متّی کی انجیل

یسوع کے خاندان کی تاریخ
(لوقا۳:۲۳-۳۸)

۱ یسوع مسیح کی خاندانی تاریخ۔ وہ داؤد کے خاندان سے ہے اور داؤد ،ابرہام کے خاندان سے ہے۔

۲ ابرہام اصحاق کا باپ تھا۔
اصحاق یعقوب کا باپ تھا۔
یعقوب یہوداہ اور اسکے بھائی کا باپ تھا۔
۳ یہوداہ فارص اور زارح کا باپ تھا
ان کی ماں تمر تھی
فارص حصرون کا باپ تھا۔
حصرون رام کا باپ تھا۔
۴ رام عمیذاب کا باپ تھا۔
عمیذاب نحسون کا باپ تھا۔
نحسون سلمون کا باپ تھا۔
۵ سلمون بوعز کا باپ تھا۔
بوعز کی ماں راحب تھی۔
بوعز عوبید کا باپ تھا۔
عوبید کی ماں روت تھی
عوبید یسّی کا باپ تھا۔
۶ یسّی داؤد بادشاہ کا باپ تھا۔
داؤد سلیمان کا باپ تھا۔
سلیمان کی ماں اوریاہ کی بیوی رہ چکی تھی۔
۷ سلیمان رحُبعِام کا باپ تھا۔
رحُبعِام ابیاہ کا باپ تھا۔
ابیاہ آساہ کا باپ تھا۔
۸ آسا یہوسفط کا باپ تھا۔
یہوسفط یورام کا باپ تھا۔
یورام عزیّاہ کا باپ تھا۔
۹ عُزیّاہ یونام کا باپ تھا۔
یونام آخز کا باپ تھا۔
آخز حزقیاہ کا باپ تھا۔
۱۰ حزقیاہ منّسی کا باپ تھا۔
منّسی امون کا باپ تھا۔
امون یوسیاہ کا باپ تھا۔
۱۱ یوسیاہ یکونیاہ اور اس کے بھائی کا باپ تھا۔
اس وقت یہودیوں کو قید کرکے بابل کو لے گئے تھے۔
۱۲ یہودیوں کو بابل لے جانے کے بعد سے خاندان کی تاریخ :۔
یکونیاہ سیالتی ایل کا باپ تھا۔
سیالتی ایل زرّبابل کا باپ تھا۔
۱۳ زرّبابل ابیہود کا باپ تھا۔
ابیہود الیاقیم کا باپ تھا۔
الیاقیم عازور کا باپ تھا۔
۱۴ عازور صدوق کا باپ تھا۔
صدوق اخیم کا باپ تھا۔
اخیم الیہود کا باپ تھا۔

۱۵ الیہود الیعزر کا باپ تھا۔
الیعزر متّان کا باپ تھا۔
متّان یعقوب کا باپ تھا۔
۱۶ یعقوب یُوسُف کا باپ تھا۔
یُوسُف مریم کا شوہر تھا۔
مریم یسوع کی ماں تھی۔
یسوع کو مسیح * کے نام سے پکارتے ہیں۔

۱۷ ابرہام سے داوٗد تک چودہ پشتیں ہوئیں داوٗد سے لوگوں کو بابل میں گرفتار کئے جانے تک چودہ پشتیں ہوئیں۔ بابل میں قید رہنے کے بعد سے مسیح کے پیدا ہونے تک چودہ پشتیں ہوئیں۔

یسوع کی پیدائش (یاولادت)
(لوقا ۲:۱-۷)

۱۸ یسوع مسیح کی ماں مریم تھی۔ یسوع کی پیدائش اس طرح ہوئی شادی کے لئے یُوسُف سے مریم کی سگائی ہوئی تھی۔ لیکن شادی سے پہلے ہی اس کو اس بات کا علم تھا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے۔ مریم رُوح القدس * کے اثر سے حاملہ ہو گئی ہے۔ ۱۹ مریم سے شادی رچانے والا یُوسُف ایک اچّھا انسان تھا۔ مریم کو لوگوں کے سامنے نادم و شرمندہ کرنا اس کو پسند نہ تھا۔ جس کی وجہ سے وہ خفیہ طور پر سگائی کو منسوخ کرنا چاہتا تھا۔

۲۰ جب یُوسُف اس طرح سوچ ہی رہا تھا کہ ، خداوند کا فرشتہ یُوسُف کو خواب میں نظر آیا۔ اور اس فرشتے نے کہا ، ”اے داوٗد کے بیٹے * یُوسُف ، مریم کا تیری بیوی ہونا قبول کرنے سے تو خوف زدہ نہ ہونا۔ کیوں کہ وہ رُوح القدس کے ذریعہ حاملہ ہوئی ہے۔ ۲۱ وہ ایک بیٹے کو پیدا کرے گی۔ اور تو اِس بچّہ کا نام یسوع *رکھنا۔ کیوں کہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دلائے گا۔“

۲۲ کیوں کہ نبی کی معرفت خداوند نے جو کچھ بتایا تھا وہ پورا ہونے کے لئے یہ سب کچھ ہوا۔ ۲۳ وہ یوں ہو گا کہ ”ایک کنواری حاملہ ہو کر ایک بچّہ کو پیدا کرے گی۔ اور اس کو عِمّانُوایل کا نام دیں گے۔“* (عِمّانُوایل یعنی ”خُدا ہمارے ساتھ ہے“)

۲۴ یُوسُف جب نیند سے جاگا تو خداوند کے فرشتے کے کہنے کے مطابق مریم کو بیاہتی قبول کر لیا۔ ۲۵ لیکن مریم کے وضع حمل ہونے تک یُوسُف اس سے جنسی تعلق نہ رکھا۔ اور یُوسُف نے اس بچّہ کو ”یسوع“ کا نام دیا۔

یسوع سے ملنے کے لئے مذہبی پیشواؤں کی آمد

۲ ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یسوع یہودیہ کے بیت لحم گاؤں میں پیدا ہوا۔ یسوع کی پیدائش کے بعد مشرقی ممالک کے چند عالم یروشلم میں آئے۔ ۲ ان عالموں نے لوگوں سے پوچھا کہاں ہے ”یہودیوں کا بادشاہ جو یہاں پیدا ہوا ہے ؟ اس کی پیدائش بتانے والا ایک ستارہ مشرق میں طلوع ہوا ہے جس کو دیکھ کر ہم اس کو سجدہ کرنے کے لئے آئے ہیں۔“

۳ جب ہیرودیس * اور یروشلم کے تمام لوگوں کو یہودیوں کے نئے بادشاہ کے بارے میں معلوم ہوا تو پریشان ہو گئے۔ ۴ ہیرودیس نے فوراً تمام یہودی کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت کو یکجاہ کیا ، اور ان سے دریافت کیا کہ یسوع کے پیدا ہونے کی جگہ کونسی ہے ؟ ۵ انہوں نے کہا کہ ”وہ یہودیہ کے بیت لحم شہر میں پیدا ہو گا۔ کیوں کہ نبی نے تحریروں میں اِسی طرح لکھا ہے۔

مسیح جس کے معنی مقدس پانی (مسیح) یا خدا کا منتخبہ۔
رُوح القدس یہ خُدا کی رُوح بھی کہلاتی ہے۔ مسیح کی روح اور مطمئن طریقے سے خُدا اور مسیح کو ملاتی ہے یہ دُنیا میں رہنے والے لوگوں کے درمیان خُدا کے کام کرتے ہیں۔
داوٗد کا بیٹا داوٗد کے خاندان سے آنے والا ہے۔ داوٗدِ اسرائیل کا دُوسرا بادشاہ تھا ، اور مسیح پیدا ہونے سے ایک ہزار سال قبل یہ بادشاہ تھا۔

یسوع یسوع نام کے معنی ہیں ”نجات“
ایک کنواری... رکھیں گے یسعیاہ ۷:۱۴
ہیرودیس ہیرو؟ (عظیم) یہودیہ کا پہلا حکمران قبل مسیح ۴۰-۴

۶ یہودیہ کے علاقہ میں بیت لحم ہی یہودیہ پر حکمرانی
کرنے والوں میں تو ہی اہم ہے اور ہاں ایک حاکم
تجھ میں سے آئے گا اور میری اُمّت اِسرائیل کے
لوگوں پروہی حکمرانی کرے گا۔"

میکاہ۔ ۵:۲

۷ تب ہیرودیس نے خفیہ طور پر مشرقی ممالک کے مذہبی عالموں کو بُلایا اور ان سے دریافت کیا کہ اُس نے اُس ستارے کو ٹھیک کس وقت پر دیکھا۔ ۸ ہیرودیس نے ان مذہبی عالموں سے کہا کہ "تُم سب جاؤ اور ہوشیاری سے ڈھونڈو کہ وہ بچّہ کہاں ہے پھر بچّہ ملے تو آکر مجھے بتاؤ تاکہ میں بھی جا کر اس کو سجدہ کروں۔"

۹ وہ مذہبی عالم بادشاہ کی بات سنکر جب وہاں سے نکلے، انہوں نے مشرق میں طلوع ہوئے ۔اس ستارے کو دیکھا۔ اور وہ اس ستارے کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہ ستارہ ان کے سامنے چلا اور اُس جگہ پر جا کر ٹھہر گیا جہاں پر وہ بچّہ تھا۔ ۱۰ وہ اس ستارے کو دیکھکر بے حد خوش ہوئے۔ ۱۱ جب وہ اُس گھر میں آئے اور بچّہ کو اپنی ماں مریم کے پاس پایا تو اُس کے سامنے گِر کر سجدہ کیا، اور اپنے قیمتی تحفے کھول کر اُس میں سے سونا، لُبان اور مِر اُس کو نذر کیا۔ ۱۲ لیکن خُدا نے اُن مذہبی عالموں کو خواب میں ہدایت دی کہ تُم ہیرودیس کے پاس دوبارہ نہ جاؤ۔ لیکن وہ عالم دوسری راہ سے اپنے ملک کو گئے۔

یسوع کے ماں باپ اُس کو مصر کو لے گئے

۱۳ مذہبی عالم چلے جانے کے بعد خداوند کا فرشتہ یُوسُف کو خواب میں نظر آیا اور کہا "اُٹھ جا اس بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا۔ کیوں کہ ہیرودیس اس بچّہ کی تلاش میں ہے کہ اس کو مار ڈالے۔اور جب تک میں نہ کہوں تو مصر ہی میں آرام سے رہنا۔"

۱۴ اس کے فوراً بعد یُوسُف اُٹھا بچّہ اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر رات کے وقت میں مصر کو چلا گیا۔ ۱۵ ہیرودیس کے مرنے تک یُوسُف مصر ہی میں رہا خُداوند کہتا ہے "میں نے میرے بیٹے کو مصر میں سے بلایا *۔" نبی کی معرفت خُدا کی کہی ہوئی یہ بات اس طرح پوری ہوئی۔

بیت لحم میں ننھے بچّوں کا قتلِ عام

۱۶ ہیرودیس کو جب یہ معلوم ہوا کہ عالموں نے اسے بیوقوف بنا یا ہے تو وہ بہت غضبناک ہوا۔ جب کہ اس بچّے کے پیدا ہونے کا وقت ہیرودیس نے ان عالموں سے جان لیا تھا۔ اور اب اس بچّہ کو پیدا ہوئے دوسال گزر گئے تھے۔ اس وجہ سے ہیرودیس نے بیت لحم میں اور اس کے اطراف میں دو سال کی عمر کے اور اس سے کم عمر کے تمام ننھے بچّوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ ۱۷ اس طرح خُدا کی نبی یرمیاہ کے ذریعہ کہی ہوئی یہ بات پوری ہوئی۔

۱۸ "رامہ میں نوحہ اور زار زار رونا سنائی دیا۔ وہ بہت رونے
اور غم انگیز کی آواز تھی۔ راخِل اپنے بچّوں کے لئے
رو رہی تھی ان کے مرجانے کی وجہ سے اِن کو تسلی نہ
دے سکا۔" یرمیاہ ۳۱:۱۵

یُوسُف اور مریم کا مصر سے واپس آنا

۱۹ ہیرودیس کے مرنے کے بعد خداوند کا فرشتہ یُوسُف کو خواب میں پھر نظر آیا۔ اور یوسف کے مصر میں رہنے کے دور ہی میں یہ بات پیش آئی تھی۔ ۲۰ فرشتہ نے اس سے کہا "اُٹھ جا بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر اِسرائیل کو چلا جا۔ اور کہا کہ بچّہ کو قتل کرنے کی کوشش کرنے والے اب مر گئے ہیں۔"

۲۱ تب یُوسُف اُٹھا اور بچّہ کو اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کو چلا گیا۔ ۲۲ لیکن اس کو معلوم ہوا کہ ہیرودیس کے مر جانے کے بعد اس کا بیٹا خلاؤس ،یہودیہ کا بادشاہ بن گیا ہے۔ تو وہ

میں... بُلایا ہوسیع ۱۱:۱

وہاں جانے کے لئے ڈر گیا اور خواب میں دی گئی ہدایت کی بنا پر وہ اس جگہ کو چھوڑ کر گلیل کے علاقہ کو چلا گیا۔ **۲۳** ناصرت نام کے مقام پر جا کر مقیم ہو گیا۔ "اسلئے مسیح ناصرت والا* کہلایا۔ اس طرح جو کچھ نبیوں نے کہا تھا وہ پورا ہوا۔

یوحنّا بپتسمہ دینے والے کا کام
(۱:۱-۸؛ لوقا ۳:۱-۹، ۱۵-۱۷؛ یوحنا ۱:۱۹-۲۸)

۳ اُن دنوں میں بپتسمہ دینے والا یوحنّا یہودیہ کے بیابان میں مناوی دینا شروع کر دیا۔ **۲** یوحنّا نے پکار کر کہا آسمانی بادشاہت قریب آگئی ہے "تُم اپنے گناہوں سے توبہ کرکے خُدا کی طرف متّوجہ ہو جاؤ" اس طرح وہ مناوی دینے لگا۔

۳ "خداوند کے لئے راہ ہموار کرو اس کی راہوں کو سیدھے بناؤ، اس طرح صحرا میں پکارنے والا پکار رہا ہے" یسعیاہ ۴۰:۳

یوں بپتسمہ دینے والے یوحنا کو مخاطب ہو کر یسعیاہ نبی نے کہا۔ **۴** یوحنا کا لباس اونٹ کے بالوں سے تیار ہوا تھا۔ اور اس کی کمر میں چمڑے کا ایک تسمہ لگا ہوا تھا۔ اور وہ ٹڈّیاں اور جنگلی شہد کو بطور غذا استعمال کرتا تھا۔ **۵** لوگ یوحنّا کی مناوی کو سننے کے لئے یروشلم یہودیہ کا پورا علاقہ اور دریائے یردن کے آس پاس کے علاقوں سے آتے تھے۔ **۶** جب لوگ اپنے گناہوں کا اِقرار کرتے تھے تو یوحنّا ان کو دریائے یردن میں بپتسمہ دیتا تھا۔

۷ کئی فریسی * اور صدوسی * یوحنّا سے بپتسمہ لینے کے لئے آئے یوحنّا نے ان کو دیکھ کر کہا کہ "تُم سب سانپ ہو آنے والے خُدا کے غضب سے تُم کو آگاہ کرنے والا کون ہے ؟ **۸** تُم اپنے صحیح کاموں اور اعمال کے ذریعہ ثابت کرو کہ حقیقت میں تُمہارے دِل خُدا کی طرف پھرے۔ **۹** ابرہام ہمارا باپ ہے یہ کہتے ہوئے اپنے آپ کو فریب نہ دو میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر خُدا چاہتا تو ابرہام کے لئے یہاں پائے جانےوالے چٹانوں کے پتھروں سے اولاد کو پیدا کر سکتا ہے۔ **۱۰** اب درختوں * کو کاٹ ڈالنے کے لئے کلہاڑی تیّار ہے۔ اچھے پھل نہ دینے والے تمام درختوں کو کاٹ کر آگ میں جلا دیا جائے گا۔

۱۱ "تُمہارے دِل خُدا کی طرف رُجوع ہیں" اس بات کے ثبوت میں میں تُم کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن میرے بعد آنے والا مجھ سے عظیم ہے میں اس کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہیں ہوں وہ تو تُم کو رُوح القدُس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ **۱۲** وہ دانہ کو صاف کرنے کے لئے تیّار ہے اور وہ دانہ کو بُھوسہ سے الگ کرکے اچّھے اناج * کو کھتّے میں بھروا دیتا ہے اور کہا کہ اس کے بُھوسہ کو نہ بجھنے والی آگ میں جلا دیا جائے گا۔"

یوحنّا یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے
(مرقس ۱:۹-۱۱؛ لوقا ۳:۲۱-۲۲)

۱۳ تب ایسا ہوا کہ یسوع کو یوحنا سے بپتسمہ * لینے کے لئے گلیل سے یردن دریا کے پاس آیا۔ **۱۴** لیکن یوحنا نے کہا "میں اس لائق نہیں کہ تجھے بپتسمہ دوں لیکن تو مجھے بپتسمہ دے اور میں اُسکا محتاج ہوں۔ تو پھر تو مُجھ سے بپتسمہ لینے کے لئے کیوں آیا ؟ اس طرح کہتے ہوئے اُس نے اُس کو روکنے کی کوشش کی۔"

ناصرت والا ایک شخص ناصرت شہر کا رہنے والا یہ نام غالباً "شاخ" کے معنی کے طور پر استعمال ہوتا ہے (دیکھو یسعیاہ ۱۱:۱۰)

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے۔

صدوسی ایک اہم یہودی مذہبی گروہ جو پُرانا عہد نامہ کی صرف پہلے کی پانچ کتابوں ہی کو قبول کیا ہے اور کسی کے مَر جانے کے بعد اُسکا زندہ ہونا نہیں مانتے۔

درختوں جو لوگ یسوع کو تسلیم نہیں کئے وہ "درختوں" کی طرح ہیں اور اُن کو کاٹ دیا جائے گا۔

اچھے اناج یوحنا کے معنی ہیں یسوع اچھے لوگوں کو بُرے لوگوں میں سے الگ کر دیتا ہے۔

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جسے معنی 'ڈبونا' ڈبونا یا آدمی کو دفن کرنا یا مختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

۱۵ یسوع نے جواب دیا "فی الوقت ایسا ہی ہونے دے اور ہمیں وہ تمام کام جو اچھے اور نیک ہیں کرنا چاہئے" تب یوحنّا نے یسوع کو بپتسمہ دینا منظور کر لیا۔

۱۶ یسوع بپتسمہ لینے کے بعد پانی سے اوپر آیا۔ فوراً ہی آسمان کھُل گیا۔ اور یسوع اپنے اُوپر خُدا کی رُوح کو کبوتر کی شکل میں اُترتے ہوئے دیکھا۔ ۱۷ تب آسمان سے ایک آواز آئی کہ "یہ وہ میرا پیارا چہیتا بیٹا ہے اور اس سے میں بہت خُوش ہوں۔"

یسوع کی آزمائش

(مرقس ۱:۱۲-۱۳؛ لوقا ۴:۱-۱۳)

۴ تب رُوح یسوع کو جنگل میں شیطان سے آزمانے کیلئے لے گئی۔ ۲ یسوع نے چالیس دن اور رات کچھ نہ کھایا۔ تب اسے بہت بُھوک لگی۔ ۳ تب اس کا امتحان لینے کے لئے شیطان نے آکر کہا کہ "اگر تو خُدا کا بیٹا ہی ہے تو ان پتھروں کو حکم کر کہ وہ روٹیاں بن جائیں۔"

۴ یسوع نے اُس کو جواب دیا

"یہ تحریر * میں لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی ہی
سے نہیں جیتا، بلکہ خُدا کے ہر ایک کلام سے جو اس
نے کہیں۔" استثناء ۸:۳

۵ تب شیطان یسوع کو مقدس شہر یروشلم میں لے جا کر گرجا کے انتہائی بلند جگہ پر کھڑا کر کے کہا۔ ۶ ابلیس نے کہا "اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو نیچے کو دجا۔ کیوں؟ اِس لئے کہ تحریر میں لکھا ہے،

خُدا اپنے فرشتوں کو تیرے لئے حکم دے گا کہ
پتھروں سے تیرے پیر کو چوٹ نہ آئے او وہ اپنے
ہاتھوں پر تُجھے اٹھالیں گے"

زبور ۹۱:۱۱-۱۲

۷ تب یسوع نے جواب دیا کہ "یہ بھی کلام میں لکھا ہے
تیرے خداوند خدا کا تو امتحان نہ لے"

استثناء ۶:۱۶

۸ پھر اس کے بعد شیطان یسوع کو کسی پہاڑ کی اُونچی چوٹی پر لے جا کر دنیا کی تمام حکومتوں کو اور ان کی شان و شوکت کو دکھا یا۔ ۹ شیطان نے اس سے کہا کہ "اگر تو میرے سامنے سجدہ کرے تو میں تُجھے یہ تمام چیزیں عطا کروں گا۔"

۱۰ یسوع نے شیطان سے کہا اے "شیطان! تو یہاں سے دور ہو جا۔ ایسا کلام میں لکھا ہوا ہے۔

تیرے خداوند خُدا کو ہی سجدہ کرنا اور اس اکیلے ہی
کی عبادت کرنا" استثناء ۶:۱۳

۱۱ تب ابلیس یسوع کو چھوڑ کر چلا گیا۔ پھر فرشتے آئے اور اس کی خدمت میں لگ گئے۔

گلیل میں یسوع کی خدمت کی شروعات

(مرقس ۱:۱۴-۱۵؛ لوقا ۴:۱۴-۱۵)

۱۲ یسوع کو یہ بات معلوم ہوئی کہ یوحنّا کو قید میں بند کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے یسوع گلیل کو واپس لوٹ گیا۔ ۱۳ یسوع ناصرت میں رہے بغیر چلتے ہوئے جھیل سے قریب کفر نحوم نام کے گاؤں میں جا بسا۔۔ اور یہ گاؤں زُبُولون اور نفتالی کی سرحدوں سے قریب ہے۔ ۱۴ یسعیاہ نبی کے ذریعہ سے خُدا کی کہی ہوئی بات اس طرح پوری ہوئی کہ

۱۵ "زُبُولون سرحد نفتالی سرحد سمندر کی طرف رہنے
والی یردن ندی کے پچھم سرحد گلیل کے غیر یہودی
لوگ۔

۱۶ لوگ اندھیرے میں زِندگی گزار رہے تھے۔ تب ان
کو ایک بڑی تیز روشنی نظر آئی قبر کی طرح گھپ

تحریروں مقدس تحریریں۔ قدیم عہد نامہ

اندھیرے ملک میں زِندگی گزارنے والے اُن لوگوں
کے لئے روشنی نصیب ہوئی"

یسعیاہ ۹ : ۱ - ۲

۱۷ اس دن سے یسوع منادی دینا شروع کیا۔ آسمانی بادشاہت بہت جلد آنے والی ہے جس کی وجہ سے تُم اپنے دلوں کو اور اپنی زندگیوں میں تبدیلی لاؤ۔"

یسوع کے چنے ہوئے شاگرد

(مرقس ۱:۱۶-۲۰؛ لوقا ۵:۱-۱۱)

۱۸ گلیل جھیل کے کنارے پر یسوع ٹہل رہا تھا۔ وہ شمعون اسی کو پطرس کے نام سے یاد کیا جانے لگا)اور شمعون کا بھائی اندریاس نام کے دو بھائیوں کو دیکھا۔ یہ دونوں مچھیرے اس دن جھیل کے کنارے پر جال ڈال کر مچھلیاں پکڑرہے تھے۔ **۱۹** یسوع نے ان سے کہا کہ "آؤ میرے پیچھے ہو لو۔ میں تُم کو دوسرے طرح کا ماہی گیر بناؤں گا۔ تُم کو جو جمع کرنا ہے وہ مچھلیاں نہیں بلکہ لوگوں کو۔" **۲۰** فوراً شمعون اور اندریاس اپنے جالوں کو چھوڑ کر اس کے پیچھے ہولئے۔

۲۱ یسوع گلیل کی جھیل کے کنارے آگے چلنے لگا تو زبدی کے دو بیٹے یعقوب اور یوحنّا دونوں کو دیکھا۔ وہ دونوں اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر سوار تھے۔ اور وہ مچھلیوں کا شکار کرنے کے لئے اپنے جالوں کی مرمّت کر رہے تھے یسوع نے ان کو بلایا۔ **۲۲** تب وہ کشتی کو اور اپنے باپ کو چھوڑ کر یسوع کے ساتھ ہولئے۔

یسوع کی تعلیم اور بیماروں کو شفاء

(لوقا ۶:۱۷-۱۹)

۲۳ یسوع گلیل کے تمام علاقہ میں پھرنے لگا۔ یسوع یہودیوں کے عبادتگاہوں * میں سکھانے لگا اور خُدا کی بادشاہت کے بارے میں خُوش خبری کی منادی دینے لگا۔ یسوع تمام لوگوں کی بیماریوں اور خرابیوں کو اچّھا کرکے شفاء دیا۔ **۲۴** یسوع کی خبریں تمام ملک سُوریہ میں پھیل گئیں۔ لوگ تمام بیماروں کو یسوع کے پاس لانا شروع کئے۔ وہ لوگ جو مختلف قسم کے امراض اور تکالیف میں مبتلا تھے۔ اور بعض تو شدید تکلیف اور درد میں بے چین تھے۔ اور بعض بد رُوحوں کے اثرات سے مُتاثر تھے۔ ان میں بعض مرگی کی بیماری میں مبتلا تھے۔ اور بعض فالج کے مریض تھے۔ یسوع نے ان سب کو شِفا بخشی۔ **۲۵** بے شمار لوگ یسوع کے پیچھے ہولئے۔ یہ لوگ گلیل سے دس دیہاتوں * سے اور یروشلم سے اور یہودیہ سے اور دریائے یردن کے اُس پار والے علاقے سے آئے ہوئے تھے۔

یسوع کی لوگوں کو تعلیم

(لوقا ۶:۲۰-۲۳)

۵ یسوع نے جب لوگوں کی اس بھیڑ کو دیکھا تو پہاڑ کے اوپُر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد بھی اس کے پاس آئے۔ **۲** تب یسوع نے یہ تعلیم دینی شروع کی۔ اور کہا

۳ "مُبارک وہ جو دِل کے غریب ہیں۔ کیوں کہ آسمانی بادشاہت اُنہیں کے لئے ہے۔

۴ مُبارک وہ لوگ ہیں جو غم زدہ ہیں کیوں کہ خُدا کی طرف سے تسلی ملے گی۔

۵ مُبارک وہ لوگ ہیں جو حلیم ہیں کیوں کہ وہ خُدا کے وعدہ سے زمین کے وارث ہوں گے۔

۶ مُبارک وہ لوگ ہیں جو راستباز بھوکے اور پیاسے ہیں کیوں کہ خدا اُن کو آسُودہ اور خُوشحال کرے گا۔

۷ مُبارک ہیں وہ لوگ ہیں جو رحمدِل ہیں کیوں کہ ان پر رحم کئے جائیں گے۔

یہودی عبادت گاہوں یہودی عبادت گاہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں یہودی عبادت کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ تحریروں کو پڑھا جاتا ہے اور دُوسرے عام مجمع اس عبادت گاہ میں۔

دس گاؤں یونان "ڈٹی کیا پولس" یہ علاقہ گلیل تالاب کے مشرق طرف ہے۔ ایک زمانے میں یہاں دس گاؤں تھے۔

۸ مُبارک وہ لوگ ہیں جو پاک ہیں کیوں کہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔

۹ مُبارک وہ لوگ ہیں جو صلح کراتے ہیں وہ تو خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔

۱۰ مبارکؔ وہ لوگ ہیں جو راستبازی کرنے کے سبب سے ستائے گئے۔ کیوں کہ آسمانی بادشاہت اُنہیں کے لئے ہوگی۔

۱۱ ”لوگ میری پیروی کرنے کی وجہ سے تمہارا مذاق اُڑائیں گے اور ظلم وزیادتی کریں اور تُم پر غلط اور جھوٹی باتوں کے الزام لگائیں گے ، تو تُم قابل مبارک باد ہو گے۔ ۱۲ خوشی کرنا اور شاداں ہو نا۔ اس لئے کہ جنّت میں تُم اس کا بڑا بدلہ پاؤگے۔ کیوں کہ تُم سے پہلے گزرے ہوئے نبیوں کے ساتھ بھی لوگ ایسا ہی سلوک کیا کرتے تھے۔

تُم نمک کی مانند اور روشنی کی طرح ہو

(مرقس ۹:۵۰؛ لوقا ۱۴:۳۴-۳۵)

۱۳ ”تُم زمین کے لئے نمک کی مانند ہو۔ اگر نمک اپنا مزہ کھودے تو دوبارہ اسے نمکین نہیں بنا سکتے۔ اور اس نمک سے کوئی فائدہ نہ ہو گا لوگ اس کو باہر پھینک کر پیروں تلے روندیں گے۔

۱۴ ”تُم ساری دنیا کے لئے روشنی ہو جو شہر پہاڑ کی چوٹی پر بنا یا جاتا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ لوگ روشنی کو برتن کے نیچے نہیں رکھتے۔ بلکہ لوگ اس چراغ کو شمعدان میں رکھتے ہیں۔ تب کہیں روشنی تمام گھر کے لوگوں کو پہنچتی ہے۔ ۱۶ اسی طرح تُم لوگوں کو روشنی دینے والے بنو۔ کہ تمہاری نیکیوں کو دیکھ کر وہ تُمہارے باپ کی حمد اور تعریف و توصیف کریں کہ جو آسمانوں میں ہے۔

یسوع اور شریعت کا لکھا

۱۷ ”یہ نہ سمجھو کہ میں موسیٰ کی کتاب شریعت اور نبیوں کی تعلیمات کو منسوخ یا بے کار کرنے کے لئے آیا ہوں۔ میں ان کو منسوخ کرنے کی بجائے ان کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ۱۸ میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ زمین و آسمان کے فنا ہونے تک شریعت سے کچھ بھی غائب نہ ہوگا۔ شریعت کا ایک حرف یا اس کا ایک لفظ بھی غائب نہ ہو گا۔ جب تک سب کچھ پورا نہ ہوئے۔ ۱۹ ہر انسان کو چاہئے کہ وہ ہر حکم بلکہ چھوٹے احکامات کی تعمیل میں فرماں بردار بنیں اگر کوئی ان حکامات میں سے کسی ایک کی تعمیل میں نافرمانی کرے اور دوسرے لوگوں کو بھی اس نافرمانی کی تعلیم دے تو وہ خُدا کی بادشاہت میں انتہائی حقیر ہو گا۔ لیکن اگر وہ شریعت کا فرماں بردار ہو کر زندگی گزارنے اور دوسروں کو شریعت کا پابند ہونے کی تلقین کرنے والا خُدا کی بادشاہت میں بہت اہم ہو گا۔ ۲۰ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ معلمین شریعت سے اور فریسیوں سے بہتر کام ہی تُم کو کرنا چاہئے ورنہ تُم خدا کی بادشاہت میں داخل نہ ہو سکو گے۔

غُصّہ سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۱ ”وہ بات ایک عرصہ سے پہلے لوگوں سے کہی گئی تھی جسکو تُم نے سنا تھا۔ کسی کا قتل نہ کرنا چاہئے *جو شخص کسی کو قتل کرے اس کا انصاف کیا جائے گا۔ ۲۲ لیکن میں تُم سے جو کہتا ہوں کہ تُم کسی پر غصّہ نہ کرو۔ ہر ایک تُمہارا بھائی ہے۔ اگر تم دوسروں پر غُصّہ کرو گے تو تمہارا فیصلہ ہوگا اور اگر تُم کسی کو بُرا کہوگے تو تُم سے یہودیوں کی عدالت میں چارا جوئی ہو گی۔ اگر تُم کسی کو نادان و اجڈ کے نام سے پکاروگے تو دوزخ کی آگ کے مستحق ہوں گے۔“

۲۳ ”اِس لئے جب تُم اپنی نذر قربان گاہ میں پیش کرنے آؤ اور یہ بھی یاد آجائے کہ تُم پر تُمہارے بھائی کی ناراضگی ہے تو ، ۲۴ تب تمہاری نذر قربان گاہ کے نذدیک ہی چھوڑ دیں اور پہلے

کسی کو... نہ کرنا چاہئے خروج ۲۰:۱۳ ؛ اِستثنا۔ ۵:۱۷

جا کر اُس کے ساتھ میل ملاپ پیدا کرے اور پھر اس کے بعد آ کر اپنی نذر چڑھاوے۔

۲۵ "اگر تمہارا دُشمن تُمہیں عدالت میں کھینچ لے جارہا ہو تو تُم جلد اس کے دوست ہو جاؤ۔ اور تُم کو عدالت جانے سے پیشتر ہی ایسا کرنا چاہئے۔ اگر تُم اس کے دوست نہ بنو گے تو وہ تُمہیں مُنصف کے سامنے لے جائے گا مُنصِف تُمہیں سپاہی کے حوالے کرے گا تا کہ تُمہیں قید میں ڈالا جائے۔ **۲۶** میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تُم کوڑی کوڑی کو ادا نہ کرو تُم قید سے رہا نہ ہو گے۔

جِنسی نفسانی گناہ سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۷ "اس بات کو تُم سُن چکے ہُو۔ کہ یہ کہا گیا ہے 'تُم زنا* کے مُرتکب نہ ہو'۔ **۲۸** میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص کسی غیر عورت کو زنا کی نظر سے دیکھے اور اس سے جِنسی تعلق قائم کرنا چاہے تو گویا اس نے اپنے ذہن میں عورت سے زنا کیا۔ **۲۹** اگر تیری سیدھی آنکھ تُجھے گناہ کے کاموں میں ملوث کردے تو تو اس کو نکال کر پھینک دے۔ اِس لئے کہ تیرا پورا بدن جہنم میں جانے کی بجائے بہتر یہی ہو گا کہ بدن کے ایک حصّہ کو الگ کر دیا جائے۔ **۳۰** اگر تیرا سیدھا ہاتھ تجھے گناہ کا مرتکب کرے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے۔ اِس لئے کہ تیرا پُورا بدن جہنم میں جانے کی بجائے بہتر یہی ہو گا کہ بدن کے ایک حصّہ کو الگ کر دیا جائے۔

طلاق کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(متّی ۱۹:۹، مرقس ۱۰:۱۱-۱۲، لوقا ۱۶:۱۸)

۳۱ "یہ بات کہی گئی ہے کہ جو کوئی اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہے تُو اسکو چاہئے کہ وہ اس کو تحریری طلاق نامہ* دے۔ **۳۲** لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ "جو کو ئی اپنی بیوی کو کسی وجہ سے طلاق دیتا ہے سوائے اس کہ وہ کسی دوسرے سے جنسی تعلقات رکھتی ہے تو اس کو حرام کاری کا سبب بنتا ہے۔ اگر اس کی بیوی کسی غیر مرد سے جنسی تعلق قائم کرے تو اس صورت میں اس کو چھوڑدے۔ اس مطلقہ عورت سے دوبارہ شادی کرنے والا آدمی حرامکاری کرنے کے مُترادِف ہو گا۔

قسمیں کھانے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۳۳ "دوبارہ تُم سُن چکے ہو تُمہارے اجدا د سے کہی ہو ئی بات کہ قسموں کو مت توڑو جو تُم نے کھائی ہوں اور خداوند کے نام پر کھائی ہو ئی قسم کو پورا* کرو۔ **۳۴** لیکن تُم سے کہتا ہوں کہ قسم ہر گز نہ کھاؤ۔ جنّت کے نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ جنّت خُدا کا تخت ہے۔ **۳۵** زمین کے نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ زمین خُدا کے پیروں کی چو کی ہے یروشلیم کے نام پر بھی قسم نہ کھاؤ کیوں کہ وہ عظیم شہنشاہ کا شہر ہے۔ **۳۶** تُم اپنے سروں کی بھی قسمیں نہ کھاؤ کیوں کہ تُمہارے سر کا ایک بال بھی سیاہ یا سفید کرنا تُمہارے لئے ممکن نہیں۔ **۳۷** اگر صحیح ہے تو کہو ٹھیک ہے اور اگر صحیح نہیں ہے تو ٹھیک نہیں ہے کہو تُم اس سے بڑھ کر جو کہتے ہو تو وہ بدی سے ہے۔

بدلہ لینے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(لوقا ۶:۲۹-۳۰)

۳۸ "تُم سُن چکُے ہو کہ یہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت*۔ **۳۹** میں تُم سے جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بُرے کے مقابلہ کھڑے نہ ہو۔ اگر کوئی تُمہارے سیدھے گال پر تھپڑ مارے تو اس کے لئے دوسرا بایاں گال بھی پیش کرو۔ **۴۰** اگر تُم سے کوئی کُرتا لینے کے لئے تُم کو عدالت میں کھینچ لے جائے، تو تم اس کو اپنا چغّہ بھی دے دو۔ **۴۱** اگر کوئی تُم کو زبردستی ایک میل بیکار چلنے کے لئے کہے تو اس کے ساتھ دو میل

تُم زنا ... نہ ہو خروج ۲۰:۱۴، اِستثناء ۵:۱۸

جو کوئی ...دے اِستثناء ۲۴:۱

خداوند ... پورا کرو احبار ۱۹:۱۲، گنتی ۳۰:۲، اِستثناء ۲۳:۲۱

آنکھ کے ... دانت خروج ۲۱:۲۴، احبار ۲۴:۲۰

چلے جاؤ۔ ۴۲ کوئی بھی تُم سے اگر کوئی چیز پوچھے جو تُمہارے پاس ہے، تو وہ اس کو دیدو اگر کوئی تُم سے قرض لینے کے لئے آئے تو تُم اس کو اِنکار نہ کرو۔

سب سے محبت کرو

(لوقا ۶:۲۷-۲۸، ۳۲-۳۶)

۴۳ ”تو اپنے پڑوسی سے محبّت کر اور اپنے دشمن سے نفرت کر۔اس کہی ہوئی بات کو تُم نے سنا ہے۔* ۴۴ لیکن میں تُم سے کہہ رہا ہوں کہ تُم اپنے دشمنوں سے محبّت کرو اور تُمہارا نقصان پہونچانے والے کے لئے تُم دعا کرو۔ ۴۵ تب تُو تُم آسمان میں رہنے والے تُمہارے باپ کے حقیقی بچّے ہونگے۔ کیوں کہ تُمہارا باپ سورج کو نکالتا اور چمکاتا ہے دونوں کے لئے بُروں اور نیکوں کے لئے بارش بھیجتا ہے دونوں کے لئے راستباز اور غیر راستباز۔ ۴۶ تُم سے محبّت رکھنے والوں سے اگر تُم بھی محبّت رکھو گے تو تُم کو اس سے کیا صلہ ملے گا؟ اس لئے کہ محصول وصول کرنے والے بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ ۴۷ اگر تُم صرف اپنے دوستوں کے حق میں اچّھے بننا چاہتے ہو تو ایسے میں تُم دوسروں سے کوئی اتنے اچّھے نہ بنے۔ اس لئے کہ خُدا کو نہ پہچاننے والے لوگ بھی اپنے دوستوں سے اچّھے رہتے ہیں۔ ۴۸ اسلئے جیسا کہ تُمہارا باپ آسمانوں میں ہے اسی طرح تُم کو بھی کامل بننا چاہئے۔

خیرات کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۶ ”ہوشیار رہو! تُم اچّھے کام لوگوں کے سامنے اِس خیال سے نہ کرو کہ لوگ اُس کو دیکھیں تو آسمان میں رہنے والے تُمہارے باپ کی طرف سے تُمہیں اس کا کوئی اجر نہ ملے گا۔

۲ ”جب تُم غریب کو خیرات دو تو اس کی تشہیر نہ کرو۔مُنافقوں کی طرح نہ بنو جب کبھی رِیاکار خیرات دیتے ہیں یہودی عبادت گاہوں میں اور گلی کوچوں میں نرسنگوں کو بجا کر اعلان کرتے ہیں اور لوگوں سے تعریف حاصل کرنا ہی ان کا مقصد ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں یہی تو وہ صلہ ہے جو وہ حاصل کرتے ہیں۔ ۳ اور جب بھی غریبوں کو تُم کچھ دو تو وہ خفیہ طور پر دو تاکہ اس کے متعلق کسی کو اس بات کا علم نہ ہو۔ ۴ اس طرح تُمہارا خیرات دینا پوشیدہ ہوگا لیکن تُمہارا باپ دیکھتا ہے کہ پوشیدہ کیا کیا گیا ہے اور تُم کو اس کا اچّھا صلہ دیتا ہے۔

دُعا اور عبادت سے متعلق یسوع کی تعلیم

(لوقا ۱۱:۲-۴)

۵ ”جب تُم عبادت کرو تو ریاکاروں کی طرح نہ کرو۔ ریاکار لوگ یہودیوں کے عبادتگاہوں میں اور گلیوں کے کونوں پر ٹھہر کر زور سے دعا کرنے کو پسند کرتے ہیں اور انکی یہ خواہش ہوتی ہے کہ لوگ ان کی عبادت کو دیکھیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ گویا وہ اسی وقت اپنے صلہ کو پالئے۔ ۶ اگر تُم عبادت کرنا چاہو تو تُم اپنے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر لو اور تُمہارے باپ کی عبادت کرو جس کو تُم نہیں دیکھ سکتے تُمہارا باپ دیکھتا ہے۔ جو پوشیدہ کیا گیا ہے اور وہ تُم کو صلہ دے گا۔

۷ ”جب تُم عبادت کرو تو ریاکاروں کی طرح عبادت نہ کرو۔ کیوں کہ وہ بے معنی باتوں کو دُہراتے رہتے ہیں۔ اس قسم کی عبادت تُم نہ کرو۔ اور وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ اگر زیادہ باتیں کریں تو خُدا ان کی دُعا کو سنُتا ہے۔ ۸ تم ان کی طرح نہ بنو۔ اِس لئے کہ تمہارے مانگنے سے پہلے تُمہارے باپ کو معلوم ہے کہ تُمہیں کیا چاہئے۔ ۹ اِس وجہ سے تُم اِس طرح عبادت کرو:

آسمان میں رہنے والے اے ہمارے باپ تیرا نام
مقدّس رہے۔
۱۰ تیری بادشاہی آئے، جس طرح کی تیرا منشا آسمانوں
میں پورا ہوتا ہے اسی طرح اِسی دنیا میں بھی پورا ہو۔

تو... سُنا ہے احبار ۱۹:۱۸

۱۱ ہماری روز کی روٹی ہم کو اِسی دن دے۔
۱۲ ہمارے گناہوں کو معاف کر جس طرح ہم سے غلطی
کرنے والوں کو ہم معاف کرتے ہیں۔
۱۳ ہمیں آزمائش میں نہ ڈال لیکن برائی سے ہماری حفاظت
فرما*۔

۱۴ ہاں ' دوسروں سے ہوئی غلطیوں کو اگر تم معاف کروگے تُمہارا باپ بھی جو جنت میں ہے تمہاری غلطیوں کو معاف کرے گا۔ **۱۵** اگر لوگوں کی غلطیوں کو معاف نہ کروگے تو آسمانوں میں رہنے والا تُمہارا باپ بھی تُمہارے غلطیوں کو معاف نہ کرے گا۔

روزہ رکھنے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

۱۶ ''جب تُم روزہ رکّھو تو تُم اپنے چہروں کو پھیکے اور اُداس نہ بناؤ۔ ریاکار والے ویسا ہی کرتے ہیں۔ تو تُم ان ریاکاروں کی طرح نہ بنو۔ وہ روزہ کی حالت میں لوگوں کو دکھاوا کرنے کے لئے وہ اپنے چہروں کی ہئیت کو بگاڑ لیتے ہیں میں تُم سے سچ کہتا ہوں ان ریاکاروں کو اپنے کئے کا پورا بدلہ مِل چُکا ہے۔ **۱۷** اس لئے جب تُم روزہ رکّھو تو مُنہ کو خُوب دھو یا کرو اور سر میں تیل لگاؤ۔ **۱۸** تب لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ تُم روزے سے ہو۔ لیکن تمہاری نظروں سے پوشیدہ تُمہارا باپ تو ضرور تُم کو دیکھتا ہے۔ اور وہ پوشیدگی میں واقع ہونے والے تمام حالت کو جانتا ہے اور تُمہارا باپ تُمہیں اچّھا بدلہ دے گا۔

دولت سے بڑھ کر خُدا کی اہمیت

(لوقا ۱۲ : ۳۳-۳۴؛ لوقا ۱۱ : ۳۴-۳۶؛ لوقا ۱۶ : ۱۳)

۱۹ ''اپنے لئے اِس زمین پر خزانے نہ رکھو۔ کیوں کہ یہاں کیڑہ اور زنگ آلود ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں۔ چور تُمہارے گھروں میں داخل ہو سکتے ہیں اور جو چیزیں تُم رکھتے ہو وہ چُرا سکتے ہیں۔ **۲۰** اِس لئے تُم اپنے خزانوں کو جنّت کے لئے تیار کرو کہ جہاں ان کو نہ تو کوئی کیڑا تباہ کرے گا اور نہ کوئی زنگ پکڑے گا۔ اور نہ کوئی چور نقب زنی کے ذریعہ اس کو چُرائیگا۔ **۲۱** کیوں کہ جہاں تیرا خزانہ ہوگا وہیں پر تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔

۲۲ ''آنکھ بدن کے لئے روشنی ہے۔ اگر تیری آنکھیں اچّھی ہوں تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ **۲۳** اگر تیری آنکھوں میں خرابی ہو تو تیرا سارا بدن تاریکی سے بھر جائے گا۔ تجھ میں پائی جانے والی ایک روشنی اگر وہ تاریک ہو جائے تو کتنا گھپ اندھیرا ہو جائے گا۔ **۲۴** ''کوئی شخص ایک وقت دو مالکوں کی خدمت کر نہیں سکتا۔ وہ ایک سے نفرت کرکے دوسرے سے محبّت کر سکے گا ، یا اگر ایک مالک کی پیروی کرے گا تو دوسرے کو نظر انداز کرے گا۔ تو ابیک وقت خدا اور مال و دولت کی خدمت کر نہیں سکتا۔''

پہلا درجہ خُدا کی بادشاہت

(لوقا ۱۲ : ۲۲-۳۴)

۲۵ ''اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ تُم کو غذا کے لئے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں اور بدن کو ڈھانکنے کے لئے ملبُوسات کے لئے تُم فکر مند نہ ہونا۔ کیوں کہ زِندگی غذا سے اور بدن کپڑوں سے بڑھ کر اہم ہے۔ **۲۶** پرندوں پر ایک نظر ڈالو۔ نہ تو وہ بیج بوتے ہیں اور نہ فصل کاٹتے ہیں۔ اور نہ کوٹھیوں میں اناج کے زخائر جمع کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آسمانوں میں رہنے والا تُمہارا باپ اُنہیں غذا فراہم کرتا ہے اور تُم جانتے ہو کہ ان پرندوں سے بڑھ کر تُم کتنی قدرو قیمت کے لائق ہو۔ **۲۷** اور تمہاری فکر مندی کی وجہ سے تمہاری کوئی درازئی عمر نہ ہوگی۔

۲۸ ''لباس کی فکر کیوں کرتے ہو ؟ جبکہ کھیتوں میں پائے جانے والے پھولوں پر غور کرو۔ اور اُن کے بڑھنے پر غور کرو۔ وہ محنت مشّقت بھی نہیں کرتے۔ اور نہ اپنے لئے کوئی کپڑے بنتے ہیں۔ **۲۹** میں تُم سے جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ سلیمان جو اتنی آن بان و عظمت کے ساتھ رہا تب بھی وہ کسی ایک پھول کی خُوبصورتی کے برابر لباس زیب تن نہ کیا۔ **۳۰** میدان میں

آیت ۱۳ - چند یونانی نسخوں میں یہ آیت شامل ہے۔ ''اسکی حکومت اور طاقت اور جلال تیرا ہمیشہ ہمیشہ رہے۔آمین۔

اُگنے والی گھاس کو خُدا پوشاک پہناتا ہے۔ جبکہ گھاس جو اب ہے اور کل کو آگ میں جلے گی اس لئے خُدا تُم کو کتنا زیادہ پہنائے گا۔ کم ایمان والے نہ بنو۔ **۳۱** تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے ؟اور کیا پئیں گے ؟ اور کیا پہنیں گے ؟ **۳۲** لوگ جو خُدا کو نہیں جانتے وہ اُن اشیاء کو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تُم فکر نہ کرو کیوں کہ جنّت میں رہنے والا تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم کو یہ تمام چیزیں چاہئے۔ **۳۳** اِسلئے تُم خُدا کی بادشاہت کے لئے اور اس کی مرضی کے مطابق کاموں کی خواہش کرنا چاہئے۔ تب تُمہیں دوسری چیزیں بھی دی جائیں گی جو تُم چاہتے ہو۔ **۳۴** اِس لئے تُم کو کل کی فکر نہ کرنا چاہئے کیوں کہ ہر دن کے اپنے مُشکلات ہوتے ہیں کل بھی اس کے اپنے افکار ہوں گے۔

دوسروں کے تعلق سے فیصلہ کرنے کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(لوقا ۶:۳۷-۳۸، ۴۱-۴۲)

۷ ”دوسروں کے متعلق فیصلہ نہ دو۔ تب خُدا تُمہارے حق میں بھی فیصلہ نہ دے گا۔ **۲** اگر تُم دوسروں کے حق میں فیصلہ دو گے تو تُمہارے حق میں بھی اس قسم کا فیصلہ ہو گا۔ اگر تُم دوسروں کے ساتھ جو اقدام کرو تو وہی اقدام تمہارے ساتھ بھی ہو گا۔ **۳** ”تیری اپنی آنکھ میں پائے جانے والے شہتیر کو تو نہیں دیکھتا تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ میں پائے جانے والے تنکے کو دیکھتا ہے۔ **۴** تُو تیرے بھائی سے کیسے کہہ سکتا ہے کہ تُو مجھے تیری آنکھ کا تنکہ نکالنے دے جبکہ پہلے تو اپنی آنکھ کو دیکھ ! کہ اب تک تیری آنکھ میں شہتیر موجود ہے۔ **۵** تُو تو ایک ریاکار ہے ! پہلے تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو تو نکال تب کہیں تیرے لئے تیرے بھائی کی آنکھ میں پایا جانے والے تنکے کو نکالنا صاف نظر آئے گا۔

۶ ”مقدس چیزوں کو تُم کتّوں کے آگے نہ ڈالو۔ اس لئے کہ وہ پلٹ کر تُمہیں کاٹ لیں گے۔ سُوّروں کے سامنے اپنے موتیوں کو نہ ڈالو۔ کیوں کہ وہ موتیوں کو پیروں کے تلے روند ڈالیں گے۔

اپنی حاجتوں کو خُدا سے مانگا کرو

(لوقا ۱۱:۹-۱۳)

۷ ”مانگو، تب خُدا تُمہیں دے گا۔ تلاش کرو، تب کہیں تُم پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تب کہیں وہ تمہارے لئے کُھلے گا۔ **۸** ہاں ہمیشہ پوچھتے رہنے والے ہی کو ملتا ہے اور لگاتار ڈھونڈنے والا پا ہی لیتا ہے اور لگاتار کھٹکھٹانے والے کے لئے دروازہ کُھل ہی جاتا ہے۔ **۹** ”اگر تُمہارا بچّہ روٹی مانگے تو کیا تم اس کو پتھر دوگے۔ **۱۰** اگر وہ مچھلی پوچھے تو کیا اُس کو سانپ دوگے۔ **۱۱** تُم خُدا کی طرح اچھّے نہ ہو۔ بلکہ خراب ہو۔ لیکن اِس کے باوجود تُم اپنے بچّوں کو اچھی چیز دینا چاہتے ہو۔ اس طرح تُمہارا باپ بھی جنّت میں ہے پوچھنے والوں کو اچھی چیزیں دے گا۔

بہت اہم شریعت۔

۱۲ ”دوسروں کے ساتھ تُم اچھا برتاؤ کرو جس کی تُم ان سے تُمہارے لئے کرنے کی اُمید کرتے ہو۔ یہ موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی تعلیمات کا خُلاصہ ہے۔

ابدی زِندگی کا راستہ تکلیف دہ ہے

(لوقا ۱۳:۲۴)

۱۳ ”تنگ دروازے کے راستے سے جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ جہنم کو جانے والا راستہ آسان اور بڑا بھیانک چوڑا ہے۔ کئی لوگ اس کے ذریعہ داخل ہوتے ہیں۔ **۱۴** لیکن ابدی زِندگی کے داخلے کا دروازہ بہت چھوٹا ہے اور راستہ مشکل ہے صِرف چند ہی لوگ اس راستہ کو پالیتے ہیں۔

لوگوں کے کردار پر غور کرو

(لوقا ۶:۴۳-۴۴؛ ۱۳:۲۵-۲۷)

۱۵ ”جھوٹے نبیوں کے بارے میں ہوشیار رہو۔ وہ بھیڑوں کی طرح تُمہارے پاس آئیں گے۔ لیکن حقیقت میں وہ بھیڑئے کی طرح خطرناک ہوں گے۔ **۱۶** تُم ان کے کاموں کو دیکھ کر اُن کو

پہچان لوگے۔ جس طرح تُم کانٹے دار جھاڑیوں سے انگور نہیں پا سکتے۔اور کانٹے دار درخت سے انجیر نہیں پا سکتے۔اسی طرح اچھّی چیزیں بُرے لوگوں میں نہیں ہوتیں۔ ۱۷ ٹھیک اسی طرح ہر ایک اچھّا درخت اچھا پھل ہی دیتا ہے۔ اور خراب درخت خراب پھل دیتا ہے۔ ۱۸ اچھا درخت خراب پھل نہیں دیتا اور خراب درخت اچھا پھل نہیں دیتا۔ ۱۹ ہر وہ درخت کو جو اچھا پھل نہیں دیتا اس کو کاٹ کر آگ میں جلا دیا جائے گا۔ ۲۰ اس لئے جھوٹی تعلیم دینے والوں کو اُن کے پھلوں سے پہچان لوگے۔

۲۱ ''صرف اتنا کہنے سے کوئی آدمی خدائی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا جو صرف مُجھے خداوند اے خداوند کہہ کر پکارے آسمان میں رہنے والے ہمارے باپ کی مرضی کے مطابِق زندگی گزارنے والے ہی خُدا کی بادشاہت میں داخل ہوں گے۔ ۲۲ آخری دن کئی لوگ مُجھ سے کہیں گے کہ تو ُہی ہمارا خداوند ہے! تیرے ہی بارے میں ہم نے نبوّت دی ہے۔ تیرے ہی نام سے ہم نے بد رُوحوں کو چھڑایا ہے اور مختلف غیر معمولی کاموں کو انجام دیا ہے۔ ۲۳ لیکن میں صاف طور پر ان سے کہدوں گا کہ اے بدکار لوگو! مجھ سے دور ہو جاؤ میں نے تُمہیں کبھی نہیں جانا؟

عقلمند اور بے وقوف

(لوقا ۶:۴۷-۴۹)

۲۴ ''میری ان باتوں کو سن کر اسکی فرماں برداری کرنے والا ہر شخص اُس عقلمند کی طرح ہو گا کہ جو اپنا گھر پتھّر کی چٹان پر بنایا ہو۔ ۲۵ سخت اور شدید بارش برسی اور بارش کا پانی اوپر چڑھنے لگا۔ تیز ہوائیں اس گھر سے ٹکرانے لگیں۔ چونکہ وہ گھر پتھر کی چٹان پر بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ گرا نہیں۔ ۲۶ میری ان باتوں کو سننے کے باجود جو کوئی اس کی اِطاعت نہ کرے وہ بےوقوف ہو گا اور کم عقل آدمی ہی ایسا ہے کہ جس نے ریت پر اپنا گھر بنایا۔ ۲۷ شدید بارش برسی اور پانی اوپر چڑھنے لگا اور تیز ہوائیں اس گھر سے ٹکرائیں اور وہ گھر زوردار آواز سے گر گیا۔''

۲۸ جب یسوع نے ان چیزوں کی تعلیم ختم کی تو لوگ اسکی تعلیم سے بہت حیرت میں پڑگئے۔ ۲۹ کیوں کہ اُس نے اُنکو شریعت کے مُعلّموں کی طرح تعلیم نہیں دی بلکہ ایک صاحب اقتدار کی طرح تعلیم دی۔

صحت یاب ہونے والی کوڑھی

(مرقس ۱:۴۰-۴۵؛ لوقا ۵:۱۲-۱۶)

۸ یسوع پہاڑ سے اُتر کر نیچے آگیا۔ لوگ جوق در جوق اُس کے پیچھے ہو لئے۔ ۲ تب ایک کوڑھی یسوع کے پاس آیا۔ اور یسوع کے سامنے جُھک گیا اور کہا ''اے خداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے صحت دے سکتا ہے۔''

۳ یسوع نے اسے چھو کر کہا کہ ''میں تیری شِفا کی خواہش کرتا ہوں ٹھیک ہو جا'' اسی لمحہ اس کو کوڑھ کی بیماری سے شِفا ملی۔ ۴ یسوع نے اُس سے کہا کہ ''یہ کس طرح ہوا تو کسی سے نہ کہنا۔ تُو اب جا اور کاہن سے بتانا اور صحت پانے والے موسیٰ کی شریعت کے مطابق مقررہ نذر کو ادا کر۔ اور تیری صحت یابی پر وہ لوگوں کے لئے بات گواہ رہے گی۔

صحت پانے والے عہدیدار کا خادم

(لوقا ۷:۱-۱۰؛ یوحنا ۴:۴۳-۵۴)

۵ یسوع کفر نحوم شہر کو چلا گیا۔ جب وہ شہر میں داخِل ہُوا تو فوج کا ایک سردار اُس کے پاس آیا۔ ۶ اور مِنّت کرتے ہوئے مدد کے لئے کہا ''اے میرے خداوند میرا خادم بیمار ہے اور وہ بستر پر پڑا ہے اور وہ شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔''

۷ یسوع نے اس عہدیدار سے کہا کہ ''میں آکر اُس کو شِفا دوں گا۔''

۸ اس بات پر اُس عہدیدار نے کہا کہ ''اے میرے خداوند میں اس لائق نہیں ہوں کہ تو میرے گھر آئے۔ تیرا صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ وہ صحت پا جائے تو یقیناً میرا خادم صحت پائے گا۔ ۹ میں بھی دوسرے اعلیٰ عہدیداروں کے تابع ہوں۔ میرے

ماتحت سپاہی ہیں۔ میں اگر ایک سپاہی سے یہ کہدوں کہ چلاجا تو وہ چلاجاتا ہےاور اگر دوسرے سپاہی سے یہ کہدوں کے آجا تو وہ آجاتا ہے۔ اگرمیں اپنے خادم سے یہ کہوں یہ کر تو وہ اس کو کرتا ہے میں جانتا ہوں کہ تُجھے بھی اس قسم کی باتوں پر اختیار ہے۔"

۱۰ اس بات کو سُن کر یسوع کو بڑی حیرت ہو ئی اور اُسکے ساتھیوں سے کہا "کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا اعتقاد رکھنے والے کسی فرد کو نہ دیکھا۔ **۱۱** کئی لوگ مشرق اور مغرب سے آتے ہیں۔ اور وہ خُدا کی بادشاہت میں ابرہام اضحاق یعقوب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں گے۔ **۱۲** اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت کو پانے والے باہر اندھیرے میں پھینک دئے جائیں گے اور وہ وہاں چیخ وپکار کریں گے اور درد سے دانت پیسیں گے۔"

۱۳ تب یسوع نے اُس عہدیدار سے کہا کہ "گھر چلا جا تیرے عقیدہ کے مطُابق تیرا خادم شفاء پائے گا۔" اُسی وقت میں اُس کے خادم کو شفاء ہو ئی۔"

شِفاء پانے والے مختلف لوگ

(مرقس ۱: ۲۹-۳۴؛ لوقا ۴: ۳۸-۴۱)

۱۴ یسوع پطرس کے گھر کو گیا۔ اور وہاں دیکھا کہ پطرس کی ساس بُخار کی شدّت سے بستر پر پڑی ہے۔ **۱۵** جب یسوع نےاُس کا ہاتھ چھوا تو وہ بُخار سے چھوٹی۔ تب وہ اُٹھ کھڑی ہو ئی اور اُن کی خدمت کی۔

۱۶ اُس دن ایسا ہوا کہ شام کے وقت لوگ بد رُوحوں سے متاثّر کئی افراد کو یسوع کے پاس لانے لگے۔ یسوع اپنے کلام سے بد رُوحوں کو اُن افراد سے بھگا دیا۔ اور اُن تمام بیماروں کو صحت بخشا۔ **۱۷** یسعیاہ نبی کی کہی ہوئی بات اِس طریقہ سے پُوری ہو ئی کہ

"وہ ہم سے ہمارے دُکھ درد کو لے لیا اور ہماری
بیماریوں کو اُٹھا لیا۔"

یسوع کی اتباع کرو

(لوقا ۹: ۵۷-۶۲)

۱۸ یسوع نے اپنے اطراف جمع شُدہ تمام لوگوں کو دیکھا تو اُس نے حکم دیا جھیل کے اُس پار کنارے پر جاؤ۔ **۱۹** تب ایک مُعلّم شریعت یسوع کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا کہ "اے استاد تو جس کسی جگہ جائے گا وہاں میں تیرے پیچھے چلوں گا۔"

۲۰ یسوع نے اُس سے کہا کہ "لومڑیوں کے تو کھوہ ہو تے ہیں اور پرندوں کے گھونسلے ہو تے ہیں۔ لیکن ابنِ آدم * کو آرام کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔"

۲۱ شاگردوں میں سے ایک نے یسوع سے کہا اے خداوند" تو مُجھے پہلے اس بات کی اجازت دے کہ میں اپنے باپ کی تدفین کے مراسم کو انجام دوں۔ پھر اس کے بعد میں تیرے پیچھے ہو لوں گا"

۲۲ لیکن یسوع نے اُس سے کہا کہ تو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔"

یسوع کے حکم پر طوفانی ہوا کی اطاعت

(مرقس ۴: ۳۵-۴۱؛ لوقا ۸: ۲۲-۲۵)

۲۳ یسوع کشتی میں سوار ہُوا۔ اُس کے شاگرد بھی اس کے ساتھ ہولئے۔ **۲۴** کشتی جھیل کے کنارے سے نکل جانے کے بعد طوفانی ہوا جھیل کے اُوپر چلنی شروع ہوئی۔ اور لہریں کشتی کو اُچھالنے لگی۔ لیکن یسوع نیند کر رہا تھا۔ **۲۵** یسوع کے شاگرد اس کے قریب جا کر اُس کو بیدار کئے اور کہنے لگے کہ "اے خداوند ہماری حفاظت فرما ہم ڈُوب رہے ہیں۔"

۲۶ یسوع نے اُن سے کہا کہ "تُم کیوں خوف کرتے ہو؟ تُم میں مناسب ایمان نہیں ہے" یہ کہتے ہوئے وہ اُٹھ کھڑا ہُوا اور اُن بڑی طوفانی ہواؤوں کو اور لہروں کو حکم کیا۔ اُس کے فوری بعد طوفانی ہوا رُک گئی۔ اور جھیل پر مکمل سکوت چھا گیا۔

یسعیاہ ۵۳: ۴

ابن آدم یہ نام یسوع خُود اپنے لئے استعمال کیا۔

۲۷ لوگ حیرت زدہ تھے اور آپس میں بات کرنے لگے۔ "یہ کس قسم کا آدمی ہے ؟ طوفانی ہوائیں اور پانی اِس کے فرماں بردار ہیں۔"

بد رُوحوں سے متاثر دو آدمیوں کو چھٹکارہ

(مرقس ۵:۱-۲۰؛ لوقا ۸:۲۶-۳۹)

۲۸ یسوع جھیل کے دُوسرے کنارے پر گدرین ریاست میں آیا۔ وہاں بد رُوح سے متاثِرہ دو آدمی یسوع کے پاس آئے۔ وہ قبروں میں رہتے تھے۔ اور وہ دو نوں بہت ہی ضرر رساں تھے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں ہمّت نہ ہو تی تھی کہ اس راہ پر جائے ۲۹ وہ دو نوں چلّاتے ہوئے یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "تُو ہم سے کیا چاہتا ہے ؟ اے خُدا کے بیٹے کیا تو مقرّرہ وقت سے پہلے ہی ہمیں سزا دینے کے لئے یہاں آیا ہے"

۳۰ اس جگہ سے قریب سوُروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ ۳۱ بد رُوحیں منّت کرنے لگے کہ "تُو چاہتا ہے کہ ہم ان دو نوں کو چھوڑ کر چلے جائیں تُو مہربانی فرما کر ہمیں سوّروں کے اس غول میں بھیج دے۔"

۳۲ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "چلے جاؤ" تب وہ رُوحیں ان دو نوں کو چھوڑ کر سوّروں میں چلی گئیں۔ فوراً وہ تمام سوّر پہاڑ کے نشیب میں دوڑے اور جھیل میں گر کر پانی میں ڈوب گئے۔ ۳۳ سُوّروں کو چَرانے والے شہر میں دوڑے گئے سوّروں کو اور ان لوگوں کو کہ جو شیطانوں سے متاثِر تھے پیش آئے ہوئے واقعات کو وہ لوگوں سے بیان کئے۔ ۳۴ تب شہر کے تمام لوگ یسوع کو دیکھنے کیلئے چلے گئے۔ جب وہ اُسے دیکھے تو اُس سے منّت کرنے لگے کہ وہ اپنی جگہ چھوڑ کر چلا جائے۔

شفاء پانے والا مفلوج مریض

(مرقس ۲:۱-۱۲؛ لوقا ۵:۱۷-۲۶)

۹ یسوع کشتی میں سوار ہو ا اور جھیل کو عبور کرتے ہوئے خاص شہر کو چلا گیا۔ ۲ چند لوگوں نے ایک مفلوج آدمی کو یسوع کے پاس بلالائے۔ اور وہ اپنے بستر پر پڑا ہُوا تھا۔ یسوع نے ان لوگوں کو دیکھا کہ ان میں بڑی عقیدت تھی تو وہ مفلوج مریض سے کہنے لگا کہ "اے نوجوان تُو خُوش ہو جا۔ کیوں کہ تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں۔"

۳ چند وہاں پر موجود مُعلّمین شریعت نے جب اُس کو سنا تو آپس میں کہنے لگے کہ "یہ خُدا کے خلاف کہہ رہا ہے۔"

۴ ان کا اس طرح سوچنا یسوع کو معلوم ہوا۔ اُسنے ان سے کہا کہ "تُم کیوں بُرے خیالات سوچتے ہو۔ ۵ آسان کیا ہے ؟ اِس مفلوج مریض سے کیا یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں 'اُٹھ اور چل'۔ ۶ لیکن میں تُم کو بتاؤں گا کہ ابن آدم کا گُناہوں کو معاف کرنے کے لئے اس زمیں پر اختیار ہے تُم جان جاؤ گے کہ مُجھے وہ اختیار ہے اس کے بعد یسوع نے اس مفلوج آدمی سے کہا اُٹھ اور تو اپنا بستر لیتے ہوئے اپنے گھر کو چلا جا" ۷ تب وہ آدمی اُٹھا اور گھر کو چلا گیا۔ ۸ لوگ اس بات کو دیکھ کر خوف زدہ ہو گئے۔ لوگ خُدا کی تعریف کرنے لگے کہ اُس نے لوگوں کو یہ اختیار دیا۔

متّی (لیوی) یسوع کے پیچھے ہولیا

(مرقس ۲:۱۳-۱۷؛ لوقا ۵:۲۷-۳۲)

۹ یسوع جب جا رہا تھا تو اُس نے متّی نام کے ایک آدمی کو محصول کے دفتر میں بیٹھا دیکھا۔ تب یسوع نے اس سے کہا کہ "تُو میرے پیچھے ہولے" پھر متّی اُٹھا اور یسوع کے پیچھے ہولیا۔

۱۰ یسوع متّی کے گھر میں کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گیا۔ کئی محصول وصول کرنے والے اور بُرے لوگ بھی یسوع کے ساتھ اور اس کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ ۱۱ فریسیوں نے دیکھا کہ یسوع اُن لوگوں کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے۔ فریسیوں نے یسوع کے شاگردوں سے پوچھا "کیوں تُمہارا استاد محصول وصول کرنے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ؟"

۱۲ جو کچھ فریسیوں نے کہا یسوع نے سُن لیا اور اُن سے کہا" کہ صحت مند لوگوں کے لئے کسی حکیم کی ضرورت نہیں۔ صرف

بیماروں ہی کے لئے تو طبیب چاہئے۔ **۱۳** تُم جاؤ اور کھو کہ مُجھے قربانی نہیں چاہئے بلکہ صرف رحم و کرم چاہئے * جس طرح الہامی تحریروں میں لکھا ہوا ہے۔ اس جملہ کے معنی سیکھ لو۔ میں نیک راستبازوں کو دعوت دینے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ صرف گناہ گاروں کو بُلانے کے لئے آیا ہوں۔"

یسوع دیگر مذہبی یہودیوں کی طرح نہیں ہے

(مرقس ۲:۱۸-۲۲؛ لوقا ۵:۳۳-۳۹)

۱۴ تب یوحنّا کے شاگرد یسوع کے پاس آئے۔ وہ یسوع سے پو چھنے لگے کہ "ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ لیکن تیرے شاگرد کیوں روزہ نہیں رکھتے ؟"

۱۵ یسوع نے ان سے کہا " شادی کے وقت دولہا کے ساتھ رہنے والے اس کے دوست احباب رنجیدہ نہیں ہو تے ، لیکن ایک وہ وقت بھی آئے گا جس میں دولہا ان سے الگ کر دیا جائے گا۔ تب وہ روزہ رکھیں گے ۔"

۱۶ "پھٹے ہوئے پُرانے کُرتے میں نئے کورے کپڑے کا پیوند کوئی نہیں لگاتا اگر کوئی لگا یا بھی تو پیوند سکڑ کر کُرتے سے الگ نکل جاتا ہے۔ تب وہ کُرتہ اور بھی زیادہ پھٹ جاتا ہے۔ **۱۷** اسکے علاوہ لوگ نئی شراب کو پرانی شراب کی تھیلوں میں نہیں رکھتے۔ کیوں کہ پرانی تھیلیاں پھٹ جاتی ہیں۔ اور شراب بہہ جاتی ہے۔ اِس وجہ سے لوگ ہمیشہ نئی شراب نئی تھیلوں ہی میں بھرتے ہیں۔ اور تب وہ دونوں محفوظ رہتے ہیں ۔"

دوبارہ زندہ ہونے والی لڑکی اور شفاء یاب ہونے والی عورت

(مرقس ۵:۲۱-۴۳؛ لوقا ۸:۴۰-۵۶)

۱۸ یسوع جب ان واقعات کو کہہ رہا تھا تب یہودی عبادت گاہ کا ایک عہدیدار اُس کے پاس آیا اور اُس کے سامنے جھک گیا اور کہا "میری بیٹی ابھی مر گئی ہے۔ اگر تو آ کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھّے تو وہ دوبارہ زندہ ہوجائے گی۔"

۱۹ تب یسوع اٹھا اور سردار کے ساتھ چلا گیا اور اُس کے ساتھ یسوع کے شاگرد بھی چلے۔

۲۰ وہاں پر ایک ایسی بیمار عورت تھی جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا۔ وہ عورت یسوع کے پیچھے سے قریب آکر اور اس کے کرتے کے دامن کو چُھولی۔ **۲۱** وہ عورت سوچنے لگی کہ " اگر میں اس کا کرتا چُھولوں تو میں ضرور صحت پا جاؤں گی۔"

۲۲ یسوع نے اس عورت کو دیکھا اور کہا "بیٹی تو اطمینان و سکون سے رہ تیرے ایمان کی وجہ سے ہی تُو صحت بخش ہو ئی" تب وہ تندرست ہو گئی۔

۲۳ تب یسوع سردار کے ساتھ آگے بڑھتا ہوا اس کے گھر میں چلا گیا۔ اور دیکھا کہ جنازہ میں آئے ہوئے اور باجا بجانے والوں کے گروہ کو اور رونے والوں سے یسوع نے کہا کہ '**۲۴** " دور ہو جاؤ کہ یہ لڑکی مری نہیں ہے بلکہ وہ سو رہی ہے "لیکن انہوں نے یسوع کا مذاق اُڑایا۔ **۲۵** لوگوں کو گھر سے باہر بھیج دینے کے بعد یسوع اس کمرہ میں گیا جس میں لڑکی تھی یسوع نے جب اس لڑکی کا ہاتھ پکڑا تو وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔ **۲۶** خبر اطراف و اکناف کے علاقوں میں پھیل گئی۔

کئی لوگوں کو صحت

۲۷ یسوع جب وہاں سے لوٹ رہا تھا تو دو اندھے اس کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہ زور سے پُکارنے لگے کہ "اے داؤد کے فرزند ہم پر رحم کر"

۲۸ یسوع گھر میں چلا گیا۔ اندھے آدمی بھی اس کے ساتھ چلے گئے۔ یسوع نے اُن سے کہا "کیا تُم یقین کرتے ہو کہ میں تُمہیں شِفا دے سکتا ہوں ؟" اندھوں نے جواب دیا کہ "ہاں خداوند ہم یقین رکھتے ہیں ۔"

۲۹ تب یسوع نے اُن کی آنکھیں چُھو کر کہا کہ "جیسا تُمہارا اعتقاد ہے ویسا ہی تُمہارے ساتھ ہو۔" **۳۰** فوراً ہی ان کو بینائی آگئی۔ یسوع نے اُنہیں سختی سے تاکید کی کہ "یہ واقعہ کسی سے نہ

مجھے ... رحم چاہئے۔ ہوسیع ۶:۶

کہنا۔" ۳۱ جب وہ اندھے وہاں سے لوٹ گئے اور اِس خبر کو اس علاقے کے چاروں طرف پھیلادئے۔

۳۲ جب وہ دونوں جارہے تھے تو چند لوگوں نے کسی ایک کو یسوع کے پاس لائے چونکہ اس پر بد رُوح کا سایہ تھا اس وجہ سے وہ گونگا ہو گیا تھا۔ ۳۳ تب یسوع نے اس بدرُوح کو حکم دیا کہ وہ اُسکو چھوڑ کر چلا جائے۔ تب وہ بولنے لگا۔ لوگوں نے دیکھا تو تعجب میں پڑگئے۔ اور کہنے لگے "اِسرائیل میں ایسا کام ہم نے دیکھا ہی نہیں۔"

۳۴ لیکن فریسی کہنے لگے کہ "یہ بدرُوحوں کے مالک و سردار کی قوت و طاقت سے بدرُوحوں کو چُھڑاتا ہے۔"

لوگوں کے بارے میں یسوع کا دُکھ اُٹھانا

۳۵ یسوع نے تمام گاؤں اور شہروں کا دورہ کیا۔ اور یسوع نے اُن کی عبادتگاہوں میں تعلیم دیتے ہوئے بادشاہت کے بارے میں خوش خبری سنائی تمام قسم کی بیماریوں کو شفا بخشا۔ ۳۶ تکلیف میں مُبتلا بے سہارا لوگوں کے مجمع کو دیکھ کر یسوع غمگین ہوا۔ وہ بغیر چرواہے کے بھیڑوں کی ریوڑ کی مانند ہے۔ ۳۷ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "فصل تو بہت اچھی ہے لیکن مزدور کم ہیں۔ ۳۸ اور اُس نے کہا کہ فصل کا مالک خُدا ہے۔ اس لئے فصل کاٹنے کے لئے زیادہ مزدوروں کو بھیجنے کے لئے اس سے دُعا کرو۔"

یسوع سے رسولوں کو دیا گیا حکم

(مرقس ۳:۱۳-۱۹؛ ۶:۷-۱۳؛ لوقا ۶:۱۲-۱۶؛ ۹:۱-۶)

۱۰ یسوع اپنے بارہ شاگِردوں کو ایک ساتھ جمع کرکے ان کو اس بات کا اختیار دیا کہ وہ بد روحوں کو چھڑائے اور ہر قسم کے بیماری سے شِفا دے۔ ۲ اِن بارہ رسولوں کے نام اس طرح ہیں۔ شمعون جسکو پطرس کے نام س جانا جاتا ہے۔ اور اس کا بھائی اندریاس، زبدی کا بیٹا یعقوب، اور اس کا بھائی یوحنا۔ ۳ فلپّس اور برتلمائی، توما، اور محصول وصول کرنے والا متّی، حلفی کا بیٹا یعقوب، تدّی۔ ۴ جو شیلا حامی قوم پرست* شمعون قنانی، اور یہوداا سکریوتی جس نے یسوع کو دشمنوں کے حوالے کیا۔

۵ یسوع ان بارہ رسولوں کو چند احکامات دیکر اور بادشاہت سے متعلق لوگوں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے بھیج دیا۔ اور یسوع نےان سے جو کہا وہ یہ کہ "غیر یہودیوں کے پاس اور ان شہروں میں جہاں سامری رہتے ہوں نہ جانا۔ ۶ بلکہ اِسرائیل کے پاس جاؤ جو کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرح ہیں۔ ۷ اور ان کی منادی کرو جنّت کی بادشاہت قریب آرہی ہے۔ ۸ بیماروں کو شِفا دو۔ اور مُردوں کو جلادو۔ اور کوڑھیوں کو صحت دو۔ اور لوگوں کو بد روحوں سے چُھڑاؤ۔ میں یہ تمام اختیارات تُمہیں آزادانہ دے رہا ہوں۔ اِس لئے تُم غیروں کی بے لوث خدمت کرو۔ ۹ تُم رقم یا تانبا، چاندی یا سونا کوئی چیز اپنے ساتھ نہ لے جانا۔ ۱۰ نہ کوئی تھیلی یا زیادہ کپڑے، نہ جُوتیاں لیں نہ کوئی ڈنڈا یہ چیزیں لیتے ہوئے نہ جاؤ۔ مزدوراپنی ضرورت کی چیزوں کا مستحق ہے۔ ۱۱ "جب تُم کسی گاؤں یا کسی شہر میں داخل ہوں تو کِسی اچھی ذی اثر شخصیت کو ڈھونڈو اور تُم اُس جگہ کو چھوڑنے تک اُسی کے گھر میں قیام کرو۔ ۱۲ جب تُم اُس گھر میں داخل ہوں تو اُن سے کہو کہ سلامتی تُم پر ہو۔ ۱۳ اس گھر کے لوگ اگر تمہارا استقبال کریں تو وہ تُمہارے دعائے خیر و سلامتی کے مستحق ہوں تو وہ سلامتی انہیں حاصل ہو۔ لیکن اگر وہ تُمہیں خوش آمدید نہ کہیں تو تمہاری دعائے خیر کے مستحق نہیں ہیں اور تُم پر ہی واپس لوٹے۔ ۱۴ ایک گھر والے یا ایک گاؤں والے اگر تُمہیں خوش آمدید نہ کہیں یا تمہاری باتیں نہ سنے تو تُم کو چاہئیے کہ اُس جگہ کو چھوڑنے سے پہلے تُمہارے پیروں کو لگی دھول وہیں پر جھٹک دو۔ ۱۵ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ فیصلہ کے دن اُس گاؤں کا حال سدوم اور عمورا ہ سے بھی زیادہ بُرا ہوگا۔

قوم پرست یہ سیاسی گُروپ یہودیوں سے تعلق رکھتا ہے۔

ظلم وزِیادتی کے بارے میں یسوع کی تاکید

(مرقس ۱۳ : ۹ - ۱۳ ؛ لوقا ۲۱ : ۱۲ - ۱۷)

۱۶ "سنُو! میں تُمہیں بھیڑوں کی طرح بھیڑیوں کے درمیان بھیج رہا ہوں۔ اِس وجہ سے تُم سانپوں کی طرح ہوشیار رہو۔ کبوتروں کی طرح کوئی غلطی نہ کرو۔ **۱۷** لوگوں کے بارے میں باخبر رہو۔ تُم کو وہ قید کر کے عدالت میں حاضر کر دیں گے۔ وہ اپنی یہودی عبادتگاہوں میں تُم پر درّے برسائیں گے۔ **۱۸** تم کو حاکموں کے سامنے اور بادشاہوں کے سامنے وہ پیش کریں گے۔ میری وجہ سے لوگ تُمہارے ساتھ ایسا کریں گے۔ لیکن تُم اُن بادشاہوں کو اور حاکموں کو اور غیر یہودی لوگوں کو میرے بارے میں کہو گے۔ **۱۹** جب تُم قید کئے جاؤ تو تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ کس طرح گفتگو کریں، اور تُمہیں کیا کہنا چاہئے وہ سب باتیں اُس وقت تُمہیں عطا ہوں گی۔ **۲۰** حقیقت میں کلام کرنے والے تم نہ ہوں گے۔ بلکہ تُمہارے باپ کی رُوح ہی تمہارے ذریعے سے بات کرے گی۔

۲۱ "بھائی اپنے حقیقی کے خلاف آئے گا اور اس کو موت کی سزا کے حوالے کرے گا۔ باپ اپنی خاص اولاد کے خلاف موت کی سزا کے حوالے کریں گے۔ اور اولاد والدین کے خلاف کھڑے ہو کر موت کی سزا کے حوالے کریں گے۔ **۲۲** کیوں کہ تُم میری پیروی کرتے ہو اس وجہ سے سب لوگ تُم سے نفرت کریں گے۔ لیکن آخری وقت تک صبر کرنے والا ہی نجات پائے گا۔ **۲۳** اگر کسی ایک گاؤں میں تُم پر ظُلم و زیادتی ہو تو دوسرے گاؤں کو چلے جاؤ۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ابن آدم دوبارہ آنے سے پہلے تُم اسرائیل کی تمام آبادیوں میں گزرنے بھی نہ پاؤ گے۔

۲۴ "شاگرد اپنے اُستاد سے بہتر نہ ہو گا۔ اور نہ ہی نوکر اپنے مالک سے بہتر ہو گا۔ **۲۵** شاگِرد کو یہ کافی ہو گا کہ وہ اپنے اُستاد جیسا بنے۔ اور نوکر کے لئے یہ کافی ہو گا کہ وہ اپنے مالک جیسا بنے۔ صدر خاندان ہی کو اگر ابلیس کے نام سے پکارا جائے۔ تو کیا خاندان کے دیگر افراد کو اور زیادہ بُرے ناموں سے پکارا نہ جائے گا۔

خُدا ہی سے ڈرنا چاہئے نہ کہ لوگوں سے

(لوقا ۱۲ : ۲ - ۷)

۲۶ "اِس وجہ سے لوگوں سے نہ ڈرو۔ کیوں کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔ جو بھی چیز مخفی ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔ **۲۷** میں اندھیرے میں یہ تمام واقعات تُم سے کہہ رہا ہوں لیکن میری یہ آرزو و تمنّا ہے کہ تُم اِن واقعات کو دن کے اُجالے میں کہو۔ میں یہ ساری باتیں تُم سے آہستگی کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ مگر اِن چیزوں کو تُم لوگوں سے آواز سے سناؤ۔ **۲۸** تُم لوگوں سے نہ گھبراؤ۔ کیوں کہ وہ صرف جسم کو تو مار سکتے ہیں لیکن وہ رُوح کو مار نہیں سکتے۔ بلکہ خُدا سے ڈرو جو رُوح اور جسم کو جہنم میں نابُود کر سکتا ہے۔ **۲۹** بازار میں ایک سکہ میں دو چڑیوں کو بیچتے ہیں۔ لیکن تُمہارے باپ کی اِجازت کے بغیر اِن میں کوئی ایک بھی نہیں مرتی۔ **۳۰** تُمہارے سر میں کتنے بال ہیں خُدا کو اِس کا علم ہے۔ **۳۱** اس لئے تُم خوف نہ کرو۔ کیوں کہ تُم کئی چڑیوں سے بہت زیادہ قیمتی ہو۔

تُمہارے ایمان کے بارے میں تُمہارا ظاہر گواہ ہے

(لوقا ۱۲ : ۸ - ۹)

۳۲ "اگر کوئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہے تو میں بھی میرے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے اس کو اپنا بتاؤں گا۔ **۳۳** اگر کوئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ میں اس کا نہیں ہوں تو میں بھی آسمانوں میں رہنے والے میرے باپ سے یہ کہوں گا کہ یہ آدمی میرا نہیں ہے۔

یسوع کی پیروی تکلیف دہ ہے

(لوقا ۱۲ : ۵۱ - ۵۳ ؛ ۱۴ : ۲۶ - ۲۷)

۳۴ "تم یہ نہ سمجھو کہ میں دنیا میں امن قائم کرنے آیا ہوں بلکہ تلوار چلانے کے لئے آیا ہوں۔ **۳۵ - ۳۶** اس کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں:

کہ ایک شخص ایسا ہے کہ اس کے گھر والے ہی اس

کے دشمن ہوں گے۔ بیٹا باپ کے خلاف بیٹی ماں
کے خلاف اور بہو ساس کے خلاف ،دشمن ہو گی۔

میکاہ ۷:۶

۳۷ "اگر کوئی شخص میری محبّت سے بڑھکر اپنے باپ یا اپنی ماں سے محبّت کرتا ہے تو وہ میری پیروی کرنے کے لائق نہ ہو گا۔ اور جو کوئی میری محبّت سے بڑھکر اپنے بیٹے سے یا اپنی بیٹی سے محبّت کرے تو وہ بھی میرا پیرو کہلانے کا مستحق نہ ہو گا۔ ۳۸ جو کوئی اس کو دی جانے والی صلیب کو قبول کرنے کا خواہشمند نہ ہو تو وہ میرا اتّبع ہونے کے لائق نہ ہو گا۔ ۳۹ میری محبّت سے بڑھ کر جو کوئی اپنی جان سے محبت کرتا ہے وہ اس کو کھو دیتا ہے میری خاطر سے جو کوئی اپنی جان کو کھو دیتا ہے تو وہ اس کو پائے گا۔

خُدا اُن لوگوں پر رحم کرے گا جو تُمہیں قبول کریں گے
(مرقس ۹:۴۱)

۴۰ جو تمہیں قبول کرنے والا ہے وہ مُجھے بھی قبول کرنے والا ہے جو مُجھے قُبول کرنے والا ہے وہ مجھے بھیجنے والے خُدا کو بھی قبول کرتا ہے۔ ۴۱ نبی کو نبی سمجھ کر اس کا استقبال کرنے والا گو یا اس نبی کے اجر کو وہ پائے گا۔ حق کو سچّا جان کر اِس کا استقبال کرنے والا گویا اس حق کو ملنے والے حق کا وہ حقدار ہو گا۔ ۴۲ غریب مفلس کو کہ جو میرا پیرو سمجھ کہ اگر کوئی مناسب امداد کرے تو وہ یقیناً اس کا اجر پائے گا۔ میری پیروی کرنے والوں کو اگر کوئی ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے تو وہ ضرور اس کے اجر کا حقدار ہو گا۔"

یسوع اور بپتسمہ دینے والا یوحنا
(لوقا ۷:۱۸-۳۵)

۱۱ یسوع اپنے بارہ شاگردوں سے ان واقعات کو سُنانے کے بعد ہدایات کو دینا ختم کیا۔ تبلیغ اور منادی کرنے کے لئے وہ گلیل کے قصبوں کو چلا گیا۔ ۲ یوحنا بپتسمہ دینے والا قید میں تھا۔ اس کو ان چیزوں کے متعلق معلوم ہُوا جو مسیح کر رہا تھا۔ اس لئے یوحنا نے اپنے چند شاگردوں کو یسوع کے پاس بھیج دیا۔ ۳ یوحنّا کے شاگرد یسوع سے پوچھنے لگے کہ "کیا وہ آنے والا تو ہی ہے یا کِسی دوسرے آنے والے کے اِنتظار میں ہم رہیں۔"

۴ اس کے لئے یسوع نے جواب دیا "تُم نے جِن واقعات کو یہاں سُنا اور دیکھا ہے تُم جاؤ اور سب کچھ یوحنّا کو اطلاع دو۔ ۵ اندھے نظر کو پالیتے ہیں اور لنگڑے اچھی طرح چلنے پھرنے کے قابل ہوتے ہیں اور کوڑھی بھی شِفا پاتے ہیں اور بہرے سننے کے قابل بنتے ہیں اور مُردوں کو دوبارہ زِندگی مِلتی ہے۔ اور غریبوں کو خُوش خبری سنائی جاتی ہے۔ ۶ جو کوئی مُجھے قبول کرلیتا ہے تو وہ مُتبرّک ہو جاتا ہے۔"

۷ جب یوحنّا کے شاگرد لوٹ رہے تھے تو یسوع نے لوگوں سے یوحنّا کے بارے میں باتیں کرنے لگا۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ "تُم کیا دیکھنے کے لئے بیا بان کو گئے تھے ؟ کیا ہوا سے ہلنے والے سر کنڈے ؟ نہیں ! ۸ تو پھر حقیقت میں تُم کیا دیکھنے کے لئے گئے تھے ؟ کیا جاذب نظر لباس میں ملبُوس آدمی کو نہیں ! نئے اور قیمتی پوشاک پہننے والے لوگ تو بادشاہوں کے محلوں میں رہتے ہیں۔ ۹ تب تو تُم کیا دیکھنے کے لئے گئے تھے ؟ کیا ایک نبی کو ؟ میں تُم سے کہتا ہوں کہ یوحنّا نبی سے بڑھ کر ہے۔ ۱۰ یوحنا کے بارے میں تحریروں میں اس طرح لکھا ہُوا ہے :

یہ لو ! میں میرے پیغمبر کو تجھ سے پہلے بھیجتا ہوں۔
اور وہ تیرے لئے راستے کو ہموار کرے گا۔

ملاکی ۳:۱-۳

یوحنّا بپتسمہ دینے والے پہلے جو گزرے ہیں ان سے بڑا ہے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں "کہ آسمانی بادشاہت میں رہنے والا چھوٹا بھی یوحنا سے بڑا ہی ہو گا۔ ۱۲ بپتسمہ دینے والا یوحنّا جب سے آیا ہے تب سے آسمانی بادشاہت طاقتور حملوں کا شکار ہوئی ہے۔ لوگ

قوّت کا استعمال کر کے حکومت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ۱۳ تمام نبیوں اور شریعت موسیٰ نے یوحنّا کے آنے تک آسمانی بادشاہت کے بارے میں پہلے ہی بتادیا تھا۔ ۱۴ شریعت اور نبیوں نے جو بات کہی ہے اس پر اگر تُم ایمان رکھتے تو تُم ایمان رکھتے ہو کہ یوحنا، ایلیاہ ہے اس کے آنے کے بارے میں شریعت اور نبیوں نے بھی کہا ہے۔ ۱۵ اے لوگوں! میں جو بات بتاتا ہوں اس کو سنو اور توجّہ دو۔

۱۶ "اس دور کے لوگوں کے بارے میں میں کیا بتاؤں؟ انکا مُقابلہ کس سے کروں اس لئے کہ اِس دور کے لوگ بازاروں میں بیٹھے ہوئے بچّوں کی طرح ہوں گے۔ جب کہ ایک گروہ کے بچّے دوسرے گروہ کے بچّوں سے اس طرح کہیں گے۔

۱۷ ہم نے تُمہارے لئے ایک باجا بجایا۔ مگر تُم نہ ناچے۔
ہم نے مرثیہ سنایا لیکن تُم نے ماتم نہ کیا۔

۱۸ میں تُم سے کہتا ہوں کہ آج کے لوگ ان بچّوں کی طرح ہیں۔ کیوں کہ یوحنّا آگیا ہے مگر وہ دوسرے لوگوں کی طرح کھانا نہیں کھا یا اور انگور کی مئے نہ پی لیکن لوگ اُسکے بارے میں کہتے ہیں کہ اِس پر بد رُوح کے اثرات ہیں۔ ۱۹ ابن آدم آگیا ہے وہ دوسرے لوگوں کی طرح کھانا کھاتا ہے اور انگور کا رس بھی پیتا ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ دیکھو! وہ پیٹو ہے۔ اور وہ مئے خور ہے۔ محصول وصول کرنے والے دیگر اور بُرے لوگ ہی اسکے دوست احباب ہیں۔ لیکن حکمت ہی اپنے کاموں سے اپنی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔"

ایمان نہ لانے والے لوگوں کے بارے میں یسوع کی تاکید

(لوقا ۱۰ : ۱۳ - ۱۵)

۲۰ تب یسوع نے جن شہروں میں اپنے معجزے اور نشانیاں دکھا یا تھا ان شہروں کی وہ ملامت کرتے ہوئے مزّمت کرنے لگا۔ کیوں کہ ان شہروں کے لوگ اپنی زندگیوں میں کوئی تبدیلی نہ لائے اور نہ گناہ کے کاموں سے اپنے آپکو روکے رکھّا۔ ۲۱ یسوع نے خرازین* سے مخاطب ہو کر کہا "اے خرازین والو! افسوس ہے تُم پر، میں تُمہارے کسی انجام کو بتاؤں؟ اور اے بیت صیدا*! تُمہارا بھی کیا انجام بتاؤں، افسوس ہے تُم پر بہت سے معجزات بتایا ہوں۔ اگر وہ غیر معمولی کام اور معجزے صور اور صیدا* میں ہوتے تو اُن کے رہنے والے ایک عرصہ پہلے ہی اپنی زندگیوں میں انقلاب لائے ہوتے اور اپنے کئے ہوئے کاموں پر پچھتاتے ہوئے ٹاٹ کا ٹکڑا باندھ لیتے اور سر پر راکھ ڈال لیتے۔ ۲۲ میں تُم سے کہتا ہوں کہ فیصلہ کے دن صور اور صیدا سے بڑھ کر تمہاری حالت نہ گفتہ بہ ہوگی۔ ۲۳ اے کفرنحوم! کیا تُو جنّت میں اٹھائے جانے کے بارے میں غور و فکر بھی کرتا ہے؟ نہیں، بلکہ تو عالمِ ارواح میں اُترے گا۔ میں نے تجھ میں بے شمار معجزات بتائے اگر سدوم میں ان معجزات کو دکھاتا ہوتا تو یقیناً وہ لوگ گناہ کے کاموں سے بچ جاتے اور آج تک وہ بحیثیت شہر ہی بچا رہتا۔ ۲۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ فیصلہ کے دن تمہاری حالت سدوم سے بھی زیادہ بدتر ہوگی۔"

یسوع لوگوں کو آرام پہنچاتا ہے

(لوقا ۱۰ : ۲۱ - ۲۲)

۲۵ تب یسوع نے کہا اے "زمین و آسمان کے خداوند" اور باپ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرتا ہُوں۔ کیوں کہ تُو نے ان واقعات کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائے رکھّا۔ لیکن ان لوگوں پر کہ جو چھوٹے بچّوں کی طرح ہیں اِن پر تو ظاہر کر دیا ہے۔ ۲۶ ہاں میرے باپ حقیقت میں یہ تیری مرضی اور پسند ہونے کی وجہ سے تو نے ایسا کیا ہے۔

۲۷ "میرے باپ نے مُجھے ہر چیز عطا کی ہے۔ کوئی بھی

خرازین، بیت صیدا، یہ دونوں شہر گلیلی تالاب کے قریب ہیں جہاں یسوع لوگوں کی منادی دیا کرتا تھا۔

صُور اور صیدا اُن گاؤں کے نام ہیں جہاں بُرے لوگ رہا کرتے تھے۔

بیٹے کو نہیں جانتا۔ صرف باپ ہی اپنے بیٹے کو اچھّی طرح جانتا ہے۔ اور کوئی شخص باپ کو نہیں جانتا۔ بیٹا ہی صِرف باپ کو جانتا ہے۔ بیٹا باپ کو جِس پر ظاہر کرنے کی خواہش کرتا ہے تو وہی اپنے باپ کو پہچان لیتے ہیں۔

۲۸ ”اے محنت مشقّت کرنے والو ! اور وزنی بوجھ کو اٹھانے والو، تُم سب میرے پاس آ جاؤ۔ میں تُمہیں آرام پہنچاؤں گا۔ ۲۹ میرے جُوّے کو کندھا دیتے ہوئے مجھ سے باتیں سیکھو۔ میں جوا شریف اور منکر المزاج ہوں۔ اور تُم اپنی جانوں کے لئے تشفّی پاؤ گے۔ ۳۰ ہاں! جو کام میں تمُ سے قُبول کرنے کے لئے کہتا ہُوں آسان ہے۔ تُمہیں اُٹھانے کے لئے جو بوجھ دے رہا ہُوں وزنی نہیں ہے۔“

چند یہودیوں کی یسوع کے بارے میں کیٔ گئی تنقید

(مرقس ۲:۲۳-۲۸؛لوقا ۶:۱-۵)

۱۲ وہ سبّت کا دن تھا یسوع اناج کے کھیتوں کی راہ سے چل کر جا رہا تھا۔ اور یسوع کے شاگرد اس کے ساتھ تھے۔ اور وہ بھُوکے تھے۔ جس کی وجہ سے شاگرد بالیں توڑ کر کھانے لگے۔ ۲ جب فریسیوں نے دیکھا تو یسوع سے کہنے لگے کہ ” دیکھ سبّت کے دن کئے جانے والے تمام کام جن کے بارے میں شریعت میں بتائے گئے احکامات کے خلاف ہیں تیرے شاگرد کر رہے ہیں۔“

۳ اس پر یسوع نے کہا کہ ”خود اور اپنے ساتھ موجود لوگ جب بھُوکے ہوئے، تب داؤد نے کیا کیا تُم کو معلوم ہے ؟ ۴ داؤد خُدا کے گھر کو چلا گیا۔ خُدا کی نذر کی ہوئی روٹیاں داؤد نے کھایا اور اسکے ساتھیوں نے کھائیں۔ جبکہ اِن کا اس روٹی کو کھانا شریعت کے خلاف تھا۔ اور اُس کا کھانا صرف کاہنوں کے لئے روا تھا۔ ۵ کیا تُم نے شریعت موسیٰ میں نہیں پڑھا کہ؟ ہر سبت کے دن کاہن گرجا کے اصولوں کے خلاف ورزی کرنے کے باوجود بے قصور کہلاتے۔ ۶ لیکن گرجا کے مقابلے میں افضل ترین اِنسان یہاں ہونے کی بات میں تُم کو بتاتا ہوں۔ ۷ تحریر کہتی ہے کہ مُجھے جانوروں کی قربانی نہیں چاہئے بلکہ مُجھے رحم و کرم * ہی چاہئے۔ اِس لئے کہ اس کے حقیقی معنی تُم نہیں جانتے۔ اگر تُم اس کے معنی سے واقف ہوتے تو ان بے قُصوروں کو تُم قُصور وار ہونے کا فیصلہ نہ دیتے۔

۸ اور کہا ہے یہ کہ ”ابن آدم سبت کے دن کا خُداوند ہے۔“

ہاتھ کے سوکھ جانے والے کو شفاء یابی

(مرقس ۳:۱-۶؛لوقا ۶:۶-۱۱)

۹ یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر یہودیوں کی عبادت گاہ میں گیا۔ ۱۰ یہودیوں کی اس عبادتگاہ میں ایک آدمی کا ہاتھ معذور تھا۔ یہودیوں میں بعض وہ لوگ تھے جنہوں نے یسوع پر الزام دھرنے کے لئے عذر لنگ تلاش کرنے لگے۔ اِس وجہ سے اُنہوں نے یسوع سے پوچھا ”کیا سبت کے دن شفاء دینا درست ہے ؟“

۱۱ یسوع نے ان سے کہا ”کہ اگر تُم میں سے کسی کے پاس ایک بھیڑ ہو اور وہ بھیڑ سبت کے دن ایک گڑھے میں گر جائے تو کیا تُم اس بھیڑ کو اس گڑھے سے نہ نکالو گے؟ ۱۲ یقیناً اِنسان اِس بھیڑ سے کئی گنُا بڑھ کر عزت و قدر کے لائق ہے۔ اس لئے سبت کے دن اچھّے اور نیکی کے کام کرنا موسیٰ کی شریعت کے مطابق ہی ہے۔“

۱۳ تب یسوع نے ہاتھ کے اُس معذور آدمی سے کہا ”تو اپنا ہاتھ بتا“ تب اُس آدمی نے اپنے ہاتھ کو اُس کی طرف آگے بڑھایا۔ فوراً اُس کا ہاتھ دوسرے ہاتھ کی طرح ٹھیک ٹھاک ہوا۔ ۱۴ تب فریسی چلے گئے اور یسوع کو قتل کرنے کی تدبیریں کرنے لگے۔

یسوع خُداوند کا منتخبہ خادم

۱۵ فریسیوں سے کی جانے والی تدبیر کا یسوع کو علم تھا۔ اس وجہ سے یسوع اِس جگہ کو چھوڑ کر چلا گیا۔ جب کئی لوگ اِس کی پیروی کرنے لگے۔ اور اُس نے تمام بیماروں کو شِفا دی۔ ۱۶

مُجھے ... چاہئے ہوسیع ۶:۶

اُس نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ کون ہے یہ بات کسی سے نہ کہیں۔ ۱۷ یسعیاہ نبی کی کہی ہُوئی بات پُوری ہونے کے لئے یسوع نے یہ سب کیا ہے۔ یسعیاہ نے جو کہا ہے وہ یہ ہے کہ

۱۸ "یہ تو میرا خادم ہے۔ اور میں نے اِس کا اِنتخاب کیا ہے۔ میں اس سے پیار کرتا ہُوں۔ میں اِس سے خوش ہوں۔ میں اپنی رُوح کو اِس پر اُتاروں گا۔ اور یہ قوموں کو مُنصفانہ فیصلہ دے گا۔

۱۹ نہ یہ جھگڑا کرے گا اور نہ چیخ و پُکار کرے گا۔ اور نہ گلیوں میں اِس کی آواز سنائی دے گی۔

۲۰ جھکے ہوئے سر کنڈے کو وہ توڑے گا۔ اور بُجھنے والے چراغ کو وہ نہ بُجھائے گا۔ انصاف کے ساتھ فیصلہ کی کامیابی کو وہ کروائے گا۔

۲۱ اور تمام لوگ اس پر امید کریں گے۔"

یسعیاہ ۴۲: ۱-۴

یسوع کو دیا گیا اختیار وہ خُدا ہی کا ہے

(مرقس ۳: ۲۰-۳۰؛ لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳؛ ۱۲: ۱۰)

۲۲ تب ایسا ہُوا کہ چند لوگ ایک آدمی کو یسوع کے پاس لائے اس پر بدرُوح کے اثرات کے نتیجہ میں وہ اندھا اور گُونگا ہو گیا تھا۔ یسوع نے اِس شخص کو شِفا بخشی اور وہ دیکھنے اور بولنے لگا۔ ۲۳ لوگ حیران ہوگئے۔ اور آپس میں باتیں کرنے لگے "کیا یہ آدمی ابن داؤد ہو سکتا ہے؟"

۲۴ لوگوں کی آپس میں بات چیت کو سُن کر فریسیوں نے کہا کہ "یسوع بلجبل کی قوت کے ذریعہ لوگوں کو بدرُوحوں سے نجات دلاتا ہے۔ بلجبل بد رُوحوں کا سردار ہے۔"

۲۵ فریسی جن واقعات پر غور کرتے تھے وہ یسوع کو معلوم تھا۔ جس کی وجہ سے یسوع نے اُن سے کہا کہ "جس حکومت میں آپسی اِختلافات ہوں وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ داخلی اِختلافات سے پُھوٹ کا شِکار ہونے والی شہر اور خاندان قائم اور دیر پا ثابت نہ ہو گی۔ ۲۶ ایسی صُورت میں اگر شیطان ہی بد رُوحوں کو اپنے میں سے باہر بھگادے تو گویا وہ اپنے آپ ہی میں اختلافات پیدا کرے گا۔ تب اِس کا دور اِسکی بادشاہت کا مستقبل قیام کیسے ممکن ہو سکے گا۔ ۲۷ تُم کہتے ہو کہ میں بلجبل کی قُوّت سے بد رُوحوں کو نکالتا ہوں۔ اگر یہ بات حقیقت پر مبنی ہو تو تُمہارے لوگ کِس کی قُوّت سے بد رُوحوں سے نجات دِلاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے تُمہارے اپنے خاص لوگ ہی تُمہیں خاطی ہونے کا یقین کرتے ہیں۔ ۲۸ لیکن میں خدائی رُوح کی قُوّت کےذریعہ بد رُوحوں کو نکالتا ہوں۔ اور اِس بات سے اِس حقیقت کا پتہ چلتا ہے کہ خدائی بادشاہت تُمہارے پاس آئی ہے۔

۲۹ "اگر کوئی طاقتور و توانا کے گھر میں گھس کر اِس کے مال اسباب کو چُراتا ہے تو پہلے اِس کو چاہئے کہ وہ اِس مضبوط و توانا کو کس کر باندھے۔ تب کہیں اِس کو اِس طاقتور کے گھر کے اسباب کا چُرانا ممکن ہو سکے گا۔

۳۰ "جو میرا ساتھی نہیں ہے وہ میرا مخُالف ہو گیا ہے۔ اور میرے ساتھ جو ذخیرہ کرنے والا نہیں ہے وہی بکھیرنے اور منتشر کرنے والا ہوتا ہے۔ ۳۱ ان تمام باتوں کی بنیاد پر میں تُم سے کہتا ہوں کہ لوگوں سے سر زد ہونے والا ہر گناہ اور کہی جانے والی ہر بات کی بُرائی اور اِلزام کے لئے معافی ہے۔ اس کے بر خلاف مُقدّس رُوح سے گستاخی کے لئے معافی ہر گز نہیں۔ ۳۲ ابنِ آدم کی مخالفت میں اگر کوئی کہتا ہے تو اس کے لئے معافی ہے لیکن مقدس رُوح کی مخالفت میں اگر کوئی لبوں کو جُنبش دے تو اِس کے لئے نہ اِس دنیا میں نہ آنے والی دنیا میں کوئی معافی ہے۔

تمہاری حقیقت حال کے لئے تُمہارے اعمال ہی گواہ ہیں

(لوقا ۶: ۴۳-۴۵)

۳۳ "اگر تُمہیں عمدہ میوہ چاہئے تو اچھّے قسم کا درخت لگانا ہو گا۔ اگر اچّھے قسم کا درخت نہ ہو تو وہ ناکارہ اور خراب پھل ہی دے گا اور اُس میں آنے والے پھل ہی سے اُس کو پہچانا جا سکتا ہے۔ ۳۴ تم سب سانپ ہو! اور تُم سب ظالم ہو! تو ایسے

میں تُم کیوں کر اچھّی بات کہہ سکو گے؟ تُمہارے دِل جن باتوں سے بھرے ہوئے ہیں تُمہاری زبان وہی بات کرے گی۔ ۳۵ شریف النفس آدمی اپنے دِل میں نیک اور اچھّی باتوں ہی کو جگہ دیتا ہے۔اس وجہ سے وہ اپنے دِل سے نکلنے والی اچھّی باتوں ہی کو بولتا ہے۔ لیکن اس کے بُرا اور ظالم جو ہو گا وہ تو اپنے دِل میں صرف برائیوں ہی کا ذخیرہ کرتا ہے۔ اِس وجہ سے وہ وہی بُری باتیں زبان سے نکالے گا جو اس کے دِل سے نکلتی ہیں۔ ۳۶ اور میں تُم سے کہتا ہوں کہ لوگ غفلت اور لا پرواہی سے جو باتیں کرتے ہیں اُن کو انصاف اور فیصلہ کے دن ہر بات کی جواب دہی ہو گی۔ ۳۷ تمہارے ہی الفاظ تُمہیں راستباز ثابت کرنے کے لئے استعمال ہوں گے۔ تُمہارے باتوں ہی سے تُمہارا نیک اور راستباز اور گُناہ گار قصوروار ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا۔"

نشانیوں کو ظاہر کرنے کے لئے یہودیوں کی مانگ (مطالبہ)

(مرقس ۸:۱۱-۱۲؛لوقا ۱۱:۲۹-۳۲)

۳۸ تب چند فریسی اور مُعلِّمین شریعت نے یسوع سے کہا" اے ہمارے استاد تونے جن باتوں کو کہا ہے ان کو ثابت کرنے کے لئے ایک معجزہ پیش کر۔"

۳۹ یسوع نے کہا" بُرے اور گُناہ گار لوگ معجزہ کو دیکھنے کی آرزو کرتے ہیں۔ لیکن ان کے لئے کوئی معجزہ دکھا یا نہ جائے۔ سوائے جو نبی یوناہ پر ظاہر کیا گیا تھا۔ ۴۰ جس طرح یوناہ نبی مسلسل تین دن اور رات ایک بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہے ٹھیک اسی طرح ابن آدم بھی مسلسل تین دن اور رات قبر میں رہے گا۔ اس کے علاوہ ان کو اور کوئی نشانی نہ دکھائی جائے گی۔ ۴۱ حق و انصاف کے فیصلہ کے دن شہر نینوہ کے لوگ تُمہارے ساتھ کھڑے ہوئے زندہ لوگوں کے بارے میں مُجرم ہونے کا اعلان کریں گے۔ کیوں کہ یوناہ جب تبلیغ کرتا تھا تو وہ اپنی زندگیوں میں تبدیلی لائے تھے۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں یوناہ سے زیادہ مُقدّم ہوں۔ ۴۲ انصاف وفیصلہ کے اس دن جنوبی علاقہ کی ملکہ تُم سب کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہو گی اور تُم سب کو قُصوروار ٹھہرائیگی۔ کیوں کہ وہ ملکہ سلیمان کی حکمت کی تعلیم سُننے کے لئے بہت دُور سے آئی تھی۔ اور میں سُلیمان سے زیادہ مُقدّم ہوں۔"

آج کے ظالم وجابر لوگوں کی حالت

(لوقا ۱۱:۲۴-۲۶)

۴۳ "بُری رُوح جب آدمی سے باہر آتی ہے اور آرام وسکون پانے کے لئے جگہ کی تلاش کرتے ہوئے پانی نہ پائے جانے والی خشک سوکھی جگہ پر سفر کرتی ہے۔ تب بھی اس بُری رُوح کو سکون پانے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملتی۔ ۴۴ تب وہ رُوح کہے گی کہ میں پہلے جِس گھر کو چھوڑ کر کہ آئی ہوں اب پھر دوبارہ اس گھر کو جاؤں گی۔ جب پھر رُوح دوبارہ اس کے پاس آئے گی تو وہ گھر خالی رہے گا صاف ستھرا جھاڑو دیا اور آراستہ وپیراستہ کیا ہوا ہو گا۔ ۴۵ تب وہ بُری رُوح باہر جا کر خود سے زیادہ سخت ظالم سات بُری رُوحوں کو ساتھ لئے ہوئے آتی ہے۔ پھر وہ رُوحیں اس آدمی میں گھس کر گھر کر لیتی ہیں۔ اور اس آدمی کو پہلے کے مقابلے میں مزید مصائب کا سامنا کرنا ہو گا۔ اور کہا کہ اس زمانہ میں ظالم اور بُرے لوگوں کا حشر بھی اسی طرح ہو گا۔"

یسوع کے شاگرد ہی اس کے اہل خاندان ہوں گے

(مرقس ۳:۳۱-۳۵؛لوقا ۸:۱۹-۲۱)

۴۶ یسوع جب لوگوں سے باتیں کر رہا تھا تب اس کی ماں اور اسُ کے بھائی باہر آکر کھڑے ہو گئے اور وہ اس سے باتیں کرنا چاہتے تھے۔ ۴۷ کسی نے یسوع سے کہا کہ" تیری ماں اور بھائی تیرے لئے باہر انتظار میں کھڑے ہیں اور وہ تجھ سے باتیں کرنا چاہتے ہیں۔"

۴۸ یسوع نے اس آدمی کو جواب دیا" کہ میری ماں کون؟ اور میرے بھائی کون؟" ۴۹ اپنے شاگردوں کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہا کہ " دیکھو یہی میری ماں اور یہی میرے بھائی ہیں۔ ۵۰ آسمانوں میں رہنے والے میرے باپ کی مرضی کے

مطابق زندگی گزارنے والا ہی حقیقی معنوں میں میرا بھائی ہوگا اور کہا کہ وہی میری ماں اور میری بہن بھی ہوگی۔"

تخم ریزی کو تمثیل بنا کر یسوع نے تعلیم دی

(مرقس ۴:۱-۹؛لوقا ۸:۴-۸)

۱۳ اُسی دن یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا کر بیٹھ گیا۔ **۲** اور کئی لوگ یسوع کے اطراف جمع ہو گئے۔ تب یسوع کشتی میں جا بیٹھا۔ اور تمام لوگ جھیل کے کنارے کھڑے تھے۔ **۳** تب یسوع نے تمثیلوں کے ذریعہ کئی چیزیں انہیں سکھائیں۔ اور یسوع ان کو یہ تمثیل دینے لگا کہ "ایک کسان بیج بونے کے لئے گیا۔ **۴** جب وہ تخم ریزی کر رہا تھا تو چند بیج راستہ کے کنارے پر گرے۔ اور پرندے آکر ان تمام بیجوں کو چُگ لئے۔ **۵** چند بیج پتھریلی زمین میں گر گئے۔ اس زمین میں زیادہ مٹی نہ ہونے کی وجہ سے بیج بہت جلد اُگ آئے۔ **۶** لیکن جب سُورج اُبھرا، اس نے پودوں کو جُھلسا دیا۔ تو وہ اُگے ہوئے پودے سوکھ گئے۔ اِس لئے کہ ان کی جڑیں گہرائی تک نہ جاسکیں۔ **۷** دیگر چند بیج خار دار جھاڑیوں میں گر گئے۔ اور وہ خار دار جھاڑیوں نے اُن کو دبا کر اُن اچّھے بیجوں کی فصل کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ **۸** دوسرے چند بیج اچّھی زرخیز زمین میں گر گئے۔ اور وہ نشو نما پا کر ثمر آور ہوئے بعض پودے صد فیصد بیج دئے، بعض پودے **۶۰** فیصد زیادہ اور بعض نے تِیس فیصد زائد بیج دئے۔ **۹** میری باتوں پر کان دھرنے والے لوگ ہی غور سے سُنیں"

یسوع نے تمثیلوں کا استعمال کیوں کیا؟

(مرقس ۴:۱۰-۱۲؛لوقا ۸:۹-۱۰)

۱۰ تب شاگرد یسوع کے پاس آکر پوچھنے لگے "تو تمثیلوں کے ذریعہ لوگوں کو کیوں تعلیم دیتا ہے؟"

۱۱ یسوع نے کہا "کہ خُدا کی بادشاہت کی پوشیدہ سچائی کو سمجھنے کی صرف تُم میں صلاحیت ہے۔ اور اُن پوشیدہ سچائی کو دیگر لوگ سمجھ نہیں پاتے۔ **۱۲** جس کو تھوڑا علم و حکم دیا گیا ہے وہ مزید علم حاصل کر کے علم و حکمت والا بنے گا۔ لیکن جو علم و حکمت سے عاری ہوگا۔ اُس کے پاس کا وہ برائے نام علم بھی کھو دے گا۔ **۱۳** اسی لئے میں ان تمثیلوں کے ذریعہ لوگوں کو تعلیم دیتا ہوں۔ اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ دیکھ کر بھی نہیں دیکھنے کے برابر اور سُن کر بھی نہ سُننے کے برابر ہیں۔ **۱۴** ایسے لوگوں کے بارے میں یسعیاہ نے جو کہا وہ سچ ہُوا:

تُم غور و فکر کرتے ہو اور سُنتے ہو۔ لیکن تُم نہیں سمجھتے حالانکہ تُم دیکھتے ہو لیکن جو کُچھ تُم دیکھتے ہو اِس کے معنی تُم کو سمجھ میں نہیں آتے۔

۱۵ ہاں اُن لوگوں کے ذہن کُند ہو گئے ہیں اور کان بھرے ہو گئے ہیں اور آنکھوں کی روشنی ماند پڑ گئی ہے۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بھی نہ دیکھنے والوں کی طرح اور اپنے کانوں سے سُن کر بھی نہ سُننے والوں کی طرح اور دِل رکھتے ہوئے بھی نہ سمجھ میں آنے والوں کی طرح میری طرف متّوجہ نہ ہونے والوں کی طرح اور میری طرف سے شفاء نہ پانے کی وجہ سے ایسا ہوا۔

یسعیاہ ۶:۹-۱۰

۱۶ تُم تو قابل مبارک باد ہو۔ تُمہارے سامنے نظر آنے والے واقعات اور سُنے جانے والے حالات کو تُم اچھی طرح سمجھ سکتے ہو۔ **۱۷** میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اب تُمہارے لئے دیکھنے کے واقعات جو ہیں وہ دیکھنے کے لئے اور کئی سننے کے حالات ہیں اُن کو سُننے کے لئے کئی نبیوں نے اور نیک لوگوں نے آرزو کی۔ کہ وہ چیزیں دیکھیں جنہیں تُم دیکھ رہے ہو لیکن اُنہوں نے کبھی نہیں دیکھا اور کئی نبیوں اور نیک لوگوں نے وہ چیزیں سُننا چاہا جو تُم سُن رہے ہو لیکن اُنہوں نے کبھی نہیں سُنا۔

تخم ریزی سے متعلق یسوع کی وضاحت

(مرقس ۴:۱۳-۲۰؛لوقا۸:۱۱-۱۵)

۱۸ ”ایسی صورت میں کسان کے متعلق کہی گئی تمثیل کے معنی سُنو۔ ۱۹ سڑک کے کنارے میں گرنے والے بیج سے مُراد کیا ہے؟ راستے کے کنارے گرے بیج اُس آدمی کی مانند ہے جو آسمانی بادشاہت کے متعلق تعلیمات کو سن رہا ہے لیکن سمجھ نہیں رہا ہے۔ اس کو نہ سمجھنے والا انسان ہی راستے کے کنارے گرے ہو ئے بیج کی طرح ہے۔ بُرا شخص آکر اس آدمی کے دِل میں بوئے گئے بیجوں کو نکال باہر پھینک دیتا ہے۔ ۲۰ اور پتھریلی زمین میں گرِے ہوئے بیج سے مُراد کیا ہے؟ وہ بیج اس شخص کی مانند ہے بہ خوشی جو تعلیمات کو سُنتا ہے اور ان تعلیمات کو بخُوشی فوراً قبول کرلیتا ہے ۲۱ لیکن وہ آدمی جو کلام کو اپنی زِندگی میں مستحکم نہیں بناتا اس لئے وہ اُس کلام پر ایک مختصر وقت کے لئے عمل کرتا ہے۔ اور اس کلام کو قبول کرنے کی وجہ سے خود پر کوئی تکلیف یا مصیبت آتی ہے تو وہ اس کو جلد ہی چھوڑ دیتا ہے۔ ۲۲ خار دار جھاڑیوں کے بیچ میں گِرنے والے بیج سے کیا مُراد ہے تعلیم کو سُننے کے بعد زِندگی کے تفکّرات میں اور دولت کی محبّت میں تعلیم کو اپنے میں پروان نہ چڑھانے والا ہی خار دار زمین میں بیج کے گرنے والے کی طرح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم اس آدمی کی زِندگی میں کچھ پھل نہ دے گی۔ ۲۳ اور کہا کہ اچھّی زمین میں گرنے والے بیج سے کیا مُراد ہے؟ تعلیم کو سُن کر اور اس کو سمجھ کر جانے والا شخص ہی اچھی زمین پر گِرے ہوئے بیج کی طرح ہو گا۔ وہ آدمی پروان چڑھ کر بعض اوقات سو فیصد اور بعض اوقات ساٹھ فیصد اور بعض اوقات تیس فیصد پھل دے گا۔“

گیہوں اور گوکھرو کے دانہ کی تمثیل

۲۴ تب یسوع ان کو ایک اور تمثیل کے ذریعہ تعلیم دینے لگا۔ وہ یہ کہ ”آسمان کی بادشاہت سے مُراد ایک اچھے بیج کو اپنے کھیت میں بونے والے ایک کسان کی طرح ہے۔ ۲۵ اُس رات جب کہ لوگ سب سو رہے تھے تو اُس کا ایک دشمن آیا اور گیہوں کے بیج میں گوکھرو کے دانے بو کر چلا گیا۔ ۲۶ جب گیہوں کا پودا نشو نما پا کر دانہ دار بن گیا تو اس کے ساتھ گوکھرو کے پودے بھی بڑھنے لگے۔ ۲۷ تب اس کسان کے خادم نے اُس کے پاس آکر دریافت کیا کہ تُو اپنے کھیت میں اچھے دانہ کو بویا۔ مگر وہ گوکھرو کا دانہ کہاں سے آیا؟

۲۸ اُس نے جواب دیا کہ ”یہ دشمن کا کام ہے۔ تب ان خادموں نے پوچھا کہ کیا ہم جا کر اس گوکھرو کے پودے کو اکھاڑ پھینکیں۔

۲۹ ”اُس آدمی نے کہا کہ ایسا مت کرو کیوں کہ تُم گوکھرو کو نکالتے ہوئے گیہوں کو بھی نکال پھینکو گے۔ ۳۰ فصل کی کٹائی تک گوکھرو دانے اور گیہوں دونوں کو ایک ساتھ اُگنے دو۔ فصل کی کٹائی کے وقت میں مزدوروں سے کہتا ہوں کہ پہلے گوکھرو بیجوں کو جمع کرو اور جلانے کے لئے ان کے گٹھے باندھ دو، اور پھر اُسکے بعد گیہوں کو یکجاہ کرکے اس کو میرے گھتّے میں رکھو۔“

مختلف تمثیلوں کے ذریعہ یسوع کی تلقین

(مرقس ۴:۳۰--۳۴؛ لوقا۱۳:۱۸-۲۱)

۳۱ تب یسوع نے ایک اور تمثیل لوگوں سے کہی ”آسمانی بادشاہت رائی کے دانے کے مشابہ ہے۔ کسی نے اپنے کھیت میں اس کی تخم ریزی کی۔ ۳۲ وہ ہر قِسم کے دانوں میں بہت چھوٹا دانہ ہے۔ اور جب وہ نشو نما پا کر بڑھتا ہے تو کھیت کے دوسرے درختوں سے لمبا ہو تا ہے۔ جب وہ درخت ہو تا ہے تو پرندے آکر اس کی شاخوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔“

۳۳ پھر یسوع نے لوگوں سے ایک اور تمثیل کہی ”آسمانی بادشاہت خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے روٹی پکانے کے لئے ایک بڑے برتن جسمیں آٹا ہے اور اس میں خمیر ملا دیا ہے۔ گو یا وہ پورا آٹا خمیر کی طرح ہو گیا ہے۔“

۳۴ یسوع ان تمام باتوں کو تمثیلوں کے ذریعہ بیان کرنے لگا۔ جب بھی وہ تعلیم و تلقین کرتا تو تمثیلوں کے ذریعہ سمجھاتا۔ ۳۵ نبی کی کہی ہوئی یہ بات اِس طرح پوری ہوئی مع تمثیلوں کے

ذریعہ

''تعلیم دیتا ہوں، دنیا کے وجود میں آنے کے بعد سے
اِن واقعات پر کہ جن پر پردے پڑے ہیں میں ان کو
بیان کروں گا۔'' زبور ۷۸:۲

مشکل تمثیل کے لئے یسوع کی وضاحت

۳۶ تب یسوع لوگوں کو چھوڑ کر گھر چلا گیا۔ اُس کے شاگِرد اُس کے قریب گئے اور اُس سے کہا ''کہ گوکھرو بیجوں سے متعلق تمثل ہم کو سمجھاؤ۔''

۳۷ یسوع نے اس طرح جواب دیا کہ، کھیت میں اچّھے قسم کے بیجوں کی تخم ریزی کرنے والا ہی ابن آدم ہے۔ **۳۸** کھیت یہ دنیا ہے۔ اچّھے بیج ہی آسمانی بادشاہت میں شامل ہونے والے خُدا کے بچّے ہیں اور بُرے وبد کاروں سے رشتے رکھنے والے ہی وہ گھو کرو کے بیج ہیں۔ **۳۹** ''کڑوے بیج کو بونے والا دشمن ہی وہ شیطان ہے۔ فصل کی کٹائی کا موسم ہی دنیا کا اختتام ہے اور اس کو جمع کرنے والے مزدور ہی خدائی فرشتے ہیں۔

۴۰ ''کڑوے دانوں کے پودوں کو اکھاڑ کر اُس کو آگ میں جلا دیتے ہیں اور دنیا کے اختتام پر ہونے والا یہی کام ہے۔ **۴۱** ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا۔ اور اُس کے فرشتے گناہوں میں ملوث بُرے اور شرّ پسند لوگوں کو جمع کریں گے۔ اور وہ اُن کو اُس کی بادشاہت سے باہر نکال دیں گے۔ **۴۲** فرشتے ان لوگوں کو آگ میں پھینک دیں گے۔اوروہاں وہ تکلیف سے روتے ہوئے اپنے دانتوں کو پیستے رہیں گے۔ **۴۳** تب اچّھے لوگ سُورج کی مانند چمکیں گے۔ وہ اپنے باپ کی بادشاہی میں ہوں گے۔ میری باتوں پر توجہ دینے والے لوگو غور سے سنو۔

خزانہ اور موتیوں کی تمثیل

۴۴ ''آسمانی بادشاہت کھیت میں گڑھے ہوئے خزانہ کی مانند ہے۔ ایک دن کسی نے اُس خزانے کو پا لیا۔ اور بے انتہا مسّرت وخوشی سے اُس کو کھیت ہی میں چُھپا کر رکھ دیا۔ تب پھر اس آدمی نے اپنی ساری جائیداد کو بیچ کر اس کھیت کو خرید لیا۔

۴۵ ''آسمانی بادشاہت عُمدہ اور اصلی موتیوں کو ڈھونڈنے والے ایک سوداگر کی طرح ہے جو قیمتی موتیوں کو تلاش کرتا ہے۔ **۴۶** ایک دن اُس تاجر کو بہت ہی قیمتی ایک موتی ملا۔ تب وہ گیا اور اپنی تمام جائیداد کو فروخت کرکے اس موتی کو خرید لیا۔

مچھلی کے جال سے متعلق تمثیل

۴۷ ''آسمانی بادشاہت سمندر میں ڈالے گئے ایک مچھلی کے جال کی طرح ہے۔ اس جال میں مختلف قسم کی مچھلیاں پھنس گئیں۔ **۴۸** تب وہ جال مچھلیوں سے بھر گیا۔ مچھیرے اس جال کو جھیل کے کنارے لائے اور اس سے اچھی مچھلیاں ٹوکریوں میں ڈال لیں اور خراب مچھلیوں کو پھینک دیا۔ **۴۹** اس دنیا کے اختتام پر بھی ویسا ہی ہوگا۔ فرشتے آئیں گے اور نیک کاروں کو بد کاروں سے الگ کریں گے۔ **۵۰** فرشتے بُرے لوگوں کو آگ کی بھٹّی میں پھینک دیں گے۔ اس جگہ لوگ روئیں گے۔ درد وتکلیف میں اپنے دانتوں کو پیسیں گے۔''

۵۱ یسوع اپنے شاگِردوں سے پوچھا ''کہ کیا تُم ان تمام باتوں کو سمجھ گئے ہو؟''

شاگِردوں نے جواب دیا کہ ''ہم سمجھ گئے ہیں''

۵۲ تب یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا ''کہ آسمانی بادشاہت کے بارے میں تعلیم دینے والا ہر ایک معلم شریعت مالک مکان کی طرح ہوگا جو پرانی چیزوں کو اس گھر میں جمع کرکے اُن کو پھر باہر نکالے گا۔''

پیدائشی گاؤں کے لئے یسوع کا سفر

(مرقس ۶:۱-۶؛ لوقا ۴:۱۶-۳۰)

۵۳ یسوع ان تمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دینے کے بعد وہاں سے چلا گیا۔ **۵۴** تب وہ اُس کے گاؤں گیا۔ یسوع جب یہودی عبادتگاہ میں تعلیم دے رہا تھا تو لوگ تعجب کرنے لگے۔ آپس میں

کہنے لگے " یہ سوچ سمجھ حکمت علم اور یہ معجزے دکھانے کی قوّت یہ کہاں سے پایا ہے؟ ۵۵ یہ تو صرف اُس بڑھئی کا بیٹا ہے۔ اور اُس کی ماں مریم ہے۔ یعقوب، یُوسُف اور شمعون اُس کے بھائی ہیں۔ ۵۶ اور اُس کی سب بہنیں ہمارے پاس ہیں۔ اور آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ایسے میں یہ حکمت اور معجزے دِکھانے کی طاقت کہاں سے پایا ہے؟" ۵۷ اُس کو کسی نے قبول نہ کیا۔

یسوع نے ان سے کہا " دوسرے لوگ نبی کی تعظیم کرتے ہیں لیکن نبی کے گاؤں کے لوگ اور اُس کے افراد خاندان عزّت نہیں دیتے۔"

۵۸ چُونکہ ان لوگوں میں ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اس نے وہاں کئی معجزے نہیں دکھائے۔

یسوع سے متعلق ہیرودیس کی رائے

(مرقس ۶:۱۴-۲۹؛ لوقا ۹:۷-۹)

۱۴ اُس زمانے میں ہیرودیس گلیل میں حکومت کرتا تھا لوگ یسوع سے متعلق جن واقعات کو سُناتے تھے وہ سب اُسے معلوم ہوئے۔ ۲ یہی وجہ ہے کہ ہیرودیس نے اپنے خادموں سے کہا کہ " حقیقت میں وہ ہی بپتسمہ دینے والا یوحنّا ہے۔ پھر وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ اسی وجہ سے وہ معجزے دکھانے کی طاقت رکھتا ہے۔"

بپتسمہ دینے والے یوحنا کے قتل کئے جانے کے بارے میں

۳ اس سے قبل ہیرودیاس کی وجہ سے ہیرودیس نے یوحنا کو زنجیروں میں جکڑوا کر قید خانے میں ڈلوایا تھا۔ ہیرودیاس کے بھائی فلپس کی بیوی تھی۔ ۴ یوحنا ہیرودیس سے کہہ رہا تھا۔ " یہ تُمہارے لئے صحیح نہیں کہ تُم ہیرودیاس کے ساتھ رہو یہ کہنا ہی اُس کے لئے قید جانے کی وجہ بنی۔" ۵ ہیرودیاس یوحنا کو قتل کروانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ لوگوں سے گھبرا کر قتل نہ کروا سکا لوگ یوحنا کو ایک نبی کی حیثیت سے مانتے تھے۔

۶ ہیرودیس کی پیدائشی سالگرہ کے دن ہیرودیاس کی بیٹی ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کے سامنے ناچنے لگی۔ اور ہیرودیس اُس سے بہت خوش ہُوا۔ ۷ اِس لئے اُس نے اُس وعدہ کیا کہ تُو جو چاہتی ہے وہ میں تُجھے دوں گا۔ ۸ ہیرودیاس نے اپنی بیٹی سے کہا کہ کیا مانگا جائے۔ تب وہ ہیرودیس سے کہنے لگی کہ بپتسمہ دینے والے " یوحنا کا سر اُسی جگہ اوراسی طشت میں مجھے دیدے۔" ۹ ہیرودیس بادشاہ بہت دکھی تھا۔ اس لئے کہ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جو پوچھے گی اُس کو دے گا۔ ہیرودیس کی صف میں کھانا کھانے والے لوگ بھی اِس وعدہ کو سُنتے تھے۔ اِس لئے اُس کی مانگ کے مُطابق دینے کے لئے ہیرودیس نے حُکم دیا۔ ۱۰ قید خانے کو جا کر یوحنا کا سر قلم کرکے لانے اُس نے سپاہیوں کو بھیج دیا۔ ۱۱ وہ یوحنا کا سر طشت میں لا کر اُس کے حوالے کئے۔ وہ اس کو لئے اپنی ماں ہیرودیاس کے پاس گئی۔ ۱۲ یوحنا کے شاگرد آئے اور اس کی لاش کو گئے۔ اور اُس کو دفن کرکے قبر بنادی۔ وہ یسوع کے پاس گئے۔ اور پیش آئے ہوئے سارے واقعات کو سنایا۔

پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں میں غذا (اناج) کی تقسیم

(مرقس ۶:۳۰-۴۴؛ لوقا ۹:۱۰-۱۷؛ یوحنا ۶:۱-۱۴)

۱۳ یسوع کو یوحنا کے بارے میں جب تفصیل معلوم ہوئی تو یسوع کشتی میں سوار ہو کر اکیلا ہی ویران جگہ پر چلا گیا لیکن لوگ اُس کے متعلق جان گئے تھے۔ اِس لئے وہ سب اپنے گاؤں کو چھوڑ کر پیدل ہی وہاں چلے گئے جہاں یسوع تھا۔ ۱۴ جب یسوع وہاں کنارے پر آیا تو دیکھا کہ لوگوں کا مجمع ہے اُن پر ترس کھایا اور ان کے بیماروں کو شفا بخشی۔

۱۵ جب شام ہوئی تو شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے " کہ اُس جگہ لوگوں کی رہائش نہیں ہے۔ اور اب وقت ہو گیا ہے۔ اور لوگوں کو گاؤں میں بھیج دے تا کہ وہ اپنے لئے کھانا خرید لیں۔"

۱۶ یسوع نے اُن سے کہا " کہ لوگوں کو جانے کی ضرورت نہیں۔ تُم ہی اُن کے لئے تھوڑا سا کھانا کھانے کے لئے دو۔"

۱۷ شاگردوں نے جواب دیا کہ " ہمارے پاس تو صرف

پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔"

۱۸ یسوع نے کہا کہ "ان روٹیوں اور مچھلیوں کو لاؤ۔" ۱۹ تب اُس نے لوگوں کو ہری گھاس پر بیٹھنے کے لئے کہا پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں نکالیں۔ آسمان کی طرف دیکھا اور خُدا کا شُکر ادا کیا۔ روٹیوں کو توڑ کر اپنے شاگردوں میں دیا۔ اور شاگردوں نے روٹیوں کو لوگوں میں تقسیم کر دیں۔ ۲۰ لوگ کھا پی کر سیر ہو گئے۔ جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو کھانے کے بعد بھی بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو جب شاگردوں نے جمع کیا تو بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔ ۲۱ کھانے سے فراغت پانے والوں میں عورتوں اور بچّوں کے علاوہ تقریباً پانچ ہزار آدمیوں نے کھانا کھا یا۔

جھیل کے (پانی) کے اوپر یسوع کی چہل قدمی

(مرقس ۶:۴۵-۵۲؛ یوحنا ۶:۱۵-۲۱)

۲۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "میں ان لوگوں کو رخصت کرکے بعد میں آؤں گا۔ اور تُم لوگ اب کشتی میں سوار ہو کر جھیل کے اُس پار چلے جاؤ۔" ۲۳ اُس نے لوگوں کو رخصت کرنے کے بعد دعا کرنے کے لئے تنہا پہاڑ کے اوپر چلا گیا۔ اُس وقت رات ہو گئی تھی۔ اور وہ وہاں اکیلا ہی تھا۔ ۲۴ اس وقت کشتی جھیل میں بہت دور تک چلی گئی تھی۔ اور وہ مخالف ہوا اور لہروں کے تھپیڑوں کا سختی سے مقابلہ کر رہی تھی۔

۲۵ رات کے آخری پہر تک بھی شاگرد کشتی ہی میں تھے۔ وہ جھیل میں پانی کے اُوپر چل رہا تھا۔ ۲۶ جب انہوں نے اُس کو پانی پر چلتے ہوئے دیکھا تو ڈر گئے انہوں نے اس کو "بھوت سمجھا اور مارے خوف کے چیخنے لگے۔"

۲۷ فوراً یسوع اُن سے بات کرتے ہوئے کہنے لگا کہ "فکر مت کرو میں ہی ہوں ڈرو مت۔"

۲۸ پطرس نے کہا "اے خداوند اگر حقیقت میں تُم ہی ہو تو مُجھے حکم کرو کہ میں پانی پر چلتے ہوئے تُمہارے پاس آؤں۔"

۲۹ یسوع نے پطرس سے کہا کہ "آجا"

فوراً پطرس کشتی سے اتر کر پانی پر چلتے ہوئے یسوع کے پاس آیا۔ ۳۰ لیکن وہ طوفانی ہوا اور لہروں کو دیکھ کر خوف زدہ ہوا اور پانی میں ڈُوبنے کے قریب ہوا اور پکار کر کہنے لگا "اے خداوند مجھے بچاؤ۔"

۳۱ یسوع نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پطرس کو پکڑلیا۔ اور کہا "اے کم ایمان والو تُم نے کیوں شک کیا؟"

۳۲ جب پطرس اور یسوع کشتی میں سوار ہوئے تو ہوا تھم گئی۔ ۳۳ کشتی میں سوار شاگرد یسوع کے سامنے گر گئے۔ اور کہنے لگے کہ "حقیقت میں تو ہی خُدا کا بیٹا ہے۔"

یسوع کئی بیماروں کو شفاء دیتا ہے

(مرقس ۶:۵۳-۵۶)

۳۴ وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہنچے۔ ۳۵ وہاں کے لوگوں نے یسوع کو دیکھا۔ اور انہیں یہ معلوم ہوا کہ یہ کون تھا؟ اِس وجہ سے وہ اُنہوں نے اطراف و اکناف کے علاقوں کے باشندوں کو یسوع کے آنے کی خبر دی۔ لوگوں نے تمام بیماروں کو یسوع کے پاس لایا۔ ۳۶ اور اُنہوں نے اُس سے التجا کی کہ "اُس کے پیرہن کو چھونے کی اجازت دے۔" اور جن لوگوں نے اس کے پیرہن کو چُھوا وہ سب شفایاب ہوئے۔

خُدا کا حکم اور لوگوں کے اصول

(مرقس ۷:۱-۲۳)

۱۵ تب چند فریسی اور معلمین شریعت یروشلیم سے یسوع کے پاس آئے اور کہا۔ ۲ "تُمہارے ماننے والے ہمارے اجداد کے اصول و روایت کی اطاعت کیوں نہیں کرتے؟ اور پوچھا کہ تیرے شاگرد کھانا کھانے سے قبل ہاتھ کیوں نہیں دھوتے؟"

۳ یسوع نے کہا "تُمہارے پاس چلی آرہی روایت پر عمل کرنے کے لئے خدائی احکام کی خلاف ورزی تُم کیوں کرتے ہو؟ ۴ خدائی حکم ہے کہ تُم اپنے ماں باپ کی تعظیم کرو*۔ دوسرا حکم

تم ... **تعظیم کرو** خُروج ۲۰:۱۲، اِستثناء ۵:۱۶

خُدا کا یہ ہے کہ اگر کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو ذلیل ورسوا کرے تو وہ قتل کیا جائے *۔ ۵ لیکن اگر یہ کہے کہ ایک آدمی اپنے باپ کو اپنی ماں کو یہ کہے کہ تمہاری مدد کرنا میرے لئے ممکن نہیں کیوں کہ میرے پاس ہر چیز خُدا کی بڑھائی کے لئے ہے تو پھرماں باپ کی عزّت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ۶ تُم اُس بات کی تعلیم دیتے ہو کہ وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے اُس صورت میں تمہاری روایت ہی نے خدائی حکم کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ ۷ تم سب رِیاکار ہو۔ یسعیاہ نے تُمہارے بارے میں صحیح کہا ہے وہ یہ کہ۔

۸ یہ لوگ تو صرف زبانی میری عزّت کرتے ہیں۔
لیکن اُن کے دِل مُجھ سے دُور ہیں۔
۹ اور ان کا میری بندگی کرنا بھی بے سود ہے۔ اُنکی
تعلیمات انسانی اُصولوں ہی کی تعلیم دیتے ہیں۔"

یسعیاہ ۲۹:۱۳

۱۰ یسوع نے لوگوں کو اپنے پاس بلاُیا اور کہا "کہ میری باتوں پر غور کرو اور بات کو سمجھو۔ ۱۱ کوئی آدمی اپنے مُنہ سے کھاپی جانے والی چیز کے ذریعہ ناپاک و گندا نہیں ہوتا بلکہ اُس نے کہا کہ اُس کے مُنہ سے جو بھی جھوٹے کلمات نکلے وہ ہی اس کو ناپاک کر دیتے ہیں۔"

۱۲ تب شاگِرد یسوع سے قریب آکر اس سے کہنے لگے کہ "کیا تُم جانتے ہو کہ تُمہاری کہی ہوئی بات کو فریسی نے سُن کر کتنا بُرا مانا ہے؟"

۱۳ یسوع نے جواب دیا "آسمانوں میں رہنے والے میرے باپ نے جن پودوں کو نہیں لگایا وہ سب جڑ سمیت اکھاڑ دیئے جائیں گے۔ ۱۴ اور کہا کہ فریسی کو پریشان نہ کرو اکیلا رہنے دو وہی خود اندھے ہیں اور دوسروں کو راستہ دکھانا چاہتے ہیں۔ اس لئے کہ اگر اندھا اندھے کی رہنمائی کرے تو دونوں گڑھے میں گر جائیں گے۔"

۱۵ تب پطرس نے کہا "تُو نے پہلے جو لوگوں سے کہا ہے اس بات کی ہم سے وضاحت کر۔

۱۶ یسوع نے اُن سے کہا "کہ کیا تُمہیں اب بھی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی؟" ۱۷ ایک آدمی کے مُنہ سے غذا پیٹ میں داخل ہوتی ہے۔ اور جسم کی ایک نالی سے وہ باہر آجاتی ہے۔ اور یہ بات تُم سبھوں کو معلوم ہے۔ ۱۸ لیکن جو ایک آدمی کے مُنہ سے بُری باتیں نکلتی ہیں وہی چیزیں ہیں۔ جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ ۱۹ اور آدمی کے دِل سے بُرے خیالات قتل زناکاری اور حرامکاری، چوری، جھوٹ اور گالیاں نکل آتی ہیں۔ ۲۰ یہ تمام باتیں آدمی کو ناپاک بنا دیتی ہیں۔ اور کہا کہ کھانا کھانے سے پہلے اگر ہاتھ نہ دھویا جائے تو اس سے آدمی اور ناپاک نہیں ہوتا۔"

غیر یہودی عورت سے یسوع کی مدد

(مرقس ۷:۲۴-۳۰)

۲۱ یسوع اُس جگہ کو چھوڑ کر صور اور صیدا کے علاقہ میں گیا۔ ۲۲ اُس علاقہ کی رہنے والی ایک کنعانی عورت یسوع کے پاس آئی اور چیخ چیخ کر کہنے لگی "کہ اے خُداوند داؤد کے بیٹے میرے حال پر رحم کر میری بیٹی پر بد رُوح کے اثرات ہو گئے ہیں اور وہ بہت ہی تکلیف میں مبتلاء ہے۔"

۲۳ لیکن یسوع نے اُس کو کوئی جواب نہ دیا۔ اِس وجہ سے شاگِرد یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "اُس عورت کو نکل جانے کے لئے کہہ دے کیوں کہ وہ چیختے ہوئے ہمارے پیچھے ہی آ رہی ہے۔"

۲۴ یسوع نے کہا "کہ میں خُدا کی طرف سے اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سِوا کسی اور کے پاس نہیں بھیجا گیا ہوں۔"

۲۵ تب وہ عورت یسوع کے پاس آئی اور یسوع کے سامنے گر گئی۔ اور کہنے لگی کہ "اے میرے خداوند! میری مدد کر۔"

۲۶ تب یسوع نے جواب دیا کہ "بچّوں کے کھانے کی

اگر کوئی ... کیا جائے خُروج ۲۱:۱۷

روٹی کو نکال کر اُس کو کتّوں کے سامنے ڈالدینا اچّھا نہیں ۔“

۲۷ اُس عورت نے جواب دیا کہ ”ہاں اے میرے خداوند !کتّے تو اپنے مالکوں کی میز سے گرنے والی غذا کے ٹکڑوں کو تو کھاجاتے ہیں ۔“

۲۸ تب یسوع نے جواب دیا کہ ”اے عورت ! تیرا ایمان بڑا پختہ ہے۔ اور میں تیری آرزو کو پُوری کئے دیتا ہوں“ اِسی لمحہ اُس کی بیٹی شِفا یاب ہوئی۔

یسوع سے کئی لوگوں کو شفاء یابی

۲۹ پھر یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر گلیل کی جھیل کے کنارے جا کر ایک پہاڑ پر جا کر بیٹھ گیا۔

۳۰ لوگ جوق در جوق یسوع کے پاس آئے۔ اور اپنے ساتھ مختلف قسم کے بیماروں کو لاکر یسوع کے قدموں میں ڈال دئے۔ وہاں پر معذور، اندھے، لنگڑے، بہرے اور دوسرے بہت سی قسم کے لوگ تھے۔ وہ اُن سب کو شفا بخشا۔ ۳۱ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے باتیں کرتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں، اور معذور لوگ صحت پائے ہیں۔ اور اندھے بینا ہوگئے ہیں تو وہ انتہائی حیرت میں پڑگئے اور اُس اسرائیل کے خُدا کی تعریف بیان کرنے لگے۔

چار ہزار سے زیادہ لوگوں میں اناج کی تقسیم

(مرقس ۸:۱-۱۰)

۳۲ یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ ”میں بھی اُن لوگوں کے ساتھ ان کے دُکھ اور تکلیف میں شریک ہُوں۔ کیوں کہ یہ تین دن سے میرے ساتھ ہیں۔ اب اُن کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ اور اُن کو بحالت بھوک واپس بھیج دینا مُجھے گوارہ نہیں۔ اور کہا یہ گھر جاتے ہوئے بھوک سے تڑپ جا ئیں گے۔“

۳۳ شاگردوں نے یسوع سے کہا کہ ”اُس مجمع کو کھلانے کے لئے ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لاسکتے ہیں ؟ جبکہ یہاں سے کوئی گاؤں قریب نہیں ہے۔“

۳۴ اُس نے پوچھا ”کہ تُمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں ؟“ شاگردوں نے جواب دیا کہ ”ہمارے پاس صرف سات روٹیاں اور چند چھوٹی مچھلیاں ہیں۔“

۳۵ تب اُس نے لوگوں کو زمین پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ ۳۶ ان سات روٹیوں اور مچھلیوں کو اٹھا کر اُس نے اُن کے لئے خُدا کا شکر ادا کیا پھر اُن کو توڑ کر شاگردوں کو دیا شاگردوں نے ان کو لوگوں میں بانٹ دیا۔ ۳۷ لوگ کھا کر سیر ہوئے۔ پھر کھانے سے بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو جب شاگردوں نے جمع کیا تو سات ٹوکریاں بھر گئیں۔ ۳۸ اُس دن کھانا کھانے والوں میں صرف مرد ہی چار ہزار کی تعداد میں تھے۔ اُن کے علاوہ عورتوں اور بچّوں نے بھی کھانا کھایا۔ ۳۹ تب یسوع نے اُن لوگوں کو اپنے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دے دی۔ پھر کشتی پر سوار ہو کر مگدن نام کے علاقے میں چلا گیا۔

یسوع کی آزمائش کرنے یہودی قائدین کی کوشش

(مرقس ۸:۱۱-۱۳؛ لوقا ۱۲:۵۴-۵۶)

۱۶ فریسی اور صدوقی یسوع کے پاس آئے۔ اور یسوع کو آزمانے کے لئے وہ پوچھنے لگے کہ تو اگر خُدا کا فرستادہ ہے تو اُس کے ثبوت میں ایک معجزہ تو دکھا دے۔ ۲ یسوع نے اُن سے کہا کہ ”غروب آفتاب کے وقت موسم کیسا ہوتا ہے تُمہیں معلوم ہے اگر آسمان سرخ رہا تو کہتے ہو کہ موسم عمدہ ہے۔ ۳ صبح سورج کے طلوع ہوتے وقت تُم آسمان پر دیکھتے ہو۔ اگر مطلع ابر آلود سیاہ اور سرخ ہو تو کہتے ہو کہ آج بارش برسے گی۔ یہ تمام چیزیں آسمان کی علامت ہیں تُم ان علامات کو دیکھ کر اُن کے معنی سمجھتے ہو۔ ٹھیک اِس طرح آج تُم جن علامات کو دیکھتے ہو وہ بطور نشانی و علامت کے ہیں۔ لیکن تُم کو ان علامات کے معنی معلوم نہیں۔ ۴ بُرے اور گناہ گار لوگ علامت کے طور پر معجزہ دیکھنے کی آرزو کرتے ہیں۔ اور جواب دیا کہ اُن کو یوناہ

کی نشانی کے سوا کوئی اور نشانی نہیں ملتی۔" تب یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلا گیا۔

یہودی قائدین کے بارے میں یسوع کی تاکید

(مرقس ۸:۱۴-۲۱)

۵ یسوع اور اُس کے شاگردوں نے جھیل کو عُبور کیا۔ لیکن شاگرد ساتھ روٹی کے لے جانے کو بھول گئے۔ ۶ یسوع نے شاگردوں سے کہا کہ "ہوشیار رہو فریسی اور صدیقیوں کے خمیر کے پھندے میں نہ آنا۔"

۷ شاگردوں اس کے معنوں پر گفتگو کی۔ اور آپس میں باتیں کرنے لگے "کہ شاید ہم نے جو روٹی بھول کر آئے ہیں اِس وجہ سے یسوع نے ایسا کہا ہوگا۔"

۸ شاگردوں کے اِس موضوع پر گفتگو کرنے کی بات یسوع کو معلوم تھی اس وجہ سے یسوع نے اُن سے کہا "کہ تُم یہ باتیں کیوں کرتے ہو کہ تُمھارے پاس روٹی نہیں ہے ؟اے کم ایمان رکھنے والو! ۹ کیا تُم اب تک اس کے معنی نہیں سمجھے ہو؟ پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلا دیا جانا تُم کو یاد نہیں؟لوگوں کے کھانا کھانے کے بعد تُم نے کتنی ٹوکریوں کو روٹیوں سے بھر وا دئے کیا تُم کو یاد نہیں ؟ ۱۰ کیا سات روٹیوں کے ٹکڑوں سے چار ہزار آدمیوں کو کھانا کھلانے کی بات تُم کو یاد نہیں ؟کھانے کے بعد تُم نے کتنی ٹوکریوں میں روٹیوں کو بھرا تھا کیا تُم کو یاد نہیں ؟ ۱۱ اس وجہ سے میں نے تُم سے جو کہا ہے وہ روٹیوں کی بابت نہیں۔ اور تُم اُس کے معنی کیوں نہیں سمجھتے۔ اور کہا کہ فریسوں اور صدیقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنے کی میں تُمھیں تاکید کرتا ہوں۔"

۱۲ تب شاگرد یسوع کی بات کو سمجھ گئے کہ وہ اُن کو روٹی میں چھڑکے ہوئے خمیر کے متعلق باخبر رہنے نہیں کہا۔ بلکہ فریسی اور صدوقیوں کی تعلیم کے اثر کو قبول نہ کرنے کی بات سے باخبر رہنے کو کہا ہے۔

یسوع ہی مسیح ہونے کے بارے میں پطرس کا اعلان

(مرقس ۸:۲۷-۳۰؛ لوقا ۹:۱۸-۲۱)

۱۳ یسوع جب قیصر یہ فلپی کے علاقہ میں آیا۔ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ "مجھ ابن آدم کو لوگ کیا کہہ کر پکارتے ہیں ؟"

۱۴ ماننے والوں نے جواب دیا کہ "بعض تو بپتسمہ دینے والا یوحنا کے نام سے پکارتے ہیں اور بعض ایلیاہ * کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور بعض یرمیاہ *کہہ کر یا نبیوں میں ایک کہہ کر پکارتے ہیں۔"

۱۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ "تُم مُجھے کیا پکارتے ہو؟"

۱۶ معون پطرس نے جواب دیا کہ "تُو مسیح ہے اور تُو ہی زندہ خُدا کا بیٹا ہے۔"

۱۷ یسوع نے کہا کہ "اے یوناہ کے بیٹے شمعون !تُو بہت مُبارک ہے۔ اس بات کی تعلیم تُجھے کِسی انسان نے نہیں دی ہے۔ بلکہ میرے آسمانی باپ ہی نے ظاہر کیا ہے کہ میں کون ہوں ؟ ۱۸ اِس وجہ سے میں تُجھے کہتا ہوں کہ تُو ہی پطرس ہے۔ اور میں اُس چٹان پر اپنی کلیسا تعمیر کروں گا اورعالم ارواح * کی طاقت میری کلیسا کو شکست نہ دے سکے گی۔ ۱۹ اور کہا کہ آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں میں تُجھے دوں گا۔ اِس زمین پر دیا جانے والا تیرا فیصلہ وہ خُدا کا فیصلہ ہوگا۔ اور اِس زمین پر دی جانے والی معافی وہ خُدا کی معافی ہوگی۔" ۲۰ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید کی کہ میرے مسیح ہونے کی بات کسی سے نہ کہنا۔

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا پہلا اعلان

(متّی ۸:۳۱-۹:۱؛ لوقا ۹:۲۲-۲۷)

۲۱ اسوقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو سمجھانا شروع کیا کہ وہ یروشلم کو جانا چاہتا تھا۔ اور پھر وہ وہاں یہودیوں کے

ایلیاہ یہ آدمی خُدا کے تعلق سے کہتا ہے تقریباً ۸۵۰ سال قبل مسیح سے
یرمیاہ یہ آدمی خُدا کے تعلق سے کہتا ہے تقریباً ۶۰۰ قبل مسیح سے
عالمِ ارواح سچ مُچ یہ "دوزخ کا دروازہ" ہے۔

بزرگ قائدین کاہنوں کے رہنما سے اور معلمین شریعت سے خود مختلف تکالیف کو برداشت کرنے، پھر قتل کئے جانے پھر مُردوں میں سے تیسرے ہی دن دوبارہ جی اٹھنے کی بات سمجھائی۔

۲۲ تب پطرس یسوع کو تھوڑے فاصلہ پر لے گیا اور اس سے احتجاج کرنے لگا کہ "خُدا اُن باتوں سے تیری حفاظت کرے۔اے خداوند !وہ باتیں تیرے لئے ہر گز پیش نہ آئیں گی۔"

۲۳ پھر یسوع نے پطرس سے کہا کہ "اے شیطان یہاں سے دور ہو جا ! تُو میری راہ میں رکاوٹ ہے اور تیری فکر صرف انسانی فکر ہے نہ کہ خدائی فکر۔"

۲۴ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "کہ جو کوئی میری پیروی کرنا چاہتا ہے اسکو چاہئے کہ وہ اپنی پسند کی چیزوں کو رد کردے۔ اور اس کی دی گئی صلیب کو وہ قبول کرتے ہوئے میرے پیچھے ہولے۔ ۲۵ جو اپنی جان کو بچا نا چاہے گا وہ اپنی جان کو کھودے گا۔ میرے لئے اپنی جان کو دینے والا اُس کی جان کو بچالے گا۔ ۲۶ کوئی شخص دنیا بھر کی دولت کما کر بھی اگر وہ اپنی رُوح کو کھودے گا تو اسے کیا حاصل ہو گا ؟ کیا کوئی چیز ہے جو اُس کی رُوح کا بدِل ہو ؟ ۲۷ ابن آدم اپنے باپ کے جلال کے ساتھ اور اپنے فرشتوں کے ساتھ لوٹ کر آئے گا اور اس وقت ابن آدم ہر ایک کو اُن کے اعمال کے مناسب بدلہ دے گا۔ ۲۸ میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ اب یہاں کھڑے ہوئے چند لوگ ابن آدم کو اپنی بادشاہت کے ساتھ آتے ہوئے دیکھے بغیر نہیں مریں گے۔"

یسوع کی مختلف شکلیں

(مرقس ۹:۲-۱۳ ؛ لوقا ۹:۲۸-۳۶)

۱۷ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس کو یعقوب کو اور اُسکے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر ایک اونچے پہاڑ پر چلا گیا۔ جہاں اُن کے سوا کوئی دوسرا نہ تھا۔ ۲ اُن شاگردوں کی نظروں کے سامنے ہی وہ مختلف شکلیں بدلنے لگا۔ اُس کا چہرہ سورج کی طرح روشن ہُوا۔ اور اس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی۔ ۳ اس کے علاوہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے ساتھ دو آدمی باتیں کرتے ہوئے کھڑے تھے۔ وہی موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔

۴ پطرس نے یسوع سے کہا کہ "اے ہمارے خداوند ! یہ اچھّا ہے کہ ہم یہاں ہیں تُم چاہو تو تمہارے لئے تین خیمے نصب کروں گا۔ ایک تُمہارے لئے ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے۔"

۵ پطرس ابھی باتیں کر ہی رہا تھا کہ ایک تابناک بادِل ان کے اوپر سایہ فگن ہو گیا ، اور اُس بادِل میں سے ایک آواز سنائی دی کہ "یہی میرا چہیتا بیٹا ہے۔ میں اُس سے بہت زیادہ خوش ہوں اور اُس کے فرماں بردار بنو۔"

۶ یسوع کے ساتھ موجود شاگردوں کو یہ آواز سنائی دی۔ وہ بہت زیادہ خوف زدہ ہو کر منہ کے بل زمین پر گر گئے۔ ۷ تب یسوع شاگردوں کے پاس آکر ان کو چھوا اور کہا "کہ گھبراؤ مت اٹھو" ۸ جب وہ اپنی آنکھیں کھول کر دیکھے تو وہاں پر یسوع کے سوا کوئی اور نہیں تھا۔

۹ جب وہ پہاڑ سے نیچے اتر رہے تھے تو یسوع نے اپنے شاگردو ں کو حکم دیا کہ "جب تک ابنِ آدم مر کر دوبارہ جی نہ اٹھے اُس وقت تک تُم نے پہاڑ پر جن مناظر کو دیکھا ہے وہ کسی سے نہ کہنا۔"

۱۰ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ "مسیح کے آنے سے پہلے ایلیاہ کو آنا چاہئے ایسی بات معلمینِ شریعت کیوں کہتے ہیں ؟"

۱۱ اُس پر یسوع نے جواب دیا "کہ ایلیاہ کے آنے کی بات جو کہتے ہیں صحیح ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ آئے گا اور تمام مسائل کو حل کرے گا۔ ۱۲ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں ایلیاہ تو آچکا ہے۔ لیکن لوگ اُسے جان نہ سکے کہ وہ کون ہے ؟ اور لوگوں نے جیسا چاہا اُس کے ساتھ کیا اُسی طرح ابنِ آدم بھی ان کے ہاتھوں تکلیف اٹھائے گا۔" ۱۳ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔

یسوع کی جانب سے ایک بیمار بچّے کی صحت یابی

(مرقس ۹: ۱۴-۲۹؛ لوقا ۹: ۳۷-۴۳)

۱۴ یسوع اور اس کے شاگِرد لوگوں کے پاس لوٹ کر واپس آئے۔ ایک آدمی یسوع کے پاس آیا اور گھٹنے ٹیک کر کہا۔ **۱۵** "اے خداوند !میرے بیٹے پر رحم کر کیوں کہ وہ مرگی کی بیماری سے بہت تکلیف میں ہے۔ وہ کبھی آگ میں اور کبھی پانی میں گرجاتا ہے۔ **۱۶** میں میرے بیٹے کو تیرے شاگِردوں کے پاس لایا۔ لیکن اُن میں سے کوئی بھی اُس کو شفا نہ دلا سکے۔"

۱۷ یسوع نے ان سے کہا "کہ اے کم ایمان اور کج رو نسل مزید کتنا عرصہ مجھے تُمہارے ساتھ رہنا ہوگا؟۔ اور کتنی مدت تک میں تُمہیں برداشت کروں؟ اِس بچّے کو یہاں لاؤ۔" **۱۸** یسوع نے بچے میں پائی جانے والی بد رُوح کو ڈانٹ دیا تو وہ اُس سے دور ہو گئی۔ اور اسی لمحہ لڑکا شِفا یاب ہوا۔

۱۹ تب شاگِرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے کہ "ہم ہزار کوشش کے باوجود اُس بد رُوح کو لڑکے سے دور کیوں نہیں کر سکے؟"

۲۰ تب یسوع نے اُن کو جواب دیا "کہ تُمہارا کم ایمان ہی اصل وجہ ہے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا اور تُم اس پہاڑ کو کہتے کہ۔ تو اپنی جگہ سے ہِل جا تو وہ ضرور ہِل جاتا۔ اور تُمہارے لئے کوئی کام نا ممکن نہ ہوتا۔" **۲۱** *

اپنی موت سے متعلق یسوع کا دوسرا اعلان

(مرقس ۹: ۳۰-۳۲؛ لوقا ۹: ۴۳-۴۵)

۲۲ ایک مرتبہ گلیل میں سب شاگِرد یکجاہ ہوئے۔ یسوع نے اپنے شاگردں سے کہا کہ "ابن آدم کو لوگوں کے حوالے کیا جائے گا۔ **۲۳** آدمی ابن آدم کو قتل کردیں گے۔ لیکن وہ مرنے کے تیسرے دن پھر دوبارہ زندہ ہو کر آئے گا۔"

محصول سے متعلق یسوع کی تعلیم

۲۴ یسوع اور اس کے شاگِرد کفر نحوم میں آئے۔ چند یہودی پطرس کے پاس آئے وہ کلیسا کے محصول وصول کنندہ تھے۔ انہوں نے پوچھا "کیا تُمہارا آقا کلیسا کے لئے محصول نہیں ادا کرے گا۔"

۲۵ پطرس نے جواب دیا کہ "ہاں وہ ادا کرے گا۔"

تب پطرس گھر میں گیا جہاں یسوع مقیم تھا۔ وہ اُس بات کو بتانے سے پہلے ہی یسوع نے اُس سے کہا "کہ اس دنیا کے بادشاہ لوگوں سے مختلف قسم کے محصول وصول کرتے ہیں۔ لیکن محصول ادا کرنے والے کون لوگ ہوں گے ؟ کیا بادشاہ کے بچّے ہوں گے یا دوسرے لوگ؟ تُم کیا سمجھتے ہو شمعون ؟۔"

۲۶ پطرس نے جواب دیا "کہ صرف دوسرے ہی لوگ لگان کو ادا کریں گے"

یسوع نے پطرس سے کہا کہ "اگر ایسی ہی بات ہے تو بادشاہ کے بچّوں کو لگان دینے کی ضرورت نہیں۔ **۲۷** لیکن ہم لگان وصول کرنے والوں پر کیوں غُصّہ ہوں ؟ تُو چنگی ادا کر اور جھیل میں جا کر مچھلیاں پکڑ۔ اور پہلی ملنے والی مچھلی کے مُنہ کو تو کھول، تو اُس کے مُنہ میں تو ایک چاندی کے سکّہ کو پائے گا۔ اس کو نکال لا اور میری اور تیری طرف سے لگان وصول کرنے والوں کو ادا کر۔"

اعلیٰ وارفع مقام کس کو

(مرقس ۹: ۳۳-۳۷؛ لوقا ۹: ۴۶-۴۸)

۱۸ اس وقت شاگرد یسوع کے پاس آئے اور دریافت کیا کہ "آسمانی بادشاہت میں کس کو اعلیٰ مقام نصیب ہوگا ؟۔"

۲ یسوع نے ایک چھوٹے بچّے کو اپنے پاس بلایا اور اپنے شاگِردوں کے سامنے اس کو کھڑا کیا اور اس طرح کہا۔ **۳** "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو تمہاے دِل چھوٹے بچّوں کی طرح ہوں ورنہ تُم آسمانی بادشاہت میں داخل ہی نہ ہوں

آیت ۲۱ بعض نسخوں میں اس طرح ہے "اس قسم کی بُری ارواح سوائے دُعا اور روزہ کے کسی اور طریقہ سے نہیں نکالے جاسکتے ہیں۔"

گے۔ ۴ اُس چھوٹے بچّے کی طرح جو اپنے آپ کو عاجز بنائے وہی آسمانی بادشاہت میں اعلیٰ وارفع مقام پائے گا۔

۵ "جو کوئی ایک چھوٹے بچّے کو میرے نام پر قبول کرے گا تو گویا اس نے مجھے ہی قبول کیا۔

گناہوں کے سبب کے بارے میں یسوع خبردار کرتا ہے
(مرقس ۹: ۴۲-۴۸؛ لوقا ۱۷: ۱-۲)

۶ ان چھوٹے بچّوں میں سے میری پیروی کرنے والوں میں اگر کسی نے کسی کو گناہوں کی راہ پر ڈال دیا تو اُس کے لئے بہت بُرا ہو گا۔ تو ایسے کے لئے یہی بہتر ہو گا کہ وہ اپنے گلے سے ایک چکّی کے پاٹ کو لٹکائے ہوئے ایک گہرے سمندر میں ڈوب جائے۔ ۷ افسوس ہے دنیا پر اُن چیزوں پر جو لوگوں کو گناہوں کی راہوں پر لے جاتے ہیں۔ وہ تو وہاں ہمیشہ ہی رہیں گے۔ لیکن افسوس اُس پر ہے جو اس کا سبب ہو گا۔

۸ تیرا ہاتھ ہو کہ تیرا پیر اگر وہ گناہ کی طرف لے جائے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے۔ ہاتھ ہو کہ پیر اگر یہ کھو جاتا ہے اور ہمیشگی کی زِندگی اس سے ملتی ہے تو وہی تیرے لئے بہتر ہو گا۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں والا ہو کر ہمیشگی کی آگ میں جلنے سے تو وہی بہتر ہو گا۔ ۹ تیری آنکھیں اگر تُجھے گناہوں کے کاموں پر اکسائے تو اُن کو اکھاڑ کر پھینک دے دونوں آنکھوں والا ہو کر جہنم کی آگ میں جلنے سے بہتر ہے کہ ایک آنکھ کا ہو کر ہمیشگی کی زِندگی پائے۔

بھٹکی ہوئی بھیڑ کی تمثیل
(لوقا ۱۵: ۳-۷)

۱۰ "خبردار یہ نہ سمجھو کہ چھوٹے بچّوں کی کوئی قدرو قیمت نہیں ہے۔ ان کے لئے آسمانوں میں فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے۔ وہ فرشتے آسمان میں رہنے والے میرے باپ کے سامنے رہتے ہیں۔ ۱۱ * ۱۲ "تُم کیا سمجھتے ہو اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اگر اُن میں سے ایک بھٹک کر گُم ہو جائے تو کیا وہ باقی ننانوے بھیڑوں کو پہاڑ ہی پر چھوڑ کر اس ایک بھٹکی ہوئی بھیڑ کی تلاش میں نہ جائے گا؟

۱۳ اور میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر وہ گُم شدہ بھیڑ مل جائے تو وہ ان ننانوے نہ بھٹکنے والی بھیڑوں کے مقابلے میں اس ایک بھیڑ کے ملنے کی وہ خوشی محسوس کرے گا۔ ۱۴ اسی طرح ان چھوٹے بچّوں میں کوئی ایک بھی نہ بھٹکے آسمان میں رہنے والا تُمہارے باپ کا یہ ارادہ ہے۔

اگر کوئی تُم سے غلطی کرے تو کیا کرنا چاہئے؟
(لوقا ۱۷: ۳)

۱۵ "تیرا بھائی اگر وہ تجھ سے کوئی برائی کرے تو تو اکیلا جا کر اس کی تنہائی میں اُس سے کی ہوئی غلطی کو سمجھا۔ اگر وہ تیری بات پر کان دھرے تو اس کو تیرا بھائی بنے رہنے پر تو اس کی مدد دوبارہ کرے گا۔ ۱۶ اگر وہ تیری بات نہ مانے تو ایک یا دو کو ساتھ لے پھر دوبارہ اُس کے پاس جا پھر جو واقعہ ہوا اس کے دو یا تین گواہ بنیں گے۔ ۱۷ اگر وہ ان کی بات نہ مانے تو کلیسا کو معلوم کراؤ۔ اگر وہ کلیسا کی بات بھی نہ مانے تو اُس کو خُدا پر ایمان نہ رکھنے والا یا محصول وصول کرنے والا کی طرح اس کا شمار کرو۔

۱۸ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو فیصلہ تُم اس زمین پر دیتے ہو تو گویا کہ وہ فیصلہ خُدا ہی نے دیا ہے۔ معافی کا وعدہ جو تم نے اس دنیا میں دیتے ہو گویا وہ معافی خُدا کے دینے کے برابر ہے۔

۱۹ "اس کے علاوہ وہ تُم میں سے دو آدمی اس دنیا میں راضی ہو کر اگر کچھ مانگ لے تو آسمانوں میں رہنے والا میرا باپ یقیناً اس کو پورا کرے گا۔ ۲۰ یہ حقیقت ہے کہ جب دو آدمی یا تین آدمی

آیت ۱۱ چند یونانی نسخوں میں ابن آدم بھٹکے ہُوئے لوگوں کی رہنمائی و حفاظت کے لئے آیا ہے اس کو ۱۱ ویں آیت میں شامل کیا گیا ہے۔

مجھ پر یقین رکھتے ہوئے اور وہ سب اکھٹا ہو کر میرے پاس آئیں تو میں ان کے بیچ میں ہوتا ہوں۔"

عفودر گزر سے متعلق کہانی

۲۱ پطرس یسوع کے پاس آیا اور " پوچھا اے خداوند میرا بھائی میرے ساتھ کسی نہ کسی قسم کی برائی کرتا ہی رہا تو میں اُسے کتنی مرتبہ معاف کروں ؟ کیا میں اُسے سات مرتبہ معاف کروں ؟"

۲۲ یسوع نے اُس سے کہا "کہ تُمہیں اس کو سات مرتبہ سے زیادہ معاف کرنا چاہئے۔ اگر چہ یہ کہ وہ تجھ سے ستر مرتبہ برائی کیوں نہ کرے اس کو معاف کرتا ہی رہ۔"

۲۳ "آسمانی بادشاہت کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک بادشاہ نے اپنے خادموں کو دی گئی قرض کی رقم وصول کرنے کا فیصلہ کیا۔ ۲۴ بادشاہ نے اپنی رقم کی وصولی کا سلسلہ شروع کیا۔ جبکہ ایک خادم دس ہزار چاندی کے سکّے بادشاہ کو بطور قرض دینا تھا۔ ۲۵ وہ خادم بادشاہ کو قرض کی رقم دینے کا مُتحمل نہ تھا۔ جس کی وجہ سے بادشاہ نے حکم دیا کہ خادم کو اور اُس کے پاس کی ہر چیز کو اُس کی بیوی اور اُس کے بچّوں سمیت فروخت کیا جائے اور اُس سے حاصل ہونے والی رقم کو قرض میں ادا کیا جائے۔

۲۶ "تب خادم بادشاہ کے قدموں پر گرا اور اُس سے عاجزی کرنے لگا۔ ذرا صبر و برداشت سے کام لے۔ اور میری طرف سے سارا قرض ادا کروں گا۔ ۲۷ بادشاہ نے اپنے خادم کے بارے میں افسوس کیا اور کہا " اور اُس کی طرف سے قرض کو یہ کہتے ہوئے کہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں اور اُس کو آزاد کر دیا۔

۲۸ "پھر اِس کے بعد وہی خادم دوسرے ایک اور خادم کو کہ جو اس کے سو چاندی کے سکّے دینے تھے اس کو دیکھا اور اس کی گردن پکڑلی اور اس سے کہا کہ تو جو مُجھے دینا ہے وہ دے دے۔

۲۹ وہ خادم اس کے پیروں پر گر پڑا اور منّت و سماجت کرتے ہوئے کہنے لگا کہ ذرا سا صبر سے کام لے۔ میں تُجھے جو قرض دینا ہے وہ پورا ادا کروں گا۔

۳۰ "لیکن پہلے خادم نے انکار کیا۔ اور اِس خادم کے بارے میں کہ جو اُس کو قرض دینا ہے عدالت میں لے گیا اور اُس کی شکایت کی اور اُس کو قید میں ڈلوا دیا اور اس خادم کو قرض کی ادا ئیگی تک جیل میں رہنا پڑا۔ ۳۱ اس واقعہ کو دیکھنے والے دوسرے خادم نے بہت افسوس کرتے ہوئے پیش آئے ہوئے واقعہ کو اپنے مالک کو سنائے۔

۳۲ "تب مالک نے اُس کو اندر بلایا اور کہا کہ تو بُرا خادم ہے تو تو مجھے افزودر قم دینی چاہئے تھی۔ لیکن تُونے مُجھ سے سماجتکی جس کی وجہ سے میں نے تیرا پورا قرض معاف کر دیا۔ ۳۳ اور کہا کہ ایسی صورت میں جس طرح میں نے تیرے ساتھ رحم و کرم کا سلوک کیا اُسی طرح دوسرے نوکر سے تُجھے بھی چاہئے تھا کہ ہمدردی کا برتاؤ کرے۔ ۳۴ مالک نہایت غضبناک ہوا۔ اور اُس نے سزا کے لئے خادم کو قید میں ڈالدیا۔ اور خادم کو قید خانہ میں اِس وقت تک رہنا پڑا جب تک کہ وہ پورا قرض نہ ادا کردیا ہو۔

۳۵ "آسمانوں میں رہنے والا میرا باپ تُمہارے ساتھ جس طرح سلوک کرتا ہے۔ اسی طرح اس بادشاہ نے کیا ہے۔ تُم کو بھی چاہئے کہ اپنے بھائیوں اور اپنی بہنوں سے حقیقت میں در گزر سے کام لو۔ ورنہ میرا باپ جو آسمانوں میں ہے تم کو کبھی بھی معاف نہ کرے گا۔"

طلاق سے متعلق یسوع کی تعلیم

(مرقس ۱۰: ۱- ۱۲)

۱۹ یسوع تمام واقعات کو سنانے کے بعد گلیل سے نکل کر یردن ندی کے دوسرے کنارے پر واقع یہودیہ کے علاقہ میں گیا۔ ۲ بہت سے لوگ یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ اور یسوع نے وہاں بیماروں کو شِفا دی۔

۳ چند فریسی یسوع کے پاس آئے اور اس کو غلطی میں پھنسانے کے لئے اُس سے پوچھا "کیا کوئی کسی بھی وجہ سے اپنی بیوی کو طلاق دینا روا ہے ؟"

۴ یسوع نے کہا ”کہ کیا تُم نے اس بات کو تحریروں میں نہیں پڑھتے ہو۔ جب خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا تو انسانوں میں مرد و عورت کو پیدا کیا*۔ ۵ اِس وجہ سے خُدا نے کہا ہے کہ مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر صرف اپنی بیوی کا ہو کر رہے گا۔ اور دونوں ایک ہو کر رہیں گے*۔ ۶ اس لئے یہ دونوں دو نہ رہیں گے بلکہ ایک ہی ہیں اور ان دونوں کو خُدا ہی نے اُن دو کو ایک بنا یا ہے اور کسی کو بھی علحدٰہ نہ کرنا چاہئے۔“

۷ فریسیوں نے پوچھا ”کہ اگر ایسا ہی ہے تو موسیٰ نے یہ کیوں حکم دیا کوئی مرد چاہے تو طلاق نامہ لکھ کر کہ اُس کو چھوڑ سکتا ہے؟۔“

۸ یسوع نے جواب دیا ”کہ تُم نے خدائی تعلیم کو قبول نہیں کیا اِس لئے کہ موسیٰ نے تُمہیں بیوی کو طلاق دینے کی اجازت دی ہے۔ابتداء میں کوئی بیوی کو طلاق دینے کی اجازت نہیں تھی۔ ۹ میں تُم سے جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی رچانے والا زانی و بد کار ہو گا۔ اگر پہلی بیوی کسی دوسرے آدمی سے ناجائز و جنسی تعلقات قائم کر لی ہو تو تب وہ اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی کر سکتا ہے۔“

۱۰ شاگردوں نے یسوع سے کہا ”کہ اگر کوئی شخص صرف اس بات کی بنیاد پر اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے تو اُس کے لئے دوسری شادی نہ کرنا ہی بہتر ہو گا۔“

۱۱ یسوع نے جواب دیا ”کہ شادی سے متعلق اِس حقیقت کو قبول کرنا ہر ایک کے لئے ممکن نہیں۔ اُس کو قبول کرنے کے لئے خُدا نے جس کو اس کا متحمل بنا یا ہو صرف اُس کے لئے یہ بات ممکن ہو گی۔ ۱۲ بعض کے لئے شادی نہ کرنے کی الگ الگ وجوہات ہیں۔ کچھ لوگ پیدائشی خوجے ہوتے ہیں۔ اور بعض وہ ہوتے ہیں کہ جنہیں دوسروں نے مخنّث بنا دیا ہو۔ بعض وہ ہوتے ہیں کہ جو آسمانی بادشاہت کے لئے شادی سے انکار کر دیتے ہیں جو شادی کرنے کے موقف میں ہو اُس کو چاہئے کہ وہ شادی کے لئے اُن تعلیمات کو قبول کرے۔“

یسوع کی جانب سے بچّوں کا خیر مقدم

(مرقس ۱۰:۱۳-۱۶؛ لوقا ۱۸:۱۵-۱۷)

۱۳ تب لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس لائے کہ اُن بچّوں پر اپنے ہاتھ رکھّے اور اُنکے لئے دعا کرے شاگردوں نے دیکھا تو ڈانٹنے لگے کہ وہ چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس نہ لے جائیں۔ ۱۴ لیکن یسوع نے کہا ”کہ چھوٹے بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اِن کو مت روکو کیوں کہ آسمانی بادشاہت ان ہی کی ہے جو ان چھوٹے بچّوں کی مانند ہیں۔“ ۱۵ یسوع کا اپنا ہاتھ بچّوں کے اوپر رکھنے کے بعد اُس جگہ سے نکل گیا۔

مالدار نوجوان کا مسئلہ

(مرقس ۱۰:۱۷-۳۱؛ لوقا ۱۸:۱۸-۳۰)

۱۶ کسی نے یسوع کے پاس آکر پوچھا ”اے میرے استاد میں ہمیشگی کی زِندگی پانے کے لئے کس قسم کی نیکی اور بھلائی کے کام کروں۔

۱۷ ”نیکی کی بابت تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ خداوند خُدا ہی نیک اور مقدس ہے۔ اگر تو ہمیشگی کی زِندگی کو پانا چاہے تو یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ تو اُن احکامات کا پابند ہو جا۔“

۱۸ اُس آدمی نے پوچھا ”کہ وہ کیا احکامات ہیں۔“

تب یسوع نے جواب دیا کہ ”قتل و غارت گری نہ کر زنا و بد کاری نہ کر، چوری نہ کر، اور جھوٹی گواہی نہ دے۔ ۱۹ تُو اپنے ماں اور باپ کی تعظیم کر اور خود سے جیسی محبّت کرتا ہے ویسی ہی محبّت دوسروں سے بھی کر*۔“

مرد ... رہیں گے پیدائش ۲:۵، ۱:۲۷

آدمی ... ہوگا پیدائش ۲:۲۴

قتل ... دوسروں سے بھی کر احبار ۱۹:۱۸، خُروج ۲۰:۱۲-۱۶> اِستثناء ۵:۱۶-۲۰

۲۰ اُس نوجوان نے کہا "کہ میں اِن تمام احکامات کا پابند ہو گیا ہوں۔ اِس کے علاوہ مجھے اور کیا کرنا چاہئے ؟"

۲۱ تب یسوع نے جواب دیا "کہ اگر تجھے کامل و پورا ہونا ہو تو تو اپنی تمام جائیداد کو بیچ دے اور اُس سے ملنے والی رقم کو غریبوں اور (ضرور تمندوں) میں تقسیم کر۔ تب تیرے لئے جنّت میں نیکیوں کا ایک خزانہ ملے گا۔ پھر اسکے بعد میرے پیچھے ہو لے۔"

۲۲ اُس کے بعد وہ نوجوان بہت ہی افسوس کرتے ہوئے لوٹ گیا۔ کیوں کہ وہ بہت ہی مالدار تھا۔

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ مالدار لوگوں کے لئے آسمانی بادشاہت میں داخل ہونا بہت شکل ہے۔ ۲۴ ہاں اور میں تُم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے پار ہونا آسان ہو سکے گا؟ اس کے مقابل کہ کسی مالدار کا خدائی بادشاہت میں داخل ہونا۔"

۲۵ شاگردوں نے جب یہ سنا تو بہت ہی تعجب کے ساتھ پوچھا "کہ اگر یہی بات ہے تو پھر وہ کون ہوں گے کہ جو نجات پائیں گے۔"

۲۶ یسوع اپنے شاگردوں کی طرف متوجّہ ہو کر کہنے لگا "کہ یہ انسانوں کے لئے ناممکن کام ہے لیکن خُدا کے لئے تو آسان و ممکن ہے۔"

۲۷ پطرس نے یسوع سے پوچھا "کہ ہمارا تو یہ حال ہے کہ ہم کو جو کچھ میسّر ہے وہ سب کچھ چھوڑ کر ہم تیرے پیچھے ہو لئے۔ تو ہمیں کیا ملے گا ؟"

۲۸ یسوع اپنے شاگردں سے اس طرح کہنے لگا "کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب نئی دنیا پیدا ہو گی تو ابن آدم اپنے جاہ و جلال والے تخت پر متمکّن ہو گا۔ اور تُم سب جو میری پیروی کرنے والے ہو تختوں پر بیٹھے ہوئے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ ۲۹ میری پیروی کرنے کے لئے اپنے گھروں کو بھائی بہنوں کو اپنے ماں باپ کو یا اپنی جائداد کو قربان کرنے والے اپنی چھوڑی ہوئی قربان کی ہوئی چیزوں سے زیادہ اجر پائیں گے۔اور ہمیشگی کی زندگی کے وارث بنیں گے۔ ۳۰ لیکن اولین میں سے بہت آخرین میں شمار ہوں گے اور بعد والوں میں سے بہت سے آئندہ الاولین میں ہوں گے۔

انگور کے باغ میں کام کرنے والے مزدوروں سے متعلق یسوع کی کہی ہوئی مثال

۲۰ "جنّت کی بادشاہت انگور کے ایک باغ کے مالک کے مشابہ ہے۔ ایک دن صبح وہ اپنے باغ میں کام پر لگانے مزدوروں کی تلاش میں نکلا۔ ۲ ہر مزدور کو ایک دن میں ایک چاندی کا سکّہ بطور مزدوری طے کرکے اُن کو اُس کے باغ میں کام کے لئے بھیج دیا۔

۳ "تقریباً ۹ بجے مالک بازار کی جگہ پر گیا۔ اُس نے چند بے کار کھڑے ہوئے لوگوں کو وہاں دیکھا۔ ۴ وہ ان سے کہنے لگا کہ اگر تُم میرے باغ میں کام کرنا چاہتے ہو تو میں تُمہیں تُمہارے کام کا مناسب معاوضہ دوں گا۔ ۵ وہ مزدور کام کے لئے اس کے باغ کو چلے گئے۔

"وہ مالک ٹھیک اسی طرح ۱۲ بجے اور ۳ بجے ایک مرتبہ بازار کو گیا۔ دونوں دفعہ بھی اِسنے اپنے باغ میں کام کرنے کے لئے دوسرے چند مزدوروں کا انتظام کر لیا۔ ۶ تقریباً پانچ بجے وہ مالک ایک اور مرتبہ بازار کو گیا۔ وہ وہاں چند کھڑے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر کہا کہ تُم پورا دن کام کئے بغیر یوں ہی چُپ کیوں کھڑے ہو؟۔

۷ "انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں کسی نے کام نہ دیا۔ تب آدمی نے کہا "کہ اگر ایسی ہی بات ہے تو تُم جاؤ اور میرے باغ میں کام کرو۔

۸ "دن کے اواخر میں باغ کے مالک نے تمام مزدوروں کے نگران کار سے کہا۔ مزدوروں کو بُلا اور اُن تمام کو مزدوری دیدو۔ آخر میں آنے والے لوگوں کو پہلے مزدوری اور پہلے آنے والے مزدوروں کو آخر میں دو۔

۹ "پانچ بجے کے وقت میں جن مزدوروں کو کام پر لیا گیا تھا۔ اپنی مزدوری حاصل کرنے کے لئے آ گئے۔ اور ہر مزدور کو ایک

ایک چاندی کا سکّہ دیا گیا۔ ۱۰ پھر وہ مزدور جو پہلے کرائے پر لئے گئے تھے اپنی مزدوری لینے کے لئے آئے۔۔ اور وہ یہ سمجھے تھے کہ دوسرے مزدوروں سے اُنہیں زیادہ ہی ملے گا۔ لیکن انکو بھی مزدوری میں صرف ایک چاندی کا سکّہ ہی ملا۔ ۱۱ جب اُنہوں نے اپنا چاندی کا سکّہ لے لیا تو یہ مزدور باغ کے مالک کے بارے میں شکایت کرنے لگے۔ ۱۲ انہوں نے کہا کہ تاخیر سے کام پر آئے ہوئے مزدور وں نے صرف ایک گھنٹہ کام کیا ہے۔ لیکن اِس نے ان کو بھی ہمارے برا بر ہی مزدوری دی ہے۔ جبکہ ہم نے تو د ن بھر دھوپ میں مشقّت کے ساتھ کام کیا ہے۔

۱۳ "باغ کے مالک نے ان مزدوروں میں ایک سے کہا کہ اے دوست میں تیرے حق میں نا انصافی نہیں کیا ہوں۔ (لیکن) تُونے تو صرف ایک چاندی کے سکّہ کی خاطر سے کام کی ذمہ داری کو قبول کیا۔ ۱۴ اس وجہ سے تُو اپنی مزدوری کو لیتے ہوئے چلتا بن۔ اور میں تُجھے جتنی مزدوری دیا ہوں اتنی ہی مزدوری بعد میں آنے والے کو بھی میں دینا چاہتا ہوں۔ ۱۵ میری ذاتی رقم کو میں اپنی مرضی کے مطابق دے سکتا ہوں اور کہا کہ میں نے جو کچھ اچھائی کی ہے کیا تو (اس کے بارے میں حسد کرتا ہے۔

۱۶ "ٹھیک اسی طرح آخرین ،اولین ، بنیں گے اور اولین آخرین بنیں گے۔"

ماں کی خصوصی گزارش

(مرقس ۱۰:۳۵-۴۵)

۲۰ اس وقت زبدی کی بیوی یسوع کے پاس آئی۔ اُس کا نرینہ بچّہ اُس کے ساتھ تھا۔ وہ یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیک کر ادب سے جھک گئی اور اپنی گذارش کو برلانے کی فرمائش کی۔

۲۱ یسوع نے اُس سے پوچھا "کہ تیری مراد کیا ہے ؟"

اُس نے کہا "مجھ سے وعدہ کرو کہ تیری بادشاہی میں میرے بیٹوں میں سے ایک کو تیری داہنی جانب اور دوسرے کو بائیں جانب بٹھادے۔"

۲۲ یسوع نے بچوں سے کہا کہ "تُم کیا پوچھ رہے ہو۔ اُس کو تم سمجھ نہیں رہے ہو۔ جس طرح کی مصیبت میں میں مُبتلا ہونے جارہا ہوں کیا تُم اُسے قبول کرسکتے ہو؟"

اُس پر انہوں نے جواب دیا کہ "ہاں ہمارے لئے ممکن ہو گا۔"

۲۳ یسوع نے اُن سے کہا کہ "میں جن مصائب و تکالیف کو بھگت رہا ہوں ان کو تُم ضرور بھگتوگے۔ لیکن جو کوئی میرے داہنے اور بائیں بیٹھے گا اُس کا انتخاب میں نہ کروں گا میرا باپ ان جھگوں کو جن کے لئے منتخب کیا ہے اور کہا کہ انہیں کے لئے وہ مواقع فراہم کرے گا۔"

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا تیسرا اعلان

(مرقس ۱۰:۳۲-۳۴؛ لوقا ۱۸:۳۱-۳۴)

۱۷ یسوع یروشلم کو جارہا تھا۔ اور اس کے بارہ شاگرد بھی اس کے ساتھ تھے۔راستے میں یسوع نے اُن میں سے ہر ایک کو الگ الگ بلا کر کہا۔ ۱۸ "ہم یروشلم کو جارہے ہیں۔ ابنِ آدم کو کاہنوں کے رہنما اور معلّمین شریعت کے حوالے کر دیا جائے گا۔ کاہنوں اور معلّمینِ شریعت کا کہنا ہے کہ ابنِ آدم کو مرنا چاہئے۔ ۱۹ انہوں نے ابنِ آدم کو غیر یہودیوں کے حوالے کردیا۔ وہ ابن آدم سے مذاق و ٹھٹا کریں گے اور کوڑے مار کر صلیب پر چڑھائیں گے۔ لیکن وہ مرنے کے بعد تیسرے ہی دن پھر دوبارہ جی اٹھے گا۔"

۲۴ بقیہ دس شاگردوں نے جب اس بات کو سنا تو وہ ان دو بھائیوں پر غُصّہ ہوئے۔ ۲۵ یسوع نے تمام شاگردوں کو ایک ساتھ بلا کر ان سے کہا "کہ جیسا کہ تُم جانتے ہو غیر یہودی حاکم لوگوں پر اختیار چلانا چاہتے ہیں جس کا تُمہیں علم ہے۔ اور ان کے حاکم اعلیٰ لوگوں پر بھی اپنا اختیار چلانا چاہتے ہیں۔ ۲۶ لیکن تُم ایسا نہ کرنا تُم میں جو بڑا بننے کی آرزو کرتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ خادم کی طرح خدمت کرے۔ ۲۷ تُم میں جو درجہ اول کی آرزو کرے تو اس کو چاہئے وہ ایک ادنیٰ غلام کی طرح چاکری کرے۔ ۲۸ اور کہا کہ یہی اصل ابن آدم پر بھی چسپاں ہوتی ہے۔ ابن آدم دوسروں سے خدمت لئے بغیر ہی دوسروں کی خدمت کرنے کے

لئے اور بہت سے لوگوں کی حفاظت کرنے کے لئے ابن آدم اپنی جان ہی کو رہن رکھنے کے لئے آیا ہے۔"

دو اندھوں کو یسوع کی جانب سے شفاء

(مرقس ۱۰ :۴۶-۵۲؛ لوقا ۱۸ :۳۵-۴۳)

۲۹ یسوع اور اُسکے شاگرد جب یریحو سے لوٹ رہے تھے تب بہت سے لوگ یسوع کے پیچھے ہولئے۔ ۳۰ راستے کے کنارے پر دو اندھے بیٹھے ہوئے تھے۔ جب اُن کو یہ معلوم ہوا کہ یسوع اُس راہ سے گزرنے والا ہے تو انہوں نے چیخ و پکار کی اور کہنے لگے کہ "اے ہمارے خداوند داؤد کے بیٹے ہماری مدد کر۔"
۳۱ لوگ اُن اندھوں کو ڈانٹنے لگےاور کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ لیکن اُس کے باوجود وہ اندھے یہ کہتے ہوئے زور زور سے پکارنے لگے "کہ اے ہمارے خداوند داؤد کے بیٹے ! برائے مہربانی ہماری مدد کر۔"
۳۲ یسوع کھڑا ہوگیا اور ان اندھوں سے پوچھنے لگا "کہ تُم مجھ سے کس قسم کے کام کی امید کرتے ہو۔"
۳۳ تب اندھوں نے کہا کہ "اے ہمارے خداوند ! ہمیں بینائی دے۔"
۳۴ یسوع ان کے بارے میں افسوس کرنے لگا اور اُن کی آنکھوں کو چھوا۔ فوراً ان میں بینائی آگئی۔ اور پھر اس کے بعد سے وہ یسوع کے پیچھے ہولئے۔

یسوع کا شاہانہ داخلہ

(مرقس ۱۱ :۱-۱۱؛ لوقا ۱۹ :۲۸-۳۸؛
یوحنا ۱۲ :۱۲-۱۹)

۲۱ یسوع اور اُس کے شاگرد یروشلم کی طرف سے سفر کرتے ہوئے زیتون کے پہاڑ کے نزدیک بیت فگے کو پہنچے۔ ۲ وہاں یسوع نے اپنے دونوں شاگردوں کو بُلا کر کہا "کہ تُم اپنے سامنے نظر آنے والے شہر کو جاؤ۔ جب تُم اس میں داخل ہوں تو وہاں پر بندھے ہوئے ایک گدھی کو پاؤ گے۔ اس گدھی کے ساتھ ایک گدھی کے بچّے کو بھی تُم دیکھو گے۔اور حکم دیا کہ ان دونوں گدھوں کو کھولو اور میرے پاس لاؤ۔ ۳ تُم سے اگر کوئی یہ پوچھے کہ ان گدھوں کو کھول کر کیوں لے جا رہے ہو، تو کہو کہ یہ گدھے مالک کو چاہئے۔ اور وہ ان کو گدھوں کو ممکنہ جلدی واپس لوٹائے گا۔ یہ کہہ کر اس نے اِن کو بھیج دیا۔"
۴ یہ واقعہ ہوا۔ اس لئے پیشن گوئی جو نبی کے ذریعہ کہی گئی پوری ہوئی۔

۵ "صیّون شہر سے کہہ دو۔ تیرا بادشاہ اب تیرے
پاس آرہا ہے وہ بہت ہی عاجزی سے گدھے پر سوار ہو
کر آرہا ہے۔ ہاں وہ جوان گدھے پر بیٹھ کر آرہا ہے۔
جو پیدائش سے ہی کام کرنے والا جانور ہے۔"
زکریاہ ۹ :۹

۶ یسوع کے کہنے کے مطابق وہ شاگرد گئے گدھی اور اس کے بچّے کو وہ یسوع کے پاس لائے۔ ۷ وہ اپنے جبّوں کو ان کے اوپر ڈال دیا۔ ۸ تب یسوع اس پر سوار ہو کر یروشلیم کو چلا گیا۔ بہت سارے لوگوں نے اپنے جبّوں کو یسوع کی خاطر سے راستے پر بچھانے لگے۔ اور بعض لوگ درختوں سے شگوفے اور نئی کونپلیں توڑلائے اور راہ پر پھیلا دئے۔ ۹ اور بعض لوگ تو یسوع کے آگے چل رہے تھے۔ اور بعض لوگ یسوع کے پیچھے چلتے آرہے تھے۔ اور لوگ اس طرح شوروہنگامہ کرنے لگے

"ابن داؤد کی تعریف و بڑھائی کرو خُدا کے نام پر آنے
والے کو خُدا کی نظرو کرم ہو۔
زبور ۱۱۸ :۲۶
آسمانی خُدا کی حمدو ثنا کرو!"

۱۰ تب یسوع یروشلم میں داخل ہوا۔ اہلیان شہر تو پریشان ہوئے شوروغل کرنے لگے اور دریافت کرنے لگے کہ "یہ کون آدمی ہے؟"

۱۱ یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے والے بہت لوگ یہ کہہ کر جواب دینے لگے "کہ یہی یسوع ہے۔ یہ گلیل علاقہ کے ناصرت نام کے گاؤں کا نبی ہے۔"

یسوع گرجا کو گیا

(مرقس ۱۱:۱۵-۱۹؛ لوقا ۱۹:۴۵-۴۸؛ یوحنا ۲:۱۳-۲۲)

۱۲ یسوع گرجا میں اندر چلا گیا۔ وہاں پر خرید و فروخت کرنے والے تمام لوگوں کو اُس نے وہاں سے بھگا دیا۔ سکّوں کا صّرافہ کرنے والوں کو اور کبوتر فروخت کرنے والوں کے میز گرادئے۔ ۱۳ یسوع نے وہاں موجود لوگوں سے کہا کہ "میرا گھر عبادت گاہ * کہلائے گا۔ اسی طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے لیکن تُم خُدا کے گھر کو چوروں کے غار کی طرح بنادیتے ہو *۔"

۱۴ چند اندھے اور لنگڑے لوگ گرجا میں یسوع کے پاس آئے۔ یسوع نے ان کو شِفا دی۔ ۱۵ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت نے یہ دیکھا۔ یسوع کے معجزے دکھانے کو اور گرجا میں چھوٹے چھوٹے بچّوں کو یسوع کی تعریف میں گُن گاتے ہو ئے دیکھ کر وہ غور کرنے لگے۔ چھوٹے بچّے پکار رہے تھے "کہ داؤد کے بیٹے کی تعریف ہو۔" ان کی وجہ سے کاہن اور معلمین شریعت غیض میں بھڑک اُٹھے۔

۱۶ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت نے یسوع سے پو چھا "کہ یہ چھوٹے بچّے جو باتیں کہہ رہے ہیں کیا ان کو تونے سنا؟"

یسوع نے جواب دیا کہ "ہاں ، تو نے چھوٹے بچّوں کو اور معصوم بچّوں کو تعریف کرنا سکھایا ہے * جو بات تحریر میں مذکو رہے۔ اور پوچھا کہ کیا تُم تحریر پڑھتے نہیں ہو؟"

۱۷ تب اُس نے اس جگہ کو چھوڑ دیا اور بیت عنیاہ کو چلا گیا اور یسوع اس رات وہیں پر قیام کیا۔

یسوع نے ایمان کی قوت کو بتایا

(مرقس ۱۱:۱۲-۱۴؛ ۲۰-۲۴)

۱۸ دوسرے دن صبح یسوع شہر کو لوٹ کر واپس جارہا تھا کہ اُسے بھوک لگی۔ ۱۹ اُس نے راستہ کے کنارے ایک انجیر کا درخت دیکھا اور اس میوہ کو کھانے کے لئے اس کے قریب ہو گیا۔ لیکن درخت میں صرف پتّے ہی تھے۔ اس وجہ سے یسوع نے اُس درخت سے کہا " اسکے بعد تجھ میں کبھی پھل پیدا نہ ہوں۔" اس کے فوراً بعد انجیر کا درخت خشک ہو گیا

۲۰ شاگردوں نے اس منظر کو دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پو چھنے لگے " یہ انجیر کا درخت اتنا جلدی کیسے سوکھ گیا؟"

۲۱ یسوع نے جواب دیا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم شک وشبہ کے بغیر ایمان لاؤ جس طرح میں نے اس درخت کے ساتھ کیا ہے ویسا ہی تُمہارے لئے بھی کرنا ممکن ہو سکے گا۔ اس سے اور زیادہ کرنا بھی ممکن ہوگا۔ اگر تُم اس پہاڑ سے کہو کہ تُو جا کر سمندر میں گر جا اگر پورے ایمان سے کہا جائے تو ایسا بھی ضرور ہو گا۔ ۲۲ جو کچھ بھی تُم دعا میں مانگو گے وہ تُمہیں ملے گا اگر تُمہارا ایمان پختہ ہے۔"

یسوع کے اختیارات کے بارے میں یہودی قائدین کو شبہ

(مرقس ۱۱:۲۷-۳۳؛ لوقا ۲۰:۱-۸)

۲۳ یسوع گرجا کو چلا گیا۔ جب وہاں یسوع تعلیم دے رہا تھا ، کاہنوں کے رہنما اور لوگوں کے بڑے بڑے رہنما یسوع کے پاس آئے۔ اور وہ یسوع سے پوچھنے لگے "کہ تو ان تمام باتوں کو کن اختیارات سے کر رہا ہے؟ اور یہ اختیار تُجھے کس نے دیا ہے؟ ہمیں بتا۔"

۲۴ یسوع نے کہا کہ "میں تُم سے ایک سوال پو چھتا ہوں۔ اگر تُم نے اس کا جواب دیا تو میں تُم کو بتادوں گا کہ میں کن

میرا گھر ... کہلائے گا۔ یسعیاہ ۵۶:۷

چوروں کے ... کرے دیتے ہو یرمیاہ ۷:۱۱

تو ... سکھایا ہے زبور ۸:۳

اختیارات سے ان کو کر رہا ہوں۔ ۲۵ اگر ہم کہتے ہیں کہ یوحنّا کو بتپسمہ دینے کا اختیار کیا خُدا سے ملا ہے یا کسی انسان سے ملا ہے مُجھے بتاؤ۔ کاہن اور یہودی قائدین یسوع کے سوال سے متعلق آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اگر یہ کہیں کہ یوحنا کو بپتسمہ دینے کا اختیار خُدا سے ملا ہے تو وہ پوچھے گا کہ ایسے میں تُم اس پر ایمان کیوں نہیں لائے؟۔ ۲۶ "اگر یہ کہیں کہ وہ انسان سے ملا ہے تو لوگ ہم پر غُصّہ کریں گے۔ اس لئے کہ ان سبھوں نے یوحنّا کو ایک نبی تسلیم کیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ان سے ڈریں۔ اس طرح وہ آپس میں باتیں کرنے لگے۔"

۲۷ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ "یوحنّا کو کس نے اختیار ات دئے ہمیں نہیں معلوم۔"

پھر یسوع نے کہا کہ "ان تمام باتوں کو میں کن اختیارات سے کرتا ہوں وہ تُمہیں نہیں بتاؤں گا!۔

دو لڑکوں سے متعلق یسوع کی کہی ہوئی تمثیل

۲۸ "اس کے بارے میں تُم کیا سمجھتے ہو ایک آدمی کے دو لڑکے تھے۔ وہ آدمی پہلے بیٹے کے پاس گیا اور کہا کہ بیٹے آج ہی تو میرے انگور کے باغ میں جا کر کام کر۔

۲۹ "اس پر بیٹے نے کہا کہ میں جانا نہیں چاہتا۔ لیکن اس کے بعد وہ اپنے دِل میں تبدیلی لا کر پھر کام پر چلا گیا۔

۳۰ "باپ نے پھر دوسرے بیٹے کے پاس جا کر کہا کہ بیٹے آج ہی تو انگور کے باغ میں جا کر کام کر۔ تب بیٹے نے کہا کہ ٹھیک ہے اے میرے باپ میں جا کر کام کرتا ہوں لیکن وہ بیٹا کام پر گیا ہی نہیں۔

۳۱ "ان دونوں میں سے کون باپ کا فرماں بردار ہوا؟"

تب یہودی قائدین نے جواب دیا "کہ پہلا بیٹا"

تب یسوع نے ان سے کہا "کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول وصول کرنے والوں کو اور پیشہ دروں کو تُم بُرے لوگ تصّور کرتے ہو۔ لیکن وہ تُم سے پہلے خدائی بادشاہت میں داخل ہوں گے۔ ۳۲ تُم کو زندگی کے صحیح طریقہ اور ڈھنگ سکھانے کے لئے یوحنّا آیا تھا۔ لیکن تُم نے تو یوحنا پر ایمان نہ لایا۔ جیسا کہ محصول وصول کرنے والوں کو اور فاحشاؤں کو ایمان لاتے ہوئے تُم دیکھ چکے ہو۔ لیکن اس کے باوجود تُم اپنےاندر تبدیلی لانا اور ایمان لانا نہیں چاہتے۔ اور اس پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہو۔

خُدا کے خاص بیٹے کی آمد

(مرقس ۱۲:۱-۱۲؛ لوقا ۲۰:۹-۱۹)

۳۳ "اس کہانی کو سنو! ایک آدمی کا اپنا ذاتی باغ تھا۔ اور وہ اپنے باغ میں انگور کی فصل لگایا۔ باغ کے اطراف دیوار تعمیر کی، انگور کی مئے تیار کروانے کے لئے گڑھے کھدوایا اور نگرانی کے لئے مچان بنوایا۔ وہ اس باغ کو چند کسانوں کو ٹھیکہ پر دیا اور دوسرے ملک کو چلا گیا۔ ۳۴ جب انگور کی فصل توڑنے کا وقت آیا تو اس نے نوکروں کو اپنا حِصّہ لانے کے لئے کسانوں کے پاس بھیجا۔

۳۵ تب ایسا ہوا کہ ان باغبانوں نے ان نوکروں کو پکڑ لیا اور ایک کی تو پٹائی کی اور دوسرے کو مار ڈالا۔ اور تیسرے نوکر کو پتھر پھینک کر مار ڈالا۔ ۳۶ اِس لئے اُس نے پہلے جتنے نوکروں کو بھیجا تھا اُن سے بڑھکر نوکروں کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا۔ لیکن باغبانوں نے جسطرح پہلی مرتبہ کیا تھا اسی طرح دوسری مرتبہ اُن نوکروں کو بھی ایسا ہی کیا۔ ۳۷ تب اُس نے سمجھا کہ یقیناً باغبان میرے بیٹے کی عزت کریں گے اس لئے اس نے اپنے بیٹے ہی کو بھیجا۔

۳۸ "لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں باتیں کرنے لگے کہ یہ تو باغ کے مالک کا بیٹا ہے۔ یہ باغ تو اسی کا ہو گا۔ اس لئے اگر ہم اس کو مار ڈالیں تو یہ باغ ہمارا ہی ہو گا۔ ۳۹ اس طرح باغبانوں نے بیٹے کو پکڑ کر باغ سے باہر کھینچ کر لایا اور اُس کو قتل کر ڈالا۔

۴۰ "ان حالات میں جب باغ کا مالک خود آئے گا تو وہ ان کسانوں کا کیا کرے گا؟"

۴۱ یہودی کاہنوں اور قائدین نے کہا کہ "یقیناً وہ ان ظالموں کو مار ڈالے گا اور اپنا باغ دوسرے کسانوں کو ٹھیکہ پر دے گا۔ تا کہ موسم پر اس کا حصّہ دے سکیں۔"

۴۲ یسوع نے ان سے کہا "کہ یقیناً تُم نے اس بات کو تحریروں میں پڑھا ہے:

گھر کی تعمیر کرنےوالے نے جن پتھّر کو رد کیا وہی
پتّھر میرے کونے کا پتھّر بن گیا۔ خداوند نے اس کو
کیا۔ اور یہ ہمارے لئے حیرت کا باعث ہے۔

زبور ۱۱۸: ۲۲-۲۳

۴۳ "اسی وجہ سے میں تُم سے جو کہتا ہوں وہ یہ کہ خدائی بادشاہت تُم سے چھین لی جائے گی اس خدائی بادشاہت کو خُدا کی مرضی کے مطابق کام کرنے والوں کو دی جائے گی۔ ۴۴ اِس پتّھر پر گرنے والا آدمی ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو گا۔ اگر یہ پتّھر آدمی کے اوپر گرجائے تو وہ چپک جائے گا۔"

۴۵ کاہنوں کے رہنما اور فریسی یسوع کی کہی ہوئی اِس کہانی کو سن کر وہ یہ سمجھے کہ خود سے مخاطب ہو کر اُس نے ان تمام باتوں کو کہا ہے۔ ۴۶ اُنہوں نے یسوع کو قید کرنے کی تدبیر تلاش کی لیکن وہ لوگوں سے گھبرا کر گرفتار نہ کرسکے۔ کیوں کہ لوگ یسوع پر ایک نبی ہونے کے ناطے ایمان لا چکے تھے۔

کھانے پر مدعو کئے گئے لوگوں سے متعلق کہانی

(لوقا ۱۴:۱۵-۲۴)

۲۲ یسوع نے دیگر چند چیزوں کو لوگوں سے کہنے کے لئے تمثیلوں کا استعمال کیا۔ ۲ "آسمان کی بادشاہی ایک ایسے بادشاہ سے مشابہ ہے جو اپنے بیٹے کی شادی کی دعوت کی تیاری کرے۔ ۳ اُس بادشاہ نے اپنے نوکروں کو ان لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا جنہیں شادی کے لئے مدعو کیا گیا ہے لیکن وہ لوگ دعوت میں شریک ہونا نہیں چاہئے۔

۴ "تب بادشاہ نے مزید چند نوکروں کو بلا کر کہا کہ ان لوگوں کو تو میں نے پہلے ہی بلایا تھا۔ ان سے کہو کھانے کی ہر چیز تیار ہے۔ میں نے فربہ بیل اور گائے کٹوائی ہے۔ اور سب کچھ تیّار ہے۔ اور ان سے یہ کہلا بھیجا کہ شادی کی دعوت کے لئے وہ آئیں۔

۵ "نوکر گئے اور لوگوں کو آنے کے لئے کہا۔ لیکن ان لوگوں نے نوکروں کی بات نہیں سنی۔ ایک تو اپنے کھیت میں کام کرنے کے لئے چلا گیا۔ اور دوسرا اپنی تجارت کے لئے چلا گیا۔ ۶ اور کچھ دوسروں نے ان نوکروں کو پکڑا مارا پیٹا، اور ہلاک کردیا۔ ۷ تب بادشاہ بہت غُصّہ ہوا اور اپنی فوج کو بھیجا ان قاتلوں کو ختم کر وایا اور ان کے شہر کو جلایا۔

۸ "پھر بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی دعوت تیار ہے۔ اور میں نے جن لوگوں کو دعوت میں مدعو کیا ہے وہ دعوت کے اتنے زیادہ اہل نہیں ہیں۔ ۹ اور اس نے کہا کہ گلی کے کونے کونے میں جا کر تُم نظر آنے والے تمام لوگوں کو دعوت میں مدعو کرو۔ ۱۰ اسی طرح نوکر گلی گلی گھوم کر نظر آنے والے تمام لوگوں کو اچھّے بُرے کی تخصیص کئے بغیر تمام کو جمع کرکے اسی جگہ پر بلالائے جہاں دعوت تیار تھی۔ اور وہ جگہ لوگوں سے پُر ہو گئی

۱۱ "تب بادشاہ تمام لوگوں کو دیکھنے کے لئے اندر آیا جو کھا رہے تھے۔ بادشاہ نے ایک ایسے آدمی کو بھی دیکھا کہ جو شادی کے لئے نامناسب لباس پہنے ہوئے تھا۔ ۱۲ اور پوچھا، اے دوست تو اندر کیسے آیا؟ جب کہ تو تو شادی کے لئے مناسب و موزوں پوشاک نہیں پہن رکھّی ہیں۔ لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ ۱۳ تب بادشاہ نے چند نوکروں سے کہا اُسکے ہاتھ پیر باندھ کر اس کو اندھیرے میں پھینک دو۔ اس جگہ پر جہاں لوگ تکالیف میں مبتلا اپنے دانتوں کو پیس رہے ہیں۔

۱۴ "ہاں دعوت میں تو بہت سے لوگ مدعو ہیں لیکن منتخبہ افراد تو گنے چُنے ہی ہیں۔"

یسوع کو فریب دینے چند یہودی قائدین کی کوشش
(مرقس ۱۲:۱۳-۱۷؛لوقا ۲۰:۲۰-۲۶)

۱۵ تب فریسی وہاں سے نکل گئے جہاں یسوع تعلیم دے رہا تھا۔ وہ منصوبے بنا رہے تھے کہ یسوع کو غلط کہتے ہوئے پکڑلیں۔ **۱۶** فریسیوں نے یسوع کو فریب دینے کے لئے کچھ لوگوں کو بھیجا۔ انہوں نے اپنے کچھ پیروکاروں کو روانہ کیا اور بعض لوگوں کو جو ہیرودیوں نامی گروہ سے تھے۔ ان لوگوں نے کہا۔ "اے آقا! ہم جانتے ہیں کہ تو فرمانبردار شخص ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کی راہ کے بارے میں تو حق کی تعلیم دیا ہے۔ تو خوفزدہ نہیں ہے کہ دیگر لوگ تیرے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ سب انسان تیرے لئے مساوی ہیں۔ **۱۷** اپس تُو اپنا خیال ظاہر کر۔ کہ قیصر کو محصول کا دینا صحیح ہے یا غلط۔"

۱۸ یسوع ان لوگوں کی مکّاری و عیّاری کو جان گیا۔ اس وجہ سے اس نے اُن سے کہا کہ تُم ریاکار ہو مجھے غلطی میں پھنسانے کی تُم کیوں کوشش کرتے ہو؟ **۱۹** محصول میں دیا جانے والا ایک سکّہ مجھے بتاؤ۔" تب لوگوں نے ایک چاندی کا سکّہ اسے بتایا۔ **۲۰** تب اُس نے اُن سے پوچھا "کہ سکّے پر کِس کی تصویر ہے اور کس کا نام ہے؟"

۲۱ پھر لوگوں نے جواب دیا "کہ وہ تو قیصر کی تصویر اور اسکا نام ہے۔"

ا تب یسوع نے اُن سے کہا "کہ قیصر کی چیز قیصر کو دے دو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو دے دو۔"

۲۲ یسوع کی کہی ہوئی باتوں کو سننے والے وہ لوگ حیرت زدہ ہو کر وہاں سے چلے گئے۔

یسوع سے مکر کرنے چند صدوقیوں کی کوشش
(مرقس ۱۲:۱۸-۲۷؛لوقا ۲۰:۲۷-۴۰)

۲۳ اُسی دن چند صدوقی یسوع کے پاس آئے" (صدوقیوں کا ایمان ہے کہ کوئی بھی شخص مرنے کے بعد دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔ صدوقیوں نے یسوع سے سوال کیا۔ **۲۴** انہوں نے کہا۔ "اے آقا! موسیٰ نے کہا اگر کوئی آدمی شدہ شخص مرجائے اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو، تب اس کا بھائی عورت سے شادی کرے۔ پھر اُن سے مرے ہوئے بھائی کے لئے بچّے پیدا ہوں۔- **۲۵** ہمارے پاس سات بھائی تھے۔ پہلا شادی ہونے کے بعد مر گیا۔ اُس کے بچّے نہیں تھے۔ اِس لئے اُس کی بیوی اُس کے بھائی کے چھوڑی گئی۔ **۲۶** تب دوسرا بھائی بھی مر گیا۔ اسی طرح تیسرا بھائی بھی اسی طرح باقی تمام سات بھائی بھی گئے۔ **۲۷** اُن تمام کے بعد بالآخر وہ عورت بھی مر گئی۔ **۲۸** لیکن اُن سات بھائیوں نے بھی اس سے شادی کی۔ تب انہوں نے پوچھا کہ جب وہ مر کر دوبارہ زندہ ہوں گے تو وہ عورت کس کی بیوی کہلائے گی۔"

۲۹ یسوع نے ان سے کہا "کہ تُم نے جو غلط سمجھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تُمہیں یہ نہیں معلوم ہے کہ مقدّس تحریریں کیا کہتی ہیں۔ اور خُدا کی قدرت و طاقت کے بارے میں تُم نہیں جانتے۔ **۳۰** عورتیں اور مرد جب دوبارہ زِندگی پائیں گے تو وہ (دوبارہ) شادی نہ کریں گے وہ سب آسمان میں فرشتوں کی طرح ہوں گے۔ **۳۱** مرے ہوئے لوگوں کی دوبارہ زِندگی سے متعلق خُدا نے کہا کہ۔ **۳۲** کیا تُم نے تحریروں میں نہیں پڑھا میں ابرہام کا خُدا ہوں، اصحاق کا خُدا اور یعقوب کا بھی خُدا ہوں* کیا تُم نے اس بات کو نہ پڑھا ہے؟ اور کہا کہ اگر یہی بات ہے تو خُدا زندوں کا خُدا ہے نہ کہ مُردوں کا۔"

۳۳ جب لوگوں نے یہ سنا تو اس کی تعلیم پر حیران و ششدر ہوگئے۔

انتہائی اہم ترین حکم کونسا؟
(مرقس ۱۲:۲۸-۳۴؛لوقا ۱۰:۲۵-۲۸)

۳۴ جب فریسوں نے سنا کہ یسوع نے اپنے جواب سے صدوقیوں کو خاموش کرا دیا ہے۔ تو وہ سب صدوقی ایک ساتھ جمع

میں ... خُدا ہُوں خُروج ۳:۶

ہوئے۔ ۳۵ شریعت موسیٰ میں بہت مہارت رکھنے والا ایک فریسی یسوع کو آزمانے کے لئے پوچھا کہ ۳۶ فریسی نے کہا "اے اُستاد توریت میں سب سے بڑا حکم کونسا ہے ؟"

۳۷ یسوع نے کہا کہ "تجھ کو اپنے خداوند خُدا سے محبّت کرنا چاہئے۔ تُو اپنے دِل کی گہرائی سے اور تو اپنے دِل و جان سے اور تو اپنے دماغ سے اس کو چاہنا *۔ ۳۸ یہی پہلا اور اہم ترین حکم ہے۔ ۳۹ دوسرا حکم بھی پہلے کے حکم کی طرح ہی اہم ہے۔ تو دوسروں سے اُسی طرح محبّت کر جیسا خُود سے محبّت کرتا ہے *۔ ۴۰ اور جواب دیا کہ تمام شریعتیں اور نبیوں کی تمام کتابیں ان ہی دو احکامات کے معنی اپنے اندر لئے ہوئے ہیں"

یسوع کا فریسیوں سے کیا ہوا سوال

(مرقس ۱۲:۳۵-۳۷؛ لوقا ۲۰:۴۱-۴۴)

۴۱ فریسی جبکہ ایک ساتھ جمع ہو کر آئے تھے یسوع نے اُن سے سوال کیا۔ ۴۲ "مسیح کے بارے میں تُمہارا کیا خیال ہے ؟ اور وہ کس کا بیٹا ہے ؟"

فریسیوں نے جواب دیا کہ "مسیح داؤد کا بیٹا ہے۔"

۴۳ تب یسوع نے فریسیوں سے پوچھا "کہ اگر ایسا ہی ہے تو داؤد نے اس کو خداوند کہہ کر کیوں پُکارا ؟ داؤد نے مقدس رُوح کی قوّت سے بات کیا تھا۔ داؤد نے یہ کہا ہے۔

۴۴ خداوند نے میرے خُداوند کو کہا میرے داہنی جانب
بیٹھے رہو جبکہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں
تلے ذلیل و رسوا کروں گا۔

زبور ۱۱۰:۱

۴۵ داؤد نے مسیح کو خُداوند کے نام سے پکارا ہے۔ ایسی صورت میں کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ داؤد کا بیٹا ہے۔" ۴۶ یسوع کے سوال کا جواب دینا فریسیوں میں سے کسی کے لئے ممکن نہ ہو سکا۔ اسی لئے اُس دن سے یسوع کو فریب دینے کے لئے سوال کرنے کی کوئی ہمت نہ کر سکا۔

یسوع نے مذہبی قائدین پر تنقید کی

(مرقس ۱۲:۳۸-۴۰؛ لوقا ۱۱:۳۷-۵۲؛ ۲۰:۴۵-۴۷)

۲۳ تب یسوع نے وہاں موجود لوگوں سے اور اس کے شاگردوں سے کہا۔ ۲ "معلّمین شریعت اور فریسیوں کو حق ہے کہ تُجھ سے کہے کہ شریعت موسیٰ کیا ہے ؟۔ ۳ اس وجہ سے تُم کو اُن کا اطاعت گزار ہونا چاہئے۔ اور اُن کی کہی ہوئی باتوں پر عمل کرنا چاہئے۔ لیکن اُن کی زندگیاں پیروی کی جانے کے لئے قابل عمل و نمونہ نہیں ہیں۔ وہ تُم سے جو باتیں کہتے ہیں اُس پر وہ خود عمل نہیں کرتے۔ ۴ وہ تو دوسروں کو مشکل ترین احکامات دے کر اُن پر عمل کرنے کے لئے ان لوگوں پر زبردستی کرتے ہیں۔ اور خود اُن احکامات میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

۵ "وہ صرف ایک مقصد سے اچھّے کام اس لئے کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان کو دیکھیں وہ خاص قسم کے چمڑے کی تھیلیاں جس میں صحیفے رکھّے ہوتے ہیں جن کو وہ باندھ لیتے ہیں۔ اور وہ ان تھیلیوں کے حجم کو بڑھاتے ہوئے جاتے ہیں۔ لوگوں کو دکھانے کے لئے وہ اپنے خاص قسم کی پوشاکوں کو اور زیادہ لمبے سلواتے ہیں۔ ۶ وہ فریسی اور معلمین شریعت کھانے کی دعوتوں میں یہودی عبادتگاہوں میں بہت خاص اور مخصوص جگھوں پر بیٹھنے کی تمنّا کرتے ہیں۔ ۷ بازاروں کی جگہ وہ لوگوں سے عزت و بڑھائی پانے کی آرزو کرتے ہیں۔ اور لوگوں سے وہ معلّم کہلوانے کے متمنّی ہوتے ہیں۔

۸ "لیکن تُم معلّم کہلوانے کو پسند نہ کرو۔ اس لئے کہ تُم سب آپس میں بھائی اور بہنیں ہو اور تُم سب کا ایک ہی معلّم ہے۔ ۹ اس دنیا میں تُم کسی کو باپ کہہ کر مت پکارو۔ اس لئے کہ تُم سب کا ایک ہی باپ ہے۔ اور وہ آسمان میں ہے۔ ۱۰ اور تُم استاد بھی نہ کہلواؤ اِس لئے کہ صرف تُمہارا مسیح ہی اُستاد ہے۔ ۱۱ ایک

تُجھ ... چاہنا استثناء ۶:۵

تو ... محبّت کرتا ہے احبار ۶:۵

خادم کی طرح تمہاری خدمت کرنے والا شخص ہی تمہارے درمیان بڑا آدمی ہے۔ ۱۲ خود کو دوسروں سے اعلیٰ وارفع تصوّر کرنے والا جُھکایا جائے گا۔ اور جو اپنے کو کمتر اور حقیر جانے گا وہ باعزت (اونچا و ترقی یافتہ) بنا دیا جائے گا۔

۱۳ "اے معلّمین شریعت اور اے فریسیوں! یہ تمہارے لئے بُرا ہے۔ تُم مُنافق ہو۔ تم لوگوں کے لئے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے کے راستے کو مسدود کرتے ہو۔ تُم خُود داخِل نہیں ہوئے، اور تُم نے اُن لوگوں کو بھی روک دیا جو داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۱۴ * (اے معلمّین شریعت اور فریسیوں میں تمہارا کیا حشر بتاؤں گا۔ تم تو رِیاکار ہو۔ "اِس لئے تم بیواؤں کے گھروں کو چھین لیتے ہو اور تم لمبی دعا کرتے ہو تا کہ لوگ تمہیں دیکھیں۔ اِس لئے تُم کو سخت سزا ہو گی۔"

۱۵ "اے معلمین شریعت اے فریسیو! میں تُمہارا انجام کیا بتاؤں تُم تو ریا کار ہو۔ تمہاری (بتائی ہوئی) راہوں کی پیروی کرنے والوں کی ایک ایک کی تلاش میں تُم سمندروں کے پار مختلف شہروں کے دورے کرتے ہو۔ اور جب اس کو دیکھتے ہو تو تم اس کو اپنے سے بد تر بنا دیتے ہو اور تُم نہایت بُرے ہو جیسے تم جہنم سے وابستہ ہو۔

۱۶ "اے معلّمِین شریعت، اے فریسیو! تُمہارے لئے بُرا ہوگا۔ تُم تو لوگوں کو راستہ بتاتے ہو۔ لیکن تُم اندھے ہو۔ تم کہتے ہو کہ اگر کوئی شخص گرجا کے نام کے استعمال پر وعدہ لیتا ہے تو اس کی کوئی قدر نہیں۔ اور اگر کوئی گِرجا میں پائے جانے والے سونے پر وعدہ لے تو اس کو پورا کرنا چاہئے۔ ۱۷ تُم اندھے بے وقوف ہو! کونسی چیز عظیم ہے، سونا یا گِرجا؟ وہ سونا صرف گِرجا کی وجہ سے مُقدّس ہوا اِس لئے گِرجا ہی عظیم ہے۔ ۱۸ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کہتے ہو کہ اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے اور اگر کوئی قربان گاہ پر پائی جانے والی نذر کی چیز پر قسم لے تو کہتے ہو کہ اس کو پورا کرنا ہی چاہئے۔ ۱۹ تُم اندھے ہو۔ تُم کچھ نہیں سمجھتے۔ کونسی چیز اہم ہے؟ نذر یا قربان گاہ؟ نذر میں پاکی پیدا ہوتی ہے قربان گاہ کی وجہ سے۔ اس وجہ سے قربان گاہ ہی عظیم ہے۔ ۲۰ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے تو گویا قربان گاہ اور اس پر کی نذر کے لئے جو کچھ رکھّا ہے اس کی قسم لینے کے برابر ہے۔ ۲۱ گرجا پر وعدہ لینے والا حقیقت میں گِرجا کے اور اس کے مکیں کے اوپر قسم کھانے کے مترادف ہو گا۔ ۲۲ جو آسمان کی قسم کھاتا ہے تو خُدا کے عرش اور اس عرش پر بیٹھنے والے کی قسم کھانے کے برابر ہو گا۔

۲۳ "اے معلمین شریعت اے فریسیو! یہ تمہارے لئے بُرا ہے! تُم ریاکار ہو۔ تُمہارے پاس رہنے والی ہر چیز، تُمہارا پودینہ، اور سوئی کی بھاجی، اور زیرے کے پودوں میں بھی قریب قریب ایک حصّہ خُدا کو دیتے ہو۔ لیکن شریعت کی تعلیم میں اہم ترین تعلیمات کو یعنی عدِل و انصاف کو تم رحم و کرم کو اور اصلیت کو تُم نے ترک کر دیا ہے۔ تُمہیں خود ان احکامات کے تابع ہونا ہو گا۔ اب جن کاموں کو کر رہے ہو انہیں پہلے ہی کرنا چاہئے تھا۔ ۲۴ تُم لوگوں کی رہنمائی کرتے ہو۔ لیکن تُم ہی اندھے ہو۔ پہلے خود پینے کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکال کر بعد اونٹ کو نگل جانے والوں کی طرح تُم ہو۔

۲۵ "اے معلمین شریعت اے فریسیو! یہ تُمہارے لئے بُرا ہے۔ تُم ریا کار ہو۔ تُم تُمہارے برتن و کٹوروں کے باہر کے حصّے کو تو دھو کر صاف ستھرہ تو کرتے ہو، لیکن ان کا اندرونی حصّہ لالچ سے اور تُم کو مطمئن کرنے کی چیزوں سے بھرا ہے۔ ۲۶ اے فریسو تُم اندھے ہو پہلے کٹورے کے اندر کے حصّہ کو تو اچھی طرح صاف کرلو۔ تب کہیں کٹورے کے باہری حصّہ حقیقت میں صاف ستھرا ہو گا۔

۲۷ "اے معلمین شریعت، اے فریسیو! یہ تُمہارے لئے بہت بُرا ہے! تُم ریا کار ہو۔ تُم سفیدی پھرائی ہوئی قبروں کی مانند ہو۔ ان قبروں کا بیرونی حصّہ تو بڑا خوبصورت معلوم ہوتا

آیت ۱۴ اے معلّمین شریعت اے فریسیو! تُمہاری خرابی ہوگی۔ تم ریا کار ہو۔ تُم بیواؤں کے گھر ان سے چھین لیتے ہو۔ اور تُم لوگوں کو دکھانے کے لئے لمبی لمبی دُعائیں کرتے ہو۔ اِس لئے تُم سخت سزا کے مستحق ہوں گے۔ اِس طرح چند یونانی نسخوں میں ۱۴ واں آیت شامل کی گئی ہے۔ دیکھو مرقس ۱۲ : ۴۰، لوقا ۲۰ : ۴۷

ہے۔ لیکن اندرونی حصّہ مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر قسم کی غلاظتوں سے بھرا ہوتا ہے۔ **۲۸** تم اسی قسم کے ہو۔ تُم کو دیکھنے والے لوگ تُمہیں اچھّا اور نیک تصوّر کرتے ہیں۔ لیکن تُمہارا باطن ریاکاری سے بداعمالی سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔

۲۹ "اے معلمین شریعت ، اے فریسو! یہ تُمہارے لئے بہت بُرا ہے! کہ تُم ریاکار ہو۔ تُم نبیوں کی مقبرے تو تعمیر کرتے ہو۔ اور تم قبروں کے لوگوں کے لئے تکریم ظاہر کرتے ہو جنھوں نے نفیس زندگی گذاری ہے۔ **۳۰** ر یہ کہتے ہو کہ اگر ہمارے آباو اجداد کے زمانے میں ہوتے تو ان نبیوں کے قتل و خون میں ان کے مددگار نہ ہوتے۔ **۳۱** اس لئے تُم قبول کرتے ہو کہ ان نبیوں کے قاتلوں کی اولاد تُم ہی ہو۔ **۳۲** تُمہارے باپ داداؤں سے شروع کیا ہوا وہ گناہ کا کام تُم تکمیل کو پہنچاؤ گے۔

۳۳ "تم سانپوں کی طرح ہو۔ اور تُم زہریلے سانپوں کے سلسلے سے ہو! لیکن تُم خُدا کے غضب سے نہ بچ سکو گے۔ تُم سبھوں پر ملزم ہونے کی مہر لگے گی اور سب جہنم میں گھسیٹے جاؤ گے۔ **۳۴** میں تُم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں تُمہارے پاس نبیوں کو ،عالموں کو اور معلّمین کو بھیجوں گا اور ان میں سے تُم بعض کو قتل کرو گے۔ اور بعض کو صلیب پر چڑھاؤ گے۔ اور چند دوسروں کو تُمہارے یہودی عبادت گاہوں میں کوڑے مارو گے۔ اور اُن کو ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں کو بھگاؤ گے۔ **۳۵** اس وجہ سے سطح زمین پر قتل کئے گئے تمام راستبازوں کے قتل کے الزام میں تمُ ماخوذ ہو گے۔ ہابل جو ایماندار تھا اس سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ تک کے مقتولوں کا الزام تُمہارے سر آئے گا وہ گرجا اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا گیا۔ **۳۶** میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ، اس دور میں تُم سب زندوں پر یہ سب الزامات عائد ہوتے ہیں۔

یروشلم کے لوگوں کو یسوع سے دی گئی تاکید
(لوقا ۱۳:۳۴-۳۵)

۳۷ "اے یروشلم اے یروشلم! تُو نے نبیوں کو قتل کیا ہے خُدا نے جن لوگوں کو تیرے پاس بھیجا ان کو پتھروں سے مار کر تُو نے قتل کیا ہے۔ کئی مرتبہ میں نے تیرے لوگوں کی مدد کرنا چاہی۔ جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں تلے چھپالیتی ہے۔ اسی طرح مجھے بھی تیرے لوگوں کو یکجاہ کرنے کی آرزو تھی۔ لیکن تو یہ نہ چاہا۔ **۳۸** دیکھو! تُمہارا گھر پوری طرح خالی ہو جائے گا۔ **۳۹** میں تُم کو کہہ رہا ہوں کہ تُم اب سے دوبارہ نہ دیکھ سکو گے جب تک تُم یہ کہو کہ خداوند کے نام پر آنے والے کو خُدا مبارک کرے *:"

منہدم ہونے والے بڑے چرچ گرجا منہدم کئے جائیں گے
(مرقس ۱۳:۱-۳۱؛ لوقا ۲۱:۵-۳۳)

۲۴ یسوع جب گِرجا سے جا رہا تھا تو اس کے شاگرد گرجا کی عمارتوں کو دکھانے کے لئے اس کے پاس آئے۔ **۲** تب یسوع نے ان سے کہا "کہ کیا ان تمام عمارتوں کو تُم دیکھ رہے ہو؟ میں تُم سے سچ کہتا ہوں یہ سب برباد ہو جائیں گے۔ یہاں کا ہر پتھّر زمین پر پھینک دیا جائے گا۔ اور ایک پتھر بھی باقی نہ رہے گا۔

۳ جب یسوع زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو شاگرد اکیلے اُس کے پاس آکر پوچھنے لگے کہ "یہ سب کچھ کب پیش آئیں گے! تُم دوبارہ کب آؤ گے؟ اور دنیا کے ختم ہونے کا وقت کب آئے گا ان کی نشانیاں کیا ہوں گی۔"

۴ یسوع نے انہیں یہ جواب دیا "چوکنّا رہو! تُم کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کو موقع نہ دو۔ **۵** کیوں کہ بہت لوگ آئیں گے اور میرے نام پر اپنے آپ کو مسیح بتا کر کئی لوگوں کو دھوکہ میں ڈال دیں گے۔ **۶** تُمہارے قریب میں چلنے والی لڑائیوں کی آواز اور بہت دور واقع ہونے والی جنگوں کی خبریں تُم سنو گے۔ لیکن گھبرانا نہیں۔ دُنیا کے خاتمہ سے پہلے ان باتوں کا واقع ہونا ضروری ہے۔ **۷** ایک قوم دوسرے قوم کے خلاف جنگ کرے

خُدا ... کرے زبور ۱۱۸:۲۶

گی۔ایک سلطنت دوسری سلطنت کے خلاف لڑے گی اور قحط سالیاں ہوں گی۔ خطّوں میں زلزلے آئیں گے۔ **۸** یہ تمام بچّے کی ولادت کی تکلیف کے مماثل ہوں گے۔

۹ "تب تُمہیں لوگ ستائیں گے ، اور سزائے موت دینے کے لئے حاکموں کے حوالے کریں گے۔ تمام لوگ تُمہارے مخالف ہوں گے۔ محض تُم مجھ پر ایمان لانے کی وجہ سے یہ تمام باتیں تُمہارے ساتھ پیش آئیں گی۔ **۱۰** اُس وقت کئی ایمان دار اپنے ایمان کو کھو دیں گے۔ اور ایک دوسرے کے مخالف ہوں گے اور پلٹ کر ایک دوسرے کی مخالفت کریں گے اور نفرت کریں گے۔ **۱۱** کئی جھوٹے نبی آکر بہترے لوگوں کو فریب دیں گے۔ **۱۲** دنیا میں ظلم و زیادتی بڑھ جائے گی۔ بہت سارے ایمانداروں میں محبّت و مروت سرد پڑ جائے گی۔ **۱۳** لیکن آخری وقت تک جو راسخ الیقین ہو گا وہ نجات پائے گا۔ **۱۴** خدائی باشاہت کی خوش خبری اس دنیا میں ہر قوم تک پہنچائی جائے گی۔ تاکہ سب قومیں اُس کو سنیں تب خاتمہ کی آمد ہو گی۔

۱۵ "خوفناک قسم کی تباہی کے لئے وجہ بننےوالی ایک چیز جس کے بارے میں دانی ایل نبی نے کہا ہے۔ یہ ہیبت ناک چیز کلیسا کی پاک مُقدّس جگہ میں کھڑی ہوئی تُم دیکھو گے۔"اسکو پڑھنے والااُس کے معنی سمجھ سکتا ہے۔ **۱۶** "اس وقت یہودیہ میں رہنےوالے لوگ پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے۔ **۱۷** جو گھر کی اوپری منزل میں رہے ہیں نیچے اتر کر گھر میں سے اپنی چیزیں لئے بغیر ہی بھگ جائیں گے۔ **۱۸** کھیت میں کام کرنے والا بھی اپنا جبّہ لینے کے لئے گھر کوواپس نہ لوٹے گا۔ **۱۹** افسوس !اُس وقت کی حاملہ عورتوں کے لئےاور دودھ پیتے بچّوں کی ماؤں کے لئے سوگ اورماتم کا وقت ہو گا۔ **۲۰** تُمہارے لئے راہ فرار اختیار کرنے کا یہ وقت موسم سرما میں ہو کہ سبت کے دن نہ آنے کی دعا کرو۔ **۲۱** کیوں کہ اس وقت ایک ہیبت ناک ماتم مچ جائے گا۔ دنیا کے وجود میں آنے کے بعد سے ایسی مصیبت پریشانی پیش نہ آئی۔ اور آئندہ بھی ایسی مصیبت سے سابقہ نہ ہو گا۔ **۲۲** خُدانے اِس خوف ناک وقت کو دور کر کے اُس میں کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ورنہ کسی کا زندہ رہنا ممکن نہ ہو سکے گا۔ اور وہ اپنے چُنے ہوئے لوگوں کی معرفت سے اس وقت میں کمی کرے گا۔ **۲۳** ایسے وقت میں بعض تُم سے کہیں گے کہ دیکھو مسیح وہاں ہے اور کوئی دوسرا کہے گا کہ وہ یہاں ہے ! لیکن ان کی باتوں پر یقین نہ کرو۔ **۲۴** جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی آئیں گے تاکہ خُدا کے منتخبہ لوگوں کو معجزے اور نشانیاں بتا کر فریب دیں گے۔ **۲۵** اس کے پیش آنے سے پہلے ہی میں تُم کو انتباہ دے رہا ہوں۔

۲۶ "بعض لوگ کہیں گے کہ مسیح بیاباں میں ہے تو تُم بیاباں میں نہ جانا۔ اگر کوئی یہ کہیں کہ مسیح کمرہ میں ہے تو تُم یقین نہ کرنا۔ **۲۷** ابن آدم ایسے آئے گا کہ اس کے آنے کو تمام لوگ دیکھ سکتے ہیں ابن آدم کا اظہار ایسا ہو گا جیسا کہ آسمان میں بجلی چمکتی ہے اور وہ آسمان کے ایک کونے سے دوسرے تک دکھائی دیتی ہے۔ **۲۸** تُمہیں یہ بات معلوم ہے کہ جہاں گدھ جمع ہوتی ہیں وہاں مردار چیز ہوتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح میرا آنا بھی صاف اور واضح ہو گا۔

۲۹ "اُن دنوں کی مصیبتوں کے فوری بعد یہ واقع ہوگا، سورج تاریک ہوجائے گا :

اور چاند کی روشنی ماند پڑھ جائے گی۔اور ستارے
آسمان سے گرجائیں گے۔ نیلگوں آسمان کی تمام
قوتیں لرزجائیں گی۔

یسعیاہ ۱۳ : ۱۰ ، ۳۴:۴۵

۳۰ "تب ابن آدم کی آمد کی علامت ظاہر ہو گی۔ دنیا کے لوگ گریہ وزاری کریں گے۔ آسمان میں بادلوں پر آتے ہوئے تمام لوگ ابن آدم کو دیکھیں گے۔ اور وہ اپنی قوّت اور جلال اور برکت کے ساتھ آئے گا۔ **۳۱** اونچی آواز سے نرسنگہ کے اعلان کے ذریعہ ابن آدم اپنے فرشتوں کو زمین پر چاروں طرف بھیجے گا وہ جن کو منتخب کیا ہے فرشتے انکو زمین کے چاروں طرف سے جمع کریں گے۔

۳۲ "انجیر کا درخت ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے۔ جب انجیر کے درخت کی شاخیں ہرے ہو کر اس میں نرم کو نپلیں نکلتی شروع ہوتی ہیں تو تُم سمجھ لیتے ہو کہ گرمی کا موسم آپہنچا ہے۔ ۳۳ اسی طرح جب سے تُم ان حالات کو پیش آتے ہوئے دیکھو گے تو سمجھو کہ وہ وقت بالکل قریب ہے۔ ۳۴ میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ آج کے دور کے لوگوں کی زندگی ہی میں یہ واقعات پیش آئیں گے۔ ۳۵ پوری دنیا زمین اور آسمان تباہ ہو جائیں گے۔ لیکن میں نے جن باتوں کو کہا ہے وہ مٹیں گی نہیں

وہ (نازک) وقت صرف خُدا ہی کو معلوم ہے

(مرقس ۱۳:۳۲-۳۷؛ لوقا ۱۷:۲۶-۳۰؛ ۳۴-۳۶)

۳۶ "وہ دن یا وہ وقت کب آئے گا کوئی نہیں جانتا۔ بیٹے کو اور آسمانی فرشتوں کو وہ دن یا وہ وقت کب آئے گا معلوم نہیں۔ صرف باپ کو معلوم ہے۔ ۳۷ نوح کے زمانے میں جیسے حالات پیش آئے تھے ویسے ہی حالات ابن آدم کے آنے کے زمانے میں بھی پیش آئیں گے۔ ۳۸ اُن دنوں سیلاب سے پہلے لوگ کھاتے بھی تھے پیتے بھی تھے۔ لوگ شادی بیاہ کرتے تھے۔ اور اپنے بچّوں کی شادیاں بھی کیا کرتے تھے۔ نوح کا کشتی میں سوار ہو کر جانے سے پہلے تک لوگ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ۳۹ ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ کیا پیش آنے والا ہے۔ پھر بعد پانی کا طوفان آیا اور اُن تمام لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ ابن آدم کے آتے وقت بھی اسی طرح ہو گا۔ ۴۰ اگر کھیت میں دو آدمی کام کرتے رہے ہوں تو ایک کو لیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۴۱ دو عورتیں اگر چکّی میں اناج پیستی رہی ہوں تو اُن میں سے ایک کو لے لیا جائے گا۔ اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔

۴۲ "اس وجہ سے ہمیشہ تیّار رہو۔ تُمہارے خداوند کے آنے کا دن تُمہیں معلوم نہ ہو گا۔ ۴۳ اس بات کو یاد کرو۔ اگر یہ بات گھر کے مالک کو معلوم ہو کہ چور اُس وقت آئے گا تو وہ جاگتا رہے گا اور چور کو گھر میں نقب لگانے نہ دے گا۔ ۴۴ اِس لئے تُم بھی تیّار رہو۔ اور تُم سوچ بھی نہ سکو گے کہ ابن آدم آجائے گا۔

اچھے اور بُرے خادم

(لوقا ۱۲:۴۱-۴۸)

۴۵ "عقلمند اور قابل بھروسہ نوکر کون ہو سکتا ہے؟ وہی نوکر جسے مالک دوسرے نوکروں کو وقت پر کھانا دینے کی ذمہ داری سونپتا ہے۔ ۴۶ اس نوکر کو بڑی ہی خوشی ہو گی جبکہ وہ مالک کے دئے گئے کام کو کرتا رہے اور پھر اس وقت مالک بھی آجائے۔ ۴۷ میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ وہ مالک اپنی ساری جائیداد پر اس نوکر کو بحیثیت نگران کار مقرّر کرتا ہے۔ ۴۸ اگر وہ نوکر بے وفا ہوا اور وہ یہ سمجھ بیٹھے کہ اس کا مالک جلدی واپس لوٹنے والا نہیں ہے تو اسکے لئے کیا بات پیش آئے گی؟ ۴۹ وہ نوکر دوسرے نوکروں کو مارنا شروع کرے گا۔ اور شرابیوں کی صحبت میں پیتا رہے گا۔ ۵۰ اور وہ تیّار بھی نہ رہے گا کہ غیر متوقع طور پر اس کا مالک آجائے گا۔ ۵۱ اور وہ اس کو سزا دے کر وہ جگہ جہاں ریاکار ہوں گے اس کو ڈھکیل دے گا۔ اور اُس جگہ پر لوگ تکالیف میں مبتلا اور اپنے دانتوں کو پیستے رہیں گے۔

دس کنواری لڑکیوں سے متعلق تمثیل

۲۵ "اس دن آسمان کی بادشاہت اس مثال سے ہو گی کہ دس کنواریاں اپنے چراغ لئے ہوئے دولہے سے ملاقات کے لئے نکلیں گی۔ ۲ ان میں سے پانچ احمق تھیں۔ اور دیگر پانچ عقلمند تھیں۔ ۳ وہ جو کم عقل لڑکیاں تھیں اپنے ساتھ مشعلوں میں ضرورت کے مطابق تیل نہ لائیں۔ ۴ اور جو عقلمند لڑکیاں تھیں وہ اپنی مشعلوں میں حسب ضرورت تیل ساتھ لے لیں۔ ۵ دولہے کی تشریف آوری میں تاخیر ہوئی۔ وہ سب تھک کر اونگھتے ہوئے سو گئیں۔

۶ "کسی نے اعلان کیا کہ آدھی رات گزرنے پر دولہا آرہا ہے! آجاؤ اور اس سے ملاقات کرو۔

۷ "تب تمام لڑکیاں ہوشیاری سے اپنی تمام مشعلیں تیار کر لیں۔ ۸ کم عقل لڑکیاں عقلمند لڑکیوں سے کہنے لگیں کہ

تمہارے تیل میں تھوڑا سا ہمیں بھی دے دو، اس لئے کہ ہماری مشعلوں میں تیل ختم ہو گیا ہے۔

۹ ”عقلمند لڑکیوں نے جواب دیا کہ نہیں ہمارے پاس کا تیل ہمارے اور تُمہارے ئے کافی نہ ہو گا۔ اور کہا کہ دکان کو جا کر تھوڑا تیل اپنے لئے خرید لو۔

۱۰ ”تب پانچ کم عقل لڑکیاں تیل خریدنے کے لئے چلی گئیں۔ جب وہ جا رہی تھیں تو دولہا آ گیا۔ نکلنے کے لئے تیاری کی ہو ئی لڑکیاں دولہے کے ساتھ دعوت میں چلی گئیں۔ پھر بعد دروازہ بند کر دیا گیا۔ ۱۱ ”کم عقل لڑکیاں آئیں اور کہنے لگیں کہ جناب جناب اندر جانے کے لئے ہمارے واسطے دروازہ کھول دو۔

۱۲ ”لیکن دولہے نے جواب دیا کہ ”میں تم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ تُم کون ہو میں نہیں جانتا۔

۱۳ ”اس وجہ سے تُم ہمیشہ تیار رہو۔ اسلئے کہ ابن آدم کے آنے کا دن یا وقت تو تُم نہیں جانتے۔

تین نوکروں سے متعلق تمثیل

(لوقا ۱۹: ۱۱-۲۷)

۱۴ ”آسمانی بادشاہت ایک ایسے آدمی سے مشابہ ہے کہ جو اپنے گھر کو چھوڑ کر دوسرے مقام پر کسی سے ملاقات کرنے کے لئے سفر کرتا ہو وہ آدمی سفر پر نکلنے سے پہلے اپنے نوکر سے بات کر کے اپنی جائیداد کی نگرانی کرنے کے لئے کہا ہو۔ ۱۵ وہ ان نوکروں کی استطاعت کے مطابق ان کو کتنی ذمہ داری دی جائے اُس کا اُس نے فیصلہ کر لیا۔ اُس نے ایک نوکر کو پانچ توڑے* اور دوسرے کو دو توڑے دیا۔ تیسرے نوکر کو ایک توڑا دیا۔ پھر وہ دوسری جگہ چلا گیا۔ ۱۶ جس نوکر نے پانچ توڑے لیا تھا اس نے فوراً اُس رقم کو تجارت میں لگا یا۔ اور اِس سے مزید پانچ توڑے نفع کمایا۔ ۱۷ اور جس نوکر نے دو توڑے پایا تھا اسی طرح اس نے بھی اس رقم کو کاروبار میں لگا یا۔ اور دو توڑے کا منافع کمایا۔

۱۸ لیکن جس نے ایک توڑا پایا تھا وہ چلا گیا اور زمین میں ایک گڑھا کھود ا اور اس کے آقا کی رقم کو چھپا کر رکھ دیا۔

۱۹ ”ایک عرصہ دراز کے بعد مالک گھر آیا۔ اپنی دی ہو ئی رقم کے بارے میں اس نے نوکروں سے حساب پوچھا۔ ۲۰ وہ نوکر جس نے پانچ توڑے پائے تھے اس نے مزید پانچ توڑے اپنے مالک کے سامنے لائے اور کہنے لگا کہ میرے مالک تُم نے مجھ پر اعتماد کر کے پانچ توڑے دئے تو میں نے اس کو کاروبار میں شامل کیا اور دیکھو پانچ توڑے میں نے کمائے ہیں۔

۲۱ ”مالک نے کہا کہ تو ایک اچّھا اور قابل بھروسہ نوکر ہے۔ اس چھوٹی سی رقم کو اچّھے انداز سے استعمال میں لا یا ہے۔ اس وجہ سے میں تجھے اس سے بھی ایک بڑا کام دوں گا۔ اور تُو بھی میری خوشی میں شریک ہو جا۔

۲۲ ”پھر دو توڑے والا نوکر اپنے مالک کے پاس آکر کہنے لگا کہ میرے مالک! تُو نے مُجھے صرف دو توڑے دئے میں نے اس رقم کو استعمال کیا اور اُس سے مزید دو توڑے کمایا ہوں۔

۲۳ ”مالک نے جواب دیا کہ تُو بھی ایک قابل اعتماد اچّھا نوکر ہے۔ تُو نے اس چھوٹی سی رقم کو ایک اچّھے انداز میں خرچ کیا۔ اُس کی وجہ سے میں تجھے اُس سے بھی ایک بڑا کام دوں گا۔ اس لئے تو میری خوش حالی میں شامل ہو جا۔

۲۴ ”تب ایک توڑا پانے والا نوکر اپنے مالک کے پاس آ کر کہتا ہے کہ اے میرے مالک! تو ایک سخت آدمی ہے۔ تو ایسی جگہ سے فصل کو پاتا ہے جہاں ہو تی نہیں۔ اور جہاں تخم ریزی نہیں کرتا ہے وہاں سے فصل کو کاٹتا ہے۔ ۲۵ اس وجہ سے میں نے گھبرا کر تیری رقم کو زمین میں چھپادیا ہے۔ اور کہا کہ تو نے مُجھے جو رقم دے رکھّی تھی وہ یہاں ہے اُس کو لے لے۔

۲۶ ”اُس پر مالک نے کہا کہ تو ایک سست و لاپرواہ اور بُرا نوکر ہے اور کیا تجھے یہ بات معلوم نہیں ہے کہ میں تخم ریزی نہ کرنے کی جگہ سے فصل پا تا ہوں اور جہاں بیج نہیں بو تا ہوں وہاں سے فصل کاٹتا ہوں۔ ۲۷ اس لئے تجھے چاہئے تھا کہ تُو میری رقم کو سود پر دیتا۔ تب اصل رقم کے ساتھ میں سود بھی پا لیتا۔

توڑے ایک توڑے کی قیمت تیس ہزار دینار ہوتی ہے۔ ایک دینار یعنی ایک آدمی کی ایک دن کی آمدنی

۲۸ "تب مالک نے اپنے دوسرے نوکروں سے کہا کہ اس سے وہ ایک توڑا لے لو راور اسکو دے دو جس نے پانچ توڑے پائے ہیں۔ ۲۹ اپنے پاس کی رقم جو کام میں لاتا ہے ہر ایک کو بڑھا کر دیا جائے گا اور جس کسی نے اس کا استعمال نہ کیا تو اس آدمی کے پاس کا رہا سہا بھس کی رقم کو جو ی چھین لیا جائے گا۔ ۳۰ پھر اس نوکر کے بارے میں یہ حکم دیا کہ جو نوکر کام کو نہ آئے اس کو باہر اندھیرے میں ڈھکیل دو کہ جہاں لوگ تکلیف کا ماتم کرتے ہوئے اپنے دانتوں کو پیستے ہوں گے۔

ابن آدم سے سب کے لئے دیا جانے والا فیصلہ

۳۱ "ابن آدم دوبارہ آئے گا۔ وہ عظیم جلال کے ساتھ آئے گا۔ اس کے تمام فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے۔ وہ بادشاہ ہے اور عظیم تخت پر جلوہ فگن ہو گا۔ ۳۲ زمین پر تمام لوگ ابن آدم کے سامنے جمع ہوں گے۔ ایک چرواہا جس طرح اپنے بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے ٹھیک اسی طرح وہ ان کو الگ کرے گا۔ ۳۳ ابن آدم بھیڑوں کو اپنی داہنی جانب اور بکریوں کو اپنی بائیں جانب کھڑا کرے گا۔ ۳۴ "تب بادشاہ اپنی داہنی جانب والے لوگوں سے کہے گا کہ آؤ میرے باپ نے تُمہارے لئے بڑی برکتیں دی ہیں۔ آؤ اور خُدا نے تُم سے جس سلطنت کو دینے کا وعدہ کیا ہے اس کو پالو۔ وہ سلطنت قیام دنیا سے ہی تُمہارے لئے تیار کی گئی ہے۔ ۳۵ تُم اس سلطنت کو حاصل کرو۔ کیوں کہ میں بھوکا تھا۔ اور تُم لوگوں نے کھانا دیا۔ میں پیاسا تھا اور تُم نے مجھے کُچھ پینے کے لئے دیا۔ میں جب اکیلا گھر سے دور تھا تو لوگوں نے مجھے اپنے گھر مہمان بنایا۔ ۳۶ اور کہ میں بغیر کپڑوں سے تھا تو تُم نے مجھے پہننے کے لئے کُچھ دیا میں بیمار تھا اور تُم نے میری بیمار پُرسی کی۔ میں قید میں تھا اور تُم مجھے دیکھنے کے لئے آئے۔

۳۷ "تب نیک اور سچے لوگ کہیں گے اے ہمارے خداوند تُجھے بھوکا دیکھ کر ہم نے کب تُجھے کھانا دیا؟ اور تجھے پیاسا دیکھ کر ہم نے تُجھے کب پانی دیا۔ ۳۸ اور تُجھے تنہا وطن سے دور دیکھ کر ہم نے کب تُجھے مہمان بنایا اور کب تجھے بغیر کپڑوں کے دیکھ کر پہننے کے لئے کُچھ دئے۔ ۳۹ ہم نے کب تُجھے بیمار دیکھا یا قید میں اور تیری خاطر مدد کی۔

۴۰ "تب بادشاہ جواب دے گا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم یہاں میرے بندوں کے ساتھ جو کُچھ کرتے ہو گویا کہ وہ میرے ساتھ کرنے کے برابر ہے۔

۴۱ "پھر بادشاہ نے اپنی داہنی جانب کے لوگوں سے کہا کہ میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ خدا نے تُمہیں سزا دینے کا فیصلہ کبھی کا کر لیا ہے۔ آگ میں جاؤ جو ہمیشہ جلائے گی۔ وہ آگ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیاّر کی گئی تھی۔ ۴۲ کیوں کہ میں بھوکا تھا اور تُم لوگوں نے مُجھے کھانا نہ دیا۔ اور تم چلے گئے۔ اور میں پیاسا تھا تُم لوگوں نے مُجھے پینے کے لئے کُچھ نہ دیا۔ ۴۳ میں تنہا تھا، اور گھر سے دُور تھا اور تُم لوگوں نے مُجھے اپنے گھر میں مہمان نہ ٹھہرایا۔ اور میں کپڑوں کے بغیر تھا لیکن تُم لوگوں نے مجھے پہننے کے لئے کُچھ نہ دیا۔ میں بیمار تھا اور قید خانے میں تھا اور تُم نے میری طرف نظر نہ اٹھائی۔

۴۴ "تب ان لوگوں نے جواب دیا اے خداوند ہم نے کب دیکھا کہ تو بھوکا اور پیاسا تھا؟ اور تو کب اکیلا اور گھر سے دور تھا؟ یا کب ہم نے تجھ بغیر کپڑوں کے دیکھا یا بیمار یا قید میں؟ تُجھے ان تمام باتوں کو دیکھنے کے باوجود ہم تیری مدد کئے بغیر کب گئے؟ ۴۵ "تب بادشاہ انہیں جواب دے گا میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ تم نے یہاں میرے انگنت بندوں سے جو جو نہ کیا وہی میرے ساتھ بھی نہ کرنے کے برابر ہے۔

۴۶ "پھر بُرے لوگ وہاں سے نکل جائیں گے۔ اور انہیں روزانہ سزا ملتی رہے گی لیکن نیک و راستباز لوگ ہمیشگی کی زِندگی پائیں گے۔"

یسوع کو قتل کرنے یہودی قائدین کی تدابیر

(مرقس ۱۴:۱-۲؛ لوقا ۲۲:۱-۲؛ یوحنا ۱۱:۴۵-۵۳)

۲۶ یسوع نے جب ان تمام باتوں کو سنا دیا اور اپنے شاگِردوں سے کہا۔ ۲ "تُمہیں معلوم ہے کہ دو دن

بعد عید فسح ہے اور یہ بھی کہا کہ اس دن ابن آدم کو صلیب پر چڑھا نے کے لئے دشمنوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔"

۳ اور ادھر کاہنوں کے رہنما اور بزرگ یہودی قائدین، سردار کاہن کی رہائش گاہ پر اجلاس ہوا۔ اور اس سردار کاہن کا نام کائفا تھا۔ ۴ اس اجلاس میں انہوں نے مباحثہ کیا یسوع کو کس طرح حکمت سے قید کریں اور قتل کریں۔ ۵ لیکن اہل اجلاس کے ارکان نے کہا "ہم کو عید فسح کے موقع پر یسوع کو گرفتار نہیں کرسکتے۔ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ غصّہ میں آئیں اور فساد کا سبب بنے۔"

ایک عورت کی طرف سے کیا جانے والا خصوصی کام

(مرقس ۱۴: ۳-۹؛ یوحنا ۱۲: ۱-۸)

۶ جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا۔ ۷ تب ایک عورت نے قیمتی سنگ عطر دان ہیں عطر لایا اور کھانے کے لئے بیٹھے ہوئے یسوع کے سر پر وہ خوشبودار عطر انڈیل دیا۔

۸ اس منظر کو دیکھنے والے شاگردوں نے اُس عورت پر غُصّہ ہوئے اور کہا "اُس نے خوشبودار عطر کو کیوں ضائع کیا؟ ۹ اور انہوں نے کہا کہ اس کو بہت اچھی قیمت سے بیچ کر اس رقم کو غریب لوگوں میں تقسیم کیا جانا چاہئے تھا۔"

۱۰ لیکن یسوع جو اس واقعہ کی وجہ کو سمجھا ہوا تھا اپنے شاگردوں سے کہا کہ "اس عورت کو کیوں تکلیف دے رہے ہو۔ اُس نے تو میرے حق میں بہت ہی اچّھا کام کیا ہے۔ ۱۱ غریب لوگ تو تُمہارے ساتھ ہمیشہ رہتے ہی ہیں۔ لیکن میں تو تُمہارے ساتھ ہمیشہ نہ رہوں گا۔ ۱۲ میرے مرنے کے بعد میرے دفن کی تیاری کے لئے اس عورت نے میرے جسم پر عطر کو انڈیلا ہے۔ ۱۳ اور کہا کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ دنیا میں جہاں جہاں خوشخبری کو سنایا جائے گا تو وہاں اس کام کو اسکی یاد میں معلوم کرائے جائے گا۔"

یسوع کا دشمن یہوداہ

(مرقس ۱۴: ۱۰-۱۱؛ لوقا ۲۲: ۳-۶)

۱۴ تب بارہ شاگردوں میں سے ایک یہوداہ اسکریوتی تھا، کاہنوں کے رہنما کے پاس گیا۔ ۱۵ اور اُس نے پوچھا "کہ اگر میں یسوع کو پکڑ کر تُمہارے حوالے کروں تو تُم مجھے کتنے پیسے دو گے؟" کاہنوں نے یہوداہ کو تیس چاندی کے سکّے دئے۔ ۱۶ اس دن سے یسوع کو پکڑوا دینے یہوداہ وقت کے انتظار میں تھا۔

یسوع فسح کا کھانا کھائیں گے

(مرقس ۱۴: ۱۲-۲۲؛ لوقا ۲۲: ۷-۱۴، ۲۱-۲۳؛ یوحنا ۱۳: ۲۱-۳۰)

۱۷ عید فسح کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے کہ "ہم تیرے لئے عید فسح کے کھانے کا کہاں انتظام کریں؟"

۱۸ یسوع نے کہا کہ "تو شہر میں جا اور میں جس شخص کی نشاندہی کرتا ہوں اُس سے ملکر کہنا کہ مقّررہ وقت قریب ہے۔ اور اس سے یہ بھی کہنا کہ عید فسح کا کھانا تیرے گھر میں استاد اپنے شاگردوں کے ساتھ کھائے گا۔" ۱۹ شاگردوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ یسوع نے کہا اور عید فسح کے کھانے کا انتظام کیا۔

۲۰ شام میں یسوع اپنے بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ ۲۱ جب سب کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ یہاں پر موجودہ بارہ لوگوں میں سے کوئی ایک مُجھے دشمنوں کے حوالے کرے گا۔"

۲۲ شاگردوں نے اس بات کو سن کر بہت افسوس کیا۔ اور شاگردوں میں سے ہر ایک یسوع سے کہنے لگا "اے خداوند! حقیقت میں میں نہیں ہوں۔"

۲۳ یسوع نے کہا "کہ وہ جس نے میرے ساتھ طباق میں اپنے ہاتھ ڈبویا ہے۔ وہی میرا مخالف ہو گا۔ ۲۴ اور کہا کہ تحریروں میں لکھا ہے کہ ابن آدم وہاں سے نکل جائے گا اور مر جائے گا۔ لیکن وہ جس نے اس کو قتل کے لئے حوالے کیا تھا اس کے

لئے تو بڑی خرابی ہو گی۔ اور کہا کہ اگر وہ پیدا ہی نہ ہوتا تو وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔"

۲۵ تب یسوع کو اس کے دشمنوں کے حوالے کرنے والے یہوداہ نے کہا "کہ اے میرے استاد ! یقیناً میں تیرا مخالف نہیں ہوں۔یہوداہ وہی ہے جس نے یسوع کو دشمنوں کے حوالہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب دیا "ہاں وہ تو ہی ہے۔"

عشاءِ ربّانی

(مرقس ۱۴: ۲۲-۲۶؛ لوقا ۲۲: ۱۵-۲۰؛
۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵)

۲۶ جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی اٹھالی اور خُدا کا شکر ادا کیا اور اس کو توڑ کر کہا کہ "اس کو اُٹھالو اور کھاؤ، اور اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر دیا کہ یہ میرا جسم ہے۔"

۲۷ پھر یسوع نے مئے کا پیالہ اُٹھایا اور اس پر خُدا کا شکر ادا کیا اور کہا "کہ ہر کوئی اس کو پی لے۔ **۲۸** یہ نیا عہد نامہ کو قائم کرنے کا میرا خون ہے۔ اور یہ بہت سے لوگوں کے گناہوں کی معافی و بخشش کے لئے بہا یا جانے والا خون ہے۔ **۲۹** میں اُس وقت اِس مئے کو نہیں پیوں گا جب تک میرے باپ کی بادشاہی میں ہم پھر دوبارہ جمع نہ ہوں گے تب میں تمہارے ساتھ اُس کو دوبارہ پیوں گا۔اور یہ نئی مئے ہو گی۔ اس طرح کہتے ہوئے وہ ان کو پینے کے لئے دے دیا۔"

۳۰ تب تمام شاگرد عید فسح کا گیت گانے لگے۔ پھر بعد وہ زیتون کے پہاڑ پر چلے گئے۔

یسوع اپنے شاگردوں سے کہتا ہے کہ اُسے چھوڑدیں

(مرقس ۱۴: ۲۷-۳۱؛ لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴؛
یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۳۱ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "آج رات تُم سب میرے تعلق سے تُم اپنے ایمان کو ضائع کر لوگے۔ تحریروں میں لکھا ہے:

میں چرواہے کو قتل کروں گا اور بھیڑیں منتشر ہو جائیں گی۔

زکریا ۱۳: ۷

۳۲ لیکن میرے مرنے کے بعد موت سے جِلا یا جاؤں گا۔ تب میں گلیل جاؤں گا تُمہارے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی میں وہاں رہوں گا۔"

۳۳ پطرس نے جواب دیا "ہو سکتا ہے کہ دوسرے تمام شاگرد تیرے تعلق سے اپنے ایمان کو ضائع کر لیں۔ لیکن میں تو ایسا ہر گز نہ کروں گا۔"

۳۴ "میں تجھ سے سچ کہتا ہوں آج رات مرغ بانگ دینے سے پہلے تو میرے بارے میں تین مرتبہ کہے گا کہ میں تو اسے جانتا ہی نہیں۔"

۳۵ لیکن پطرس نے کہا "کہ میرے لئے تیرے ساتھ مرنا گوارہ ہو گا، مگر تیرا انکار پسند نہ ہو گا۔" اسی طرح تمام شاگردوں نے بھی یہی کہا۔

یسوع کی تنہائی میں دُعا

(مرقس ۱۴: ۳۲-۴۲؛ لوقا ۲۲: ۳۹-۴۶)

۳۶ پھر اس کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی نام کے مقام کو گیا۔ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا کروں۔" **۳۷** یسوع پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیکر گیا۔ تب یسوع بہت افسوس کرتے ہوئے دل شکستہ ہو کر ان سے کہا۔ **۳۸** "میرا دِل غم سے بھر گیا ہے۔ اور میرا قلب حزن و ملال سے پھٹا جا رہا ہے۔اور کہا کہ تُم سب یہیں پر میرے ساتھ بیدار رہو۔"

۳۹ تب یسوع ان سے تھوڑی دور جا کر زمین پر منہ کے بل گرا اور دعا کی "کہ اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو غموں کا یہ پیالہ مُجھے نہ دے۔ تو اپنی مرضی سے جو چاہے کر۔ اور میری مرضی سے نہ کر۔" **۴۰** پھر اس کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے پاس لوٹ گیا۔ ان کو سوتے ہوئے دیکھ کر اس نے پطرس سے کہا "کیا

تُمہارے لئے میرے ساتھ ایک گھنٹہ بیدار رہنا ممکن نہیں ؟ ۴۱ بیدار رہتے ہوئے دعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو اور کہا رُوح تو آمادہ ہے لیکن جسم کمزور ہے ۔"

۴۲ یسوع دوسری مرتبہ دعا کرتے ہوئے تھوڑی دور تک گیا اور کہا " اے میرے باپ! اگر غموں کا پیالہ تو مُجھ سے دور کرنا نہیں چاہتا اور اگر میرے لئے یہ پینا ہی پڑے گا تو تیری مرضی سے ایسا ہونے دے۔"

۴۳ پھر جب یسوع اپنے شاگردوں کے پاس واپس لوٹا تو وہ کیا دیکھتا ہے کہ وہ نیند کر رہے ہیں۔ اور انکی آنکھیں بہت تھکی ہو ئی تھیں۔ ۴۴ اسطرح سے یسوع ایک بار پھر ان کو چھوڑ کر کچھ دور جانے کے بعد تیسری مرتبہ مزید اسی طرح دعا کرنے لگا۔

۴۵ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاس واپس لوٹ کر کہا " کیا تُم ابھی تک نیند اور آرام کر رہے ہو ؟ اِبن آدم کو گُناہ گاروں کے حوالے کرنے کا وقت قریب آگیا ہے۔ ۴۶ کھڑے ہوجاؤ! ہمیں جانا ہوگا۔ اور مُجھے دشمنوں کے حوالے کرنے والا آدمی یہاں پہونچ گیا ہے۔"

یسوع کی گرفتاری

(مرقس ۱۴:۴۳-۵۰؛ لوقا ۲۲:۴۷-۵۳؛
یوحنا ۱۸:۳-۱۲)

۴۷ یسوع باتیں کر ہی رہا تھا کہ یہودا وہاں آگیا۔ اور یہوداہ ان بارہ شاگردوں میں سے ایک تھا۔ کاہنوں کے رہنما بزرگ یہودی قائدین کی طرف سے بھیجے ہوئے کئی لوگ اس کے ساتھ تھے۔ وہ چھری، چاقو، تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے تھے۔ ۴۸ یہوداہ نے ان کو اشارہ کیا اس طرح وہ جان گئے کہ یسوع کون ہے " جسے میں چوم لوں وہی یسوع ہے اس کو گرفتار کرو۔" ۴۹ اسی وقت یہوداہ نے " یسوع " کے پاس جا کر اسے سلام کرتے ہوئے اس کو چوم لیا۔

۵۰ تب یسوع نے اس سے کہا " اے دوست! تو وہی کر جس کام کو کرنے آیا ہے۔"

فوراً وہ سبھی لوگ آئے اور یسوع کو پکڑا اور گرفتار کر لیا۔ ۵۱ جب یہ ہو رہا تھا ، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے اپنی تلوار کو نکالا سردار کاہن کے نوکر کو مارا اور اس کا کان کاٹ دیا۔

۵۲ یسوع نے اس سے کہا " کہ تو اپنی تلوار کو میان میں رکھ دے تلوار کا استعمال کرنے والے لوگ تلوار ہی سے مرتے ہیں۔ ۵۳ یقیناً تُم جانتے ہو کہ اگر میں میرے باپ سے عرض کرتا تو وہ میرے لئے فرشتوں کی فوج کی بارہ ٹکڑیوں سے زیادہ میرے لئے بھیجا ہوتا ۵۴ اور کہا کہ جس طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے اُس کو اُسی طرح ہونا چاہئے۔"

۵۵ تب یسوع نے ان لوگوں سے کہا " کہ تُم مجھے ایک مجرم کی طرح قید کرنے کے لئے تلواریں او رلاٹھیاں لئے ہوئے یہاں آ ئے ہو۔ جب میں ہر روز گرجا میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا تب تُم نے مُجھے قید نہ کیا۔ ۵۶ اور کہا کہ نبیوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ پورا ہو نے کے لئے یہ سب کچھ ہوا ہے ۔" تب شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

یسوع یہودی قائدین کے سامنے

(مرقس ۱۴:۵۳-۶۵؛ لوقا ۲۲:۵۴-۵۵، ۶۳-۷۱،
یوحنا ۱۸:۱۳-۱۴، ۱۹-۲۴)

۵۷ یسوع کو قید کرنے والے اُسے سردار کاہن کے گھر لے گئے۔ وہاں پر معلمین شریعت اور یہودیوں کے بزرگ قائدین سب ایک جگہ جمع تھے۔ ۵۸ یسوع کا کیا حشر ہو گا اس بات کو دیکھنے کے لئے پطرس اس کو دور سے دیکھتے ہوئے اور پیچھے چلتے ہوئے اس سردار کاہن کے بنگلہ کے صحن میں آکر سنتری کے ساتھ بیٹھ گیا۔

۵۹ کاہنوں کے رہنما اور یہودیوں کی نسل کے لوگ یسوع کو سزائے موت دینے کے لئے ضروری جھوٹی گواہیاں ڈھونڈیں۔ ۶۰ کئی لوگ آتے رہے اور یسوع کے بارے میں جھوٹے واقعات کہنے لگے۔ لیکن یسوع کو قتل کرنے کے لئے کوئی معقول وجہ تنظیم والوں کو نہ ملی۔ تب دو آدمی آئے۔ ۶۱ اور کہنے لگے کہ " یہ

آدمی کہتا ہے کہ میں خُدا کے گرِجا کو منہدم کر کے پھر تین ہی دنوں میں نئی تعمیر کروں گا۔"

۶۲ سردار کاہن نے کھڑے ہو کر یسوع سے کہا "کہ یہ لوگ تجھ پر جن الزامات کو لگا رہے ہیں ان کے بارے میں تو کیا کہے گا؟ اور پوچھا کہ کیا یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ صحیح ہے؟" **۶۳** لیکن یسوع خاموش رہا۔

سردار کاہن نے دوبارہ یسوع سے پوچھ "کہ میں زندہ اور باقی رہنے والے خُدا کے نام پر قسم دے کر پوچھ رہا ہوں ہمیں بتا کہ کیا تو خُدا کا بیٹا مسیح ہے؟۔"

۶۴ یسوع نے کہا کہ "ہاں تیرے کہنے کے مطابق وہ میں ہی ہوں۔ لیکن میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اب ابن آدم کو خُدا کے سیدھی جانب بیٹھا ہوا اور ابن آدم کو آسمان میں بادلوں پر بیٹھا ہوا تُم دیکھو گے۔"

۶۵ سردار کاہن نے جب یہ سنا تو بہت غُصّہ ہوا اور اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور کہا " یہ شخص خُدا سے گستاخی کرتا ہے اب اسکے بعد ہمیں کسی اور گواہی کی ضرورت باقی نہیں رہی اب خُدا سے کی گئی گستاخی کے الزام کو تُم نے اُس سے سنا ہے۔ **۶۶** تم کیا سوچتے ہو؟

یہودیوں نے جواب دیا " یہ مجرم ہے۔اور اس کو تو مرنا ہی چاہئیے۔"

۶۷ تب لوگوں نے اس جگہ یسوع کے چہرے پر تھوک دیا۔ اور اسے تھپڑ رسید کئے اور اس کو گھونسہ مارے۔ اور گال پر طمانچہ مارے۔ **۶۸** انہوں نے کہا " تو نبی ہونے کا دعویٰ پیش کر۔ اور اے مسیح ! ہمیں بتا، تجھے کس نے مارا۔"

خوفزدہ پطرس کہہ نہ سکا کہ وہ یسوع کو جانتا ہے

(مرقس ۱۴:۶۶-۷۲؛ لوقا ۲۲:۵۶-۶۲؛
یوحنا ۱۸:۱۵-۱۸؛ ۲۵-۲۷)

۶۹ اُس وقت پطرس صحن میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک خادمہ پطرس کے پاس آئی اور کہنے لگی "کہ تو وہی ہے جو گلیل میں یسوع کے ساتھ تھا۔"

۷۰ لیکن پطرس نے سب کے سامنے انکار کرتے ہوئے جواب دیا کہ " تو جو کہہ رہی ہے میں اس سے بالکل واقف نہیں ہوں۔"

۷۱ تب پطرس نے صحن کو چھوڑا۔ پھاٹک کے پاس ایک اور لڑکی نے اُسے دیکھا۔ لڑکی نے وہاں پر موجود لوگوں سے کہا " یہ آدمی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔"

۷۲ پطرس نے دوبارہ کہا کہ وہ یسوع کے ساتھ نہیں تھا۔ اس نے کہا "میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اِس آدمی یسوع کو جانتا نہیں ہوں۔" **۷۳** تھوڑی دیر بعد وہاں پر کھڑے چند لوگ پطرس کے قریب جا کر کہنے لگے "کہ یسوع کے پیچھے چلے آنے والے لوگوں میں سے تو بھی ایک ہے۔ اور اس بات کا اندازہ خود تیری گفتگو سے ہو رہا ہے۔"

۷۴ تب پطرس خود پر لعنت بھیجتے ہوئے قسم کھانے لگا اور کہنے لگا "کہ میں خُدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یسوع نام کے آدمی کو میں تو جانتا ہی نہیں ہوں۔" اسی دوران مرغ نے بانگ دی۔ **۷۵** پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی کہ اُس نے کہا تھا "کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو میرا تین بار انکار کرے گا۔" پطرس باہر گیا اور اس بات کو یاد کر کے زار و قطار رونے لگا۔

یسوع حاکم وقت کے سامنے

(مرقس ۱۵:۱؛ لوقا ۲۳:۱-۲؛ یوحنا ۱۸:۲۸-۳۲)

۲۷ دوسرے دن صبح تمام کاہنوں کے رہنما اور بڑے لوگوں کے بڑے قائدین ایک ساتھ ملے اور یسوع کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ **۲** وہ اس کو زنجیروں میں جکڑ کر گورنر پیلاطس کے پاس لے گئے اور اس کے حوالے کیا۔

یہوداہ کی خود کشی

(اعمال ۱:۱۸-۱۹)

۳ یہوداہ نے دیکھا کہ اُنہوں نے یسوع کو مارنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہوداہ وہی تھا جس نے اُس کے دشمنوں کے حوالے یسوع کو

کیا تھا۔ ۴ جب یہوداہ نے دیکھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ اس نے اپنے کئے پر نہایت پچھتایا۔ اس طرح وہ تیس چاندی کے سکّہ لے کر سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس آیا۔ اور بے گناہ کو قتل کرنے کے لئے تمہارے حوالے کر دیا ہے۔"

یہودی قائدین نے جواب دیا کہ "ہمیں اس کی پرواہ نہیں! وہ تو تیرا معاملہ ہے ہمارا نہیں۔"

۵ تب یہوداہ نے اس رقم کو گِرجا میں پھینک دیا اور وہاں سے جا کر خود ہی پھانسی لے لی۔

۶ کاہنوں کے رہنما گِرجا میں پڑے چاندی کے سکّے چُن اور کہا کہ وہ رقم جو قتل کے لئے دی گئی ہو اس کو کلیسا کی رقم میں شامل کرنا یہ ہماری مذہبی شریعت کے خلاف ہے۔" ۷ اس لئے انہوں نے اس رقم سے "کمہار کا کھیت" نام کی زمین خرید لینے کا فیصلہ کیا۔ یروشلم کو سفر پر آنے والے اگر مر جائیں تو ان کو اس کھیت میں دفن کرنا طے پایا۔ ۸ یہی وجہ ہے کہ اس کھیت کو آج بھی "خون کا کھیت" کہا جاتا ہے۔ ۹ اس طرح یرمیاہ نبی کی کہی ہوئی بات پوری ہوئی:

"اُنہوں نے تیس چاندی کے سکّے لے لئے۔ یہودیوں نے اس کی زِندگی کی جو قیمت مقرر کی تھی وہ یہی تھی۔ ۱۰ خداوند نے مجھے جیسا کچھ حکم دیا تھا۔ اس کے مطابق انہوں نے چاندی کے تیس سکّوں سے کمہار کا کھیت خرید لیا۔"

حاکم پیلاطس کی یسوع کی چھان بین

(مرقس ۱۵: ۲-۵؛ لوقا ۲۳: ۳-۵؛ یوحنا ۱۸: ۳۳-۳۸)

۱۱ یسوع کو حاکم پیلاطس کے سامنے کھڑا کیا گیا۔ پیلاطس نے اس سے پوچھا "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

یسوع نے جواب دیا کہ "ہاں تیرے کہنے کے مطابق وہ میں ہی ہوں۔"

۱۲ کاہنوں کے رہنما اور یہودیوں کے بڑے قائدین نے جب یسوع کی شکایت کئے تو وہ خاموش تھا۔

۱۳ اس وجہ سے پیلاطس نے یسوع سے پوچھا "کہ لوگ تیرے تعلق سے جو شکایت کر رہے ہیں ان کو سنتے ہوئے تو کیوں جواب نہیں دیتا؟"

۱۴ اس کے باوجود یسوع نے پیلاطس کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اور پیلاطس کو اس بات سے بہت تعجب ہوا۔

یسوع کو رہا کرانے پیلاطس کی ناکام کوشش

(مرقس ۱۵: ۶-۱۵؛ لوقا ۲۳: ۱۳-۲۵؛ یوحنا ۱۸: ۳۹-۱۹: ۱۶)

۱۵ ہر سال عید فسح کے موقع پر لوگوں کی خواہش کے مطابق حاکم کا کسی ایک قیدی کو چھوڑنا اس زمانہ کا رواج تھا۔ ۱۶ اس دور میں ایک شخص قید خانہ میں تھا جو نہایت بد نام تصوّر کیا جاتا تھا۔ معروف قیدی جیل میں تھا۔ اس کا نام برابا تھا۔ ۱۷ لوگ پیلاطس کی رہائش گاہ کے پاس جمع تھے۔ پیلاطس نے ان سے پوچھا "کہ میں تُمہارے لئے کس قیدی کو رہا کروں؟ براؔبا کو یا مسیح کہلانے والے یسوع کو۔"

۱۸ پیلاطُس جانتا تھا کہ لوگ یسوع کو حسد سے پکڑوائے ہیں۔ ۱۹ پیلاطس جب فیصلہ کے لئے بیٹھا ہوا تھا تو اس کی بیوی آئی اور ایک پیغام بھیجا۔ "اس آدمی کو کچھ نہ کرو وہ مجرم نہیں ہے اس کے تعلق سے پچھلی رات میں خواب میں بہت تکلیف اٹھائی ہوں" یہی وہ پیغام تھا۔

۲۰ لیکن کاہنوں کے رہنما اور بزرگ یہودی قائدین، براؔبا کے چھٹکارے کے لئے اور یسوع کو قتل کرنے کے لئے لوگوں کو اُکسایا کہ وہ اس بات کی گزارش کر لیں۔

۲۱ پیلاطس نے پوچھا "کہ میں تُمہارے لئے کس کو رہا کروں؟ براؔبا کو یا یسوع کو لوگوں نے براؔبا کی تائید میں جواب دیا۔"

۲۲ پیلاطس نے کہا کہ "یسوع کو جو اپنے آپ کو مسیح پکارتا ہے میں کیا کروں۔"

لوگوں نے جواب دیا "اس کو صلیب پر چڑھادو۔"

۲۳ پیلاطس نے ان سے پوچھا کہ "اس کو صلیب پر چڑھانے تُم کیوں کہتے ہو اور اس کا کیا جرم ہے۔"

لوگ اونچی آواز سے چیختے ہوئے کہنے لگے کہ "اس کو صلیب پر چڑھادو۔"

۲۴ لوگوں کے خیالات کو بدلنا مجھ سے ممکن نہیں ہے۔ اس بات کو جانتے ہوئے کہ لوگ فساد پر اُتر آئے ہیں اس لئے پیلاطس نے تھوڑا سا پانی لیا اور تمام لوگوں کے سامنے اپنے ہاتھوں کو دھوتے ہوئے کہا "کہ اس آدمی کی موت کا میں ذمہ دار نہیں ہوں۔ کیوں کہ تُم ہی لوگ تو ہو جو اس کے ذمہ دار ہیں۔"

۲۵ تمام لوگوں نے جواب دیا "کہ اس کی موت کے ہم ہی ذمہ دار ہیں۔ اور اس کی موت کے لئے بطور سزا کچھ مقرر ہو تو اس کو ہم اور ہماری اولاد بھگت لیں گے۔"

۲۶ تب پیلاطس نے براّبا کو رہا کیا اور یسوع کو کوڑوں سے پٹوایا اور صلیب پر چڑھانے کے لئے سپاہیوں کے حوالے کر دیا۔

یسوع پر کیا جانے والا پیلاطس کے سپاہیوں کا مذاق

(مرقس ۱۵:۱۶-۲۰؛ یوحنا ۱۹:۲-۳)

۲۷ پیلاطس کے سپاہی یسوع کو شاہی محل میں لے گئے۔ اور تمام سپاہیوں نے یسوع کو گھیر لیا۔ ۲۸ اس کے کپڑے اُتار دئے اور اس کو قرمزی چوغہ پہنایا۔ ۲۹ کانٹوں کی بیل سے بنا ہوا ایک تاج اس کے سر پر رکھا۔ اور اس کے سیدھے ہاتھ میں چھڑی دی۔ تب سپاہی یسوع کے سامنے جھک گئے۔ اور یہ کہتے ہوئے مذاق کرنے لگے کہ "تجھ پر سلام ہو اے یہودیوں کے بادشاہ۔"
۳۰ سپاہیوں نے یسوع پر تھوکا تب اس کے ہاتھ سے وہ چھڑی چھین لی۔ اور اس کے سر پر مارنے لگے۔ ۳۱ اس طرح دل لگی کرنے کے بعد اس کا چوغہ نکال دئے اور اس کے کپڑے دُوبارہ اُسے پہنا دئے اور صلیب پر چڑھانے کے لئے اس کو لے گئے۔

صلیب پر چڑھا گیا (مصلوب) یسوع

(مرقس ۱۵:۲۱-۳۲؛ لوقا ۲۳:۲۶-۴۳؛
یوحنا ۱۹:۱۷-۲۷اعمال ۱:۶-۸)

۳۲ سپاہی یسوع کے ساتھ شہر سے باہر جا رہے تھے۔ سپاہیوں نے زبردستی ایک اور شخص کو یسوع کے لئے صلیب اُٹھانے پر زور دیا۔ اسکا نام شمعون تھا جو کرلینی سے تھا۔ ۳۳ وہ گلگتا کی جگہ پہنچے۔ "گلگتا جس کے معنی کھوپڑی کی جگہ)۔" ۳۴ سپاہیوں نے گلگتا میں اس کو پینے کے لئے مئے دی۔ اور اس مئے میں درد دور کرنے کی دوائی ملائی گئی تھی۔ یسوع نے مئے کا مزہ چکھا لیکن اُسے پینے سے انکار کردیا۔ ۳۵ سپاہیوں نے یسوع کو صلیب پر کیل سے ٹھونک دیا۔ پھر اس کی پوشاک حاصل کرنے کے لئے آپس میں قرعہ اندازی کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ۳۶ جب کہ سپاہی یسوع کی پہرہ داری کرتے ہوئے وہیں پر بیٹھے رہے۔ ۳۷ اس کے علاوہ اس پر جو الزام تھوپا گیا تھا اس الزام کو لکھ کر اس کے سر پر لگا گیا۔ اور وہ الزام یہی تھا "یہ یسوع ہے جو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔" ۳۸ یسوع کے پہلو میں دو چوروں کو بھی صلیب پر چڑھا یا گیا تھا۔ ایک چور کو اس کی داہنی جانب اور دوسرے کو بائیں جانب مصلوب کیا گیا۔ ۳۹ راستے پر گزرنے والے لوگ سر ہلاتے ہوئے اسکا ٹھٹّھا کرتے رہے۔ ۴۰ "اور کہتے، تونے کہا کہ گرجا کو منہدم کرسکے گا۔ اور تین دنوں میں دوبارہ تعمیر کرے گا۔ بس خود کو بچا! اگر تو حقیقت میں خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے نیچے اتر کر آجا۔"

۴۱ کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت اور معزز یہودی قائدین وہاں پر موجود تھے۔ وہ بھی دیگر لوگوں کی طرح یسوع کا ٹھٹّھا کرنے لگے۔ ۴۲ وہ کہتے تھے، اُس نے دوسرے لوگوں کو بچا یا۔ لیکن خود کو بچا نہیں سکتا! لوگ کہتے ہیں کہ یہ اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اگر یہ بادشاہ ہے تو اس کو چاہئے کہ یہ صلیب سے نیچے اتر کر آئے تب ہم اس پر ایمان لائیں گے۔ ۴۳ اِس نے خدا پر بھروسا کیا۔ اِس لئے خدا ہی اب اس کو بچائے اگر واقعی خدا کو اس کی ضرورت ہو۔ وہ خود کہتا ہے "میں خُدا کا بیٹا ہوں۔" ۴۴ اس

طرح یسوع کی داہنی اور بائیں جانب مصلوب کئے گئے چوروں نے بھی اس کے بارے میں بُری باتیں کہیں۔

یسوع کی قیمت

(مرقس ۱۵:۳۳-۴۱؛ لوقا ۲۳:۴۴-۴۹؛ یوحنا ۱۹:۲۸-۳۰)

۴۵ اس دن دوپہر بارہ بجے سے تین بجے تک ملک بھر میں اندھیرا چھا گیا تھا۔ ۴۶ تقریباً تین بجے کے وقت میں یسوع نے زوا دار آواز میں چیختے ہوئے کہا تھا کہ "ایلی ایلی لما شبتقنی؟" یعنی "اے میرے خُدا، اے میرے خُدا مجھے اکیلا کیوں چھوڑ دیا* ؟"

۴۷ وہاں پر کھڑے چند لوگوں نے اس کو سُن کر کہا کہ "یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے"

۴۸ اُن میں سے ایک دوڑے ہوئے گیا اور سپنج لایا اور اُس میں سرکہ ڈبو کر بھر دیا اور اُس کو ایک چھڑی سے باندھ دیا، اور اُسی چھڑی سے اسے سپنج کو یسوع کو دیا تا کہ وہ اسے پی لے۔ ۴۹ لیکن دوسرے لوگوں نے کہا کہ اس کے بارے میں فکر مند نہ ہوں کیوں کہ ہم یہ دیکھیں گے کہ کیا اس کی حفاظت کے لئے ایلیاہ آئے گا؟"

۵۰ تب یسوع پھر زور دار آواز میں چیخ کر جان دیدی۔

۵۱ پھر گرجا کا پردہ اوپری حصّہ سے نیچے کی جانب پھٹ کر دو حصّوں میں بٹ گیا۔ اور زمین دہل گئی اور پتھر کی چٹانیں ٹوٹ گئیں۔ ۵۲ قبریں کھل گئیں، مرے ہوئے کئی خدائی لوگ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھے۔ ۵۳ وہ لوگ قبروں سے باہر آئے یسوع پھر دوبارہ جی اٹھا اور وہ لوگ مُقدّس شہر کو چلے گئے۔ اور کئی لوگوں نے اُنہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

۵۴ سپہ سالار اور سپاہی جو یسوع کی نگہبانی کر رہے تھے۔ زلزلہ اور چشم دید واقعات کو دیکھ کر بہت گھبرائے اور کہنے لگے کہ "حقیقت میں وہ خُدا کا بیٹا تھا"!

۵۵ کئی عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اس کی خدمت کرنے کے لئے آئی ہو ئی تھیں، دور سے کھڑی دیکھ رہی تھیں۔ ۵۶ مریم مگدینی یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم، یوحنا اور یعقوب کی ماں بھی وہاں تھیں۔

یسوع کی قبر

(مرقس ۱۵:۴۲-۴۷؛ لوقا ۲۳:۵۰-۵۶؛ یوحنا ۱۹:۳۸-۴۲)

۵۷ اس شام مالدار یوسف یروشلم کو آیا۔ یہ ارمتیاہ شہر کا باشندہ تھا وہ یسوع کا شاگرد تھا۔ ۵۸ یہ پیلاطس کے پاس گیا اور اُس نے یسوع کی لاش اُس کے حوالے کرنے کی گزارش کی۔ اور پیلاطس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ یسوع کی لاش کو یُوسُف کے حوالے کریں۔ ۵۹ یُوسُف اس لاش کو لے کر اور اس کو نئے سوتی کپڑے میں لپیٹا۔ ۶۰ اور اُس نے چٹان کے نیچے زمین میں جو قبر کھدوائی تھی اس میں رکھ دی۔ اور قبر کے منہ پر ایک بڑی پتھر کی چٹان کو لڑھکا کر چلا گیا۔ ۶۱ مریم مگدینی اور دوسری مریم قبر کی اس جگہ کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں۔

یسوع کی قبر کی نگہبانی

۶۲ اگلے روز جو تیاری کا دوسرا دن تھا گزر جانے کے بعد کاہنوں کے رہنما فریسی پیلاطس سے ملے۔ ۶۳ اور کہا کہ وہ دھوکہ باز جب زندہ تھا۔ اور کہا تھا کہ "تین دن بعد میں دوبارہ جی اٹھوں گا یہ بات اب تک ہمیں یاد ہے۔ ۶۴ اس لئے تین دن تک اس قبر کی سختی سے نگرانی کا حکم دو اس لئے کہ اس کے شاگرد اس کی لاش کو چرا کر لے جائیں۔ اور لوگوں سے یہ کہیں گے کہ وہ زندہ ہو کر قبر سے اُٹھ گیا ہے۔ اور یہ پچھلا دھوکہ پہلے سے بھی بُرا ہو گا۔"

"میرے خُدا … کیوں چھوڑ دیا"؟ زبور ۲۲:۱

۶۵ تب پیلاطس نے حکم دیا "کہ تُم چند سپاہیوں کو ساتھ لے جاؤ اور جس طرح چاہتے ہو قبر پر پوری چوکسی کے ساتھ نگرانی کرو۔" ۶۶ وہ گئے اور قبر کے منہ پتھر سے مہر کر کے سپاہیوں کی نگرانی میں وہاں پر سخت پہرے بٹھادئے۔

یسوع کا دوبارہ جی اٹھنا

(مرقس ۱۶:۱-۸؛ لوقا ۲۴:۱-۱۲؛ یوحنا ۲۰:۱-۱۰)

۲۸ سبت کا دن گزر گیا۔ یہ ہفتے کے پہلے دن کا سویرا تھا۔ مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے کے لئے آئیں۔

۲ تب خوفناک زلزلہ آیا۔ خداوند کا ایک فرشتہ آسمان سے اتر کر آیا۔ وہ فرشتہ قبر سے قریب جا کر منہ سے پتّھر کی اس چٹان کو لڑھکا یا اور اس چٹان پر بیٹھ گیا۔ ۳ وہ فرشتہ بجلی کی چمک کی طرح تابناک تھا۔ اور اس کی پوشاک برف کی طرح سفید اور صاف شفّاف تھی۔ ۴ قبر کی نگرانی پر متعین سپاہیوں نے جب فرشتہ کو دیکھا تو بہت خوفزدہ ہوئے اور مارے ڈر کے کانپتے ہوئے مردہ ہوگئے۔

۵ فرشتہ نے ان خواتین سے کہا "کہ تم گھبراؤمت کیوں کہ مُجھے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ تُم مصلوب یسوع کو تلاش کر رہے ہو۔ ۶ اب یسوع تو یہاں نہیں ہے۔ اُس لئے کہ اس کے کہنے کے مطابق وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ آؤ اور اس کی لاش کے رکھے جانے کی جگہ کو دیکھو۔ ۷ عجلت کرو اور اس کے شاگِردوں سے جا کر کہو اُن سے کہ یسوع دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ اور وہ گلیل کو جارہا ہے۔ تم سے پہلے ہی وہ وہاں رہے گا۔ تُم اس کو وہاں دیکھو گے"۔ تب فرشتے نے کہا

"تمہیں جو خبر سنانا چاہتا ہوں وہ یہی ہے بھولنا نہیں۔"

۸ فوراً وہ عورتیں کچھ خوف کے ساتھ اور قدرے خوشی و مسرت کے ساتھ قبر کی جگہ سے چلی گئیں۔ پیش آئے ہوئے واقعات کو شاگِردوں سے سنانے کے لئے وہ دوڑی جارہی تھیں۔ ۹ یسوع ان کے سامنے آموجود ہوا، اور کہنے لگا "کہ تُمہیں مبارک ہو۔" تب وہ عورتیں یسوع سے قریب ہوئیں اور اس کے پیروں پر گر کر اسکی عبادت کی۔ ۱۰ یسوع نے ان عورتوں سے کہا کہ "تُم گھبراؤ مت، میرے بھائیوں کے پاس جاؤ اور ان کو گلیل میں آنے کے لئے کہدو۔ اسلئے کہ وہ وہاں پر میرا دیدار کریں گے۔"

یہودی قائدین تک پہنچی ہوئی اطلاع

۱۱ وہ عورتیں شاگِردوں کو باخبر کرنے کے لئے چلی گئیں۔ اور ادھر قبر پر نگرانی کرنے والے چند سپاہی شہر میں جا کر پیش آئے ہوئے سارے حالات کاہنوں کے رہنما سنائے۔ ۱۲ تب کاہنوں کے رہنما نے بڑے اور معزز یہودیوں سے ملاقات کر کے گفتگو کرنے لگے اور ان سے جھوٹ کہلوانے کے لئے ایک بڑی رقم بطور رشوت دینے کی بھی تدبیر سوچنے لگے۔ ۱۳ انہوں نے سپاہیوں سے کہنا شروع کیا اور کہا کہ "لوگوں سے یہ کہو کہ رات کے وقت جب ہم نیند میں تھے تو یسوع کے شاگِرد آئے اور اس کی لاش کو چرالے گئے۔ ۱۴ اور کہا کہ اگر حاکم کو یہ بات معلوم بھی ہوجائے تو ہم اس کو مطمئن کردیں گے اور کہیں گے کہ تُم کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے کا اہتمام کریں گے۔" ۱۵ سپاہی رقم لے لئے اور ان کے کہنے کے مطابق کر گزرے۔ یہ قصہ آج بھی یہودیوں میں عام ہے۔

یسوع کی اپنے شاگردوں سے کہی ہوئی آخری باتیں

(مرقس ۱۶:۱۴-۱۸؛ لوقا ۲۴:۳۶-۴۹؛
یوحنا ۲۰:۱۹-۲۳)

۱۶ گیارہ شاگرد گلیل کو گئے۔ وہ پہاڑ پر گئے جہاں یسوع نے انہیں جانے کے لئے کہا تھا۔ ۱۷ پہاڑ پر شاگردوں نے یسوع کو دیکھا۔ انہوں نے اس کی عبادت کی۔ لیکن ان میں سے بعض شاگِردنے حقیقی یسوع کے ہونے کو تسلیم نہ کیا۔ ۱۸ اس لئے یسوع ان کے پاس آیا اور کہنے لگا "کہ آسمان کا اور اس زمین کا سارا

اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔ **۱۹** اس وجہ سے تُم جاؤ اور اس دُنیا میں بسنے والے تمام لوگوں کو میرے شاگرد بناؤ۔ باپ کے، بیٹے کے اور مُقدّس رُوح کے نام پر ان سب کو بپتسمہ دو۔ **۲۰** میں جن تمام باتوں کے کرنے کا تُم کو حکم دیا ہوں اس کے مطابق لوگوں کو فرمانبرداری کرنے کی تُم تعلیم دو۔ اور کہا کہ، میں رہتی دُنیا تک تُمہارے ساتھ ہی رہوں گا۔“

مرقس کی انجیل

یسوع کی آمد

(متّی ۳:۱-۱۲؛ لوقا ۳:۱-۹، ۱۵-۱۷؛
یوحنا ۱:۱۹-۲۸)

۱ خُدا کے بیٹے یسوع مسیح سے متعلق خُوش خبری کی یہ ابتداء۔ **۲** یسعیاہ نبی نے اس طرح لکھا ہے:

"سنو! میں اپنے پیغمبر کو تُجھ سے پہلے بھیج رہا ہوں۔
وہ تیرے لئے راہ کو ہموار کرے گا۔"

ملاکی ۳:۱

۳ "خُداوند کے لئے راہ کو ہموار کرو اس کی راہ کو سیدھے
بناؤ اس طرح ایک شخص صحرا میں آواز لگا رہا ہے"

یسعیاہ ۴۰:۳

۴ اسی طرح یوحنا بپتسمہ* دینے والے نے جنگل میں آ کر لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ "تُم تُمہارے گناہوں پر توبہ کرتے ہوئے خُداوند کی طرف رُجوع ہو کر بپتسمہ لو۔ تب ہی تُمہارے گناہ معاف ہوں گے۔ **۵** اہلیان یہودیہ اور یروشلم یوحنا کے پاس آئے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ اُس وقت یوحنا نے اُن کو دریائے یردن میں بپتسمہ دیا۔ **۶** یوحنا اونٹ کے بالوں کا بُنا اوڑھنا اوڑھ کر کمر سے چمڑے کا تسمہ باندھ لیتا تھا۔ وہ ٹڈّیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ **۷** یوحنا لوگوں کو وعظ دیتا "میرے بعد آنے والا مُجھ سے زیادہ طاقت ور ہوگا میں جُھک کر اُس کی جوتیوں کی تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں۔" **۸** میں تُم کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ تُم کو مُقدّس رُوح سے بپتسمہ دیگا۔"

یسوع کو بپتسمہ

(متّی ۳:۱۳-۱۷؛ لوقا ۳:۲۱-۲۲)

۹ ان دنوں یسوع گلیل کے ناصرت سے یوحنا کے پاس آیا یوحنا نے یسوع کو دریائے یردن میں بپتسمہ دیا۔ **۱۰** جب یسوع پانی سے اوپر آرہا تھا اس نے دیکھا آسمان کھلا اور رُوح القدس ایک کبوتر کی مانند اس کی طرف آرہا تھا۔ **۱۱** تب آسمان سے ایک آواز آئی "تو ہی میرا چہیتا بیٹا ہے۔ میں تُجھ سے خُوش ہوں۔"

یسوع کا امتحان

(متّی ۴:۱-۱۱؛ لوقا ۴:۱-۱۳)

۱۲ اسوقت رُوح نے یسوع کو صحرا میں بھیج دیا۔ **۱۳** یسوع وہاں چالیس دن کی مدت تک درندوں کے ساتھ بسر کرکے شیطان سے آزمایا گیا۔ تب فرشتے آئے اور یسوع کی مدد کی۔

پہلے شاگرد کا انتخاب

(متّی ۴:۱۲-۲۲؛ لوقا ۴:۱۴-۱۵؛ ۵:۱-۱۱)

۱۴ یوحنا کو جب قید کیا گیا یسوع نے گلیل جا کر لوگوں کو خُدا کی خُوش خبری دی۔ **۱۵** "وقت پُورا ہو گیا ہے۔ خُدائی بادشاہت قریب آگئی ہے تُمہارے گناہوں پر توبہ کرکے خُداوند کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور خُوش خبری پر ایمان لاؤ۔"

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جس کے معنی ڈبونا، ڈبونا یا آدمی کو دفن کرنا یا مُختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

۱۶ یسوع نے گلیل کی جھیل کے نزدیک سے گذرتے وقت شمعون* اور اس کے بھائی اندریاس کو دیکھا۔ یہ دونوں ماہی گیر تھے یہ مچھلی کا شکار کرنے جھیل میں جال پھینک رہے تھے۔ ۱۷ یسوع نے کہا "آؤ میرے پیچھے چلو میں تمکو دُوسرے ہی قسم کا ماہی گیر بناؤں گا۔ اس کے بعد تُم لوگوں کو پکڑو گے نہ کہ مچھلیوں کو۔" ۱۸ اس وقت وہ اپنے جالوں کو اسی جگہ چھوڑ کر اس کے پیچھے ہولئے۔

۱۹ یسوع گلیل جھیل کے کنارے گھوم پھر ہی رہا تھا کہ زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نامی دونوں بھائیوں کو دیکھا کہ وہ مچھلیوں کا شکار کرنے جالوں کو درست کر رہے تھے اور اپنی کشتی میں تھے۔ ۲۰ ان کے باپ زبدی اور مزدور بھی بھائیوں کے ساتھ کشتی میں تھے۔ یسوع نے ان کو فوراً بلایا فوراً ہی وہ اپنے باپ کو چھوڑ کر یسوع کے پیچھے ہولئے۔

بدرُوح کے اثرات سے متاثر آدمی کو چھٹکارہ

(لوقا ۴:۳۱-۳۷)

۲۱ سبت کے دن یسوع اور اس کے شاگرد کفر نحوم گئے۔ سبت کے دن یہودی عبادت گاہ میں جا کر وہ لوگوں کو وعظ کرنے لگے۔ ۲۲ یسوع کی تعلیمات سن کر لوگ حیران ہوئے۔ وہ ان کو شریعت کے استاد کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک حاکم کی طرح ان کو تعلیم دینے لگا۔ ۲۳ یسوع جب یہودی عبادت گاہ میں تھا تو بدرُوح اثرات سے متاثر ایک آدمی وہاں موجود تھا۔ ۲۴ وہ چلّایا" اے یسوع ناصری! تو ہم سے کیا چاہتا ہے؟ کیا تو ہمیں تباہ کرنے کے لئے آیا ہے؟ مجھے معلوم ہے تو خُدا کی جانب سے آیا ہوا مقدّس ہے۔"

۲۵ یسوع نے ڈانٹا "چپ رہ اس میں سے نکل کر باہر آجا" ۲۶ بدرُوح اس سے پنجہ آزمائی کرتے ہوئے اور پُورے زور و شور سے چلّاتے ہوئے اس میں سے نکل کر باہر آئی۔

۲۷ حاضرین حیران و ششدر ہوگئے۔ وہ آپس میں سوال کرنے لگے "یہ کیامعاملہ ہے؟ یہ ایک نئی تعلیم ہے۔ یہ صاحب مقتدر ہو کر تلقین کرتا ہے! حتیٰ کہ بدرُوحوں پر تک حکم چلاتا ہے اور وہ روحیں فرما نبردار ہو جاتی ہیں۔" ۲۸ یسوع کی یہ ساری خبر گلیل کے علاقے میں ہر سمت پھیل گئی۔

کئی لوگوں کو صحت و تندرستی

(متّی ۸:۱۴-۱۷؛ لوقا ۴:۳۸-۴۱)

۲۹ یسوع اور اس کے شاگرد یہودی عبادت گاہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر گئے۔ ۳۰ شمعون کی ساس بخار میں مبتلا تھی۔ وہاں کے لوگوں نے اس کے بارے میں یسوع سے عرض کی۔ ۳۱ اس طرح یسوع نے مریضہ کے بستر کے قریب جا کر اُس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُس کو بستر سے اوپر اٹھنے میں اسکی مدد کی فوراً وہ شفایاب ہو گئی۔ اور وہ اٹھ کر اسکی تعظیم کرنے لگی۔

۳۲ اس شام غروب آفتاب کے بعد لوگ مریضوں کو بد رُوحوں سے متاثرہ لوگوں کو اس کے پاس لائے۔ ۳۳ گاؤں کے تمام لوگ اس کے گھر کے دروازہ کے سامنے جمع ہوئے۔ ۳۴ یسوع نے مختلف بیماریوں میں مبتلا لوگوں کو شفاء بخشی، بدرُوحوں سے متاثر کئی لوگوں کو اس سے چھٹکارا دلایا۔ لیکن ان بد رُوحوں کو یسوع نے بات کرنے کا موقع ہی نہیں دیا۔ کیوں کہ بد رُوحوں کو معلوم تھا کہ یسوع کون ہے۔

خُوش خبری کا اعلان کرنے کے لئے یسوع کی تیاری

(لوقا ۴:۴۲-۴۴)

۳۵ دُوسرے دن صبح صادق ہی یسوع اٹھ کر باہر چلا گیا۔ وہ تنہا مقام پر گیا اور عبادت کرنے لگا۔ ۳۶ اس کے بعد شمعون اور اس کے ساتھی یسوع کی تلاش میں نکلے۔ ۳۷ وہ یسوع کو پایا اور کہنے لگے کہ "لوگ تُمہاری ہی راہ دیکھ رہے ہیں۔"

شمعون اسکا دُوسرا نام پطرس ہے۔

۳۸ یسوع نے کہا "یہاں سے قریبی قریوں کو ہمیں جا نا چاہئے ان مقامات پر مُجھے تبلیغ کرنا ہے اس کی خاطر میں یہاں آیا ہوں۔" **۳۹** اس طرح یسوع گلیل کے چاروں طرف دورہ کر کے ان کی یہودی عبادت گاہوں میں لوگوں کی تبلیغ کی اور بد رُوحوں سے متاثر لوگوں کو نجات دلائی۔

کوڑھی کی تندرستی

(متّی ۸:۱-۴؛ لوقا ۵:۱۲-۱۶)

۴۰ ایک کوڑھی یسوع کے پاس حاضر ہوا اور گھٹنے ٹیک کر اس سے معروضہ کرنے لگا "اگر تو چاہے تو مجھے صحت بخش سکتا ہے۔"

۴۱ یسوع نے اس پر رحم کے تقاضے سے چھو کر کہا "تیری صحت یابی میری آرزو ہے۔ تُجھے صحت نصیب ہو۔" **۴۲** اس کے ساتھ ہی فوراً اسے تندرستی نصیب ہوئی۔ کوڑھ چھوٹ گیا اور کوڑھی چلا گیا۔

۴۳-۴۴ یسوع اس کو روانہ کیا اور سختی سے تاکید کی کہ "اس چیز کے متعلق کسی سے نہ کہنا مگر جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور اپنے پاک صاف ہوجانے کی بابت اُن چیزوں کا جو مُوسیٰ نے مُقرّر کی نذرانہ پیش کر تا کہ اُن کے لئے گواہی ہو۔" **۴۵** وہ وہاں سے جا کر لوگوں سے کہا کہ یسوع نے ہی اس کو شِفا دی۔ اس طرح یسوع کے بارے میں خبر ہر طرف پھیل گئی۔ اور اِسی لئے جب لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں، اُس وقت یسوع شہر میں داخل نہ ہوسکا۔ یسوع ایسی جگہ قیام کرتا جہاں لوگ نہ بسر کرتے ہو۔ لیکن لوگ تمام شہروں سے آتے اور وہاں پہنچتے جہاں یسوع ہوتا۔

مفلوج آدمی کی صحت یابی

(متّی ۹:۱-۸؛ لوقا ۵:۱۷-۲۶)

۲ چند دن گذرنے کے بعد یسوع کفر نحوم کو واپس آیا۔ یہ خبر پھیل گئی کہ یسوع گھر واپس آگیا ہے۔ **۲** لوگ کثیر تعداد میں یسوع کی تبلیغ سننے کے لئے جمع ہوئے۔ گھر بھر گیا تھا۔وہاں کسی ایک کے ٹھہرنے کے لئے دروازے کے باہر بھی جگہ نہ تھی۔ یسوع انہیں تعلیم دے رہا تھا۔ **۳** چند لوگوں نے ایک فالج زدہ آدمی کو اس کے پاس لایا اسے چار آدمی اٹھائے ہوئے تھے۔ **۴** گھر چونکہ بہت بھرا ہوا تھا اسلئے وہ اس کو یسوع تک نہ لاسکے۔ اس وجہ سے وہ لوگ یسوع جس گھر میں تھا اس چھت پر گئے اور اس جگہ کے چھت میں سوراخ ڈال دیا جہاں یسوع تھا۔ اس طرح وہاں سے جگہ بنا کر مریض کو بستر سمیت اتار دیا۔ **۵** اُن لوگوں کے اس گہرے ایمان کو دیکھ کر یسوع نے مفلوج آدمی سے کہا، "اے نوجوان ! تیرے گناہ معاف ہوگئے ہیں۔"

۶ چند شریعت کے معلّمین وہاں بیٹھے ہوئے تھے جنہوں نے یسوع کی کہی ہوئی باتوں کو سُنا اور سوچا۔ **۷** "یہ ایسا کیوں کہتا ہے؟ یہ کلمات خُدا کی بے عزّتی کرنے والے ہیں! کیوں کہ صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔"

۸ یسوع نے سُمجھا کہ شریعت کے معلّمین اس کے متعلق سوچ رہے ہیں تو کہا "تُم ایسا اس طرح کیوں سوچتے ہو؟ **۹** اس مفلوج آدمی کو کیا کہنا آسان ترین ہے؟ "تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں یا اس طرح کہنا چاہئے کہ اٹھ اور تیرا بستر اٹھالے جا۔ **۱۰** لیکن ابن آدم کو زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کا حق ہے۔ یہ تُمہیں سُمجھنا ہوگا" تب یسوع نے مریض سے اس طرح کہا۔" **۱۱** "میں تُجھ سے کہہ رہا ہوں اٹھ اور تیرا بستر لے اور گھر جا۔" **۱۲** فوراً مریض اٹھ کھڑا ہوا اور اپنا بستر لیتے ہوئے سب کے سامنے وہاں سے باہر چلا گیا۔ اس منظر کو دیکھ کر لوگوں نے حیران ہو کر کہا "ہم نے ایسا کوئی واقعہ پہلے کبھی نہ دیکھا۔" اور وہ خُدا کی تعریف کرنے لگے۔

لاوی (متّی) یسوع کے پیچھے ہولیا

(متّی ۹:۹-۱۳؛ لوقا ۵:۲۷-۳۲)

۱۳ یسوع دوبارہ جھیل کے پاس گیا کئی لوگ اس کے پیچھے گئے اس نے ان کو تعلیم دی۔ **۱۴** جب یسوع جھیل کے کنارے گزر رہا تھا ایک محصول وصول کرنےوالے حلفئی کے

بیٹھے لاوی کو دیکھا- لاوی محصول وصولی کے چبوترے پر بیٹھا تھا- یسوع نے کہا ''میرے پیچھے آؤ'' تب وہ اٹھ کر یسوع کے پیچھے ہولیا-

۱۵ اس دن تھوڑی دیر بعد یسوع لاوی کے گھر میں کھانا کھارہا تھا- وہاں کئی ایک محصول وصول کرنے والے اور دیگر بد کر دار لوگ بھی یسوع اور ان کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھارہے تھے- ان لوگوں میں متعدد یسوع کے تابعین تھے- **۱۶** شریعت کے معلّمین جوفریسی تھے دیکھے کہ محصول وصول کرنے والے عہدیداروں اور دیگر بد کر دار لوگوں کے ساتھ یسوع کھا رہا تھا تو انہوں نے یسوع کے شاگردوں سے پُوچھا، ''وہ کیوں گناہ گاروں اور محصول وصول کرنے والے عہدیداروں کے ساتھ کھانا کھاتا ہے؟''

۱۷ یسوع نے یہ سُنااور ان سے کہا ''صحت مندوں کے لئے طبیب کی ضرورت نہیں- بیماروں کے لئے طبیب کی ضرورت ہوتی ہے- میں شریف لوگوں کو بلانے کے لئے نہیں آیا ہوں میں گناہ گاروں کو بلانے کے لئے-''

یسوع دُوسرے مذہبی پیشواؤں کی طرح نہیں ہے

(متّی ۹:۱۴-۱۷؛لوقا ۵:۳۳-۳۹)

۱۸ یوحنا کے شاگرد اور فریسی *لوگ روزہ رکھتے تھے- چند لوگ یسوع کے پاس آئے اور پُوچھا''یوحنا کے شاگرد اور فریسی بھی روزہ رکھتے ہیں- لیکن تیرے شاگرد روزہ کیوں نہیں رکھتے؟''

۱۹ یسوع نے جواب دیا''جب شادی ہورہی ہے، جب دُلہا ساتھ رہتا ہے تو اسکے دوست غم نہیں کرتےاور نہ روزہ رکھتے ہیں- **۲۰** لیکن ایک وقت آئے گا جب وہ اپنے دوستو کو چھوڑ کرچلا جائے گا، تب اسکے دوست فکر مند ہوں گے اور روزہ رکھیں گے-

۲۱ ''کوئی بھی اپنی پرانی اور پھٹی ہوئی پُوشاک پر نئے کپڑے کا پیوند نہیں لگا تا- اگر وہ ایسا پیوند لگاتا بھی ہے تو وہ پیوند سکڑ کر پھٹی ہوئی جگہ کو مزید بڑا بنا تا ہے- **۲۲** اسی طرح لوگ نئے انگور کے رس کو پُرانے مشکوں میں ڈالکر نہیں رکھتے کیوں کہ ایسا کرنے سے مشک بھی ٹوٹ جاتی ہے اورانگور کا رس بھی ضائع ہوجاتی ہے- اس لئے لوگ ہمیشہ نئے انگور کے رس کو کونئی مشکوں میں ڈال کر رکھتے ہیں-''

چند یہودی یسوع پر تنقید کرتے ہیں

(متّی ۱۲:۱-۸؛لوقا ۶:۱-۵)

۲۳ سبت کے دن یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ چند کھیتوں سے گزر رہا تھا- جب وہ چل رہے تھے تو شاگردوں نے کھانے کے لئے دانے کی چند بالیاں توڑلیں- **۲۴** فریسیوں نے یہ دیکھا اور یسوع سے پُوچھا''تیرے شاگرد ایسا کیوں کرتے ہیں؟ سبت کے دن ایسا کرنا کیا یہودیوں کے شریعت کے خلاف نہیں ہے-''

۲۵ یسوع نے ان کو جواب دیا''کیا تُم نے نہیں پڑھا ہے کہ داؤد اوراس کے لوگ جب بھوکے تھے اور جب اُنہوں نے کھانا مانگا تو اس نے ان کے لئے کیا کیا تھا- **۲۶** وہ سردار کاہن ابی یاتر کا دور تھا- داؤد خُدا کے گھر میں گیا اور اُس نے خُداوند کو نذر کی ہوئی روٹی کھائی- موسیٰ کی شریعت کہتی ہے صرف کاہن ہی روٹی کھا سکتا ہے داؤد نے اپنے ساتھ موجود لوگوں کو بھی روٹی دی-''

۲۷ اس کے بعد یسوع نے فریسیوں سے کہا ''سبت کا دن اس لئے مقرر ہوا کہ اس میں لوگوں کی مدد ہو نہ کہ لوگوں کی تخلیق کامقصد یہ ہے کہ وہ سبت کے دن اس کے حوالے ہوجائیں- **۲۸** اسی لئے ابن آدم سبت کے دن کے لئے اور تمام دنوں کے لئے خُداوند ہے-''

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے جو یہودی شریعت اور رواج کا محتاط دعویدار ہے-

وہ جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا اس کی تندرستی

(متّی ۱۲: ۹-۱۴؛ لوقا ۶: ۶-۱۱)

۳ دوسرے دن یسوع یہودی عبادت خانہ میں گیا- وہاں ایک ہاتھ سوکھا ہوا آدمی تھا- ۲ وہاں پر موجود چند یہودی یسوع سے ہونے والی کسی بھی لغزش کے منتظر تھے تا کہ وہ اسکو مورد الزام ٹھہرائیں وہ لوگ نظر رکھے ہوئے تھے کہ کیسے یسوع اس سکڑے ہاتھ والے آدمی کو چنگا کرے گا- یہ سبت کا دن تھا اس لئے وہ اس کے قریب ہی ٹھہرے- ۳ یسوع نے ہاتھ سوکھے ہوئے آدمی سے کہا "کھڑا ہو جا سبھی لوگوں کو تجھے دیکھنے دے-"

۴ تب یسوع نے لوگوں سے پُوچھا "سبت کے دن کیا کام کرنے کی اجازت ہے نیک کام یا بُرا کام ؟ کیا یہ صحیح ہے کہ ایک کی زندگی کو بچائی جائے یا نابُود کردی جائے ؟" لیکن وہ خاموش رہے کیوں کہ وہ جواب دینے سے قاصر تھے-

۵ یسوع نے غصّہ سے لوگوں کی طرف دیکھا- ان کی ضد نے اسے رنجیدہ کیا- یسوع نے اس آدمی سے کہا، "تو اپنے ہاتھ کو آگے بڑھا" اس نے اپنے ہاتھ کو یسوع کی طرف آگے بڑھایا- فوراً ہی اس کا ہاتھ شفا یاب ہوگیا- ۶ اس وقت فریسی یہودیوں کے ساتھ باہر گئے اور منصوبہ باندھنا شروع کیا کہ کس طرح یسوع کو قتل کیا جائے-

یسوع مسیح کے پیچھے لوگوں کی بھیڑ

۷ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کے طرف گیا- گلیل کے کئی لوگ اس کے ساتھ ہو لئے- ۸ کثیر تعداد میں لوگ یہودیہ سے یروشلم سے اور ادونیہ سے دریائے یردن کے اس طرف کے علاقے سے اور صور اور صیدا کے اطراف و اکناف والے جگھوں سے آئے- یسوع کی کارگزاریوں کو سن کروہ آئے تھے- ۹ یسوع نے لوگوں کی اس بھیڑ کو دیکھ کر اپنے شاگردوں سے کہا اسکے لئے ایک کشتی تیار کرے تا کہ وہ لوگ کچل نہ دیں- ۱۰ یسوع نے کئی لوگوں کو شفا یاب کیا- اس لئے تمام مریض اس کو چھونے کے لئے اس پر گرے پڑے تھے- ناپاک رُوحوں سے متاثر کئی لوگ وہاں تھے ۱۱ بد رُوحیں یسوع کو دیکھکر اس کے سامنے نیچے گرتے اور زور سے چیختے تھے کہ "تو خُدا کا بیٹا ہے-" ۱۲ اس لئے یسوع نے ان کو اس بات کی سختی سے تاکید کی تھی کہ لوگوں کو معلوم نہ ہو کہ وہ کون ہے-

یسوع کا بارہ رسولوں کا انتخاب کرنا

(متّی ۱۰: ۱-۴؛ لوقا ۶: ۱۲-۱۶)

۱۳ تب یسوع ایک پہاڑ پر چڑھ گیا- یسوع نے چند لوگوں کو اپنے پاس آنے کے لئے کہا یسوع کی چاہت اور پسند کے لوگ یہی ہیں- یہ لوگ یسوع کے پاس اوپر گئے- ۱۴ اُس نے ان میں سے بارہ آدمیوں کو اسکے رسولوں کی حیثیت سے چن لیا- یسوع نے چاہا کہ یہ بارہ آدمی اس کے ساتھ رہیں اور ان کو دُوسرے مقامات پر لوگوں کی تعلیم کے لئے بھیجا جائے ۱۵ اس کے علاوہ بدرُوحوں سے متاثر لوگوں کو ان سے چھٹکارہ دلانے کے لئے ان کو اختیارات دینا چاہا- ۱۶ ان بارہ آدمیوں کو یسوع نے چن لیا وہ : شمعون یسوع نے اس کو پطرس نام دیا- ۱۷ زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا یسوع نے ان کو بُوانرگس کا نام دیا- اس کا مطلب "گرج کے بیٹے"- ۱۸ اندریاس، فلپ اور برتلمائی، متّی، توما، حلفی کا بیٹا یعقوب، تدّی اور شمعون قوم پرست*- ۱۹ اور یہوداہ اسکریوتی وہی ہے جس نے یسوع کو اس کے دشمنوں کے حوالے کیا-

یسوع مسیح پر بدرُوح کے اثرات کا الزام

(متّی ۱۲: ۲۲-۳۲؛ لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳؛ ۱۲: ۱۰)

۲۰ تب یسوع گھر کو گیا- لیکن وہاں دوبارہ کئی لوگ جمع ہوگئے- اس وجہ سے یسوع اور اس کے شاگردوں نے کھانا بھی نہ کھا سکے- ۲۱ یسوع کے افراد خاندان کو ان تمام حالات کا علم ہوا- چونکہ کُچھ لوگوں نے کہا کہ یسوع پاگل تھا- اس کے افراد خاندان اس کو لے جانے کے لئے آئے-

---

قوم پرست یہ یہودیوں کا سیاسی گروہ ہے-

۲۲ شریعت کے معلّمین جو یروشلم سے آئے تھے نے کہا "بلجبل (شیطان) اس میں ہے۔ وہ بدروحوں سردار کی مدد سے بد رُوحوں سے متاثر لوگوں کو چھٹکارہ دلاتا ہے۔"

۲۳ اس لئے یسوع نے لوگوں کو بلایا کہ وہ مل کر آئیں اور ان کو تُمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دی" یسوع نے کہا کہ شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتا ہے۔ ۲۴ بادشاہت جو خود اپنے خلاف لڑتی ہے۔ خود قائم نہیں رہ سکتی۔ ۲۵ جو خاندان بٹ گیا ہو وہ باقی نہیں رہ سکتا۔ ۲۶ اگر شیطان خود اپنے ہی خلاف پلٹ جائے اور بٹ جائے وہ کھڑا نہیں رہ سکتا اس کی حکومت کا خاتمہ آجاتا ہے۔ ۲۷ اگر کوئی آدمی کسی طاقتور آدمی کے گھر میں گھس کر چیزوں کو چرانا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ پہلے زورآور کو باندھے۔ تب کہیں اس کو زورآور کے گھر سے اشیاء کا چرانا ممکن ہو سکے گا۔ ۲۸ میں تُم سے سچائی کہتا ہوں لوگوں سے ہونے والے تمام گناہوں کو اور کفر کلمات کی معافی مل سکتی ہے۔ ۲۹ لیکن رُوح القدس * کے خلاف جو کوئی گناہ کرے گا اسے کبھی معافی نہ ملے گی کیوں کہ وہ ہمیشہ اس گناہ کا مجرم رہے گا۔"

۳۰ یسوع نے یہ اس لئے کہا کہ معلّمین شریعت کہتے ہیں کہ یسوع کے اندر ناپاک رُوح ہے۔

یسوع کے شاگرد ہی اس کے خاندان کے حقیقی افراد ہیں

(متّی ۱۲:۴۶-۵۰؛ لوقا ۸:۱۹-۲۱)

۳۱ تب یسوع کی ماں اور اس کے بھائی وہاں آئے وہ باہر کھڑے ہوگئے اور ایک آدمی کو اندر بھیجا کہ یسوع مسیح کو باہر آنے کے لئے کہے۔ ۳۲ کئی لوگ یسوع کے اطراف بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے یسوع سے کہا کہ "تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تیرا انتظار کر رہے ہیں۔"

۳۳ یسوع نے جواب دیا کہ "میری ماں کون؟ میرے بھائی کون؟" ۳۴ تب اس نے اپنے اطراف بیٹھے ہوئے لوگوں کی طرف دیکھ کر کہا، "یہی لوگ میری ماں اور میرے بھائی ہیں۔ ۳۵ جو کوئی خُدا کی مرضی کے مطابق چلے گا وہی میرا بھائی بہن اور میری ماں ہوگی۔"

تخم ریزی کرنے والے کسان کی مثال

(متّی ۱۳:۱-۹؛ لوقا ۸:۴-۸)

۴ ایک دُوسرے موقع پر یسوع جھیل کے کنارے لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ ایک بڑی بھیڑ اس کے اطراف جمع ہو گئی۔ یسوع ایک کشتی میں جا بیٹھا اور جھیل کے کنارے تھوڑی دور فاصلہ پر چلا گیا تمام لوگ پانی کے کنارے تھے۔ ۲ یسوع نے کشتی میں بیٹھ کر لوگوں کو مختلف تُمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دی۔ اس نے کہا ۳ "سنو ایک کسان تخم ریزی کرنے کے لئے کھیت کو گیا۔ ۴ بوقت تخم ریزی چند دانے راستے کے کنارے گرے چند پرندے آئے اور وہ دانے چُگ گئے۔ ۵ چند دانے پتھریلی زمین پر گرے اس زمین پر زیادہ مٹی نہ تھی۔ زمین گہری نہ ہونے کی وجہ سے بہت جلد ہی اُگ گئے۔ ۶ لیکن جب سورج او پر چڑھا گہری جڑیں نہ ہونے کی وجہ سے وہ پُودے سوکھ گئے۔ ۷ چند اور دانے خار دار جھاڑیوں میں گرے، خار دار جھاڑیاں پھلنے پھولنے کے بعد اچھے پُودوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ جس کی وجہ سے وہ پُودے کوئی پھل نہ دیئے۔ ۸ چند دُوسرے دانے زرخیز زمین پر گرے۔ وہ دانے اُگے اور آگے بڑھ کر ثمر آور ہوئے۔ ان میں چند درخت تیس گنا اور چند ساٹھ گنا اور دُوسرے چند درخت سو گنا زیادہ پھل دیئے۔"

۹ تب یسوع نے کہا "تم لوگ جو میری باتوں کو سن رہے ہو غور سے سنو!"

یسوع کا تُمثیلوں کو بیان کرنے سے کیا مطلب ہے؟

(متّی ۱۳:۱۰-۱۷؛ لوقا ۸:۹-۱۰)

۱۰ جب یسوع اکیلا تھا تو اس کے بارہ رسولوں * اور اس

روح القدس یہ خُدا کی روح بھی کہلاتی ہے۔ مسیح کی رُوح اور مطمئن طریقے سے خُدا اور مسیح کو ملاتی ہے یہ دُنیا میں رہنے والے لوگوں کے درمیان خدا کے کام کرتی ہے۔

رسولوں یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مددگاروں کو چُن لیا تھا۔

کے دیگر شاگردوں نے ان تُمثیلوں کی بابت اس سے پُوچھا ۱۱ یسوع نے کہا "خُدائی بادشاہت کی سچائی کا راز صرف تُم سمجھ سکتے ہو لیکن دُوسرے لوگوں کو میں تُمثیلوں ہی کے ذریعہ ہر چیز سمجھاتا ہوں۔ ۱۲ "وہ دیکھیں گے، دیکھیں گے:

لیکن حقیقت میں کبھی نہیں دیکھتے وہ سُنیں گے سُنیں گے لیکن کبھی نہیں سمجھیں گے۔ اگر وہ دیکھیں اور سمجھیں گے، تو شاید تبدیل ہو سکتے ہیں اور معافی مل سکتی ہے۔"

یسعیاہ ۶:۹-۱۰

بوئے ہوئے دانوں سے متعلق یسوع کی وضاحت

(متّی ۱۳:۱۸-۲۳؛ لوقا ۸:۱۱-۱۵)

۱۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "کیا تُم نے اس تُمثیل کو سُمجھا اگر تُم اس تُمثیل کو نہ سمجھے تو پھر دُوسری کونسی تمثیل کو سمجھو گے؟ ۱۴ کسان جو بوتا ہے اس کی نسبت ویسا ہی ہے جو خُدا کی تعلیمات کو لوگوں میں تبلیغ کرتا ہے۔ ۱۵ کُچھ لوگ خُداوند کے تعلیمات سنتے ہیں۔ لیکن ان میں ڈالے گئے کلام کو شیطان نکال کر باہر کر دیتا ہے۔ اور یہ لوگ راستے کے کنارے بو ئے ہوئے بیج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ۱۶ اور کُچھ دُوسرے لوگ جو خُداوند کا کلام سنتے ہیں اور خُوشی سے جلدی قبول بھی کر لیتے ہیں۔ ۱۷ لیکن وہ اس کلام کو اپنے دِل کی گہرائی میں جڑ پکڑنے کا موقع ہی نہیں دیتے۔ وہ اس کلام کو تھوڑی دیر کے لئے ہی رکھتے ہیں۔ اس کلام کی نسبت سے ان پر کوئی مصیبت آئے یا ان پر کوئی ظلم و زیادتی ہو وہ اس کو بہت جلد ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کی تُمثیل پتھریلی زمین پر بیج گرنے کی طرح ہے۔ ۱۸ اور چند لوگ کانٹوں والے درخت کی زمین پر بوئے جیسے ہوں گے یہ لوگ کلام کو تو سنتے ہیں۔ ۱۹ لیکن زندگی کے تفکرات، دولت کا لالچ اور کئی دُوسری آرزوئیں ان کے دلوں میں اتری بات کو بہر آور ہو نے نہیں دیتے۔ اس وجہ سے ان کی زندگی میں یہ کلام ثمر آور نہیں ہوتا۔ ۲۰ اور بعض لوگ اس بیج کی طرح ہوتے ہیں جو زرخیز زمین پر گرے ہوں جب وہ کلام کو سنتے ہیں تو قبول کرکے پھل دیتے ہیں بعض مواقعوں پر تیس گناہ زیادہ اور بعض اوقات ساٹھ گنا سے زیادہ اور بعض اوقات سو سے زیادہ پھل دیتے ہیں۔"

روشن چراغ کی طرح بنو

(لوقا ۸:۱۶-۱۸)

۲۱ پھر یسوع نے کہا "کیا تُم جلتے چراغ کو کسی برتن کے اندر یا کس پلنگ کے نیچے رکھو گے؟ نہیں بلکہ تُم چراغ کو چراغ دان میں رکھتے ہو۔ ۲۲ ہر چیز جو چھپی ہوئی ہے صاف نظر آئے گی اور ہر چیز جو پُوشیدہ اور چھپی ہوئی ہو کھلی اور واضح ہو جائے گی۔ ۲۳ میری بات سننے والے توجہ سے سنو!

۲۴ "تُم جن باتوں کو سن رہے ہو غور سے سنو۔ تُم جن ناپُوں سے ناپتے ہو انہی میں تُم ناپے جاؤ گے تُم نے جتنا دیا ہے اس سے بڑھ کر وہ دیں گے۔ ۲۵ جس کے پاس کُچھ ہے اس کو اور زیادہ دیا جائے گا۔ جس کے پاس کُچھ نہ ہو اس سے جو بھی ہے لے لیا جائے گا۔"

بوئے ہوئے دانے کی نسبت سے یسوع مسیح کی تُمثیل

۲۶ پھر یسوع نے کہا "خُدا کی بادشاہت زمین میں تخم ریزی کرنے والے آدمی کی مانند ہے۔ ۲۷ دانہ رات دن بڑھتا ہے کسان سو رہا ہو کہ جاگتا ہو دانہ بڑھتے ہی رہتا ہے کسان نہیں جانتا کہ دانہ کس طرح بڑھتا ہے۔ ۲۸ زمین پہلے پُودے کو پھر بالیوں کو اور اس کے بعد دانوں سے بھری بالی کو خود بخود پیدا کرتی ہے۔ ۲۹ پھر کہا جب بالی میں دانہ پختا ہوتا ہے تو کسان فصل کاٹتا ہے "اسکو فصل کاٹنے کا زمانہ کہتے ہیں۔"

خُداوند کی بادشاہت رائی کے دانے کی طرح ہے

(متّی ۱۳:۳۱-۳۲؛ ۳۴-۳۵؛ لوقا ۱۳:۱۸-۱۹)

۳۰ پھر یسوع نے کہا "خُدا کی بادشاہت کے بارے میں وضاحت کرنے کے لئے میں تُم کو کونسی تُمثیل دوں؟ ۳۱ اس

نے کہا خُدا کی بادشاہت رائی کے دانہ کی مانند ہوتی ہے تُم زمین میں جن دانوں کو بوتے ہو ان میں رائی ایک بہت چھوٹا دانہ ہے۔ **۳۲** جب تُم اس دانے کو بوتے ہو تو وہ خوب بڑھتا ہے اور تُمہارے باغ کے دیگر پیڑوں میں وہ بہت بڑا ہوتا ہے۔اس کی بڑی بڑی شاخیں ہوتی ہیں۔ جنگل کے پرندے وہاں آکر اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ اور سورج کی گرمی سے محفوظ ہوتے ہیں۔"

۳۳ یسوع ایسے بے شمار تُمثیلوں کے ذریعہ بہ آسانی سمجھ میں آنے والی باتوں کی تعلیم دیتا رہا۔ **۳۴** یسوع ہمیشہ تُمثیلوں کے ذریعہ لوگوں کو تعلیم دیتا تھا لیکن جب اس کے شاگرد اس کے سامنے ہوتے تو ان کو وہ سب کُچھ وضاحت کر کے سمجھاتا تھا۔

یسوع کے حکم کی تعمیل میں آندھی کی اطاعت گزاری

(متّی ۸:۲۳-۲۷؛لوقا ۸:۲۲-۲۵)

۳۵ اس روز شام یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "میرے ساتھ آؤ جھیل کے اس کنارے جائیں گے۔" **۳۶** یسوع اور ان کے شاگرد وہاں کے لوگوں کو وہیں پر چھوڑ کر چلے گئے۔ جس کشتی میں بیٹھ کر یسوع تعلیم دے رہا تھا وہی پر چلے گئے۔ ان کے لئے دُوسری بہت سی کشتیاں موجود تھیں۔ **۳۷** وہ جا ہی رہے تھے کہ جھیل پر بھیانک آندھی چلنی شروع ہو گئی۔ اونچی اونچی لہریں کشتی سے ٹکرانا شروع ہوئیں۔ کشتی تقریباً پانی سے بھر گئی۔ **۳۸** یسوع کشتی کے پچھلے حصّہ میں تکیہ پر سر رکھ کر سو رہا تھا۔شاگرد اس کے قریب جا کر اسے جگایا اس سے کہا "اے استاد! کیا تُمہارا ہم سے تعلق نہیں؟ ہم پانی میں ڈوبے جا رہے ہیں۔۔"

۳۹ یسوع نے نیند سے بیدار ہو کر آندھی اور لہروں کو حکم دیا کہ "ہیجان نہ ہو خاموش رہو تب آندھی تھم گئی اور جھیل پر موت کا سا سکوت چھا گیا۔

۴۰ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "تُم کیوں گھبراتے ہو ؟ کیا تُم میں ابھی یقین پیدا نہیں ہوا۔"

۴۱ شاگرد خوف زدہ ہو گئے اور ایک دوسرے سے کہا "یہ کون ہو سکتا ہے؟ ہوا اور پانی پر بھی اس کا تصّرف ہے۔"

بدرُوح سے متاثر آدمی کو نجات

(متّی ۸:۲۸-۳۴؛لوقا ۸:۲۶-۳۹)

۵ یسوع اور اسکے شاگرد جھیل کے پار گراسینیوں کے ملک میں گئے۔ **۲** یسوع جب کشتی سے باہر آیا تو دیکھا کہ ایک آدمی قبروں سے نکل کر اس کے پاس آیا اس پر بدرُوح کے اثرات تھے۔ **۳** وہ قبروں میں رہتا تھا اس کو باندھ رکھنا کسی کے لئے ممکن نہ تھا اس کو زنجیروں میں جکڑ دینا بھی کوئی فائدہ مند ثابت نہ ہوا۔ **۴** لوگوں نے کئی مرتبہ اس کے ہاتھ پیر باندھنے کے لئے زنجیروں کا استعمال کیا۔ لیکن وہ ان کو اکھاڑ پھینک دیا۔ کسی میں اتنی قوّت نہیں تھی کہ اس کو قابو میں کرے۔ **۵** وہ رات دن قبرستان میں قبروں کے اطراف اور پہاڑوں پر چلتا پھرتا تھا اور چیختے ہوئے اپنے آپکو پتھروں سے کُچل لیتا تھا۔

۶ یسوع اس سے بہت دور کا فاصلہ پر تھا اس شخص نے اُسے دیکھا اور دوڑتے ہوئے جا کر اسکے سامنے دراز ہوا آداب بجالایا اور سجدہ کیا۔ **۷-۸** یسوع نے اس سے کہا "اے بدرُوح اس کے اندر سے تو باہر آجا" اس شخص نے اونچی آواز میں چلاّتے ہوئے کہا "اور عرض کیا اے یسوع سب سے عظیم خُدا کا بیٹا مُجھ سے تو کیا چاہتا ہے؟ خُداوند کی قسم کھا کر کہتا ہوں مجھے تکلیف نہ دے۔"

۹ پھر یسوع نے اس سے پُوچھا "تیرا نام کیا ہے"

اس نے جواب دیا "میرا نام لشکر * ہے کیوں کہ مُجھ میں کئی بدروحیں ہیں۔" **۱۰** اس آدمی کے اندر کی بدروحیں یسوع سے بار بار التجا کرنے لگیں کہ اس علاقہ سے باہر نکالا نہ جائے۔ **۱۱** وہاں سے قریب پہاڑی پر سوّروں کا ایک انبوہ چر رہا تھا۔ **۱۲** بدروحوں نے یہ کہتے ہوئے یسوع سے معروضہ کیا کہ "ہم سب کو سوّروں کے ساتھ بھیج دے۔ اور ہمیں ان میں داخل ہونے کی

لشکر لشکر کے معنی ۶۰۰۰ ہزار فوجیوں کا فوجی دستہ

اجازت دے۔" ۱۳ جونہی ان کو یسوع سے اجازت ملی تو وہ اس آدمی میں سے نکل کر سوّروں میں گھُس گئیں۔ تب تمام سوّر پہاڑ سے اتر کر جھیل میں گر کر ڈوب گئے۔ اس انبوہ میں کوئی دو ہزار سوّر تھے۔

۱۴ سوّر کی دیکھ بھال کرنے والے لوگ شہر میں آئے اور باغات میں گئے اور لوگوں کو واقف کرایا۔ تب لوگ جو واقعہ پیش آیا اسکو دیکھنے کے لئے آئے۔ ۱۵ وہ یسوع کے پاس آئے انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی جو مختلف بدرُوحوں سے متاثر تھا اور کپڑے پہنے ہوئے وہاں بیٹھا ہے۔ وہ آدمی ہوش و حواس میں تھا وہ لوگ اس کو دیکھ کر ڈر گئے۔ ۱۶ بعض لوگ وہاں موجود تھے اور یسوع نے جو کیا اُس کو دیکھا۔ اِن لوگوں نے دوسرے لوگوں سے کہا کہ اس شخص کو جس کے اندر بدرُوحیں ہیں اُس کو کیا پیش آیا۔ اور انہوں نے سوّروں کے بارے میں بھی کہا۔ ۱۷ تب لوگوں نے یسوع کو اپنا ملک چھوڑجانے کی گذارش کی۔

۱۸ جب یسوع وہاں سے جانے کے لئے کشتی میں سوار ہو نے کی تیاری کر رہا تھا تو اس وقت وہ آدمی جو بدرُوحوں سے نجات پائی تھی۔ یسوع سے درخواست کی کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا۔ ۱۹ لیکن یسوع نے اس کو اپنے ساتھ لے جانے سے انکار کر دیا اور کہا، " تو اپنے گھر کو جا اور اپنے دوستوں کے پاس جا۔ اور خُداوند نے تیرے ساتھ جو بھلائی کی ہے اور اس نے تیرے ساتھ جو مہربانی کا سلوک کیا ہے ان کو بتا۔" ۲۰ اس وقت وہ وہاں سے چلا گیا اور یسوع نے اسکے ساتھ جو احسان کیا تھا اُسے اُس نے دِکُپلس * کے لوگوں کو معلوم کرادیا۔ تو وہ لوگ نہایت متعجب ہوئے۔

مری ہوئی لڑکی کو زندگی دینا اور بیمار عورت کو شفایاب کرنا

(متّی ۹:۱۸-۲۶؛ لوقا ۸:۴۰-۵۶)

۲۱ یسوع دوبارہ کشتی میں جھیل کے اس پار کنارے پہنچا جھیل کے کنارے بہت سارے لوگ اس کے اطراف جمع ہو گئے۔ ۲۲ یہودی عبادت خانہ کا ایک عہدیدار وہاں آیا۔ اس کا نام یائر تھا اس نے یسوع کو دیکھا اور اس کے سامنے گر کر سجدہ کیا اور بہت التجا کی۔ ۲۳ "میری چھوٹی بیٹی مر رہی ہے مہربانی کرکے تو آور تیرے ہاتھوں سے اس کو چھو اس وقت وہ صحت پا کر زندہ ہو گی۔"

۲۴ یسوع عہدیدار کے ساتھ گیا۔ کئی لوگ یسوع کے پیچھے ہو لئے اور وہ اس کے اطراف دھکا پیل کر رہے تھے۔

۲۵ ان لوگوں میں ایک عورت تھی جسے بارہ سال سے خون جاری تھا۔ ۲۶ وہ بہت تکلیف میں مبتلا تھی۔ اس کو تکلیف سے نجات دلانے بہت سے طبیبوں نے نہایت کوشش کی اس کے پاس جو روپیہ پیسہ تھا وہ سب خرچ ہو گیا۔ اس کے باوجود وہ صحت نہ پائی۔ اس کا مرض بدتر ہو رہا تھا ۲۷ اس کو یسوع کے بارے میں معلوم ہوا اس لئے وہ لوگوں کی بھیڑ میں پیچھے سے آکر اس کے چغے کو چھوئی۔ ۲۸ اس خاتون نے سوچا کہ "اس کا لباس چھونا کافی ہے میں صحت مند ہو جاؤں گی۔" ۲۹ چھوتے ہی اس کا جاری خون رُک گیا اپنی صحت یابی کا اسے احساس ہوا۔ ۳۰ یسوع نے محسوس کیا کہ اس میں سے کُچھ قوّت چلی گئی ہے احساس ہوا اور وہ وہیں پر ٹھہر کر پیچھے مڑ کر دیکھا اور پُوچھا "میرے لباس کو کس نے چُھوا ہے ؟"

۳۱ شاگِردوں نے کہا "تُم دیکھتے ہو کہ مجمع تُم پر ہر طرف سے گِرا پڑرہا ہے ایسے میں تُم پُوچھ رہے ہو کہ مجھے کون چھوا ہے؟"

۳۲ اس نے چاروں طرف نگاہ کی تا کہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ ۳۳ عورت کو معلوم تھا کہ اس کو شفاء ہو گئی ہے اس وجہ سے وہ عورت کھڑے ہو کر ڈرتی ہوئی یسوع کے سامنے آئی اور سجدہ میں گر گئی اور سارا حال سچ سچ بتادیا۔ ۳۴ یسوع نے اس سے کہا "بیٹی تیرے عقیدہ ہی کی وجہ سے تُجھے شفا ہوئی ہے۔ اطمینان و تسلّی سے جا۔ اس کے بعد تجھے اس بیماری کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔"

دکپلس دکُپلس کے معنی دس گاؤں

۳۵ یسوع وہاں پر اور باتیں کر ہی رہا تھا- اسی اثناء چند لوگ یہودی عبادت خانہ کے عہدیدار یائر کے گھر سے آکر اس سے کہا "تیری بیٹی مر گئی ہے- اب ناصح کو تکلیف دینے کی ضرورت نہیں ہے-"

۳۶ لیکن یسوع ان کی باتوں پر توجہ دیئے بغیر یہودی عبادت خانہ کے عہدیدار سے کہا کہ " تو گھبرا مت صرف یقین و عقیدہ رکھ"

۳۷ یسوع اپنے ساتھ پطرس، یعقوب، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو اپنے ساتھ آنے کی اجازت دی- ۳۸ یسوع اور یہ شاگرد یہودی عبادت خانہ کے عہدیدار یائر کے گھر گئے- یسوع نے دیکھا کہ وہاں بہت سے لوگ زور سے رو رہے ہیں- وہاں پر بہت زیادہ شور تھا- ۳۹ یسوع گھر میں داخل ہوا اور ان لوگوں سے کہا کہ " تُم سب کیوں رو رہے ہو؟ اتنا شور کیوں کر رہے ہو؟ یہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوئی ہوئی ہے" ۴۰ لیکن ان سب لوگوں نے یسوع پر ہنسنا شروع کیا- یسوع نے ان تمام لوگوں کو گھر کے باہر بھیجا اور کمرہ میں گیا اس لڑکی کے ماں باپ اور اپنے تینوں شاگردوں کے ساتھ کمرے میں گیا- ۴۱ یسوع نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہا "تلیتا قومی" اس کے معنی " اے چھوٹی لڑکی اٹھ جا میں تُجھ سے کہہ رہا ہوں" ۴۲ فوراً لڑکی اٹھی اور چلنا شروع کر دیا- اس کی عمر تقریباً بارہ سال تھی اس لڑکی کے والدین اور شاگرد بہت حیرت زدہ ہوئے- ۴۳ اس واقعہ کو کسی سے بیان نہ کرنے کے لئے یسوع نے لڑکی کے والدین سے سختی سے تاکید کرتے ہوئے اس لڑکی کو کھانا کھلانے کے لئے کہا-

اپنی بستی کے لئے یسوع مسیح کا سفر

(متّی ۱۳:۵۳-۵۸؛ لوقا ۴:۱۶-۳۰)

۶ یسوع وہاں سے نکل کر اپنے وطن کو واپس ہوا- اس کے شاگرد بھی اس کے ساتھ تھے- ۲ سبت کے دن یسوع یہودی عبادت خانہ میں تعلیم دی اسکا بیان سن کر کئی لوگوں نے تعجب کیا اور کہا "اس علم و معرفت کو اُس نے کہاں سے سیکھا ہے؟ اس کو کس نے دیا؟ اور اس کو یہ معجزے کی طاقت کہاں سے آئی؟ ۳ یہ تو صرف بڑھئی ہے- اس کی ماں مریم ہے- یہ یعقوب ، یوسیس، یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے- اس کی بہنیں یہاں ہمارے ساتھ ہیں" اُن لوگوں نے یسوع کو قبول نہیں کیا-

۴ یسوع نے لوگوں سے کہا "دُوسرے لوگ تو نبی کی تعظیم کرتے ہیں- لیکن نبی کو اپنے وطن میں اور اپنے خاص لوگوں میں او ر اپنے ہی گھر میں ہی عزت نہیں ملتی-" ۵ یسوع اس گاؤں میں زیادہ معجزے نہ کر سکا- اُس نے اپنے ہاتھوں کو چند بیماروں کے اوپر رکھ کر انکو تندرست کیا- اس کے علاوہ اس نے کوئی معجزہ نہیں کیا- ۶ ان لوگوں میں عقیدہ کی پختگی کو نہ پا کر یسوع کو حیرت ہوئی- تب یسوع نے ان علاقوں کے مختلف قریوں میں جا کر لوگوں کو تعلیم دی-

یسوع اپنے رسُولوں کو مقصد پر بھیجتا ہے

(متّی ۱۰:۱، ۵-۱۵؛ لوقا ۹:۱-۶)

۷ یسوع بارہ حواریوں کو ایکساتھ بلا کر ان کی دو دو کی جوڑی بنا کر باہر بھیج دیا یسوع بد رُوحوں کو قبضہ میں رکھنے کا اختیار ان کو دے دیا- ۸ یسوع نے ان سے کہا "تُم سفر پر نکلنے کے لئے اپنے ساتھ لاٹھی کے سوا اور کوئی چیز نہ لینا- نہ توشہ اور ساتھ کوئی تھیلی اور نہ تُمہارے جیبوں میں کوئی پیسے رہیں- ۹ جوتیاں پہنو اور تُم جس لباس کو پہنے ہو بس وہی کافی ہے- ۱۰ جب تُم کسی گھر میں داخل ہو تو اس گاؤں کو چھوڑنے تک تُم اس گھر میں رہو- ۱۱ جس گاؤں میں تُم کو قبول نہ کریں اور تُمہاری تعلیمات کو سننے سے انکا کریں وہاں تُمہارے پیروں کی دھول اور گرد کو جھاڑدو اور اس گاؤں کو چھوڑدو- یہ بات ان کے لئے انتباہ کی ہوگی-"

۱۲ شاگرد وہاں سے نکل کر دیگر مقاموں کو گئے اور لوگوں میں تبلیغ کی اور کہا کہ اپنے گناہوں سے توبہ کرو- ۱۳ بد رُوحوں سے متاثر بے شمار لوگوں کو شاگردوں نے صحت بخشی اور کئی بیماروں کو تیل مل کر صحت یاب کئے-

ہیرودیس کا سوچنا کہ یسوع بپتسمہ دینے والا یوحنا ہے

(متّی ۱۴:۱-۱۲؛ لوقا ۹:۷-۹)

۱۴ یسوع اب مشہور ہو چکا تھا ہیرود یس بادشاہ کو اس کے مطلق معلوم ہوا چند لوگوں نے کہا " وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا، یہ پھر دوبارہ جی اٹھا ہے۔ اسی وجہ سے وہ معجزے بتانے کے لائق ہے۔"

۱۵ پھر چند لوگوں نے کہا " یہ ایلیاہ ہے "

اور دُوسرے لوگوں نے کہا " یسوع ایک نبی ہے نبیوں کی طرح یہ بھی ایک ہے جو پہلے گذر چکے ہیں۔"

۱۶ ہیرودیس بادشاہ نے یسوع کے بارے میں لوگوں سے کہی جانے والی ان تمام باتوں کو سنا اور کہا "یوحنا جس کا سر میں نے کٹوا دیا ہے کیا وہ اب پھر زندہ ہو کر آیا ہے ؟"

بپتسمہ دینے والا یوحنا کے قتل کئے جانے کی قسم

۱۷ خود ہیرودیس بادشاہ نے یوحنا کو قید کرنے کے لئے اپنے سپاہیوں کو حکم دیا تھا اس لئے وہ یوحنا کو قید میں ڈال دیا۔ ہیرودیس نے اپنی بیوی ہیرودیاس کو خوش کرنے کے لئے ایسا کیا۔ ہیرودیاس ہیرودیس کے بھائی فلپس کی بیوی تھی۔ لیکن بعد میں ہیرودیس نے ہیرودیاس سے شادی کرلی۔ **۱۸** یوحنا نے جو ہیرودیس سے کہا تھا کہ " یہ تیرے لئے صحیح نہیں ہے کہ تو اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کرے۔ **۱۹** اسی وجہ سے ہیرودیاس یوحنا سے نفرت کرنے لگی۔ اور اس کو قتل کروانا چاہا۔ **۲۰** لیکن وہ ایسا کر نہ سکی۔ ہیرودیس یوحنا کو قتل کرانے کے لئے خوف زدہ ہوا لوگوں نے یوحنا کو مُقدّس آدمی، نیک اور شریف آدمی سمجھتے تھے یہ بات ہیرودیس کو معلوم تھی۔ اسی وجہ سے ہیرودیس نے یوحنا کی حفاظت کی۔ ہیرودیس جب یوحنا کی تبلیغ سنتا تھا تو بے چین ہوجا تا تھا۔ اس کے باوجود اس کی تعلیمات کو وہ پُورے اطمینان اور خُوشی سے سنتا تھا۔

۲۱ ایک مرتبہ یوحنا کو مار ڈالنے کا سنہرہ موقع ہیرودیاس کو ملا۔ اس دن ہیرودیس کی سالگرہ کا دن تھا۔ ہیرودیس حکومت کے اہم عہدیداروں کو اور فوج کے سپہ سالار کو اور گلیل کے قائدین کو کھانے کی دعوت پر مدعو کیا تھا۔ **۲۲** ہیرودیاس کی بیٹی اس کھانے کی دعوت میں آکر رقص کرنے لگی۔ ہیرودیس اور اس کے ساتھ کھانا کھانے والوں کو بہت خُوشی ہوئی۔

اس وقت بادشاہ ہیرودیس نے اس لڑکی سے وعدہ کیا اور کہا" تُجھے جو مانگنا ہے وہ مانگ لے میں تُجھے عطا کروں گا۔" **۲۳** پھر اس نے وعدہ لے کر کہا: اگر میری سلطنت سے آدھی سلطنت کا مطالبہ بھی کرے تو میں تُجھے دوں گا۔"

۲۴ لڑکی نے اپنی ماں کے پاس جا کر پُوچھا کہ "میں کیا پُو چھوں ؟"

اس کی ماں نے کہا بپتسمہ دینے والے یوحنا کا سر مانگ۔"

۲۵ وہ لڑکی تیزی سے بادشاہ کے پاس گئی اور کہا" بپتسمہ دینے والے یوحنا کا سر ایک طبق میں اسی وقت دے۔"

۲۶ ہیرودیس بہت رنجیدہ ہوا لیکن اس نے لڑکی سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جو بھی مانگے گی اس کو دیا جائے گا سب لوگ جو ہیرود یس کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے انہوں نے بھی سنا۔ اس لئے اس نے انکار کرنا مناسب نہ سمُجھا۔ **۲۷** بادشاہ ہیرودیس یوحنا کا سر کاٹ کر لانے کے لئے ایک سپاہی کو روانہ کیا اور قید خانہ میں یوحنا کا سر کاٹ کر۔ **۲۸** طبق میں رکھ کر لایا اور اس لڑکی کو دیا۔ اس نے اس سر کو اپنی ماں کو دیا۔ **۲۹** اس واقعہ کو یوحنا کے شاگِردوں نے جان لیا وہ آکر یوحنا کا جسم لے گئے اور اسکو ایک قبر میں رکھ دیا۔

پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں کو غذا کی تقیم

(متّی ۱۴:۱۳-۲۱؛ لوقا ۹:۱۰-۱۷؛ یوحنا ۶:۱-۱۴)

۳۰ یسوع نے جن رسولوں کو تبلیغ کرنے کے لئے بھیجا تھا وہ واپس آئے اور جو کُچھ انہوں نے کہا ان واقعات کو سنایا۔ **۳۱** یسوع اور اس کے شاگِرد ایک ایسی جگہ تھے۔ جہاں بے حساب لوگ آتے جاتے تھے۔ اور اس کے شاگِردوں کو کھانے کے لئے تک

وقت نہ رہتا تھا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "میرے ساتھ چلو ہم پرسکون جگہ پر جا کر تھوڑا آرام کریں گے۔"

۳۲ پس یسوع اور اس کے شاگرد کشتی پر سوار ہوئے اور ایسی جگہ گئے جہاں لوگ نہیں تھے۔ **۳۳** ان کو جاتے ہوئے کئی لوگوں نے دیکھا انہیں معلوم تھا کہ وہ یسوع ہی تھا۔ اس وجہ سے لوگ تمام قریوں سے اس جگہ آکر اس کے وہاں آنے سے پہلے ہی وہ موجود تھے۔

۳۴ یسوع جب وہاں آیا تو دیکھا کہ بہت سے لوگ اس کے انتظار میں ہیں۔ وہ چرواہے کے بغیر بکریوں کی طرح رہنے والوں کو دیکھ کر دکھی ہوا اور ان کو کئی باتوں کی تعلیم دی۔

۳۵ پہلے ہی دیر ہو چکی تھی۔ یسوع کے شاگرد اس کے قریب آئے اور اس سے کہا "کوئی بھی شخص اس جگہ بسر نہیں کرتا۔ اور بہت دیر ہو چکی ہے۔ **۳۶** اسی لئے لوگوں کو بھیج دو۔ انہیں اس جگہ اطراف والے باغات کو اور شہروں کو بھیجدو تا کہ کھانے کے لئے کچھ خریدیں۔"

۳۷ لیکن یسوع نے کہا "تم انہیں کو تھوڑا سا کھانا دیدو"

شاگردوں نے یسوع سے کہا "ان لوگوں کے لئے ہم حسب ضرورت روٹی کہاں سے لائیں۔ ہمیں اس کے لئے کم از کم دو سو دینار * چاہئے جس سے انہیں مطلوب غذا پہونچے۔"

۳۸ یسوع نے شاگردوں سے کہا "تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ اور دیکھو"

شاگردوں نے جا کر گنا اور واپس آئے اور کہا "ہمارے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔"

۳۹ تب یسوع نے شاگردوں سے کہا "ہری گھاس پر لوگوں سے کہو کہ قطار باندھ کر بیٹھ جائیں۔" **۴۰** لوگ قطاریں بنا کر گروہ کی شکل میں بیٹھ گئے۔ ہر ایک قطار میں پچاس سے سو تک لوگ تھے۔ **۴۱** یسوع نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں نکال کر آسمان کی طرف دیکھا روٹی کے لئے خدا کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد روٹیوں کو توڑ کر شاگردوں کو دیں اور ہدایت کی کہ اس کو لوگوں میں بانٹ دیں۔ اسی طرح دونوں مچھلیوں کو ٹکڑے کر کے لوگوں میں تقسیم کرنے اپنے شاگردوں کو دیا۔ **۴۲** تمام لوگ سیر ہو کر کھائے۔ **۴۳** اس کے بعد لوگ جو پوری روٹیاں کھا نہ سکے بچی ہوئی روٹیاں اور مچھلیوں کو شاگردوں نے جب ایک جگہ جمع کیا تو ان سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔ **۴۴** وہاں تقریباً پانچ ہزار لوگوں نے کھانا کھایا۔

پانی پر چلنا

(متّی ۱۴ : ۲۲ - ۳۳ ؛ یوحنا ۶ : ۱۵ - ۲۱)

۴۵ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کشتی میں سوار ہونے کے لئے کہا۔ یسوع نے ہدایت کی کہ وہ جھیل کے اس کنارے پر بیت صیدا جائیں اور کہا تھوڑی دیر بعد وہ آئے گا۔ یسوع وہاں رک گیا تا کہ لوگوں کو گھر جانے کے لئے سمجھایا جائے۔ **۴۶** یسوع لوگوں کو رخصت کرنے کے بعد پہاڑ پر گیا تا کہ عبادت کی جائے۔

۴۷ اس رات کشتی جھیل کے بیچ میں تھی یسوع اکیلا ہی زمین پر تھا۔ **۴۸** یسوع نے کشتی کو دیکھا جو جھیل میں بہت دور تھی اور وہ شاگرد اس کو کنارے پر پہنچانے کے لئے سخت جدّوجہد کر رہے تھے۔ ہوا ان کے مخالف سمت میں چل رہی تھی صبح کے تین سے چھ بجے کے درمیان یسوع پانی پر چلتے ہوئے کشتی کے قریب آکر ان سے آگے نکل جانا چاہا۔ **۴۹** لیکن پانی پر چلتے ہوئے جب اس کے شاگردوں نے اسے دیکھا تو اسے بھوت سمجھا اور مارے خوف کے چلانے لگے۔ **۵۰** تمام شاگردوں نے جب یسوع کو دیکھا تو بہت گھبرائے۔ لیکن یسوع نے ان سے باتیں کی اور کہا "فکر مت کرو! یہ میں ہی ہوں! گھبراؤ مت۔" **۵۱** پھر یسوع اس کشتی میں ان کے ساتھ سوار ہوا تب ہوا رک گئی شاگردوں کو حیرت ہوئی۔ **۵۲** پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار لوگوں کے کھانے کا واقعہ کو دیکھ چکے تھے لیکن اب تک اس کے معنی سمجھ نہ سکے۔ ان کے ذہن بند ہو گئے تھے۔

دو سو دینار دو سو دینار ایک آدمی کو ملنے والی سالانہ آمدنی کے برابر، دینار دینار مساوی ایک آدمی کے روز کی مزدوری۔

یسوع کئی لوگوں کو شفاء بخشتا ہے
(متّی ۱۴:۳۴-۳۶)

۵۳ یسوع کے شاگرد جھیل عبور کر کے گنیسّرت گاؤں کو آئے اور کشتی جھیل کے کنارے باندھ دی۔ ۵۴ وہ جب کشتی سے باہر آئے تو لوگوں نے یسوع کو پہچان لیا۔ ۵۵ یسوع کی آمد کی اطلاع دی۔ اس علاقے میں رہنےوالے سبھی لوگ دوڑنے لگے جہاں بھی لوگوں نے سنا کہ یسوع آیا ہے تو لوگ بیماروں کو بستروں سمیت لا رہے تھے۔ ۵۶ یسوع اس علاقے کے شہروں گاؤں اور باغات کو گیا وہ جس طرف جاتا تھا لوگ بازاروں میں بیماروں کو بلالاتے تھے اور وہ یسوع سے گزارش کرتے تھے کہ ان کو اسکے چغہ کے دامن کو چھونے کا موقعہ دے۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے اس کے چغہ کو چھوا تھا وہ تندرست ہو گئے۔

خُدا کی مذہبی کتاب اور لوگوں کے اپنے بنائے ہوئے اصول
(متّی ۱۵:۱-۲۰)

۷ چند فریسی اور کُچھ شریعت کے معلّمین یروشلم سے آئے وہ یسوع کے اطراف جمع ہوئے۔ ۲ فریسوں اور شریعت کے معلّمین نے دیکھا کہ یسوع کے چند شاگرد اپنے ہاتھوں کو دھوئے بغیر "گندے ہاتھوں" سے کھانا کھاتے ہیں۔ ۳ فریسیوں اور دُوسرے تمام یہودی لوگوں نے ایک خاص طریقے سے ہاتھوں کو دھوئے بغیر کھانا نہ کھاتے تھے اپنے آباو اجداد سے آئے ہوئے اصولوں کی تعمیل وہ کرتے تھے۔ ۴ جب بازار میں وہ کسی بھی چیز کو خریدتے تو بطور خاص اس کو دھوئے بغیر ہر گز نہیں کھاتے تھے۔ لوٹا کٹورہ، برتن وغیرہ دھونے کے وقت بھی وہ اپنے بڑوں سے آئے ہوئے اصولوں کی پابندی کرتے تھے۔

۵ فریسیوں اور شریعت کے معلّمین نے یسوع سے پُوچھا "ہمارے بزرگوں کے رواج کو توڑتے ہوئے تیرے شاگرد گندے ہاتھوں سے کھانا کیوں کھاتے ہیں؟"

۶ یسوع نے کہا "تُم سب ریا کار ہو۔ تُمہارے بارے میں یسعیاہ نے بہت خوب کہا ہے۔

میری تعظیم کرتے ہوئے یہ لوگ کہتے ہیں لیکن ان
کے دِل مُجھ سے دور ہیں۔
۷ اور میری عبادت کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے بے
کار ہے کیوں کہ وہ انسانی اصول ہی کی یہ تعلیم دیتے
ہیں۔ یسعیاہ ۲۹:۱۳

۸ اس نے کہا تُم نے خدا کے حکم کو رد کیا۔ لیکن لوگوں کی تعلیمات کی پیروی کر رہے ہو۔"

۹ تب یسوع نے ان سے کہا "بڑی چالاکی سے خُداوند کے احکامات کا انکار کرتے ہو اور اپنی تعلیمات کی تعمیل کرتے ہو۔ ۱۰ موسیٰ نے کہا تھا تُمہیں چاہئے کہ تُمہارے ماں باپ کی تعظیم کریں*۔ کوئی بھی شخص اپنے ماں باپ کو بُرا بھلا کہا تو اسکو موت کی سزا ہونی چاہئے*۔ ۱۱ لیکن تُم کہتے ہو کوئی بھی اپنے ماں باپ سے یہ کہہ سکتا ہے "میرے پاس کُچھ تھا جس سے میں تُمہاری مدد کرسکتا ہوں مگر میں یہ تحفتاً خُدا کے لئے رکھ چکا ہوں۔ ۱۲ اس طرح اس کو اجازت نہیں کہ اپنے ماں باپ کے لئے کُچھ کرسکے۔ ۱۳ اس لئے تُم تعلیم دیتے ہو خُدا کے احکامات کی تعمیل اہم نہیں تُم سوچتے ہو کہ تُم جن رُوحوں کی تعلیم لوگوں کو دیتے ہو اس کا بجا لانا ضروری ہے۔"

۱۴ یسوع مسیح نے پھر دوبارہ لوگوں کو اپنے پاس بلا کر کہا "میں بھی کہہ رہا ہوں اس کو تُم سب سنو اور اس کو سمجھو۔ ۱۵ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کہ باہر سے انسان میں اندر داخل ہو کر اس کو گندہ اور ناپاک کر دیتی ہو اور اس نے کہا مگر ایک آدمی کو اس کے اندر سے آنے والے معاملات و ارادے ہی انسان کو گندے اور ناپاک بنادیتے ہیں۔"

۱۶* ۱۷ پھر یسوع نے لوگوں کو وہیں پر چھوڑا اور گھر میں چلا گیا شاگردوں نے اس تمثیل کی بابت اس سے پُوچھا۔

تمہارے ... تعظیم کرو چٹکارہ ۲۰:۱۲؛ دینی تعلیم ۵:۱۶

کوئی بھی ... ہونی چاہئے چھٹکارہ ۲۱:۱۷

آیت ۱۶ تھوڑے یونان صحیفوں میں آیت ۱۶ کو جوڑا گیا ہے "تُم لوگ جو میں کہتا ہوں سُنو۔"

۱۸ یسوع نے جواب دیا، "کیا دُوسروں کی طرح تُم کو یہ سُمجھ میں نہیں آتا ؟ ایک آدمی کے اندر جانے والی کوئی چیز بھی کسی کو گندہ اور ناپاک نہیں کرتی کیا یہ بات تُمہیں معلوم نہیں۔ **۱۹** اس نے کہا کہ غذا کسی بھی انسانی جسم میں پیٹ کے اندر کے حصّہ میں داخل ہوتی ہے نہ کہ قلب میں۔ اس کے بعد وہ ایک نالی کے ذریعہ وہاں سے باہر نکل جاتی ہے۔" اس طرح کھائی جانے والی کوئی بھی غذا گندی اور ناپاک نہیں ہوتی۔

۲۰ اس کے علاوہ یسوع نے ان سے کہا، "ایک آدمی سے باہر آنے والے ارادے ہی اُس کو گندہ اور ناپاک بناتے ہیں۔ **۲۱** ایک آدمی کے باطن میں یہ ساری بُری چیزیں آدمی کےاندر سے شروع ہوتی ہیں، دماغ میں بُرے خیالات بد کاریاں، چوری اور قتل، **۲۲** زنا کاری پیسوں کی حرص، برائی، دھوکہ، ریاکاری، حسد، چغلخوری، غرور اور بے وقوفی۔ **۲۳** تمام خراب چیزیں بُرے خیالات و خراب باتیں انسان کے اندر سے آکر آدمی کو گندہ اور ناپاک بناتی ہیں۔"

غیر یہودی عورت کے لئے یسوع کی مدد

(متّی ۱۵: ۲۱-۲۸)

۲۴ یسوع اس جگہ کو چھوڑ کر تائیر کے شہر کے اطراف و اکناف والے علاقوں میں گیا یسوع وہاں ایک مکان میں گیا۔ اس کی خواہش تھی کہ وہ جس مقام پر رہے گا وہاں کہ لوگوں کو اس کے موجود ہونے کا علم نہ ہو۔ اس کے باوجود بھی اسکو چھپ کر رہنا ممکن نہ ہوا۔ **۲۵** جلد ہی ایک عورت کو معلوم ہوا کہ یسوع وہاں ہے۔ اس کی چھوٹی بیٹی کو بدرُوح کے اثرات ہوئے تھے۔ اس وجہ سے وہ عورت یسوع کے پاس آئی اور اُس کے قدموں پر گر کر اُس نے سجدہ کیا۔ **۲۶** وہ سیریا کے علاقہ فینیکی میں پیدا ہوئی تھی وہ یونانی تھی۔ اس نے یسوع سے معروضہ کیا کہ اس کی بیٹی پر جو بدرُوح کے اثرات ہیں۔ اس کو وہ باہر نکال دے۔

۲۷ یسوع نے اس عورت سے کہا، "لڑکوں کو دی جانے والی روٹی کتّوں کے سامنے ڈالدینا مناسب نہیں۔ اور اپنی پسند کی غذا بچّوں کو پہلے کھانے دیں۔"

۲۸ عورت نے جواب دیا "خُداوند یہ سچ ہے۔ لیکن بچّوں سے کھائے بغیر بچّے ہوئے روٹی کے ٹکڑے میز کے نیچے رہنے والے کتّے تو کھا سکتے ہیں۔"

۲۹ اس وقت یسوع نے اس عورت سے کہا کہ "تو نے بہت ہی اچھا جواب دیا جا تیری بیٹی پر سے بدرُوح کا سایہ دور ہو گیا ہے۔"

۳۰ وہ عورت جب اپنے گھر گئی تو کیا دیکھتی ہے کہ اپنی لڑکی بستر پر سوئی ہوئی ہے اور اس پر سے بد روح کے اثرات دور ہو گئے ہیں

بہرے کی شفایابی

۳۱ پھر یسوع تائیر شہر کے اس علاقے کو چھوڑ کر صیدا شہر کی راہ سے دکپلس کے علاقے سے گزرتے ہوئے گلیل کی جھیل کو پہنچا۔ **۳۲** جب وہ وہاں تھا تو لوگوں نے ایک بہرے اور ہکلے کو بلا لائے اور یسوع سے معروضہ کیا کہ اس پر ہاتھ پھیر کر اس کو تندرستی دیں۔

۳۳ یسوع نے اس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر اس کی زبان کو چھوا۔ **۳۴** پھر آسمان کی طرف دیکھ کر آہ بھری اور کہا "افتح" افتح یعنی "کھل جا" **۳۵** اسی وقت اس کے کان کھل گئے۔ زبان لچکدار ہوئی اور وہ بالکل صاف اور واضح بات کرنے لگا۔

۳۶ یسوع نے لوگوں کو سختی سے حکم دیا کہ وہ کسی سے اس واقعہ کو نہ بتائیں اپنے بارے میں کسی کو معلوم نہ ہونے پائے کہ یسوع لوگوں کو ہدایت کرتا تھا۔ اس کے باوجود لوگ اس کے بارے میں اور زیادہ تشہیر کرتے۔ **۳۷** لوگوں نے بہت حیرت زدہ ہو کر کہا "یسوع ہر چیز اچھے انداز سے کرتا ہے وہ بہرے لوگوں کو سننے کے قابل بناتا ہے اور گونگوں کو بات کرنے کے۔"

چار ہزار لوگوں سے زیادہ لوگوں کو غذا تقسیم
(متّی ۱۵:۳۲-۳۹)

۸ ایک اور موقع پر یسوع کے ساتھ کئی لوگ تھے۔ ان کے پاس کھانے کو کُچھ نہ تھا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلایا اور کہا۔ **۲** "میں ان لوگوں پر بہت ترس کھاتا ہوں یہ تین دنوں سے میرے ساتھ ہیں ان کے پاس کھانے کے لئے کُچھ بھی نہیں ہے۔ **۳** اور کہا کہ یہ کُچھ کھائے بغیر گھر کے لئے سفر شروع کریں تو راستے میں نڈھال ہو جائیں گے۔ ان لوگوں میں بعض وہ ہیں جو بہت دور سے آئے ہیں۔"

۴ شاگردوں نے جواب دیا "یہاں سے قریب کوئی گاؤں نہیں ہے۔ ان لوگوں کے لئے ہم اتنی روٹیاں کہاں سے فراہم کریں کہ جو سب کے لئے کافی ہوں۔"

۵ یسوع نے ان سے پُوچھا "تُمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟"

شاگردوں نے جواب دیا کہ "ہمارے پاس سات روٹیاں ہیں۔"

۶ یسوع نے اُن لوگوں کو زمین پر بیٹھنے کے لئے کہا۔ اس کے بعد ان سات روٹیوں کو لے کر اور خُدا کا شکر کر کے ان کو توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیا "کہ اُن لوگوں میں تقسیم کردے۔ شاگردوں نے ایسا ہی کیا۔ **۷** شاگردوں کے پاس چند چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ یسوع نے ان مچھلیوں کے لئے خُدا کا شکر ادا کر کے اُن لوگوں میں بانٹ دینے کے لئے شاگردوں کو ہدایت دی۔ **۸** تمام لوگ کھانے سے سیر ہوئے۔ اس کے بعد جب شاگردوں نے کھانے کے بعد بچّے ہوئے تمام ٹکڑوں کو جمع کیا تو اس سے سات ٹوکریاں بھر گئی۔ **۹** وہاں کھانا کھانے والوں میں کوئی چار ہزار مرد آدمی تھے جب وہ کھانے سے فارغ ہوئے تو یسوع نے ان کو بھیج دیا۔ **۱۰** پھر اس نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر دلمنوتہ کے علاقہ میں گیا۔

فریسیوں نے کوشش کی کہ یسوع کو آزمائیں
(متّی ۱۶:۱-۴)

۱۱ فریسی یسوع کے نذدیک آکر اس کو آزمانے کے لئے اس سے مختلف سوالات کرنے لگے۔ انہوں نے یسوع سے پُوچھا کہ "اگر تو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے تو کوئی آسمانی نشانی بتا یا معجزہ کر؟ **۱۲** تب یسوع نے گھری سانس لے کر ان سے کہا "تُم لوگ معجزہ کو کیوں پُوچھتے ہو؟ میں تُم سے سچ کہتا ہوں تُمہیں کوئی آسمانی نشانی دکھائی نہیں جائے گی" **۱۳** ادھر یسوع فریسوں کے پاس سے نکل کر کشتی کے ذریعہ جھیل کے اس پار دوبارہ چلا گیا۔

یہودی قائد کے بارے میں یسوع کی ہدایت و تاکید
(متّی ۱۶:۵-۱۲)

۱۴ شاگردوں کے پاس کشتی میں صرف ایک ہی روٹی تھی وہ زیادہ روٹیاں لانا بھول گئے تھے۔ **۱۵** یسوع نے ان کو تاکید کی " ہوشیار رہو فریسی اور ہیرودیس کی خمیر کے بارے میں خبر دار رہو۔"

۱۶ شاگرد اس بات پر گفتگو اور بحث کرنے لگے اور سوچا کہ "ہمارے پاس روٹی نہ ہونے کی وجہ سے اس نے ایسا کہا ہے۔"

۱۷ یسوع کو معلوم ہوگیا کہ شاگرد اُس بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے اس نے ان سے کہا "روٹی کے نہ ہونے پر تُم گفتگو کیوں کرتے ہو؟ کیا تُم دیکھ نہیں سکتے کیا تُمہیں سمجھ میں نہیں آتا؟ کیا تُمہارے دل ایسے سخت ہوگئے ہیں؟ **۱۸** اگرچہ کہ تُم آنکھیں رکھتے ہو دیکھ نہیں سکتے اور تُم کان رکھتے ہو سن نہیں سکتے اس سے قبل ایک مرتبہ جبکہ ہمارے پاس زیادہ مقدار میں روٹیاں نہ تھیں تو میں نے اس وقت کیا کیا تھا یاد کرو؟ **۱۹** میں نے پانچ ہزار آدمیوں کے لئے پانچ روٹیاں توڑ کر تُمہیں دی تھیں کیا تُمہیں یاد نہیں کھانے کے بعد بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو کتنی ٹوکریوں میں بھر دیا گیا تھا۔"

ان شاگِردوں نے جواب دیا "ہم نے ان کو بارہ ٹوکریوں میں بھر دیا تھا۔"

۲۰ "میں نے چار ہزار لوگوں کے لئے سات روٹیاں توڑ کر دی تھیں یاد کرو۔ وہ کھانے کے بعد بچّے ہوئے روٹیوں کے ٹکڑے تُم نے کتنی ٹوکریوں میں بھر دیا تھا؟"

اور کیا یہ بات تُمہیں یاد نہیں ہے؟" اس پر شاگِردوں نے جواب دیا "ہم سات ٹوکریاں بھر دیئے تھے۔" **۲۱** یسوع نے ان سے پُوچھا "میں نے جن کاموں کو انجام دیا ہے تُم ان کو یاد رکھے ہو اس کے باوجود کیا تُم ان کو نہیں سمجھتے؟"

بیت صیدا میں ایک اندھے کو بینائی کی دین

۲۲ یسوع اور اس کے شاگِرد بیت صیدا کو آئے۔ چند لوگوں نے یسوع کے پاس ایک اندھے کو لائے اور یسوع سے گزارش کرنے لگے کہ اس اندھے کو چھوئے۔ **۲۳** تب یسوع اس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اس کو گاؤں کے باہر لے گیا۔ پھر یسوع نے اس کی آنکھوں میں تھوکا اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ کر پُوچھا "کیا تو اب دیکھ سکتا ہے؟"

۲۴ اُس اندھے نے سر اٹھایا اور کہا کہ "ہاں میں لوگوں کو دیکھ سکتا ہوں وہ درختوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں جو اطراف چل پھر رہے ہیں۔"

۲۵ یسوع نے اپنا ہاتھ پھر دوبارہ اندھے کی آنکھوں پر رکھا تب اُس نے اپنی آنکھوں کو پُوری طرح کھولا۔ اس کی آنکھیں اچھی ہو گئیں وہ ہر چیز کو صاف دیکھنے لگا۔ **۲۶** یسوع نے اس کو یہ کہہ کر بھیج دیا کہ تو سیدھا اپنے گھر کو چلا جا۔ "اور گاؤں نہ جانا۔"

پطرس کا اعلان کہ یسوع ہی مسیح ہے

(متّی ۱۶: ۱۳-۲۰؛ لوقا ۹: ۱۸-۲۱)

۲۷ یسوع اور اس کے شاگِرد قیصر یہ فلپّی کے گاؤں میں چلے گئے۔ دوران سفر یسوع نے ان سے پُوچھا "میرے بارے میں لوگ کیا کہتے ہیں"؟

۲۸ شاگِردوں نے جواب دیا "بعض لوگ تُجھے بپتسمہ دینے والا یوحنا کہتے ہیں اور دیگر لوگ ایلیاہ اور کُچھ لوگ تُجھے نبیوں میں سے ایک کہتے ہیں۔"

۲۹ یسوع نے ان سے پُوچھا "میرے بارے میں تُم کیا کہتے ہو؟"

پطرس نے جواب دیا "تو مسیح ہے"

۳۰ یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ "میں کون ہوں کسی سے نہ بتانا۔"

یسوع کا اعلان کہ اُسے مرنا ہے

(متّی ۱۶: ۲۱-۲۸؛ لوقا ۹: ۲۲-۲۷)

۳۱ تب یسوع اپنے شاگِردوں کو نصیحت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ "ابن آدم کو بہت سی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ یہودی بزرگ قائدین کاہنوں کے رہنما اور شریعت کے معلّمین ابن آدم کو قتل کریں گے لیکن تیسرے دن وہ موت سے زندہ اٹھ آئے گا۔ **۳۲** آئندہ پیش آنے والے سارے واقعات کو یسوع نے ان سے کہا اور اُس نے کسی بات کو راز میں نہیں رکھا۔ پطرس یسوع کو تھوڑی دور لے گیا اور اس بات پر احتجاج کیا کہ "تو کسی سے ایسا نہ کہنا۔" **۳۳** تب یسوع نے اپنے شاگِردوں کی طرف دیکھ کر پطرس کو ڈانٹ دیا کہ "اے شیطان میری نظروں سے دور ہو جا! تیرا انداز فکر لوگوں جیسا ہے خدا کے جیسا نہیں!۔"

۳۴ پھر یسوع نے لوگوں کو اپنے پاس بلایا۔ اس کے شاگِرد وہاں پر موجود تھے۔ یسوع نے ان سے کہا کہ "اگر کوئی چاہتا ہے کہ وہ میری پیروی کرے تو وہ اپنے آپ کو نفی کے مقام پر لائے اور اپنی صلیب کو اٹھائے ہوئے میری پیروی میں لگ جائے۔ **۳۵** وہ جو اپنی جان بچانا چاہتا ہے وہ اس کو کھو دے گا جو میری اور اس خُوش خبری کی خاطر اپنی جان دیتا ہے اس کی حفاظت کرے گا۔ **۳۶** ایک آدمی جو ساری دُنیا کا مالک تو ہے لیکن اگر وہ اپنی جان کھوتا ہے تو پھر اس کو کیا فائدہ؟ **۳۷** ایک آدمی دوبارہ جان خرید نے کے لئے کیا دے سکتا ہے؟۔ **۳۸** پھر یسوع نے کہا بد کاری

کی طرح اس خراب نسل میں کوئی بھی مُجھ سے اور میری تعلیمات سے اگر کوئی شرماتا ہے اور میرے باپ کے جلال میں مُقدّس فرشتوں کے ساتھ ابن آدم بھی آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

۹ تب یسوع نے لوگوں سے کہا "میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں۔ یہاں ٹھہرے ہوئے تُم میں سے چند لوگ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے جب تک یہ نہ دیکھ لیں کہ خُدا کی سلطنت، قدرت و اقتدار کے ساتھ رہی ہے۔"

یسوع موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ

(متّی ۱۷:۱-۱۳؛ لوقا ۹:۲۸-۳۶)

۲ چھ دن بعد ایسا ہوا کہ یسوع نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو ساتھ لے کر اونچے پہاڑ پر چلا گیا وہاں ان کے سوائے اور کوئی نہ تھا یہ شاگرد یسوع کو دیکھ ہی رہے تھے کہ وہ بدل گیا۔ ۳ یسوع کے کپڑے سفید چمک رہے تھے۔ اتنے سفید کپڑے تیار کرنا کسی کے لئے ممکن نہ تھا۔ ۴ تب موسیٰ اور ایلیاہ وہاں ظاہر ہوئے اور یسوع کے ساتھ باتیں کرنی شروع کیں۔ ۵ پطرس نے یسوع سے کہا "اے استاد ہمارا یہاں رہنا بہتر ہے۔ ہم یہاں تین شامیانے نصب کریں گے۔ ایک تیرے لئے ایک موسیٰ کے لئے اور ایک ایلیاہ کے لئے۔" ۶ پطرس نہیں جانتا تھا کہ کیا کہے، کیوں کہ وہ اور دیگر شاگرد بہت زیادہ خوف زدہ تھے۔

۷ تب ابر آیا اور اُن پر سایہ فگن ہوا۔ اس بادل میں سے ایک آواز آئی "یہ میرا چہیتا بیٹا ہے اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔"

۸ تب پطرس، یعقوب اور یوحنا آنکھ کھول کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا صرف یسوع ان کے ساتھ وہاں تھا۔

۹ یسوع اور وہ شاگرد پہاڑ سے نیچے اتر کر واپس آرہے تھے اُس نے اُن کو حکم دیا "جو کُچھ تُم نے پہاڑ پر دیکھا ہے ان کو کسی سے نہ کہنا۔ ابن آدم کے مر کر پھر زندہ ہو کر آنے کا انتظار کرو۔"

۱۰ اس طرح شاگردوں نے یسوع کی بات مانی اور جو کچھ دیکھا اُس کے بارے میں کچھ نہ کہا۔ لیکن "مرنے کے بعد جی اٹھ کر واپس آنا" اس کا مطلب کیا ہے۔ اس سلسلے میں آپس میں باتیں کرنے لگے۔ ۱۱ شاگردوں نے یسوع سے پُوچھا "شریعت کے معلّمین کہتے ہیں کہ ایلیاہ کو پہلے آنا چاہئے اس کی وجہ کیا ہے؟"

۱۲ یسوع نے جواب دیا ان کا کہنا درست ہے کہ "ایلیاہ پہلے آنا چاہئے۔ کیوں کہ جس طرح ہونا چاہئے اِس طرح وہ ہر چیز کو راستے پر لائے گا۔ لیکن ابن آدم بہت سی تکالیف کو برداشت کرے گا اور لوگ اس کو حقیر جانیں گے تحریریں ایسا کیوں کہتی ہے؟۔ ۱۳ لیکن میں تُمہیں کہتا ہوں ایلیاہ کبھی کا آچکا ہے اور پھر لوگ اپنے دِل میں جیسا آیا ویسا ہی اس کی برائی کی۔ اس کے ساتھ ایسے سلوک کی بات تحریروں میں پہلے ہی لکھا ہوا تھا۔"

یسوع کی طرف سے ایک بیمار لڑکے کی تندرستی

(متّی ۱۷:۱۴-۲۰؛ لوقا ۹:۳۷-۴۳)

۱۴ پھر یسوع پطرس، یعقوب اور یوحنا دُوسرے شاگردوں کے پاس گئے تو ان شاگردوں کے اطراف بہت سے لوگ جمع ہوئے تھے۔ شریعت کے معلّمین ان کے ساتھ بحث کر رہے تھے۔ ۱۵ جب ان لوگوں نے یسوع کو دیکھا تو متعجب ہوئے اور اس کا استقبال کرنے کے لئے اس کے نزدیک پہنچے۔

۱۶ یسوع نے ان سے پُوچھا کہ "تُم شریعت کے معلّمین کے ساتھ کیا گفتگو کر رہے تھے؟"

۱۷ مجمع میں سے ایک آدمی نے کہا "اے استاد! میرے بیٹے کو بد رُوح کا اثر ہو گیا ہے اِس رُوح نے میرے بیٹے کی بات چیت کرنے کی صلاحیت روک لی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کو تیرے پاس لایا ہوں۔ ۱۸ وہ بد رُوح جب بھی اس پر قابض ہوتی ہے تو اس کو زمین پر گرا دیتی ہے میرا بیٹا منہ سے کف گراتا ہے اور دانتوں کو پیستا ہے اور بہت ہی سخت بن جاتا ہے اس کو اس بد رُوح سے آزاد کرانے کے لئے میں نے تیرے شاگردوں سے پُوچھا۔ لیکن یہ کام ان سے ممکن نہ ہو سکا۔"

۱۹ یسوع نے جواب دیا، "اے بے اعتقاد نسل میں

تُمہارے ساتھ مزید کتنی مدّت رہوں ؟اور کتنی مدّت برداشت کروں ؟اس لڑکے کو میرے پاس لاؤ۔"

۲۰ تب شاگرد اس لڑکے کو یسوع کے پاس لائے۔اس بد رُوح نے یسوع کو دیکھتے ہی اس لڑکے پر حملہ کر دی۔وہ لڑکا نیچے گرا اور منہ سے کف گراتا ہوا تڑپنے لگا۔ **۲۱** یسوع نے اس لڑکے کے باپ سے پُوچھا "کتنے عرصہ سے یہ کیفیت ہے ؟"

باپ نے اس بات کا جواب دیا "بچپن ہی سے ایسا ہوتا ہے۔ **۲۲** رُوح اکثر اُسے آگ میں اور پانی میں پھینکتی ہے تاکہ اُسے ہلاک کریں۔اگر تُجھ سے یہ بات ممکن ہو تو مہربانی سے ہمارے اوپر رحم کر اور مدد کر۔"

۲۳ یسوع نے اس کے باپ کو جواب دیا "اگر تُجھ سے ممکن ہو سکے ایسی بات تو کیوں کہتا ہے ؟ ایمان رکھنے والے آدمی کے لئے ہر بات ممکن ہوتی ہے۔"

۲۴ اس لڑکے کے باپ نے پُرجوشی سے جواب دیا "میں یقین کرتا ہوں۔اور زیادہ پختہ یقین کے لئے میری مدد کر۔"

۲۵ وہاں پیش آئے ہوئے واقعات کو دیکھنے کے لئے تمام لوگ دوڑتے ہوئے آئے اس وجہ سے یسوع نے اس بد رُوح سے کہا "اے بد رُوح! تُو نے اِس لڑکے کو بہرا اور گونگا بنا دیا ہے۔میں تُجھ کو حکم دیتا ہوں کہ اِس لڑکے سے باہر آجا ، اوراُس میں دوبارہ داخل مت ہو۔"

۲۶ وہ بد رُوح چلّائی۔وہ رُوح اس لڑکے کو دوبارہ زمین پر گرا کر تڑپا کر باہر آئی وہ لڑکا مردے کی طرح گرا ہوا تھا کئی لوگ سمجھے کہ "وہ مر گیا ہے۔" **۲۷** لیکن یسوع نے اس لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اٹھا یا اور کھڑا ہونے میں اسکی مدد کی۔

۲۸ یسوع جب گھر میں چلا گیا تو اس کے شاگرد تنہائی میں اُس سے دریافت کیا "اس بد رُوح سے نجات دلانے ہم سے کیوں ممکن نہ ہو سکا"؟

۲۹ یسوع نے جوب دیا "اس قسم کی بد رُوح کو دعا کے ذریعہ ہی سے چھٹکارہ دلایا جا سکتا ہے۔"

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا اعلان

(متّی ۱۷ : ۲۲-۲۳؛ لوقا ۹ : ۴۳-۴۵)

۳۰ اس کے بعد یسوع اور اس کے شاگردوں نے اس مقام سے نکل کر گلیل کے راستے سے سفر کیا۔یسوع کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کو اس بات کا انداز نہ ہو کہ وہ کہاں ہے۔ **۳۱** کیوں کہ وہ اپنے شاگردوں کو تنہائی میں تلقین کرنا چاہتا تھا۔یسوع نے ان سے کہا "ابن آدم کو لوگوں کے حوالے کیا جائے گا۔اور لوگ اس کو قتل کریں گے۔قتل ہونے کے تیسرے دن وہ زندہ ہو کر دوبارہ آئے گا۔" **۳۲** لیکن یسوع نے شاگردوں سے جو کہا وہ اس کا مطلب نہ سمجھ سکے۔اور اس بات کو وہ پوچھتے ہوئے گھبرا رہے تھے۔

یسوع نے کہا کون سب سے عظیم

(متّی ۱۸ : ۱-۵؛ لوقا ۹ : ۴۶-۴۸)

۳۳ یسوع اور اس کے شاگرد کفر نحوم گئے۔وہ جب ایک گھر میں تھے تو اس نے اپنے شاگردوں سے پُوچھا "آج راستے میں تُم بحث کر رہے تھے وہ میں نے سن لی ، تُم کس کے متعلق بحث کر رہے تھے"؟ **۳۴** لیکن شاگردوں نے کوئی جواب نہ دیا کیوں کہ وہ آپس میں بحث کر رہے تھے کہ ان میں سب سے عظیم کون ہے۔

۳۵ یسوع بیٹھ گیا اور باہ رسولوں کو اپنے پاس بلا کر ان سے کہا "تُم میں سے اگر کوئی بڑا آدمی بننے کی آرزو کرے تو اس کو چاہئے کہ وہ ان سب کو خود سے بڑا سمجھے اور ان کی خُدمت کرے۔"

۳۶ پھر یسوع ایک چھوٹے بچّے کو بلا کر اس بچّے کو شاگردوں کے سامنے کھڑا کر کے اس کو اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر ان سے کہا"۔ **۳۷** "جو کوئی میرے نام پر اپنے بچّوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے ، وہ مجھے قبول کرتا ہے۔اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے ، وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے ، قبول کرتا ہے۔

جو ہمارا دشمن نہیں وہ ہمارا دوست ہی ہے

(لوقا ۹:۴۹-۵۰)

۳۸ اس وقت یوحنا نے اس سے کہا "اے استاد! کوئی ایک شخص تیرے نام کے توسط سے ایک شخص کو (بھوت) بد رُوح سے چھٹکارہ دلاتے ہوئے ہم نے دیکھا ہے۔ جب کہ وہ ہمارا آدمی نہیں ہے۔ اس وجہ سے ہم نے اس سے کہا کہ رُک، کیوں کہ وہ ہمارے گروہ سے تعلق نہیں رکھتا تھا۔"

۳۹ یسوع نے ان سے کہا "اس کو مت رو کو میرا نام لے کر جو معجزے دکھائے گا۔ وہ میرے بارے میں بُری باتیں نہیں کہے گا۔ **۴۰**۔ جو شخص ہمارا مُخالف نہیں ہے، وہ ہمارے ساتھ ہے۔ **۴۱** میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ تُم کو اگر کوئی آدمی مسیحی سمجھ کر پینے کے لئے پانی دے تو ضرور اس کو اس کی نیکی کا بدلہ ملے گا۔

۴۲ "ان چھوٹے بچّوں میں سے کسی ایک کو اگر کوئی گناہ کے راستے پر چلانے والا ہو تو اس کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ وہ اپنے گلے سے چکّی کا ایک پاٹ باندھ کر سمندر میں ڈوب جائے۔ **۴۳** اگر تیرا ہاتھ تُجھے ہی گناہوں میں پھانستا رہا ہو تو بہتر ہوگا کہ اس کو کاٹ ہی ڈال دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے نہ بجھنے والی آگ کے جہنم میں جانے سے بہتر یہ ہوگا کہ معذور ہو کر ابدی زندگی ہی کو پائے اور وہ راستہ ایسا ہوگا کہ جہاں کی آگ ہرگز نہ بجھے گی۔ **۴۴** * - **۴۵** اگر تیرا پاؤں تُجھے گناہوں کے کاموں میں ملوث کر رہا ہو تو اس کو کاٹ ڈال دونوں پیر رکھتے ہوئے دوزخ میں پھینک دیئے جانے سے بہتر یہ ہے کہ تو لنگڑا بن کر رہے۔ **۴۶** * -**۴۷** تیری آنکھیں اگر تُجھے گناہوں میں ڈال رہی ہوں تو دونوں آنکھ رکھتے ہوئے دوزخ میں جانے کی بجائے بہتر یہی ہوگا کہ ایک ہی آنکھ والا ہو کر ہمیشہ کی زندگی کو پائے۔ **۴۸** دوزخ میں انسانوں کو کھانے والے کیڑے کبھی مرتے نہیں اور نہ ہی دوزخ کی آگ بجھتی ہے۔ **۴۹** ہر آدمی کو آگ سے سزا دی جائے گی۔

۵۰ اس نے کہا "نمک ایک بہترین چیز ہے لیکن اگر نمک اپنے ذائقہ کو ضائع کردے تو تُم اس کو پھر دوبارہ نمک نہیں بنا سکتے۔ اسی وجہ سے تُم اچھائی کا مجسم بنو۔ اور ایک دُوسرے کے ساتھ امن سے رہو۔"

طلاق کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(متّی ۱۹:۱-۱۲)

۱۰ تب یسوع وہ جگہ چھوڑ کر یہودیہ کے علاقہ میں اور پھر دریائے یردن کے اس پار گیا۔ لوگوں کی ایک بھیڑ دوبارہ اس کے پاس آئی اور یسوع ان کو ہمیشہ کی طرح تعلیم دینے لگا۔

۲ چند فریسی یسوع کے پاس آئے اور اس کو آزمانے لگے اور پُوچھا کہ "کسی کا اپنی بیوی کو طلاق دینا صحیح ہے"؟

۳ یسوع نے جواب دیا "موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا ہے؟"

۴ فریسیوں نے جواب دیا، "موسیٰ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہے تو وہ اپنی بیوی کو طلاق نامہ تحریری لکھ کر چھوڑ سکتا ہے۔"

۵ یسوع نے کہا "خُدا کی تعلیمات کو قبول کرنے کی بجائے انکار کرنے سے موسیٰ نے تُم کو وہ حکم دیا ہے۔ **۶** جب خُدا نے دُنیا کو پیدا کیا، تو انسانوں کو مرد عورت کی شکل میں پیدا کیا، * - **۷** اسی وجہ سے مرد نے اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر عورت کو اپنا رفیق حیات بنا یا۔

۸ پھر وہ دونوں ایک بن گئے *۔ جس کی وجہ سے وہ دونوں الگ نہیں بلکہ ایک ہوتے ہیں۔ **۹** اس طرح جب خُدا نے ان دونوں کو ملا یا ہے تو کوئی بھی انسان ان میں جدائی نہ ڈالے۔"

آیت ۴۴ کو چند یونانی نسخوں نے ۴۴واں آیت ہی تسلیم کیا ہے۔ اور یہ آیت ۴۸ واں آیت ہی ہے۔

آیت ۴۶ کو چند یونانی نسخوں نے ۴۶واں آیت ہی تسلیم کیا ہے۔ اور یہ آیت ۴۸ واں آیت ہی ہے۔

انسانوں کو ... پیدا کیا پیدائش ۱:۲۷

پھر ... ایک بن گئے پیدائش ۲:۲۴

۱۰ یسوع اور ان کے شاگرد جب گھر میں تھے شاگردوں نے طلاق کے مسئلہ پر یسوع سے دوبارہ پُوچھا۔ ۱۱ یسوع نے ان کو جواب دیا، "جو اپنی بیوی کو چھوڑ کر دُوسری عورت سے شادی کرے تو اپنی بیوی کے خلاف زنا کا مرتکب ہوتا ہے۔ ۱۲ اور کہا کہ ایک عورت اپنے شوہر کو طلاق دے تو دُوسرے مرد سے شادی کرنے والی بھی زانیہ کہلائے گی۔"

یسوع نے بچّوں کو قبول کیا

(متّی ۱۹ : ۱۳ - ۱۵ ؛ لوقا ۱۸ : ۱۵ - ۱۷)

۱۳ لوگوں نے اپنے چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس لائے یسوع نے ان کو چھوا لیکن شاگردوں نے یہ کہتے ہوئے لوگوں کو ڈانٹ دیا کہ وہ اپنے بچّوں کو نہ لے آئیں۔ ۱۴ یہ دیکھتے ہوئے یسوع نے غصّہ سے انکو کہا "چھوٹے بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور ان کو رو کو مت کیوں کہ خُدائی سلطنت ان لوگوں کی ہے جو ان بچّوں کے مانند ہیں۔ ۱۵ میں تُم سے سچ کہتا ہوں تُم خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبول نہ کروگے تو تُم اس میں کبھی داخل نہ ہو سکو گے۔" ۱۶ تب یسوع نے ان بچّوں کو اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر گلے لگا یا اور اُن کے اوپر اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو دعائیں دیں۔

وہ مالدار جو یسوع کی پیروی نہ کیا

(متّی ۱۹ : ۱۶ - ۳۰ ؛ لوقا ۱۸ : ۱۸ - ۳۰)

۱۷ یسوع وہاں سے نکلنا چاہتا تھا لیکن اتنے میں ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور اس کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیئے اُس شخص نے کہا، "اے اچھّے استاد ابدی زندگی پانے کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے؟"

۱۸ یہ سن کر یسوع نے کہا "تو مُجھے نیک آدمی کہہ کر کیوں بلاتا ہے؟ کوئی آدمی نیک نہیں صرف خُدا ہی نیک ہے۔ ۱۹ اگر تو ابدی زندگی چاہتا ہے تو جو تُم جانتے ہو اسکی پیروی کرو تُجھے تو احکامات کا علم ہو گا۔ "قتل نہ کر زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹ بولنے سے بچ، اور کسی آدمی کو دھوکہ نہ دے اور تو اپنے والدین کی تعظیم کر۔"*

۲۰ اس نے جواب دیا "اے استاد! میں تو بچپن ہی سے ان احکامات کی پابندی کر رہا ہوں۔"

۲۱ یسوع نے اس آدمی کو محبّت بھری نظروں سے دیکھا اور کہا "تُجھے ایک کام کرنا ہے۔ جا اور تیری ساری جائداد کو بیچ دے اور اس سے ملنے والی پُوری رقم کو غریبوں میں بانٹ دے آسمان میں اس کا اچھا بدلہ ملے گا پھر اس کے بعد آکر میری پیروی کرنا۔"

۲۲ یسوع کی یہ باتیں سن کر اس کا چہرہ ناامید ہو گیا۔ اور وہ چلا گیا۔ وہ شخص مایوس ہو گیا، کیوں کہ وہ بہت مالدار تھا اور اپنی جائداد کو قائم رکھنا چاہتا تھا۔

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھ کر کہا "مالدار آدمی کو خُدائی سلطنت میں داخل ہونا بہت مشکل ہے۔"

۲۴ یسوع کی یہ باتیں سن کر اس کے شاگرد چونک پڑے لیکن یسوع نے دوبارہ کہا "میرے بچو! خُدائی سلطنت میں داخل ہونا بہت مشکل ہے۔ ۲۵ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے پار ہونا آسان ہے بہ مقابلہ اس امیر آدمی کے کہ جو خُدائی سلطنت میں داخل ہو۔"

۲۶ شاگرد مزید چونّا ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ "پھر کون بچائے جائیں گے؟"

۲۷ یسوع نے شاگردوں کی طرف دیکھ کر کہا "یہ بات تو انسانوں کے لئے مشکل ہے لیکن خُدا کے لئے نہیں خُدا کے لئے ہر چیز ممکن ہے۔"

۲۸ پطرس نے یسوع سے کہا "تیرے پیچھے چلنے کے لئے ہم نے تو سب کُچھ قربان کر دیا ہے!"

۲۹ یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو میری خاطر اور خُوش خبری کے لئے اپنا گھر یا بھائی یا بہن یا ماں باپ یا

قتل و خون ... تعظیم کر خرّوج ۲۰ : ۱۲ - ۱۶ ؛ اِستثناء ۵ : ۱۶ - ۲۰

بچّے یا زمین کو جس شخص نے قربان کر دیا۔ **۳۰** وہ سو گنا زیادہ اجر پا ئے گا اس دُنیا کی زندگی میں وہ شخص کئی گھروں کو بھائیوں کو بہنوں کو ، ماؤں کو بچّوں کو اور زمین کے ٹکڑوں کو پائے گا۔ مگر ظلم و زیادتی کے ساتھ۔ اس کے علاوہ آنے والی دُنیا میں ہمیشہ کی زندگی کو پائے گا۔ **۳۱** اور پھر کہا کہ وہ بہت سے لوگ کہ جو پہلے والوں میں ہیں۔ وہ بعد والوں میں ہو جائیں گے اور جو بعد والوں میں ہیں وہ اولین میں ہوں گے۔"

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا تیسرا اعلان

(متّی ۲۰:۱۷-۱۹؛ لوقا ۱۸:۳۱-۳۴)

۳۲ یسوع اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ تھے یروشلم کو جا رہے تھے یسوع ان کی نمائندگی کر رہا تھا۔ اس کو دیکھ کر یسوع کے شاگِرد حیرت زدہ ہو گئے۔ لیکن ان کے پیچھے چلنے والے لوگ گھبرا گئے۔ یسوع نے اپنے بارہ رسولوں کو دوبارہ اکھٹّا کیا ان سے تنہائی میں بات کی۔ یسوع نے یروشلم میں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں سنانا شروع کیا۔ **۳۳** "ہم یروشلم جا رہے ہیں۔ ابن آدم کو کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت کے حوالے کیا جائے گا۔ وہ اس کو موت کی سزا دیکر قتل کریں گے اور اس کو غیر یہودیوں کے حوالے کریں گے۔ **۳۴** وہ لوگ اس کو دیکھ کر اس کا مذاق اُڑائیں گے اور اس پر تھوکیں گے اور اس کو چابک سماریں گے پھر اس کو قتل کریں گے۔ لیکن وہ تیسرے ہی دن پھر جی اٹھے گا۔"

یعقوب اور یوحنا کی خصوصی گذارش

(متّی ۲۰:۲۰-۲۸)

۳۵ پھر زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا دونوں یسوع کے پاس آئے اور کہا اے استاد! ہم چاہتے ہیں ہماری ایک گذارش ہے پُوری کرو۔"

۳۶ یسوع نے پُوچھا کہ "تُمہاری کونسی خواہش مُجھکو پُوری کرنا چاہیئے؟"

۳۷ ان دونوں نے جواب دیا "جب تو اپنی سلطنت میں جلال کے ساتھ رہے گا تو ہم دونوں میں سے ایک تیرے دائیں ہاتھ کی طرف اور دُوسرا تیرے بائیں ہاتھ کیطرف بٹھانے کی مہربانی کرنا۔"

۳۸ یسوع نے ان سے کہا تُم نہیں جانتے کہ "تُم کیا پُوچھ رہے ہو؟ کیا تُم وہ مصائب دکھ اٹھا سکتے ہو جو میں نے اٹھائے ہیں ؟ میں جس بپتسمہ کو لینے والا ہوں کیا تُمہارے لئے اس بپتسمہ کا لینا ممکن ہو سکے گا؟"

۳۹ انہوں نے جواب دیا، "ہاں ہمارے لئے ممکن ہے"

یسوع نے ان سے کہا "تُم بھی اسی طرح دکھ اٹھاؤ گے جس طرح میں اٹھانے جا رہا ہوں مُجھے جو بپتسمہ لینا ہے کہ کیا وہ تُم لو گے؟ **۴۰** "میرے دائیں اور بائیں بیٹھنے والے افراد کا انتخاب کرنے والا میں نہیں ہوں وہ جگہ جن کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ان ہی کے لئے وہ جگہ محفوظ کرلی گئی ہے۔"

۴۱ دُوسرے ۱۰ شاگِردوں نے اس بات کو سن کر یعقوب اور یوحنا پر غصّہ کیا۔ **۴۲** یسوع نے تمام شاگردوں کو ایک ساتھ بلا کر کہا کہ "غیر یہودی کے وہ سردار جن کو لوگوں پر اختیار ہے اور ان اختیارات کو وہ لوگوں پر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ تُم جانتے ہو کہ وہ قائدین لوگوں پر اپنی قوّت کا اظہار کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ، اور اُن کے اہم قائدین لوگوں پر اپنے تمام اختیارات استعمال کرنے کی چاہت رکھتے ہیں۔ **۴۳** مگر تم میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ **۴۴** تُم میں جو سب سے اہم بننے کی خواہش کرنے والا ہے وہ ایک غلام کی طرح تُم سب کی خُدمت کرے۔ **۴۵** اسی طرح ابن آدم لوگوں سے خُدمت لینے کے لئے نہیں آیا ہے بلکہ لوگوں کی خُدمت کرنے کے لئے آیا ہے۔ ابن آدم خود اپنی جان دینے کے لئے آیا ہے۔ تا کہ لوگ بچ سکیں۔

اندھے کو بینائی دینا

(متّی ۲۰:۲۹-۳۴؛ لوقا ۱۸:۳۵-۴۳)

۴۶ تب وہ سب جریکو کے گاؤں میں آئے یسوع اپنے شاگردوں اور دیگر کئی لوگوں کے ساتھ اس گاؤں کو چھوڑ کر نکل رہا تھا- تُمائی کا بیٹا برتمائی جو اندھا تھا- راستے کے کنارے پر بیٹھ کر بھیک مانگ رہا تھا- ۴۷ جب اس نے سنا کہ یسوع ناصری اس راستے سے گذرتا ہے تو اس نے چلّانا شروع کیا "اے یسوع! داؤد کے بیٹے مُجھ پر کرم فرمائی کر-"

۴۸ کئی لوگوں نے اس اندھے کو ڈانٹا اور کہا کہ خاموش رہ لیکن وہ اندھا" اور زور سے چلّایا اے داؤد کے بیٹے! مُجھ پر کرم فرما!"

۴۹ یسوع نے رُک کر کہا، "اس کو بلاؤ"

انہوں نے اندھے کو بلایا اور کہا، "خُوش ہو کھڑا رہ کیوں کہ یسوع تُجھ کو بلا رہا ہے"- ۵۰ وہ اندھا فوراً کھڑا ہو گیا اور اپنا اوڑھنا وہیں چھوڑ کر یسوع کے پاس گیا-

۵۱ یسوع نے اس سے پُوچھا، "مُجھ سے تُو کیا چاہتا ہے؟"

تب اُس اندھے نے جواب دیا، "اے استاد! مجھے بصارت دو"

۵۲ یسوع نے اس سے کہا "جا تیرے ایمان کی وجہ سے تو شفایاب ہوا" تب وہ شخص دوبارہ دیکھنے کے قابل ہوا- وہ یسوع کے پیچھے راہ میں چلنے لگا-

بادشاہ کی حیثیت سے یروشلم میں داخلہ

(متّی ۲۱:۱-۱۱؛ لوقا ۱۹:۲۸-۴۰؛ یوحنا ۱۲:۱۲-۱۹)

۱۱ یسوع اور اس کے شاگرد یروشلم کے قریب تک آچکے تھے- وہ زیتون کے پہاڑ کے قریب بیت فگے اور بیت عنیاہ جیسے قریوں کے پاس آئے وہاں پر یسوع نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو کُچھ کرنے کے لئے روانہ کیا- ۲ یسوع نے شاگردوں سے کہا، وہاں نظر آنے والے گاؤں کو چلے جاؤ- جب تُم اس میں داخل ہوں گے تو وہاں تُم ایک ایسے گدھے کے بچّے کو بندھا ہوا پاؤ گے کہ جس پر کبھی کسی نے سواری نہ کی ہو- اس گدھے کو کھول کر میرے پاس لاؤ- ۳ اگر تُم سے کوئی پُوچھے کہ ایسا کیوں کر رہے ہو تو کہنا آقا کو اس کی ضرورت ہے- اور وہ اس کو بہت جلدی واپس بھیج دے گا-"

۴ شاگرد جب گاؤں میں داخل ہوئے تو راستہ میں ملنے والے ایک گھر کے کنارے بندھے ہوئے ایک گدھے کے بچّے کو اُنہوں نے دیکھا، شاگردوں نے جا کر اس گدھے کو کھولا تو- ۵ وہاں کھڑے ہوئے چند لوگوں نے پُوچھا کہ "تُم کیا کر رہے ہو؟ اور اس گدھے کو کیوں کھول رہے ہو؟" ۶ یسوع نے جو کُچھ شاگردوں سے کہا تھا وہ ویسے ہی جواب دیئے- اس وقت لوگوں نے اس گدھے کو شاگردوں کو لیجانے کے لئے چھوڑدیا- ۷ شاگردوں نے گدھے کو یسوع کے پاس لایا اور اپنے کپڑے اس کے اوپر ڈال دیئے تب یسوع اس کی پیٹھ پر بیٹھ گیا- ۸ بہت سارے لوگوں نے یسوع کے لئے راستے پر اپنے کپڑے بچھا دیئے اور دُوسرے چند لوگوں نے درختوں کی شاخیں راستے پر پھیلادیں- جسے انہوں نے درختوں سے کاٹی تھیں- ۹ بعض لوگ یسوع کے سامنے جا رہے تھے- اور دُوسرے لوگ اس کے پیچھے جا رہے تھے- اور تمام لوگوں نے نعرے لگائے کہ

> اس کی تعریف بیان کرو "خُداوند کے نام سے آنے والے کو خُدا مُبارک کرے!
>
> زبور ۱۱۸:۲۵-۲۶

۱۰ خُدا کی رحمت ہمارے باپ داؤد کی سلطنت پر ہو اور وہ سلطنت آرہی ہے- خُدا کی تعریف آسمان میں کرو-"

۱۱ یسوع جب یروشلم میں داخل ہوا وہ گرجا کو گیا اور وہاں کی ہر چیز کو دیکھا لیکن اس وقت تک دیر ہو گئی تھی- اس لئے یسوع بارہ رسولوں کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا-

یسوع کہتا ہے کہ انجیر کا درخت مرجائے گا
(متّی ۲۱:۱۸-۱۹)

۱۲ دُوسرے دن جب یسوع بیت عنیاہ سے جا رہا تھا تو اسے بھوک لگی تھی۔ ۱۳ اس نے فاصلہ پر پتوں سے بھرا ایک انجیر کا درخت کو پایا۔ وہ یہ سمجھ کر کہ درخت میں کُچھ انجیر ملیں گے اس کے قریب گیا لیکن درخت میں وہ انجیر نہ پایا۔ وہاں صرف پتّے تھے۔ کیوں کہ وہ انجیر کا موسم ہی نہ تھا۔ ۱۴ تب یسوع نے اس درخت سے کہا، "اس کے بعد تیرے میوے کوئی بھی کھانے نہ پائے۔" یسوع نے شاگردوں کو یہ بات سنادی۔

یسوع گرجا کو گیا
(متّی ۲۱:۱۲-۱۷؛ لوقا ۱۹:۴۵-۴۸؛ یوحنا ۲:۱۳-۲۲)

۱۵ یسوع اور اس کے شاگرد یروشلم پہونچے یسوع گرجا میں داخل ہوا وہاں انہوں نے لوگوں کی خرید و فروخت کو دیکھا اور سوداگروں کے میز کی طرف پلٹا جو مختلف قسم کی رقم کا تبادلہ کر رہے تھے اور ہیر پھیر کرکے روپیہ جمع کر رہے تھے اور کبوتر فروخت کر رہے تھے۔ ۱۶ اس نے کسی کو بھی گرجا کے راستے سے لانے لے جانے والے لوگوں کو اجازت نہ دی۔ ۱۷ اس کے بعد یسوع نے لوگوں کو تعلیم دی کہ "میرا مرکز اور ٹھکانہ تمام لوگوں کے لئے عبادت خانہ کہلائے گا *۔" اس طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے اور کہا کہ تُم لوگوں نے خُدا کے گھر کو "چوروں کے چھپے رہنے کی جگہ بنالیا ہے۔ *"

۱۸ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت نے ان واقعات کو سن کر یسوع کو قتل کرانے کے لئے مناسب تدبیر کی فکر شروع کر دی۔ وہ یسوع کی تعلیمات کو سن کر بے انتہا حیرت زدہ ہونے کی وجہ سے یسوع سے گھبرا گئے۔ ۱۹ اس رات یسوع اور اس کے شاگردوں نے شہر چھوڑ دیا۔

ایمان یا عقیدہ کی طاقت
(متّی ۲۱:۲۰-۲۲)

۲۰ دُوسرے دن صبح یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ پچھلے دن جس انجیر کے درخت کو یسوع نے بد دعا دی تھی اس کو شاگردوں نے دیکھا وہ انجیر کا درخت جڑ سمیت سوکھ گیا تھا۔ ۲۱ پطرس نے اس درخت کو یاد کرکے یسوع سے کہا کہ "استاد دیکھو! کل جس انجیر کے درخت پر تو نے لعنت کی تھی وہ درخت اب سوکھ گیا ہے۔"

۲۲ یسوع نے کہا کہ "خُدا پر ایمان رکھو۔ ۲۳ میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں۔ تُم اس پہاڑ سے کہو کہ تو جا کر سمندر میں گر جا اگر تُم بغیر شک و شُبہ کے یقین کرو۔ تُم نے جو کُچھ کہا ہے وہ یقیناً پُورا ہوگا۔ خُدا تُمہارے لئے اس کو مبارک کرے گا۔ ۲۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ تُم دعا کرو۔ اور عقیدہ رکھو کہ وہ سب مل جائے گا تو یقین کرو کہ وہ تُمہارا ہی ہوگا۔ ۲۵ اور یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ جب تُم دعا کرنے کی تیاری کرو اور تُم کسی کے بارے میں کسی وجہ سے غصّہ سے ناراض ہو۔ اور اگر یہ بات تُمہیں یاد آئے تو اس کو معاف کردو۔ آسمان پر رہنے والا تُمہارا باپ تُمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔" ۲۶ *

یسوع کے اختیارات کے بارے میں یہودی قائدین کے شکوک
(متّی ۲۱:۲۳-۲۷؛ لوقا ۲۰:۱-۸)

۲۷ یسوع اور اس کے دو شاگرد دوبارہ یروشلم میں گئے۔ یسوع جب گرجا میں چہل قدمی کر رہا تھا تو کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت اور بزرگ یہودی قائدین اس کے پاس آئے اور اس سے پُوچھا۔ ۲۸ وہ دریافت کرنے لگے کہ "ایسا کونسا اختیار تیرے پاس ہے کہ جس کی بنا پر تو یہ سب چیزیں کرتا ہے؟ اور یہ اختیار تُجھے کس نے دیا ہے؟" ہمیں بتا۔

آیت ۲۶ اگر تُم دُوسرے لوگوں کو معاف نہ کرو تو تمہارا باپ بھی جو جنّت میں ہے تمہارے گناہوں کو معاف نہ کرے گا۔" اِس طرح یونان کی چند حالیہ مسودوں آیت "۲۶" میں اِضافہ کئے ہیں۔

میرا ... کہلائے گا یسعیاہ ۵۶:۷
تُم لوگوں ... بنالیا ہے یرمیاہ ۷:۱۱

۲۹ یسوع نے ان سے کہا، ”میں بھی تُم سب سے ایک سوال پُوچھتا ہوں۔ اگر تُم میرے سوال کا جواب دو گے تو میں تُم کو بتاؤں گا کہ میں کس اختیار سے یہ سارے کام کرتا ہوں۔ ۳۰ مجھے معلوم کراؤ کہ یوحنا نے لوگوں کو جو بپتسمہ دیا تو کیا وہ خُدا کے اختیار سے تھا یا لوگوں کے اختیار سے ؟“

۳۱ یہودی قائدین اس سوال کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے ایک دُوسرے سے کہنے لگے ”اگر ہم یہ کہیں کہ یوحنا نے لوگوں کو خُدا کے آئے ہوئے اختیار سے بپتسمہ دیا تو پھر یسوع پُوچھے گا کہ تُم یوحنا پر ایمان کیوں نہیں لائے“؟ ۳۲ اگر یہ کہیں کہ یوحنا نے لوگوں کے اختیار سے بپتسمہ دیا تو اس وقت لوگ ہم پر غصّہ ہوں گے“ چونکہ لوگوں کا ایمان ہے کہ یوحنا نبی تھا۔ اس طرح وہ آپس میں باتیں کرنے لگے۔ جس کی وجہ وہ لوگوں سے خوف زدہ رہے۔

۳۳ جس کی وجہ سے انہوں نے یسوع کو جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے“

یسوع نے انہیں جواب دیا، ”اگر ایسا ہے تو میں بھی کس کے اختیار سے ان تمام کاموں کو کر رہا ہوں وہ تُم سے نہ کہوں گا“

ابن خُدا کی آمد

(متّی ۲۱:۳۳-۴۶؛ لوقا ۲۰:۹-۱۹)

۱۲ یسوع نے لوگوں کو تُمثیلوں کے ذریعہ تعلیم دی اور ان سے کہا ”ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا چاروں طرف دیوار کھڑی کی اور انگور کا رس نکالنے کے لئے ایک گڑھا کھدوایا۔ اور حفاظت و دیکھ بھال کے لئے ایک مچان بنوایا۔ اور وہ چند باغباں کو باغ کو ٹھیکہ پر دے کر سفر کو چلا گیا۔ ۲ پھر ثمر پانے کا موسم آیا تو اپنے حصّہ میں ملنے والے انگور حاصل کرنے کے لئے اس نے اپنے ایک خادم کو بھیجا۔ ۳ تب باغبانوں نے اس خادم کو پکڑا اور پیٹا پھر اسے کُچھ دیئے بغیر ہی واپس لوٹا دیا۔ ۴ پھر دوبارہ اُس مالک نے ایک اور خادم کو باغبانوں کے پاس بھیجا باغباں اس کے سر پر چوٹ لگائی اور اس کو ذلیل کیا۔ ۵ پھر اس کے بعد مالک نے ایک اور خادم کو بھیجا باغبانوں نے اس خادم کو بھی مارڈالا پھر مالک نے یکے بعد دیگر کئی خُادموں کو باغبانوں کے پاس بھیجا۔ باغبانوں نے چند خادموں کو پیٹا اور بعض کو قتل کر ڈالا۔

۶ ”اس مالک کو باغبانوں کے پاس بھیجنے کے لئے اپنا بیٹا ایک ہی باقی تھا وہ آخری فرد کو بھیج رہا تھا وہ اس کا خاص بیٹا تھا۔ باغبان میرے بیٹے کی تعظیم کریں گے یہ سُمجھ کر مالک نے اسکو بھیج دیا۔

۷ ”تب باغبان ایک دُوسرے سے یہ کہنے لگے کہ یہ مالک کا بیٹا ہے جو اس باغ کا مالک ہے اگر ہم اس کو قتل کر دیں تو انگور کا باغ ہمارا ہو جائے گا۔ ۸ انہوں نے اسکے بیٹے کو پکڑ کر قتل کر دیا اور اسکو انگور کے باغ کے باہر اٹھا کر پھینک دیا۔

۹ ”ایسا اگر ہو تو وہ باغ کا مالک کیا کرے گا ؟ وہ باغ کو خود جائے گا۔ اور اس باغ کے مالی کو قتل کر کے باغ کو دُوسرے مالی کے حوالے کرے گا۔ ۱۰ کیا تُم نے تحریر کو پڑھا نہیں

> جس کو معماروں نے رد کیا وہی پتھر کونے کا پتھر
> ہو گیا۔
> ۱۱ یہ خُداوند ہی سے ہوا۔ اور ایسا ہونا ہم کو عجیب و
> غریب لگتا ہے۔“

زبور ۱۱۸:۲۲-۲۳

۱۲ یسوع سے کہی ہوئی یہ تُمثیل جس کو یہودی قائدین نے سنا تو انہوں نے یہ سُمجھا کہ یہ تُمثیل اسنے ان ہی کے متعلق کہی ہے۔ اس لئے انہوں نے یسوع کو گرفتار کرنے کی تدبیروں کے باوجود وہ لوگوں سے ڈرے اور اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔

یسوع کو فریب دینے یہودی قائدین کی کوشش

(متّی ۲۲:۱۵-۲۲؛ لوقا ۲۰:۲۰-۲۶)

۱۳ اس کے بعد یہودی قائدین نے چند فریسیوں کو اور ہیرودیوں کو بھیجا کہ کُچھ کہے تو اس کو پھانس لیں۔ ۱۴ فریسی اور

ہیرودیسی یسوع کے پاس آئے اور اس سے کہنے لگے کہ "اے مُعلّم ! تو سچّا ہے ہمیں معلوم ہے اور تُجھے اس بات کا بھی خوف نہیں کہ لوگ تیرے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور تمام لوگ تیری نظر میں ایک ہیں اور تو خُدا کے راہ سے متعلق سچّی تعلم دیتا ہے ہمیں اچھی طرح معلوم ہے اس لئے ہم سے کہہ دے کہ قیصر کو محصول کا دینا ٹھیک ہے یا غلط ؟ اور پُوچھا کہ ہمیں لگان دینا چاہئے یا نہیں "؟

۱۵ یسوع سُمجھ گیا یہ لوگ حقیقت میں دھو کہ دینے کی تدبیر کر رہے ہیں اس لئے اس نے اُن سے کہا کہ "میرے باتوں میں غلطیوں کو پکڑنے کی کیوں کوشش کی جاتی ہے ؟ مُجھے چاندی کا ایک سکّہ دو "میں وہ دیکھنا چاہتا ہوں۔" **۱۶** انہوں نے اس کو ایک سکّہ دیا۔ یسوع نے ان سے پُوچھا، "سکّہ پر کس کی تصویر ہے ؟ اوراس کے اوپر کس کا نام ہے ؟ انہوں نے جواب دیا" یہ قیصر کی تصویر ہے اور قیصر کا نام ہے۔"

۱۷ یسوع نے ان سے کہا "قیصر کا قیصر کودو اور خُدا کا خُدا کو دو۔" یسوع نے جو کہا اُسے سن کر وہ بے حد حیرت میں پڑ گئے۔

یسوع کو فریب دینے فریسیوں کی کوشش

(متّی ۲۲:۲۳-۳۳؛ لوقا ۲۰:۲۷-۴۰)

۱۸ تب بعض صدوقیوں کا ایمان ہے کہ کوئی بھی شخص مرنے کے بعد زندہ نہیں ہوتا۔ یسوع کے پاس آکے صدوقیوں نے یسوع سے سوال کیا۔ **۱۹** "اے استاد موسیٰ نے یہ تحریری حکم نامہ ہمارے لئے چھوڑا ہے ایک شادی شدہ انسان جس کی کو ئی اولاد نہ ہو اور وہ مر جائے تو مرحوم کی بیوہ سے اس کا بھائی شادی کرلے اور مرے ہوئے بھائی کے گھر نسل کا سلسلہ جاری کرے یہ بات موسیٰ نے لکھی ہے۔ **۲۰** سات بھائی رہتے تھے پہلا بھائی شادی تو کر لیا مگر اولاد کے بغیر ہی مر گیا۔ **۲۱** تب دُوسرے بھائی نے اس بیوہ سے شادی کی وہ بھی اولاد کے بغیر ہی مر گیا اور تیسرے بھائی کا بھی یہی حشر ہوا۔ **۲۲** ساتوں بھائی اسی سے شادی کئے مگر کسی سے اس کو اولاد نہ ہو ئی اور سب کے سب مر گئے آخر کار وہ عورت بھی مر گئی۔ **۲۳** تب لوگوں نے پُوچھا کہ "جب لوگ دُوسری زندگی پا کر آئیں گے تو وہ عورت ان میں سے کس کی بیوی کہلائے گی۔"

۲۴ یسوع نے کہا "تُم ایسی غلطی کیوں کرتے ہو ؟ مُقدّس تحریر ہو کہ خُدا کی طاقت ہو اس کو تُم نہیں جانتے ؟۔ **۲۵** مرے ہو ئے لوگ جب دوبارہ جنم پاتے ہیں تو مرد اور عورتیں دوبارہ شادی نہیں کرتے اور اپنے بچّوں کی بھی شادی نہیں کرتے۔ وہ سب آسمان میں رہنے والے فرشتوں کی طرح رہتے ہیں۔ **۲۶** مرے ہو ئے لوگوں کے دُوسرے جنم کے بارے میں خُدا کی کہی ہو ئی باتوں کو تُم یقیناً پڑھتے ہو۔ خُدا نے موسیٰ سے کہا کہ "میں ابرہام کا خُدا ہوں ، اصحاق کا خُدا ہوں، اور یعقوب کا بھی خُدا ہوں *۔ کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں اِس بات کو نہیں پڑھا؟ **۲۷** یہ سب نہیں مرے ، کیوں کہ خُدا زندوں کا خُدا ہے نہ مُردوں کا۔اور یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ اے صدوقیو ! تُم نے اس حقیقت کو غلط سُمجھا ہے۔"

سب سے اہم ترین حکم کونسا ہے ؟

(متّی ۲۲:۳۴-۴۰؛ لوقا ۱۰:۲۵-۲۸)

۲۸ اس بحث و مباحث کو سننے والے معلمین شریعت میں سے ایک یسوع کے پاس آیا ، اُس نے صدوقیوں اور فریسیوں کے ساتھ یسوع کو حُجت کرتے ہوئے سُنا۔ اُس نے دیکھا کہ یسوع نے اُن کے سولات کے بہترین جواب دیئے۔ اِس لئے اُس نے یسوع سے کہا احکام میں سب سے اہم ترین کونسا ہے ؟"

۲۹ تب یسوع نے کہا "اے اسرائیلی لوگو خُداوند ہمارا خُدا ہی ایک خُداوند ہے۔ **۳۰** خداوند اپنے خدا کو تُم دِل کی یکسوئی کے ساتھ پُوری جان کے ساتھ پوری عقلمندی کے ساتھ اور تمام طاقت کے ساتھ اس سے محبّت کرو۔یہی بہت اہم ترین حکم *ہے۔ **۳۱** اور کہا تو جیسے خود سے محبت کرتا ہے اسی طرح اپنے پڑوسیوں سے بھی محبّت کر یہی اہم ترین دُوسرا حکم

میں ہی ... خدا ہوں خروج ۳:۶

اے ... حکم ہے اِستثناء ۶:۴-۵

ہے۔ تمام احکام میں یہ دو اہم ترین اور ضروری باتیں ہیں۔" *

۳۲ تب اس نے کہا "" اے مُعلّم ! وہ ایک بہت ہی اچھا جواب ہے۔ اور تو نے بہت ہی ٹھیک کہا ہے کہ خُداوند ایک ہی خُدا ہے۔ **۳۳** اور انسان کو چاہئیے کہ تمام دِل کی گہرائی سے پُوری دانشمندی سے اور ہر قسم کی قُوّت و طاقت سے خُدا سے محبّت کرنا چاہئیے۔ جس طرح ایک آدمی خود سے جیسی محبّت کرتا ہے۔ ایسی ہی دُوسروں سے بھی محبّت کرے۔ ہم جانوروں کی قربانیوں کو جو خُدا کی نذر کرتے ہیں اس سے بڑھ کر یہ احکامات بہت اہم ہیں۔"

۳۴ اس سے عقلمندی کا جواب سن کر یسوع نے اس سے کہا " تو خُدائی بادشاہت سے بہت قریب ہے اس وقت سے کسی میں اتنی ہمت نہ رہی کہ مزید یسوع سے سوالات کئے جائیں۔

کیا مسیح داؤد کا بیٹا ہے یا خُدا کا ؟

(متّی ۲۲: ۴۱-۴۶؛ لوقا ۲۰: ۴۱-۴۴)

۳۵ یسوع نے گرجا میں ان کو تعلیم دیتے ہوئے کہا "معلمین شریعت کہتے ہیں کہ یسوع داؤد کا بیٹا ہے ایسا کیوں؟ **۳۶** داؤد نے رُوح القُدس کی مدد سے خود کہا :

خُداوند نے میرے خداوند سے کہا۔

جب تک تیرے دشمنوں کو تیرے پیر کی چوکی نہ
بناؤں تُم میرے داہنی طرف بیٹھے رہو۔"

زبور ۱۱۰: ۱

۳۷ داؤد نے خود ہی مسیح کو خُداوند کے نام سے یاد کیا ہے۔ اس وجہ سے مسیح ہی داؤد کا بیٹا ہونا کیسے ممکن ہو سکتا ہے "؟ کئی لوگ یسوع کو سن رہے تھے اور انہوں نے خوشیاں منائیں۔

یسوع کی شریعت کے معلموں پر تنقید

(متّی ۲۳: ۱-۳۶؛ لوقا ۲۰: ۴۵-۴۷)

۳۸ یسوع نے اپنی تعلیم کو جاری رکھا اور کہا کہ " معلمین شریعت کے بارے میں چوکنّا رہو وہ چوغہ پہن کر گھومنا پسند کرتا ہے۔ اور وہ بازاروں میں لوگوں سے عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ **۳۹** یہودی عبادتگاہوں میں اور دعوتوں میں وہ اعلیٰ نشستوں کی تمنّا کرتے ہیں۔

۴۰ اور کہا کہ وہ بیواؤں کی جائیدادوں کو ہڑپ کر جاتے ہیں انکی طویل دعاؤں سے لوگوں میں اپنے آپ کو وہ شرفاء بتانے کی کوشش کرتے ہیں خُدا ان لوگوں کو سخت سزائیں دے گا۔"

غریب بیوہ عورت کا تحفہ

(لوقا ۲۱: ۱-۴)

۴۱ یسوع گرجا میں نذرانہ کے صندوق کے پاس جب بیٹھا تھا تو دیکھا کہ لوگ نذرانے کی رقم صندوق میں ڈال رہے ہیں کئی دولت مندوں نے کثیر رقم دی۔ **۴۲** پھر ایک غریب بیوہ آئی اور ایک تانبے کا سکّہ ڈالا۔

۴۳ یسوع اپنے شاگردوں کو بلا کر کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں جن لوگوں نے نذرانے ڈالے ہیں ان سب میں اس بیوہ عورت نے سب سے زیادہ ڈالا ہے۔ **۴۴** دُوسرے لوگوں نے اپنے ضروریات میں سے جو بچ رہا ہو اس میں سے تھوڑا سا ڈالا۔ اور اس عورت نے اپنی غربت کے باوجود جو کُچھ اسکے پاس تھا اُس میں ڈال دیا جبکہ وہی اسکی زندگی کا اثاثہ تھا۔"

مستقبل میں گرجا کی تباہی

(متّی ۲۴: ۱-۴۴؛ لوقا ۲۱: ۵-۳۳)

۱۳ یسوع جب گرجا سے باہر آرہا تھا تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا کہ " استاد دیکھو ! یہ گرجا کو بنانے میں کتنے بڑے بڑے پتھر استعمال کیے گئے ہیں اور یہ کتنی خوبصورت عمارتیں ہیں۔"

تو جیسے ... ہیں احبار ۱۹: ۱۸

۲ یسوع نے کہا "کیا تُم ان بڑی عمارتوں کو دیکھ رہے ہو؟ یہ تمام عمارتیں تو تباہ ہو جائیں گی۔ ہر پتھر کو زمین پر لڑھکا دیا جائے گا۔ ایک پتھر پر دُوسرا پتھر نہ رہے گا۔"

۳ بعد میں یسوع زیتون کے پہاڑ پر پطرس، یعقوب، یوحنا اور اندریاس کے ساتھ بیٹھا تھا۔ ان سب کو وہاں سے گرجا دکھائی دیا۔ ۴ اُن شاگردوں نے یسوع سے پُوچھا کہ " یہ سب واقعات کب پیش آئیں گے؟ اور ان واقعات کو پیش آنے کی کیا نشانی ہو گی جس سے معلوم ہو گا کہ واقعات تقریباً پیش آنے والے ہیں؟"

۵ تب یسوع نے کہا "خبردار! کسی کو کوئی موقع نہ دو کہ تُمہیں دھوکہ دے ۶-۷ کئی لوگ آئیں گے تُم سے کہیں گے کہ میں ہی مسیح ہوں یہ کہتے ہوئے کئی لوگوں کو فریب دیں گے۔ ۷ قریب میں ہونے والی جنگوں کی آواز اور دور کے فاصلوں پر ہونے والی جنگوں کی خبریں تُم سنوگے لیکن خوف زدہ نہ ہونا۔ اس قسم کے واقعات ہونا ہی چاہئے۔ لیکن اختتام ابھی باقی ہے۔ ۸ قومیں دُوسری قوموں کے خلاف لڑیں گی اس دوران حکومتیں دُوسری حکومتیں سے لڑیں گی۔ ایک وقت ایسا آئے گا کہ لوگوں کو کھانے کے لئے غذا نہ ہوگی۔ مختلف جگہوں پر زلزلے آئیں گے یہ واقعات دردزہ کی طرح مصیبتوں والے ہوں گے۔

۹ "ہوشیار رہو! میری پیروی کرنے کی وجہ سے لوگ تُمہیں گرفتار کریں گے۔ عدالتوں کو لے جائے جاؤ گے۔ اور یہودیوں کی عبادتگاہوں میں تُم کو مارا پیٹا کریں گے بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے تُم کو کھڑا کر کے میرے تعلق سے گواہی دینے کے لئے زبردستی کریں گے۔ ۱۰ ان واقعات کے پیش آنے سے پہلے تُم سب لوگوں کو خُوش خبری کی تعلیم دینا۔ ۱۱ تُم گرفتار کیے جاؤ گے تُمہارا محاسرہ ہو گا لیکن تُم فکر نہ کرو کہ وہاں تُم کو کیا کہنا پڑے گا۔ اسوقت خُدا تُمہیں جو سکھائے گا وہی کہنا ہو گا اس وقت بات کرنے والے تُم نہیں ہوں گے بلکہ مُقدّس رُوح ہو گی۔

۱۲ "بھائی اپنے سگے بھائی کو قتل کرنے کے لئے حوالے کردیں گے والدین اپنی خاص اولاد کو اور اولاد اپنے خاص والدین کے مخالف ہو کر انکو قتل کرائیں گے۔ ۱۳ تُم میری پیروی کرنے کی وجہ سے لوگ تُم سے نفرت کریں گے لیکن آخر دم تک برداشت کرنے والا ہی نجات پائے گا۔

۱۴ "تباہی پیدا کرنے والے تُم خطر ناک چیزوں کو تُم دیکھوگے یہ نہ کھڑے رہنے والی جگہ پر کھڑے ہو کر تُم کو دیکھیں گے۔" پڑھنے والا اس کے معنی کو سمجھنا چاہئے۔ "اسوقت یہودیہ میں رہنے والے لوگ پہاڑوں میں بھاگ جانا چاہئے۔ ۱۵ بالاخانے میں رہنے والا اتر کر نیچے مکان میں سے کُچھ لئے بغیر ہی بھاگ جائے گا۔ ۱۶ کھیت میں رہنے والا اپنا اوڑھنا لینے کے لئے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے گا۔ ۱۷ اُس وقت حاملہ عورتوں کے لئے اور ان ماؤں کے لئے جو اپنی گودوں میں معصوم کو رکھتی ہیں بہت کٹھن اور سخت ہو گا۔ ۱۸ دعا کرو! یہ واقعات جاڑوں میں نہ ہوں۔ ۱۹ کیوں کہ وہ ایام مصیبتوں سے پُر ہوں گے۔ جب سے خُدا اس مخلوق کو پیدا فرمایا ہے ویسی مصیبت اب تک نہیں آئی اور آئند بھی واقع نہ ہو گی۔ ۲۰ خُدا ان مصیبت زدہ دنوں کو کم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو کسی انسان کا زندہ بچنا ممکن نہ ہو گا لیکن خُدا اپنے منتخب شدہ خاص لوگوں کے لئے اس وقت میں تخفیف کرے گا۔ ۲۱ ایسے پر آشوب وقت میں کوئی بھی تُم سے کہے گا کہ مسیح وہاں ہے 'دیکھو یا کوئی کہے گا وہ یہاں ہے' لیکن ان پر بھروسہ نہ کرو۔ ۲۲ خُدا کے منتخبہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ممکن ہے جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی آئیں گے اور معجزے ظاہر کریں گے۔ ۲۳ ان وجوہات کی بنا پر باخبر رہو۔ ان تمام باتوں کے واقع ہونے سے پہلے ان تمام کے بارے میں تُم کو انتباہ کرتا ہوں۔

۲۴ "اس مصیبت کے گذر جانے پر سورج تاریک ہو جائے گا

چاند روشنی نہ دیگا۔ ۲۵ تارے آسمان سے ٹوٹ کر
گر پڑیں گے۔ پھر آسمانی طاقتیں کانپ اٹھیں گی۔

یسعیاہ ۱۳:۱۰ ۳۴:۴

۲٦ "اس وقت ابن آدم کو اقتدار کے ساتھ جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے ہوئے لوگ دیکھیں گے۔ ۲۷ ابن آدم اپنے فرشتوں کو زمین کے ہر حصّہ میں بھیج کر اپنے منتخبہ لوگوں کو دُنیا کے کونے کونے سے یکجاہ کرے گا۔

۲۸ "انجیر کا درخت ہمیں ایک سبق سکھا رہا ہے جب درخت کی ڈالیاں نرم ہو تی ہیں۔ اور نئے پتّوں کا بڑھنا شروع ہوتا ہے تو تُم سمجھتے ہو کہ گرمی کا زمانہ قریب آگیا ہے۔ ۲۹ ٹھیک اسی طرح میں نے تُم سے جو واقعات سنائے ہیں۔ وہ پُورے ہوتے تُم ان کو دیکھو گے وہ وقت قریب آنے کے لئے منتظر ہے تُم اس کو سمجھ جاؤ۔ ۳۰ میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ اس نسل کے لوگ ابھی زندہ ہی رہیں گے کہ وہ تمام واقعات پیش آئیں گے۔ ۳۱ زمین و آسمان کا کامل تباہ ہونا ممکن ہوسکتا ہے لیکن میری کہی ہوئی باتیں نیست نہیں ہوسکتیں۔ ۳۲ "وہ دن ہو کہ وہ وقت ہو کب آئے گا نہ آسمان میں اس کے بیٹے کو معلوم ہے نہ ہی فرشتوں کو معلوم ہے صرف باپ کو اس بات کا پتہ ہے۔ ۳۳ ہوشیار رہو! ہمیشہ تیار رہو وہ وقت کب آئے گا تُم نہیں جانتے۔ ۳۴ یہ اس شخص کی مانند ہے جو سفر کو نکلتا ہے اور اپنا گھر چھوڑتا ہے۔ اور وہ اپنے گھر کی خبر گیری کے لئے خادموں کے حوالے کر دیتا ہے وہ ہر ایک خادم کو ایک خصوصی ذمہ داری دیتا ہے۔ ایک خادم کو دربان کی ذمہ داری دیتا ہے۔ اور وہ شخص اُس خادم سے کہتا ہے کہ "تو ہمیشہ تیار رہ اسی طرح میں تُم سے کہتا ہوں۔ ۳۵ ہمیشہ تیار رہو گھر کا مالک کب واپس لوٹے گا تُمہیں معلوم نہیں ہوسکتا ہے وہ دوپہر میں آسکتا ہے یا آدھی رات کو جب مرغ بانگ دے یا طلوع سحر پر۔ ۳٦ مالک اچانک پلٹ کر واپس آئے گا اگر تُم ہمیشہ تیار رہو تو وہ جب آئے گا تو تُم بحالت نیند نہ ہوں گے۔ ۳۷ میں تُم سے اور ہر ایک سے یہی کہتا ہوں کہ 'تیار رہو!'"

یسوع کو قتل کرنے کے لئے یہودی قائدین کی تدبیر

(متّی ۲٦:۱-۵؛ لوقا ۲۲:۱-۲؛ یوحنا ۱۱:۴۵-۵۳)

۱۴ فسح* اور عید فطیر* کے لئے صرف دو دن باقی رہ گئے تھے۔ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت یہ چاہتے تھے کہ ہر فریب کے طریقے سے یسوع کو گرفتار کریں اور قتل کردیں۔ ۲ "انہوں نے لیکن عید کے موقع پر یسوع کو گرفتار نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بات ممکن نہیں ہے کہ ہم یسوع کو گرفتار کریں لوگ غیض و غضب میں آسکتے ہیں اور فساد کا سبب بن سکتے ہیں۔"

یسوع کے ساتھ ایک عورت نے ایک عجیب کام کیا

((متّی ۲٦:٦-۱۳؛ یوحنا ۱۲:۱-۸)

۳ بیت عنیاہ میں یسوع جب کوڑھی شمعون کے گھر میں کھانا کھا رہا تھا تو ایک عورت اس کے پاس آئی اس کے پاس ایک بہت قیمتی خوشبودار عطر کی شیشی تھی۔ یہ عطر خالص جٹاماسی سے بنا یا گیا تھا۔ اس نے شیشی توڑی اور تیل کو یسوع کے سر پر انڈیل دیا۔

۴ وہاں موجود چند شاگردوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور بہت غصّہ کیا اور اس عورت پر تنقید کیے اور کہا "اس عطر کو ضائع کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ ۵ وہ ایک سال بھر کی کمائی سے بڑھ کر قیمتی چیز تھی اس کو فروخت کر کے اسی سے ملنے والی رقم کو غریب اور ضرورتمندوں میں بانٹ دینا چاہئے تھا۔"

٦ یسوع نے کہا کہ "اس عورت کو تکلیف نہ دو۔ تُم اس کو کیوں مشتعل کرتے ہو؟ اس عورت نے تو میرے ساتھ بہت بھلائی کا کام کیا ہے۔ ۷ تُمہارے ساتھ تو غریب لوگ ہمیشہ ہی

فسح یہ یہودیوں کا اہم مقدس دن ہے۔ یہودی اس دن مخصوص کھانا کھاتے ہیں۔ ہر سال یہ یاد کرتے ہیں کہ خُدا نے مصر میں موسیٰ کے زمانے میں رہنے والے غُلاموں کو آزاد کیا۔

عید فطیر یہ یہودیوں کے چھٹیوں کا اہم ہفتہ ہے۔ قدیم عہد نامہ میں یہ فسح کے دن کے بعد شروع ہوتا ہے۔ لیکن اِس وقت دو چھٹیاں ایک ہی بار آجاتی ہیں۔

رہتے ہیں۔ تُمہارا جی جب چاہے تُم ان کی مدد کر سکتے ہو میں ہمیشہ تُمہارے ساتھ نہیں رہوں گا۔ ۸ اس عورت نے تو جو کُچھ میرے لئے کر سکتی تھی کیا مرنے سے پہلے میرے جسم کو قبر کے لئے تیار کرنے کے لئے اس نے میرے بدن پر خوشبودار تیل کو چھڑک دیا ہے۔ ۹ میں سچ ہی کہتا ہوں۔ کہ دُنیا میں جہاں بھی خُوش خبری کی تعلیم دی جاتی ہے وہاں اس عورت کے کئے ہوئے کام کے متعلق کہا جائے تو لوگ اس کو یاد رکھیں گے۔"

یسوع کے دشمنوں کی مدد کے لئے یہودا کی رضامندی

(متّی ۲۶: ۱۴-۱۶؛ لوقا ۲۲: ۳-۶)

۱۰ تب ان بارہ رسولوں میں سے ایک یہوداہ اسکریوتی کاہنوں کے رہنما یسوع کے حوالے کرنے کی بات کرنے گیا۔ ۱۱ کاہنوں کے رہنما اس بارے میں بہت خُوش ہوئے اور اس بناء پر اسے کو رقم دینے کا وعدہ کیا۔ جس کی وجہ سے یہوداہ یسوع کو پکڑ کر ان کے حوالے کرنے کے لئے مناسب موقع کی تاک میں تھا۔

فسح کا کھانا

(متّی ۲۶: ۱۷-۲۵؛ لوقا ۲۲: ۷-۱۴، ۲۱-۲۳؛
یوحنا ۱۳: ۲۱-۳۰)

۱۲ وہ دن عید فطیر کا پہلا دن تھا اور یہودیوں کے پاس عید فسح میں بھیڑوں کی قربانی کا یہی وقت تھا یسوع کے شاگرد اس کے قریب آئے اور اس سے پُوچھا کہ "ہم تیرے لئے عید فسح کا کھانا کہاں تیّار کریں؟"

۱۳ یسوع نے اپنے دو شاگردوں کو بھیجا اور انہیں ہدایت دی "اور کہا کہ جب تُم شہر میں داخل ہوں گے تو ایک آدمی پانی کا مٹکا اٹھاتے ہوئے نظر آئے گا تُم اس کے پیچھے ہو لو۔ ۱۴ وہ ایک گھر میں چلا جائے گا تُم اس گھر کے مالک سے کہو کہ "استاد نے کہا ہے کہ وہ کمرہ کہاں ہے جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا کھا سکوں۔ ۱۵ مکان کا مالک بالاخانہ کا کمرہ دکھائے گا۔ یہ کمرہ تمہارے لئے تیّار ہے۔ ہمارے لئے وہاں کھانا تیّار کرو۔"

۱۶ تب شاگرد وہاں سے نکل کر شہر میں گئے یسوع کے کہنے کے مطابق ہی سب کُچھ ہوا۔ شاگردوں نے عید فسح کا کھانا تیار کیا۔

۱۷ شام میں یسوع اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ اس گھر میں گیا۔ ۱۸ جب وہ سب میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ تُم میں سے ایک میرے ساتھ فریب کرے گا اور وہ اب میرے ساتھ کھانا کھا رہا ہے۔"

۱۹ جب یہ بات سنی تو شاگردوں کو بہت دکھ ہوا تب ہر ایک شاگرد یسوع سے یکے بعد دیگرے کہنے لگے کہ "میں وہ نہیں ہوں یقین دلاتا ہوں کہ میں تیرے ساتھ کوئی دھوکہ نہ کروں گا۔"

۲۰ یسوع نے کہا "ان بارہ لوگوں میں ایک میرے خلاف دشمنی کر رہا ہے۔ وہی میرے ساتھ ایک ہی کاسۂ میں اپنی روٹی ڈبو کر بھگو رہا ہے۔ ۲۱ ابن آدم مرے گا جیسا کہ تحریروں میں اس کے متعلق لکھا گیا ہے لیکن ابن آدم کو قتل کرنے کے لئے پکڑوانے والے کے لئے نہایت دردناک ہوگا۔ اور کہا کہ "اگر وہ پیدا ہی نہ ہوا ہوتا تو شاید اس کے حق میں بھلا ہوتا۔"

عشائے ربّانی

(متّی ۲۶: ۲۶-۳۰؛ لوقا ۲۲: ۱۵-۲۰؛
۱ کورنتھیس ۱۱: ۲۳-۲۵)

۲۲ جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور خُدا کا شکر ادا کیا اُس نے روٹی توڑ کر اپنے شاگردوں میں تقسیم کی۔ اور یسوع نے ان سے کہا، "اس روٹی کو اٹھا لو اور کھاؤ اور کہا کہ یہ روٹی میرا بدن ہے۔"

۲۳ تب یسوع نے شراب کا پیالہ لیا اور اس پر خُدا کا شکر ادا کیا اور وہ اپنے شاگردوں کو دیا۔ اور تمام شاگردوں نے اُسے پیا۔ ۲۴ یسوع نے کہا کہ "یہ میرا خون ہے اور یہ معاہدہ کا خون ہے یہ بہت سے لوگوں کے لئے بہائے جانے والا خون ہے۔ ۲۵ "میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں۔ میں اب اس وقت تک انگور کے

رس کو پیوں گا جب تک خُدا کی بادشاہت میں نیا انگور کا رس نہ پیوں۔"

۲۶ تب تمام شاگردوں نے ایک گیت گایا۔ اس کے بعد وہ زیتون کی طرف روانہ ہوئے۔

شاگردوں کی بے وفائی کے بارے میں پیش قیاسی

(متّی ۲۶: ۳۱-۳۵؛ لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴؛ یوحنّا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۲۷ تب یسوع نے شاگردوں سے کہا، "تُم سب ایمان کو کھو دوگے یہ تحریروں میں لکھا ہے:

میں چرواہے کو ماروں گا تب تُمہاری بکریاں منتشر ہو جائیں گی۔

زکریاہ ۱۳: ۷

۲۸ لیکن مر کر دوبارہ جی اٹھنے کے بعد تُم سے پہلے ہی میں گلیل کو جاؤں گا۔"

۲۹ پطرس نے جواب دیا، "دیگر تمام شاگرد اپنا ایمان کھودیں گے لیکن میں اپنا ایمان نہیں کھوؤں گا۔"

۳۰ یسوع نے کہا کہ "میں سچ ہی کہتا ہوں۔ آج کی رات مرغ کے دو مرتبہ بانگ دینے سے قبل ہی تو تین مرتبہ یہ کہے گا کہ تو مُجھے نہیں جانتا۔"

۳۱ لیکن پطرس نے یقین کے ساتھ جواب دیا کہ "اگر مُجھے تیرے ساتھ مرنا بھی پڑے تو ٹھیک ہے تب بھی میں ہر گز یہ بات نہ کہوں گا کہ میں تجھے جانتا نہیں" دُوسرے شاگردوں نے ایسا ہی کہا۔

یسوع کی تنہائی کی عبادت

(متّی ۲۶: ۳۶-۴۶؛ لوقا ۲۲: ۳۹-۴۶)

۳۲ یسوع اور اس کے شاگرد ایک مقام جس کا نام گتسمنی تھا اس جگہ آئے یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، "جب تک کہ میں عبادت نہ کرلوں تُم یہیں بیٹھے رہو۔" ۳۳ وہ پطرس یعقوب، اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے گیا۔ پھر یسوع بہت ہی حیران ہوا اور بہت دکھی بھی۔ ۳۴ یسوع نے ان سے کہا "میری جان غموں سے اتنی بھر گئی ہے کہ جو موت کے برابر ہے اور کہا کہ جاگتے ہوئے یہیں پر میرا انتظار کرو۔"

۳۵ یسوع ان کے ساتھ تھوڑی دور جانے کے بعد زمین پر گرا اور دعا کی "اگر ممکن ہو سکے تو یہ مصیبت کا وقت مُجھ تک نہ آنے دو۔" ۳۶ تب یسوع نے دعا کی "ابّا باپ! تیرے لئے تو ہر بات ممکن ہے اور دعا کی کہ اس مصیبت کے پیالے کو مُجھ سے ہٹا دیئے لیکن تو جو چاہے سو کر اور میری مرضی کے مطابق نہیں۔"

۳۷ جب یسوع اپنے شاگردوں کے پاس لوٹا تو ان کو سوتے ہوئے پایا اس نے پطرس سے کہا کہ "اے شمعون کیا تو سو رہا ہے ؟ کیا تیرے لئے یہ بات ممکن نہیں کہ تو میرے ساتھ ایک گھنٹے بیدار رہ سکے ؟ ۳۸ جاگتا رہ اور دعا کرتا کہ تو مشتعل نہ ہو رُوح تو خواہش مند ہے لیکن بدن میں کافی طاقت نہیں ہے۔"

۳۹ دُوسری مرتبہ یسوع دور جا کر پہلے ہی کی طرح دعائیں کرنے لگا۔ ۴۰ یسوع جب اپنے شاگردوں کے پاس دوبارہ گیا تو ان کو سوتے پایا ایسا معلوم ہو تا تھا کہ انکی آنکھیں بہت تھک گئیں ہیں یسوع کی کُچھ بھی سمجھ میں نہ آیا کہ وہ شاگردوں سے کیا کہے۔

۴۱ تیسری مرتبہ دعا کرنے کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے پاس واپس آیا اور ان سے کہا، "تُم اب تک سو رہے ہو اور آرام کر رہے ہو۔ ابن آدم کو اب گنہگاروں کے حوالے کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ۴۲ اٹھو! ہم کو جانا چاہئے وہ جو مُجھے ان لوگوں کو پکڑوا دینے والا اب یہاں آرہا ہے۔"

یسوع کی گرفتاری

(متّی ۲۶: ۴۷-۵۶؛ لوقا ۲۲: ۴۷-۵۳؛ یوحنا ۱۸: ۳-۱۲)

۴۳ یسوع باتیں کر ہی رہا تھا کہ یہوداہ وہاں آیا یہوداہ ان بارہ رسولوں میں سے ایک تھا۔ یہوداہ کے ساتھ کئی لوگ تلواریں اور

لاٹھیوں کو لئے ہوئے تھے۔ کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت اور بزرگ یہودی قائدین نے ان لوگوں کو بھیجا تھا۔

۴۴ یسوع کون ہے لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے یہودا نے انہیں ایک طرف اشارہ کیا۔ یہودا نے ان لوگوں سے کہا کہ "میں جس کو بوسہ دوں وہی یسوع ہے۔ اس کو گرفتار کرکے بہت ہوشیاری اور نگرانی میں ساتھ لے جانا۔" **۴۵** تب یہودا نے یسوع کے نزدیک جاکر "اے استاد" کہا اور بوسہ لیا۔ **۴۶** پھر ان لوگوں نے یسوع کو گرفتار کیا اور اس کو باندھ دیا۔ **۴۷** یسوع کے نزدیک کھڑے ہوئے شاگردوں میں سے ایک نے اپنی تلوار کھینچ لی اور سردار کاہن کے خادم کا کان کاٹ دیا۔

۴۸ تب یسوع نے ان سے کہا "تُم لوگ کیوں تلواروں اور لاٹھیوں کے ساتھ مجھے گرفتار کرنے آئے ہو؟ کیا میں مجرم ہوں؟ **۴۹** اور کہا کہ روزانہ گرجا میں تعلیم دینے کے لئے میں تُمہارے ساتھ تھا۔ تُم نے مجھے وہاں گرفتار نہیں کیا لیکن یہ سارے واقعات جیسا تحریروں میں لکھا ہوا ہے ویسا ہی ہوگا۔" **۵۰** تب یسوع کے تمام شاگرد اس کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۵۱ یسوع کا ایک نوجوان شاگرد وہاں موجود تھا۔ وہ سوتی کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ لوگوں نے اُس کو پکڑ لیا۔ **۵۲** اُس کے جسم سے کپڑا گر گیا، اور وہ برہنہ وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔

یسوع یہودی قائدین کے سامنے

(متّی ۲۶: ۵۷-۶۸؛ لوقا ۲۲: ۵۴-۵۵، ۶۳-۷۱؛ یوحنا ۱۸: ۱۳-۱۴، ۱۹-۲۴)

۵۳ یسوع کو جن لوگوں نے گرفتار کیا اُنھوں نے اس کو سردار کاہن کے گھر لے گئے۔ تمام کاہنوں کے رہنما اور بزرگ یہودی قائدین کے علاوہ معلمین شریعت وہاں پر جمع تھے۔ **۵۴** پطرس، یسوع کے پیچھے دور کے فاصلے پر چلتے ہوئے سردار کاہن کے گھر کے صحن میں داخل ہوا اور محافظوں کے ساتھ بیٹھ گیا اور آگ تاپنے لگا۔

۵۵ کاہنوں کے رہنما اور صدرِ عدالت نے یسوع کے خلاف شہادت تلاش کرنا شروع کی تاکہ اس کو قتل کیا جائے۔ لیکن وہ ایسی کوئی شہادت پانے سے قاصر رہے۔ **۵۶** کئی لوگ آئے اور یسوع کے خلاف جھوٹے ثبوت دیئے۔ لیکن ان لوگوں نے مختلف باتیں کہیں جو ایک دُوسرے سے میل نہیں کھا رہی تھیں۔

۵۷ تب چند لوگوں نے جو وہاں کھڑے تھے اور یسوع کے خلاف جھوٹے ثبوت پیش کئے۔ **۵۸** ان لوگوں نے کہا کہ "ہم نے سنا ہے کہ یہ آدمی کہہ رہا تھا کہ میں اس گرجا کو تباہ کردوں گا جسے انسانی ہاتھوں نے بنایا ہے اور تین دن میں دُوسرا گرجا تعمیر کروں گا جسے انسانی ہاتھوں نے نہیں بنایا۔" **۵۹** تب بھی ان لوگوں کے کہی ہوئی باتوں میں کوئی موافقت نہ پائی گئی۔

۶۰ پھر سردار کاہن نے تمام لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر یسوع سے پُوچھا کہ "یہ حاضرین جو تیرے خلاف الزامات لگا رہے ہیں کیا تو ان کے خلاف اپنی صفائی میں کہنے کے لئے کوئی بات نہیں کہے گا؟ اور پُوچھا کہ لوگ جو تیرے خلاف کہہ رہے ہیں کیا وہ سچ ہے؟" **۶۱** لیکن یسوع بالکل خاموش رہا اس کا کوئی جواب نہ دیا۔

سردار کاہن نے یسوع سے دُوسرا سوال کیا "کیا تو مسیح ہے؟ خُدائے رحیم کا بیٹا؟"

۶۲ یسوع نے جواب دیا کہ "ہاں میں خُدا کا بیٹا ہوں۔ اور ابن آدم کو قادرِ مطلق کی داہنی جانب بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر سوار آتے دیکھو گے۔"

۶۳ سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑتے ہوئے کہا کہ "ہمیں مزید گواہی کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی! **۶۴** تُم سب نے اسے خُدا کے خلاف کہتے ہوئے سنا اور پُوچھا کہ اس پر تُم سب کا کیا فیصلہ ہے؟"

سب لوگوں نے کہا کہ "وہ قصوروار ہے اور اس کو ضرور موت کی سزا ہونی چاہئے۔ **۶۵** وہاں پر موجود چند لوگوں نے یسوع پر تھوکا اور اسکا چہرا چھپایا اور مکّے مارے اور کہنے لگے کہ "ہمیں نبوت

کی باتیں سُنا" اور پیادوں نے طمانچے مار مار کر اُسے اپنے قبضہ میں لیا۔

پطرس کی بے وفائی

(متّی ۲۶:۶۹-۷۵؛ لوقا ۲۲:۵۶-۶۲؛
یوحنا ۱۸:۱۵-۱۸، ۲۵-۲۷)

۶۶ اس وقت پطرس ابھی صحن ہی میں تھا کہ سردار کاہن کی ایک لونڈی پطرس کے پاس آئی۔ **۶۷** پطرس کو جاڑوں میں آگ تاپتے ہوئے دیکھ کر اس لونڈی نے پطرس کو قریب سے دیکھا اور کہا

"تو وہی ہے جو اس ناصری یسوع کے ساتھ تھا۔"

۶۸ لیکن پطرس نے انکار کیا اور کہا "میں نہیں جانتا اور میں نہیں سُمجھتا کہ تو کیا کہہ رہی ہے" یہ کہتے ہوئے اٹھا اور صحن کے باب الداخلہ کے پاس گیا*۔

۶۹ اس لڑکی نے پطرس کو دوبارہ یکھا اور وہاں کھڑے ہوئے لوگوں سے کہا کہ "یہ آدمی اس کے شاگردوں میں سے ایک ہے۔" **۷۰** پطرس نے دوبارہ اس کی باتوں کا انکار کیا۔

تھوڑی دیر بعد پطرس کے قریب کھڑے ہوئے چند آدمیوں نے اس سے کہا 'ہم جانتے ہیں کہ تو بھی اس کے شاگردوں میں سے ایک ہے اور تو بھی گلیل ہی کا ہے۔"

۷۱ تب پطرس اپنے آپ پر لعنت کرنا شروع کیا اور چلّا کر کہا کہ میں خُدا کے لئے وعدہ کرتا ہوں یہ آدمی جس کے بارے میں تُم مُجھ سے کہتے ہو میں اس کو نہیں جانتا!"

۷۲ پطرس نے جب یہ کہا مرغ نے دُوسری مرتبہ بانگ دیا تب پطرس نے یاد کیا کہ یسوع نے کیا کہا تھا۔ "مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار کہیگا کہ تو مجھے نہیں جانتا ہے۔" یسوع کی کہی ہوئی بات یاد کرکے وہ دکھ میں مبتلا ہوا اور رونے لگا۔

پلاطس کی طرف سے یسوع کی تفتیش

(متّی ۲۷:۱-۲، ۱۱-۱۴؛ لوقا ۲۳:۱-۵؛
یوحنا ۱۸:۲۸-۳۸)

۱۵ علیٰ الصباح کاہنوں کے رہنما بڑے یہودی قائدین، معلمین شریعت اورصدر عدالت کے افراد نے اجلاس بلایا اور یہ طئے کیا کہ یسوع کو کیا کرنا چاہئے۔ وہ یسوع کو باندھ کر پیلاطس جو شہر کا گورنر تھا اس کے پاس لے گئے اور اسکے حوالے کیا۔

۲ پیلاطس نے یسوع سے پُوچھا کہ "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

یسوع نے جواب دیا "ہاں تونے جو کہا ہے وہ ٹھیک ہے۔"

۳ کاہنوں کے رہنما نے یسوع پر کئی الزامات لگائے۔ **۴** تب پیلاطس نے یسوع سے پُوچھا کہ "یہ لوگ تُجھ پر کئی الزامات لگا رہے ہیں تو چپ ہے کوئی جواب نہیں دیتا؟"

۵ اس کے باوجود یسوع بالکل خاموش رہا۔ اور اس کی خاموشی کو دیکھ کر پیلاطس کو بڑی حیرت ہوئی۔

پیلاطس سے یسوع کی رہائی کے لئے کی گئی ناکام کوشش

(متّی ۲۷:۱۵-۳۱؛ لوقا ۲۳:۱۳-۲۵؛
یوحنا ۱۸:۳۹-۱۹:۱۶)

۶ ہر سال عید فسح کے موقع پر گورنر کے حکم کی تعمیل میں قید خانہ سے ایک قیدی رہائی پاتا تھا۔ **۷** اس وقت براّبا نامی ایک قیدی قبائلیوں کے ساتھ قید خانے میں تھا یہ سب جھگڑالو ایک جھگڑے کے وقت قتل کے الزام میں ماخوذ تھے۔ **۸** لوگ پیلاطس کے پاس آئے اور ہمیشہ کی طرح اپنے لئے ایک قیدی کی رہائی کی مانگ کرنے لگے۔

۹ پیلاطس نے لوگوں سے پُوچھا کہ "کیا تُم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ تُمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کی رہائی ہو؟" **۱۰** کاہنوں کے رہنما کے حسد اور جلن سے یسوع کو قید کرکے اس کے حوالے کئے جانے کی بات پیلاطس کو معلوم تھی۔ **۱۱** کاہنوں

آیت ۶۸ بہت سارے یونانی نسخوں میں یہ شامل ہے۔ "اور پرندوں کا ہجوم۔"

کے رہنما نے لوگوں کو اکسایا کہ وہ پیلاطس سے برابّاس کی رہائی کی گذارش کریں یسوع کے لئے نہیں۔

۱۲ پیلاطس نے لوگوں سے دوبارہ پُوچھا کہ "یہودیوں کے بادشاہ کے نام سے تُم جس آدمی کو پکارتے ہو اس کو میں کیا کروں؟"

۱۳ لوگوں نے دوبارہ شور مچا یا اور کہنے لگے کہ "اسے مصلوب کرو۔"

۱۴ پیلاطس نے پُوچھا کہ "کیوں؟ اور اس کا کیا جرم ہے؟" اس پر لوگوں نے ہنگامہ مچا یا اور کہا کہ "اس کو صلیب پر چڑھا و۔" **۱۵** پیلاطس لوگوں کو خُوش کرنے کے لئے براؔبا نامی آدمی کو رہا کر دیا۔ اوردرّے مار کر صلیب دینے کے لئے یسوع کو سپاہیوں کے حوالے کیا۔

۱۶ پیلاطس کے سپاہی یسوع کو گورنر کے محل کے صحن میں لے گئے جو پریتورین کہلاتا تھا اورانہوں نے دیگر تمام سپاہیوں کو ایک ساتھ بلایا۔ **۱۷** سپاہیوں نے یسوع کے اوپر ارغوانی رنگ کا چوغہ پہنا کر اور کانٹوں کا ایک تاج بنا کر اس کے سر پر رکھّا۔ **۱۸** تب انہوں نے یسوع کو سلام کرنا شروع کیا اور کہا "اے یہودیوں کے بادشاہ ہم تُم کو سلام کرتے ہیں!" **۱۹** سپاہی اس کے سر پر چھڑی سے مارتے اور اس پر تھوکتے اور یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے اسکی عبادت مذاق کے طور پر کر رہے تھے۔ **۲۰** جب سپاہیوں نے اس کا مذاق اڑانا خُتم کیا تو انہوں نے ارغوانی چوغے کو نکال دیا۔ اور اسی کے کپڑوں کو دوبارہ پہنا یا پھر وہ یسوع کو صلیب پر چڑھانے کے لئے ساتھ لے گئے۔

یسوع مصلوب ہوا

(متی ۲۷: ۳۲-۴۴؛ لوقا ۲۳: ۲۶-۴۳؛
یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۷)

۲۱ تب کرینی شہر کا ایک آدمی جس کا نام شمعون تھا وہ کھیت سے آرہا تھا۔ وہ سکندر اور روفس کا باپ تھا۔ سپاہی یسوع کی صلیب اٹھائے لیے جانے کے لئے شمعون سے زبردستی کرنے لگے۔ **۲۲** اور وہ یسوع کو گلگتا نام کی جگہ پر لائے۔ گلگتا کے معنی "کھوپڑی کی جگہ" **۲۳** گلگتّا میں سپاہیوں نے یسوع کو پینے کے لئے پیالہ دیا، یہ مُرملی ہوا انگور کا رس تھا۔ لیکن یسوع نے اس کو نہ پیا۔ **۲۴** سپاہیوں نے یسوع کو صلیب پر لٹکا دیا اور میخیں ٹھونک دیں۔ پھر یہودیوں نے قرعہ ڈالا اور یسوع کے کپڑوں کو آپس میں بانٹ لیا۔

۲۵ وہ جب یسوع کو صلیب پر چڑھائے تو صبح کے نو بجے کا وقت تھا۔ **۲۶** یسوع کے خلاف جو الزام تھا وہ یہ کہ "یہودیوں کا بادشاہ" یہ تحریر صلیب پر لکھوائی گئی تھی۔ **۲۷** اس کے علاوہ انہوں نے یسوع کے ساتھ دو ڈاکوؤں کو بھی صلیب پر لٹکا دیا تھا۔ انہوں نے ایک ڈاکو کو یسوع کی داہنی جانب اور دُوسرے کو بائیں طرف لٹکا دیا تھا۔ **۲۸** * **۲۹** وہاں سے گذرنے والے لوگ اپنے سروں کو ہلاتے ہوئے یسوع کی بے عزّتی کرتے اور کہتے "تو گرجا کو منہدم کرکے اس کو پھر تین دنوں میں دوبارہ تعمیر کر نے کی بات بتا یا ہے۔ **۳۰** اب تو صلیب سے اتر کر نیچے آجا اور اپنے آپ کی حفاظت کر۔"

۳۱ وہاں پر موجود کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت بھی مذاق اڑا کر کہنے لگے کہ "اُس نے دیگر لوگوں کی حفاظت کی مگر اب اپنے آپ کی حفاظت نہ کر سکا۔ **۳۲** اگر وہ حقیقت میں اسرائیل کا بادشاہ مسیح ہے تو اب صلیب سے اتر کر نیچے آئے اور اپنے آپ کی حفاظت کرے تو اس وقت ہم اس پر ایمان لائیں گے" اس طرح وہ طعنہ دینے لگے۔ یسوع کے بازو صلیب پر چڑھائے گئے چور بھی اس کا تمسخر کرنے لگے۔

یسوع کی موت

(متّی ۲۷: ۴۵-۵۶؛ لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹؛
یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

۳۳ دوپہر کا وقت تھا سارا ملک اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا

آیت ۲۸ چند یونانی نسخوں میں اس آیت کو شامل کئے ہیں، "وہ مجرموں میں رکھّا گیا ہے"۔ شریعت کا یہ آیت اِس طرح پورا ہوا۔

یہ اندھیرا دوپہر تین بجے تک تھا۔ **۳۴** تین بجے یسوع نے بلند آواز سے پکارا "ایلوہی، ایلوہی لما سبقتنی ؟" جس کے معنی "میرے خُدا! میرے خُدا! تونے میرا ساتھ کیوں چھوڑ دیا * ؟"

۳۵ وہاں پر کھڑے ہوئے چند لوگوں نے اس کو سنا اور دیکھا "اور کہے کہ وہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔"

۳۶ وہاں سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور سپنج لیا اور اس کو سرکہ میں ڈبویا اور اس کو ایک لاٹھی سے باندھ کر یسوع کو پینے کے لئے دیتے ہوئے کہا کہ "میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا ایلیاہ اس کو صلیب سے نیچے اتارنے کے ئے آئے گا یا نہیں۔"

۳۷ تب یسوع زور سے چلّایا اور مر گیا۔

۳۸ اس وقت گرجا کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا۔ **۳۹** صلیب کے سامنے کھڑا ہوا رومی فوجی عہدیدار جو یسوع کے دم توڑتے ہوئے منظر کو دیکھ رہا تھا اور کہا کہ "یہ آدمی تو حقیقت میں خُدا کا بیٹا ہی ہے۔"

۴۰ وہاں چند عورتیں صلیب سے دور کے فاصلہ پر کھڑے ہو کر یہ سارا واقعہ دیکھ رہی تھیں ان عورتوں میں چند تو مریم مگدینی، سلومے اور مریم یعقوب اور یسوع کی ماں، یعقوب اس کا چھوٹا بیٹا شامل تھیں۔ **۴۱** یہ عورتیں گلیل میں یسوع کے ساتھ رہتی تھیں اور اس کی خُدمت میں تھیں اور دُوسری بھی کئی عورتیں بھی تھیں جو یسوع کے ساتھ یروشلم کو آئی تھیں۔

یسوع کی تدفین

(متّی ۲۷:۵۷-۶۱؛ لوقا ۲۳:۵۰-۵۶؛
یوحنا ۱۹:۳۸-۴۲)

۴۲ تب اندھیرا چھانے لگا وہ تیاری کا دن تھا یعنی سبت سے پہلے کا دن۔ **۴۳** اریمتہ گاؤں کا رہنے والا یوسف پیلاطس کے پاس گیا اور جراءت کرتے ہوئے یسوع کی لاش خود لے جانے کی درخواست کی جبکہ یوسف یہودی تنظیم میں ایک اہم رکن تھا۔ خُدا کی بادشاہت کی آرزو کرنے والوں میں سے یہ بھی ایک تھا۔ **۴۴** یسوع کے اس قدر جلد مر جانے پر پیلاطس کو حیرت ہی ہوئی یسوع کی نگرانی پر متعین ایک سپاہی عہدیدار کو پیلاطس نے بلایا اور پُوچھا کہ "کیا یسوع مر گیا ہے؟ **۴۵** اُس عہدیدار نے کہا "ہاں وہ مر گیا" اس طرح پیلاطس نے یوسف سے کہا وہ لاش کو لے جاسکتا ہے۔ **۴۶** یوسف نے سوت کا موٹا کپڑا لایا اور صلیب سے لاش اتار کر اس کو اس کپڑے میں لپیٹ دیا۔ پھر اس کے بعد چٹان والی قبر میں اس کو اتارا اور اس قبر میں پڑے پتھر کو لڑھکا کر اس کو بند کر دیا۔ **۴۷** مریم مگدینی اور یوسیس کی ماں مریم جگہ کی نشاندہی کرلی تھیں کہ یسوع کی لاش کو کس جگہ رکھا گیا ہے ؟

یسوع کا دوبارہ جی اٹھنا

(متّی ۲۸:۱-۸؛ لوقا ۲۴:۱-۱۲؛ یوحنا ۲۰:۱-۱۰)

۱۶ سبت کے دُوسرے دن مریم مگدینی سلومے اور یعقوب کی ماں مریم یہ چاہتی تھیں کہ چند خوشبودار چیزیں یسوع کی لاش کو لگائیں۔ **۲** ہفتہ کا پہلا دن تھا صبح کا وقت وہ قبر کی جگہ چلی گئیں۔ اس وقت حالانکہ سورج طلوع ہو رہا تھا پھر بھی تاریکی تھی۔ **۳** یہ عورتیں آپس میں باتیں کرتے ہوئے کہنے لگیں کہ "پتھر کی بڑی چٹان کے ذریعہ قبر کے منہ کو بند کر دیا گیا ہے اور کہا کہ یہ چٹان ہمارے لئے کون لڑھکائیں گے ؟

۴ جب وہ عورتیں قبر پر پہنچی انہوں نے دیکھا کہ وہ چٹان لڑھکی ہوئی ہے اور جبکہ وہ چٹان بہت بڑی تھی۔ لیکن اس کو قبر کے منہ سے دور لڑھکا یا گیا تھا۔ **۵** وہ عورتیں جب قبر میں اتریں تو کیا دیکھتی ہیں کہ سفید چغہ پہنا ہوا ایک نوجوان قبر کی داہنی جانب بیٹھا ہوا ہےاسکو دیکھ کر یہ گھبرا گئیں۔

۶ لیکن اس نے کہا کہ "گھبراؤ مت ! صلیب پر چڑھایا ہوا جس ناصری یسوع کو تُم ڈھونڈ رہی ہو دوبارہ جی اٹھا ہے۔ اور وہ یہاں نہیں ہے دیکھو اس کی لاش جس جگہ رکھی گئی تھی وہ یہی

میرے ... چھوڑدیا زبور ۲۲:۱

ہے۔ ۷ اب جاؤ یسوع کے شاگِردوں میں منادی کرو۔ بطور خاص پطرس کو یہ بات معلوم کراؤ اور تُم ان سے کہنا کہ یسوع گلیل کو جا رہا ہے اور وہ تُم سے قبل وہاں رہے گا۔ اس نے تُم سے پہلے ہی کہا ہے کہ تُم اسکو وہاں دیکھو گے۔"

۸ وہ عورتیں ڈر کے مارے بد حواس ہو گئیں اور کانپ رہی تھیں اور قبر چھوڑ کر بھاگ گئیں۔ چونکہ وہ بہت زیادہ خوف زدہ تھیں اس لئے وہ اس واقعہ کو کسی سے نہیں کہا۔

(چند قدیم مرقس کی یونانی کتابیں یہیں پر ختم ہوتی ہیں)

شاگِردوں کو یسوع کا دیدار

(متّی ۲۸:۹-۱۰؛ یوحنا ۲۰:۱۱-۱۸؛
لوقا ۲۴:۱۳-۳۵)

۹ ہفتہ کے پہلے دن کی صبح ہی یسوع دوبارہ جی اٹھا۔ یسوع پہلے پہل مریم مگدلینی کو نظر آیا۔ پچھلے دنوں کبھی یسوع نے مریم مگدلینی پر سے سات بد رُوحوں کو نکال باہر کیا تھا۔ ۱۰ مریم گئی اور اس کے شاگِردوں کو معلوم کرایا۔ لیکن وہ اب تک غم میں ڈوبے ہوئے ماتم کر رہے تھے۔ ۱۱ جب مریم نے شاگِردوں کو یہ معلوم کرایا کہ میں نے یسوع کو دوبارہ جی اٹھے دیکھا ہے تو شاگردوں نے اس کی بات پر بھروسہ نہ کیا۔ ۱۲ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ یسوع کے دو شاگِرد جب ایک گاؤں سے گذر رہے تھے تو یسوع ان کو ایک دُوسری ہی شکل میں دکھائی دیا۔ ۱۳ یہ شاگِرد دُوسرے اور شاگِردوں کے پاس واپس لوٹے اور ان کو یہ واقعہ سنایا لیکن انہوں نے ان کی بات پر یقین نہ کیا۔

یسوع اور ان کے شاگِردوں میں گفتگو

(متّی ۲۸:۱۶-۲۰؛ لوقا ۲۴:۳۶-۴۹؛
یوحنا ۲۰:۱۹-۲۳؛ اعمال ۱:۶-۸)

۱۴ جب گیارہ شاگرد کھانا کھا رہے تھے یسوع ان کو نظر آیا، شاگِردوں میں چونکہ ایمان کم تھا جس کی وجہ سے یسوع نے ان کی مخالفت کی وہ ضدّی تھے اور لوگوں کی اس بات پر یقین کرنے سے انکار کر دیا کہ یسوع مرنے کے بعد جی اُٹھّا ہے۔

۱۵ پھر یسوع نے تمام شاگِردوں سے کہا، "جاؤ اور ساری زمین میں پھیل جاؤ اور ہر ایک کو خوشخبری سناؤ۔ ۱۶ وہ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم کے زمرے میں شامل ہو گا ۱۷ ایمان رکھنے والے بھی معجزے دکھائیں گے۔ اور وہ میرے نام کا واسطہ دے کر بد رُوحوں سے چھٹکارہ دلائیں گے۔ اور وہ زبان کہ جس کو یہ جانتے ہی نہیں اس میں یہ باتیں کریں گے۔ ۱۸ اگر یہ سانپوں کو پکڑ بھی لیں تو وہ ان کو ڈسیں گے نہیں۔ اگر یہ زہر بھی پی لیں تو ان پر اس کا کوئی مضر اثر بھی نہ ہو گا اور کہا، دستِ شفقت رکھیں گے تو بیمار بھی صحت یاب ہو جائینگے۔"

یسوع آسمان کو لوٹ گیا

(لوقا ۲۴:۵۰-۵۳؛ اعمال ۱:۹-۱۱)

۱۹ خُداوند یسوع جب ان واقعات کو اپنے شاگِردوں سے بیان کیا تو وہ آسمان میں اٹھا لیا گیا اور خُدا کی داہنی جانب بیٹھ گیا۔ ۲۰ شاگِرد زمین میں ہر طرف پھیل کر لوگوں میں منادی کردی اور خداوند خود ان کے ساتھ کام کو آگے بڑھانے لگا۔ اور مختلف معجزوں کے ذریعہ خُوش خبری کی بات کو مستحکم کرتا رہا۔

لوقا کی انجیل

یسوع کی زندگی کے بارے میں لوقا کی تحریر

۱ معزز تھِفلس کئی لوگوں نے کوشش کی ہے کہ ہم میں پیش آئے ہوئے واقعات کو ترتیب دیں۔ **۲** وہی باتیں اُن لوگوں کی معرفت بتائی گئیں۔ جنہوں نے ابتداءامیں ان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور جن واقعات کو آنکھوں سے دیکھ کر ہم نے سنا اسی کے مطابق انہوں نے لکھا ہے۔ اور خدائی پیغام کے خادم ہو ئے۔ **۳** چونکہ میں نے خُود ابتداء سے ہی تحقیق کرکے ترتیب سے لکھا اور انہیں تمہارے سامنے کتابی شکل میں ترتیب سے پیش کر رہا ہوں۔ **۴** تُم صاف طور سے جان جاؤ گے کہ جو تعلیم تُمہیں دی گئی ہے وہ سچی ہے۔

زکریا اور الیشبع

۵ بادشاہ ہیرودیس تب یہوداہ پر حکومت کر رہا تھا وہاں زکریا نامی ایک کاہن تھا۔ اور زکریا ابّیاہ انہی کے گروہ سے تھا۔ زکریا کی بیوی ہارون کے خاندان سے تھی۔ اور اس کا نام ایشبیع تھا۔ **۶** زکریا اور ایشبیع دونوں حقیقت میں خُدا کی نظر میں بہت اچھے تھے۔ وہ ہمیشہ خُداوند کے تمام احکامات کی اطاعت کرنے والے تھے اور وہ غلطیوں سے مبّرا تھے۔ **۷** ان کی اولاد نہ تھی۔ اور الیشبِع بانجھ تھی اور وہ دونوں بہت معمر تھے۔

۸ ایک مرتبہ جب اس کے گروہ کی باری آئی تو زکّریا خُدا کی خدمت بطور کاہن انجام دے رہا تھا۔ **۹** کاہنوں نے عود جلانے کے لئے ان کے رسم و رواج کے مطابق قرعہ ڈال کر ایک کاہن کا انتخاب کرتے تھے۔ اس مرتبہ وہ زکریا کے نام نکلا۔ اس وجہ سے زکریا خوشبو جلانے کے لئے خداوند کے گرجا میں چلا گیا۔ **۱۰** باہر لوگوں کی بڑی بھیڑ تھی۔ عود جلاتے وقت وہ دعا کر رہے تھے۔ **۱۱** اس وقت عود پیش کرنے کے دوران داہنی جانب خداوند کا ایک فرشتہ زکریا کے سامنے ظاہر ہوا۔ **۱۲** خداوند کے فرشتے کو دیکھ کر زکریا سہم گیا اور دہشت چھا گئی۔ **۱۳** لیکن فرشتہ نے اس سے کہا ”اے زکریا مت ڈر تیری دعا خُدا نے سن لی اور تیری بیوی ایِشبیع ایک لڑکے کو جنم دے گی۔ اور تو سے یوحنا کا نام دینا۔ **۱۴** اور اس کی پیدائش سے تُمہیں خوشی و مسرت ہوگی اور کئی لوگ بھی خوش ہوں گے۔ **۱۵** خداوند کی نظر میں یوحنا ایک عظیم آدمی ہوگا۔ وہ مئے پئے گا نہ عرق انگور حتّیٰ کہ پیدائش سے روح القدس * سے بھرا ہوا ہوگا۔ **۱۶** وہ کئی یہودیوں کو خداوند جو ان کا خدا ہے رجوع ہونے میں مدد کرے گا۔ **۱۷** وہ پہلے خداوند کے سامنے پیامبر کے طور سے جائے گا اس کے پاس رُوح اور ایلیاہ کی قوّت ہوگی وہ باپ اور بیٹوں کے درمیان سلامتی لائے گا۔ کئی نا فرمانوں کو تقوےٰ کی راہ پر چلائے گا اور لوگوں کو خداوند کی آمد کے لئے تیاّر کرے گا۔“

۱۸ زکریا نے فرشتے سے کہا ”میں کیسے جانوں کہ جو تو کہہ رہا ہے وہ سچ ہے میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بھی بوڑھی ہے۔“

۱۹ فرشتے نے جواب دیا ”میں جبرائیل ہوں میں ہمیشہ خُدا کے حضور میں کھڑا رہتا ہوں خُدا نے مجھے تیرے پاس کلام کرنے کے لئے بھیجا ہے اور تجھے ان باتوں کی خوش خبری دوں۔ **۲۰**

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتی ہے۔

اب سن تو اپنی تقریر کھو دے گا اور تو بات نہیں کرے گا اس دن تک جب تک یہ چیزیں نہ ہو کیوں کہ تو نے میری باتوں پر یقین نہ کیا لیکن میری باتیں پوری ہوں گی۔"

۲۱ لوگ زکریا کا انتظار کر رہے تھے اور حیرت کرنے لگے کہ گرجا سے باہر نکلنے میں اس کو اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ **۲۲** جب زکریا باہر آیا تو وہ ان سے بات کرنے سے قاصر تھا لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ شائد اس نے گرجا میں خواب دیکھا ہو گا وہ وہاں کھڑا رہا وہ بات کرنے سے قاصر تھا اور ان کو اشارے کرنے لگا۔

۲۳ بحثیت کاہن اسکی ملازمت کا دور مکمل ہوا زکریا اپنے گھر کو لوٹا۔ **۲۴** تب ایسا ہوا کہ زکریا کی بیوی الیشبع حاملہ ہو گئی لیکن وہ پانچ ماہ تک اپنے گھر سے باہر نہ گئی۔ **۲۵** الیشبع نے کہا کہ "دیکھو خداوند میری کیسی طرفداری کی کہ مجھے بچے نہ ہونے سے لوگوں کے سامنے جو شرمندگی تھی اس کو اس نے دور کر دیا ہے۔"

کنواری مریم

۲۶-۲۷ الیشبع جب چھ ماہ کی حاملہ تھی تو خدا اپنے فرشتے جبرائیل کو گلیل شہر کے ایک گاؤں ناصرت میں رہنے والی کنواری لڑکی کے پاس بھیجا جس کی داؤد خاندان کے ایک یوسف نامی سے سگائی ہوئی تھی اور اس کا نام مریم تھا۔ **۲۸** فرشتہ نے اس کے پاس آکر کہا کہ "سلام خدا کا فضل و کرم ہو تجھے یہ بات مبارک ہو کہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔"

۲۹ فرشتہ کی بات سن کر مریم بہت پریشان ہوئی اس "سلام کے کیا معنی ہیں؟"

۳۰ فرشتہ نے اس سے کہا کہ "اے مریم خوفزدہ مت ہو خدا تجھ پر بہت زیادہ فضل کرے گا۔ **۳۱** سن لے! تو حاملہ ہو کر ایک لڑکے کو جنم دے گی تجھے اس کا نام "یسوع" رکھنا ہو گا۔ **۳۲** وہ ایک بڑا عظیم آدمی بنے گا اور لوگ اس کو اعلیٰ ترین کا بیٹا کہیں گے خداوند خدا اس کو اس کے اجداد داؤد کا اختیار دے گا۔ **۳۳** یسوع بادشاہ کی طرح یعقوب کی رعایا پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ اور اس کی بادشاہت کبھی ختم ہونے والی نہ ہو گی۔"

۳۴ مریم نے فرشتہ سے کہا کہ "یہ کیسے ممکن ہے میں تو شادی شدہ نہیں ہوں؟"

۳۵ فرشتہ نے مریم سے کہا کہ "روح القدس تجھ پر آئے گی اعلیٰ ترین خدا کی طاقت تجھے گھیر لے گی اسی لئے مقدس بچّہ جو پیدا ہونے والا ہے خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ **۳۶** اُس کے علاوہ تیری قرابت دار الیشبع بھی حاملہ ہے وہ بہت عمر رسیدہ ہے اور وہ مرد بچّے کو جنم دے گی وہ عورت بانجھ کہلاتی تھی اب چھ ماہ کی حاملہ ہے۔ **۳۷** خدا کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں ہے۔"

۳۸ مریم نے کہا کہ "میں خداوند کی خادمہ ہوں اور جیسا تو نے کہا ہے ویسا ہی میرے لئے ہونے دے" تب فرشتہ وہاں سے چلا گیا۔

مریم کی زکریا اور الیشبع سے ملاقات

۳۹ اس کے بعد جلدی مریم اٹھی اور یہوداہ کے پہاڑی علاقہ میں ایک گاؤں کی طرف گئی۔ **۴۰** وہ زکریاہ کے گھر میں گئی اور الیشبع کو سلام کیا۔ **۴۱** جب الیشبع نے مریم کا سلام سنا تو اس کے پیٹ میں کا بچّہ مچلنے لگا تب الیشبع روح القدس سے بھر پور ہوئی۔ **۴۲** تب وہ اونچی آواز میں پھٹ پڑی کہ "خدا نے تجھ کو دیگر تمام عورتوں پر بڑی فضیلت بخشی ہے اور تجھ سے پیدا ہونے والا بچّہ بھی فضیلت والا ہے۔ **۴۳** کیسا میرے ساتھ یہ واقعہ ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھ سے ملنے آئی ہے میں کتنی خوش نصیب ہوں کہ میرے خدا کی ماں مجھ سے ملنے آئی ہے۔ **۴۴** جیسے ہی تیرے سلام کی آواز میرے کانوں تک پہونچی تو میرے پیٹ میں کا بچّہ خوشی سے مچل گیا۔ **۴۵** تم پر فضل ہوا کیوں کہ تمہارا ایمان ہے کہ خداوند نے تم سے جو کہا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا۔"

مریم خدا کی تعریف کرتی ہے

۴۶ تب مریم نے کہا۔

۴۷ "میری جان خدا والا کی حمد و ثنا کرتی ہے۔ میرا دل
خوش ہے کیوں کہ خدا میرا نجات دہندہ ہے۔

۴۸ خُدا نے اپنی مہربانی میرے لئے دکھائی ہے اس خدمت گزار لڑکی کے لئے تمام لوگ آج سے مُجھے کہیں گے کہ مُجھ پر فضل ہوا ہے۔
۴۹ کیوں کہ ایک جو قدرت والا ہے میرے لئے بڑی چیزیں کی ہیں اور اس کا نام مُقدّس ہے۔
۵۰ خُدا ہمیشہ ان لوگوں کو اپنا رحم دیتا ہے جو اس کی عبادت کرتے ہیں۔
۵۱ اس نے اپنی قوّت بازو دکھا کر مغروروں کو منتشر کر دیا اور ان کے منصوبوں کو نابود کر دیا۔ جو اُن کے دماغوں میں تھے۔
۵۲ خُدا بڑے بڑے حاکموں کو تخت سے نیچے اُتار دیا ہے اور عاجزوں کو اٹھایا۔
۵۳ وہ بھوکوں کو مطمئن کیا ہے اور دولت مندوں کو خالی ہاتھ لوٹایا۔
۵۴-۵۵ خُدا اسرائیلوں اور اس کے خادم ابرہام کی مدد کے لئے آیا۔ اسکا خادم ابرہام کی نسل کو ہمیشہ اس کی رحم دلی دینے کے لئے جیسا کہ اس نے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا۔"

۵۶ مریم تقریباً تین ماہ تک ایشبع کے ساتھ رہی پھر اپنے گھر واپس لوٹی۔

یوحنا کی پیدائش

۵۷ ایشبع کے وضع حمل کا وقت آگیا اور اس کو ایک لڑکا پیدا ہوا۔ **۵۸** خداوند کی اس پر جو مہربانی ہوئی اس کے پڑوسیوں نے اور اس کے رشتہ داروں نے دیکھا۔ اور وہ سب اس کے ساتھ خوشی میں شامل ہوئے۔

۵۹ بچّہ جب آٹھ دن کا ہوا تو وہ ختنہ کے لئے آئے اور وہ اس بچہ کا نام زکریا رکھنا چاہتے تھے کیوں کہ وہ بچّے کے باپ کا نام تھا۔ **۶۰** لیکن بچّے کی ماں نے کہا نہیں "اس کا نام 'یوحنا' رکھنا چاہئے۔"

۶۱ لوگوں نے ایشبع سے کہا "تیرے خاندان میں یہ نام تو کسی کا نہیں ہے۔" **۶۲** تب وہ اسکے باپ کو اشارہ کر کے پوچھا کہ "تُم اس کا کیا نام رکھنا چاہتے ہو؟"

۶۳ تب زکریا اشارہ کرکے ایک تختی منگایا اور لکھا کہ "اس کا نام یوحنا ہے" سب لوگوں کو بڑی حیرت ہوئی۔ **۶۴** اسی وقت زکریا دوبارہ پھر باتیں کرنے لگا اور خُدا کی تعریف شروع کی۔ **۶۵** یہ سب سن کر پڑوسیوں کو خوف ہوا یہوداہ کے پہاڑی علاقے میں لوگ اس واقعہ کے بارے میں آپس میں گفتگو کرنے لگے۔ **۶۶** اس واقعہ کو سننے والے تمام لوگ متاثر ہوئے اور کہا کہ "یہ لڑکا بڑا ہونے کے بعد نبی بنے گا؟" کیوں کہ خداوند اس بچّے کے ساتھ تھا۔

زکریا خُدا کی تعریف کرتا ہے

۶۷ تب یوحنا کا باپ زکریا رُوح القدس سے معمور نبی کی طرح کہا۔

۶۸ "اسرائیل کے خداوند خُدا کی تعریف ہو اُس نے آکر اپنے لوگوں کو چھٹکار دلایا ہے۔
۶۹ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔
۷۰ خُدا نے کہا اس بات کو کرنے کا وعدہ اس نے اپنے مقدس نبیوں کے ذریعہ بہت پہلے کیا ہے۔
۷۱ خُدا نے ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور ہم سے نفرت کرنے والے لوگوں سے بچایا ہے۔
۷۲ اپنے رحم کو ظاہر کرنے کے لئے ہمارے آباواجداد سے کئے ہوئے اپنے مقدس وعدہ کو اس نے یاد کیا ہے۔
۷۳ خُدا نے ہمارے آباواجداد میں ابرہام کو قسم کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دشمنوں کی گرفت سے چھڑائے گا۔

۷۴-۷۵ کیوں کہ اس کا منشاء ہے کہ ہم اس کی خدمت بلا خوف پرہیز گاری اور پاکبازی کے ساتھ ساری زندگی گزاریں۔"

۷۶ اے لڑکے " تو عظیم ترین خُدا کا نبی کہلائے گا۔ تو خداوند کے آگے لوگوں کو اس کی آمد کے لئے تیار کرنے جائے گا۔

۷۷ تو اس کے لوگوں کو سمجھائے گا کہ انہیں ان کے گناہوں کی معافی کے ذریعہ نجات دی جائے گی۔

۷۸ " ہمارے خُدا کے بڑے فضل و کرم کے ذریعہ آسمان سے ہمارے لئے ایک نیا دن طلوع ہو گا۔

۷۹ اور یہ ان اندھیرے میں رہنے والوں کے لئے اور موت کا خوف کرنے والے لوگوں کے لئے چمکے گا وہ ہمیں سلامتی کا راستہ بتائے گا۔"

۸۰ وہ لڑکا بڑا ہو رہا تھا اور بڑی روحانی طور پر قوّت دار ہو رہا تھا۔ یوحنا اسرائیلوں کے سامنے علانیہ آنے تک وہ لوگوں سے دور جنگلوں میں رہتا تھا۔

یسوع کی پیدائش
(متّی ۱:۱۸-۲۵)

۲ اس زمانے میں قیصر اوگوسٹُس نے رومہ کے اقتدار کے حدود میں آنے والے تمام شہروں میں مردم شماری کروانے کا حکم دیا۔ **۲** یہ پہلی مردم شماری تھی جبکہ کورنُیس ملک سوریہ کا گورنر تھا۔ **۳** سب لوگ اپنے اپنے ناموں کا اندراج کروانے کے لئے اپنے اپنے گاؤں کو جانا شروع کئے۔

۴ اس وجہ سے یوسف بھی گلیل کے ناصرت نام کے گاؤں سے نکل کر یہودیہ کے بیت الحم گاؤں کو گیا۔ بیت اللحم داؤد کا شہر کہلاتا ہے یوسف چونکہ داؤد کے خاندان کا تھا اسی لئے داؤد کے گاؤں بیت اللحم کو گیا۔ **۵** وہ اپنے ساتھ مریم کو بھی اندراج کے لئے لے گیا۔ جبکہ اس سے اس کی سگائی ہو چکی تھی وہ حاملہ بھی تھی۔ **۶** وہ جب بیت اللحم میں تھے تو مریم کے وضع حمل کا وقت آگیا۔ **۷** اس کا پہلوٹھا بچّہ پیدا ہوا انہیں سرائے میں کوئی جگہ نہ ملی۔ اسی لئے مریم نے بچّہ کو کپڑے میں لپیٹ کر جانوروں کے باندھنے کی وہ جگہ جہاں سے جانور گھاس وغیرہ کھاتے ہیں بچّے کو اسمیں سُلادیا۔

چرواہوں کو پیغام کا ملنا

۸ اس رات اسی علاقہ میں چند چرواہے کھیتوں سے قریب اپنے ریوڑ کی نگرانی کر رہے تھے۔ **۹** خداوند کا ایک فرشتہ چرواہوں کے سامنے موجود تھا ان کے اطراف خداوند کا جلال چمک رہا تھا۔ چرواہے بہت زیادہ گھبرا گئے۔ **۱۰** فرشتہ نے ان سے کہا کہ "خوف زدہ مت ہو میں تمہارے لئے خوش خبری لا رہا ہوں جو تُم سب لوگوں کے لئے بڑی خوشیاں لائے گی۔ **۱۱** آج کے دن تمہارے لئے داؤد کے گاؤں میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے یہ مسیح ہی خداوند ہے۔ **۱۲** کپڑے میں لپیٹا ہوا ایک بچّہ چرنی میں سویا ہوا تُم دیکھوگے تُم کو پہچاننے کے لئے یہی نشانی ہو گی۔"

۱۳ اچانک آسمان سے فرشتوں کی بہت بڑی تعداد آئی اور پہلے والے فرشتہ کے ساتھ سب شامل ہو گئے۔ سب فرشتے خُدا کی حمدو ثنا کہتے تھے۔

۱۴ "عالمِ بالا میں خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔"

۱۵ فرشتے چرواہوں کے پاس سے آسمان پر لوٹے تو چرواہوں نے ایک دوسرے سے کہا "ہم اسی وقت بیت اللحم جائیں گے اور خداوند نے ہمیں جس واقعہ کو معلوم کیا ہے اس کو دیکھیں گے"۔

۱۶ پس اُنہوں نے جلدی جا کر مریم اور یُوسف کو دیکھا اور چرنی میں بچّے کو دیکھا۔ **۱۷** جب چرواہوں نے بچّہ کو دیکھا اس کے بارے میں فرشتوں نے جو کُچھ معلوم کروایا تھا بچّے کے متعلق

اس کو بیان کیا۔ **۱۸** وہ سب چرواہوں نے ان سے جو کُچھ کہا اس کو سن کر وہ حیرت زدہ ہوئے۔ **۱۹** مریم نے ان واقعات کو اپنے دل ہی میں رکھّا اور ان کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ **۲۰** چرواہوں نے جن واقعات کو سنا اور دیکھا تھا اور دیکھے تھے وہ خُدا کی تعریف اور شکر کرتے ہوئے اپنی اس جگہ چلے گئے جہاں ان کی بکریاں تھیں اور فرشتے جیسا کُچھ ان کو معلوم کرائے تھے ویسا ہی وہ واقعات ظہور میں آئے۔

۲۱ بچّہ جب آٹھ دن کا ہوا تو اسکی ختنہ ہوئی۔ پھر اس کا نام "یسوع" رکھا گیا مریم کے حاملہ ہونے سے پہلے ہی فرشتہ نے بھی اسی نام کو رکھنے کو کہا تھا۔

گرجا میں یسوع کا موجود ہونا

۲۲ پاکی کے بارے میں موسیٰ کی شریعت میں دی گئی تعلیم کو مریم اور یوسف کے لئے پورا کرنے کا وقت آیا۔ یسوع کو خداوند کی نذر کرنے کے لئے یوسف اور مریم دونوں اس کو یروشیلم لے آئے۔ **۲۳** کیوں کہ خداوند کے قانون میں لکھا ہے کہ " ہر خاندان میں پہلوٹھا لڑکا ہو تو اس کو خداوند کے لئے مخصوص نذر کرنا چاہئے۔ *" **۲۴** خداوند کا قانون یہ بھی کہتا ہے کہ "دو کبوتروں یا دو قمریوں کو بطور قربانی نذر کرنا چاہئے *" اس وجہ سے یوسف اور مریم دونوں یروشلم کو گئے۔

شمعون نے یسوع کو دیکھا

۲۵ شمعون نام کا ایک آدمی یروشلم میں رہتا تھا وہ بہت ہی اچھا اور مذہبی آدمی تھا شمعون اس بات کا منتظر تھا کہ کب خدا اسرائیل کی مدد کرے گا۔ اُس میں رُوح القُدس تھا۔ **۲۶** رُوح القُدس نے شمعون سے کہا "خُداوند کی جانب سے بھیجے جانے والے مسیح کو دیکھے بغیر تو نہ مرے گا۔" **۲۷** شمعون نے رُوح القدس کی رہنمائی سے گرجا کو آیا تاکہ یہودی شریعت کی ضرورتوں کو پورا کرے مریم اور یوسف دونوں گرجا کو گئے اور وہ بچّہ یسوع کو بھی گرجا میں لے آئے۔ **۲۸** شمعون بچّہ کو اپنے ہاتھوں پر اٹھا کر خُدا کی توصیف اس طرح کرنے لگا۔

۲۹ "خداوند اپنے وعدہ کے مطابق سکون سے مرنے کے
لئے اپنے خادم کو اجازت دے دی۔
۳۰ میں نے خُود اپنی آنکھوں سے تیری نجات کو دیکھا
ہے۔
۳۱ تو نے تمام لوگوں کے لئے اس کو تیّار کر دیا ہے۔
۳۲ وہ غیر یہودیوں کو تیرا راستہ بتانے کے لئے نور ہو
گا اس کی وجہ سے تیرے لوگوں کو اسرائیل میں جلا
ل ملے گا۔"

۳۳ شمعون نے بچّے سے جو باتیں کہیں ان باتوں کو سن کر اس کے ماں باپ کو بڑا تعجب ہوا۔ **۳۴** تب شمعون نے ان کو دعائیں دیں یسوع کی ماں مریم سے کہا کہ "اس بچّے کی وجہ سے یہودیوں میں کئی گریں گے اور کئی اٹھیں گے۔ اور بعض اس کو قبول نہ کریں گے۔ یہ خُدا کی جانب سے نشان ہو گا جس کو کُچھ لوگ رد کریں گے۔ **۳۵** لوگ جن پوشیدہ باتوں کو سوچیں گے وہ ظاہر ہو جائیں گے۔ آئندہ پیش آنے والے واقعات سے تیرے دل کو بہت صدمہ پہنچے گا۔"

حنّاہ نے یسوع کو دیکھا

۳۶ گرجا میں حنّاہ نامی ایک نبیّہ تھی۔ وہ آشر نام کے قبیلہ کے فنوایل کے خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ حنّا بہت عمر رسیدہ ہو چکی تھی۔ وہ اپنی شادی کے سات سال میں اپنے شوہر کو کھو چکی تھی۔ **۳۷** تب اپنی باقی ساری عمر بیوہ رہ کر گزاری اس وقت وہ چوراسّی سال کی تھی۔ حنّا ہمیشہ گرجا ہی میں رہتی تھی وہ کہیں اور نہ جاتی تھی۔ وہ روزہ رکھتی تھی اور رات دن دعا کرتے ہوئے خُدا کی عبادت کرتی تھی۔ **۳۸** وہ اسی وقت وہاں پہنچ کر خُدا کا شکریہ ادا

ہر ... چاہئے خرُوج ۱۳: ۲-۱۲
دو ... چاہئے احبار ۱۲: ۸

کیا اور لوگوں کو یسوع کے بارے میں کہا جو اس نجات کے منتظر تھے جو خُدا نے یروشلم کو دینے والا تھا۔

یوسف اور مریم کی گھر کو واپسی

۳۹ خداوند کی شریعت کے تمام احکامات کو پورا کرنے کے بعد یوسف اور مریم گلیل علاقہ میں اپنے خاص گاؤں ناصرت کو واپس لوٹے۔ **۴۰** اس دوران بچّہ بڑا ہو رہا تھا اور طاقتور ہو رہا تھا۔اور حکمت سے معمور ہورہا تھا اور خُدا کا فضل و کرم اس کے ساتھ تھا۔

بچّہ یسوع

۴۱ ہر سال یسوع کے ماں باپ عید فسح منانے یروشلم کو جایا کرتے تھے۔ **۴۲** جب یسوع کی عمر بارہ برس کی ہوئی تو وہ ہمیشہ کی طرح عید فسح منانے کے لئے وہ یروشلم کو گئے۔ **۴۳** عید کا دن گزرجانے کے بعد اپنے گھر کے سفر پر روانہ ہوئے لیکن بچّہ یسوع یروشلم ہی میں رُک گیا اس کے ماں باپ کو اس بات کا علم نہ تھا اور وہ سمجھے کہ شائد وہ مسافرین کے گروہ میں ہو گا۔ **۴۴** یوسف اور مریم دونوں نے دن بھر کا سفر کیا جب وہ بچّہ کو نہ پائے تو اپنے خاندان اور اپنے دوستوں رشتہ داروں میں اس کو تلاش کرنے لگے۔ **۴۵** لیکن وہ کہیں بھی یسوع کو نہ پائے تو وہ دوبارہ اس کو ڈھونڈنے کے لئے یروشلم گئے۔ **۴۶** تین دن گزرنے کے بعد انہوں نے اس کو دیکھا۔ یسوع کلیسا میں معلمین شریعت کے ساتھ بیٹھ کر ان کی تعلیم کو بغور سُن رہا تھا۔ اور حسب ضرورت ان سے سوالات بھی کر رہا تھا۔ **۴۷** اس کی باتوں کو سن کر مزید اس کی سمجھ و فہم اور اس کے دانشمندانہ جوابات پر وہ سب حیرت میں پڑ گئے۔ **۴۸** یسوع کے ماں باپ اس کو وہاں پا کر تعجب کئے مریم نے اس سے کہا "بیٹے تونے ہم سے ایسا کیوں کیا ؟ تیرے باپ اور میں تیرے بارے میں بڑے فکر مند ہوئے تھے۔ اور تجھے ہم ڈھونڈتے رہے۔"

۴۹ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم نے مجھے کیوں تلاش کیا ؟ میرے باپ کا کام جہاں ہوتا ہے وہاں مُجھے رہنا چاہئے۔" **۵۰** لیکن جو کُچھ اس نے کہا اس کا مطلب ان کی سمجھ میں نہ آیا۔

۵۱ یسوع ان کے ساتھ ناصرت کو آیا اور ان کا فرماں بردار رہا اس کی ماں نے ان تمام باتوں کو اپنے دل ہی میں رکھّا تھا۔ **۵۲** یسوع علمی صلاحیت میں اور جسمانی طور پر دن بدن بڑھتا رہا خُدا اور لوگ اس سے خوش ہوئے۔

یوحنا کی تعلیم

(متّی ۳:۱-۱۲؛ مرقس ۱:۱-۸؛ یوحنا ۱:۱۹-۲۸)

۳ حاکم وقت تبریس قیصر کی حکومت کے پندرہویں سال - یہ آدمی قیصریہ کی زیر حکومت تھے:

پُنطِیس پیلاطس یہودیہ کے علاقہ کے لئے ہیرودیس گلیل کے لئےاور ہیرودیس کا بھائی فلپس ، اتوریّہ اور ترخوتی تس کے لئے اور لسانیاس، ابلینے کے لئے حاکم تھے۔

۲ حنّاہ کائفا، سردار کاہن تھے۔ اس وقت زکریا کا بیٹا یوحنا کو خُدا کا حکم ملا یوحنا صحرا میں تھا۔

۳ یوحنا دریائے یردن کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں دورہ کرتا رہا۔ اور لوگوں میں تبلیغ کرتا تھا تاکہ تُم گناہوں کی معافی کے لئے خُدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور بپتسمہ لو۔ **۴** یسعیاہ نبی* اپنی کتاب میں جیسا لکھے ہیں ویسا ہی واقع ہوا

"وہ یہ ہے خُداوند کے لئے راہ کو ہموار کرو اس کے راستوں کو سیدھے بناؤ۔

۵ ہر ایک وادی کو بند کردیا جائے گا ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ سطح کردیا جائے گا ٹیڑھے راستے سیدھے کردئے جائیں گے۔ ناہموار اور کچّے راستے اور ہموار بنائے جائیں گے۔

نبی یہ آدمی خُدا کے متعلق کہتا ہے تھوڑے وقت نبی ایسی باتوں کے بارے میں کہتا ہے جو آئندہ ہونے والی ہیں۔

۶ ہر آدمی خُدا کی نجات کو دیکھے گا اس طرح بیابان میں ایک آدمی پکار رہا ہے۔"

یسعیاہ ۴۰:۳-۵

۷ لوگ یوحنا سے بپتسمہ لینے کے لئے آئے یوحنا نے ان سے کہا "تُم زہریلے سانپوں کی طرح ہو مستقبل میں آنے والے خُدا کے عذاب سے بچنے کے لئے تُم کو کس نے ہوشیار کیا؟ جو آئندہ آنے والا ہے۔ ۸ تمہارا دل اگر حقیقت میں خُدا کی طرف جھکا ہے تو اس کے ثبوت میں تُم اپنے کام اور نیک عمل سے ظاہر کرو ابرہام ہمارا باپ ہے کہہ کر فخر و غرور کی باتیں نہ کرو اگر خُدا چاہتا تو ابرہام کے لئے یہاں پڑے پتھّروں سے اولاد پیدا کرسکتا ہے۔ ۹ درختوں کو کاٹنے کے لئے کلہاڑی تیار ہے اچھے اور زیادہ پھل نہ دینے والے ہر درخت کو کاٹ کر آگ میں جلا دیا جائے گا۔"

۱۰ اس لئے لوگوں نے پوچھا "اب ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۱۱ یوحنا نے کہا "اگر تمہارے پاس دو کرتے ہوں تو جس کے پاس کُچھ نہ ہوں اس کو ایک کرتہ دے دو اگر تمہارے پاس کھانا ہو تو اس میں سے بانٹ کر دو۔" ۱۲ محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کے لئے یوحنا کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا "اے استاد ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۱۳ یوحنا نے ان سے کہا کہ "مقرر ہ لگان سے بڑھ کر تُم لوگوں سے زیادہ وصول نہ کرنا۔"

۱۴ سپاہیوں نے بھی یوحنا سے پوچھا کہ "ہم کو کیا کرنا چاہئے؟"

یوحنا نے ان سے کہا "لوگوں کو زبردستی نہ کرو کہ وہ تُمہیں رقم دیں اور دروغ گوئی کرکے قصور مت ٹھہراؤ اور تُمہیں جو تنخواہ ملتی ہے اسی پر قناعت کرو۔"

۱۵ تمام لوگ چونکہ مسیح کی آمد کا انتظار کر رہے تھے وہ یوحنا کے بارے میں حیرت میں پڑ گئے اور سوچنے لگے کہ "وہی مسیح ہو۔"

۱۶ اس بات پر یوحنا نے کہا "میں تُم کو پانی سے بپتسمہ دوں گا لیکن مُجھ سے زیادہ ایک زور آور آئے گا اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے بھی میں لائق نہیں وہ تو تُم کو روح القدس سے اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ ۱۷ وہ غلّہ کے انبار کو صاف کرنے کے لئے تیار ہو کر آئے گا۔ اور وہ اچھے بیج کو خراب سے الگ کرے گا۔ اور اسکو اپنے کھلیان اور گوداموں میں رکھے گا اور بعد اس کے بھوسہ کو نہ بُجھنے والی آگ میں جلائے گا۔" ۱۸ یوحنا نے ان سے اور بہت سی باتیں کیں ان کی ہمت افزائی کرنے کے لئے اور ان کو خوش خبری کی تعلیم دی۔

یوحنا کے کاموں کا اختتام

۱۹ حاکم ہیرودیس اپنے بھائی کی بیوی ہیرودیاس سے غیر شائستہ تعلقات پر اور پھر ہیرودیس کی بُرائیوں پر یوحنا نے تنقید کی۔ ۲۰ اس وجہ سے ہیرودیس نے یوحنا کو قید کروا کر اپنے بُرے کاموں میں ایک اور بُرائی کا اضافہ کر لیا۔

یوحنا سے یسوع کا بپتسمہ

(متّی ۳:۱۳-۱۷؛ مرقس ۱:۹-۱۱)

۲۱ یوحنا کے قید ہونے سے پہلے تمام لوگ اس سے بپتسمہ لئے اس وقت یسوع بھی آکر اس سے بپتسمہ لیا۔ جب یسوع دعا کر رہا تھا تو تب آسمان کھلا۔ ۲۲ روح القدس اس کے اوپر کبوتر کی شکل میں اتر کر آئی اس کے فوراً بعد آسمان سے ایک آواز آئی کہ "تو میرا چہیتا بیٹا ہے میں تُجھ سے راضی اور خوش ہوں۔"

یوسف کے خاندانی تاریخ وحالات

(متّی ۱:۱-۱۷)

۲۳ یسوع نے جب اس کا کام شروع کیا تو اس وقت تقریباً تیس برس کا تھا یسوع کو لوگ یوسف کا بیٹا سمجھتے تھے۔

یوسف عیلی کا بیٹا تھا۔

۲۴ عیلی متّات کا بیٹا تھا۔

متّات لاوی کا بیٹا، لاوی میلکی کا بیٹا، میلکی نیّا کا بیٹا، نیّا یُوسف کا بیٹا تھا۔

۲۵ اور یوسف متّیتیا کا بیٹا اور متّیتیا عاموس کا بیٹا عاموس ناحوم کا بیٹا ناحوم اسلیاہ کا بیٹا اسلیاہ نوگہ کا بیٹا۔

۲۶ نوگہ ماعت کا بیٹا تھا اور ماعت متتیا کا بیٹا تھا متتیا شمعی کا بیٹا تھا شمعی یوسیخ کا بیٹا تھا یوسیخ یوداہ کا بیٹا تھا۔

۲۷ یوداہ یوحناہ کا بیٹا تھا یوحناہ ریسا کا بیٹا تھا ریسا زرّبابل کا بیٹا تھا زرّبابل سیالتی ایل کا بیٹا تھا سیلتی ایل نیری کا بیٹا تھا۔

۲۸ نیری مُلکی کا بیٹا تھا مُلکی ادّی کا بیٹا تھا اور ادّی قوسام کا بیٹا تھا اور قوسام المودام کا بیٹا تھا اور المودام عیر کا بیٹا تھا۔

۲۹ المودام یشوع کا بیٹا تھا اور یشوع الیعزر کا بیٹا تھا الیعزر یوریم کا بیٹا تھا یوریم متّات کا بیٹا تھا اور متّات لاوی کا بیٹا تھا۔

۳۰ لاوی شمعون کا بیٹا تھا اور شمعون یہوداہ کا بیٹا تھا یہوداہ یوسف کا بیٹا تھا یوسف یونان کا بیٹا تھا اور یونان اِلیاتیم کا بیٹا تھا۔

۳۱ اِلیاتیم ملےآہ کا بیٹا تھا ملےآہ مناّہ کا بیٹا تھا مناّہ متّاہ کا بیٹا تھا متّاہ ناتن کا بیٹا تھا ناتن داؤد کا بیٹا تھا۔

۳۲ داؤد لیسّی کا بیٹا تھا لیسّی عوبید کا بیٹا تھا عوبید بوعز کا بیٹا تھا بوعز سلمون کا بیٹا تھا سلمون نحسون کا بیٹا تھا۔

۳۳ نحسون عمیذّاب کا بیٹا تھا عمیذاب ارنی کا بیٹا تھا اور ارنی حصرون کا بیٹا تھا حصرون فارص کا بیٹا تھا اور فارص یہودا کا بیٹا تھا۔

۳۴ یہوداہ یعقوب کا بیٹا تھا یعقوب اصحاق کا بیٹا تھا اصحاق ابرہام کا بیٹا تھا ابرہام تارہ کا بیٹا تھا تارہ نحور کا بیٹا تھا۔

۳۵ نحور سروج کا بیٹا تھا سروج رعو کا بیٹا تھا۔ رعو فلج کا بیٹا تھا اور فلج عبر کا بیٹا تھا عبر سِلح کا بیٹا تھا۔

۳۶ سِلح قینان کا بیٹا تھا اور قینان کا ارفک کا بیٹا تھا اور روہ سِم کا بیٹا تھا سِم نوح کا بیٹا تھا نوح لمک کا بیٹا تھا۔

۳۷ لمک متوسلح کا بیٹا تھا متوسلح حنوک کا بیٹا تھا حنوک یارد کا بیٹا تھا یارد مہلل ایل کا بیٹا تھا مہلل ایل قینان کا بیٹا تھا۔

۳۸ قینان انوس کا بیٹا تھا انوس سیت کا بیٹا تھا سیت آدم کا بیٹا تھا اور آدم خُدا کا بیٹا تھا۔

شیطان نے یسوع کا امتحان لیا

(متّی ۴:۱-۱۱؛ مرقس ۱:۱۲-۱۳)

۴ یسوع دریائے یردن سے واپس لوٹا۔ وہ رُوح القدس سے معمور تھا رُوح نے یسوع کو جنگل و بیابان میں پھراتا رہا۔ ۲ وہاں ابلیس کو چالیس دنوں تک اکساتا رہا ان دنوں یسوع نے کُچھ نہ کھایا اس کے بعد یسوع کو بہت بھوک لگی۔

۳ تب ابلیس نے یسوع سے کہا کہ "اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو حکم کر اس پتھر کو کہ روٹی ہو جا۔"

۴ تب یسوع نے جواب دیا کہ "تحریروں میں لکھا ہے:

لوگ صرف روٹی کھا کر جینے کے لئے نہیں ہیں"

استثناہ ۸:۳

۵ تب ابلیس یسوع کو ساتھ لے گیا اور ایک ہی لمحہ میں دُنیا کی حکومتوں کی آن بان کو دکھایا اور کہا۔ ۶ "ان تمام حکومتوں کو اور ان کے کل اختیارات کو اور ان کی جلال کو میں تُجھے دوں گا یہ تمام چیزیں میرے اختیار میں ہیں اور میں جس کو چاہوں یہ دے

سکتا ہوں۔ ۷ "اگر تومیری عبادت کرے گا تو میں یہ سب کُچھ تُجھے دوں گا۔"

۸ اس پر یسوع نے جواب دیا کہ "تحریروں میں لکھا ہے کہ

تُجھے توخداوند تیرے خُدا کی صرف عبادت کرنا ہوگا"

استثناہ ۶:۱۳

۹ تب ابلیس یسوع کو یروشلم میں لے گیا اور یسوع کو گرجا کے کسی بلند ترین مقام پر کھڑا کیا اور کہا کہ "اگر تو خُدا کا بیٹا ہے تو نیچے کود جا! کیوں کہ یہ تحریروں میں لکھا ہے۔

۱۰ خُدا تیری حفاظت کرنے کے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دے گا۔ زبور ۹۱:۱۱

۱۱ یہ بھی لکھا ہوا ہے
کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے پیروں کو پتھر کی ٹھوکر لگے
وہ اپنے ہاتھوں سے تُجھے اٹھالیں گے"

زبور ۹۱:۱۲

۱۲ اس پر یسوع نے جواب دیا لیکن "یہ بھی لکھا ہے۔

تُمہیں خداوند خُدا کی آزمائش نہ کرنا چاہئے"

استثناء ۶:۱۶

۱۳ ابلیس نے ہر طرح سے یسوع کو اکسایا پھر بعد ایک مناسب وقت کے انتظار میں اس کو چھوڑ کر چلا گیا۔

لوگوں کو یسوع کی تعلیم

(متّی ۴:۱۲-۱۷؛ مرقس ۱:۱۴-۱۵)

۱۴ یسوع رُوح القدس کی طاقت سے معمور ہو کر گلیل کو واپس ہوا یسوع کی خبر گلیل کے اطراف والے علاقے میں پھیل گئی۔ ۱۵ یسوع نے یہودی عبادت گاہوں میں تعلیم دینی شروع کی سبھی لوگ اس کی تعریف کرنے لگے۔

یسوع کی اپنے آبائی شہر کو روانگی

(متّی ۱۳:۵۳-۵۸؛ مرقس ۶:۱-۶)

۱۶ یسوع اپنی پرورش پائے ہوئے مقام ناصرت کے سفر پر نکلا۔ رواج کے مطابق وہ سبت کے دن یہودی عبادت گاہ پہنچا یسوع پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔ ۱۷ یسعیاہ نبی کی کتاب اس کو پڑھنے کے لئے دی گئی تھی اور یسوع اس کتاب کو کھولا۔ اور اس تحریر کو دیکھا جسمیں لکھا تھا۔

۱۸ "خُداوند کی رُوح مُجھ میں ہے غریب لوگوں تک اس کی خوش خبری کو پہنچانے کے لئے خُدا نے مُجھے منتخب کیا ہے گنہگار لوگوں کے لئے تُم چھٹکارہ پائے اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔
۱۹ اور سال مقبول کی منادی کے لئے جسمیں خداوند اپنی اچھائیاں دکھانے کے لئے اس نے مُجھے بھیجا ہے"

یسعیاہ ۶۱:۱-۲

۲۰ اس حصّہ کو پڑھنے کے بعد یسوع اس کتاب کو بند کر کے یہودی عبادت گاہ کے خادم کے ہاتھ میں دے کر بیٹھ گیا اس یہودی عبادت گاہ میں موجود ہر شخص یسوع ہی کو توجہ سے دیکھ رہا تھا۔ ۲۱ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "میں ابھی جن باتوں کو پڑھا ہوں انکو تُم سنتے ہوئے ہی گویا وہ مکمل ہوتے ہیں۔"

۲۲ تمام لوگوں نے یسوع کی تعریف کرنا شروع کی وہ اس کی میٹھی اور موثر باتوں کو سن کر کہنے لگے "اِس کا اِس قسم کی باتیں کرنا کس طرح ممکن ہو سکتا ہے؟ اور کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ہے؟"

۲۳ یسوع نے ان سے کہا "میں جانتا ہوں کہ تُم یہ حکائت مُجھ سے کہو گے تُم تو حکیم ہو اس لئے پہلے اپنے آپ کو تو اچھا کر لو

یہ ضرب المثل میں جانتا ہوں کہ تُم کہنا چاہتے ہو " تونے کفر نحوم میں جن نشانیوں کو بتایا تھا ان کے بارے میں ہم نے سنا تھا ان ہی نشانیوں کو تو اپنے خاص گاؤں میں کر دکھا " اس طرح تُم کہنا چاہتے ہو۔" ۲۴ ": میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ نبی اپنے خاص گاؤں میں مقبول نہیں ہوتا۔ ۲۵ میں سچائی کہتا ہوں ایلیاہ کے دور میں ساڑھے تین سال کے لئے اسرائیل کے علاقہ میں بارش نہیں ہوئی۔ ملک کے کسی حصّہ میں بھی اناج نہ رہا اس وقت اسرائیل میں بہت سے بیوائیں تھیں۔ ۲۶ لیکن ایلیاہ کو کسی بیوہ کے پاس نہیں بھیجا لیکن صیدا ملک سے ملا ہوا صاریت گاؤں کی صرف ایک بیوہ کے پاس بھیجا گیا۔ ۲۷ ایشیع نبی کے زمانے میں اسرائیل میں کئی کوڑھی رہتے تھے لیکن ان میں سے کسی کو شفاء نہ ہوئی سوائے ملک شام کے نعمان کے۔"

۲۸ تمام لوگ یہودی عبادت گاہ میں جو موجود تھے انہوں نے ان باتوں کو سنا اور بہت غصہ ہوئے۔ ۲۹ یسوع کو شہر سے باہر نکال دیا اور وہ شہر ایک پہاڑی علاقہ پر بنا ہوا تھا وہ لوگ یسوع کو پہاڑ کی چوٹی پر لے جا کر وہاں سے نیچے دھکیل دینا چاہتے تھے۔ ۳۰ لیکن یسوع ان کے درمیان سے ہوتے ہوئے نکل گیا۔

بدرُوح سے متاثر آدمی کو یسوع کا چھٹکارہ دلانا

(مرقس ۱: ۲۱-۲۸)

۳۱ یسوع گلیل کے کفر نحوم نام کے گاؤں کو گیا سبت کے دن یسوع نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ۳۲ یسوع کی تعلیم کو سن کر وہ بہت حیرت زدہ ہوئے کیوں کہ وہ با اختیار گفتگو کر رہا تھا۔ ۳۳ یہودی عبادت گاہ میں بد رُوح کے اثرات والا ایک آدمی تھا وہ اونچی آواز میں پکار رہا تھا۔ ۳۴ " اے ناصرت کے یسوع تو ہم سے کیا چاہتا ہے ؟ تو ہمارے لئے کیوں پریشان ہے ؟ ہمارے تمہارے درمیان کیا ہو رہا ہے اور کیا تو ہمیں تباہ کرنے کے لئے یہاں آیا ہے ؟ میں جانتا ہوں تو کون ہے۔ تو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ایک مقدس ہے۔" ۳۵ لیکن یسوع نے اس بد رُوح کو کہا " چپ ہو جا اس کو چھوڑ کر باہر چلا جا " بد رُوح اس کو تمام لوگوں کے سامنے نیچے گرا کر کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر چھوڑ کر چلی گئی۔

۳۶ لوگ کافی حیران ہوئے اور ایک دوسرے سے گفتگو کرنا شروع کی " یہ کیسی باتیں ہیں وہ اپنے اختیارات سے اور اپنی قوّت سے بد رُوحوں کو حکم دیتا ہے تو وہ چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔" ۳۷ اس طرح یسوع کی خبر اس ریاست بھر میں پھیل گئی۔

پطرس کی بیوی کی ماں کا یسوع سے شفاء حاصل کرنا

(متّی ۸: ۱۴-۱۷؛ متّی ۱: ۲۹-۳۴)

۳۸ تب یسوع یہودی عبادت گاہ سے نکل کر شمعون کے گھر کو چلا گیا شمعون کی ساس تیز بخار میں مبتلا تھی۔ اس کی مدد کرنے کے لئے وہاں پر موجود لوگ اس سے گزارش کرنے لگے۔ ۳۹ یسوع اس کے سَرہانے کھڑا ہوا اور اس نے بخار کو جھڑکا کہ وہ اس عورت سے دور ہو جائے اور فوراً وہ صحت یاب ہو گئی وہ کھڑی ہو کر ان کی خدمت کرنا شروع کی۔

کئی لوگوں کو صحت یابی کا تحفہ

۴۰ غروب آفتاب کے بعد لوگ اپنے بیمار دوست و رشتہ داروں کو یسوع کے پاس لائے۔ ان کو مختلف قسم کی بیماریاں لاحق تھیں۔ ہر مریض کے اوپر یسوع نے اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو شفاء دی۔ ۴۱ کئی لوگوں پر سے بد روحیں چلّاتی ہوئی نکل آئیں " تو خُدا کا بیٹا ہے " یہ کہتے ہوئے چیخ کر چھوڑ کر چلی گئیں تب یسوع نے ان بد رُوحوں کو سختی سے حکم دیا کہ وہ کوئی بات نہ کریں اور رُوحوں کو معلوم ہو گیا کہ یہ یسوع ہی "مسیح" ہے۔

مختلف قریوں میں یسوع کی ملاقات

(متّی ۱: ۳۵-۳۹)

۴۲ دوسرے دن یسوع غیر آباد جگہ گیا۔ لوگوں نے اس کو ڈھونڈنا شروع کیا اور وہاں پہنچے جہاں وہ تھا وہ اس بات کی کوشش کرنے لگے کہ یسوع ان کو چھوڑ کر نہ جائے۔ ۴۳ لیکن یسوع نے

ان سے کہا "مُجھے دوسرے قریوں کو بھی جا کر خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنانی ہے میں صرف اس مقصد کے لئے بھیجا گیا ہوں۔" ۴۴ پھر یسوع یہودیہ کی عبادت گاہوں میں تبلیغ کرنے لگا۔

یسوع کے پیچھے شمعون، یعقوب، یوحنا کے پیرو

(متّی ۴:۱۸-۲۲؛ مرقس ۱:۱۶-۲۰)

۵ جب یسوع گنیسرت کی جھیل کے پاس کھڑا تھا تو خُدا کی تعلیمات سننے کے لئے کئی لوگ دھکا پیل کرتے ہوئے اس کے اطراف جمع ہوئے۔ ۲ جھیل کے کنارے دو کشتیاں یسوع نے دیکھا مچھیرے اپنی کشتیوں سے باہر آکر جھیل کے کنارے جال دھو رہے تھے۔ ۳ یسوع ان میں سے ایک کشتی میں سوار ہوا جو شمعون کی تھی اور اس سے کہا کہ کشتی کو کنارے سے کس قدر دور تک ڈھکیلنا۔ یسوع کشتی پر بیٹھکر لوگوں کو تعلیم دینی شروع کی۔

۴ بات خُتم کی تو یسوع نے شمعون سے کہا "کشتی کو پانی میں گہرائی کی جگہ تک چلائیں اور مچھلیاں پکڑنے کے لئے پانی میں جال پھیلادوں۔"

۵ شمعون نے کہا "اے استاد! ہم رات بھر محنت کرکے تھک گئے لیکن ایک مچھلی بھی نہ ملی۔ لیکن میں جال کو پھیلادوں گا کیوں کہ تُم ایسا کہتے ہو۔" ۶ جب مچھیروں نے اپنے جالوں کو پانی میں ڈال دیا تو ان کا جال اتنی زیادہ مچھلیوں سے بھر گیا تھا کہ کہیں جال پھٹ نہ جائے۔ ۷ تب وہ ایک اور کشتی میں جس میں ان کے دوست تھے ان کو اشارہ کرکے اپنی مدد کے لئے بلالئے وہ سب مچھلیوں سے دونوں کشتیاں بھرنے لگے قریب تھا وہ کشتیاں ڈوب جائیں۔

۸ - ۹ اتنی مچلیوں کو جو انہوں نے دیکھ کر پطرس اور سب مچھیرے اور جو اس کے ساتھ تھے حیرت زدہ ہوگئے۔ شمعوُن پطرس نے یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیک کر کہا کہ "خداوند مُجھے چھوڑ کر چلا جا کیوں کہ میں گنہگار ہوں۔" ۱۰ زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا ایک ساتھ تعجب کرنے لگے یہ دونوں شمعون کے ساتھ حصّہ دار تھے

یسوع نے شمعون سے کہا "خوفزدہ مت ہو آج کے دن سے تو مچھلیاں نہ پکڑے گا بلکہ لوگوں کو جمع کرنے کے لئے تو سخت محنت کرے گا۔"

۱۱ جب وہ اپنی کشتیاں کنارے لائے سب کُچھ چھوڑ چھاڑ کر یسوع کے پیچھے ہو لئے۔

یسوع سے شفاء پانے والے کوڑھی

(متّی ۸:۱-۴؛ مرقس ۱:۴۰-۴۵)

۱۲ ایک مرتبہ یسوع شہر میں تھا جہاں ایک کوڑھی رہتا تھا کوڑھی نے اس کو دیکھا اور اس کے سامنے جھُک کر التجا کرنے لگا کہ "خُداوند میں جانتا ہوں اگر تو ارادہ کرے تو مُجھے شفاء دے سکتا ہے۔" ۱۳ یسوع نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ تو تندرست ہو تُجھے شفاء ہو!" یہ کہتے ہوئے اُسے چھوا۔ فوراً وہ کوڑھی شفا پا چکا تھا۔ ۱۴ یسوع نے اس سے کہا کہ "تُجھے کس طرح صحت ہوئی یہ بات کسی سے نہ بتانا اور کاہن کے پاس جا کر اپنا بدن اسے بتا موسیٰ کی شریعت کے مطابق کوئی نذر خُدا کو گزارن دے تا کہ یہی بات لوگوں کے لئے تیرے شفاء پانے پر گواہ ٹھہرے"

۱۵ لیکن یسوع کے بارے میں بات پھیلتی ہی چلی کئی لوگ اس کی تعلیمات کو سننے کے لئے اور اس کے ذریعہ اپنی بیماریوں سے شفاء پانے کے لئے آئے۔ ۱۶ یسوع اکثر ویران جگہوں پر جاکے دعائیں کیا کرتا تھا۔

یسوع سے شفاء پانے والا مفلوج شخص

(متّی ۹:۱-۸؛ مرقس ۲:۱-۱۲)

۱۷ ایک دن یسوع لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ فریسی * اور معلمین شریعت بھی وہاں بیٹھے تھے۔ وہ گلیل سے اور یہودیہ علاقہ

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے جو یہودی شریعت اور رواج کا محتاط دعویدار ہے۔

کے مختلف قریوں سے اور یروشلم سے آئے تھے۔ بیماروں کو شفاءدینے کی خُداوند کی طاقت اس میں تھی۔ **۱۸** وہاں پر ایک مفلوج آدمی بھی تھا ایک چھوٹے سے بستر پر چند مرد آدمی اس کو اٹھائے ہوئے یسوع کے سامنے لاکر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ **۱۹** لیکن وہاں پر چونکہ بہت آدمی تھے اس لئے ان لوگوں کو اسے یسوع کے پاس لے جانا ممکن نہ تھا اس وجہ سے وہ کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اس مفلوج آدمی کو اس کے بستر سمیت یسوع کے سامنے اتار دئے۔ **۲۰** ان لوگوں کے عقیدہ کو دیکھ کر یسوع نے مریض سے کہا کہ "دوست تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں"۔

۲۱ یہودی معلمین شریعت اور فریسی آپس میں سوچ رہے تھے کہ "یہ آدمی کون ہے؟ جو خُدا کے خلاف باتیں کہتا ہے صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔"

۲۲ لیکن یسوع انکے خیالات کو سمجھ گیا تھا ان سے کہا "تُم اس طرح کیوں سوچتے ہو؟ **۲۳** آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں یا یہ کہنا کہ اٹھ اور جا۔ **۲۴** لیکن میں تُم کو قائل کروں گا کہ ابن آدم کو اس دُنیا میں گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے" تب اس نے مفلوج آدمی سے کہا کہ "اٹھ اور تیرے بستر کو اٹھائے ہوئے گھر کو چلا جا!"

۲۵ اس کے فوراً بعد وہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اور اپنے بستر کو اٹھائے ہوئے اور خُدا کی تعریف کرتے ہوئے گھر کو چلا گیا۔ **۲۶** لوگ بہت حیرت زدہ ہوئے اور خُدا کی تعریف بیان کرنا شروع کی اور خُدا سے ڈر کر یہ کہا "آج کے دن ہم نے حیرت انگیز نشانیاں دیکھی ہیں۔"

لاوی یسوع کے پیچھے ہولیا

(متّی ۹: ۹-۱۳؛ مرقس ۲: ۱۳-۱۷)

۲۷ تب یسوع وہاں سے جاتے ہوئے محصول کے چبوترے پر کسی بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھا اس کا نام لاوی تھا۔ یسوع نے اس سے کہا "کہ میرے پیچھے ہولے۔" **۲۸** لاوی اٹھ کھڑا ہوا اور اپنی تمام چیزوں کو وہیں چھوڑ کر یسوع کے پیچھے ہولیا۔

۲۹ تب لاوی اپنے گھر میں یسوع کے لئے ایک بڑی کھانے کی دعوت کا انتظام کیا۔ جسمیں کئی لگان وصول کرنے والے اور بہت سے دوسرے لوگ بھی کھانے کے لئے بیٹھ گئے تھے۔

۳۰ لیکن فریسی اور معلمین شریعت جنکا تعلق فریسیوں کی جماعت سے تھا یسوع کے شاگردوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا "تُم محصول لینے والوں کے ساتھ اور دوسرے بہت ہی بُرے لوگوں کے ساتھ کیوں کھانا کھاتے ہو اور کیوں پیتے ہو؟"

۳۱ یسوع نے ان سے کہا کہ "طبیب کی ضرورت بیمار کو ہو تی ہے صحت مندوں کے لئے نہیں۔ **۳۲** میں پرہیزگاروں کو انکے گناہوں پر نادم کرنے کے لئے اور انہیں خُدا کی طرف رجوع کرنے نہیں آیا بلکہ بُرے لوگوں کی زندگیوں اور دلوں کو تبدیل کرنے آیا ہوں۔"

روزے کے بارے میں یسوع کا جواب

(متّی ۹: ۱۴-۱۷؛ مرقس ۲: ۱۸-۲۲)

۳۳ انہوں نے یسوع سے کہا "یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ سے رہ کر دعا کرتے ہیں اور فریسیوں کے شاگرد بھی وہی کرتے ہیں لیکن تیرے شاگرد ہمیشہ کھاتے پیتے رہتے ہیں۔"

۳۴ یسوع نے ان سے کہا "شادی میں دولہے کے ساتھ رہنے والے دوستوں کو تُم روزہ رکھوا نہیں سکتے۔ **۳۵** لیکن وقت آتا ہے کہ جسمیں دولہا دوستوں سے الگ ہو تا ہے تب اس کے دوست روزہ رکھتے ہیں۔

۳۶ "تب یسوع نے ان سے یہ تمثیل بیان کی "کوئی آدمی نئی پوشاک سے کپڑا پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا اگر ایسا کوئی کر بھی لیتا ہے تو گویا اس نے اپنی نئی پوشاک کو بگاڑ لیا اس کے علاوہ نئی پوشاک کا کپڑا پرانی پوشاک کے لئے زیب بھی نہیں دیتا۔ **۳۷** اسی طرح نئے انگور کے رس کو پُرانے انگور کے رس کے مشکوں میں کوئی بھر کر نہیں رکھتا کسی وجہ سے اگر اتفاق

سے کوئی بھر بھی دے تو نیا انگور کے رس مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہہ جائے گی اور مشکیں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ ۳۸ لوگ ہمیشہ نئے انگور کے عرق کو نئے مشکوں میں بھر دیتے ہیں۔ ۳۹ جس نے پرانے انگور کی رس پی وہ نیا انگور کا رس نہیں چاہتا کیوں کہ وہ کہتا ہے "پرانا انگور کا رس اچھا ہے۔"

یسوع خداوند سبت کے دن کا مالک

(متّی ۱۲:۱-۸؛ مرقس ۲:۲۳-۲۸)

۶ سبت کے کسی دن یسوع اناج کے کھیتوں سے ہو کر گزر رہا تھا اس کے شاگرد بالیں توڑ کر اور ان کے ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔ ۲ چند فریسیوں نے کہا کہ "تمہارا سبت کے دن ایسا کرنا گو یا موسیٰ کی شریعت کی خلاف ورزی ہے تُم ایسا کیوں کر رہے ہو؟۔"

۳ اس بات پر یسوع نے جواب دیا کہ "تُم نے پڑھا ہے کہ داؤد اور اس کے ساتھی جب بھوکے تھے۔ ۴ داؤد خُدا کے گھر میں گیا اور خُدا کی نذر کی ہو ئی روٹیاں اٹھا کر کھالیں اور اپنے ساتھ جو لوگ تھے ان کو بھی تھوڑا تھوڑا دیا یہ بات موسیٰ کی شریعت کے خلاف ہے۔ صرف کاہن ہی وہ روٹی کھا سکتے ہیں یہ بات شریعت کہتی ہے۔" ۵ تب یسوع نے فریسی سے کہا کہ "ابن آدم ہی سبت کے دن کا مالک ہے۔"

سبت کے دن یسوع سے صحت پانے والا آدمی

(متّی ۱۲:۹-۱۴؛ مرقس ۳:۱-۶)

۶ کسی اور سبت کے دن یسوع یہودی عبادت خانے میں گیا اور لوگوں کو تعلیم دینے لگا وہاں پر ایک ایسا آدمی بھی تھا جس کا داہنا ہاتھ مفلوج تھا۔ ۷ معلمین شریعت اور فریسی اس بات کے منتظر تھے کہ اگر یسوع اس آدمی کو سبت کے دن شفاء دے تو وہ اس پر الزام لگائیں گے۔ ۸ یسوع ان کے خیالات کو سمجھ گیا یسوع نے ہاتھ سوکھے ہوئے آدمی سے کہا کہ "آ اور درمیان میں کھڑا ہو جا" وہ اٹھکر یسوع کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ ۹ تب یسوع نے ان سے پو چھا کہ "سبت کے دن کونسا کام کیا جانا اچھا ہو تا ہے؟ اچھا کام یا کوئی بُرا کام کسی زندگی کو بچانا یا اس کا برباد کرنا؟" ۱۰ یسوع نے اپنے اطراف کھڑے ہوئے تمام لوگوں کو دیکھا اور اس آدمی سے کہا کہ "تو اپنا ہاتھ مجھے بتا" اس نے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھایا فوراً بعد اسکا ہاتھ شفاء پایا۔ ۱۱ فریسی اور معلمین شریعت بہت غصہ ہوئے اور انہوں نے کہا "ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟" اس طرح وہ آپس میں تدبیر کرنے لگے۔

یسوع کے بارہ رسول

(متّی ۱۰:۱-۴؛ مرقس ۳:۱۳-۱۹)

۱۲ اس وقت یسوع دعا کرنے کے لئے ایک پہاڑ پر گیا خُدا سے دعائیں کرتے ہوئے وہ رات بھر وہیں رہا۔ ۱۳ دوسرے دن صبح یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلایا اور ان میں سے اس نے بارہ کو چن لیا یسوع ان بارہ آدمیوں کو "رسولوں" کا نام دیا۔ ۱۴ شمعون (یسوع نے اس کا نام پطرس رکھا تھا) اور پطرس کا بھائی اندریاس، یعقوب اور یوحنا اور فلپس اور برتلمائی۔ ۱۵ متّی، توما، یعقوب، (حلفی کا بیٹا) اور قوم پرست * کہلانے والا شمعون۔ ۱۶ یہوداہ (یعقوب کا بیٹا) اور اسکریوتی یہوداہ یہ وہ شخص ہے جس نے یسوع سے دشمنی کی۔

یسوع کی تعلیم اور لوگوں کی صحت یابی

(متّی ۴:۲۳-۲۵؛ ۵:۱-۱۲)

۱۷ یسوع اور رسولوں نے پہاڑ سے اتر کر نیچے صاف جگہ آئے اسکے شاگردوں کی ایک بڑی جماعت وہاں حاضر تھی لوگوں کا ایک بڑا گروہ یہودیہ کے علاقے سے یروشلم سے اور ساحل سمندر کے صور اور صیدان کے علاقوں سے بھی وہاں آیا۔ ۱۸ وہ سب کے سب یسوع کی تعلیمات کو سننے کے لئے اور اس سے بیماریوں سے شفاء پانے کے لئے آتے تھے۔ بدروحوں کے اثرات سے جو لوگ

قوم پرست یہ یہودیوں کا سیاسی گروپ ہے۔

متاثر تھے یسوع نے ان کو شفاء بخشی۔ **۱۹** سب کے سب لوگ یسوع کو چھونے کی کوشش کرنے لگے کیوں کہ اس سے ایک طاقت کا اظہار ہوتا اور وہ طاقت تمام بیماروں کو شفاء بخشتی تھی۔

۲۰ یسوع نے اپنے شاگردو کو دیکھ کر کہا

"تُم غریبوں کو مُبارک ہو خُدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔
۲۱ اب تُم لوگ جو بھوکے ہو مبارک ہو تُم آسودہ ہوں گے
رونا تُمہیں مبارک ہو۔ کیوں کہ ہنسی خوشی سے تُم مسکراؤ گے

۲۲ "تُمہارے ابن آدم کے زمرے میں شامل ہونے کی وجہ سے لوگ تُم سے دشمنی کریں گے اور تُمہیں دھتکاریں گے اور تُمہیں ذلیل و رسوا کریں گے اور تُمہیں بُرے لوگ بتائیں گے تب تو تُم سب مبارک ہو۔ **۲۳** اس وقت تم خوش ہو جاؤ اور خوشی سے کودو اچھلو کیوں کہ آسمان میں تُم کو اسکا بہت بڑا پھل ملے گا۔ ان لوگوں نے تمہارے ساتھ جیسا سلوک کیا ویسا ہی ان کے باپوں نے نبیوں کے ساتھ کیا تھا۔

۲۴ "افسوس اے دولت مندو! افسوس! تُم توآسودگی و خوشحالی کی زندگی کا مزہ تو چکھے ہو۔
۲۵ افسوس اب اے پیٹ بھرے لوگوں! کیوں کہ تُم بھوکے رہو گے۔ افسوس اے لوگو! جو تُم اب ہنس رہے ہو، تُم رنجیدہ ہوگے اور خوب روؤ گے۔

۲۶ "افسوس تُم پر جب سب لوگ تُمہیں بھلا کہیں کیوں کہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اپنے دشمنوں سے محبّت کرو
(متّی ۵: ۳۸-۴۸؛ ۷: ۱۲)

۲۷ "میری باتوں کو سننے والو میں تُم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تُم اپنے دشمنوں سے پیار کرو جو تُم سے نفرت کریں ان سے بھلائی کرو۔ **۲۸** تمہاری برائی چاہ کر بد دعا کرنے والوں کے حق میں تُم دعائیں دو اور تُم سے نفرت کرنے والے لوگوں کے حق میں بھلائی چاہو۔ **۲۹** اگر کوئی تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارے تو تُم انکے لئے دوسرا گال بھی پیش کرو اگر کوئی تیرا چوغہ طلب کرے تو تو اسکو اندر کا پیرہن بھی دے دینا۔ **۳۰** جو کوئی تُم سے مانگے اُسے دو۔ اگر کوئی تُمہارا کچھ رکھ لے تو اُسے طلب نہ کرو۔ **۳۱** دوسرے لوگوں سے تُم خوشگوار سلوک کے خواہشمند ہوں تو تُم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ **۳۲** وہ لوگ جو تُمہیں چاہتے ہیں اگر تُم نے بھی انہیں چاہا تو تُمہیں اسکی تعریف کیوں چاہئے ؟ نہیں! تُم جن سے محبّت رکھتے ہو ان سے تو وہ گنہگار بھی محبّت رکھتے ہیں۔ **۳۳** اگر کوئی تُم سے بھلائی کرتا ہے تو تُم بھی اُس سے بھلائی کرو تو اس کے لئے تُم کیوں تعریف چاہتے ہو گنہگار لوگ بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ **۳۴** اگر تُم نے کسی کو قرض دیا او تُم ان سے واپسی کی توقع رکھتے ہو اس سے تُم کو کیا نیکی ملے گی ؟ جب کہ گنہگار بھی کسی کو قرض دے کر اس سے پورا واپس لیتے ہیں! **۳۵** اسی وجہ سے تُم اپنے دشمنوں سے محبّت کرو اور اُن کے حق میں بھلا کرو تُم جب انہیں قرض دو تو اس امید سے نہ دو کہ وہ تمکو لوٹائیں گے تب تمہیں اس کا بہت بڑا اجر و ثواب ملے گا تب تُم بہت اعلیٰ ترین خُدا کے بیٹے کہلاؤ گے ہاں! کیوں کہ خُدا گنہگاروں اور ناشکر گزاروں کے حق میں بھی بہت اچھا ہے۔ **۳۶** تمہارا آسمانی باپ جس طرح رحم اور محبّت کرنے والا ہے اسی طرح تُم بھی رحم اور محبّت کرنے والے بنو۔

خُود کا جائزہ لو
(متّی ۷: ۱-۵)

۳۷ "کسی کو قصوروار مت کہو تو تُمہیں بھی قصوروار نہیں کہا جائے گا۔ دوسرے کو مجرم ہونے کی عیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔ دوسروں کو معاف کرو تب تم کو بھی معاف کیا جائے گا۔ **۳۸** دوسروں کو عطا کرو تب تم کو بھی دستیاب ہوگا وہ تُمہیں کھلے دل سے دیں گے اچھا پیمانہ داب داب

کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کرکے ڈالو۔ اتنا ہی تمہارے دامن میں ڈالدیا جائے گا۔ تُم جس پیمانہ سے ناپتے ہو اسی سے تُم کو بھرا جائے گا۔"

۳۹ یسوع نے ان لوگوں سے یہ تمثیل بیان کی "کیا ایک اندھا دوسرے اندھے کی رہنمائی کر سکے گا ؟ نہیں ! بلکہ وہ دونوں ہی ایک گڑھے میں گر جائیں گے۔ **۴۰** شاگرد استاد پر فضیلت پا نہیں سکتا لیکن جب شاگرد پوری طرح علم حاصل کر لیتا ہے تو تب وہ استاد کی مانند بنتا ہے۔

۴۱ "جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو ایسے میں تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے ؟۔ **۴۲** تو اس سے کس طرح ایسا کہہ سکتا ہے بھائی مجھے تیری آنکھ کے تنکوں کو نکالنا ہے۔ تو اسطرح کیسے کہہ سکتا ہے ؟ جب کہ تیری آنکھ کا شہتیر ہی تجھے نظر نہیں آتا تو منافق ہے۔ پہلے تو اپنے آنکھ میں سے شہتیر کو نکال دے تب تیرے بھائی کی آنکھ سے تنکے کو نکالنا تجھے صاف نظر آئے گا۔"

دو قسم کے پھل
(متّی ۷:۱۷-۲۰؛ ۱۲:۳۴-۳۵)

۴۳ "اچھا درخت خراب پھل نہیں دے سکتا اسی طرح خراب درخت اچھا پھل نہیں دیتا۔ **۴۴** ہر درخت اپنے پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے لوگ خاردار درختوں میں انجیر یا خار دار جھاڑیوں میں انگور پا نہیں سکتے ! **۴۵** اچھے آدمی کے دل میں اچھی بات ہی جمی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ اچھے آدمی کے دل سے اچھی باتیں ہی نکلتی ہیں اور بُرے آدمی کے دل میں بُری باتیں ہی ہوتی ہیں اس لئے اس کے دل سے بُری باتیں ہی نکلتی ہیں جو بات دل میں رہتی ہے وہی بات زبان پر آجاتی ہے۔

لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں
(متّی ۷:۲۴-۲۷)

۴۶ "مُجھے خداوند، خداوند تو پکارتے ہو لیکن میں جو کہتا ہوں اس پر عمل نہیں کرتے ؟ **۴۷** جو کوئی میرے قریب آتا ہے او رمیری باتوں کو بھی سنتا ہے اور ان باتوں کا فرماں بردار ہوتا ہے میں بتاؤں کہ وہ کیا پسند کرتا ہے ! **۴۸** وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے گہری بنیاد کھو دی اور چٹان کے اوپر اپنے گھر کی تعمیر کرتا ہے کہیں سے پانی کا بہاؤ چڑھ کر اس کے گھر سے ٹکرا کر بھی جائے تو وہ اس گھر کو ہلا بھی نہیں سکتا کیوں کہ وہ گھر مضبوط طریقہ سے تعمیر کیا گیا ہے۔ **۴۹** ٹھیک اسی طرح جو میری باتوں کو سنتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا ہے تو وہ آدمی ایسا ہے جیسا کہ کسی بغیر بنیاد کے ریت پر اپنا گھر بنایا۔ اگر پانی کا سیلاب آجائے تو وہ آسانی سے گھر منہدم ہو کر مکمل طور پر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔"

شفا یاب ہونے والا خادم
(متّی ۸:۵-۱۳؛ یوحنا ۴:۴۳-۵۴)

۷ یسوع لوگوں سے ان تمام واقعات کو سنانے کے بعد کفر نحوم کو چلا گیا۔ **۲** وہاں ایک فوجی افسر تھا۔ اس کا ایک چہیتا خادم تھا بیماری سے مرنے کے قریب تھا۔ **۳** جب اس نے یسوع کی خبر کو سنا تو وہ چند یہودی بزرگ کو اس کے پاس روانہ کیا اور اپنے خادم کی جان بچانے کے لئے گزارش کرنے لگا۔ **۴** وہ لوگ یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "یہ فوجی افسر تیری مدد کا محتاج ہے۔ **۵** وہ تو ہمارے لوگوں سے بہت محبّت کرتا ہے اور ہمارے لئے ایک یہودی عبادت گاہ بنا کر دیا ہے۔"

۶ اس وجہ سے یسوع ان کے ساتھ چلا گیا۔ جب یسوع گھر کے قریب تھا تو اس افسر اپنے ایک دوست کے ذریعہ پیغام بھیجا "اے خداوند ! میں اس لائق نہیں ہوں کہ تُمہیں اپنے گھر لاؤں۔ **۷** میں تیرے پاس آنے کے قابل نہیں ہوں اس لئے بہ ذات خُود نہیں آیا تو صرف زبان سے کہدے تو میرا خادم تندرستی پائے گا۔ **۸** تیرے اختیارات کو تو میں نے جان لیا ہے جب کہ میں تو کسی کا تابع ہوں اور میرے ماتحت کئی سپاہی ہیں۔ میں ایک سپاہی سے کہوں "چلا جا" تو وہ چلا جاتا ہے اور ایک سپاہی سے آجا کہوں

تو وہ آجاتا ہے میرے نوکر کو یہ کہوں کہ 'ایسا کر' تو وہ میرے لئے اطاعت گزار ہو جائے گا۔"

۹ یسوع نے اُس کو سنا اور تعجب کرنے لگا اور اپنے پیچھے چلنے والے لوگوں کو دیکھ کر کہا "اتنی بڑی عقیدت رکھنے والے ایک آدمی کو بھی اسرائیل میں کہیں بھی نہیں دیکھا۔"

۱۰ اس افسر نے جن لوگوں کو بھیجا تھا جب وہ گھر واپس ہو ئے اسی وقت اس نوکر کو تندرست پایا۔

یسوع کا مُردے کو زندہ کرنا

۱۱ دوسرے دن یسوع نائین نام کے گاؤں کو گیا یسوع کے ساتھ اس کے شاگرد بھی تھے۔ ان کے ساتھ بہت سے لوگ بڑے اجتماع کی شکل میں جا رہے تھے۔ ۱۲ جب یسوع گاؤں کے صدر دروازے کے پاس آیا تو اس نے دیکھا کہ لوگ مرے ہوئے آدمی کو دفنا نے کے لئے لیجا رہے ہیں۔ وہ کسی بیوہ کا اکلوتا بیٹا تھا جب اس کی لاش کو اٹھا لیجاتے وقت گاؤں کے بہت سے لوگ اس بیوہ عورت کے ساتھ تھے۔ ۱۳ جب خُداوند نے اس عورت کو دیکھا اور اپنے دل میں ترس کھا کر کہا "مت رو" ۱۴ یسوع نے تابوت کے قریب گیا اور اس کو چھوا اس تابوت کو اٹھالے جانے والے رُک گئے یسوع اس مردہ شخص سے کہا کہ "اے جوان میں تُجھ سے کہتا ہوں اٹھ!" ۱۵ تب وہ مردہ شخص اٹھ کر بیٹھ گیا تب یسوع اسکو اس کی ماں کے حوالے کر دیا۔

۱۶ سب لوگ حیران و ششدر ہو گئے وہ خُدا کی ثناء بیان کرتے ہوئے کہنے لگے کہ "ایک بہت بڑا نبی ہمارے درمیان آیا ہے وہ کہتا ہے خُدا اپنے لوگوں کی مدد کرنے کے لئے آیا ہے۔"

۱۷ جو کُچھ یسوع نے کیا وہ خبر یہودیہ میں اور اس کے اطرا ف و اکناف کی جگہوں میں پھیل گئی۔

یوحنا کا یسوع سے سوال کرنا

(متّی ۱۱: ۲-۱۹)

۱۸ یوحنا کے شاگردوں نے ان تفصیلی واقعات کو یوحنا سے بیاں کیا تو یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلایا اور انہیں خداوند سے یہ پوچھنے بھیجا۔ ۱۹ "وہ جسے آنا چاہئے تا وہ تو ہی ہے یا دوسرے شخص کا ہمیں انتظار کرنا ہو گا؟"

۲۰ اس وجہ سے وہ یسوع کے پاس آئے اور پوچھا کہ "یوحنا بپتسمہ دینے والے نے تُم سے پوچھنے کو بھیجا ہے۔ جس کو آنا چاہئے وہ تو ہی ہے یا کسی دوسرے کا ہمیں انتظار کرنا ہو گا؟"

۲۱ اس وقت یسوع نے کئی لوگوں کو ان کی بیماریوں سے اور مختلف امراض سے انہیں شفاء دی۔ اور بد رُوحوں کے بد اثرات سے جو متاثر تھے ان کو وہ آزاد کرایا یسوع نے کئی اندھوں کو آنکھوں کی بینائی دی۔ ۲۲ تب یسوع نے یوحنا کے شاگردوں سے کہا "تُم جن واقعات کو یہاں سنے اور دیکھے ہو ان کو جا کر یوحنا سے سنا دینا۔ کہ اندھوں کو بینائی ملی اور لنگڑے پیروں کو ٹھیک پا کر چلتے بنیں۔ اور کوڑھی شفا پائے اور بہرے سننے لگے اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری غریب لوگوں کو دی گئی۔ ۲۳ شک وشبہ کے بغیر جو کوئی مجھے قبول کرے گا وہ قابل مبارکباد ہو گا۔"

۲۴ جب یوحنا کے شاگرد چلے گئے تو "یسوع لوگوں سے یوحنا کے بارے میں بات کرنا شروع کیا اور کہا "تُم صحراؤں میں کیوں گئے تھے؟ اور کیا دیکھنا چاہتے تھے کیا ہوا سے ہلنے والے سرکنڈے؟ ۲۵ تُم کیا دیکھنا چاہتے تھے جب تُم باہر گئے تھے؟ کیا نئے طرز کی پوشاک زیب تن کرنے والوں کو؟ نہیں وہ جو نئے اور عمدہ قسم کے لباس پہننے والے آرام سے بادشاہوں کے محلّات میں رہتے ہیں۔ ۲۶ آخر کار تُم کیا چیزیں دیکھنے کے لئے باہر گئے؟ کیا نبی کو؟ ہاں میں تُمہیں جو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ یوحنا نبی سے زیادہ قابل تعظیم ہو گا۔

۲۷ اس طرح یوحنا کے بارے میں لکھا ہوا ہے:

سنو! میں اپنے فرشتے کو پہلے تیرے پاس بھیجتا ہوں وہ تو تیرے لئے راہوں کو ہموار کرے گا

ملا کی ۳: ۱

۲۸ میں تُم سے کہتا ہوں اس دُنیا میں پیدا ہونے والے لوگوں میں یوحنا سے بڑا کوئی نہیں لیکن خُدا کی بادشاہت میں سب سے کمتر آدمی بھی اس سے اونچا اور بڑا ہی ہو گا۔"

۲۹ "یوحنا نے خدائی کلام کی جو تعلیم دی تو سب لوگوں نے اس کو قبول کر لیا محصول وصول کرنے والے بھی اس بات کو تسلیم کیا اور یہ سب یوحنا سے بپتسمہ لئے۔ **۳۰** لیکن فریسی اور معلمین شریعت خدا کے اس منصوبہ کو رد کر کے یوحنا سے بپتسمہ نہیں لیا

۳۱ "اس دور کے لوگوں کے بارے میں کیا بتاؤں اور میں ان کو کن سے تشبیہ دوں کہ وہ کس کے مشابہ ہیں۔

۳۲ موجودہ دور کے لوگ بازار میں بیٹھے ہوئے بچّوں کی مانند ہیں ایک زمرہ کے بچّے دوسرے زمرہ کے بچّوں کو بلا کر کہتے ہیں کہ

ہم نے تمہارے لئے مرلی بجائی لیکن تُم لوگوں نے ناچا نہیں ہم رنج و غم کا گانا گائے لیکن تُم نہیں روئے۔

۳۳ جب کہ بپتسمہ دینے والا یوحنا آیا وہ دوسروں کی طرح کھایا نہیں یا انگور کا رس نہیں پیا۔ لیکن تُم اس کے بارے میں کہتے ہو کہ اس پر بد رُوح کے اثرات ہیں'۔ **۳۴** ابن آدم آیا وہ دوسرے آدمیوں کی طرح کھانا کھاتا ہے اور انگور کا رس بھی پیتا ہے لیکن تم کہتے ہو وہ ایک پیٹو ہے مئے خور! محصول وصول کرنے والے اور دوسرے بُرے لوگ ہی اس کے دوست ہیں۔ **۳۵** لیکن حکمت اپنے کاموں سے ہی اپنے آپ کو طاقت ور اور مستحکم بناتی ہے۔"

فریسی شمعون

۳۶ ایک فریسی یسوع کو کھانے پر مدعو کیا اور یسوع اس کے گھر جا کر کھانے پر بیٹھ گیا۔ **۳۷** اس گاؤں میں ایک گناہ گار عورت تھی اس نے سنا کہ یسوع فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ اس نے سنگ مرمر کی ایک شیشی میں عطر لائی۔ **۳۸** وہ اس کے پاس پیچھے سے پہونچی قدموں کے پاس بیٹھے ہوئے روتی رہی اور اپنے آنسوؤں سے اس کے قدموں کو بھگوتی رہی اور اپنے سر کے بالوں سے یسوع کے قدموں کو پونچھنے لگی وہ متعدد مرتبہ اس کے قدموں کو چوم کر اس پر عطر لگانے لگی۔ **۳۹** وہ فریسی جس نے اپنے گھر میں یسوع کو کھانے کی دعوت دی تھی اس بات کو دیکھتے ہوئے اپنے دل میں کہا "اگر یہ آدمی نبی ہوتا تو خود کے قدموں کو چھونے والی عورت کے بارے میں جانتا کہ وہ گنہگار ہے۔"

۴۰ اس بات پر یسوع نے فریسی سے کہا کہ "اے شمعون میں تُجھے ایک بات بتاتا ہوں"

شمعون نے کہا "کہئے استاد۔"

۴۱ یسوع نے کہا کہ "دو آدمی تھے وہ دونوں کسی ایک ہی ساہو کار سے رقم لئے ایک نے پانچسو چاندی کے سکّے لئے اور دوسرے نے پچاس چاندی کے سکّے لئے۔ **۴۲** ان کے پاس رقم نہ رہی جس کی وجہ سے قرض کی ادائیگی ان سے ممکن نہ ہو سکی تب امیر آدمی نے قرض کو منسوخ کر دیا تب اس نے ان سے پوچھا کہ ان دونوں میں سے کون ساہو کار سے زیادہ محبّت کرتا ہے"؟

۴۳ شمعون نے کہا کہ "میں سمجھتا ہوں زیادہ قرض لینے والا ہی معلوم ہوتا ہے"

یسوع نے شمعون سے کہا کہ "تو نے ٹھیک ہی کہا ہے۔" **۴۴** تب یسوع عورت کی طرف دیکھ کر شمعون سے کہتا ہے کہ "کیا تُم اس عورت کو دیکھ سکتے ہو میں جب تیرے گھر آیا تھا تو تو نے میرے قدموں کو پانی تک نہ دیا لیکن اس عورت نے اپنی آنکھوں کے آنسوؤں سے میرے قدموں کو بھگویا اپنے سر کے بالوں سے پونچھی۔ **۴۵** تو نے میرے قدموں کو نہیں چُوما لیکن اس عورت نے جب سے میں گھر میں آیا ہوں تب سے یہ میرے قدموں کو چُوم رہی ہے!۔ **۴۶** تو نے میرے سر میں تیل بھی نہیں لگایا لیکن اس عورت نے تو میرے قدموں کو عطر لگائی۔ **۴۷** میں کہتا ہوں کہ اسکے کئی گناہ معاف ہوگئے کیوں کہ

اُس نے بہت محبّت کی ۔ جس کو تھوڑی معافی ملتی ہے وہ تھوڑی سی محبّت کا اظہار کرتا ہے۔"

۴۸ تب یسوع نے اس سے کہا کہ "تیرے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں۔"

۴۹ دوسرے جو یسوع کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے وہ آپس میں کہنے لگے کہ " یہ اپنے آپ کو کیا سمجھ لیا ہے ؟ اور گناہوں کا معاف کرنا اس کے لئے کس طرح ممکن ہو سکتا ہے ؟"

۵۰ یسوع نے اس عورت سے کہا کہ "تیرے ایمان کی بدولت ہی تو بچ گئی سلامتی سے چلی جا۔"

وہ لوگ جو یسوع کے ساتھ تھے

۸ دوسرے دن یسوع چند شہروں اور قریوں سے گزرتے ہو ئے لوگوں میں تبلیغ کرنے لگا اور خُدا کی بادشاہت کی خوش خبری دینے لگا بارہ رسول بھی اس کے ساتھ تھے۔ **۲** چند عورتیں بھی اس کے ساتھ تھیں یہ عورتیں اس سے بیماریوں میں صحت پائی ہو ئی تھیں اور بد رُوحوں سے چھٹکارہ پائی ہو ئی تھیں اُن عورتوں میں سے ایک مریم تھی جو مگدینی گاؤں کی تھی یسوع اس پر سے سات بد رُوحوں کو نکال باہر کیا تھا۔ **۳** اس کے علاوہ خوزہ (ہیرودیس کا مدد گار) جس کی بیوی یوانہ ، سوسنّاہ اور دوسری بہت سی عورتیں تھیں یہ عورتیں یسوع کی اور اس کے رسولوں کی اپنی رقم سے مدد کیا کرتی تھیں۔

یسوع نے ایک تخم ریزی کرنے والے کی تمثیل دی
(متّی ۱۳:۱-۱۷ ؛ مرقس ۴:۱-۱۲)

۴ بہت لوگ مختلف گاؤں سے یسوع کے پاس اِکھٹّا ہو کر آئے تب یسوع نے ان سے یہ تمثیل پیش کی۔

۵ "ایک کسان بیج بونے کے لئے کھیت میں گیا جب وہ تخم ریزی کر رہا تھا تو چند بیج پیدل چلنے کی راہ پر گر گئے اور لوگوں کے پیروں تلے روندے گئے پرندے آئے اور ان دانوں کو چُگ گئے۔ **۶** چند بیج پتّھر کی چٹان پر گر گئے اُگ تو گئے مگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے سُوکھ گئے۔ **۷** چند بیج خاردار جھاڑیوں میں گر گئے وہ اُگ تو گئے لیکن خار دار جھاڑیاں انکے برابر بڑھنے لگے اور انکا گلا گھوٹنے لگے اسکی وجہ سے پنپ نہ سکے۔ **۸** چند بیج تو عمدہ اور زرخیز زمین میں گرے یہ بیج اُگ کر سر سبز ہو کر سو گنا زیادہ فصل ہو ئی"

یسوع نے اس تمثیل کو بیان کرنے کے بعد کہا کہ "میری باتوں پر غور کرنے والے لوگو سنو۔"

۹ شاگردوں نے اس سے دریافت کیا کہ "اس تمثیل کا کیا مطلب ہے ؟"

۱۰ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم کو خدائی بادشاہت کے بھیدوں کو سمجھنا چاہئے اس لئے اس کام کے لئے تُمہیں منتخب کیا گیا ہے۔ لیکن میں دوسروں کو تمثیلوں کے ذریعہ سمجھاتا ہوں " کیوں کہ وہ دیکھ کر بھی نہ دیکھنے والے ہوں گے :

اور وہ کان سے سن کر بھی نہ سننے والوں کی مانند ہوں گے ۔

یسعیاہ ۶ : ۹

بیجوں کے بارے میں یسوع کی تفصیلات
(متّی ۱۳:۱۸-۲۳؛ مرقس ۴:۱۳-۲۰)

۱۱ "یہاں اس تمثیل کے معنی اسطرح ہیں، بیج سے مراد خُدا کی تعلیمات ہیں۔ **۱۲** راستے پر گرے ہوئے بیج سے کیا مراد ہے ؟ خُدا کی تعلیمات کو کچھ لوگ سنتے ہیں لیکن شیطان آکر ان کے دلوں میں سے اس کلام کو باہر نکال دیتا ہے اس تعلیمات پر ان کا ایمان نہ ہونے کی وجہ سے وہ خُدا کی پناہ سے محروم ہوتے ہیں۔ **۱۳** پتھر کی چٹان پر گرنے والے بیج کا کیا مطلب ہے ؟ چند لوگ خُدا کی تعلیم کو سن کر بہت ہی سکون سے اسکو قبول کرتے ہیں۔ لیکن ان کے لئے گہرائی تک جانے والی جڑیں نہیں ہوتیں چونکہ وہ ایک مختصر مدّت کے لئے ہی اس پر ایمان لاتے ہیں تب کُچھ مصائب میں گھر جاتے ہیں تو اپنے ایمان کو کھو دیتے ہیں اور خُدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ **۱۴** خار دار جھاڑیوں میں گرنے والے بیج

سے کیامراد ہے ؟ بعض لوگ خُدا کی تعلیم سنتے ہیں۔ لیکن وہ دُنیا کی فکروں اور مال و دولت اور زندگی کے سکون و چین کو ترجیح دیتے ہیں اس وجہ سے بڑھنے سے رُک جاتے ہیں اور پھل نہیں پاتے اور با مراد نہیں ہوتے۔ ۱۵ زرخیز زمین میں گرنے والے بیج سے کیامراد ہے ؟ بعض لوگ اچھے اور نیک دلی کے ساتھ خُدا کی تعلیم سنتے ہیں خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کرتے ہیں صبر و برداشت کے ساتھ اچھا پھل دیتے ہیں۔

اپنے سوچ سمجھ اور عقل کو استعمال کرو
(متّی ۴:۲۱-۲۵)

۱۶ "کوئی بھی شخص چراغ جلا کر اس کو کسی برتن کے اندر یا کسی پلنگ کے نیچے چھپا کر نہیں رکھتا حالانکہ گھر میں آنے والوں کو روشنی فراہم کرنے کے لئے وہ اس کو شمعدان پر رکھتا ہے۔ ۱۷ روشنی میں نہ آنے والا کوئی راز ہی نہیں ہے اور ظاہر نہ ہونے والا کوئی بھید نہیں ہے۔ ۱۸ اسی وجہ سے جب تُم کسی بات کو سنو تو ہوشیار رہو ایک شخص جو تھوڑی سمجھ بوجھ رکھنے والا ہو زیادہ دانش مندی حاصل کرسکتا ہے لیکن وہ شخص جس میں سمجھداری نہ ہو اس کے خیال میں جو سمجھداری ہے اُس کو بھی کھو دیتا ہے۔"

یسوع کے شاگرد ہی اسکے خاندان کے صحیح افراد ہیں
(متّی ۱۲:۴۶-۵۰؛ مرقس ۳:۳۱-۳۵)

۱۹ یسوع کی ماں اور اس کے بھائی اس سے ملاقات کے لئے آئے وہاں پر بہت لوگ جمع تھے۔ جس کی وجہ سے یسوع کی ماں اور اس کے بھائی کو اس کے قریب جانا ممکن نہ ہو سکا وہاں پر موجود ایک آدمی نے یسوع سے کہا۔ ۲۰ "تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں وہ تجھے دیکھنا چاہتے ہیں۔"

۲۱ یسوع نے جواب دیا "خُدا کی تعلیم سنکر اس پر عمل پیرا ہونے والے لوگ ہی میری ماں اور میرے بھائی ہیں!"

یسوع کی قوّت کو شاگردوں نے دیکھا
(متّی ۸:۲۳-۲۷؛ مرقس ۴:۳۵-۴۱)

۲۲ ایک دن یسوع اور اسکے شاگرد کشتی پر سوار ہوئے یسوع نے کہا "آؤ جھیل کے اس پار چلیں" اس طرح وہ اس پار کے لئے نکلے۔ ۲۳ جب وہ جھیل میں کشتی پر جا رہے تھے تو یسوع کو نیند آنے لگی اس طرف جھیل میں تیز ہوا کا جھونکا چلنے لگا اور کشتی میں پانی بھرنے لگا اور تمام کشتی سواروں کو خطرہ کا سامنا ہوا۔ ۲۴ تب وہ شاگردوں نے یسوع کے پاس گئے اس کو جگا کر کہا "صاحب صاحب! ہم سب ڈوب رہے ہیں"

فوراً یسوع اٹھ بیٹھا اور اس نے ہوا کی لہروں کو حکم دیا تب آندھی رکی اور جھیل میں سکوت چھا گیا۔ ۲۵ یسوع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ "کہاں گیا تمہارا ایمان ؟"

شاگرد خوف زدہ ہوتے ہوئے حیران سے ایک دوسرے سے کہنے لگے " یہ کون ہو سکتا ہے ؟ یہ ہوا کو اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اسکی اطاعت کرتے ہیں۔"

بدرُوحوں سے متاثر آدمی
(متّی ۸:۲۸-۳۴؛ متّی ۵:۱-۲۰)

۲۶ یسوع اور اس کے شاگردوں نے گلیل سے جھیل پار کرکے گراسینیوں کے علاقہ کا سفر کیا۔ ۲۷ جب یسوع کشتی سے اترا تو اس شہر کا ایک آدمی یسوع کے نزدیک آیا اس آدمی پر بدرُوح سوار تھی ایک لمبے عرصہ سے وہ کپڑے ہی نہ پہنتا تھا اور گھر میں نہیں رہتا تھا اور قبروں کے درمیان رہتا تھا۔ ۲۸-۲۹ بدرُوح اس پر ایک عرصہ سے قابض تھی اس آدمی کو قید خانہ میں ڈالکر اس کے ہاتھ پاؤں کو زنجیروں میں جکڑنے کے باوجود وہ ان کو اکھاڑ کر پھینکتا تھا اس کے اندر کی بدرُوح اس کو ویران جگہوں میں زبردستی لے جایا کرتی تھی۔ یسوع نے اس بدرُوح کو حکم دیا کہ " اسے چھوڑ کر چلی جا" اس آدمی نے یسوع کے سامنے جھک کر اونچی آواز سے کہا " اے یسوع خُدائے تعالیٰ کے بیٹے! مُجھ سے تو کیا چاہتا ہے ؟ برائے مہربانی مجھے اذیت نہ دے۔"

۳۰ یسوع نے اس سے پوچھا ''تیرا نام کیا ہے؟''

اس نے جواب دیا ''لشکر'' کیوں کہ اس میں بہت سی بدروحیں جمع ہوئی تھیں۔ ۳۱ بد ارواح نے یسوع سے بھیک مانگی کہ وہ ان کو مقام ارواح میں نہ بھیجے۔ ۳۲ وہاں پر ایک پہاڑ تھا۔ پہاڑ کے اوپر سوّروں کا ایک غول چر رہا تھا ان بد رُوحوں نے یسوع سے اجازت چاہی کہ ان کو سوّروں میں جانے دے تب یسوع نے ان کو اجازت دی۔ ۳۳ تب بد روحیں اس آدمی سے باہر آکر سوّروں میں شامل ہو گئیں تب ایسا ہوا کہ سوّروں کا غول پہاڑ کے نیچے دوڑتے ہوئے جا کر جھیل میں گر پڑا اور ڈوب گیا۔

۳۴ سوّروں کو چرانے والے بھاگ گئے، اور یہ خبر شہروں میں اور قریوں میں پھیل گئی۔ ۳۵ اس واقعہ کو جاننے کے لئے لوگ یسوع کے پاس آئے انہوں نے اآدمی کو دیکھا جس پر بد رُوح نکل گئی تھی وہ کپڑے پہنے ہوئے تھا اور یسوع کے قدموں کے پاس بیٹھا تھا۔ اور وہ اپنے ہوش و حواس میں تھا۔ لوگ خوف زدہ ہوئے۔ ۳۶ یسوع نے جس طریقہ سے اس آدمی کو شفا دی اور جنہو ل نے اسے دیکھا اُنہوں نے اس آدمی کو دیکھنے آئے ہوئے دیگر لوگوں سے واقعہ کے تفصیل سناتے رہے۔ ۳۷ تب گراسینوں ضلع کے تمام لوگوں نے یسوع سے التجا کی تُم یہاں سے نکل جاؤ ''کیوں کہ وہ سب بہت ڈرے ہوئے تھے اس وجہ سے یسوع کشتی میں سوار ہوا اور پھر گلیل کو واپس لوٹا۔ ۳۸ بد رُوحوں سے چھٹکارہ پانے والے نے یسوع سے التجا کی کہ مجھے بھی تو اپنے ساتھ لے جا۔

یسوع نے اسکو یہ کہتے ہوئے روانہ کیا ۳۹ ''تو اپنے گھر کو واپس ہو جا اور خُدا نے تیرے ساتھ جو کُچھ کیا ان کو لوگوں تک سنا''

اس طرح کہہ کر اس نے اس کو بھیج دیا۔ وہ آدمی وہاں سے چلا گیا۔ اور گاؤں کے سب لوگوں سے جو کُچھ یسوع نے کیا وہ کہنا شروع کیا۔''

مری ہوئی لڑکی کو زندگی دینا اور بیمار عورت کی صحت یابی

(متّی ۹:۱۸-۲۶؛ مرقس ۵:۲۱-۴۳)

۴۰ جب یسوع گلیل کو واپس لوٹا تو لوگوں نے اس کا استقبال کیا ہر ایک اس کا انتظار کر رہے تھے۔ ۴۱ یائیر نام کا ایک شخص یسوع کے پاس آیا وہ عبادت گاہ کا قائد تھا وہ یسوع کے قدموں پر جھک کر اپنے گھر آنے کی گزارش کرنے لگا۔ ۴۲ اس کی اکلوتی بیٹی تھی وہ بارہ سال کی تھی اور بستر مرگ پر تھی۔

جب یسوع یائیر کے گھر جا رہا تھا تو لوگ اس کو ہر طرف سے دھکیلتے آئے۔ ۴۳ ایک ایسی عورت کے جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا وہاں تھی وہ اپنی ساری رقم طبیبوں پر خرچ کر چکی تھی لیکن کوئی بھی طبیب اس کو شفاہ نہ دے سکا۔ ۴۴ وہ عورت یسوع کے پیچھے آئی اور اس کے چوغے کے نچلے دامن کو چھوا فوراً اُسکا خون کا بہنا رک گیا۔ ۴۵ تب یسوع نے پوچھا ''مجھے کس نے چھوا ہے؟''

جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس نے کہا کہ ''اے آقا کئی لوگ آپ کے اطراف ہیں اور تُجھے دھکیل رہے ہیں۔''

۴۶ اس پر یسوع نے کہا ''کسی نے مجھے چھوا ہے میں نے محسوس کیا ہے کہ جسم سے قوّت نکل رہی ہے۔'' ۴۷ اس عورت نے یہ سمجھا کہ اب اسکے لئے کہیں چھپے بیٹھے رہنا ممکن نہیں تو وہ کانپتے ہوئے اس کے سامنے آئی اور جھک گئی پھر اُس نے یسوع کو چھونے کی وجہ بیان کی اور کہا کہ اس کو چھونے کے فوراً بعد ہی وہ تندرست ہو گئی۔ ۴۸ یسوع نے اس سے کہا کہ ''بیٹی تیرے ایمان کی وجہ سے تُجھے صحت ملی ہے سلامتی سے چلی جا۔''

۴۹ یسوع باتیں کر ہی رہا تھا ایک یہودی عبادت گاہ کے قائد کے گھر سے ایک شخص آیا اور کہا کہ ''تیری بیٹی تو مر گئی ہے اب تعلیم دینے والے کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔''

۵۰ یسوع نے یہ سن کر یائیر سے کہا کہ ''ڈرو مت ایمان کے ساتھ رہو تیری بیٹی اچھی ہو گی۔''

۵۱ یسوع یائیر کے گھر گیا وہ صرف پطرس یوحنا یعقوب اور لڑکی کے باپ اور ماں کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دی یسوع نے کہا دوسرے کوئی بھی اندر نہ آئے۔ ۵۲ بچّی کی موت پر سب لوگ رو رہے تھے اور غم میں مُبتلا تھے لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ "مت رونا وہ مری نہیں ہے بلکہ وہ سو رہی ہے۔"

۵۳ تب لوگ یسوع پر ہنسنے لگے اس لئے کہ ان لوگوں کو یقین تھا کہ لڑکی مر گئی ہے۔ ۵۴ لیکن یسوع نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ "ننھی لڑکی اُٹھ جا!" ۵۵ اسی لمحہ لڑکی میں رُوح واپس آ ئی اور وہ اٹھ کھڑی ہو ئی یسوع نے ان سے کہا کہ "اس کو کھانے کے لئے کُچھ دو۔" ۵۶ لڑکی کے والدین تعجب میں پڑ گئے یسوع نے ان کو حکم دیا کہ وہ اس واقعہ کو کسی سے نہ کہیں۔

یسوع رسولوں کو بھیجا

(۱۰ : ۵-۱۵ ؛ مرقس ۶ : ۷-۱۳)

۹ یسوع نے بارہ رسولوں کو ایک ساتھ بلا یا اور ان کو بیماریوں میں شفا دینے کی قوّت اور بد رُوحوں کو قابو میں رکھنے کا اختیار دیا۔ ۲ خُدا کی بادشاہت کے بارے میں لوگوں میں منادی کرنے اور بیماروں کو شفاہ دلانے یسوع نے رسولوں کو بھیجا۔ ۳ اس نے رسولوں سے کہا کہ "جب تُم سفر پر نکلو تو لاٹھی، جھولی غذا، روپیہ پیسہ اور کوئی چیز اپنے لئے ساتھ نہ رکھنا اور نہ ہی دو لباس ساتھ رکھنا۔ ۴ جب تُم کسی کے گھر میں قیام کرو تو اس گاؤں کو چھوڑ کر جاتے وقت تک تُم وہیں رہنا۔ ۵ اگر اس گاؤ ں کے لوگوں نے تمہارا استقبال نہ کیا تو تُم اس گاؤں کے باہر جا کر اپنے پیروں میں لگی دھول و گرد کو وہیں پر جھٹک دو اور وہ بات ان لوگوں کے لئے ایک انتباہ ہو گی"

۶ تب رسول وہاں سے نکلے سفر کیا اور گاؤں ، گاؤں جا کر جہاں موقع ملا خوشخبری کی منادی کرنے لگے اور بیماروں کو شفاء دی۔

یسوع کے بارے میں ہیرودیس کی حیرانی

(متّی ۱۴ : ۱-۱۲ ؛ مرقس ۶ : ۱۴-۲۹)

۷ جب حاکم ہیرودیس نے پیش آنے والے ان تمام واقعات کے بارے میں سنا تو وہ نہایت پریشان ہوا کیوں کہ بعض لوگ کہہ رہے تھے "بپتسمہ دینے والا یوحنا مرنے والوں میں سے دوبارہ جی اٹھا ہے۔" ۸ دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ "ایلیاہ ہمارے پاس آیا ہے" اور بعض لوگ کہتے تھے کہ "گزرے ہوئے زمانے کے نبیوں میں سے ایک دوبارہ جی اٹھا ہے۔" ۹ ہیرودیس کہنے لگا "میں نے تو یوحنا کا سر کاٹ دیا لیکن یہ کون آدمی ہے جسکے متعلق میں یہ چیزیں سن رہا ہوں او وہ یسوع کو دیکھنے کے لئے بے چین تھا۔"

پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں کو کھانا

(متّی ۱۴ : ۱۳-۲۱ ؛ مرقس ۶ : ۳۰-۴۴ ؛ یوحنا ۶ : ۱-۱۴)

۱۰ رسولوں نے جب اپنی خوش خبری سنانے کے بعد سفر سے واپس لوٹے تو انہوں نے یسوع سے جو کُچھ انہوں نے کیا ہے اپنے سارے واقعات کو سنا دئے تب وہ ان کو اپنے ساتھ بیت صید اگاؤں کو لے گیا جہاں ان کے ساتھ کوئی اور نہ تھا۔ ۱۱ تب یسوع کا وہاں جانا لوگوں کو معلوم ہوا اور وہ اس کے پیچھے ہو لئے یسوع نے ان کا استقبال کیا اور خُدا کے بادشاہت کے بارے میں انہیں بتایا اور بیماروں کو شفاء دی۔

۱۲ اس شام بارہ رسول یسوع کے پاس آئے اور آکر کہا "اس جگہ پر کوئی نہیں رہتا ہے اس وجہ سے لوگوں کو بھیج دے تا کہ وہ قرب و جوار کھیتوں اور گاؤں میں جا کر کھانا خرید لیں اور رات میں سونے کے لئے جگہ دیکھ لیں۔"

۱۳ تب یسوع نے رسولوں سے کہا "تُم ان کو تھوڑا سا کھانا دے دو"

رسولوں نے کہا "ہم تو صرف پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں اپنے پاس رکھتے ہیں ایسے میں ہم کو ان لوگوں کے لئے بھی کھانا خرید نا ہو گا؟" ۱۴ وہاں پر تقریباً پانچ ہزار آدمی موجود تھے۔

تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ " ان میں پچاس پچاس لوگوں کی صفیں بنا کر بٹھاؤ۔"

۱۵ اُسکے کہنے کے مطابق شاگردوں نے ویسا ہی کیا سب لوگ زمین پر بیٹھ گئے۔ **۱۶** تب یسوع ان پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ان کے لئے خُدا کی بارگاہ میں شکریہ ادا کیا پھر تقسیم کرکے شاگردوں کو دیا اور کہا کہ "ان کو لوگوں میں بانٹ دو۔" **۱۷** سبھی کھا کر مطمئن ہوئے کھانے کے بعد بچی ہوئی غذا کے ٹکڑوں کو جب ایک جگہ جمع کیا گیا تو اس سے بارہ ٹوکریاں بھر گئیں۔

یسوع ہی مسیح ہے

(متّی ۱۶:۱۳-۱۹؛ مرقس ۸:۲۷-۲۹)

۱۸ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ یسوع تنہا دعا مانگ رہا تھا تب اس کے شاگرد وہاں آئے یسوع نے ان سے پوچھا کہ " لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں"؟

۱۹ اس بات پر شاگردوں نے کہا کہ " بعض لوگ تُجھے بپتسمہ دینے والا یوحنا کہتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایلیاہ کہتے ہیں۔ اور کُچھ لوگ کہنے لگے کہ گزرے ہوئے زمانے کے نبیوں میں سے ایک دوبارہ جی اٹھا ہے۔"

۲۰ تب یسوع نے شاگردوں سے پوچھا "تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟"

پطرس نے جواب دیا کہ " تو خُدا کی طرف سے آیا ہوا مسیح ہے۔"

۲۱ یسوع نے ان کو تنبیہ کی کہ وہ کسی سے یہ بات نہ کہیں۔

یسوع نے اپنی موت کے بارے میں آگاہی

(متّی ۱۶:۲۰-۲۸؛ مرقس ۸:۳۰-۹:۱)

۲۲ تب یسوع نے کہا کہ " ابن آدم کو بہت سے مصائب سے گزرنا ہے وہ بڑے یہودی کے قائدین کے رہنما سے اور معلمین شریعت سے دھتکارہ جائے گا اور مارا جائے گا اور تیسرے ہی دن جی اٹھے گا۔"

۲۳ یسوع نے اپنی تقریر کو جاری رکھا ان سب سے کہا کہ " اگر کوئی میرا شاگرد ہ بننا چاہئے تو اُسے چاہئے کہ وہ اپنا ہی انکار کرے اور روزانہ اپنی صلیب کو اٹھائے ہوئے میری شاگردی کرے۔ **۲۴** جو اپنی زندگی کو بچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کو کھودے گا میری خاطر سے اپنی جان کو قربان کرنے والا ہی اس کو بچائے گا۔ **۲۵** ایک آدمی جو ساری دنیا کو کما لیا ہے لیکن اپنے آپ کو کھوتا ہے یا تباہ کرتا ہے اس سے کیا فائدہ ہوگا ؟ **۲۶** جو کوئی بھی میرے لئے یا میری تعلیم کے لئے شرمائے گا ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔- **۲۷** لیکن میں تُم سے سچّائی کے ساتھ کہتا ہوں۔ یہاں کُچھ ایسے کھڑے ہیں، جو اُس وقت تک موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، جب تک خُدا کی بادشاہت کو دیکھ نہ لیں۔"

موسیٰ ایلیاہ اور یسوع

(متّی ۱۷:۱-۸؛ مرقس ۹:۲-۸)

۲۸ تقریباً آٹھ دنوں کے بعد یسوع یہ ساری چیزیں کہنے لگا وہ پطرس، یوحنا کو اور یعقوب کو ساتھ لے کر دعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چلا گیا۔ **۲۹** جب یسوع دعا کر رہا تھا تب اس کا چہرہ متغیر ہو گیا اور اس کے کپڑے سفید ہو کر چمکنے لگے۔ **۳۰** تب دو اشخاص اس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے وہ دونوں موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ **۳۱** یہ دونوں بھی تابناک تھے۔ یروشلم میں واقع ہونے والی وہ موت کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ **۳۲** پطرس اور دوسرے نیند سے جب بیدار ہوئے تو یسوع کے جلال کے ساتھ کھڑے ہوئے ان دو آدمیوں کے ساتھ دیکھا۔ **۳۳** جب انہوں نے دیکھا تو موسیٰ اور ایلیاہ اسکو چھوڑ کر جا رہے تھے پطرس نے کہا کہ 'اے استاد ہم یہاں ہیں یہ بہتر ہے اور کہا کہ ہم یہاں تین شامیانے نصب کریں گے ایک تیرے لئے دوسرا موسیٰ کے لئے اور تیسرا ایلیاہ کے لئے" پطرس کو یہ معلوم نہ ہوسکا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

۳۴ پطرس جب ان واقعات کو سنا رہا تھا ایک بادل ان کے اطراف آکر گھر گیا جب وہ بادل میں تھے تب پطرس یعقوب او ریوحنا کو خوف ہوا۔ ۳۵ بادلوں میں سے ایک آوار سنائی دی وہ یہ کہ "یہ میرا بیٹا ہے اور وہ میرا منتخب کیا ہُوا ہے اور تُم اس کے فرماں بردار ہوجاؤ۔"

۳۶ اس آواز کے سنائی دینے کے بعد اُنہوں نے صرف یسوع کو ہی دیکھا۔ پطرس، یعقوب اور یوحنا خاموش تھے اس واقعہ کو کسی سے بیان نہ کر سکے۔

بد رُوح سے متاثر ایک بچے کو چھٹکارہ

(متّی ۱۷ : ۱۴-۱۸ ؛ مرقس ۹ : ۱۴-۲۷)

۳۷ دوسرے ہی دن وہ پہاڑ سے اتر کر نیچے آئے لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ یسوع کے انتظار میں تھی۔ ۳۸ بھیڑ میں سے ایک آدمی چِلّا یا او کہا "اے مُعلّم ! مہربانی ہو گی کہ آ اور میرے بچّے کو دیکھ اس لئے کہ وہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔ ۳۹ ایک بدرُوح میرے بیٹے میں سما جاتی ہے تب وہ آہ و پکار کرتا ہے حواس کھو بیٹھتا ہے اور منہ سے کف گراتا ہے اور بدرُوح اس کو جھنجھوڑتی ہے اور اسے جکڑتی ہے۔ ۴۰ میں میرے بیٹے کو بدرُوح سے چھٹکارہ دلانے کے لئے تیرے شاگِردوں سے معروضہ کیا لیکن ان میں سے یہ بات ممکن نہ ہو سکی۔"

۴۱ تب یسوع نے جواب دیا "اے ایمان نہ رکھنے والی ظالم قوم ! زندگی میں مزید کتنا عرصہ تمہارے ساتھ صبر و برداشت کے ساتھ رہوں ؟ اس طرح جواب دیتے ہوئے اس آدمی سے کہا کہ " تو اپنے بچّے کو یہاں لے آ۔"

۴۲ جب وہ بچّہ آرہا تھا تو بدرُوح نے اس کو زمین پر پٹخ دی۔ بچّہ نے اپنے ہوش کھو دیا تب یسوع نے بد روح کو ڈانٹا وار اس بچّہ کو شفا دی پھر اس بچّہ کو اسکے باپ کے حوالے کردیا۔ ۴۳ لوگ خدا کی اس عظیم طاقت کو دیکھ کر چونک پڑے۔

اپنی موت کے بارے میں یسوع کا اعلان

(متّی ۱۷ : ۲۲-۲۳ ؛ مرقس ۹ : ۳۰-۳۲)

یسوع جن کاموں اور نشانیوں کو کر دکھایا ان سے لوگ ابھی تک بہت حیران تھے یسوع اپنے شاگِردوں سے کہا کہ ۴۴ "ابن آدم کو بعض لوگوں کی تحویل میں دے دیا جائے گا اور تُم اس بات کو نہ بُھولنا۔" ۴۵ لیکن یسوع کی ان باتوں کو شاگِرد سمجھ نہ سکے اس لئے کہ اس کے معنی ان سے پوشیدہ تھے لیکن یسوع نے جن باتوں کو بتا یا تھا ان باتوں کو پوچھنے کے لئے شاگِرد گھبرا گئے۔

عظیم شخصیت

(متّی ۱۸ : ۱-۵؛ مرقس ۹ :۳۳-۳۷)

۴۶ یسوع کے شاگِردوں نے آپس میں بحث شروع کی کہ ان میں بہت عظیم تر شخصیت کس کی ہے۔ ۴۷ یسوع نے اُ کے دلوں کا خیال معلوم کرکے ایک بچّے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا۔ ۴۸ یسوع اپنے شاگِردوں سے کہا کہ " جو کوئی میرے نام پر چھوٹے بچّے کو قبول کرتا ہے تو گویا کہ اس نے مجھے ہی قبول کیا ہے اور اگر کوئی مجھے قبول کرتا ہے تو گویا اس نے میرے بھیجنے والے خُدا کو قبول کرتا ہے تُم میں جو غریب ور کمزور رہے وہی تُم میں اہم اور بڑا بنتا ہے۔"

وہ جو تمہارا مخالف نہیں ہے وہ تمہارا ہی ہے

(مرقس ۹ :۳۸-۴۰)

۴۹ یوحنا نے کہا کہ "اے استاد ! تیرے نام کی نسبت سے ایک شخص بدرُوحوں سے چھٹکارہ دلاتے ہوئے ہم نے دیکھا ہے ہم نے اس سے کہا کہ وہ تیرے نام کا استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ہماری جماعت سے نہیں ہے۔"

۵۰ یسوع نے کہا کہ "اس کی راہ میں رکاوٹ نہ بنو کیوں کہ وہ جو تمہارا مخالف نہیں ہوتا وہ تمہارا ہی ہوتا ہے"

سامریوں کا شہر

۵۱ یسوع کے پھر آسمان کو واپس لوٹنے کا وقت قریب آیا۔ اسلئے اس نے یروشلم کو جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۵۲ یسوع نے چند لوگوں کو اپنے سے آگے بھیج دیا۔ یسوع کے لئے ہر چیز تیار کرنے کے لئے وہ سامریوں کے ایک شہر کو گئے۔ ۵۳ چونکہ وہ یروشلم کو جارہا تھا اس لئے وہاں کے لوگوں نے اُس کا استقبال نہ کیا۔ ۵۴ یسوع کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے اس بات کو دیکھ کر کہا کہ "اے خداوند! کیا تو چاہتا ہے کہ آسمان سے آگ برسا کر ان لوگوں کو تباہ کردینے کے لئے ہم حکم دیں*۔"

۵۵ لیکن یسوع نے ان کی طرف پلٹ کر ڈانٹ دیا*۔

۵۶ تب یسوع اور اس کے شاگرد دوسرے شہر کو چلے گئے۔

یسوع کی پیروی کرو
(متّی ۸:۱۹-۲۲)

۵۷ وہ سب جب راستے سے گزر رہے تھے کسی نے یسوع سے کہا کہ "تو کہیں بھی جائے لیکن میں تیرے ساتھ ہی چلوں گا۔"

۵۸ یسوع نے جواب دیا کہ "لومڑیوں کے لئے گڑھے ہیں اور پرندوں کے لئے گھونسلے ہیں لیکن ابن آدم کو سر چھپانے کے لئے بھی کوئی جگہ نہیں ہے۔"

۵۹ یسوع نے دوسرے آدمی سے کہا "میری پیروی کر۔"

لیکن اس آدمی نے کہا کہ "خداوند اجازت دو کہ میں پہلے جا کر میرے باپ کی تدفین کرآؤں۔"

۶۰ لیکن یسوع نے اس سے کہا کہ "جو مر گئے ہیں انہیں مرنے والے لوگوں کی تدفین کرنے دو تُم جاؤ خدا کی بادشاہت کے بارے میں لوگوں سے کہو۔"

۶۱ کسی دوسرے آدمی نے یسوع سے پوچھا کہ "اے میرے خداوند! میں تو تیرے ساتھ چلوں گا لیکن پہلے مُجھے میرے خاندان والوں کے پاس جا کر وداع کرنے کی اجازت دے۔"

۶۲ یسوع نے کہا کہ "وہ شخص جو ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے تو وہ خدائی بادشاہت کے قابل نہیں ہے۔"

یسوع کا ۷۲ آدمیوں کو بھیجنا

۱۰ اس کے بعد خداوند یسوع نے مزید ۷۲ *لوگوں کو چن کر جن شہروں میں اور مختلف جگہوں پر خُود جانا چاہتا تھا وہاں پر قبل از وقت ہی دو دو گروہوں کو بھیج دیا۔ ۲ یسوع نے ان سے کہا کہ "فصل تو بہت زیادہ ہے لیکن اس کے لئے کام کرنے والے مزدور تھوڑے ہیں اس لئے فصل کے مالک سے منّت کرو کہ وہ زیادہ مزدوروں کو بھیجے۔ ۳ تُم اب جا سکتے ہو لیکن میری باتیں سنو! بھیڑوں کے بیچ بکریوں کو بھیجنے کی طرح تُم کو بھیج رہا ہوں۔ ۴ ہاتھ کی تھیلی ہو کہ روپیہ ہو یا جو تیاں ہو ساتھ نہ لے جائیں اور نہ راستے میں رُک کر لوگوں سے باتیں کرو۔ ۵ تُم گھروں میں داخل ہونے سے پہلے کہو اس گھر میں سلامتی ہو'۔ ۶ اگر اس گھر میں کوئی پر امن طبیعت کا آدمی ہو تو تمہاری سلامتی کی دعا سے پہنچے گی اور اگر وہ شریف النفس نہ ہو تو تمہاری سلامتی کی دعائیں تمہاری ہی طرف لوٹ کر آئیں گی۔ ۷ گھر میں قیام کرو وہ تُمہیں جو بھی کھانے پینے کی چیز پیش کریں تو تُم اس کو کھا لو اور بچا لو مزدور اپنی تنخواہ لینے کا مستحق ہو گا اس لئے قیام کے لئے تُم اس گھر کو چھوڑ کر کوئی دوسرا گھر قبول نہ کرو۔ ۸ جب تُم کسی گاؤں میں جاؤ اور گاؤں والے تمہارا استقبال کریں اور اگر وہ کوئی کھانا پیش کریں تو تُم اس کو کھاؤ۔ ۹ اور وہاں کے بیماروں کو تُم شفاء بخشو اور وہاں کے لوگوں کو کہو کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے بہت ہی قریب آنے والی ہے۔ ۱۰ لیکن جب تُم کسی گاؤں کو جاؤ اور وہاں کے مقامی لوگ تُمہیں خوش آمدید نہ کہیں تو تُم اس گاؤں کی گلیوں میں جا کر کہو کہ ۱۱ ہمارے پیروں میں لگی تمہارے شہر کی دھول کو تمہارے ہی خلاف اس کو

آیت ۵۴ چند یونانی نسخوں میں "ایلیاہ" نے جیسا کیا اس طرح اس میں شامل ہے۔
آیت ۵۵ چند یونانی نسخوں میں اِس کو شامل کیا گیا ہے "یسوع ان سے تُمہیں خود معلوم نہیں کہ تُمہاری کیا عادتیں ہیں۔

۷۲ چند یونانی نسخوں میں جو کہ لوقا کا ہے ۷۰ کہتا ہے۔

جھٹک دیتے ہیں لیکن تُمہیں جاننا چاہئے کہ خُدا کی بادشاہت قریب آنی والی ہے کھو۔ ۱۲ میں تُم سے کہتا ہوں فیصلے کے دن ان لوگوں کا حال سدوم کے لوگوں کے حال سے زیادہ خراب اور سخت ہو گا۔

ایمان نہ لانے والوں کے لئے یسوع کا انتباہ

(متّی ۱۱: ۲۰-۲۴)

۱۳ "تُم پر افسوس اے خرازین تُم پر افسوس اے بیت صیدا میں نے تُم میں کئی معجزے کیے اگر وہ معجزے صور اور صیدا جیسے مقامات پر ہوئے ہوتے تو وہاں کے مقامی لوگ بہت پہلے ہی اپنی زندگیوں میں تبدیلیاں لاتے اور اپنے گناہوں پر تو بہ کرتے اور ٹاٹ اوڑھ لیتے اور راکھ لیپ لیتے تھے۔ ۱۴ لیکن فیصلہ کے دن تیری حالت صور اور صیدا کے لوگوں کی حالت سے بھی خراب ہو گی۔ ۱۵ اے کفر نحوم * ! کیا تُجھے اتنی فضیلت ہو گی اور اتنا بلند ہو گا جیسا کہ آسمان ؟ نہیں! بلکہ تُو عالمِ ارواح میں اتارا جائے گا۔

۱۶ اور کہا کہ "جو کوئی تمہاری باتیں سنتا ہے وہ میری باتوں کو سنتا ہے جو تُمہیں نہیں مانتا گو یا وہ مُجھے نہیں مانتا اور جو مُجھے نہیں مانتا گو یا وہ خُدا کو نہیں مانتا جس نے مُجھے بھیجا ہے۔"

شیطان کا زوال

۱۷ جب بہتّر شاگِرد اپنے سفر سے واپس لوٹے تو وہ بہت خوش تھے انہوں نے یسوع سے کہا کہ "اے خداوند! جب ہم نے تیرا نام کہا تو بد روحیں بھی ہمارے فرماں بردار ہو گئیں۔" ۱۸ یسوع نے ان سے کہا کہ "شیطان کو آسمان سے بجلی کی طرح نیچے گرتا ہوا میں نے دیکھا ہے ۱۹ سنو! کہ میں نے تُم کو سانپوں اور بچھوؤں پر چلنے کی طاقت دی ہے۔ دشمن کی طاقت سے بڑھ کر میں نے تُم کو طاقت دی ہے اور کوئی چیز تُم کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ ۲۰ اور کہا ہاں کہ روحیں تمہاری اطاعت گزار ہوں گی اس بات سے خوش مت ہو کہ یہ طاقت تُمہیں حاصل ہے بلکہ خوش اس لئے ہو کہ تمہارے نام آسمان میں لکھ دئے گئے ہیں۔"

یسوع کی باپ سے کی ہوئی دعا

(متّی ۱۱: ۲۵-۲۷؛ ۱۳: ۱۶-۱۷)

۲۱ تب یسوع رُوح القدس کے ذریعہ بہت خوش ہو کر اس طرح دعا کی ؛" اے آسمان و زمین کے خُداوند باپ ! میں تیری تعریف کرتا ہوں تو نے عالموں پر اور عقلمندوں پر ان واقعات کو پوشیدہ رکھا۔ اسی لئے میں تیری تعریف کرتا ہوں لیکن تو نے چھوٹے بچّوں کی طرح رہنے والے لوگوں پر اس واقعہ کو ظاہر کیا ہے۔ ہاں ! اے باپ وہی تو تیری مرضی تھی۔

۲۲ "میرے باپ نے مجھے ہر چیز دی ہے بیٹا کون ہے کسی کو معلوم نہیں ہے اور تنہا صرف باپ ہی کو یہ معلوم ہے اور باپ کون ہے صرف بیٹے ہی کو معلوم ہے۔ اور اس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہئے"

۲۳ جب یسوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ تنہا تھا تو وہ پلٹ کر ان سے کہا "تُم پر فضل ہو کہ اب واقع ہونے والے حالات کو تُم دیکھتے ہو۔ ۲۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ کئی نبیوں اور بادشاہوں نے ان واقعات کو دیکھنا چاہا جو تُم دیکھ رہے ہو لیکن وہ کبھی نہیں دیکھے۔ اور جن واقعات کو تُم سن رہے ہو وہ بھی سننے کی تمنّا کئے لیکن وہ کبھی نہیں سن پائے۔"

ایک اچھّے سامری کی کہانی

۲۵ تب ایک شریعت کے معلّم نے یسوع کو آزمانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور پو چھا کہ "اے استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں ؟"

۲۶ یسوع نے اس سے پو چھا کہ "شریعت میں اس کے متعلق کیا لکھا ہوا ہے ؟ اور تُم وہاں کیا پڑھتے ہو ؟"

۲۷ اس نے کہا "اس طرح لکھا ہے کہ تُجھے تیرے خداوند کی پورے دل و جان سے پوری رُوح سے اور پوری طاقت سے اور پو

رے ذہن کے ساتھ محبّت کرنا چاہئے*" اور پھر جس طرح تو اپنے آپ سے محبّت کرتا ہے اسی طرح پڑوسیوں سے بھی محبّت کرنا چاہئے*۔"

۲۸ یسوع نے اس سے کہا کہ "تیرا جواب بالکل صحیح ہے۔ تو ویسا ہی کر تب کہیں تجھے ہمیشہ کی زندگی نصیب ہوگی۔"

۲۹ "لیکن آدمی نے بتانا چاہا کہ وہ اسکا سوال پوچھنے میں سیدھا ہے اس لئے وہ یسوع سے پوچھا کہ میرا پڑوسی کون ہے؟"

۳۰ تب یسوع نے کہا کہ "ایک آدمی یروشلم سے یریحو کے راستہ میں جا رہا تھا کہ چند ڈاکوؤں نے اسے گھیر لیا۔ وہ اس کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور اس کو بہت زیادہ پیٹا بھی اس کی یہ حالت ہوئی کہ وہ نیم مردہ ہو گیا وہ ڈاکو اسکو وہاں چھوڑ دیئے اور چلے گئے۔ **۳۱** ایسا واقعہ ہوا کہ ایک یہودی کاہن اس راہ سے گزر رہا تھا۔ وہ کاہن اس آدمی کو دیکھنے کے باوجود اس کی کسی بھی قسم کی مدد کئے بغیر اپنے سفر کو آگے کی طرف روانہ ہُوا۔ **۳۲** تب لاوی* اسی راہ پر سے گزرتے ہوئے اس کے قریب آیا۔ وہ بھی اس زخمی آدمی کی کُچھ مدد کئے بغیر اپنے سفر پر آگے بڑھ گیا۔ **۳۳** پھر ایسا ہوا کہ ایک سامری* جو اس راستے پر سفر کرتے ہوئے اس جگہ آیا وہ راہ پر پڑے ہوئے زخمی آدمی کو دیکھتے ہوئے بہت دکھی ہوا۔ **۳۴** سامری نے اس کے قریب جا کر اس کے زخموں پر زیتون کا تیل اور انگور کا رس لگا کر کپڑے سے باندھ دیا۔ وہ سامری نے چونکہ ایک گدھے پر سواری کرتے ہوئے بذریعہ سفر وہاں پہنچا تھا۔ اس نے زخمی آدمی کو اپنے گدھے پر بٹھائے ہوئے اس کو ایک سرائے میں لے گیا اور اس کا علاج کیا۔ **۳۵** دوسرے دن اُس سامری نے دو چاندی کے سکّے لئے اور اس کو سرائے والے کو دے کر کہا کہ اس زخمی آدمی کی دیکھ بھال کرنا اگر کُچھ مزید اخراجات ہوں تو پھر جب میں دوبارہ آؤں تو تُجھ کو ادا کروں گا۔"

۳۶ یسوع نے اسکو پوچھا کہ ان "تینوں آدمیوں میں سے کس نے ڈاکو سے زخمی ہو کر گرے آدمی کا پڑوسی ہونا ثابت کیا ہے؟"

۳۷ معلّم شریعت نے جواب دیا کہ "اس کی جس نے مدد کی ہو وہی"

تب یسوع نے کہا کہ "تب تو تو جا کر اپنے پڑوسیوں سے ایسا ہی کر۔"

مریم اور مرتھا

۳۸ یسوع اور اس کے شاگرد سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں آئے مرتھا نامی عورت نے یسوع کو اپنے گھر میں مدعو کیا۔ **۳۹** اسکی مریم نامی ایک بہن تھی مریم یسوع کے قدموں کے قریب بیٹھ کر اس کی تعلیم کو سنتی تھی۔ **۴۰** لیکن اس کی بہن مرتھا مہمانوں کی دیکھ بھال میں مصروف رہتی تھی۔ گھر میں بہت سا کام کاج ہوتا تھا جس کی وجہ سے مرتھا غضب آلود ہو کر یسوع کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ "اے خداوند! میری بہن نے گھر کا سارا کام مُجھ پر چھوڑ دیا ہے اسلئے میری مدد کرنے کے لئے اس سے کہو"!

۴۱ لیکن خداوند نے جواب دیا "مرتھا، مرتھا" تو بہت مصروف ہے اور کئی معاملات میں فکر مند ہے۔ **۴۲** صرف ایک چیز ہی ضروری ہے اور مریم نے جو بہتر ہے وہ انتخاب کیا ہے اور اس سے وہ کبھی واپس نہ لیا جائے گا۔"

دعا کے بارے میں یسوع کی تعلیم

(متّی ۶:۹-۱۵؛ ۷:۷-۱۱)

۱۱ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ یسوع ایک جگہ دعا کر رہا تھا اور جب وہ دعا کو ختم کیا تو اس کے شاگردوں میں سے ایک نے کہا کہ "اے خداوند! یوحنا اپنے شاگردوں کو دعا کرنے کا

اسطرح ... چاہئے استثناء ۶:۵

تو ... چاہئے احبار ۱۹:۱۸

لاوی جماعت کا ایک آدمی۔ یہ خاندان گرجا میں یہودیوں کا مددگار ہوتا ہے۔

سامری سماریہ کے رہنے والے یہ یہودی گروہ کا ایک حصّہ ہے لیکن یہودی اِن کو خالص یہودی نہیں مانتے بلکہ نفرت کرتے ہیں۔

طریقہ سکھایا ہے برائے مہربانی دعا کرنے کا طریقہ ہمیں بھی سکھا دے۔"

۲ یسوع نے ان سے کہا "تُم اس طرح دعا کرو: اور کھو

اے باپ! تیرا نام ہمیشہ مقدس ہے اور ہم دعا
کرتے ہیں کہ تیری باشاہت آئے۔
۳ ہمیں روز کی روٹی روز عطا کر۔
۴ ہمارے گناہوں کو معاف کر جس طرح ہم اپنے
قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائشوں میں نہ
ڈال۔"

مسلسل دعا کرو

۵-۶ تب یسوع نے ان سے کہا یوں سمجھو کہ "تُم میں سے ایک آدمی ہے کہ جو اپنے دوست کے گھر کو رات میں بہت تاخیر سے گیا وہ اپنے دوست سے کہتا ہے کہ "میرا ایک دوست مُجھ سے ملنے کے لئے بہت دور سے میرے پاس آیا ہے لیکن اسے کھلانے کے لئے میرے پاس کُچھ نہیں ہے مہربانی سے مُجھے تین روٹیاں دے'۔ ۷ وہ دوست گھر کے اندر سے جواب دیتا ہے نکل جا اور مجھے تکلیف نہ دے اور دروازہ بند ہے! میں اور میرے بچّے سو رہے ہیں میں اب اٹھ کر تُجھے روٹی نہیں دے سکتا۔ ۸ صرف اسکی دوستی ہی اس کو نہیں اٹھا سکتی اور نہ روٹی دے سکتی ہے لیکن اگر وہ مسلسل پوچھتا ہی رہے تو وہ اٹھ کر اپنے دوست کو یقیناً اس کے مطالبہ کے مطابق روٹی دے گا۔ ۹ اس لئے میں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو ضرور تُمہیں ملے گا۔ تلاش کرو اور تُم پاؤ گے۔ کھٹکھٹاؤ تب تمہارے لئے دروازہ کھلے گا۔ ۱۰ ہاں جو مسلسل مانگتا ہے پائے گا اگر ایک آدمی تلاش کرتا رہے تو پائے گا جو کھٹکھٹاتا ہے تو آخر کار اس کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا۔ ۱۱ تُم میں کتنے لوگ ہیں کہ جو باپ بنے ہیں اگر تمہارا کوئی بچّہ تُم سے مچھلی مانگے تو کیا تُم اس کو سانپ دو گے؟ ہر گز نہیں بلکہ تُم مچھلی ہی دو گے۔ ۱۲ اگر تمہارا بچّہ تُم سے انڈا پوچھے تو کیا تُم اس کو بچھو دو گے؟ ہر گز نہیں۔ ۱۳ اگر تُم دوسرے لوگوں کی طرح خراب اور بُرے ہوں لیکن تُم جانتے ہو کہ تمہارے بچّوں کو کس طرح اچھی اور عمدہ چیزیں دینا ہے ٹھیک اسی طرح تمہارا آسمانی باپ بھی مانگنے والوں کو رُوح القدس ضرور دیتا ہے۔"

یسوع کی طاقت خُدا کی طرف سے ہے

(متّی ۱۲ : ۲۲-۳۰؛ مرقس ۳ : ۲۰-۲۷)

۱۴ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ایک گونگی بد رُوح سے ایک آدمی پر ہوئے بد اثرات کو یسوع چھڑا رہا تھا وہ بد رُوح جب اس آدمی سے باہر آگئی تو وہ باتیں کرنے لگا لوگ دیکھ کر حیران ہو گئے۔ ۱۵ لیکن چند لوگوں نے کہا "بد رُوح سے متاثرہ لوگوں کو یہ بعلز بول کی قوّت سے چھڑاتا ہے اور بعلز بول بد رُوح کا حاکم ہے۔"

۱۶ کُچھ لوگوں نے یسوع کو آزمانے کے لئے کہا کہ خُدا کی طرف سے کوئی نشان آسمان سے دکھاؤ۔ ۱۷ لیکن ان کے خیالات کو جان لینے والے یسوع نے ان سے کہا کہ "ہر بادشاہت تقسیم ہو جائے اور آپس میں لڑتی رہے تو وہ حکومت تباہ وہ برباد ہو جاتی ہے جو خاندان تقسیم ہو جائے اور آپس میں جھگڑے وہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ۱۸ اسی طرح اگر شیطان بھی اپنے خلاف لڑائی کرے تو ایسی صورت میں اس کی بادشاہت کیسے آگے بڑھ سکتی ہے تُم کہتے ہو کہ میں بد رُوحوں کو بعلز بول کی طاقت سے چھٹکارہ دلاتا ہوں۔ ۱۹ اگر میں بعلز بول کی طاقت سے بد رُوحوں کو چھڑاتا ہوں تو ایسی صورت میں تمہارے لوگ بد رُوحوں کو کس قوّت سے چھڑاتے ہو؟ اس وجہ سے تمہارے اپنے لوگ ہی تُمہیں غلط ثابت کرتے ہیں۔ ۲۰ لیکن اگر میں بد رُوحوں کو خُدا کی طاقت سے نکالتا ہوں تو یہ گواہی ہو گی کہ خُدا کی بادشاہت تمہارے پاس آئی ہے۔

۲۱ "ایک طاقتور مختلف قسم کے ہتھیاروں کے ذریعہ مسلح ہو کر اگر وہ اپنے گھر کی حفاظت کرتا ہے تو گھر کی چیزیں محفوظ رہتی ہیں۔ ۲۲ لیکن اس سے بڑھ کر طاقت والا اگر کوئی اور دوسرا آجائے اور اس کو وہ شکست دے پہلا طاقت ور اپنے گھر کو محفوظ رکھنے کے لئے وہ ہتھیار جن پر وہ منحصر تھا ان کو دوسرا ہی قوّت والا

اٹھالے جائے گا تب دوسرا طاقتور اس آدمی کے سامان کو مرضی کے مطابق استعمال کرے گا۔

۲۳ "جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے میرے پاس جمع نہ کرنے والا منتشر کرنے والا ہوتا ہے۔

خالی آدمی
(متّی ۱۲ : ۴۳ - ۴۵)

۲۴ "جب ایک بدرُوح کسی آدمی سے نکل آتی ہے اور آرام کے لئے جگہ تلاش کرتی ہے اور آخر کار پانی نہ رہنے کی جگہ وہ گھومتی ہے اسے آرام کرنے کوئی جگہ نہیں ملتی اس وجہ سے اپنے آپ رُوح کہتی ہے میں جو جگہ چھوڑ آئی ہوں وہی جگہ میں واپس جاؤنگی۔" **۲۵** جب وہ رُوح اس گھر کے پاس پلٹ کر آنے کے بعد رُوح اس گھر کو بہت صاف اور سجا ہوا پاتی ہے۔ **۲۶** تب وہ بد رُوح جا کر خُود سے اور زیادہ خراب سات بد رُوحوں کو ساتھ لے کر آتی ہے اور وہ تمام بد روحیں اس آدمی میں داخل ہو کر اس میں جگہ بنالیتی ہیں۔ تب وہ آدمی کی حالت پہلے کے مقابلے میں اور زیادہ خراب ہوجاتی ہے۔"

حقیقی خوش نصیب لوگ

۲۷ جب یسوع نے ان واقعات کو کہا تو وہاں کے لوگوں میں سے ایک عورت نے بلند آواز سے یسوع سے کہا کہ "تُجھے پیدا کر کے اور تیری پرورش کرنے والی تیری ماں ہی فضل والی ہو گی۔"

۲۸ لیکن یسوع نے کہا کہ "لوگ جنہوں نے خُدا کی تعلیمات سن کر اس کے فرماں بردار ہونے والے لوگ ہی خوشی سے معمور ہوں گے۔"

ہمیں ثبوت دو
(متّی ۱۲ : ۳۸ - ۴۲؛ مرقس ۸ : ۱۲)

۲۹ جیسے جیسے مجمع بڑھتا گیا یسوع نے ان سے کہا کہ "یہ نسل حقیقت میں ایک بُری نسل ہے! وہ یہ معجزہ کو دیکھنا چاہتی ہے لیکن یوناہ کی زندگی میں دیکھے گئے معجزہ کے سوا اس کو دوسرا نشان نہیں ملتا۔ **۳۰** نینوہ مقام کے رہنے والے لوگوں میں یو ناہ ایک نشان کے طور پر تھا ٹھیک اسی طرح موجودہ نسل کے لئے ابن آدم ایک نشان کے طور پر ہے۔ **۳۱** یوم آخر جنوبی ملک کی ملکہ* اس نسل کے ساتھ اٹھ کھڑی ہو گی اور وہ ثابت کرے گی کہ یہ قصور وار ہیں کیوں کہ وہ ملکہ بہت دور سے سلیمان کی تعلیمات کی باتیں سننے کے لئے یہاں آتی ہے ایسے میں میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں سلیمان سے زیادہ عظیم ہوں! **۳۲** فیصلے کے دن نینوہ شہر کے لوگ اس نسل کے لوگوں کے مقابل کھڑے ہو کر یہ ثابت کریں گے کہ وہ قصور وار ہیں کیوں کہ انہوں نے یوناہ کی تبلیغ کو سن کر اور اپنے گناہوں سے تائب ہوئے لیکن میں یوحناہ نبی سے زیادہ عظیم ہوں۔

دُنیا کے لئے روشنی بنو
(متّی ۵ : ۱۵؛ ۶ : ۲۲ - ۲۳)

۳۳ "چراغ کو سلگا کر کسی برتن کے اندر یا کسی اور جگہ پر چھپا کر رکھا نہیں جاتا باہر آنے والوں کو روشنی نظر آنے کے لئے لوگ چراغ کو روشن دان پر رکھتے ہیں۔ **۳۴** تیری آنکھ بدن کے لئے روشنی ہے اگر تیری آنکھیں اچھی ہوں تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہو گا اور اگر تیری آنکھیں خراب ہوں تو تیرا بدن بھی اندھیرے میں ہو گا۔ **۳۵** اس لئے ہوشیار رہ کہ تیرے اندر کی روشنی اندھیرے میں تبدیل نہ ہونے پائے۔ **۳۶** اور کہا کہ اگر تیرا پورا جسم روشنی سے بھر جائے اور کوئی حصّہ تاریک نہ رہے تو تو بھر پور روشنی کی مانند ہو گا جیسے چراغ کی شعاعیں تجھے چمکا رہی ہوں۔"

جنوبی ملک کی ملکہ یہ شبا کی ملکہ ہے اس نے سلمان بادشاہ سے خُدا کے عقلمند کلمات سیکھنے کے لئے ۱۰۰۰ میل کا سفر کیا۔ سلاطین ۱۰ : ۱ - ۳

یسوع کی فریسیوں پر تنقید
(متّی ۲۳:۱-۳۶؛ مرقس ۱۲:۳۸-۴۰؛
لوقا ۲۰:۴۵-۴۷)

۳۷ جب یسوع نے اپنی تقریر کو ختم کی تو ایک فریسی نے یسوع کو اپنے گھر پر کھانا کھانے کی لئے بلایا اسلئے یسوع اس کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھ گیا۔ ۳۸ اس نے یسوع کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ دھوئے بغیر ہی کھانا کھانے بیٹھ گیا تو فریسی کو تعجب ہوا۔ ۳۹ خداوند نے اس سے جو کہا وہ یہ ہے کہ "تم فریسیو! تُم تو برتن اور کٹورے کے اوپر کے حصّہ کو تو صاف ستھرا رکھتے ہو جبکہ تمہارا باطن لالچ اور بُرائیوں سے بھرا ہوا ہے۔ ۴۰ تُم بے وقوف ہو اسلئے کہ جس خُدا نے تمہارے ظاہر کو بنایا ہے وہی باطن کو بھی بنا یا ہے۔ ۴۱ اسی لئے برتن اور کٹوروں کے اندر کی چیزیں غریبوں کو دیا کرو تب کہیں تُم پوری طرح پاک ہو جاؤ گے۔

۴۲ اے فریسیو! افسوس ہے تُم پر! کیوں کہ تمہارے پاس کی تمام چیزوں میں سے دسواں حصّہ خُدا کی راہ دیتے ہو تمہارے باغ کی پیداوار میں پودینہ، سُداب جیسے چھوٹے پودوں والی فصل میں سے بھی دیتے ہیں لیکن دوسروں کو انصاف بتانے کے لئے اور خُدا سے محبّت کرنا بُھلا بیٹھے ہو۔ پہلے تُم ان تمام باتوں کو کرنا ہے اور بچی ہوئی چیزوں کو بھی نظر انداز کرنا ہے۔ ۴۳ اے فریسیو! تُم پر بڑا ہی افسوس ہے! کہ تُم یہودی عبادت گاہوں میں تو اعلیٰ و اونچی نشستوں کے اور بازاروں میں لوگوں سے عزت کے خواہشمند ہوتے ہو۔ ۴۴ افسوس ہے تُم پر کہ تُم تو بس ان پوشیدہ قبروں کی طرح ہو جس پر سے لوگ بغیر سمجھے ان پر سے گزرتے ہیں۔"

یسوع کی یہودی استاد سے بات چیت

۴۵ کسی شریعت کے معلّمین نے یسوع سے کہا کہ "اے استاد! جب تُم یہ چیزیں فریسی کے متعلق کہتے ہو تو ہم پر تنقید بھی کرتے ہو۔"

۴۶ اس پر یسوع نے جواب دیا "اے معلمین شریعت! تُم پر افسوس ہے لوگوں کے لئے ایسے احکامات کو لازم کرتے ہو کہ جس پر عمل کرنا مشکل ہے، اور ان احکامات کی بجا آوری کے لئے تُم دوسروں پر ظلم کرتے ہو لیکن ان احکامات پر عمل کرنے کی تُم کوشش بھی نہیں کرتے۔ ۴۷ تُم پر افسوس ہے! تُم نبیوں کے قبریں تو بناتے ہو لیکن ان نبیوں کے قاتل تو تمہارے باپ دادا ہی تو تھے! ۴۸ اس طرح سے تُم اپنے باپ داداؤں سے کئے گئے فعل کا اعتراف کرتے ہو، انہوں نے نبیوں کو قتل کیا اور اب تُم ان نبیوں کی قبریں تعمیر کر رہے ہو۔ ۴۹ اس لئے خُدا کی حکمت یہ کہتی ہے کہ میں ان کے پاس نبیوں اور رسولوں کو بھیجوں گا میرے چند نبی اور رسول ان لوگوں کے ذریعہ قتل ہوں گے، اور دوسروں کو بُرا بھلا کہیں گے۔ ۵۰ اس وجہ سے ابتدائے آفرینش سے قتل کئے گئے تمام نبیوں کی موت کے لئے اس زمانے کے لوگوں کو سزا ملے گی۔ ۵۱ ہابل اور زکّریا کی تُمہیں قتل کی سزا ملے گی۔ زکّریا کو قربانی گاہ اور گرجاکے درمیان میں قتل کر دیا گیا۔ ہاں میں تُم سے کہتا ہوں ان سب کے مار ڈالنے کے لئے اب جو زندہ ہیں تُم کو سزا ملے گی۔

۵۲ "اے معلمین شریعت! تُم پر افسوس ہے تُم نے خُدا کی معرفت کی کُنجی کو چھپائے رکّھا۔ تُم کو سیکھنے کی خواہش نہ تھی دوسروں کے سیکھنے کے راستے میں رکاوٹ بنے۔"

۵۳ یسوع جب وہاں سے نکلا تو معلمین شریعت اور فریسوں نے اسے اور زیادہ تکلیف دینا شروع کیا۔ وہ اس سے مختلف سوالات پوچھتے ہوئے جرح کرتے تھے۔ ۵۴ وہ چاہتے تھے کہ یسوع کی کسی غلطی پر اُسے پھانس لے۔

فریسیوں جیسے نہ بنو

۱۲ ہزاروں آدمی جمع تھے ایک دوسرے پر گِرے جارہے تھے لوگوں کو مخاطب کرنے سے پہلے یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "فریسیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ منافق ہیں۔ ۲ کُچھ چھپا نہیں ہے جو ظاہر نہیں کر دیا جائے گا۔ اور ہر پوشیدہ چیز ظاہر ہو گی۔ ۳ اور کہا کہ اندھیرے میں جو تمہاری کہی جانے والی باتیں

روشنی میں کہی جائیں گی خفیہ کمروں میں تمہاری کانا پھوسی کی جانے والی باتیں گھروں کے بالاخانوں سے اعلان کیا جائے گا۔"

صرف خُدا سے ڈرو
(متّی ۱۰: ۲۸-۳۱)

۴ تب یسوع نے لوگوں سے یوں کہا " دوستو! میں تُم سے جو کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ تُم لوگوں سے خوف مت کھاؤ، وہ تُمہیں جسمانی طور پر قتل تو کرسکتے ہیں لیکن اس کے بعد وہ تُمہیں اور کُچھ نقصان نہ پہنچائیں گے۔ ۵ میں تُمہیں بتاؤں گا کہ تُم کو کس سے ڈرنا چاہئے کہ تُم اسی سے ڈرو جو تُم کو قتل کرکے جہنم میں ڈالنے کا اختیار رکھتا ہے اور ہاں تُم کو صرف اسی سے خوف کرنا چاہئے۔

۶ " پانچ چڑیاں صرف دو پیسے میں فروخت ہوتی ہے ، تو ان میں سے خُدا ایک کو بھی نہیں بھولتا۔ ۷ ہاں تمہارے سر میں کتنے بال ہوسکتے ہیں خُدا کو وہ سب کُچھ معلوم ہے۔ تُم پریشان نہ ہوں کہ تُم کئی چڑیوں سے زیادہ قدرو قیمت کے لائق ہو۔

یسوع کے بارے میں تُم شرمندہ نہ ہوں
(متّی ۱۰: ۳۲-۳۳؛ ۱۲: ۳۲؛ ۱۰: ۱۹-۲۰)

۸ "میں تم سے کہتا ہوں وہ یہ کہ کوئی بھی لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ وہ مُجھ میں ایمان رکھتا ہے تو میں بھی اس کو فرشتوں کے سامنے اپنا عزیز بتاؤں گا۔ ۹ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے سامنے کہے کہ وہ میرا عزیز نہیں ہے بتائے گا تو میں بھی خُدا کے فرشتوں کے سامنے اسکو میرا عزیز نہیں ہے بتاؤں گا۔

۱۰ "کوئی بھی ابن آدم کے خلاف باتیں کرے تو وہ معاف کیا جا سکتا ہے لیکن اگر کوئی روح القدس کے خلاف کہے تو وہ معاف نہیں کیا جائے گا۔

۱۱ "لوگ اگر تُم کو یہودی عبادت گاہوں میں یا وہ حاکم وقت کے سامنے تُمہیں کھینچ لے جائیں تو تُم اس بات کی فکر کرو کہ تُم کس طرح اپنا دفاع کروگے یا کیا کہوگے۔ ۱۲ اس وقت تم کو کیا کہنا چاہئے؟ اس کے بارے میں رُوح القدس ہی تمکو بتائیگی۔"

خُود غرض کے بارے میں یسوع کی نصیحت

۱۳ مجمع میں سے ایک آدمی نے یسوع سے کہا کہ "اے استاد میرا باپ حال ہی میں مر گیا ہے میرے باپ کی جائیداد میں مجھے میرا حق دینے میرے بھائی سے کہو۔"

۱۴ لیکن یسوع نے اس سے پوچھا "تُم سے کسی نے کہا کہ میں منصف ہوں کہ تمہاری یا وہ جو تمہاری باپ کی جائیداد کو دونوں میں تقسیم کروں"؟ ۱۵ تب یسوع نے وہاں پرموجود لوگوں سے کہا کہ "ہوشیار رہو تا کہ کسی بھی قسم کی خُود غرضی کا تُم شکار بنو۔ اور کہا کہ ایک کے پاس بے حساب جائیداد ہو سکتی ہے لیکن اس سے وہ اپنی زندگی کو نہیں حاصل کرسکتا۔"

۱۶ تب یسوع نے اس کہانی کو بیان کیا: "ایک بہت ہی دولتمند آدمی تھا۔ اور اسکی ایک بہت بڑی زمین تھی۔ایک مرتبہ اس کے ہاں بہت اچھی فصل ہوئی۔ ۱۷ تب وہ مالدار آدمی کہنے لگا میں کیا کروں؟ میری فصل کے ذخیرہ کو رکھنے کے لئے کہیں بھی جگہ نہیں ہے۔ ۱۸ تب اس نے اپنے آپ میں سوچا کہ کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنے گوداموں کو منہدم کروں گا ، اور بڑے بڑے گودام تعمیر کروں گا! میں اپنے نئے گوداموں میں اچھّی اچھّی چیزوں کو اور گیہوں بھر کے رکھوں گا اس نے سوچا اور ۱۹ تب میں خُود سے کہہ سکتا ہوں کہ کئی سالوں تک میری ضرورت کو پورا کرنے والا ذخیرہ جمع رہے گا کھا پی اور اطمینان کی زندگی حاصل کر۔ ۲۰ لیکن خُدا نے اس سے کہا کہ تو تو کم عقل ہے! اس لئے کہ آج کی رات تو مرنے والا ہے۔ اب کہہ کہ جن اشیاء کو تو جمع کرکے رکھا ہے اس کا کیا حشر ہوگا؟ اور وہ کس کے حوالے ہوں گے؟

۲۱ " یہ اس آدمی کی قسمت ہے جو دولت خُود کے لئے جمع کرتا ہے وہ خُدا کی نظر میں مالدار نہیں ہوگا۔"

خدائی بادشاہت کو پہلے ترجیح
(متّی ۶:۲۵-۳۴؛ ۱۹-۲۱)

۲۲ یسوع نے اپنے شاگردوں سے یوں کہا کہ "اس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ تمہاری زندگی گزارنے کے لئے ضروری کھانا او رپہننے کے ئے ضروری کپڑوں کی تُم فکر نہ کرو۔ ۲۳ غذا سے زندگی بہت اہم ہوتی ہے اور کپڑوں سے بڑھ کر جسم کی اہمیت ہوتی ہے۔ ۲۴ تُم پرندوں کو دیکھو! نہ وہ تخم ریزی کرتے ہیں نہ فصل کاٹتے ہیں۔ وہ اپنی غذا کو نہ گھروں میں نہ گوداموں میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ اس کے باوجود خُدا ان کی پرورش ودیکھ بھال کرتا ہے تُم پرندوں سے زیادہ قدرو قیمت والے ہو؟ ۲۵ تُم کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرو لیکن تمہاری عمر میں اضافہ ہونے والا تو نہیں۔ ۲۶ چھوٹے کاموں کا کرنا تمہارے لئے ممکن نہیں تو پھر بڑے کاموں کے لئے تُم کیوں فکر مند ہو۔ ۲۷ جنگل میں پھولوں کے کھلنے پر غور کرو کہ وہ محنت و مشقت نہیں کرتے۔ اور نہ خُود کے لئے کپڑے سیتے ہیں۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں سلیمان بادشاہ اپنی ساری شان و شوکت کے ساتھ رہنے کے باجود ان پھولوں میں سے کسی ایک پھول کی خوبصورتی کے برابر بھی لباس زیب تن نہیں کیا۔ ۲۸ خُدا کھلے میدان کی گھاس کو اس طرح حسن کا لباس پہناتا ہے جبکہ یہ گھاس آج رہ کر کل کو آگ میں جلے گی ایسی صورت میں خُدا اس سے بڑھ کر تُم کو کتنا پہنائے گا؟ اس لئے تُم کمزور ایمان والے نہ بنو۔ ۲۹ تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ کیا کھائیں؟ اور کیا پئیں؟ اس قسم کی باتوں پر کبھی بھی فکر مند مت ہو اور نہ غور کرو۔ ۳۰ ان چیزوں کے حصول کے لئے دُنیا کے لوگ تو پوری کوشش کرتے ہیں تُمہیں بھی ان چیزوں کی ضرورت ہے لیکن اسکا علم تمہارے باپ کو ہے۔ ۳۱ تُم خُدا کی بادشاہت کو پہلے ترجیح دو تب تُمہیں اشیا ملتی ہی رہیں گی۔

روپیہ پیسہ پر بھروسہ نہ کرو

۳۲ "اے چھوٹے گروہ گھبرا مت اسلئے کہ تمہارا باپ تو تُم کو بادشاہت دینا چاہتا ہے۔ ۳۳ اپنی جائیداد کو بیچ دو، اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو ان لوگوں میں بانٹ دو جو اس کے ضرورت مند ہیں اور اس دُنیا کی دولت قائم نہیں رہتی اس وجہ سے ہمیشہ رہنے والی دولت کماؤ۔ اور آسمان کے خزانے کا ذخیرہ کرلو جو ہمیشہ کے لئے مستقبل ہے اور اس خزانے کو چور بھی نہ چراسکیں گے۔ اور کوئی کیڑے بھی اس کو برباد نہ کرسکیں گے۔ ۳۴ تمہارا خزانہ جہاں بھی ہو گا وہاں پر تمہارا دل بھی ہوگا۔

ہمیشہ تیار رہو
(متّی ۲۴:۴۵-۵۱)

۳۵ "لباس زیب تن کرکے پوری طرح تیار رہو! اور تمہارے چراغ کو جلائے رکھّو۔ ۳۶ شادی کی دعوت سے لوٹ کر آنے والے مالک کا انتظار کرنے والے خادموں کی طرح رہو جب مالک آکر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو خادم اس کے لئے فوراً دروازہ کھول دیتے ہیں۔ ۳۷ وہ خادم ہی قابل مبارک باد ہیں۔ کیوں کہ جو تیار ہیں تو اس کے لئے اور جو نگرانی کر رہے ہیں اُسے تو مالک دیکھتا ہے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تب مالک ہی خادموں کا لباس پہن کر خادم کو بٹھا دیتا ہے اور اس کے لئے کھانا لگا دیتا ہے ۳۸ ان خادموں کو اپنے مالک کے لئے آدھی رات تک یا اس سے زیادہ وقت تک انتظار ہی کرنا ہو گا تب مالک آئے گا اور ان کو جاگتا ہوا پائے گا تو خُود ان کو خوشی ہو گی۔ ۳۹ یہ بات تمہارے ذہن میں رہے: کہ اگر چور کے آنے کا وقت اگر مالک کو معلوم رہے تو کیا وہ اپنے گھر میں نقب زنی ہونے دے گا؟ ۴۰ ٹھیک اسی طرح تُم بھی تیار رہو! اس لئے کہ تمہارے غیر متوقع وقت میں ابن آدم آئے گا!"

قابل بھروسہ خادم کون

۴۱ پطرس نے پوچھا کہ "خداوند تو نے یہ کہانی سنائی ہے کیا وہ صرف ہمارے لئے ہے یا تمام لوگوں کے لئے؟"

۴۲ خداوند نے کہا کہ "عقلمند اور قابل بھروسہ خادم کون ہے؟ وہی جسے مالک مقرر کرے مزدوروں کو وقت مقررہ پر غذا دے اور

مالک کے گھر کی دیکھ بھال کرے۔ ۴۳ اگر وہ خادم اپنی ذمہ داری کو پوری دلچسپی اور مستعدی کے ساتھ کرے اور جب مالک آئے گا تو اسے بہت خوشی ہوگی۔ ۴۴ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ مالک اس خادم کو اپنی پوری جائیداد پر نگراں مقرر کرتا ہے۔ ۴۵ لیکن اگر وہ خادم بُری خصلت کا ہے اور یہ سمجھے کہ اس کا مالک جلد واپس لوٹ کر نہ آئے گا تب کیا ہوگا ؟ نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ خادم مالک کے دوسرے خادموں اور ملازموں کو مارنے پیٹنے لگے گا پھر کھا پی کر نشہ میں چور ہونے لگے گا۔ ۴۶ تب اس گھڑی اس کا مالک آجائے گا جس کی وہ امید نہ کرے گا اور مالک اسکو سزا دے گا او ربے وفاؤں کی جگہ اس کو ڈھکیل دے گا۔

۴۷ وہ خادم "جو اپنے مالک کی خواہش جانتا ہے اور اُس کے لئے تیاّر نہیں رہتا یا جیسا اُس کا مالک چاہتا ہے ویسا نہیں کرتا تو اُس خادم کو سزا ملیگی۔ ۴۸ لیکن ایسا خادم جو اپنے مالک کی مرضی کو نہ سمجھا ہو تو اس کا کیا حشر ہوگا ؟ وہ بھی ویسے ہی کام کرے گا جس کی بناء پر وہ سزا کا مستحق ہوگا اس لئے اس کو غفلت میں رہنے والے خادم سے اسکو کم سزا ہوگی۔ جبکہ زیادہ پانے والے سے زیادہ کی امید کی جاتی ہے۔ اس کے مقابلے میں مزید پانے والے سے اور زیادہ کیا امید ہوسکتی ہے۔"

یسوع کے بارے میں مختلف رائے
(متّی ۱۰: ۳۴-۳۶)

۴۹ یسوع نے اپنی تقریر کو جاری رکھا اور کہا کہ "میں اس دُنیا کو آگ لگانے کے لئے آیا ہوں ! اور میں چاہتا ہوں کہ آگ جلتی ہی رہے۔ ۵۰ مجھے ایک دوسری ہی قسم کا بپتسمہ لینا چاہئے اس بپتسمہ کو پانے تک میں بہت ہی مصائب و آلام میں مبتلا تھا۔ ۵۱ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ میں دُنیا کو چین و سکون دینے کے لئے آیا ہوں ؟ نہیں بلکہ میں دُنیا میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ۵۲ آج سے جس گھر میں پانچ افراد ہوں ان میں اختلاف پیدا ہو گا۔ اور ان میں سے تین دو کے مخالف ہوں جائیں گے۔ اور جو دو ہیں وہ تین کے مخالف رہیں گے۔

۵۳ باپ اور بیٹے میں اختلاف پیدا ہو گا۔ بیٹا اپنے باپ کا مخالف ہوگا اور باپ اپنے بیٹے کا مخالف ہوگا۔ ماں اور بیٹی میں اختلاف پیدا ہوگا۔ بیٹی اپنی ماں کے خلاف ہو گی ماں اپنی بیٹی کے خلاف ہو گی۔ ساس اور بہو میں تفرقہ ہوگا۔ اور بہو اپنی ساس کے مخالف ہو گی۔ ساس اپنی بہو سے مخالف رہے گی۔"

زمانے کے حالات پر غور کرو
(متّی ۱۶: ۲-۳)

۵۴ تب یسوع نے لوگوں سے کہا کہ "جب تُم دیکھو کہ ایک بڑا ابر مغرب کی سمت میں اٹھ رہا ہے اور تُم اچانک کھو گے آج بارش ہوگی۔ اسی طرح اس دن بارش ہو گی۔ ۵۵ جنوبی سمت سے جب ہوا چلنے لگے تب کھو گے کہ آج بہت زیادہ گرمی و حرارت ہو گی اور تُم صحیح ہو۔ ۵۶ تُم تو منافق ہو ! موسمی آب و ہوا کو تُم جانتے ہو تو کیا موجودہ حالات پر کیوں غور نہیں کرتے ؟

اپنے مسائل کو حل کرو
(متّی ۵: ۲۵-۲۶)

۵۷ "تُم خُود ہی فیصلہ کیوں نہیں کرتے کہ کیا صحیح ہے ؟ ۵۸ ایک آدمی کہ جو تمہارے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے لئے عدالت جانا چاہتا ہے تو ایسے میں تُم ہی ممکنہ کوشش کرو کہ راستہ میں ہی مسئلہ حل ہو جائے۔ ورنہ وہ تُم کو منصف کے سامنے کھینچ لائے گا۔ اور منصف افسر کے حوالے کرے گا اور وہ افسر تُم کو قید میں ڈالے گا۔ ۵۹ ۔ تیرے پورے قرض کے آخری حصّہ کو ادا کرنے تک قید سے چھٹکارے کا کوئی راستہ ہی نہ ہوگا !"

اپنے دلوں کو بدلو

۱۳ اسی وقت چند لوگ یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ گلیل میں قربانی پیش کرنے والوں کو پیلاطس نے کس طرح عبادت کرنے والوں کو قتل کروایا تھا اور قربان ہو

ئے جانوروں کے خون کے ساتھ ان کا خون بھی ملایا تھا۔ ۲ یسوع نے جواب دیا "تم کیا سوچتے ہو کہ یہ گلیلی دوسرے سبھی گلیلیوں سے بد تر گنہگار تھے، کیوں کہ انہیں یہ سب کُچھ بھگتنا پڑا۔؟ ۳ نہیں وہ ایسے نہیں ہیں! بلکہ وہ ایسے گناہ گار نہیں ہیں! لیکن اگر تُم اپنے گناہوں پر توبہ کرکے خُدا کی طرف متوجہ نہ ہوں گے تو تُم سب بھی تباہ ہوجاؤگے! ۴ شیلوخ مقام پر جب مینار گر گیا تھا تو اس میں مرنے والے ان اٹھارہ آدمیوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ یروشلم میں زندگی گزارنے والے ان تمام لوگوں سے بڑھ کر وہ گنہگار تھے؟ ۵ وہ ویسے گنہگار نہیں تھے۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم اپنے دلوں کو نہیں بدلوگے تو تُم سب بھی تباہ ہوجاؤگے۔"

نفع نہ دینے والا درخت

۶ یسوع نے یہ تمثیل بیان کی: "ایک شخص نے اپنے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا یا ایک دن وہ درخت کے پاس اس امید میں آیا کہ شائد درخت میں پھل لگے ہوں گے۔ لیکن اُس نے درخت میں ایک پھل بھی نہ پایا۔ ۷ وہ اپنے باغ کی نگرانی کے لئے ایک باغ بان کو مقرر کیا اس نے اپنے نوکر سے کہا کہ تین سال سے اس بات کا انتظار کر تا رہا کہ اس درخت میں پھل ہوں گے لیکن اب تک میں نے ایک بھی نہیں پایا۔ اس کو کاٹ ڈال! کہ یہ زمین کی قوت و صلاحیت کو کیوں ضائع کرے"؟ ۸ لیکن اس نوکر نے کہا کہ اے آقا! مزید ایک سال صبر کے ساتھ انتظار کرو شائد کہ وہ ثمر آور ہو گا اس کے اطراف کھود کر بہترین کھاد ڈالوں گا۔ ۹ تب کہیں اگلے سال یہ درخت شاید پھل دے اگر کسی وجہ سے یہ پھل نہ دے تو اس کو کاٹ ڈال۔"

سبت کے دن ایک عورت جو یسوع سے صحت پائی

۱۰ سبت کے دن یسوع ایک یہودی عبادتگاہ میں تعلیم دے رہا تھا۔ ۱۱ اس یہودی عبادت گاہ میں بدرُوح سے متاثر وہاں ایک عورت تھی۔ بد رُوح کے اثرات سے اٹھارہ برس سے اس عورت کی کمر جھکی ہوئی تھی۔ اور سیدھے کھڑے رہنا اس سے ممکن نہ تھا۔ ۱۲ یسوع نے اس عورت کو دیکھ کر اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا کہ "اے عورت! تیری بیماری تُجھ سے دور ہو گئی ہے" ۱۳ یسوع نے اس پر اپنے دونوں ہاتھ رکھا تو فوراً اس میں سیدھے کھڑے ہونے کی طاقت آگئی۔ اور اُس نے خُدا کی تعریف کرنا شروع کردی۔

۱۴ چونکہ یسوع سبت کے دن شفاء دیا تھا اس لئے یہودی عبادتگاہ کا ایک سردار غُصّہ ہوا اور لوگوں سے کہنے لگا کہ "چھ دن ہفتہ میں جن میں کام کرنا چاہئے اِس لئے اُن ہی دنوں میں آکر شِفاہ پاؤ نہ کہ سبّت کے دن۔"

۱۵ اس پر خداوند نے جواب دیا کہ "تُم لوگ منافق ہو اپنے ان بیلوں اور گدھوں کو کھول کر طویلہ سے ان کو پانی پلانے لے جاتے ہو سبت کے دن بھی تُم حسب معمول وہی کرتے ہو۔ ۱۶ میں نے جس عورت کو شفاء دی ہے وہ ایک یہودی بہن ہے شیطان گزشتہ اٹھارہ سال سے اس کو اپنے قبضہ میں رکھا تھا اس وجہ سے اس کو سبت کے دن بیماری سے چھٹکارہ دلانا کیا صحیح نہیں ہے "؟ ۱۷ جب یسوع نے یہ کہا تو تمام لوگ جو اس پر انگشت نمائی کی تھی آپس میں شرمندہ ہوئے اور یسوع سے واقع ہونے والے غیر معمولی عظیم کاموں پر لوگ خوش ہوئے۔

خُدا کی بادشاہت کس کے مشابہ ہے؟

(متّی ۱۳ : ۳۱-۳۳؛ مرقس ۴: ۳۰-۳۲)

۱۸ تب یسوع نے کہا کہ "خُدا کی بادشاہت کس کے مشابہ ہے؟ اور میں اس کا کس سے موازنہ کروں؟ ۱۹ خُدا کی بادشاہت رائی کے دانے کی طرح ہے۔ کسی شخص نے اپنے باغ میں اسکے بیج کو بودیا۔ اور وہ نشو نما پا کر ایک درخت بنتا ہے۔ اور پرندے اسکی ڈالیوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔"

۲۰ یسوع نے دوبارہ کہا کہ: "خُدا کی بادشاہت کو میں کس سے موازنہ کروں۔ ۲۱ یہ ایک خمیر کی مانند ہے جو ایک عورت

روٹی بنانے کے لئے بڑے برتن جس میں آٹا ہے ملاتی ہے اور وہ خمیر بھگوئے ہوئے آٹے کو پھیلاتا ہے۔"

تنگ دروازہ
(متّی ۷:۱۳-۱۴؛ ۲۱-۲۳)

۲۲ یسوع نے ہر ایک گاؤں اور قریے میں تعلیم دیتا ہوا یروشلم کی طرف سفر کیا۔ ۲۳ ایک آدمی نے یسوع سے پوچھا "اے خداوند! کتنے آدمیوں کو نجات ہو گی ؟ کیا کچھ ہی آدمیوں کی ؟"

۲۴ یسوع نے کہا "جنّت کو جانے کے لئے تنگ دروازے سے داخل ہونے کی کوشش کرو! کئی لوگ اس راستے سے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ان سے ممکن نہ ہو سکے گا۔ ۲۵ گھر کا مالک اٹھ کر جب گھر کا دروازہ بند کرتا ہے تو تم گھر کے باہر کھڑے ہو کر صرف کہہ سکتے ہو کہ جناب ہمارے لئے دروازہ کھولو تو وہ تمہیں جواب دے گا کہ تم کون ہو؟ میں تمہیں نہیں جانتا اور تم کہاں کے رہنےوالے ہو ؟ ۲۶ اُس وقت تم کہنا شروع کروگے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ ۲۷ تب وہ تم سے کہے گا کہ "تم کون ہو میں نہیں جانتا ! اور تم کہاں کے رہنے والے ہو ؟ یہاں سے چلے جاؤ! تم تو گناہ کے کام کرنے والے لوگ ہو ! ۲۸ ابرہام ،اصحاق، یعقوب اور تمام نبیوں کو خُدا کی بادشاہت میں تم دیکھو گے اور تم کو وہاں سے باہر کر دیا جائے گا۔ تب تم گھبرا کر غصہ سے چیخ و پکار کرو گے۔ ۲۹ لوگ مشرق، مغرب ،شمال اور جنوب سے آئیں گے۔ وہ خُدا کی بادشاہت میں کھانے کی دعوت پر بیٹھیں گے۔ ۳۰ خُدا کی بادشاہت میں بعض وہ جو آخر والے ہوتے ہو ئے بھی وہ اولین والے ہوں گے اور بعض وہ کہ جو اولین والوں میں ہوتے ہوئے بھی خُدا کی بادشاہت میں آخر ہوں گے۔"

یروشلم میں یسوع کی موت
(متّی ۲۳:۳۷-۳۹)

۳۱ اس وقت چند فریسی یسوع کے قریب آئے اور کہنے لگے کہ "یہاں چھوڑ کر کہیں اور چلا جا کیوں کہ ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے !"

۳۲ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم جا کر اس لومڑی سے کہنا کہ آج اور کل میں لوگوں سے بد روحوں کو دور کروں گا اور بیماروں سے شفاء بخشنے کا کام پورا کروں گا اور پرسوں میرا کام مکمّل ہو جائے گا" ۳۳ اس کے بعد مجھے جانا چاہئے اس لئے یہ سوچا نہیں جاسکتا کہ نبیوں کو یروشلم کے علاوہ کسی اور جگہ نہیں مرنا چاہئے۔

۳۴ "اے یروشلم اے یروشلم ! تو وہ ہے جو نبیوں کو قتل کرتی ہے۔ خُدا نے جن لوگوں کو تیرے پاس بھیجا ہے ان پر تو پتھر برسا کر مارڈالتی ہے جس طرح مرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں تلے بٹھالیتی ہے اسی طرح میں نے تیری مدد کرنے کے لئے کئی دفعہ چاہا۔ لیکن تُم نے مجھے موقع ہی نہ دیا۔ ۳۵ اس لئے تمہارے گھر خالی ہو جائیں گے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں، تم مُجھے اُس وقت تک پھر نہیں دیکھو گے جب تک وہ وقت نہ آجائے جب تُم کہو گے، مُبارک * ہے وہ جو خداوند کے نام پر آرہا ہے۔"

کیا سبت کے دن شفاء دینا ٹھیک ہے؟

۱۴ سبت کے دن میں یسوع ایک اعلیٰ فریسی کے گھر میں کھانا کھانے چلا گیا وہاں پر موجود تمام لوگ یسوع ہی کو غور سے دیکھ رہے تھے۔ ۲ یسوع کے سامنے انہوں نے ایک مریض کو لایا جس کو جلندر * تھا ۳ یسوع فریسیوں اور معلمین شریعت سے پوچھا کہ "سبت کے دن شفاء دینا صحیح ہے ؟ یا غلط ؟" ۴ وہ کوئی جواب دینے سے قاصر تھے۔ تب یسوع نے اُس آدمی کا ہاتھ چھُو کر شفا دی اور اُسکو بھیج دیا۔ ۵ یسوع فریسیوں کے معلمین شریعت سے پوچھا کہ "تُم جانتے ہو کہ سبت کے دن تمہارا بیٹا ہو کہ تمہارے وہ جانور جن سے تُم خدمت لیتے ہو اگر وہ کنویں میں گرجائے تو تُم ان کو خُود ہی کنویں سے باہر نکال کر بچائے ہو۔" ۶ فریسی اور معلم شریعت یسوع کی اس بات کا کوئی جواب نہ دے سکے۔

خُوش آمدید … خُداوند زبور ۱۱۸:۲۶

جلندر ایسا مرض جس کے پیٹ میں پانی بھر جاتا ہے

تو اپنے آپ کو اہم نہ بنا

۷ مہمان بن کے آنے والے چند لوگ کھانا کھانے کے لئے نمایاں اور عمدہ جگہ بیٹھتے ہوئے تھے اُن لوگوں کے بارے میں یسوع نے یہ تمثیل پیش کی۔ ۸ "اگر کسی نے تجھے شادی میں مدعو کیا تو تو اعلیٰ وارفع جگہ پر نہ بیٹھ۔ اس لئے کہ ہو سکتا ہے اس نے تجھ سے زیادہ بڑے اور معزز آدمی کو مدعو کیا ہو گا۔ ۹ اگر تو کسی نمایاں جگہ پر بیٹھ گیا ہو تو میزبان آکر تجھ سے کہے گا کہ یہ جگہ فلاں آدمی کے لئے خالی کردے۔ تب تجھے محفل کی آخری جگہ میں بیٹھنا ہوگا جس سے احمق پن ظاہر ہو گا۔ ۱۰ اس لئے تجھے کوئی آدمی مدعو کرے تو تجھے چاہئے کہ جا کر پیچھے اور آخر میں بیٹھ تب میزبان آکر تجھ سے کہے گا کہ اے دوست اس اعلیٰ جگہ پر بیٹھ جا! تب تمام مہمان لوگ تیری عزت کریں گے۔ ۱۱ ہر ایک جو اپنے آپ کو بڑا بنانا چاہے گا وہ نیچا ہو جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو کمتر اور گھٹیا تصور کرے گا تو وہ اونچا اور بڑا سمجھا جائے گا۔"

تمہیں جزا ملے گی

۱۲ تب یسوع نے مدعو کرنے والے فریسی سے کہا کہ "تو دوپہر کے کھانے پر یا رات کے کھانے پر اپنے دوستوں، بھائیوں ،عزیزوں اور مالداروں کو مدعو کرے گا تو وہ بھی تجھے دوسری مرتبہ کھانے پر مدعو کریں گے تب وہی بات تیرے حق میں جزاء اور بہتر بدلہ بنے گی۔ ۱۳ اس کے بدل کے طور پر جب تو کوئی کھانے کی دعوت کرے گا تو غریبوں کو لنگڑوں کو اور اندھوں کو مدعو کر۔ ۱۴ تب تجھے مبارک بادیاں ملیں گی۔ کیوں کہ یہ لوگ تجھے اپنی ضیافت میں مدعو کرنے کے قابل نہ ہوں گے کیوں کہ انکے پاس کچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ متقی لوگ جب زندگی کی طرف لوٹیں گے تو تجھے بدلہ ملے گا۔"

محفل ضیافت کی کہانی

(متّی ۲۲: ۱-۱۰)

۱۵ یسوع کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک ان تفصیلات کو سن کر کہا کہ "خدا کی بادشاہت میں کھانا کھانے والے ہی مبارک بادی کے لائق ہیں۔"

۱۶ تب یسوع نے اس سے کہا کہ کسی نے کھانے کی ایک بہت بڑی دعوت کی اس آدمی نے بے شمار لوگوں کو مدعو کیا۔ ۱۷ جب کھانا کھانے کا وقت آیا تو اس نے اپنے خادم کو بھجوا کر مہمانوں کو اطلاع دی اور کہا کہ کھانا تیار ہے۔ ۱۸ لیکن تمام مہمانوں نے کہا کہ وہ نہیں آسکتے ان میں سے ہر ایک نے نیا بہانا تراشا۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ "میں نے ابھی ایک کھیت کو خرید لیا ہے۔ اس لئے مجھے جا کر دیکھنا ہے مجھے معاف کردیں۔ ۱۹ دوسرے نے کہا کہ "میں نے ابھی پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور مجھے جا کر ان کو دیکھنا ہے۔ براہ کرم مجھے معاف کریں۔ ۲۰ تیسرے نے کہا کہ "میں نے ابھی شادی کی ہے اسلئے میں نہیں آسکتا۔ ۲۱ تب وہ نوکر واپس ہوا اور اپنے مالک سے تمام چیزیں بیان کرنے لگا پھر اس کا مالک بہت غضبناک ہوا اور نوکر سے کہا کہ "راستوں اور گلی کوچوں میں جا کر غریبوں کو اور معذوروں کو اندھوں کو لنگڑوں کو یہاں بلا کر لے آ۔" ۲۲ تب اس نوکر نے آکر کہا کہ اے میرے آقا! میں نے وہی کیا جیسا کہ تم نے کہا لیکن ابھی بھی اور لوگوں کی جگہ ہے۔ ۲۳ تب اُس مالک نے اپنے نوکر سے کہا کہ شاہراہوں پر اور دیگر راستوں پر چلا جا اور وہاں کے رہنے والے تمام لوگوں کو بلا لا اور میری یہ آرزو ہے کہ میرا گھر لوگوں سے بھر جائے۔ ۲۴ لیکن میں تجھ سے کہتا ہوں کہ میں نے پہلی مرتبہ جن لوگوں کو کھانے پر مدعو کیا تھا ان میں سے کوئی ایک بھی میری دعوت میں کھانا چکھنے نہ پائے گا۔"

منصوبہ بندی کی ضرورت

(متّی ۱۰: ۳۷-۳۸)

۲۵ لوگوں کی ایک بھیڑ یسوع کے ساتھ گروہ در گروہ ہو کر چل رہی تھی وہ مڑا اور اُن سے اس طرح کہنے لگا۔ ۲۶ "اگر کوئی جو

میرے پاس آئے اور میری محبّت سے زیادہ اپنے ماں باپ بیوی بچّوں بھائیوں بہنوں اور اپنے آپ سے محبّت کرنے والے کے لئے ممکن نہیں کہ وہ میرا شاگرد بنے۔ ۲۷ جو میری پیروی نہ کرے اور اسے دی گئی صلیب کو اُٹھائے نہ پھرے وہ میرا شاگرد نہ ہو سکے گا۔ ۲۸ اگر تو ایک عمارت کی تعمیر کرنا چاہتا ہے تو پہلے تُجھے چاہئے کہ اس پر کیا خرچ آئے گا غور کر۔ اور حساب کر آیا اس عمارت کی تعمیر کے لئے کیا میرے پاس وافر مقدار میں پیسہ ہے یا نہیں۔ ۲۹ اگر ایسا نہ ہو تو تو نے عمارت کی تعمیر شروع کردی ہے لیکن اس کی تعمیر کو پوری نہ ہو سکے گی اور لوگ تُجھے دیکھ کر مذاق اڑاتے ہوئے کہیں گے۔ ۳۰ اس نے تعمیر کا کام شروع کر دیا لیکن کام کی تکمیل اس سے ہو نہ سکی۔

۳۱ "ایک بادشاہ جب دوسرے بادشاہ کے خلاف لڑنے کے لئے جاتا ہے وہ ایک منصوبہ بناتا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس صرف دس ہزار فوجی ہوں تو دوسرا بادشاہ جسکے پاس بیس ہزار فوجی ہوں تو وہ غور کرے گا کہ کیا وہ اس کو شکست دے سکے گا؟ ۳۲ اور اگر وہ دوسرے بادشاہ کو شکست نہیں دے سکتا تو وہ اپنے سفیر کو بھیج کر اس سے امن معاہدہ کی گزارش کرے گا۔ ۳۳ ٹھیک اسی طرح تُم کو بھی پہلے تدبیر کرنا چاہئے اور اگر تُم چاہتے ہو کہ میری پیروی کرو تو پہلے تُم کو تمہارے پاس کی ہر چیز کو چھوڑنا ہو گا ورنہ میرے شاگرد نہیں ہوسکتے۔

تُم اپنے اثرورسُوخ کو ضائع نہ کرو

(متّی ۵: ۱۳؛ مرقس ۹: ۵۰)

۳۴ "نمک ایک اچھّی چیز ہے لیکن اگر نمک اپنا ذائقہ کھودے تو اسکی کوئی قیمت نہ ہو گی تُم اس کو دوبارہ نمکین بنا نہیں سکتے۔ ۳۵ تو ایسی صورت میں اس سے مٹّی کو یا کھاد کو کوئی فائدہ نہ ہو گا لوگ اس کو باہر پھینک دیتے ہیں۔" وہ تُم لوگ جو میری باتوں کو سنتے ہیں غور فکر کرو!"

آسمان میں خوشی

(متّی ۱۸: ۱۲-۱۴)

۱۵ کئی ایک محصول وصول کرنے والے اور گنہگار یسوع کے اطراف اس کی تعلیمات سننے کے لئے جمع ہو تے تھے۔ ۲ تب فریسی اور مُعلّمین شریعت نے اس بات کی شکائت کرنا شروع کی "دیکھو یہ آدمی گنہگاروں کو بلاتا ہے اور انکے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔"

۳ اس وقت یسوع نے ان سے یہ تمثیل بیان کی: ۴ "فرض کرو کہ ایک آدمی کے پاس سو بکریاں ہیں اگر ان میں سے ایک بکری کھو جائے تو وہ ان ننا نوے بکریوں کو چھوڑ کر ایک بکری کی خاطر ڈھونڈتا پھرے گا اور اس بکری کے ملنے تک وہ اس کو تلاش ہی کرتا رہے گا۔ ۵ جب اسے وہ بکری نظر آئے گی تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہے گی اور وہ اس بکری کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر گھر لے جائے گا۔ ۶ تب وہ اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلا کر کہے گا کہ میرے ساتھ خوش ہو جاؤ کیوں کہ میری کھوئی ہوئی بکری پھر سے مجھے مل گئی۔ ۷ اسی طرح میں کہتا ہوں اگر ایک گنہگار اپنے دل میں تبدیلی لاتا ہے۔ تو اُس کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہو گی ننّا نوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوتی ہے۔

۸ "فرض کرو کہ ایک عورت کے پاس دس چاندی کے سکّے ہیں۔ اور وہ عورت اُن میں سے ایک سکّہ کھو دیتی ہے تو وہ چراغ لائے گی اور گھر کی صفائی کرے گی وہ سکّہ ملنے تک اس کو بڑی احتیاط سے ڈھونڈے گی۔ ۹ وہ جب گمشدہ سکّہ کو پاتی ہے تو وہ اپنے عزیزوں اور پڑوسیوں سے کہتی ہے کہ "تُم سب میرے ساتھ خوش ہو جاؤ کیوں کہ میرا کھویا ہوا سکّہ پھر مل گیا۔ ۱۰ اسی طرح ایک گنہگار اپنے دل و دماغ میں تبدیلی لاتا ہے اور توبہ کر کے خُدا کی طرف رجوع ہوتا ہے تو فرشتوں کے سامنے خوشی ہو گی۔"

گھر چھوڑ کر جانے والا بیٹا

۱۱ تب یسوع نے کہا "ایک آدمی کے دو لڑکے تھے۔ ۱۲ چھوٹے بیٹے نے اپنے باپ سے پوچھا کہ تیری جائیداد میں سے مُجھے ملنے والا حصّہ دے دے تب باپ نے اپنی جائیداد دونوں لڑکوں میں بانٹ دی۔ ۱۳ چھوٹا بیٹا اپنے حصّہ میں ملنے والی تمام چیزوں کو جمع کیا اور دور کے ملک کو سفر پر چلا اور وہاں پر وہ بے جا اسراف کر کے بےوقوف بن گیا۔ ۱۴ تب اس ملک میں قحط پڑا اور وہاں برسات نہ ہوئی اس ملک کے کسی حصّہ میں بھی اناج نہ رہا وہ بہت بھوکا تھا اور اسے پیسوں کی شدید ضرورت تھی۔ ۱۵ اس وجہ سے وہ اس ملک کے ایک شہری کے پاس مزدوری کے کام پر لگ گیا وہ آدمی اس کو سوّروں کے چرانے کے لئے اس کے کھیت کو بھیج دیا۔ ۱۶ اس وقت وہ بہت بھوکا تھا۔ جس کے وجہ سے وہ سوّروں کے کھانے کے پھلوں کو ہی کھانے کی خواہش کی مگر اسے کوئی نہ دیتا تھا۔ ۱۷ تب اسے اپنی کم عقلی کے کاموں کا احساس ہوا۔ اور اپنے آپ سے کہنے لگا کہ میرے باپ کے پاس کام کرنے والے نوکروں کو وافر مقدار میں اناج ملتا ہے جبکہ میں خُود یہاں کھانا نہ ملنے پر بھوکا مر رہا ہوں۔ ۱۸ میں یہاں سے میرے باپ کے پاس چلا جاؤں گا اور میرے باپ سے کہوں گا کہ بابا میں خُدا کے خلاف اور تیرے خلاف بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں۔ ۱۹ میں تیرا بیٹا کہلوانے کا مستحق نہیں ہوں اور تو مجھے اپنے نوکروں میں ایک نوکر کی حیثیت سے شامل کر لے۔ ۲۰ ایسے میں وہ نکل کر اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔

چھوٹا بیٹا واپس لوٹ آیا

"بیٹا ابھی بہت دور ہی تھا کہ باپ نے اسے دیکھا اس کے دل میں شفقت پیدا ہوئی وہ قریب دوڑتے ہوئے آیا اور اسے گلے سے لگایا اور پیار کیا۔ ۲۱ بیٹے نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! میں نے خُدا کے خلاف اور تمہارے خلاف غلطی کی ہے اور میں تیرا بیٹا کہلانے کا مستحق نہیں ہوں۔ ۲۲ لیکن باپ نے اپنے ملازموں سے کہا کہ عجلت کرو! عمدہ قسم کے ملبوسات لا کر اسے پہناؤ۔ اور اس کی انگلی میں انگوٹھی پہناؤ اور اس کے پیروں میں جوتے پہناؤ۔ ۲۳ فربہ بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تا کہ ہم دعوت اور خوشیاں منائیں گے۔ ۲۴ میرا بیٹا تو مر گیا تھا اور اب پھر دوبارہ زندہ ہوا ہے! یہ گم ہو گیا تھا اب دوبارہ مل گیا ہے اس وجہ سے اب وہ خوشیاں منانے لگے۔

بڑا بیٹا آیا

۲۵ "بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب وہ واپس لوٹ رہا تھا تو وہ گھر کے قریب آیا گانے بجانے اور ناچ کی آواز کو سنا۔ ۲۶ اس وجہ سے وہ اپنے نوکروں میں سے ایک کو بلایا اور پوچھا کہ یہ سب کیا ہے؟ ۲۷ اس نوکر نے کہا کہ تیرا بھائی لوٹ کر آیا ہے اور تیرا باپ فربہ بچھڑے کو ذبح کرایا ہے۔ تیرا بھائی خیر و عافیت سے واپس لوٹنے کی وجہ تیرا باپ بہت خوش ہوا ہے! ۲۸ بڑا بیٹا غُصّہ میں آکر دعوت کی محفل میں نہیں گیا تب اس کا باپ باہر آکر اس کو سمجھانے لگا۔ ۲۹ بڑا بیٹا باپ سے کہنے لگا میں ایک غلام کی طرح کئی سالوں سے تیری خدمت کرتا رہا اور میں ہمیشہ تیرے احکامات کی فرماں برداری کی لیکن تو نے میری خاطر سے کبھی ایک بکری بھی ذبح نہ کی۔ مجھے اور میرے دوستوں کے لئے تو نے کبھی ایک کھانے کی دعوت کا اہتمام نہ کیا۔ ۳۰ لیکن تیرا چھوٹا بیٹا تیرے سارے سرمایہ کو فاحشاؤں پر صرف کیا اور جب وہ گھر واپس لوٹا تو تو نے اس کے لئے ایک فربہ بچھڑے کو ذبح کرایا۔ ۳۱ لیکن باپ نے اس سے کہا کہ "بیٹا! تو ہمیشہ میرے ساتھ رہا ہے اس لئے میرا جو کُچھ بھی ہے وہ سب تیرا ہی ہے۔ ۳۲ ہم کو بہت خوش ہونا چاہئے اور مسرت سے سرشار ہونا چاہئے اس لئے کہ تیرا بھائی مر گیا تھا اور اب پھر دوبارہ زندہ ہو کر آیا ہے اور کہا کہ وہ کھو گیا تھا اب دستیاب ہوا ہے۔"

حقیقی دولت

۱۶ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "کسی زمانے میں ایک دولتمند آدمی تھا اُس مالدار آدمی نے اپنی

تجارت کی دیکھ بھال کے لئے ایک نگران کار کو مقرر کیا کُچھ عرصہ بعد اس مالدار کو شکائتیں ملیں کہ نگران کار اس کی جائیداد کو ضائع کر رہا ہے۔ ۲ تب اس نے اس نگران کار کو بلایا اور کہا کہ تیرے تعلق سے میں نے بہت سی شکایتیں سنی ہیں میری دولت کو تو نے کس مصرف میں خرچ کیا ہے ؟ میرے پاس تفصیلی رپورٹ پیش کر۔ اور اس کے بعد سے تو میری تجارت میں بحثیت نگران کار مقرر نہ رہ سکے گا۔ ۳ تب وہ نگران کار اپنے آپ سے کہنے لگا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہئے ؟ کیوں کہ میرا مالک مجھے اس خدمت سے سبکدوش کر رہا ہے ! یہاں تک کہ گڈھے اور کھڈ کھودنے کی تو مُجھ میں طاقت نہیں خیرات مانگنے مُجھے شرم آتی ہے۔ ۴ اب مُجھے کیا کرنا چاہئے وہ مجھے معلوم ہے ! میں کام سے نکل جانے کے بعد ایسا کام کروں گا کہ لوگ مُجھے اپنے گھروں میں بلائیں گے۔ ۵ پس وہ نگران کار نے اپنے مالک کے قرضہ داروں میں سے ہر ایک کو بلایا اس نے پہلے قرضدار سے پوچھا کہ تُجھ پر میرے مالک کا کتنا قرض واجب الاوا ہے ؟ ۶ اُس نے کہا چار ہزار کیلو گرام زیتون کا تیل۔ اُس نے اس سے کہا اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر دوہزار کیلو گرام لکھ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے کہا، تجھ پر کیا آتا ہے ؟ اُس نے کہا تیس ہزار کیلو گرام گیہوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لیکر پچیس ہزار کیلو گرام لکھدے۔ ۸ تب مالک نے اس دھوکہ باز نگران کار سے کہا کہ تو تو عقلمندی سے کام لیا ہے ہاں اس دُنیا کے لوگ تو کاروبار میں روحانی لوگوں سے بڑھ کر ہو شیار ہوتے ہیں۔

۹ اس لئے میں کہتا ہوں "اس دُنیا کی زندگی میں تُم جن چیزوں کو پائے ہو ان سے دوستی کرو۔ اگر تُم ایسا کرو گے اور دُنیا کی یہ چیزیں تمہارا ساتھ چھوڑدیں گے تو دائم وقائم رہنے والا گھر تُمہیں قبول کرے گا۔ ۱۰ جس کا تھوڑے اور کم پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے تو اس کا بہت زیادہ پر بھی بھروسہ کیا جاسکتا ہے جو تھوڑا ملنے پر بد دیانت ہوسکتا ہے تو وہ بہت ملنے پر بھی وہ بد دیانت بن سکتا ہے۔ ۱۱ دُنیا کے مال ومتاع میں تُم قابل بھروسہ بن نہیں سکتے تو حقیقی دولت میں تُم کس طرح بھروسہ بن سکو گے ؟ ۱۲ تُم آگر کسی کی امانت میں اپنے آپ کو قابل بھروسہ نہ ثابت کرو گے تو تمہاری امانت بھی تُم کو کوئی نہ لوٹائے گا۔

۱۳ "کوئی نوکر بیک وقت دو مالکوں کی خدمت کر نہیں سکتا وہ کسی ایک کی مخالفت کر کے دوسرے سے محبّت کرے گا یا کسی ایک کا کام کر کے دوسرے کا انکار کرے گا ایسے میں تُم ایک ہی وقت میں خُدا کی اور دولت کی خدمت نہ کر سکو گے۔"

خُدا کی شریعت کبھی نہیں بدلتی

(متّی ۱۱: ۱۲-۱۳)

۱۴ فریسی ان تمام واقعات کو سن رہے تھے۔ چونکہ فریسی دولت سے محبّت رکھتے تھے اس وجہ سے وہ یسوع پر تنقید کرنے لگے۔ ۱۵ یسوع نے فریسیوں سے کہا کہ "تُم لوگوں میں اپنے آپ کو اچھے اور شریف کہلوانا چاہتے ہو۔ حالانکہ تمہارے دلوں کی بات کو تو صرف خُدا ہی جانتا ہے انسانی نظر میں جو چیزیں قیمتی ہیں وہ خُدا کی نظر میں بے قیمت ہیں۔

۱۶ "یہ خُدا کی مرضی تھی کہ موسیٰ کی شریعت کے مطابق اور نبیوں کی تحریروں کی روشنی میں لوگ اپنی زندگی گزاریں۔ بپتسمہ دینے والا یوحنا جب سے آیا ہے اس وقت سے خُدا کی بادشاہت کی خوش خبری سنائی جا رہی ہے۔ کئی لوگ خدائی بادشاہت میں داخل ہونے کے لئے بڑی ہی کوشش کر رہے ہیں۔ ۱۷ زمین وآسمان کا ٹل جانا ممکن ہوسکتا ہے لیکن مذہبی شریعت سے ایک چھوٹے سے نقطہ کا بدلنا ممکن نہیں ہوسکتا۔

طلاق اور دوسری شادی

۱۸ "جو اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور دوسری عورت سے شادی کرتا ہے تو وہ زنا کا مجرم ہے۔ اور مطلقہ عورت سے شادی کرنے والا بھی گویا زنا کرنے والا ہوتا ہے۔"

ایک دولت مند آدمی اور لعزر

۱۹ یسوع نے کہا کہ "ایک مالدار آدمی تھا۔ وہ بہترین لباس زیب تن کیا کرتا تھا۔ چونکہ وہ بہت مالدار تھا اس وجہ سے وہ ہر روز شان و شوکت کے ساتھ دعوتیں کرتا۔ **۲۰** وہاں پر لعزر نام کا ایک غریب آدمی بھی رہتا تھا۔ اس کے تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں تھے اور وہ ہمیشہ اس مالدار آدمی کے گھر کے صدر دروازہ کے باہر پڑا رہتا تھا۔ **۲۱** مالدار آدمی جب کھانے سے فارغ ہو تا تو اسی کے بچّے ہوئے ٹکڑے جب پھینک دیتا تو اس سے لعزر اپنی بھوک مٹاتا تھا۔ تب ایسا ہُوا کہ کتّے آتے اور اس کی پھنسیوں کو چاٹ جاتے تھے۔ **۲۲** کُچھ عرصہ بعد لعزر مر گیا۔ فرشتہ لعزر کو اٹھا کر ابرہام کی گود میں ڈال دیا ایک دن ایسا بھی آیا کہ وہ مالدار بھی مر گیا اور اس کو قبر میں دفن کر دیا گیا۔ **۲۳** لیکن وہ عالمِ ارواح میں تکالیف اٹھاتے ہوئے بہت دور پر لعزر کو ابرہام کی گود میں پڑا دیکھا۔ **۲۴** وہ پکارا اے میرے باپ ابرہام مُجھ پر رحم فرما اور لعزر کو میرے پاس بھیج دے اور گذارش کی کہ وہ اپنی انگلی پانی میں بھگو کر میری زبان کو تر کردے کیوں کہ میں آگ میں تکلیف اٹھا رہا ہوں! **۲۵** تب ابراہام نے جواب دیا کہ بیٹے یاد کر تو جب زندہ تھا وہاں پر تُجھے ہر قسم کا آرام تھا۔ لیکن لعزر تو بیچارہ مصائب کی زندگی میں تھا۔ اب تو وہ سکھ اور چین سے ہے اور جبکہ تو تکالیف میں گھرا ہے۔ **۲۶** اس کے علاوہ تیرے اور ہمارے درمیان بڑا گڑھا ہے وہاں پر پہنچ کر تیری مدد کرنا کسی سے بھی ممکن نہیں ہے کسی سے یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ وہاں سے آئے۔ **۲۷** مالدار نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو مہربانی کرکے لعزر کو دُنیا میں واقع میرے باپ کے گھر بھیج دے۔ **۲۸** کیوں کہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ لعزر اُنہیں آگاہ کرے گا کہ وہ اِس ایذا رسائی اور عذاب کی جگہ پر نہ آئیں۔ **۲۹** ابراہام نے کہا کہ موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی تحریریں ان کے پاس ہیں ان کو پڑھ کر انہیں سمجھنے دو۔ **۳۰** تب مالدار نے کہا اے میرے باپ ابرہام تو اس طرح نہ کہہ اگر کوئی مرے ہوئے آدمیوں میں سے دوبارہ جی اٹھے تو وہ اپنی زندگیوں میں اپنے دلوں میں ایک تبدیلی لائیں گے۔ **۳۱** پھر ابرہام نے اس سے دوبارہ کہا کہ "نہیں! تمہارے بھائی موسیٰ کی اور نبیوں کی نہیں سُنی۔ تو وہ مردوں میں دوبارہ جی اٹھنے والے کی بات پر کبھی بھی توبہ نہ کریں گے۔"

گناہوں میں ملوث مت رہو اور معاف کرنے کے لئے تیار رہو

(متّی ۱۸: ۶-۷؛ ۲۱-۲۲؛ مرقس ۹: ۴۲)

۱۷ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ "لوگوں کو گناہوں میں ملوث کرنے کے بہت سے واقعات تو پیش آئیں گے لیکن افسوس کون ان چیزوں کا سبب ہو گا۔ **۲** وہ شخص کہ جو ان کمزوروں کو گناہوں کی راہوں پر لے جاتا ہے وہ اپنے گلے میں ایک بڑے پتھر کو باندھ لے اور سمندر میں ڈوب جائے۔ **۳** اس لئے ہوشیار رہو

"اگر تیرا بھائی گناہ کے کام کرے اس کو ڈانٹ دو اگر اتفاق سے اپنے گناہوں پر نادم ہو تو اسے معاف کر۔ **۴** اور کہا کہ اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ دِن میں سات بار بھی غلطی کرے اور تُجھ سے ہر مرتبہ آکے یہ کہے کہ مُجھے معاف کر۔"

تمہارا ایمان کتنا بڑا ہے؟

۵ رسولوں نے خداوند سے کہا کہ "ہمارے ایمان میں اضافہ کر۔"

۶ خداوند نے ان سے کہا کہ "اگر تمہارا ایمان رائی کے دانے کے برابر بھی ہوتا تو تُم شہتوت کے درخت سے کہتے کہ یہاں سے اکھڑ کر جا اور سمندر میں گرجا تو بھی وہ تمہارا فرماں بردار ہوتا۔

اچھے خادم بنو

۷ "یہ سمجھو کہ تمہارے پاس کھیت میں کام کرنے کے لئے ایک نوکر ہے کہ جو زمین میں ہل جوتتا ہے یا بکریوں کو چراتا ہے وہ نوکر کھیت میں کام ختم کرکے جب گھر کو لوٹتا ہے تو اس سے تو کیا کہے گا؟ اندر آ! اور کھانے کے لئے بیٹھ جا؟ **۸** کبھی نہیں! تو اس سے کہے گا کہ میرے لئے شام کا کھانا پکا اور صاف

ستھرے کپڑے پہن کر آ اور میرے لئے کھانا چن دے اور میرے کھانے پینے کے بعد تو بھی کھانا کھالے۔ **۹** وہ نوکر جس نے اپنی خدمت انجام دی ہے اس کے لئے تجھے اس کا کوئی خصوصی شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیوں کہ نوکر ہوتا ہی ہے تاکہ وہ اپنے مالک کے حکم کی تعمیل کرے۔ **۱۰** بس یہی حکم تُم پر بھی لاگو ہوتا ہے کہ تُمہارے سپرد کئے گئے کاموں کو تُم پورا کرو اور کہو کہ ہم تو صرف نوکر ہیں اور ہمارے فرض کو ہم نے انجام دیا ہے۔"

شکر گزار بنو

۱۱ یسوع یروشلم سے سفر کرتا ہوا گلیل سے سامریہ کو چلا گیا۔ **۱۲** وہاں وہ ایک گاؤں میں پہنچا۔ وہاں پر دس آدمی اس سے ملے اور وہ یسوع کے قریب نہ آئے کیوں کہ وہ سب کوڑھی تھے۔ **۱۳** وہ "یسوع کو بلند آواز سے پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ "خداوند آقا مہربانی سے ہماری مدد فرما۔"

۱۴ یسوع نے ان کو دیکھا اور کہا کہ "جاؤ اور تُم اپنے آپ کاہنوں کو بتالو"

جب وہ دس آدمی کاہنوں کے پاس جا رہے تھے تب ان کو شفاء ہوئی۔ **۱۵** ا پھر ان میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شِفاء پا گیا یسوع کے پاس لوٹ کر آیا اور بُلند آواز میں خُدا کی تعریف کی۔ **۱۶** وہ یسوع کے قدموں میں جھک گیا اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ **۱۷** یسوع نے پوچھا کہ "دس آدمیوں کو تو شفاء ہوئی! دوسرے نو کہاں ہیں ؟ **۱۸** پھر پُوچھا کہ خُدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اس سامری کے علاوہ کوئی دُوسرا نہیں آیا"؟ **۱۹** تب یسوع نے اس سے کہا "اٹھ اور اب تو گھر کو چلا جا! اور کہا کہ چونکہ تو نے ایمان لایا جسکی وجہ سے تُجھے شفاء ہوئی۔"

خدا کی بادشاہت تمہارے اندر ہے

(متّی ۲۴:۲۳-۲۸؛ ۳۷-۴۱)

۲۰ فریسیوں میں سے بعض نے یسوع سے پوچھا کہ "خُدا کی بادشاہت کب آئے گی؟"

یسوع نے جواب دیا "خُدا کی بادشاہت تو آئے گی لیکن وہ اس طرح آئے گی کہ تمہاری آنکھوں کو نظر نہ آئے گی۔ **۲۱** لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ دیکھو! خُدا کی بادشاہت یہاں ہے! وہ تو وہاں ہے! خُدا کی باشاہت تو تمہارے ہی اندر ہے۔"

۲۲ تب یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ "تمہارے لئے وہ دن آئے گا کہ جب ابن آدم کے دنوں میں سے ایک دن کے دیکھنے کی خواہش کرو گے لیکن تُم اُس کو دیکھ نہ سکو گے۔ **۲۳** لوگ تُم سے کہیں گے کہ دیکھو وہ وہاں ہے یا دیکھو وہ یہاں ہے! تُم جہاں پر رہو وہیں رہو ان کے پیچھے جاتے ہوئے اسے مت ڈھونڈو۔

یسوع کی دوبارہ آمد پر دُنیا کی حالت

۲۴ "جب ابن آدم دوبارہ آئے گا تو تُمہیں معلوم ہو گا۔ آسمان کے ایک طرف سے دوسری طرف بجلی چمکنے کی طرح وہ آئے گا۔ **۲۵** لیکن اس سے پہلے ابن آدم کئی تکالیف برداشت کرے گا اور اس دور کے لوگوں کے ہاتھوں قتل کر دیا جائے گا۔ **۲۶** ابن آدم لوٹ کر آنے کے دنوں میں اس دُنیا کی حالت ایسی ہی ہو گی جیسے کہ نوح کے زمانہ میں تھی۔ **۲۷** نوح کے زمانے میں لوگ کھاتے پیتے اور شادیاں رچاتے رہے۔ نوح کی کشتی میں داخل ہونے کے دن میں بھی وہ ویسا ہی کیا کرتے تھے تب سیلاب آیا اور تمام لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ **۲۸** لوط کے زمانے میں بھی خُدا نے جب سدوم کو ہلاک کیا تو حالات بس اسی طرح کے تھے۔ جبکہ وہ لوگ کھاتے پیتے خرید و فروخت اور تجارت کرتے تخم ریزی کرتے اور خُود کی رہائش کے لئے گھروں کی تعمیر میں مصروف تھے۔ **۲۹** جس دن لوط اس شہر کو چھوڑ کر جا رہا تھا تو ان دنوں بھی لوگ ویسا ہی کھا پی رہے تھے۔ تب ایسا ہوا کہ آسمان سے گندھک اور آگ کی بارش برسنے لگی اور وہ سب ہلاک ہُوئے۔ **۳۰** ابن آدم جب دوبارہ لوٹ کر آئے گا تو دُنیا کی حالت بالکل اسی طرح ہو گی۔

۳۱ "اس دن کوٹھے پر رہنے والا آدمی نیچے نہ جائے گا اپنے سامان کو گھر کے باہر نہ لائے گا۔ اور اس طرح جو آدمی کھیت میں کام کر رہا ہے کہ وہ لوٹ کر گھر کو نہ آئے گا۔ ۳۲ لوط کی بیوی کو جو واقعہ پیش آیا کیا وہ یاد ہے؟ ۳۳ اپنی جان کو بچانے کی کوشش کرنے والا وہ اس کو کھودے گا لیکن جو اپنی جان کو قربان کرنے والا ہو گا تو وہ اس کو بچائے گا۔ ۳۴ اس وقت اگر ایک کمرہ میں دو آدمی سو بھی گئے ہوں تو ان میں سے ایک کو اٹھا لیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۳۵ کہیں پر اگر دو عورتیں ایک ساتھ مل کر اناج پیس رہی ہوں توان میں سے ایک کو لے لیا جائے گااور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔" ۳۶ * ۳۷ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ "خُداوند یہ سب کہاں واقع ہو گا؟"

یسوع نے ان کو جواب دیا کہ "لوگ جانتے ہیں کہ جہاں گد منڈلاتے ہوں وہاں مُردار ہوتا ہے۔"

اپنے لوگوں کو خُدا کا جواب

۱۸ یسوع نے اپنے شاگردوں سے اس کہانی کے ذریعہ تعلیم دیتے ہوئے یہ کہا کہ نا امید و مایوس ہوئے بغیر ہمیشہ دعا کرنا چاہئے۔ ۲ "ایک گاؤں میں ایک منصف رہا کرتا تھا اس کو خُدا کا ڈر نہ تھا اور وہ خُدا کی پرواہ ہی نہ کیا اور اس بات پراُس نے توجہ نہ دی کہ لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ۳ اسی گاؤں میں ایک بیوہ رہتی تھی۔ وہ منصف کے پاس آکر کئی مرتبہ گزارش کرنے لگی کہ یہاں پر ایک آدمی میرے لئے مسائل پیدا کر رہا ہے مہربانی سے میرے ساتھ انصاف کرو۔ ۴ لیکن وہ منصف اس عورت کو ایک عرصہ تک مدد کرنا نہ چاہتا تھا۔ لیکن وہ منصف اپنے آپ سے کہا کہ مجھے تو خُدا کا ڈر نہیں ہے اور یہ بھی نہ سوچا کہ لوگ اسکے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ۵ تب یہ عورت بار بار آتی ہے اور میرے لئے بوجھ بن گئی ہے۔ اگر میں انصاف کے ذریعہ اس کا حق دلاؤں تو یہ عورت مُجھے تکلیف نہ دے گی۔ ورنہ وہ مُجھے ستاتے ہی رہے گی۔"

۶ خداوند نے کہا کہ "سنو! کہ اس نا انصافی کرنے والے منصف کی بات میں بھی کُچھ معنی اور مطلب ہے۔ ۷ خُدا کے پسندیدہ لوگ رات دن اسے پکارتے ہیں خُدا ان کی سنتا ہے اور یقیناً انہیں انصاف دیتا ہے اور خُدا انہیں جواب دینے میں بھی تاخیر نہیں کرتا۔ ۸ اور میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ خُدا اپنے بچّوں کی بعجلت مدد کرتا ہے جب ابن آدم دوبارہ آئے گا تو کیا وہ دیکھے گا کہ دُنیا میں عقیدہ ہے۔"

تقویٰ

۹ وہاں پر چند لوگ اپنے آپ کو شرفاء سمجھتے تھے۔ اور یہ لوگ خُود کو دوسروں کے مقابلے میں اچھّے ہونے کا ثبوت دینے کی کوشش کر رہے تھے یسوع اس کہانی کےذریعہ انکو تعلیم دینے لگا۔ ۱۰ "ایک مرتبہ دو آدمی جن میں ایک فریسی اور ایک محصول وصول کرنے والا تھا اور دعا کرنے کے لئے گرجا کو گئے۔ ۱۱ فریسی محصول وصول کرنے والے کو دیکھ کر دور کھڑا ہو گیا اور اس طرح فریسی دعا کرنے لگا۔ اے میرے خُدا میں شکر کرتا ہوں کہ میں دوسروں کی طرح لالچی نہیں بے ایمان نہیں اور نہ محصول وصول کرنےوالے کی طرح ہوں۔ ۱۲ میں ہفتہ میں دو مرتبہ روزہ بھی رکھتا ہوں اور کہا کہ جو میں کماتا ہوں اور اسمیں سے دسواں حصّہ دیتا ہوں!

۱۳ محصول وصول کرنے والا وہاں پر تنہا ہی کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے آسمان کی طرف بھی آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا بلکہ خُدا کے سامنے بہت ہی عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا کرنے لگا اے میرے خُدا میرے حال پر رحم فرما اس لئے کہ میں گنہگار ہوں۔ ۱۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ وہ بحثیت راستباز کے اپنے گھر کو لوٹا۔ لیکن وہ فریسی راست باز نہ کہلاسکا ہر ایک جو اپنے آپ کو بڑا اور اونچا تصور کرتا ہے وہ گرا دیا جاتا ہے اور جو اپنے آپ کو حقیر و کمتر جانتا ہے وہ اونچا اور باعزت کر دیا جائے گا۔"

آیت ۳۶ لوقا کی انجیل کی چند یونانی نسخوں کو ۳۶ ویں آیت میں شامل کیا گیا ہے "دو مرد ایک ہی کھیت میں رہیں گے ان سے ایک کو الگ کر دیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔

خُدا کی بادشاہت میں کون داخل ہو گا ؟
(متّی ۱۹: ۱۳-۱۵؛ مرقس ۱۰: ۱۳-۱۶)

۱۵ چند لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو یسوع کے پاس لائے تا کہ یسوع ان کو چھوئے لیکن جب شاگِردوں نے یہ بات دیکھی تو لوگوں سے کہا ''کہ بچّوں کو نہ لائیں۔'' **۱۶** تب یسوع نے چھوٹے بچّوں کو اپنے پاس بلا کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو اور ان کے لئے رکاوٹ نہ بنو۔ کیوں کہ خُدا کی بادشاہت ان چھوٹے بچّوں کی طرح رہنے والے لوگوں کی ہو گی۔'' **۱۷** میں تُم سے سچ کہتا ہوں۔ اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت کو تُم ایک بچّے کی حیثیت سے قبول کرنا ہو گا ورنہ تُم اس میں ہر گز داخل نہ ہوسکو گے۔''

ایک مالدار آدمی کا یسوع سے سوال
(متّی ۱۹: ۱۶-۳۰؛ مرقس ۱۰: ۱۷-۳۱)

۱۸ ایک یہودی قائد نے یسوع سے پوچھا کہ ''اے نیک استاد ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے ؟''

۱۹ یسوع نے اس سے کہا '' تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے ؟'' صرف خُدا ہی نیک ہے۔ **۲۰** خُدا کے احکامات تجھے معلوم ہی ہیں تو زنا نہ کر اور کسی کا قتل نہ کر اور کسی کی چیز کو نہ چُرا دوسرے لوگوں کے بارے میں تُو جُھوٹ نہ بول اور تیرے والدین کی تعظیم کر*۔''

۲۱ تب اس نے جواب دیا کہ ''میں بچپن ہی سے ان احکامات کا فرماں بردار رہوں۔''

۲۲ جب یسوع نے یہ سنا تو اس قائد سے کہا کہ ''تجھے ایک اور کام کرنا ہے وہ یہ کہ تو اپنی ساری جائیداد کو بیچ ڈال اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو غریبوں میں تقسیم کر۔ تب تجھے جنّت میں اس کا اچھا بدلہ ملے گا اور میرے ساتھ چل کر میری پیروی کر۔'' **۲۳** جب اُس نے یسوع کی باتیں سنیں تو اسے بہت دُکھ ہوا کیوں کہ وہ بہت ہی دولت مند تھا۔

۲۴ تب یسوع نے اس کو دیکھ کر کہا کہ ''مالدار لوگوں کا خُدا کی بادشاہت میں شامل ہونا بہت مشکل ہے۔ **۲۵** اور کہا کہ ''اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے پار نکل جانا ممکن ہے جبکہ ایک مالدار کا خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونا ممکن نہیں۔''

کون نجات پائے گا

۲۶ لوگوں نے یسوع کی یہ بات سن کر پوچھا کہ ''تب ایسا ہے تو نجات کس کو ہو گی۔''

۲۷ یسوع نے ان کو جواب دیا کہ ''وہ کام کہ جو انسانوں کے لئے ممکن نہیں ہے وہ بہ آسانی خُدا کر سکتا ہے۔''

۲۸ پطرس نے کہا کہ ''دیکھو ہم نے تو اپنا سب کُچھ چھوڑ کر کے تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔''

۲۹ تب یسوع نے کہا کہ ''میں تُم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ خُدا کی بادشاہت کی خاطر اپنا گھر، بیوی، بھائی، ماں باپ یا اپنی اولاد کو چھوڑنے والا ہر شخص جو اس راہ میں جتنا چھوڑا ہے وہ اس سے زیادہ پائے گا۔ **۳۰** اور کہا کہ وہ اس دُنیا کی زندگی ہی میں اس سے کئی گنا بڑھ کر اجر پائے گا اور اپنی اگلی زندگی میں خُدا کے ساتھ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔''

یسوع مرنے کے بعد جلایا جائے گا
(متّی ۲۰: ۱۷-۱۹؛ مرقس ۱۰: ۳۲-۳۴)

۳۱ تب یسوع اپنے بارہ رسولوں کو ایک طرف لے جا کر ان سے کہا کہ ''سنو! ہم یروشلم جا رہے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کے ذریعہ سے ابن آدم کے بارے میں لکھی گئی ہیں ہر واقعہ سچّا ثابت ہو گا۔ **۳۲** اسی کے لوگ اسی کے خلاف ہو کر اس کو غیر یہودی لوگوں کے حوالے کردیں گے اور وہ اُس سے ٹھٹھا کرتے ہوئے بے رحمی سے اُس کے چہرے پر تھوک دیں گے۔ **۳۳** اور کہا کہ وہ اس کو کوڑے سے ماریں گے۔ اور اس کو مار ڈالیں گے لیکن وہ اپنی موت کے تیسرے دن موت سے دوبارہ جی اٹھے گا۔'' **۳۴** رسولوں کے لئے یہ بات ممکن نہ ہو سکی کہ وہ معنی

تو زنا نہ ... تعظیم کر خروج ۲۰: ۱۲-۱۶؛ اِستثناء ۵: ۱۶-۲۰

سمجھیں کوشش کرنے کے بعد بھی وہ اس حقیقت کو سمجھ نہ سکے اس لئے کہ اس کے معنی ان کے لئے چھپا دئے گئے۔

یسوع سے آنکھیں پانے والا اندھا

(متّی ۲۰:۲۹-۳۴؛ مرقس ۱۰:۴۶-۵۲)

۳۵ یسوع جب یریحو شہر کے قریب پہنچا۔ تو راستے کے کنارے پر ایک اندھا بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا۔ **۳۶** اس راہ پر لوگوں کی بھڑ کی آواز سن کر اس اندھے نے پوچھا کہ "کیا ہو رہا ہے؟"

۳۷ لوگوں نے اس سے کہا " ناصرت کا یسوع یہاں آیا ہے۔"

۳۸ اس اندھے نے چیخ کر کہا کہ "اے یسوع داؤد کے بیٹے مہربانی سے میری مدد کر!"

۳۹ بھیڑ میں سامنے والے لوگوں نے اس اندھے کو ڈانٹا اور کہا کہ وہ باتیں نہ کرے تب اس اندھے نے اور چیخ چیخ کر کہنے لگا "کہ اے داؤد کے بیٹے! مہربانی سے میری مدد کر۔"

۴۰ یسوع وہیں کھڑا رہا اور کہا کہ "اس اندھے کو میرے پاس لاؤ" جب وہ اندھا قریب آیا تو یسوع نے اس سے کہا۔ **۴۱** اور کہا کہ "تو مجھ سے کیا چاہتا ہے"؟

تب اندھے نے کہا کہ "خداوند مجھے بصارت دے دے تا کہ میں دیکھ سکوں۔"

۴۲ یسوع نے اس سے کہا کہ "لے بصارت واپس لے تو ایمان لا یا جس کی وجہ سے تجھے شفاء ہوئی۔"

۴۳ تب ایسا ہوا کہ وہ اندھا بینا ہو گیا۔ اور وہ خدا کی تعریف کرتا ہوا یسوع کے پیچھے ہو لیا۔ اس منظر کو دیکھنے والے تمام لوگ اس معجزے پر خدا کی تعریف کرنے لگے۔

زکّائی

۱۹ یسوع یریحو میں داخل ہو کر شہر میں سے گزر رہا تھا۔ **۲** اس شہر میں زکّائی نام کا ایک آدمی تھا۔ وہ مالدار تھا تو دوسری طرف وہ محصول وصول کرنے والوں کا اعلیٰ عہدیدار تھا۔ **۳** وہ یسوع کو دیکھنے کی تمنا کرتا تھا۔ اور یسوع کو دیکھنے کے لئے بہت سارے لوگ وہاں موجود تھے۔ چونکہ زکائی بہت پست قد تھا اس لئے اسے لوگوں کی بھیڑ سے یسوع کو دیکھنا ممکن نہ ہو سکا۔ **۴** اس وجہ سے وہ دوسری جگہ دوڑا اور ایک گور نر کے درخت پر چڑھ گیا تا کہ وہ یسوع کو دیکھ سکے اور زکائی کو اچھی طرح یہ معلوم تھا کہ یسوع اسی راہ سے گزرے گا۔ **۵** یسوع جب اس جگہ آیا اور درخت پر چڑھ کر بیٹھے ہوئے زکائی کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور اس سے کہا کہ "اے زکائی! جلدی سے نیچے اتر کر آج میں تیرے گھر میں مہمان رہوں گا۔"

۶ تب زکّائی جلدی سے اتر کر نیچے آیا اور بڑی خوشی سے یسوع کا استقبال کیا۔ **۷** جب لوگوں نے اس منظر کو دیکھا تو بڑبڑاتے ہوئے کہا کہ "یسوع کس قسم کے آدمی کے گھر میں جا رہا ہے؟ زکائی ایک گنہگار ہے۔"

۸ زکّائی نے خداوند سے کہا کہ "میں چاہتا ہوں کہ لوگوں کی مدد کروں میری رقم میں سے آدھی غریبوں میں بانٹ دوں اور کہا کہ اگر کوئی کہہ دے کہ میں نے کسی سے دھوکہ کیا ہے تو اس شخص کو اس سے چار گنا زیادہ واپس دوں گا۔"

۹ یسوع نے کہا کہ "یہ آدمی تو حقیقت میں نیک ہے صحیح طور سے اس کا تعلق ابرہام کے سلسلہ نسب سے ہے اسلئے آج ہی زکّائی گناہوں سے نجات پا گیا۔ **۱۰** اور کہا کہ ابن آدم راستے سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈ کر ان کو نجات دلانے کے لئے آیا ہے۔"

خدا کی دی ہوئی نعمتوں کو استعمال کرو

(متّی ۲۵:۱۴-۳۰)

۱۱ لوگ جب ان باتوں کو سن رہے تھے تو یسوع نے ایک تمثیل کہی کیوں کہ یسوع دورہ کرتے ہوئے یروشلم کے قریب تھا۔ بعض لوگوں نے سوچا کہ خدا کی بادشاہت بہت جلد آنے والی ہے۔ **۱۲** لوگوں کا یہ خیال یسوع کو معلوم ہوا۔ اس وجہ سے

اس نے یہ کہانی بیان کی ''ایک بہت بڑا آدمی شاہی اقتدار کو حاصل کرنے کے لئے دور کے ملک کا سفر کیا۔ اس کا منصوبہ تھا کہ وہ شاہی اقتدار کو حاصل کرنے کے بعد واپس لوٹ کر ملک پر حکومت کرے۔ **۱۳** اس وجہ سے وہ اپنے نوکروں میں سے دس کو ایک ساتھ بلا کر ان میں سے ہر ایک کو تھیلی بھر رقم دی اور کہا میرے واپس آنے تک تُم اس رقم سے تجارت کرتے رہو۔ **۱۴** لیکن اس ملک کے لوگ اس سے نفرت کرتے تھے اس لئے لوگوں کا ایک گروہ اس کے پیچھے لگا دیا اس گروہ کے لوگوں نے دور کے ملک میں جا کر کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ وہ ہمارا بادشاہ بنے۔

۱۵ ''لیکن وہ بادشاہ بن گیا جب وہ اپنے ملک کو واپس لوٹا تو کہا کہ وہ میرے نوکر جو مُجھ سے رقم لئے تھے انہیں بلاؤ۔ اور کہا کہ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ اس رقم سے کتنی کمائی کی ہے :

۱۶ پہلا نوکر آیا اور کہنے لگا کہ میرے آقا !میں نے تمہاری رقم سے دس گنا زیادہ کمایا ہوں۔ **۱۷** بادشاہ نے اس خادم سے کہا کہ تو ایک شریف نوکر ہے اس لئے میں سمجھ گیا کہ تُجھ پر چھوٹے معاملات میں بھی بھروسہ کرنا چاہئے اور کہا کہ میرے دس گاؤں کی حکمرانی کے لئے میں تُجھے منتخب کرتا ہوں۔ **۱۸** دوسرا نوکر آیا اور کہنے لگا کہ ''اے میرے آقا میں نے تیری رقم سے پانچ گنا زیادہ کمایا ہے۔ **۱۹** بادشاہ نے اس خادم سے کہا کہ تو میرے پانچ شہروں کا حاکم بن جا۔ **۲۰** تیسرا نوکر آیا اور بادشاہ سے کہنے لگا اے میرے مالک تیری رقم یہاں موجود ہے میں نے اسکو کپڑے میں لپیٹ کر رکھا ہے۔ **۲۱** میں نے ایسا اس لئے کیا کہ میں تُم سے ڈرتا تھا کیوں کہ تو سخت آدمی ہے جو تو نے نہیں رکھا اُسے چھین لیتا ہے اور جو تُو نے نہیں بویا، اُسے کاٹتا ہے۔ **۲۲** تب بادشاہ نے اس نوکر سے کہا ''تو ایک بُرا نوکر ہے۔ خُود تیری باتوں ہی سے میں تُجھے فیصلہ لکھ دیتا ہوں۔ تو نے تو مُجھے سخت آدمی کہہ دیا ہے اور مُجھے بغیر محنت کے مفت کی رقم لینے والا اور بغیر کھیتی باڑی کر کے کہ اناج کو اکھٹا کرنے والا کہا ہے۔ **۲۳** اگر وہ بات حقیقت پر مبنی ہو تو تجھے چاہئے تھا کہ میری رقم کو ساہوکار کے ہاں رکھتا تا کہ جب میں لوٹ کر آتا تو میں اس کو سود کے ساتھ حاصل کر سکتا تھا۔ **۲۴** تب بادشاہ نے وہاں پر موجود لوگوں سے کہا کہ اس نوکر کے پاس سے رقم لے کر اس آدمی کو دے دو کہ جس نے دس گنا زیادہ کمایا ہے۔ **۲۵** ان لوگوں نے بادشاہ سے کہا کہ اے ہمارے مالک ! اس نوکر کے پاس اس وقت دس گنا زیادہ روپے ہیں۔ **۲۶** بادشاہ نے کہا میں تُم سے یہ کہتا ہوں جس کے پاس ہے وہ خرچ کرے تو اس کو مزید دیا جائے اور جس کے پاس تو ہے مگر وہ خرچ نہ کرے تو اس سے وہ بھی لے لیا جائے۔ **۲۷** میرے دشمن کہاں ہیں؟ جو نہیں چاہتے تھے کہ میں ان کا بادشاہ بنوں میرے تمام دشمنوں کو یہاں لاؤ اور ان کو میری نظروں کے سامنے قتل کرو!''

یروشلم میں یسوع کا داخلہ

(متّی ۲۱:۱-۱۱؛ مرقس ۱۱:۱-۱۱؛ یوحنا ۱۲:۱۲-۱۹)

۲۸ یہ ساری باتیں کہنے کے بعد یسوع نے لگا تار یروشلم کی طرف اپنے سفر کو جاری رکھا۔ **۲۹** یسوع جب بیت فگے اور بیت عنیاہ کے قریب پہنچا جبکہ وہ مقامات زیتون کے پہاڑ کے قریب تھے۔ یسوع نے شاگردوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ **۳۰** ''اس گاؤں کو جاؤ جسے تُم دیکھ سکو جب تُم اس گاؤں میں داخل ہوں گے تو تُم وہاں ایک جوان گدھے کو بندھا ہوا پاؤ گے۔ اور اب تک کسی نے اس گدھے پر سواری نہیں کی ہے اس گدھے کو کھول دو اور یہاں لاؤ۔ **۳۱** اگر تُم سے یہ کوئی پوچھے کہ اس گدھے کو کیوں لے جا رہے ہو تو تُم ان سے کہنا کہ خُداوند کو اس گدھے کی ضرورت ہے۔''

۳۲ وہ دونوں شاگرد گاؤں میں داخل ہُوئے۔ جیسا کہ یسوع نے کہا تھا اسی طرح انہوں نے اُس گدھے کو دیکھا۔ **۳۳** جب اس کو کھولا تو گدھے کے مالکوں نے باہر آکر شاگردوں سے پوچھا کہ ''اس گدھے کو تُم کیوں کھولتے ہو۔''

۳۴ شاگردوں نے جواب دیا ''کہ خداوند کو اس کی ضرورت ہے۔'' **۳۵** اس طرح شاگردوں نے اس گدھے کو یسوع کے پاس لائے اور شاگردوں نے اپنے کپڑے گدھے کی پیٹھ پر ڈال دیا اور

یسوع کو گدھے پر بٹھا دیا۔ ۳٦ یسوع گدھے پر سوار ہو کر یروشلم کی طرف سفر پر نکلا راستہ میں شاگردوں نے اپنے کپڑے یسوع کے سامنے پھیلا دئے۔

۳۷ یسوع جب یروشلم کے قریب آیا اور زیتون کے پہاڑ کے قریب پہونچا تو اس کے شاگردوں کا پورا حلقہ خوش ہوا اور جن نشانیوں اور معجزات کو دیکھا تھا اسے خوش ہو کر وہ بلند آواز میں خُدا کی تعریف کرنے لگے۔

۳۸ وہ پکار رہے تھے

"خداوند کے نام پر آنے والے بادشاہ کے لئے خوش آمدید۔"

زبور ۱۱۸: ۲٦

"آسمان میں اطمینان و سکون ہو اور خُدا کے لئے جلال و عظمت ہو"

۳۹ مجمع میں سے چند فریسیوں نے کہا کہ "اے استاد! اپنے شاگردوں کو تاکید کر دے کہ اس طرح نہ کہیں۔"

۴۰ تب یسوع نے جواب دیا کہ "ان کو ایسا کہنا ہی چاہئے کہ اگر وہ ایسا نہ کہیں تو یہ پتھر ان کی جگہ پکاریں گے۔"

یروشلم کے لئے یسوع کا رونا

۴۱ جب یسوع یروشلم کے قریب آیا اور اس شہر کو دیکھا تو اس کے لئے وہ رویا۔ ۴۲ اس نے یروشلم سے کہا کہ "یہ اچھا ہو تا کہ اگر آج تو اس بات کو سمجھتا کہ تجھے کس سے سلامتی ہے لیکن تو اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ کیوں کہ وہ تیری نظر سے چھپا ہوا ہے۔ ۴۳ ایک وقت تُم پر آئے گا جب میرے دشمن تیرے اطراف محاصرہ کی طرح حلقہ بنا کر چاروں طرف سے تجھے گھیر لیں گے۔ ۴۴ وہ تجھے اور تیرے سب لوگوں کو تباہ کریں گے اس طرح کریں گے کہ تیری عمارتوں کے پتھروں پر کوئی پتھر نہ رہے یہ سب چیزیں تمہارے ساتھ پیش آئیں گی کیوں کہ تُم نے اس وقت کو نہیں سمجھا جب خُدا تُمہیں بچانے آیا تھا۔"

گرجا میں یسوع کا داخلہ

(متّی ۲۱: ۱۲-۱۷؛ مرقس ۱۱: ۱۵-۱۹؛ یوحنا ۲: ۱۳-۲۲)

۴۵ یسوع گرجا میں گیا اور وہاں پر ان لوگوں کا پیچھا کرنا شروع کیا جو چیزیں فروخت کر رہے تھے۔ ۴٦ اس نے ان سے کہا کہ "میرا گھر دعا کا گھر ہے * اس طرح تحریروں میں لکھا ہوا ہے لیکن تُم نے اس کو ڈاکوؤں کے غار میں تبدیل کر دیا ہے *۔"

۴۷ یسوع گرجا میں روزانہ لوگوں کو تعلیم دیتا تھا۔ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت اور لوگوں کے قائدین میں سے بعض یسوع کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ ۴۸ لیکن تمام لوگ یسوع کی باتوں کو توجہ سے سنتے تھے۔ اور یسوع جن باتوں کو کہا تھا ان میں وہ دلچسپی لے رہے تھے۔ جس کی وجہ سے کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت اور لوگوں کے قائدین نہیں جان پائے کہ وہ یسوع کو کس طرح قتل کریں۔

یہودی قائدین کا یسوع سے کیا ہوا سوال

(متّی ۲۱: ۲۳-۲۷؛ مرقس ۱۱: ۲۷-۳۳)

۲۰ ایک دن یسوع گرجا میں تھا۔ اور وہ لوگوں کو تعلیم دیتے ہوئے خوشخبری سنا رہا تھا۔ کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت اور بڑے بزرگ یہودی قائدین یسوع کے پاس آئے۔ ۲ اور کہا کہ "ہم سے کہو کہ! تو کن اختیارات سے یہ تمام چیزوں کو کر رہا ہے؟ یہ اختیارات تجھے کس نے دئے ہیں؟"

۳ یسوع نے کہا کہ "میں تُم سے ایک سوال پوچھتا ہوں۔ ۴ مُجھ سے کہو کہ لوگوں کو بپتسمہ دینے کا اختیار یوحنا کو جو ملا تھا کیا وہ خُدا سے ملا تھا یا انسانوں سے؟"

۵ کاہن وہ شریعت کے معلّمین اور یہودی قائدین تمام ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کیا "یوحنا کو بپتسمہ دینا کا اختیار اگر خُدا سے ملا ہے کہیں تو وہ پوچھے گا کہ ایسے میں تُم یوحنا پر ایمان کیوں

میرا ... ہے یسعیاہ ۵٦: ۷

ڈاکوؤں ... دیا ہے یرمیاہ ۷: ۱۱

نہ لائے''؟ ۶ اگر ہم کہیں کہ ''بپتسمہ دینے کا اختیار اگر اسے لوگوں سے ملا ہے تو لوگ ہمیں پتھروں سے مار کر ختم کریں گے۔ کیوں کہ وہ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ یوحنا نبی ہے۔'' ۷ تب انہوں نے کہا ''ہم نہیں جانتے؟''

۸ یسوع نے ان سے کہا کہ ''اگر ایسا ہے تو میں تم سے نہ کہوں گا کہ یہ سارے واقعات کن اختیارات سے کرتا ہوں۔''

خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا

(متّی ۲۱: ۳۳-۴۶؛ مرقس ۱۲: ۱-۱۲)

۹ تب یسوع نے لوگوں سے یہ تمثیل بیان کی کہ ''ایک آدمی نے انگور کا باغ لگایا اور اسکو چند کسانوں کو کرایہ پر دیا۔ پھر وہ وہاں سے ایک دوسرے ملک کو جاکر لمبے عرصہ تک قیام کیا۔ ۱۰ کُچھ عرصہ بعد انگور تراشنے کا وقت آیا تب وہ اپنے حصّہ کے انگور لینے کے لئے اپنے نوکر کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا لیکن ان باغبانوں نے اس نوکر کو مار پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ ۱۱ جس کی وجہ سے اس نے دوسرے نوکر کو بھیجا۔ تب ان باغبانوں نے اس نوکر کو مارا پیٹا ذلیل کیا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ ۱۲ اس کے بعد اس نے تیسری مرتبہ اپنے ایک اور نوکر کو ان باغبانوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے اسکو بھی مار کر زخمی کر دیا او باہر ڈھکیل دیا۔ ۱۳ تب باغ کے مالک نے سوچا ''کہ اب مجھے کیا کرنا چاہئے؟ اب میں اپنے چہیتے بیٹے ہی کو بھیجوں گا شائد وہ باغبان اس کا لحاظ کریں گے۔ ۱۴ وہ باغبان بیٹے کو دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ مالک کا بیٹا ہے اور اس کھیت کا حق بھی اسی کو پہنچتا ہے اگر ہم اس کو قتل کر دیں گے تو اس کھیت پر ہمارا ہی قبضہ ہو گا۔ ۱۵ تب انہوں نے اس کے بیٹے کو باغ سے باہر ڈھکیلتے ہوئے لے گئے اور قتل کر دئے

''تو ایسے میں باغ کا مالک ان باغبانوں کا کیا کرے گا؟'' ۱۶ وہ آکر ان باغبانوں کو قتل کرے گا اور اس کے بعد اس باغ کو دوسرے باغبانوں کو دیدیگا''

لوگوں نے اس تمثیل کو سنا اور کہا کہ ''نہیں ایسا ہر گز نہ ہونا چاہئے۔'' ۱۷ تب یسوع نے ان کو غور سے دیکھا او کہا ''کہ اس کہانی کا کیا مطلب ہے:

''کہ معماروں نے جس پتھر کو ناکارہ کرکے رد کر دیا
تھاوہی پتھر کونے میں سرے کا پتھر بن گیا۔''؟

زبور ۱۱۸ : ۲۲

۱۸ اور کہا کہ ہر ایک جو اس پتھر پر گرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے اگر وہ پتھر کسی کے اوپر گر جائے تو وہ اس کو کچل دے گا!''

۱۹ یسوع نے جس تمثیل کو بیان کیا اس کو معلمین شریعت اور فریسیوں نے سنا اور وہ اچھی طرح سمجھ گئے کہ اس نے یہ بات ان کے لئے ہی کہی ہے جس کی وجہ سے وہ اسی وقت یسوع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن وہ لوگوں سے ڈر کر اس کو گرفتار نہ کر سکے۔

یسوع کو فریب دینے یہودی قائدین کی کوشش

(متّی ۲۲: ۱۵-۲۲؛ مرقس ۱۲: ۱۳-۱۷)

۲۰ اسی لئے معلمین شریعت اور کاہن یسوع کو گرفتار کرنے کے لئے صحیح وقت کا انتظار کرنے لگے اور یسوع کے پاس چند لوگوں کو بھیجا تا کہ وہ اچھّے لوگوں کی طرح دکھاوا کریں وہ چاہتے تھے کہ یسوع کی باتوں میں کوئی غلطی نظر آئے تو فوری اس کو گرفتار کریں اور حاکم کے سامنے پیش کریں۔ جو ان پر اختیار رکھتا تھا۔ ۲۱ اس وجہ سے انہوں نے یسوع سے پوچھا ''اے استاد! تو سچ ہی کہتا ہے اور تعلیم دیتا ہے جو ہمیں معلوم ہے اور تعصب بھی نہیں کرتا خُدا کے راستے سے متعلق تو ہمیشہ سچائی کی تعلیم دیتا ہے! ۲۲ اب کہو کہ ہمارا قیصر کو محصول کا دینا ٹھیک ہے یا غلط؟''

۲۳ یہ بات یسوع کو معلوم تھی کہ یہ لوگ اسکو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ۲۴ ''اسی لئے یسوع نے ان سے کہا کہ

مُجھے ایک دینار کاسکّہ بتاؤ- اور اس سکّہ پر کس کانام ہے ؟ اور اس پر کس کی تصویر کندہ ہے ؟"

انہوں نے کہا کہ "قیصر" کی-

۲۵ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "قیصر کا قیصر کودے دو اور خُدا کاخُدا کو دے دو-"

۲۶ ان لوگوں نے جب اس سے عقلمندی کا جواب سنا تو حیرت کرنے لگے- اور لوگوں کے سامنے یسوع کی غلط باتوں میں پھانسنے میں وہ ناکام ہوگئے اس لئے انہوں نے خاموشی اختیار کی-

یسوع کو فریب میں لانے چند صدوقیوں کی کوشش

(متّی ۲۲ : ۲۳-۳۳؛ مرقس ۱۲ : ۱۸-۲۷)

۲۷ چند صدوقی * یسوع کے پاس آئے صدوسیوں کا ایمان تھا کہ لوگ مرنے کے بعد زندہ نہیں ہوتے انہوں نے یسوع سے پو چھا- ۲۸ "اے استاد موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کی شادی ہو ئی ہو اور وہ اولاد ہوئے بغیر مرجائے تو اس کا دوسرا بھائی اس عورت سے شادی کرے اور مرے ہوئے بھائی کے لئے اولاد پائے- ۲۹ کسی زمانے میں سات بھائی تھے پہلے بھائی نے ایک عورت سے شادی کی مگر وہ مر گیااور اس کی اولاد نہیں تھی- ۳۰ تب دوسرا بھائی اُسی عورت سے شادی کی اور وہ بھی مر گیا- ۳۱ پھر تیسرے بھائی نےشادی کی اور وہ بھی مر گیا اور باقی بھائیوں کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا وہ ساتوں اولاد کے بغیر ہی مر گئے- ۳۲ آخر کار وہ عورت بھی مر گئی- ۳۳ جب کہ وہ ساتوں بھائی اس عورت سے شادی کی تھی اور پوچھا کہ ایسی صورت میں جب کہ وہ ساتوں بھائی دوبارہ زندہ ہوں گے تو وہ عورت کس کی بیوی بن کر رہے گی ؟"

۳۴ یسوع نے صدوقیوں سے کہا کہ "اس دُنیا کی زندگی میں تو لوگ آپس میں شادیاں رچاتے ہیں- ۳۵ جو لوگ دوبارہ زندہ ہو نے کے لائق ہوں گے- وہ جی اٹھ کر دوبارہ نئی زندگی گزاریں گے اور اس نئی زندگی میں وہ دوبارہ شادی نہ کریں گے- ۳۶ اس دُنیا میں تو وہ فرشتوں کی طرح ہوں گے- ان کو موت بھی نہ ہو گی اور وہ خُدا کے بچّے بنیں گے- کیوں کہ وہ موت کے بعد دوبارہ زندگی پائیں گے- ۳۷ لیکن موسیٰ نے بھی جھاڑی سے تعلق رکھنے والی بات کو ظاہر کیاہے کہ مرے ہُوئے جِلائے گے ہیں- جبکہ اُس نے کہا تھا، خدا، "ابراہام کا خُدا ہے اصحاق کا خُدا یعقوب کا خُدا ہے *- ۳۸ خُدا مُردوں کا خُدا نہیں لیکن زندوں کا کیوں کہ اسی سے تمام زندگی پاتے ہیں-"

۳۹ مُعلّمِین شریعت میں سے بعض کہنے لگے کہ "اے استاد! تو نے تو بہت اچھا جواب دیا ہے-" ۴۰ دوسرا سوال پو چھنے کے لئے کسی میں ہمت نہ ہوئی-

کیا مسیح داؤد کا بیٹا ہے ؟

(متّی ۲۲ : ۴۱-۴۶؛ مرقس ۱۲ : ۳۵-۳۷)

۴۱ تب یسوع نے کہا کہ "مسیح کو لوگ داؤد کا بیٹا کیوں کہتے ہیں؟ ۴۲ کتاب زبور میں خُود داؤد نے ایسا کہا ہے

خداوند نے میرے خداوند کو کہا میری داہنی جانب بیٹھ جا-

۴۳ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پیروں تلے کی چوکی بنادوں گا-

زبور ۱۱۰ : ۱

۴۴ جب داؤد نے مسیح کو خداوند کہہ کر پکارا تو وہ اسکا بیٹا کیسے ممکن ہوسکتا ہے ؟"

معلمین شریعت کے بارے میں تاکید

(متّی ۲۳ : ۱-۳۶؛ مرقس ۱۲ : ۳۸-۴۰؛
لوقا ۱۱ : ۳۷-۵۴)

۴۵ تمام لوگوں نے یسوع کی باتوں کو سنا غور کیا یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا- ۴۶ "مُعلّمِین شریعت کے بارے میں ہو

ابرہام ... خُدا ہے خروج ۳:۶

شیار رہو وہ ہم لوگوں کی طرح عمدہ لباس زیب تن کرکے گھومتے پھرتے ہیں اور بازاروں میں لوگوں سے عزت پانے کے لئے آرزو مند ہوتے ہیں۔ یہودی عبادتگاہوں میں اور کھانے کی دعوتوں میں وہ اونچی اور اچھی نشستوں کی تمنّا کرتے ہیں۔ ۴۷ لیکن وہ بیواؤں کو دھوکہ دے کر ان کے گھروں کو چھین لیتے ہیں پھر مزید لمبی دعائیں کرکے نیک لوگوں کی طرح بناوٹ و دکھاوا کرتے ہیں "خُدا ان کو سخت اور شدید سزا دے گا۔"

سچّا نذرانہ
(مرقس ۱۲:۴۱-۴۴)

۲۱ یسوع نے غور کیا کہ چند سرمایہ دار لوگ گرجا میں رکھی گئی نذرانہ ڈالنے کی صندوقچی میں خدا کے لئے اپنے نذرانہ کو ڈال رہے ہیں۔ ۲ اسی اثناء میں ایک بیوہ عورت آئی اور دو چھوٹے سکّے اس صندوقچہ میں ڈالے۔ ۳ یسوع نے اس عمل کو دیکھا اور کہا کہ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں یہ غریب بیوہ جو دو چھوٹے تانبے کے سکّے دی ہے وہ حقیقت میں ان تمام مالداروں سے زیادہ دی ہے۔ ۴ دولتمندوں کے لئے تو ضرورت سے زیادہ ہے اور وہ جو دئے ہیں ان کی ضرورت کا نہیں ہے یہ عورت بہت غریب ہونے کے باوجود اپنے پاس کا رہا سہا سب نذرانہ کے صندوقچہ میں ڈال دیا اور کہا کہ اس کو اس رقم کی عین ضرورت تھی۔"

گرجا کی تباہی
(متّی ۲۴:۱-۱۴؛ مرقس ۱۳:۱-۱۳)

۵ چند شاگرد گرجا کے متعلق باتیں کر رہے تھے کہ اور کہا کہ "یہ بہت ہی عمدہ قسم کے پتھروں سے اور خُدا کو نذر کئے گئے تحفوں سے بنائی گئی کتنی خوبصورت عمارت ہے۔"

۶ لیکن یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم یہاں جن تمام چیزوں کو دیکھ رہے ہو اس کے تباہ ہونے کا وقت آئے گا اس عمارت کا ایک ایک پتھر نیچے گرادیا جائے گا اس لئے کہ پتّھر پر پتّھر ٹِک نہیں سکتا۔"

۷ شاگردوں نے یسوع سے پوچھا کہ "اے استاد! یہ ساری باتیں کب واقع ہوں گی ؟اور اس وقت ہمکو کن علامتوں اور نشانیوں سے معلوم ہوگا؟"

۸ یسوع نے اُن سے کہا کہ "ہوشیار رہو ! کسی کے غلط رہنمائی کا شکار نہ بنو۔ میرا نام لیکر کئی لوگ آئیں گے۔ اور کہیں گے کہ میں ہی مسیح ہوں اور کہیں گے کہ اب مناسب وقت آیا ہے لیکن ان کے پیچھے نہ جانا۔ ۹ جنگوں کے بارے میں اور فسادیوں کے بارے میں سن کر تُم گھبرا نہ جانا اس لئے کہ یہ ساری باتیں پہلے ہی پیش آئیں گی اور کہا لیکن اس کے بعد اس کا خاتمہ ہوگا۔"

۱۰ تب یسوع نے ان سے کہا کہ "ایک قوم دوسری قوم سے جنگ لڑے گی ایک حکومت دوسری حکومت کے خلاف لڑ پڑیگی۔ ۱۱ خوفناک قسم کے زلزلے آئیں گے کئی جگھوں پر قحط سالیاں اور وہ بیماریاں آئیں گی ہیبت ناک واقعات اور آسمانوں میں نا تمام اور ادھوری نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

۱۲ "لیکن ان علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی لوگ تُمہیں قید کریں گے اور ستائیں گے۔ تُمہیں یہودی عبادت گاہوں کے حوالے کردیں گے اور تُمہیں قید خانے میں بھیج دیں گے۔ اور بادشاہوں کے سامنے اور حاکموں کے سامنے تُم کو زبردستی کھڑا کیا جائے گا اور یہ ساری باتیں جو تُمہیں پیش آئیں گی وہ محض میری پیروی کی وجہ سے ہوں گی۔ ۱۳ تب میرے تعلق سے کہنے کے لئے تمہارے واسطے ایک موقع بھی نہ ملے گا۔ ۱۴ اس کو اچھی طرح ذہن میں رکھو تُم کو کیا کہنا چاہئے تُم اس بات کی فکر نہ کرو کہ تُمہیں تمہارے دفاع میں کیا کہنے چاہئے۔ ۱۵ کیوں کہ میں تُم کو ایسی باتیں اور حکمت دوں گا جس کی وجہ سے تمہارے دشمن تمہاری مزاحمت نہ کریں گے اور نہ ہی جواب دیں سکیں گے۔ ۱۶ تمہارے والدین بھائیوں ، رشتہ دار اور دوست احباب بھی تمہارے مخالف ہوں گے تُم میں سے بعض کو تو وہ قتل بھی کر دیں گے۔ ۱۷ کیوں کہ تُم میرے راستے پر چلنے کی وجہ سے لوگ

تُم سے نفرت کریں گے۔ ۱۸ اس کے باوجود تمہاا کُچھ بگاڑ نہ پائیں گے۔ ۱۹ اگر تُم اپنے ایمان میں قائم رہو تو اپنے آپ کو بچا لوگے۔

یروشلم کی تباہی

(متّی ۲۴: ۱۵-۲۱؛ مرقس ۱۳: ۱۴-۱۹)

۲۰ "یروشلم کے اطراف فوج کے احاطہ کو تُم دیکھو گے تب تُم سمجھو گے کہ یروشلم کی تباہی و بربادی کا وقت آیا ہے۔ ۲۱ اس وقت یہودیہ میں رہنے والے لوگوں کو پہاڑوں میں بھاگ جانا ہو گا اور یروشلم کے رہنے والے لوگوں کو وہاں سے نقل مکان کرنے دو جو شہر کے قریب رہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اسمیں داخل نہ ہوں۔ ۲۲ خُدا اپنے بندوں کو سزا دینے کے زمانے کے بارے میں اور نبیوں نے جن واقعات کولکھا ہے وہ سب اس وقت پو رے ہوں گے۔ ۲۳ اس زمانے میں حاملہ عورتوں کے لئے اور ان ماؤں کے لئے جن کی گود میں چھوٹے دودھ پیتے بچّے ہوں ان کے لئے بڑی مصیبت اور تکلیف کے دن ہوں گے۔ کیوں کہ اس زمین پر بڑی تباہی ہو گی۔ اور یہ وقت ان لوگوں کی سزاؤں کا وقت ہو گا۔ ۲۴ ان میں بعض لوگ سپاہیوں کے ہاتھوں ہلاک ہوں گے۔ اور بعض وہ ہوں گے کہ جو جنگی قیدی ہو کر دوسرے شہروں کو بھیجے جائیں گے۔ غیر یہودی لوگ اپنا وقت خُتم ہونے تک وہ یروشلم میں پامال رہیں گے۔

خوف زدہ مت ہو

(متّی ۲۴: ۲۹-۳۱؛ مرقس ۱۳: ۲۴-۲۷)

۲۵ "سورج چاند اور ستاروں میں عجیب وہ غریب قسم کی نشانیاں ظاہر ہوں گی۔ سمندر کی لہروں کی آواز سے زمین پر قومیں اپنے آپ کو بے سہارا اور پریشان محسوس کرنے لگیں گی۔ ۲۶ چونکہ آسمانکی قوّت ہِلاتی جائے گی۔ لوگ خوفزدہ ہوں گے اور صدمہ سے سوچیں گے کہ زمین پر کیا کیا حالات پیش آئیں گے۔ ۲۷ تب لوگ دیکھیں گے کہ ابن آدم زبردست قوّت اور عظیم جلال کو ساتھ لئے ہوئے بادلوں پر سوار ہو کر آرہا ہے۔ ۲۸ جب ان واقعات کو دیکھو تو تُم گھبرانا نہیں۔ او پر دیکھ کر خوش ہو جاؤ کیوں کہ یہ نشانیاں ہیں وقت آگیا ہے کہ خُدا تُم کو چھٹکارہ دلائے۔"

یسوع کی باتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں

(متّی ۲۴: ۳۲-۳۵؛ مرقس ۱۳: ۲۸-۳۱)

۲۹ تب یسوع نے اس کہانی کو بیان کیا "تمام درختوں کو دیکھو ان میں انجیر کا درخت ایک بہترین مثال ہے۔ ۳۰ اس میں جیسے ہی کونپلیں آنی شروع ہوں گیں تو تُم سمجھ جاؤ گے کہ موسم گرما قریب ہے۔ ۳۱ اس طرح یہ تمام واقعات پیش آتے ہوئے جب تُم ان کو دیکھو گے تو سمجھو کہ خُدا کی بادشاہت جلد آنے والی ہے۔

۳۲ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگ ابھی زندہ ہی رہیں گے کہ یہ تمام واقعات وقوع پذیر ہوں گے ! ۳۳ ساری دُنیا زمین و آسمان تباہ ہو جائیں گے لیکن میری کہی ہو ئی باتیں کبھی مٹ نہ پائیں گی۔

ہر وقت اپنے آپ کو تیار رکھو

۳۴ "ہوشیار رہو ! لاپرواہی میں اور پی کر نشہ میں مست ہو تے ہوئے اور دنیاوی تفکرات میں تُم مشغول نہ رہو ورنہ تمہارے قلوب بوجھل ہوتے ہوئے اچانک زندگی کا چراغ گل ہوجائے گا۔ ۳۵ وہ دن تو اہل زمین پر رہنے والوں کے لئے تو بڑا ہی حیرت انگیز ہو گا۔ ۳۶ اسی لئے تُم اپنے آپ کو ہر وقت تیار رکھو۔ پیش آنے والے ان تمام واقعات کا مقابلہ کرنے کے لئے اور اس کو محفوظ طریقہ سے آگے بڑھانے کے لئے اور ابن آدم کو سامنے کھڑے رہنے کے لئے درپیش قوّت وطاقت کے لئے دعا کرو۔"

۳۷ یسوع دن بھر گرجا میں لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا اور رات میں کہیں شہر سے باہر زیتون کے پہاڑ پر رہا کرتا تھا۔ ۳۸ ہر روز صبح لوگ جلدی اٹھ کر گرجا میں یسوع کی تعلیم کو سننے کے لئے جاتے تھے۔

یسوع کو قتل کرنے کے لئے یہودی قائدین کی سازش

(متّی ۲۶ : ۱-۵؛ ۱۴-۱۶؛ مرقس ۱۴ : ۱-۲، ۱۰-۱۱؛ یوحنا ۱۱ : ۴۵-۵۳)

۲۲ یہودیوں کی عید فطیر یعنی عید فسح قریب آن پہنچی تھی۔ **۲** کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت یسوع کو قتل کرنے کی فکر کر رہے تھے وہ یسوع کو قتل کرنے کے لئے مناسب موقع تلاش کر رہے تھے جسکے لئے وہ لوگوں سے ڈرے ہوئے بھی تھے۔

یسوع کے خلاف یہوداہ کی سازش

۳ یسوع کے بارہ رسولوں میں یہوداہ اسکریوتی ایک تھا۔ شیطان اس میں داخل ہو گیا تھا۔ **۴** یہوداہ کاہنوں کے رہنما کے محافظ چند سپاہیوں کے پاس گیا اور یسوع کو پکڑوادینے کے بارے میں ان سے گفتگو کی۔ **۵** وہ بہت خوش ہوئے تب انہوں نے یہودا ہ سے وعدہ کیا کہ وہ یسوع کو پکڑ کر ان کے حوالے کرے گا تو وہ اسے رقم دیں گے۔ **۶** یہوداہ نے اس بات سے اتفاق کیا اور یسوع کو پکڑوانے کیلئے مناسب موقع کی تاک میں رہا۔ اس کی یہ خواہش تھی کہ وہ یہ کام ایسے وقت میں کرے کہ جب کہ لوگ جمع نہ ہوں۔

فسح کے کھانے کی تیاری

(متّی ۲۶ : ۱۷-۲۵؛ مرقس ۱۴ : ۱۲-۲۱؛ یوحنا ۱۳ : ۲۱-۳۰)

۷ عید فطیر کی روٹی کا وقت آیا۔ یہودیوں کے لئے فسح کی بھیڑوں کو ذبح کرنے کا وہی دن تھا۔ **۸** یسوع نے پطرس اور یوحنا سے کہا کہ "جاؤ اور ہمارے لئے فسح کے کھانے کا انتظام کرو۔"

۹ پطرس اور یوحنا نے یسوع سے پوچھا کہ "کھانا کہاں تیار کرنا چاہئے؟"

یسوع نے ان سے کہا کہ، **۱۰** "سنو! تم شہر میں داخل ہونے کے بعد تم ایک ایسے آدمی کو دیکھو گے کہ جو پانی سے بھرا ایک گھڑا اٹھائے ہوئے جاتا ہو گا۔ اسی کے پیچھے چلتے رہو۔ پھر وہ ایک گھر میں داخل ہو گا۔ تم بھی اس کے ساتھ چلے جاؤ۔ **۱۱** گھر کے اس مالک سے کہو کہ استاد پوچھتا ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کس کمرہ میں فسح کا کھانا کھائے؟ **۱۲** تب گھر کا مالک بالاخانہ پر ایک بڑے کمرہ کی نشاندہی کرے گا۔ اور کہے گا کہ یہ کمرہ تو صرف تمہارے لئے تیار کیا گیا ہے اور کہے گا کہ فسح کا کھانا وہاں پر تیار کرو۔"

۱۳ اس لئے پطرس اور یوحنا لوٹ گئے ہر بات یسوع کے کہنے کے مطابق پیش آئی اور وہ فسح کا کھانا وہیں پر تیار کیا۔

عشائے ربّانی

(متّی ۲۶ : ۲۶-۳۰؛ مرقس ۱۴ : ۲۲-۲۶؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱ : ۲۳-۲۵)

۱۴ عید فسح کے کھانے کا وقت آگیا۔ یسوع او ررسول دسترخوان کے اطراف کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گئے۔ **۱۵** یسوع نے ان سے کہا کہ "میں مرنے سے پہلے فسح کا کھانا تمہارے ساتھ کھانے کی بڑی آرزو رکھتا ہوں۔ **۱۶** کیوں کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خُدا کی بادشاہت میں یہ پورا نہیں ہولیتا تب تک میں دوبارہ فسح کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔"

۱۷ تب یسوع نے انگور کے شیرہ کا پیالہ اُٹھایا اور اُس کے لئے خُدا کا شکر ادا کیا تب پھر اُس نے کہا کہ "اس پیالہ کو لو اور تم سب آپس میں بانٹ لو۔" **۱۸** اور کہا کہ خُدا کی بادشاہت آنے تک میں انگور کا شیرہ کبھی دوبارہ نہیں پیوں گا۔"

۱۹ تب یسوع نے تھوڑی سی روٹی اٹھائی۔ اس نے روٹی کی لئےخُدا کی تعریف کرتے ہوئے اس کو توڑا اور ٹکڑوں کو رسولوں میں بانٹ دیا۔ تب یسوع نے کہا کہ "میں تمہیں جو دے رہا ہوں وہ میرا بدن ہے اور کہا کہ مجھے یاد کرنے کے لئے تم اس طرح کرو۔" **۲۰** اسی طریقہ پر جب کھانا ختم ہوا تو یسوع نے انگور کے شیرے کا پیالہ اٹھایا اور کہا "کہ خُدا نے اپنے بندوں سے جو نیا

عہد کیا ہے یہ اسکو ظاہر کرتا ہے۔ میں تُمہیں جو خون دے رہا ہوں اس سے نئے عہد کا آغاز ہوتا ہے *۔"

یسوع کے کون مخالف ہوں گے ؟

۲۱ یسوع نے کہا کہ "مُجھ سے دشمنی کرنے والا میرے ساتھ اسی صف میں کھانے کے لئے بیٹھا ہے۔ **۲۲** ابن آدم خُدا کے منصوبہ کے مطابق مرے گا لیکن افسوس ہے اس پر جو ہم میں ہے اور وہ یہ کام کرے گا۔"

۲۳ تب رسولوں میں ایک دوسرے سے باتیں ہونے لگیں کہ "ہم میں سے وہ کون ہے کہ جو یہ کام کرے گا؟"

نوکروں کی طرح رہو

۲۴ تب رسول نے آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ ہم میں سے کون زیادہ معزز اور اشرف ہے۔ **۲۵** لیکن پھر یسوع نے اُن سے کہا ، "غیر قوموں کے بادشاہ ان پر برتری رکھتے ہیں اور وہ جو اُن پر اختیارات کا استعمال کرتے ہیں، خُود کو لوگوں کا فائدہ پہنچانے اور جتاتے ہیں۔ **۲۶** اور کہا کہ تُم ہر گز ایسے نہ بننا۔ اور تُم میں جو بڑا ہے وہ سب سے چھوٹا بنے اور قائدین کو چاہئے کہ وہ نوکروں کی طرح رہیں۔ **۲۷** اہم ترین شخص کون ہے ؟ کیا وہ جو کھانے کیلئے بیٹھا ہے ؟ یا وہ جو اس کی خدمت کرتا ہے ؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ وہ جو کھانا کھانے کے لئے بیٹھا ہے وہ بڑا ہوتا ہے ؟ لیکن میں تو تُم میں ایک خادم کی طرح ہوں !

۲۸ "تُم تو میرے ساتھ کئی مشکلات میں رہے ہو۔ **۲۹** اور میں تمہیں ویسی ہی ایک حکومت دے رہا ہُوں جیسی میرے باپ نے حکومت مجھے دی تھی۔ **۳۰** میری بادشاہت میں تُم بھی میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور پئیو گے پھر تُم تخت پر بیٹھ کر مطمئن ہو کر اسرائیل کے بارہ فرقوں کا فیصلہ کرو گے۔

تمہارے ایمان کو ضائع نہ کرو

(متّی ۲۶ : ۳۱-۳۵؛ مرقس ۱۴ : ۲۷-۳۱؛ یوحنا ۱۳ : ۳۶-۳۸)

۳۱ "ایک کسان جس طرح اپنا گیہوں اچھالتا ہے اسی طرح شیطان نے بھی تُمہیں آزمانے کے لئے اجازت لی ہے۔ اے شمعون !اے شمعون۔ **۳۲** اور کہا کہ تیرا ایمان نہ کھونے کے لئے میں نے دعا کی ہے اور جب تو واپس آئے تو تیرے بھائیوں کی قوّت بڑھے۔"

۳۳ اس بات پر پطرس نے یسوع سے کہا کہ "اے خداوند ! میں تیرے ساتھ جیل جانے کے لئے اور مرنے کے لئے بھی تیاّر ہوں۔"

۳۴ اُس پر یسوع نے کہا" اے پطرس ! کل صبح مُرغ بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرتے ہوئے کہے گا کہ میں اُسے نہیں جانتا۔"

تکالیف کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوجاؤ

۳۵ تب یسوع نے رسولوں سے پوچھا کہ "میں تُمہیں لوگوں کو تعلیم دینے کے لئے بغیر پیسوں کے بغیر تھیلی کے اور بغیر جوتوں کے بھیجا ہوں تو ایسی صورت میں کیا تمہارے لئے کسی چیز کی کمی ہوئی ہے ؟"

رسولوں نے جواب دیا کہ "نہیں"

۳۶ یسوع نے ان سے کہا کہ "لیکن اگر اب تمہارے پاس رقم ہو کہ تھیلی ہو اسکو ساتھ لے جاؤ اور اگر تمہارے پاس تلوار نہ ہو تو تمہاری پوشاک کو بیچ کر ایک تلوار خرید لو۔ **۳۷** کیوں کہ میں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ تحریر میں لکھا ہے

مُجھ پر یقیناً ہی پُورا ہوگا۔ وہ ایک مُجرم سمجھ گیا تھا۔

یسعیاہ ۵۳ : ۱۲

ہاں میرے بارے میں لکھی گئی یہ بات پُوری ہونے کو آرہی ہے۔"

آیت ۱۹-۲۰ تھوڑے یونانی صحیفوں میں یسوع نہیں ہے لفظ آخری حصّے کے آیت ۱۹ اور پُوری آیت ۲۰ میں ہے۔

۳۸ شاگِردوں نے کہا کہ "خداوند یہاں دیکھو دو تلواریں ہیں" یسوع نے کہا کہ "بس اتنا ٹھیک ہے۔"

یسوع نے رسُولوں سے کہا کہ دُعا کرو

(متّی ۲۶:۳۶-۴۶؛ مرقس ۱۴:۳۲-۴۲)

۳۹ یسوع شہر چھوڑنے کے بعد زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ ۴۰ اس کے شاگِرد بھی اس کے ساتھ چلے گئے یسوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ "تُم دعا کرو کہ تُمہیں اکسایا نہ جائے۔"

۴۱ تب یسوع ان سے تقریباً پچاس گز دور چلا گیا اور گھٹنے ٹیک دئے اور دعا کرنے لگا۔ ۴۲ "اے باپ! اگر تو چاہتا ہے تو ان تکلیفوں کے پیالہ کو مُجھ سے دور کر اور میری مرضی کی بجائے تیری ہی مرضی پوری ہو۔" ۴۳ تب آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر ہوا اس فرشتے کو یسوع کی مدد کے لئے بھیجا گیا۔ ۴۴ یسوع کو سخت پریشانی لاحق ہو ئی اور دلسوزی سے دُعا کرنے لگا۔ اس کے چہرے کا پسینہ خون کی بڑی بوند کی شکل میں زمین پر گر رہا تھا*۔

۴۵ جب یسوع نے دعا خُتم کی تو وہ اپنے شاگِردوں کے پاس گیا۔ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ۴۶ یسوع نے ان سے کہا کہ "تُم کیوں سو رہے ہو؟ بیدار ہو جاؤ؟ دعا کرو کہ آزمائش میں مبتلا نہ ہوں۔"

یسوع کی گرفتاری

(متّی ۲۶:۴۷-۵۶؛ مرقس ۱۴:۴۳-۵۰؛ یوحنا ۱۸:۳-۱۱)

۴۷ یسوع جب باتیں کررہا تھا تو لوگوں کی ایک بھیڑ وہاں آئی ان بارہ رسولوں میں سے ایک بھیڑ کا پیشوا تھا۔ وہی یہوداہ تھا۔ وہ یسوع کا بوسہ لینے قریب پہنچا۔

۴۸ یسوع نے اس سے پوچھا کہ "اے یہوداہ! کیا بوسہ لینے کے بعد تو ابن آدم کو پکڑوادے گا؟" ۴۹ یسوع کے شاگِرد بھی وہیں کھڑے ہوئے تھے۔ وہاں پر پیش آنے والے واقعات کو وہ دیکھ رہے تھے۔ شاگِردوں نے یسوع سے پوچھا کہ "اے خداوند! کیا ہم تلواروں کو استعمال کریں"؟ ۵۰ شاگِردوں میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر حملہ کرکے دہنا کان کاٹ ڈالا۔

۵۱ یسوع نے اس سے کہا کہ "رُک جا" اور اُدھر نوکر کے کان کو چُھوا اور وہ چنگا ہو گیا۔

۵۲ یسوع کو گرفتار کرنے کے لئے وہاں پر کاہنوں کے رہنما بزرگ یہودی قائدین اور یہودی سپاہی بھی آئے ہُوئے تھے۔ یسوع نے ان سے کہا کہ "تلواروں کو اور لاٹھیوں کو لئے ہوئے یہاں کیوں آئے ہو"؟ کیا تُم سمجھتے ہو کہ مِیں مجرم ہوں؟ ۵۳ ہر روز میں تمہارے ساتھ گرجا میں تھا۔ تُم مجھے وہاں پر کیوں نہیں پکڑا؟ اس لئے کہ یہ تمہارا وقت اور تاریکی کا اختیار ہے۔"

پطرس کی بے وفائی

(متّی ۲۶:۵۷-۵۸، ۶۹-۷۵؛ مرقس ۱۴:۵۳-۵۴، ۶۶-۷۲؛ یوحنا ۱۸:۱۲-۱۸، ۲۵-۲۷)

۵۴ انہوں نے یسوع کو گرفتار کیا اور اعلیٰ کاہن کے گھر میں لائے۔ پطرس ان کے پیچھے ہو لیا لیکن یسوع کے قریب نہ آیا۔ ۵۵ سپاہی درمیانی صحن میں آگ سلگا کر سب جمع ہو کر بیٹھے ہُوئے تھے۔ اور پطرس بھی ان کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ ۵۶ پطرس کو وہاں بیٹھے ہُوئے ایک خادمہ نے دیکھ لیا۔ اور آگ کی روشنی میں اُس نے پطرس کی شناخت کرلی پطرس کی صورت کو بغور دیکھا او رکہا کہ "یہ تو وہی آدمی ہے جو یسوع کے ساتھ تھا۔"

۵۷ لیکن پطرس نے کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ اور اس نے اس سے کہا کہ "اے عورت! میں تو اسے جانتا ہی نہیں کہ وہ کون ہے"؟ ۵۸ کُچھ دیر بعد ایک اور آدمی پطرس کو دیکھ کر کہا کہ "تو بھی ان لوگوں میں سے ایک ہے"

پطرس نے اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہا کہ "نہیں میں ان میں سے ایک نہیں ہوں۔"

آیت ۴۳-۴۴ تھوڑے یونانی صحیفوں میں یہ ۴۴-۴۵ آیت نہیں ہے۔

۵۹ تقریباً ایک گھنٹے بعد ایک دوسرے آدمی نے پختہ یقین کے ساتھ کہا کہ "یقیناً یہ آدمی اس کے ساتھ تھا۔ اور کہا کہ یہ گلیل کا رہنے والا ہے۔"

۶۰ تب پطرس نے کہا کہ "تو جو کہہ رہا ہے اس سے میں واقف نہیں ہوں"

پطرس ابھی یہ باتیں کرہی رہا تھا کہ مرغ نے بانگ دی۔ **۶۱** اس وقت خداوند نے پیچھے مڑ کر پطرس کو دیکھا پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ "مرغ بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔" **۶۲** تب پطرس باہر آیا اور زار و قطار رونے لگا۔

لوگوں نے یسوع کا ٹھٹا کیا

(متّی ۲۶:۶۷-۶۸؛ مرقس ۱۴:۶۵)

۶۳-۶۴ چند لوگوں نے یسوع کو پکڑ لیا تھا۔ وہ یسوع کے چہرے پر نقاب ڈال دئے اور اس کو مارنے لگے اور کہنے لگے کہ "تو تو نبی ہے بتا کہ تجھے کس نے مارا"؟ **۶۵** انہوں نے مختلف طریقوں سے یسوع کی بے عزّتی کی۔

یسوع یہودی قائدین کے سامنے

(متّی ۲۶:۵۹-۶۶؛ مرقس ۱۴:۵۵-۶۴؛ یوحنا ۱۸:۱۹-۲۴)

۶۶ دوسرے دن صبح بڑے لوگ کے قائدین اور کاہنوں کے رہنما معلمین شریعت سب ایک ساتھ مل کر آئے۔ اور وہ یسوع کو عدالت میں لے گئے۔ **۶۷** انہوں نے کہا کہ "اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ"

تو یسوع نے ان سے کہا کہ "اگر میں تُم سے کہوں کہ میں مسیح ہوں تو تُم میرا یقین نہ کروگے۔ **۶۸** اگر میں تُم سے پوچھوں تو تُم اس کا جواب بھی نہ دوگے۔ **۶۹** لیکن! آج سے ابن آدم خُدا کے تخت کی داہنی جانب بیٹھا رہے گا۔"

۷۰ ان سبھوں نے پوچھا کہ "تو کیا تو خُدا کا بیٹا ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ "میرے ہونے کی بات کو تُم خُود ہی کہتے ہو۔"

۷۱ تب انہوں نے کہا کہ "ہمیں مزید اور کیا گواہی چاہئے؟ کیوں کہ ہم سُن چکے ہیں کہ خُود اس نے کیا کہا ہے۔"

حاکم پیلاطس سے یسوع کی تفتیش

(متّی ۲۷:۱-۲، ۱۱-۱۴؛ مرقس ۱۵:۱-۵، یوحنا ۱۸:۲۸-۳۸)

۲۳ تب ایسا ہوا کہ وہ سب جو وہاں جمع تھے اٹھے اور یسوع کو پیلاطس کے پاس لے گئے۔ **۲** وہ سبھی یسوع پر الزامات لگانا شروع کیے اور پیلاطس سے کہنے لگے کہ "یہ آدمی ہمارے لوگوں کو گمراہی کی راہوں پر چلنے کے واقعات سناتا تھا۔ اور قیصر کو محصول ادا کرنے کا مخالف ہے اس کے علاوہ یہ اپنے آپ کو بادشاہ مسیح بھی کہہ لیتا ہے۔"

۳ پیلاطس نے یسوع سے پوچھا کہ "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

یسوع نے جواب دیا کہ "یہ بات تُو ہی تو کہتا ہے۔"

۴ پیلاطس نے کاہنوں کے رہنما اور لوگوں سے کہا کہ "میں اس میں کوئی غلطی نہیں پاتا کہ اس کے خلاف کوئی الزام لگائیں۔"

۵ اس بات پر انہوں نے اصرار سے کہا کہ "اس نے یہودیہ کے تمام علاقے میں تعلیم دے کر لوگوں میں ایک قسم کا انقلاب برپا کیا ہے۔ اس کا آغاز اس نے گلیل میں کیا تھا وہ اب یہاں بھی آیا ہے۔"

یسوع ہیرودیس کے سامنے

۶ پیلاطس اس کو سُن کر پوچھا کہ "کیا یہ گلیل کا باشندہ ہے۔" **۷** پیلاطس کو یہ بات معلوم ہوئی کہ یسوع ہیرودیس کے حکم کے تابع ہے اور اس دوران ہیرودیس یروشلم ہی میں مقیم تھا۔ جس کی وجہ سے پیلاطس نے یسوع کو اس کے پاس بھیج دیا۔ **۸**

جب ہیرودیس نے یسوع کو دیکھا تو بہت خوش ہوا۔ کیوں کہ وہ یسوع کے بارے میں سب کُچھ سن چکا تھا اور ایک عرصہ دراز سے وہ چاہتا تھا کہ وہ یسوع سے کوئی معجزہ دیکھے۔ ۹ ہیرودیس نے یسوع سے کئی سوالات کئے لیکن یسوع نے ان میں سے ایک کا بھی جواب نہ دیا۔ ۱۰ کاہنوں کے رہنما اور معلمین شریعت وہاں کھڑے تھے اور وہ یسوع کی مخالفت میں چیخ و پکار کر رہے تھے۔ ۱۱ تب ہیرودیس اور اس کے سپاہی یسوع کو دیکھ کر ٹھٹا کرنے لگے اور وہ یسوع کو ایک چمکدار پوشاک پہنا کر ٹھٹّا کرنے لگے پھر ہیرودیس نے یسوع کو پیلاطس کے پاس دوبارہ لوٹا دیا۔ ۱۲ اس سے قبل کہ پیلاطس اور ہیرودیس ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اور اس دن سے ہیرودیس اور پیلاطس ایک دوسرے کے دوست ہو گئے۔

یسوع کو موت کی سزا

(متّی ۲۷: ۱۵-۲۶؛ مرقس ۱۵: ۶-۱۵، یوحنا ۱۸: ۳۹-۱۹: ۱۶)

۱۳ پیلاطس نے، کاہنوں کے رہنما کو یہودی قائدین کو اور دیگر لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ ۱۴ اُس نے ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ "تُم نے اس آدمی کو میرے پاس لایا تُم سبھوں نے کہا تھا یہ لوگوں کو ورغلا رہا ہے لیکن میں نے تو تُم سب کے سامنے اس کی تفتیش کی۔ لیکن میں نے تو اس میں کسی بھی قسم کی غلطی اور قصور کو نہ پایا۔ اور تمہارے وہ تمام الزامات جو تُم نے اس پر لگائے ہیں صحیح نہیں ہیں۔ ۱۵ اس کے علاوہ ہیرودیس نے بھی اس میں کوئی غلطی اور جرم کو نہ پایا اور ہیرودیس نے یسوع کو ہمارے پاس پھر دوبارہ بھیج دیا ہے۔ دیکھو یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ اس لئے اسے موت کی سزا بھی نہیں ہو نی چاہئے۔ ۱۶ پس میں اسے سزا دے کر چھوڑدوں گا۔" ۱۷ *

۱۸ لیکن تمام لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا کہ "اسکو قتل کرو! اور براّبا کو آزاد کرو۔" ۱۹ چونکہ براّبا نے شہر میں ہنگامہ اور فساد برپا کیا تھا جس کی وجہ سے وہ قید میں تھا۔ اور اُس نے چند لوگوں کا قتل بھی کیا تھا

۲۰ پیلاطس یسوع کو رہا کروانا چاہتا تھا۔ اس لئے دوبارہ پیلاطس نے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ یسوع کو چھوڑنا ہو گا۔ ۲۱ لیکن انہوں نے پھر زور سے پکار کر کہا کہ "اسکو صلیب پر چڑھادو، اس کو صلیب پر چڑھادو!"

۲۲ تیسری مرتبہ پیلاطس نے لوگوں سے کہا کہ "کیوں؟ اس نے کس جرم کا ارتکاب کیا ہے؟ اس کو قتل کرانے کے لئے مُجھے کوئی وجہ بھی نظر نہیں آتی۔ اور کہا کہ اس کو سزا دے کر چھوڑ دیتا ہوں۔"

۲۳ لیکن ان لوگوں نے اپنی چیخ و پکار کو جاری رکھتے ہو ئے مطالبہ کیا کہ یسوع کو مصلوب کیا جائے۔ ان کا شور و غل اور بڑھنے لگا۔ ۲۴ پیلاطس نے ان کی خواہش کو پورا کرنے کا عزم کر لیا۔ ۲۵ لوگ براّبا کی رہائی کی مانگ کرنے لگے۔ فتنہ و فساد پیدا کرنے کی وجہ سے اور قتل کرنے کی وجہ سے براّبا قید میں رہا۔ پیلاطس نے براّبا کو رہا کرکے یسوع کو لوگوں کے حوالے کر دیا تا کہ وہ لوگ جو چاہے اُس کے ساتھ سلوک کرے۔

یسوع کو صلیب پر چڑھادیا جانا

(متّی ۲۷: ۳۲-۴۴؛ مرقس ۱۵: ۲۱-۳۲؛ یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۷)

۲۶ جب وہ یسوع کو قتل کرنے کے لئے جا رہے تھے تو اس وقت کھیت سے شہر کو آتے ہوئے شمعون نام کے آدمی کو لوگوں نے دیکھا اور شمعون کرینی باشندہ تھا۔ یسوع کی صلیب اٹھائے ہوئے شمعون کو یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے کے لئے سپاہیوں نے مجبُور کیا۔

۲۷ بیشمار لوگ یسوع کے پیچھے ہوئے ان میں عورتوں کا کثیر مجمع بھی تھا۔ وہ یسوع کے دُکھ اور غم میں سینہ پیٹ کر ماتم

آیت ۱۷ چند یونانی نسخوں میں ۱۷ ویں آیت شامل کردی ہے اور اس میں "ہر سال عید فسح کے موقع پر پیلاطُس لوگوں کے لئے ایک مجرم کو رہا کر دیا جانا چاہئے اس طرح لکھا ہے

کرنے لگیں۔ ۲۸ تب یسوع نے ان عورتوں کی طرف پلٹ کر کہا کہ "اے یروشلم کی خواتین! میری خاطر مت روؤ۔ تُم اپنے لئے اور اپنے بچّوں کے لئے روؤ۔ ۲۹ لوگوں کو یہ کہنے کا وقت آئے گا کہ بانجھ عورتیں ہی خوش نصیب ہوں گی۔ نہ جننے والی عورتیں اور دودھ پلانے والی عورتیں بھی خوش نصیب ہوں گی۔ ۳۰ تب لوگ پہاڑوں سے کہیں گے کہ ہم پر گرجا! اور پہاڑیوں سے کہیں گے کہ ہمیں چھپالے۔ * ۳۱ زندگی چین و سکون والی ہو تو لوگ اس طرح سلوک کریں گے اور اگر زندگی تکالیف و مصائب میں مبتلا ہو تو لوگ کیا کریں گے؟"

۳۲ یسوع کے ساتھ دو اور مجرم اور بد کردار لوگوں کو قتل کرنے کا انہوں نے ارادہ کیا۔ ۳۳ یسوع کو اور ان دو بد کاروں کو وہ "کھوپڑی" نام کے مقام پر لے گئے وہاں پر سپاہیوں نے یسوع کو مصلوب کیا اور مجرموں کو صلیب میں جکڑ دیا۔ ایک کو یسوع کی داہنی طرف اور دوسرے کو اس کی بائیں طرف جکڑ دیا۔ ۳۴ یسوع نے دعا کی کہ "اے میرے باپ ان کو معاف کر دے کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔"

سپاہی قرعہ ڈالے اس لئے کہ یسوع کے کپڑے کس کو ملنے چاہئے۔ ۳۵ لوگ دیکھتے ہوئے وہاں کھڑے تھے۔ یہودی قائدین نے یسوع کو دیکھتے اور ٹھٹّا کرتے۔ اور انہوں نے کہا کہ "اگر یہ خُدا کا منتخب مسیح ہے تو اپنے آپ کو بچالے کیا اس نے دوسروں کو نہیں بچایا؟۔"

۳۶ سپاہی بھی یسوع کا مذاق کرنے لگے اور یسوع کے قریب آکر سر کہ کو دیتے ہوئے کہا۔ ۳۷ "اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔" ۳۸ صلیب کے اوپر نمایاں جگہ پر لکھا ہوا تھا کہ "یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔"

۳۹ ان دو بدکاروں میں سے ایک نے چیخ و پکار کرتے ہوئے یسوع سے کہا کہ کیا تُو مسیح نہیں ہے؟ "اگر تو ایسا ہے تو اپنے آپ کو اور ہم کو کیوں نہیں بچاتا؟"

۴۰ لیکن دوسرا بد کار نے اس پر تنقید کی اور کہا کہ "تُجھے خُدا سے ڈرنا چاہئے اس لئے کہ ہم سب جلد ہی مرنے والے ہیں! ۴۱ تو اور میں مجرم ہیں ہم نے جو غلطی کی ہے اسکی سزا بھگتنا چاہئے اور کہا کہ لیکن یہ آدمی نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔" ۴۲ تب اس نے کہا کہ "اے یسوع! جب تو اپنی حکومت قائم کرے گا تو مُجھے یاد کرنا!"

۴۳ یسوع نے اس سے کہا کہ "سن! میں تجھ سے سچ ہی کہتا ہوں آج ہی کے دن تو میرے ساتھ فردوس * میں جائیگا۔"

یسوع کی موت

(متّی ۲۷: ۴۵-۵۶؛ مرقس ۱۵: ۳۳-۴۱؛
یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

۴۴ اسی اثناء میں لگ بھگ دوپہر ہو گئی۔ لیکن پورا علاقہ تقریباً تین بجے تک تاریکی میں ڈُوب گیا۔ ۴۵ سورج کی روشنی ہی نہ رہی گرجا کا پردہ دو حصّوں میں بٹ کر پھٹ گیا۔ ۴۶ تب یسوع نے اونچی آواز میں کہا کہ "اے میرے باپ! میں میری رُوح کو تیرے حوالے کرتا ہوں" یہ کہنے کے بعد وہ مر گیا۔

۴۷ وہاں پر موجود فوجی افسر نے سار واقعہ دیکھا اور کہا "بے شک یہ راستباز ہے" اور خُدا کی تمجید کرنے لگا۔

۴۸ اس واقعہ کو دیکھنے کے لئے کئی لوگ شہر کے باہر آئے ہُوئے تھے۔ اور جب لوگوں نے یہ دیکھا تو بہت افسوس کرتے ہوئے واپس ہُوئے۔ ۴۹ یسوع کے قریبی دوست وہاں پر موجود تھے گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے والی چند عورتیں بھی وہاں تھیں وہ سب صلیب سے دور کھڑی ہو کر اس سارے واقعہ کو دیکھ رہی تھیں۔

لوگ ... چھپالے ہوسیع ۱۰: ۸

فردوس یہ ایسی جگہ ہے جہاں خُدا کے اچھے لوگ مرتے ہیں۔

رمیہ کا یوسف

(متّی ۲۷: ۵۷-۶۱؛ مرقس ۱۵: ۴۲-۴۷؛
یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)

۵۰-۵۱ ارمیّہ یہودیوں کا ایک گاؤں تھا- اور یوسف اس گاؤں کا باشندہ تھا یہ ایک بڑا مذہبی آدمی تھا- اور یہ خُدا کی بادشاہت کی آمد کے انتظار ہی میں تھا- یوسف یہودیوں کی مجلس کا ایک رکن تھا- جب دوسرے یہودی قائدین نے یسوع کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا تو یہ اس سے اتفاق نہ کیا- **۵۲** یوسف پیلاطس کے پاس گیا اور اس سے گزارش کی کہ وہ یسوع کی لاش اسے دے دے- **۵۳** اس نے یسوع کی لاش کو صلیب سے اتار کر اور ایک بڑے کپڑے میں لپیٹ کر چٹان کے نیچے کھودی گئی قبر میں اتار دیا- اور اس قبر میں اس سے پہلے کبھی بھی اور کسی کو دفن نہیں کیا گیا تھا- **۵۴** وہ تیاری کا دن تھا- سورج غروب ہُوا تو سبت کے دن کا آغاز ہُوا تھا-

۵۵ گلیل سے یسوع کے ساتھ آئی ہو ئی تمام عورتیں یوسف کے پیچھے ہو گئیں تا کہ وہ قبر کو اور یسوع کی میت کو رکھی گئی جگہ کو دیکھ لیں- **۵۶** تب دو عورتیں یسوع کی لاش کو لگانے خوشبو کی چیزیں اور دیگر لوازمات تیار کرنے کے لئے چلی گئیں-

سبت کے دن اُنہوں نے آرام کیا- موسیٰ کی شریعت کے مطابق سبت کے دن تمام لوگ یہی کرتے ہیں-

یسوع کا دوبارہ جی اٹھنا

(متّی ۲۸: ۱-۱۰؛ مرقس ۱۶: ۱-۸؛ یوحنا ۲۰: ۱-۱۰)

۲۴ ہفتہ کے پہلے دن کی صبح جبکہ اندھیرا ہی تھا- وہ عورتیں جو خوشبو کی چیزیں تیار کی تھیں قبر پر گئیں جہاں یسوع کی میت رکھی گئی تھی- **۲** لیکن انہوں نے قبر کے داخلہ پر جو پتھر ڈھکا تھا اس کو لڑھکا ہوا پایا وہ اندر گئیں- **۳** لیکن وہ خداوند کے جسم کو نہ دیکھ سکیں- **۴** عورتوں کو یہ بات سمجھ میں نہ آتی تھی اور تعجب کی یہ بات تھی کہ چمکدار لباس میں ملبوس دو فرشتے ان کے پاس کھڑے ہوگئے- **۵** وہ عورتیں بہت گھبرائیں اور اپنے چہروں کو زمین کی طرف جھکا کر کھڑی ہو گئیں- ان آدمیوں نے کہا کہ تُم "زندہ آدمی کو یہاں کیوں تلاش کرتے ہو ؟ جب کہ یہ تو مُردوں کو دفنانے کی جگہ ہے! **۶** یسوع یہاں نہیں ہے- وہ تو دوبارہ جی اٹھا ہے اس نے تُم کو گلیل میں جو بات بتائی تھی کیا وہ یاد نہیں ہے ؟ **۷** کیا یسوع نے تُم سے نہیں کہا تھا کہ ابن آدم بُرے آدمیوں کے حوالے کیا جائے گا اور مصلوب ہو گا پھر تیسرے ہی دن دوبارہ جی اٹھے گا ؟" **۸** تب ان عورتوں نے یسوع کی باتوں کو یاد کیا-

۹ جب وہ عورتیں قبرستان سے نکل گئیں گیارہ رسولوں اور تمام دوسرے ساتھ چلنے والوں کے پاس گئیں- وہ عورتیں قبر کے پاس پیش آئے سارے واقعات کو ان سے بیان کیا- **۱۰** یہ عورتیں مریم مگدلینی اور اور یوانّہ، یعقوب کی ماں مریم ان کے علاوہ دوسری چند عورتیں تھیں- ان عورتوں نے پیش آئے ہوئے ان تمام واقعات کو رسولوں سے بیان کیا- **۱۱** لیکن رسولوں نے یقین نہ کیا- اور ان کو یہ تمام چیزیں دیوانگی کی بات معلوم ہو ئی- **۱۲** لیکن پطرس اٹھا دوڑتے ہوئے قبر کی طرف چلا، جب وہ اندر جا کر جھانک کر دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے جس سے یسوع کو لپیٹا گیا تھا- پطرس تعجب کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا-

اماؤس کے راستے میں

(مرقس ۱۶: ۱۲-۱۳)

۱۳ اسی دن یسوع کے شاگردوں میں سے دو اماؤس نام کے شہر کو جا رہے تھے اور وہ یروشلم سے تقریباً سات میل کی دوری پر تھا- **۱۴** پیش آئے ہوئے ہر واقعہ کے بارے میں وہ باتیں کر رہے تھے- **۱۵** جب یہ باتیں کر رہے تھے تو یسوع خُود ان کے قریب آیا اور خُود انکے ساتھ ہو لیا- **۱۶** لیکن کُچھ چیزیں ان کو اس کی شناخت کرنے میں رکاوٹ بنیں **۱۷** یسوع نے ان سے پوچھا کہ "تُم چلتے ہوئے کن واقعات کے بارے باتیں کر رہے ہو؟"

وہ دونوں وہیں پر ٹھہر گئے- اور ان کے چہرے غم زدہ تھے- **۱۸** ان میں کلیپاس نامی ایک آدمی نے جواب دیا- ہو سکتا

ہے "صرف تُم ہی وہ آدمی ہو جو یروشلم میں تھے اور نہیں جانتے کہ اُن واقعات کو جو کہ گزشتہ چند دنوں میں پیش آئے۔"

۱۹ یسوع نے ان سے پوچھا کہ "تُم کن چیزوں کے بارے میں آپس میں باتیں کر رہے تھے ؟

انہوں نے اس سے کہا کہ یسوع ناصری کے بارے میں کہ وہ خُدا کی اور لوگوں کی نظر میں ایک عظیم نبی تھا۔ اس نے کئی طاقتور چیزیں کیں۔ اور عجیب و غریب نشانیاں بھی کر دکھایا۔ **۲۰** ہمارے قائدین اور کاہنوں کے رہنما اس کو موت کی سزا دلوانے کے لئے اُس کو پکڑوایا اور صلیب پر چڑھادیا۔ **۲۱** ہم اس اُمید میں تھے کہ یسوع ہی اسرائیلی لوگوں کو چھٹکارہ دلائے گا تمام واقعات پیش آئے مگر اب ایک اور واقعہ پیش آیا ہے اب جبکہ اس کو مر کر تین دن ہوئے ہیں۔ **۲۲** آج ہی ہماری چند عورتیں بڑی ہی عجیب وہ غریب واقعات سنائے ہیں۔ صبح کے وقت یسوع کی میّت رکھی گئی قبر کے پاس دو عورتیں گئیں۔ **۲۳** لیکن وہاں پر اس کی لاش کو نہ پاسکے اور وہ عورتیں واپس ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ انہوں نے رُویا میں دو فرشتوں کو دیکھا اور ان فرشتوں نے ان سے کہا کہ یسوع زندہ ہے۔ **۲۴** ہمارے گروہ میں سے چند لوگ بھی قبر پر گئے جھانک کر دیکھا اور قبر خالی تھی جیسا کہ عورتوں نے کہا تھا۔"

۲۵ تب یسوع نے ان دو آدمیوں سے کہا کہ "تُم احمق ہو اور صداقت قبول کرنے میں تمہارے قلب سست ہیں نبی کی کہی ہو ئی ہر بات پر تُمہیں ایمان لانا ہی ہو گا۔ **۲۶** نبیوں نے کہا ہے کہ مسیح کو اس کے جلال میں داخل ہو نے سے پہلے تکالیف کو برداشت کرنا ہوگا۔" **۲۷** تب یسوع نے خُود کے بارے میں تحریروں میں لکھی گئی بات پر وضاحت کی اور موسیٰ کی شریعت سے شروع کرکے کہ بنیوں نے اس کے بارے میں جو کہا تھا۔ اسنے ان کو تفصیل سے سمجھایا۔

۲۸ جب وہ امّاوس گاؤں کے قریب پہنچے تو وہ خُود اس طرح ظاہر کرنے لگے کہ وہ وہاں ٹھہرنے کے لئے نہیں جا رہے ہیں۔ **۲۹** تب انہوں نے اس سے لگاتار گزارش کی کہ "اب چونکہ وقت ہو چکا ہے اور رات کا اندھیرا چھا جانے کو ہے اس لئے تُم ہمارے ساتھ رہو۔" اس لئے وہ ان کے ساتھ رہنے کے لئے گاؤں میں چلے گئے۔

۳۰ یسوع ان کے ساتھ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹھ گیا۔ اور اس نے تھوڑی سی روٹی نکال لی۔ اور وہ غذا کے لئے خُدا کا شکریہ ادا کرتا ہوا اسکو توڑ کر ان کو دیا۔ **۳۱** تب انہوں نے یسوع کو پہچان لیا کُچھ دیر بعد وہ جان گئے کہ یہی یسوع ہے اور وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ **۳۲** وہ دونوں آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے کہ "جب راستے میں یسوع ہمارے ساتھ باتیں کر رہا تھا اور تحریروں کو سمجھا رہا تھا تو ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ہم میں آگ جل رہی ہے۔"

۳۳ اس کے فوراً بعد وہ دونوں اٹھے اور یروشلم کو واپس ہو ئے۔ یروشلم میں یسوع کے شاگرد جمع ہُوئے۔ گیارہ رسول اور دُوسرے لوگ اُنکے ساتھ اکھٹے ہُوئے۔۔ **۳۴** انہوں نے کہا کہ "خداوند مر کر یقیناً دوبارہ جی اٹھا ہے ! وہ شمعون کو نظر آیا ہے۔"

۳۵ تب یہ دونوں راستے میں پیش آئے ہوئے واقعات کو سنانے لگے اور کہا جب اس نے روٹی کو توڑا تو انہوں نے اسے پہچان لیا۔

یسوع اپنے شاگردوں کو دکھائی دیا

(متّی ۲۸:۱۶-۲۰؛ مرقس ۱۶:۱۴-۱۸؛
یوحنا ۲۰:۱۹-۲۳؛ اعمال ۱:۶-۸)

۳۶ جب وہ دونوں ان واقعات کو سنا رہے تھے تو تب یسوع شاگردوں کے گروہ کے بیچوں بیچ کھڑے ہو کر ان سے کہا کہ "تُمہیں سلامتی نصیب ہو۔"

۳۷ تب شاگرد چونک اٹھے۔ اور ان کو خوف ہوا۔ اور وہ خیال کرنے لگے کہ وہ جو دیکھ رہے ہیں شائد کوئی بھوت ہو۔ **۳۸** لیکن یسوع نے کہا کہ "تُم کیوں پس و پیش کر رہے ہو ؟ اور تم جو کُچھ دیکھ سکتے ہو اس پر شک کیوں کرتے ہو ؟ **۳۹** تُم میرے ہاتھوں اور پیروں کو دیکھو میں تو وہی ہوں ! مجھے چھوؤ۔ اور

میرے اِس زِندہ جسم کو دیکھو۔ اور کہا کہ بھوت کا ایسا جسم نہیں ہوتا جیسا کہ میرا ہے۔"

۴۰ یسوع ان سے کہنے کے بعد اپنے ہاتھوں اور پیروں میں واقع زخموں کے نشان بتانے لگا۔ **۴۱** شاگرد بہت زیادہ حیرت زدہ ہوئے اور یسوع کو زندہ دیکھ کر بے حد خوش ہوئے۔ اس کے بعد بھی ان کو کامل یقین نہ آیا۔ تب یسوع نے ان سے پُوچھا کہ "کیا اب تمہارے پاس یہاں کھانے کو کُچھ ہے"؟ **۴۲** تو انہوں نے پکائی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا دیا۔ **۴۳** شاگِردوں کے سامنے یسوع نے اس مچھلی کو لیا اور کھا لیا۔

۴۴ یسوع نے ان سے کہا کہ "میں اس سے پہلے جب تمہارے ساتھ تھا تو اس وقت کو یاد کرو میرے تعلق سے موسیٰ کی شریعت میں اور نبیوں کی کتاب میں زبور میں جو کُچھ لکھا ہے اس کو پورا ہونا ہے۔"

۴۵ پھر کتابِ مُقدّس کو سمجھنے کے لئے اُس نے اُن کی عقل کا دروازہ کھول دیا۔ **۴۶** پھر یسوع نے ان سے کہا کہ "یہ لکھا گیا ہے کہ مسیح کے مصلوب ہونے کے تیسرے دن موت سے وہ دوبارہ جی اٹھے گا۔ **۴۷-۴۸** ان واقعات کو پورا ہوتے ہوئے تُم نے دیکھا ہے اور تُم ہی اس پر گواہ ہو اور کہا تُم لوگوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو اپنے گناہوں پر توبہ کرکے جو کوئی اپنی توجہ خُدا کی طرف کر لیتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے تُم اس تبلیغ کو یروشلم میں میرے نام سے شروع کرو اور یہ خوش خبری دُنیا کے تمام لوگوں میں پھیلاؤ۔ **۴۹** سنو! میرے باپ کا تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے وہ میں تُم کو بھیج دوں گا اور کہا کہ جب تک عالمِ بالا سے تُم قوّت کا لباس نہ پاؤ اس وقت تک تُم یروشلم ہی میں انتظار کرو۔"

یسوع کی آسمان کو روانگی

(مرقس ۱۶:۱۹-۲۰؛ اعمال ۱:۹-۱۱)

۵۰ یسوع اپنے شاگِردوں کو یروشلم سے باہر بیت عنیاہ کے قریب تک بلانے گیا اور اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر شاگِردوں کے حق میں دعا کی۔ **۵۱** یسوع جب انہیں دعائیں دے رہا تھا تب وہ ان سے الگ ہو کر آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ **۵۲** شاگِردوں نے وہاں پر اس کی عبادت کی۔ تب پھر وہ شہر کو لوٹ گئے وہ بہت زیادہ خوش تھے۔ **۵۳** اور وہ ہمیشہ گرجا میں خُدا کی حمد و ثنا کرنے لگے۔

یوحنا کی انجیل

مسیح کی دُنیا میں آمد

۱ دُنیا کے ابتداء سے پہلے کلام * وہاں تھا کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ **۲** وہ ابتداء میں خُدا کے ساتھ تھا۔ **۳** سب چیزیں اس کے ذریعہ پیدا ہوئیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز نہیں بنی۔ **۴** اُس میں حیات تھی اور وہ زندگی دُنیا کے لوگوں کے لئے نُور تھی۔ **۵** نور تاریکی میں چمکتا ہے لیکن تاریکی اس نور پر کبھی قابو نہ پاسکی۔

۶ یوحنا * نامی ایک آدمی تھا اُس کو خُدا نے بھیجا تھا۔ **۷** یوحنا لوگوں سے اس نور کے متعلق کہنے آیا تا کہ یوحنا کے ذریعہ لوگ نور کے متعلق جان سکیں۔ اور مان سکیں۔ **۸** یوحنا خُود نور نہ تھا۔ لیکن وہ لوگوں کو نور کے متعلق بتانے آیا۔ **۹** سچّا حقیقی نور دُنیا میں آرہا تھا۔ یہ نور جس نے تمام لوگوں کو روشنی دی۔

۱۰ وہ دُنیا میں پہلے ہی سے موجود تھا دُنیا اسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئی لیکن دُنیا کے لوگوں نے اسے نہیں پہچانا۔ **۱۱** وہ اسکی اپنی دُنیا میں آیا لیکن اس کے اپنے لوگوں نے اسے قبول نہ کیا۔ **۱۲** کُچھ لوگوں نے اسے قبول کیا جنھوں نے قبول کیا وہ ایمان لائےاور جنھوں نے ایمان لایا ان کو کُچھ عطا کیا گیا اس نے ان کو خُدا کی اولاد ہونے کا حق دیا۔ **۱۳** یہ بچّے اِس طرح نہیں پیدا ہوئے جس طرح عام طور سے بچّے پیدا ہو تے ہیں۔ وہ اسطرح نہیں پیدا ہوئے جیسا کہ کسی ماں باپ کی تمنّا یا خواہش سے پیدا ہوتے ہوں مگر یہ بچّے خُدا نے پیدا کئے۔

۱۴ کلام نے انسان کی شکل لی اور ہم میں رہا۔ ہم نے اُس کا جلال دیکھا۔ جیسا کہ باپ کے اکلوتے بیٹے کا جلال۔ کلام سچّائی اور فضل سے بھر پور تھا۔- **۱۵** یوحنا نے اپنے بارے میں لوگوں سے کہا۔ یوحنا نے واضح کیا کہ ”یہ وہی ہے جسکے متعلق میں بات کر رہا تھا وہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زیادہ عظیم ہے اسلئے کہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔“

۱۶ کلام سچائی اور فضل سے بھر پور تھا اور ہم تمام نے اُس سے زیادہ سے زیادہ فضل پا یا۔ **۱۷** شریعت تو موسیٰ کے ذریعہ دی گئی لیکن فضل اور سچائی یسوع مسیح کے ذریعہ ملی۔ **۱۸** کسی نے کبھی بھی خُدا کو نہیں دیکھا لیکن صرف بیٹا خُدا ہے وہ باپ سے قریب ہے اور بیٹے نے ہمیں بتایا کہ خُدا کیسا ہے۔

یوحنا لوگوں سے یسوع کے بارے میں کہتا ہے

(متّی ۳:۱-۱۲؛ مرقس ۱:۲-۸؛ لوقا ۳:۱۵-۱۷)

۱۹ یروشلم کے یہودیوں نے چند کاہنوں اور لاوی * کو یوحنا کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کے لئے کہ ”وہ کون ہے ؟“

۲۰ یوحنا نے کھلے طور پر کہا اور اقرار کیا ”میں مسیح نہیں ہوں۔“

۲۱ یہودیوں نے یوحنا سے پوچھا ”پھر تُم کون ہو ؟ کیا تُم ایلیاہ ہو؟“

یوحنا نے جواب دیا ”میں ایلیاہ نہیں ہوں۔“

پھر یہودیوں نے پوچھا کہ ”کیا تُم نبی ہو ؟“

کلام یہاں اسکے معنی ہیں مسیح

یوحنا یوحنا بپتسمہ دینے والا جس نے لوگوں کو مسیح کی آمد کی تعلیم دی۔ متّی -۳ لوقا-۳

لاوی لاوی ایک آدمی تھا لیوی گروہ کا جو یہودی کاہنوں کی گرجا میں مدد کیا کرتا تھا۔

یوحنا نے کہا "نہیں میں نبی نہیں ہوں۔"

۲۲ تب یہودیوں نے پوچھا "پھر تُم کون ہو ؟ اپنے بارے میں بتاؤ" اور کہو تا کہ انہیں جواب دے سکیں۔ جس نے ہمیں بھیجا ہے۔ تُم اپنے بارے میں کیا کہتے ہو۔"

۲۳ یوحنا نے یسعیاہ نبی کے الفاظ کہے :

"میں صحرا میں پکارنے والے کی آواز ہوں خداوند کی
راہ سیدھی کرو۔"

یسعیاہ ۴۰ : ۳

۲۴ یہ یہودی فریسیوں * کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ **۲۵** ان لوگوں نے یوحنا سے پوچھا "تُم کہتے ہو کہ تُم مسیح نہیں ہو اور یہ بھی کہتے ہو کہ تُم ایلیاہ نہیں ہو اور نبی بھی نہیں پھر تُم بپتسمہ لوگوں کو کیوں دیتے ہو ؟"

۲۶ یوحنا نے جواب دیا "میں لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن تُم میں ایک آدمی ہے جسے تُم نہیں پہچانتے۔" **۲۷** وہ آدمی میرے بعد آئے گا میں تو اسکی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی قابل نہیں۔"

۲۸ یہ سب کُچھ دریائے یردن کے پار بیتنی کے علاقہ میں ہو اجہاں یوحنا لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا۔

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے دیکھا کہ یسوع اسکی طرف آرہا ہے۔ یوحنا نے کہا "دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے یہ دُنیا سے گناہوں کو لے جانے آیا ہے۔ **۳۰** یہ وہی آدمی ہے جسکی بات میں تُم سے کہہ رہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آئے گا اور وہ مجھ سے عظیم ہو گا کیوں کہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور وہاں ہمیشہ سے رہا تھا۔ **۳۱** حتّٰی کہ میں اسے جانتا نہ تھا وہ کون تھا لیکن میں لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دینے کے لئے آیا۔ اس طرح اسرائیلی جان سکتے ہیں کہ یسوع ہی مسیح ہیں۔"

۳۲-۳۳ یوحنا نے کہا "میں یہ بھی نہیں جانتا کہ مسیح کون ہے "لیکن خُدا نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کے لئے بھیجا اور خُدا نے مجھ سے کہا کہ روح * ایک آدمی پر نازل ہو گی اور وہ وہی آدمی ہو گا جو لوگوں کو مُقدّس رُوح سے بپتسمہ دے گا" یوحنا نے کہا "میں نے دیکھا کہ وہ رُوح آسمان سے نیچے آئی وہ رُوح ایک کبوتر کی مانند تھی اور اس پر بیٹھ گئی" **۳۴** اسی لئے میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ "وہ خُدا کا بیٹا ہے۔"

یسوع مسیح کا پہلا شاگرد

۳۵ دوسرے دن یوحنا دوبارہ وہاں اس کے دو شاگردوں کے ساتھ تھا۔ **۳۶** جب یوحنا نے دیکھا کہ یسوع وہاں آرہا ہے تو اس نے کہا؛ "خُدا کے برّہ کو دیکھو۔"

۳۷ جب ان دونوں شاگردوں نے یوحنا کو کہتے سنا تو یسوع کے پیچھے ہو لئے۔ **۳۸** جب یسوع نے پلٹ کر دیکھا کہ دونوں اس کی تقلید کر رہے ہیں تو یسوع نے پوچھا "تُم کیا چاہتے ہو ؟"

دونوں نے کہا "اے ربّی یعنی استاد آپ کہاں ٹھہرے ہیں ؟"

۳۹ یسوع نے جواب دیا "تُم میرے ساتھ آؤ اور دیکھو" تب دونوں یسوع کے ساتھ گئے اور اس جگہ کو دیکھا جہاں یسوع ٹھہرا تھا۔ اور اُس دن وہ یسوع کے ساتھ ٹھہرے یہ تقریباً چار بجے کا وقت تھا۔

۴۰ وہ دونوں آدمی یسوع کے متعلق یوحنا سے سن کر یسوع کے ساتھ ہو گئے ان دونوں میں سے ایک آدمی جسکا نام اندریاس جو شمعون پطرس کا بھائی تھا۔ **۴۱** اس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ وہ اپنے بھائی شمعون کی تلاش میں نکلا اور اس نے کہا کہ "ہم نے مسیحا (جس کے معنی مسیح) کو پالیا۔"

۴۲ پھر اندریاس نے شمعون کو یسوع کے پاس لایا یسوع

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے بالکلیہ یہودی شریعت اور رواج کا محتاط دعویدار ہے۔

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتی ہے۔

نے شمعون کو دیکھا اور کہا کیا تُم یوحنا کے بیٹے شمعون ہو ؟تُم کیفا یعنی پطرس کہلاؤ گے۔''

۴۳ دوسرے دن یسوع نے طئے کیا کہ گلیل جائے اور وہ فلپ سے مل کر کہا کہ ''میرے ساتھ ہولے۔'' ۴۴ فلپ کا تعلق شہر بیت صیدا سے تھا یہ شہر اندریاس اورپطرس کا بھی تھا۔ ۴۵ فلپ نے نتن ایل سے مل کر کہا؛''یاد کرو کہ شریعت میں موسیٰ نے کیالکھا تھاموسیٰ نےلکھا تھا کہ ایک شخص آنے والاہے۔ اور دوسرے نبیوں نے بھی اس کے متعلق لکھا تھاہم نے اسکو پا لیا اِس کا نام یسوع ہے جو یوسف کا بیٹا ہے اور وہ ناصرہ کا باشندہ ہے۔''

۴۶ لیکن نتن ایل نے فلپ سے کہا ''ناصرت ! کیا کوئی اچھی چیز ناصرۃ سے آسکتی ہے ؟'' فلپ نے جواب دیا ''آؤ اور دیکھو۔'' ۴۷ یسوع نے دیکھا نتن ایل اسکی طرف آرہا ہے توکہا'' یہ شخص جو آرہا ہے حقیقت میں اسرائیلی ہے اس میں کوئی خامی نہیں ہے۔''

۴۸ نتن ایل نے پوچھا ''تُم مُجھے کیسے جانتے ہو ؟''

یسوع نے جواب دیا ''میں نے تُمہیں اس وقت دیکھا جب تُم انجیر کے درخت کے نیچے تھے جبکہ فلپ نے تُمہیں میرے متعلق بتایا تھا۔''

۴۹ تب نتن ایل نے یسوع سے کہا ''اے استاد آپ خُدا کے بیٹے ہیں آپ اسرائیل کے بادشاہ ہیں۔''

۵۰ یسوع نے نتن ایل سے کہا :-''میں نے تُم سے کہا تھا کہ میں نے تمہیں انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ تُم مُجھ پر یقین رکھتے ہو۔ لیکن ! تم اس سے بھی زیادہ عظیم چیزیں دیکھو گے۔'' ۵۱ یسوع نے مزید کہا ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم دیکھو گے کہ آسمان کھلاہے اور خُدا کے فرشتے ابن آدم پراوپرجارہے ہیں اور نیچے آرہے ہیں۔''*

کیناہیں شادی

دو دن بعد گلیل میں شہر قانا میں ایک شادی ہوئی جہاں

۲ یسوع کی ماں تھی۔ ۲ یسوع اور اسکے ساتھی بھی شادی میں مدعو کئے گئے تھے۔ ۳شادی کی تقریب میں جب انگور کا شیرا ختم ہو گیا تب یسوع کی ماں نے کہا ''ا ن کے پاس مزید انگور کا شیرا نہیں ہے۔''

۴ یسوع نے اس سے کہا ''اے عورت تُم یہ نہ کہو کہ مُجھے کیا کرنا ہے ؟میرا وقت ابھی نہیں آیا ہے۔''

۵ یسوع کی ماں نے نوکروں سے کہا ''تُم وہی کرو جو یسوع کرنے کو کہے۔''

۶ اس جگہ چھ پتھر کے بڑے مٹکے رکھے تھے جنہیں یہودی صفائی طہارت کے لئے استعمال کرتے تھے ہر مٹکے میں ۲۰ یا ۳۰ گیلن پانی کی گنجائش تھی۔

۷ یسوع نے خدمت گزاروں سے کہا۔ ''ا ن برتنوں کو پانی سے بھر دو اور خدمت گاروں نے پانی سے لبریز کر دیا۔ ۸ یسوع نے ان خدمت گاروں سے کہا کہ ''اسمیں سے تھوڑا پانی نکالو اور اس کو میر مجلس کے پاس لے جاؤ۔''

چنانچہ خدمت گاروں نے پانی کو میر مجلس کے پاس پیش کیا۔ ۹ اور جب دعوت کے میر نے اس کا مزہ چکھا تو معلوم ہوا کہ پانی انگور کے رس میں تبدیل ہو گیا تھا ان لوگوں نے یہ نہیں جانا کہ انگور کا رس کہاں سے آیا لیکن خدمت گار جو پانی لائے تھے انہیں معلوم تھا کہ انگور کا رس کیسے آیا۔ میر مجلس نے دولہا کو طلب کیا۔ ۱۰ اور دولہا سے کہا :''لوگ ہمیشہ پہلے بہترین انگور کے رس سے تواضع کرتے ہیں اور جب پی کر سیر ہو جاتے ہیں تب ناقص انگور کا رس دیتے ہیں لیکن تُم نے عمدہ انگور کا رس اب تک بچا رکھی ہے۔''

۱۱ یہ پہلا معجزہ تھا جو یسوع نے کیا جسے گلیل کے شہر قانا میں اور اپنی عظمت کو بتایا اور اس کے ساتھیوں نے ایمان لایا۔

۱۲ تب یسوع اپنی ماں بھائیوں اور شاگِردوں کے ساتھ کفر نحوم کو گیا اور وہاں کُچھ دن ٹھہرا۔

فرشتے ... نیچے آرہے ہیں پیدائش ۲۸:۱۲

یسوع گرجا میں

(متّی ۲۱:۱۲-۱۳؛ مرقس ۱۱:۱۵-۱۷؛
لوقا ۱۹:۴۵-۴۶)

۱۳ یہودیوں کی فسح* قریب تھی چنانچہ یسوع یروشلم گیا۔ ۱۴ یسوع یروشلم میں گرجا گھر گیا وہاں اُس نے دیکھا کہ لوگ وہاں مویشی بھیڑ کبوتر فروخت کر رہے ہیں-- اور دوسرے لوگ میز پر بیٹھے ہوئے پیسوں کا تبادلہ کر رہے تھے۔ ۱۵ یسوع نے رسیوں سے کوڑا تیار کیا اور لوگوں کو ڈرا کر انہیں او ر تمام مویشی بھیڑوں اور کبوتروں کو گرجا گھر کے باہر کر دیا اور میز پر بیٹھے لوگوں کے پاس جا کر ان کے میز کو الٹا دیا او باہر کر دیا۔ اور ان کی رقم کو پھیلا دیا۔ ۱۶ تب یسوع نے ان لوگوں سے کہا جو کبوتر فروخت کر رہے تھے۔ "یہ سب کچھ لے کر یہاں سے نکل جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کی جگہ نہ بناؤ۔" ۱۷ جب یہ واقعہ پیش آیا تب یسوع کے شاگردوں نے یاد کیا کہ تحریروں میں جو لکھا ہے

"تیرے گھر کی غیرت مُجھے تباہ کر دے گی۔"

زبور ۶۹:۹

۱۸ یہودیوں نے یسوع سے کہا "ہم کو کونسا ایسا معجزہ دکھاؤ گے جو یہ ثابت کرے کہ تُم ایسا کرنے کا حق رکھتے ہو۔"

۱۹ یسوع نے جواب دیا: "اس گرجا گھر کو تباہ کر دو میں اسکو پھر تین دن میں بنادوں گا۔"

۲۰ یہودیوں نے کہا کہ "لوگوں نے اس گرجا کو بنانے میں ۴۶ سال لگائے ہیں کیا تُمہیں یقین ہے کہ دوبارہ اس کو تین دن میں بناؤ گے؟"

۲۱ لیکن گرجا کہنے سے یسوع کی مراد اپنے بدن سے تھی۔ ۲۲ جب وہ مُردوں میں زندہ ہوا تب اس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اس نے ایسا کہا تھا اور انہوں نے تحریر پر اور یسوع کے قول پر ایمان لایا۔

۲۳ جب یسوع عید فسح پر یروشلم میں تھا کئی لوگوں نے اُس کے معجزوں کو دیکھ کر یسوع پر ایمان لائے۔ ۲۴ لیکن یسوع نے ان پر بھروسہ نہیں کیا کیوں کہ یسوع کو وہ تمام لوگ معلوم تھے۔ ۲۵ یسوع یہ ضروری نہ سمجھا کہ کوئی اسے لوگوں کے بارے میں بتائے اسلئے کہ اسے معلوم تھا کہ ان لوگوں کے دماغوں میں کیا ہے۔

یسوع اور نکوڈیمس کے درمیان مباحثہ

۳ فریسیوں میں سے نیکوڈیمس نامی ایک شخص تھا۔ وہ یہودیوں کا ایک اہم سربراہ تھا۔ ۲ ایک رات نیکوڈیمس یسوع کے پاس آیا اور کہا کہ "اے استاد! ہم جانتے ہیں کہ تُم استاد ہو جو خُدا کی طرف سے بھیجے گئے ہو۔ کوئی اور آدمی ان معجزوں کو بغیر خُدا کی مدد کے نہیں دکھا سکتا۔"

۳ یسوع نے جواب دیا: "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ آدمی کو دوبارہ پیدا ہونا چاہئے اگر وہ دوبارہ نہیں پیدا ہوتا تو وہ خُدا کی بادشاہت میں نہیں رہ سکتا ہے۔"

۴ نیکدڈیمس نے کہا "لیکن ایک آدمی جو پہلے ہی بوڑھا ہے وہ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ آدمی دوبارہ اپنی ماں کے جسم میں داخل نہیں ہو سکتا اسی لئے کوئی آدمی دوبارہ پیدا نہیں ہو سکتا۔"

۵ لیکن یسوع نے کہا: "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آدمی پانی اور رُوح سے پیدا ہونا چاہئے اگر آدمی پانی اور رُوح سے نہیں پیدا ہوتا ہے تو خُدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ۶ ایک آدمی کا جسم اس کے والدین کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے لیکن ایک آدمی کا صرف روحانی ضمیر پیدا ہوتا ہے رُوح سے۔ ۷ میرے کہنے سے حیران مت ہو تُم کو دوبارہ پیدا ہونا چاہئے۔ ۸ ہوا کا جھونکا کہیں سے بھی چل سکتا ہے تم ہوا کے جھونکے کو سن سکتے ہو لیکن یہ نہیں جانتے کہ ہوا آئی کہاں سے اور کہاں جائیگی یہی ہر اس آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جو رُوح سے پیدا ہوتا ہے۔"

فسح یہودیوں کا مُقدّس دن اس روز ایک خاص کھانا بنتا ہے یہ یاد رکھنے کے لئے کہ اس دن مصر میں خُدا نے انہیں غُلامی سے آزاد کیا تھا موسیٰ کے زمانے میں۔

۹ نیکوڈیمس نے پوچھا "یہ سب کس طرح ممکن ہے۔"

۱۰ یسوع نے کہا "اگر چہ کہ تم ایک یہودیوں کے اہم استاد ہو پھر بھی تم ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ ۱۱ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ : ہم جو کچھ جانتے ہیں اس کے متعلق بات کرتے ہیں ہم وہی کہتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں لیکن تم لوگ یہ نہیں قبول کرتے جو ہم تم سے کہتے ہیں۔ ۱۲ میں تم سے ان چیزوں کے متعلق جو زمین پر ہیں کہہ چکا ہوں لیکن تم مجھ پر یقین نہیں کرتے ہو تو پھر تم کس طرح اس بات کا یقین کروگے اگر میں تمہیں آسمانی باتوں کے متعلق بتاؤں۔ ۱۳ کوئی بھی آسمان تک نہیں گیا سوائے اسکے جو آسمان سے آیا یعنی ابن آدم۔ *

۱۴ "موسیٰ نے صحرا سے سانپ اٹھا لیا اسی طرح ابن آدم کو بھی اٹھا لیا جائے گا۔ ۱۵ اسلئے وہ آدمی جو ابن آدم پر ایمان لاتا ہے وہ دائمی زندگی پاتا ہے۔"

۱۶ ہاں ! خدا نے دنیا سے محبّت رکھی ہے اسی لئے اس نے اسکو اپنا بیٹا دیا ہے۔ خدا نے اپنا بیٹا دیا تا کہ ہر آدمی جو اس پر ایما ن لائے جو کھو تا نہیں مگر ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے۔ ۱۷ خدا نے اپنا بیٹا دنیا میں اسلئے بھیجا کہ وہ قصورواروں کا فیصلہ کرے۔ بلکہ خدا نے اپنا بیٹا اس لئے بھیجا کہ اس کے ذریعہ دنیا کی نجات ہو۔ ۱۸ جو شخص خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہو گا لیکن جو اس پر ایمان نہیں لاتا اس کی پرسش ہو گی اسلئے کہ اس نے خدا کے بیٹے پر ایمان نہیں لا یا۔ ۱۹ لوگوں کی عدالت اس طرح ہو گی کہ نور دنیا میں آیا لیکن انسان نیکی کی طرف نہیں آیا وہ گناہ کی طرف مائل ہوا۔ کیوں کہ وہ بری حرکتیں کرتا ہے۔ ۲۰ ہر آدمی جو بری چیز کرتا ہے وہ نیکی نہیں کرتا اور نیکی کی طرف نہیں آتا کیوں کہ نیکی کی طرف آنے سے اس کی برائیاں ظاہر ہو تی ہیں۔ ۲۱ لیکن جو شخص سچّا راستہ اختیار کرتا ہے نور کی طرف بڑھتا ہے وہ جانتا ہے کہ نیک کام وہ جو کرتا ہے خدا کی طرف سے ہے۔ *

یسوع اور یوحنا بپتسمہ دینے والے

۲۲ اس کے بعد یسوع اور اس کے ساتھی یہودیہ علاقہ کی طرف روانہ ہوئے وہاں یسوع نے قیام کرکے لوگوں کو بپتسمہ * دیا۔ ۲۳ یوحنا نے بھی لوگوں کو عنین میں بپتسمہ دیا۔ عنین سالم کے قریب ہے۔ یوحنا نے وہاں کے لوگوں کو بپتسمہ دیا کیوں کہ وہاں پانی کی بہتات تھی۔ لوگ وہاں بپتسمہ کے لئے جاتے تھے۔ ۲۴ یہ واقعہ یوحنا کے قید میں ڈالے جانے سے پہلے کا ہے۔

۲۵ یوحنا کے کچھ شاگردوں نے دوسرے یہودی سے مباحثہ کیا مذہبی پاکیزگی کے متعلق وضاحت چاہتے تھے۔ ۲۶ یوحنا کے شاگرد اس کے پاس آئے اور کہا :۔ "اے استاد کیا آپ کو وہ آدمی یاد ہے جو دریائے یردن کے اس پار آپ کے ساتھ تھا آپ لوگوں کو اسکے متعلق کہہ رہے تھے وہ شخص بپتسمہ دے رہا تھا۔ اور کئی لوگ اس کے پاس جا رہے ہیں۔"

۲۷ یوحنا نے کہا "آدمی وہی لے سکتا ہے جو خدا سے عطا کرے۔ ۲۸ جو کچھ میں نے کہا تم لوگوں نے سن لیا میں یسوع نہیں ہوں میں وہی ہوں جسے خدا نے اسکی راہ بتانے کے لئے بھیجا۔ ۲۹ دلہن صرف دولہا کے لئے ہو تی ہے۔ دوست جو دولہا کی مدد کرتے ہیں سنتے ہیں اور دولہا کی آمد کا انتظار کرتے ہیں اور یہ دوست جو دولہا کی آواز سنتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور وہی خوشی میں محسوس کرتا ہوں اور میری خوشی اب مکمل ہو گئی ہے۔ ۳۰ وہ بہت عظمت والا ہو گا اور میری اہمیت کم ہو گی۔

ابن آدم یہ نام یسوع خود اپنے لئے استعمال کیا۔

آیت ۱۶-۲۱ تھوڑے فاضل آیت ۱۶-۲۱ کے بارے میں سوچتے ہیں کہ یہ یسوع کا کلام۔ دوسرے سوچتے ہیں کہ یوحنا نے لکھنا ہے۔

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جسکے معنی ڈبونا، ڈوبنا یا آدمی کو دفن کرنا یا مختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

ایک وہ جو آسمان سے آیا ہے

۳۱ "جو آسمان سے آیا ہے دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ عظیم ہے اور وہ آدمی جو زمین سے تعلق ہے زمین کا ہے وہ زمین کی چیزوں کے متعلق ہی کہے گا۔ لیکن وہ جو آسمان سے آیا ہے وہ سب سے عظیم ہے۔ **۳۲** اس نے جو کُچھ دیکھا اور سنا ہے وہی کہتا ہے لیکن لوگ اسکے کہنے کو نہیں مانتے۔ **۳۳** وہ آدمی جو یسوع کا کہا مانتا ہے یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ خُدا ہمیشہ سچ ہی کہتا ہے۔ **۳۴** خُدا نے اس کو بھیجا اور وہی کہتا ہے جو خُدا نے کہا خُدا نے اسکو رُوح کا پورا اختیار مکمل طور پر دیا۔ **۳۵** باپ بیٹے سے محبّت رکھتا ہے اور اس کو ہر چیز پر اختیار دیا ہے۔ **۳۶** جو شخص بیٹے پر ایمان لائے اسکی زندگی ہمیشہ کی زندگی اور جو شخص بیٹے کی اطاعت نہ کرے اسکی ابدی زندگی نہیں اور خُدا کا غضب ایسے انسان پر ہوتا ہے۔"

یسوع کا سماری عورت سے گفتگو کرنا

۴ فریسیوں نے سنا کہ یوحنا سے زیادہ یسوع اپنے شاگِرد بنا رہا ہے اور انہیں بپتسمہ دے رہا ہے۔ **۲** لیکن یسوع نے بذات خود لوگوں کو بپتسمہ نہیں دیا اسکے شاگِردوں نے اسکی طرف سے لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ **۳** یسوع نے سنا کہ فریسیوں نے اسکے متعلق سنا ہے۔ **۴** یسوع نے یہودیہ سے واپس ہو کر گلیل پہونچا گلیل کے راستے سے جاتے وقت یسوع کو سامریہ سے گزرنا پڑا۔

۵ سامریہ میں یسوع کی آمد شہر سیچار میں ہوئی یہ شہر اُسی کھیت کے قریب ہے جسے یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔ **۶** یعقوب کا کنواں وہیں تھا۔ یسوع اپنے لمبے سفر سے تھک چکا تھا وہ دوپہر کا وقت تھا اور وہ کنویں کے قریب بیٹھ گیا۔ **۷** ایک سماری *عورت کنویں کے قریب پانی لینے آئی یسوع نے اس سے کہا۔ "براہ کرم مُجھے پینے کے لئے پانی دیں۔" **۸** یہ اس وقت ہوا جبکہ یسوع کے شاگِرد شہر میں اپنی غذا خریدنے کے لئے گئے تھے۔

۹ سامری عورت نے کہا "مُجھے تعجب ہے کہ تُم مجھ سے پینے کے لئے پانی مانگ رہے ہو۔ تُم یہودی ہو اور میں سماری عورت ہوں" (یہودی سامریوں کے دوست نہیں ہیں)

۱۰ یسوع نے کہا "جو خُدا دیتا ہے اُس کے بارے میں نہیں جانتے اور تجھے نہیں معلوم کہ میں کون ہوں" اور جو تجھ سے پانی مانگ رہا ہے۔ اگر ان باتوں کو تو جانتی تو تُو مُجھ سے پوچھتی اور میں تُجھے زندگی کا پانی دیتا۔"

۱۱ عورت نے کہا "جناب! آپ کے پاس کوئی چیز نہیں جس سے پانی لیں اور کنواں بہت گہرا ہے پھر کس طرح آپ مُجھے زندگی کا پانی دیں گے۔ **۱۲** کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہمیں یہ کنواں دیا ہے ؟ اور خُود وہ اس کے بیٹے اور اسکے مویشی نے اس سے پانی پیا ہے۔"

۱۳ یسوع نے جواب دیا "ہر آدمی جو اس سے پانی پیے گا وہ پھر بھی پیاسا ہوگا۔ **۱۴** لیکن جو کوئی اس پانی کو جو میں اس کو دوں گا پئے گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا اور میرا دیا ہوا اس کے لئے ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہوگا۔"

۱۵ عورت نے یسوع سے کہا "تو پھر وہ پانی مجھے دے تاکہ پھر کبھی پیاسی نہ رہوں اور نہ ہی پھر کبھی پانی لینے یہاں آؤں۔"

۱۶ یسوع نے کہا "جا اور جاکر اپنے شوہر کو لے آ۔"

۱۷ عورت نے جواب میں کہا "میں شوہر نہیں رکھتی۔"

یسوع نے کہا "تُو نے سچ کہا کہ تُمہارا شوہر نہیں۔ **۱۸** جب کہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے اور تُو جس کے ساتھ اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں اور یہ تو نے سچ کہا"

۱۹ عورت نے کہا "میں دیکھ سکتی ہوں کہ تُم نبی ہو۔ **۲۰** ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑی پر عبادت کی لیکن تُم یہودی یہ کہتے ہو کہ یروشلم ہی وہ صحیح جگہ ہے جہاں عبادت کی جانی چاہئے۔"

سماری سماریہ کی رہنے والی ۔ یہ یہودی گروہ کا ایک حصّہ ہیں۔ لیکن یہودی ان کو خالص یہودی تسلیم نہیں کرتے ۔ نفرت کرتے ہیں۔

۲۱ یسوع نے کہا "اے عورت یقین کر کہ وہ وقت آرہا ہے کہ نہ تُم یروشلم جاؤگی اور نہ ہی پہاڑی پر خُدا کی عبادت کروگی۔ ۲۲ تم سماری لوگ کُچھ ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تُم خُود نہیں جانتے" ہم یہودی جانتے ہیں کس کی عبادت کرتے ہیں کیوں کہ نجات یہودیوں سے ہے۔ ۲۳ وہ وقت آرہا ہے اور وہ اب یہاں ہے جبکہ سچّے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کریں گے۔ تو مُقدّس باپ ایسے ہی لوگوں کو چاہتا ہے جو اسکے پرستار ہو۔ ۲۴ خُدا رُوح ہے اور اسکے پرستاروں کو رُوح اور سچائی سے پرستش کرنا ہوگا۔"

۲۵ عورت نے جواب دیا "میں جانتی ہوں کہ مسیحا (یعنی مسیح) آرہے ہیں اور جب وہ آئیں گے ہمیں ہر چیز سمجھائیں گے۔"

۲۶ یسوع نے کہا "وہی شخص تُم سے بات کر رہا ہے اور میں مسیح ہوں۔"

۲۷ اس وقت یسوع کے شاگرد شہر سے واپس آئے وہ بہت حیران ہوئے کہ یسوع عورت سے بات کر رہا ہے لیکن کسی نے بھی یہ نہ پوچھا "تُمہیں کیا چاہئے" اور "تُم اس عورت سے کیوں بات کر رہے ہو۔"

۲۸ تب وہ عورت پانی کا مٹکہ چھوڑ کر واپس شہر چلی گئی اور اس نے شہر میں لوگوں سے کہا۔ ۲۹ "ایک آدمی نے مجھ سے ہر وہ بات کہی ہے جو میں نے کئے ہیں آؤ اور اس کو دیکھو ممکن ہے وہ مسیح ہو۔" ۳۰ اور لوگ یسوع کو دیکھنے شہر چھوڑ کر آنے لگے۔

۳۱ جب وہ عورت شہر میں تھی یسوع کے شاگردوں نے التجا کی "اے استاد کُچھ کھائیے۔"

۳۲ لیکن یسوع نے جواب دیا "میرے پاس کھانے کے لئے ایسا کھانا ہے جسے تُم نہیں جانتے۔"

۳۳ پھر شاگرد آپس میں سوال کرنے لگے کہ "کیا کوئی یسوع کے کھانے کے لئے کُچھ لایا ہے؟"

۳۴ یسوع نے کہا: "میرا کھانا یہی ہے کہ اسکی مرضی کے مطابق کام کروں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ میری غذا یہی ہے کہ میں اس کام کو خُتم کروں جو خُدا نے میرے ذمہ کیا ہے۔ ۳۵ جب تُم بوتے ہو تو کہتے ہو کہ فصل آنے میں چار مہینے چاہئے لیکن میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں کھولو اور لوگوں کو دیکھو وہ فصل کی مانند کٹنے کے لئے تیّار ہیں۔ ۳۶ اور فصل کاٹنے والا اپنی اجرت پاتا اور بیرونی زندگی کے لئے اناج جمع کرتا ہے تا کہ فصل بونے اور کاٹنے والا دونوں خوش رہیں۔ ۳۷ لوگ جو کہتے ہیں وہ صحیح ہے فصل بوتا ایک ہے اور فائدہ دوسرا اٹھا تا ہے۔ ۳۸ میں نے تُمہیں فصل کی کاشت کے لئے بھیجا جس کے بونے میں تُم نے محنت نہیں کی لیکن دوسروں نے محنّت کی اور تُم ان کی محنت کا پھل پاتے ہو۔"

۳۹ اس شہر کے کئی سامری لوگ یسوع پر ایمان لے آئے ان لوگوں نے اس عورت کی بات پر یقین کیا جو اس نے کہا تھا کہ "یسوع نے وہ سب کُچھ کہا جو میں نے کیا۔" ۴۰ سمارتین یسوع کے پاس آئے اور اُس سے درخواست کی کہ وہ ان کے پاس ٹھہرے اس طرح یسوع نے ان کے پاس دو دن قیام کیا۔ ۴۱ اور کئی لوگوں نے جو کُچھ یسوع نے کہا اس پر ایمان لایا۔

۴۲ لوگوں نے عورت سے کہا "سب سے پہلے ہم یسوع پر ایمان لائے کیوں کہ تُم نے ہم سے کہا لیکن اب ہم یقین رکھتے ہیں۔ کیوں کہ ہم خُود ان سے سن چکے ہیں۔ ہمیں سچائی معلوم ہے کہ وہی نجات دہندہ ہے جو دُنیا کو بچالے گا۔"

یسوع نے وزیر کے لڑکے کا علاج کیا

(متّی ۸: ۵-۱۳؛ لوقا ۷: ۱-۱۰)

۴۳ دو دن بعد یسوع نے شہر چھوڑا اور گلیل روانہ ہوا۔ ۴۴ یسوع کہہ چکا تھا کہ اس سے قبل لوگوں نے اپنے ہی شہر میں کسی نبی کو عزت نہیں کی تھی۔ ۴۵ جب یسوع گلیل پہونچا تو لوگوں نے انہیں خوش آمدید کہا۔ ان لوگوں نے وہ سب کُچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا جو یروشلم میں یسوع نے عید فسح پر ان کے سامنے کیا تھا۔

۴۶ یسوع دوبارہ گلیل شہر قانا روانہ ہوا- قانا ہی وہ شہر ہے جہاں یسوع نے پانی کو انگور کے رس میں تبدیل کیا تھا- بادشاہ کے افسروں میں سے ایک اہم افسر کفر نحوم کے شہر میں رہتا تھا اس افسر کا ایک لڑکا بیمار تھا- ۴۷ لوگوں کو معلوم ہوا کہ یسوع یہودیہ سے آیا ہے اور گلیلی میں ہے اور وہ لوگ شہر قانا میں یسوع کے پاس گئے اور استدعا کی کہ یسوع شہر کفر نحوم کو آئے اور اس کے لڑکے کا علاج کرے- افسر کا لڑکا قریب مرچُکا تھا- ۴۸ یسوع نے اس سے کہا "جب تک تُم لوگ معجزات اور عجیب و غریب چیزیں نہیں دیکھوگے مجھ پر ایمان نہیں لاؤ گے-"

۴۹ بادشاہ کے وزیر نے درخواست کی کہ "میرا بچّہ مرنے کے قریب ہے اس کی موت سے پہلے چلیں-"

۵۰ یسوع نے کہا "جاؤ تمہارا بچّہ زندہ رہے گا!"

اور اس شخص کو یسوع کی بات پر ایمان تھا یسوع کے کہنے پر اپنے گھر روانہ ہُوا- ۵۱ راستے ہی میں اس آدمی کے خادم نے مل کہا کہ "تمہارا لڑکا اب صحت یاب ہے-"

۵۲ تب اس نے خادم سے پوچھا "میرا بچّہ کس وقت اچھا ہوا-"

اور خادم نے جواب دیا "گزشتہ کل تقریباً ایک بجے اسکا بخار کم ہوا-"

۵۳ اس لڑکے کے باپ (افسر) نے خیال کیا ایک بجے کا وقت وہی وقت تھا جس وقت یسوع نے کہا تھا کہ "تمہارا لڑکا زندہ رہے گا" تب اس نے اور اس کے گھر کے تمام لوگ یسوع پر ایمان لائے-

۵۴ یہ دوسرا معجزہ تھا جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل آنے کے بعد کیا تھا-

چشمہ پرلاعلاج مریض کوشفاء

۵ اس کے بعد یسوع یہودیوں کی ایک عید پر یروشلم روانہ ہوا- ۲ یروشلم میں بھیڑ دروازہ کے پاس حوض ہے جو پانچ برآمدوں پر مشتمل ہے عبرانی زبان میں بیت حسدا کھلاتا ہے- ۳ کئی بیمار اندھے لنگڑے اور فالج زدہ لوگ اس حوض کے پاس رہتے ہیں اور پانی کے ہلنے کے منتظر رہتے ہیں- ۴ * ۵ اسی مقام پر ایک شخص تھا تقریباً اڑتیس سال سے بیمار تھا- ۶ جب یسوع نے اسکو وہاں پڑے ہوئے دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ اڑتیس سال سے بیمار ہے اس سے پوچھا! "کیا تو صحت پانا چاہتا ہے:"

۷ اس آدمی نے جواب دیا! "جناب میرے پاس کوئی آدمی نہیں جو مجھے اس وقت مدد دے سکے جب فرشتہ پانی کو ہلاتا ہے اور جب تک میں جاؤں کوئی دوسرا اس میں اتر جاتا ہے-"

۸ یسوع نے اس سے کہا "اٹھ اپنا بستر اٹھا اور چل-" ۹ وہ شخص فوراً اچھا تندرست ہو گیا اور اپنا بستر اٹھا کر چلنے لگا-

یہ واقعہ جس وقت ہوا وہ دن سبت کا دن تھا- ۱۰ اس لئے یہودیوں نے جو آدمی تندرست ہوا تھا اس سے کہا کہ آج سبت کا دن ہے ہماری شریعت کے خلاف ہے کہ تُم اپنا بستر سبت کے دن اٹھاؤ-"

۱۱ لیکن اس آدمی نے کہا "جس آدمی نے مُجھے شفاء دی اس نے کہا میں اپنا بستر اٹھاؤں اور چلوں-"

۱۲ یہودیوں نے اس سے دریافت کیا "کون ہے وہ آدمی جس نے تُمہیں بستر اٹھا کر چلنے کے لئے کہا-"

۱۳ لیکن وہ آدمی جسکو شفا ملی تھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھا اس مقام پر کئی آدمی تھے اور یسوع وہاں سے جاچکا تھا-

۱۴ بعد میں یسوع نے اس آدمی سے گرجا میں ملا یسوع نے اس سے کہا "دیکھو تُم اب تندرست ہو چکے ہو لیکن اب گناہوں سے اور بری باتوں سے بچنا" ورنہ تمہارا برا ہو گا-

۱۵ تب وہ آدمی وہاں سے نکل کر ان یہودیوں کے پاس پہونچا اور کہا یسوع ہی وہ آدمی تھا جس نے مجھے تندرست کیا-

---

آیت ۳ اور ۴ آیت ۳ کے ختم ہونے پر تھوڑے یونانی صحیفوں سے یہ حصّہ جوڑا گیا ہے اور وہ پانی کے بہنے کا انتظار کئے- تھوڑے بہت صحیفوں میں یہ آیت جوڑی گئی ہے کہ کسی وقت خُداوند کا فرشتہ آکر حوض کے پانی کو ہلاتا ہے فرشتہ ایسا کرنے کے بعد کوئی بیمار سب سے پہلے اسمیں اُترتا ہے تو اُسے شفا ہوجاتی چاہے وہ کیسا ہی بیمار کیوں نہ ہو-

۱۶ یسوع نےاس طرح کی شفاسبت کے دن کی تھی۔ اس وجہ سے اور یہودیوں نے یسوع کے ساتھ بُرا کرنا شروع کیا۔ ۱۷ لیکن یسوع نے یہودیوں سے کہا "میرا باپ کبھی کام سے نہیں رکتااسلئے میں بھی کام کرتا رہوں گا۔"

۱۸ ان باتوں نے یہودیوں کو مجبور کردیا کہ وہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کریں۔ پہلے تو یسوع نے شریعت کی خلاف ورزی کی پھر خُدا کو اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خُدا کے برابر بنایا۔

یسوع کو خُدا کا اختیار ہے

۱۹ یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا بیٹا وہی کرتا ہے جو وہ اپنے باپ کو کرتے دیکھے۔ ۲۰ باپ بیٹے سے محبت کرتا ہے اسلئے وہ سب کُچھ اپنے بیٹے کو بتاتا ہے جو وہ کرتا ہے۔ اسکے علاوہ وہ اس سے بھی بڑے کام دکھلاتا ہے جس سے تُم حیران ہو جاؤ گے۔ ۲۱ جیسے باپ مردوں کو زندہ اٹھاتا ہے اس طرح بیٹا جسے چاہے وہ بھی مردوں کو زندہ اٹھاتا ہے۔ ۲۲ کیوں کہ باپ کسی کی عدالتی کارروائی نہیں کرتا اسلئے سب کُچھ بیٹے کے سپرد کرتا ہے۔ ۲۳ اس لئے لوگ جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں اسی طرح بیٹے کی بھی عزت کریں گے اور جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا گو یا وہ باپ کی عزت نہیں کرتا۔ وہ باپ ہی ہے جس نے بیٹے کو بھیجا ہے۔

۲۴ "میں تُم سے سچ کہتا ہوں اگر کوئی میرا کلام سن کر جو بھی میں نے کہا ہے ایمان لاتا ہے اس پر جس نے مجھے بھیجا ہے اسکو ہمیشہ کی زندگی نصیب ہوتی ہے۔ اس پر کسی بھی قسم کی سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ کیوں کہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔ ۲۵ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک اہم وقت آنے والا ہے بلکہ ابھی بھی ہے جو لوگ گناہ میں مرے ہیں وہ خُدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سن رہے ہیں وہ رہیں گے۔ ۲۶ زندگی کی دین باپ کی طرف سے ہے اس لئے باپ نے بیٹے کو اجازت دی ہے کہ زندگی دے۔ ۲۷ باپ نے بیٹے کو عدالت کا بھی اختیار دیا ہے کیوں کہ وہی ابن آدم ہے۔ ۲۸ اس پر تعجب کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ وہ وقت آرہا ہے جبکہ مرے ہوئے لوگ جو قبروں میں ہیں اسکی آواز سن سکیں گے۔ ۲۹ تب وہ لوگ اپنی قبروں سے نکلیں گے اور جنہوں نے اچّھے اعمال کیے ہیں انہیں ہمیشہ کی زندگی ملے گی اور جو لوگ برائیاں کی ہیں انہیں مجرم قرارا دیا جائے گا۔

یسوع مسلسل یہودیوں سے بات کرنے لگا

۳۰ "میں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کرسکتا جس طرح مُجھے حکم ملتا ہے اسی طرح فیصلہ کرتا ہوں اسی لئے میرا فیصلہ صحیح ہے کیوں کہ میں اپنی خوشی یا مرضی سے ہی نہیں کراتا۔ لیکن میں وہی کرتاہوں جس نے مجھے اپنی خوشی سے بھیجا ہے۔

۳۱ "اگر میں لوگوں سے اپنے متعلق کُچھ کہوں تو وہ میری گواہی پر کبھی یقین نہیں کریں گے اور جو میں کہتا ہوں وہ مانیں گے نہیں۔ ۳۲ لیکن ایک دوسرا آدمی ہے جو لوگوں سے میرے بارے میں کہتا ہے اور میں جانتا ہوں وہ جو میرے بارے میں کہتا ہے وہ سچ ہے۔

۳۳ "تُم نے لوگوں کو یوحنا کے پاس بھیجا اور اس نے تُم کو سچائی بتائی۔ ۳۴ میں ضروری نہیں سمجھتا کہ کوئی میری نسبت لوگوں سے کہے مگر میں یہ سب کُچھ تُم کو بتاتا ہوں تا کہ تُم بچّے رہو۔ ۳۵ یوحنا ایک چراغ کی مانند تھا جو خُود جل کر دوسروں کو روشنی پہنچاتارہا اور تُم چند دن کے لئے اس روشنی سے ا ستفادہ حاصل کیا۔

۳۶ "لیکن میں اپنے بارے میں ثبوت رکھتا ہوں جو یوحنا سے بڑھ کر ہے جو کام میں کرتا ہوں وہی میرا ثبوت ہے اور یہی چیزیں میرے باپ نے مجھے عطا کیں ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ ۳۷ جس باپ نے مجھے بھیجا ہے میرے ثبوت بھی دئے لیکن تُم لوگوں نے اس کی آواز نہیں سنی اور تُم نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ وہ کیسا ہے۔ ۳۸ میرے باپ کے تعلیمات کا کوئی اثر تُم میں نہیں کیوں کہ تُم اسمیں یقین نہیں رکھتے جس کو باپ نے بھیجا ہے۔ ۳۹ تُم

تحریروں میں بغور ڈھونڈتے ہو یہ سمجھتے ہو کہ اسمیں تُمہیں ابدی زندگی ملے گی۔ لیکن ان تحریروں میں تُمہیں میرا ہی ثبوت ملے گا۔ جو میری طرف اشارہ ہے۔ ۴۰ لیکن تُم لوگ جس طرح کی زندگی چاہتے ہو اس کو پانے کے لئے میرے پاس نہیں آتے۔

۴۱ "میں نہیں چاہتا کہ لوگ میری تعریف کریں۔ ۴۲ لیکن میں تمہیں جانتا ہوں کہ تُمہیں خُدا سے محبّت نہیں۔ ۴۳ میں اپنے باپ کی طرف سے آیا ہوں میں اسی کے طرف سے کہتا ہوں پھر بھی مجھے قبول نہیں کرتے لیکن جب دوسرا آدمی خُود اپنے بارے میں کہتا ہے تو تُم اسے قبول کرتے ہو۔ ۴۴ تُم چاہتے ہو ہر ایک تمہاری تعریف کرے لیکن اسکی کوشش نہیں کرتے جو تعریف خُدا کی طرف سے ہوتی ہو۔ پھر تُم کس طرح یقین کروگے۔ ۴۵ یہ نہ سمجھنا کہ میں باپ کے سامنے کھڑا ہو کر تُمہیں ملزم ٹھراؤں گا موسیٰ ہی وہ شخص ہیں جو تُمہیں ملزم ٹھرائے گا۔ اور تُم غلط فہمی میں ان سے امید لگائے بیٹھے ہو۔ ۴۶ اگر تُم حقیقت میں موسیٰ پر یقین رکھتے ہو تو تُمہیں مجھ پر بھی ایمان لانا چاہئے اسلئے کہ موسی نے میرے بارے میں لکھا ہے۔ ۴۷ تُمہیں اسکا یقین نہیں کہ موسیٰ نے کیا لکھا ہے اسلئے جو میں کہتا ہوں ان چیزوں کے متعلق تُم کسطرح یقین کروگے؟"

یسوع کی پانچ ہزار سے زائد افراد کی دعوت

(متّی ۱۴:۱۳-۲۱؛ مرقس ۶:۳۰-۴۴؛ لوقا ۹:۱۰-۱۷)

۶ اسکے بعد یسوع نے گلیل کی جھیل کے اس پار پہنچا۔ ۲ کئی لوگ یسوع کے ساتھ ہولئے اور انہوں نے یسوع کے معجزوں کو دیکھا اور بیماروں کو شفا بخشتے دیکھا۔ ۳ یسوع اوپر پہاڑی پر گئے وہ وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھ گئے۔ ۴ یہودیوں کی عید فسح کا دن قریب تھا۔

۵ یسوع نے دیکھا کہ کئی لوگ ان کی جانب آرہے ہیں۔ یسوع نے فلپ سے کہا "ہم اتنے سب لوگوں کے لئے کہاں سے روٹی خرید سکتے ہیں تاکہ سب کھا سکیں؟" ۶ یسوع نے فلپ سے یہ بات اسکو آزمانے کے لئے کہا یسوع کو پہلے ہی معلوم تھا وہ کیا ترکیب سوچ رکھے ہیں۔

۷ فلپ نے جواب دیا "ہم سب کو ایک مہینہ تک کُچھ کام کرنا چاہئے تاکہ ہر ایک کو کھانے کے لئے روٹی حاصل ہو سکے اور انہیں کم سے کم کُچھ غذا میسر آئے۔"

۸ دوسرا ساتھی اندریاس تھا جو سائمن پطرس کا بھائی تھا اندریاس نے کہا۔ ۹ "یہاں ایک لڑکا ہے جسکے پاس بارلی کی روٹی کے ۵ ٹکڑے اور دو مچھلیاں ہیں لیکن اتنا کُچھ ان سب کے لئے کافی نہیں ہوگا۔"

۱۰ یسوع نے کہا "لوگوں سے کہو کہ بیٹھ جائیں۔" وہاں اس مقام پر کافی گھاس تھی وہاں ۵۰۰۰ آدمی تھے اور وہ سب بیٹھ گئے۔ ۱۱ تب یسوع نے روٹی کے ٹکڑے لئے اور خُدا کا شکر ادا کیا اور جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان کو دیا اسی طرح مچھلی بھی دی اس نے ان کو جتنا چاہئے تھا اتنا ہی دیا۔

۱۲ سب لوگ سیر ہو کر کھا چکے جب وہ لوگ کھا چکے تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "بچّے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو اور کُچھ بھی ضائع نہ کرو۔" ۱۳ اس طرح شاگردوں نے تمام ٹکڑوں کو جمع کیا اور ان لوگوں نے بارلی کے پانچ ٹکڑوں سے ہی کھانا شروع کیا اور انکے ساتھیوں نے تقریباً ۱۲ ٹوکریوں میں ٹکڑے جمع کیے۔

۱۴ لوگوں نے یہ معجزہ دیکھا جو یسوع نے انہیں بتایا لوگوں نے کہا "یہی نبی ہے جو عنقریب دُنیا میں آنے والا ہے۔"

۱۵ پس یسوع یہ بات معلوم کرکے کہ لوگ اُسے آکر بادشاہ بنانا چاہتے ہیں اسلئے وہ دوبارہ تنہا پہاڑی کی طرف چلا گیا۔

یسوع کا پانی پر چلنا

(متّی ۱۴:۲۲-۲۷؛ مرقس ۶:۴۵-۵۲)

۱۶ اس رات یسوع کے شاگرد گلیل جھیل کی طرف گئے۔ ۱۷ اس وقت اندھیرا ہو چکا تھا اور یسوع ان کے پاس اب تک واپس نہیں آیا تھا۔ اور اُن کے شاگرد ایک کشتی پر سوار ہو کر جھیل

کے پار کفر نحوم جانے لگے۔ ۱۸ اُس وقت ہوا بہت تیز چل رہی تھی۔ اور جھیل میں زور دار لہریں اٹھ رہی تھیں۔ ۱۹ وہ کشتی میں تین یا چار میل گئے تب انہوں نے دیکھا کہ یسوع پانی پر چل رہا تھا اور کشتی کی طرف آرہا تھا اور یہ دیکھ کر ان کے شاگرد ڈر گئے۔ ۲۰ لیکن یسوع نے ان سے کہا "ڈرومت یہ میں ہوں۔" ۲۱ اتنا سن کر ان کے ساتھی بہت خوش ہوئے اور یسوع کو کشتی میں لے لیا اور کشتی جلد ہی واپس کنارے آگئی جہاں وہ جانا چاہتے تھے۔

لوگ یسوع کو ڈھونڈنے لگے

۲۲ دوسرے دن لوگ جھیل کے پار جو لوگ ٹھہرے ہوئے تھے انہیں معلوم تھا کہ یسوع کشتی میں اپنے شاگردوں کے ساتھ نہیں گیا بلکہ صرف ان کے شاگرد ہی کشتی میں گئے تھے اور انہیں یہ بھی معلوم تھا کہ صرف وہی کشتی وہاں تھی۔ ۲۳ لیکن جب تبریاس سے چند کشتیاں آئیں اور آکر وہیں ٹھہریں جہاں ان لوگوں نے گزشتہ دن روٹی کھائی تھی اور جہاں خداوند نے شکر ادا کیا تھا۔ ۲۴ جب لوگوں نے دیکھا کہ یسوع اور ان کے ساتھی اس وقت وہاں نہیں تھے، تو لوگ کشتی میں کفر نحوم کی جانب روانہ ہوئے تاکہ یسوع سے ملیں۔

یسوع حیات کی روٹی

۲۵ لوگوں نے دیکھا کہ یسوع جھیل کے دوسرے طرف ہے ان لوگوں نے یسوع سے کہا "اے استاد! آپ یہاں کب آئے ؟"

۲۶ یسوع نے جواب دیا "تم لوگ مجھے کیوں تلاش کر رہے ہو۔ کیا تم اس لئے مجھے تلاش کر رہے ہو کہ معجزے دکھاتا پھروں اور اپنی قوت کا مظاہرہ کرو ہر گز نہیں! میں تم سے سچ کہتا ہوں تم مجھے اس لئے تلاش کر رہے ہو تم لوگ پیٹ بھر روٹی کھا کر تسلّی کرو۔ ۲۷ دُنیا کی غذائیں خراب اور تباہ ہو جانے والی ہیں۔ لہذا ایسی غذا کو مت حاصل کرو بلکہ ایسی غذا کو تلاش کرو جو ہمیشہ اچھّی ہواور تمہیں ابدی زندگی دے سکے۔ ابن آدم ہی تم کو ایسی غذا دے گا۔ خُدا جو باپ ہے وہ یہ ظاہر کر چکا ہے کہ وہ ابن آدم کے ساتھ ہے۔"

۲۸ لوگوں نے یسوع سے پوچھا "ہمیں کیا کرنا چاہئے تاکہ خُدا کا کام جو وہ چاہتا ہے کر سکیں ؟"

۲۹ یسوع نے کہا "خُدا تُم سے یہی چاہتا ہے کہ اس نے جس کو بھیجا ہے اس پر ایمان لاؤ۔"

۳۰ لوگوں نے کہا "تُم کیا معجزہ دکھاؤ گے تاکہ یہ ثابت ہو جائے کہ تُم ہی وہ ہو جسے خُدا نے بھیجا ہے۔ ایسا کوئی معجزہ تُم کر دکھاؤ ہم تب ہی تمہارا یقین کریں گے کہ تُم کیا کرو گے۔ ۳۱ ہمارے آباؤ اجداد کو خُدا نے ریگستان میں منّ (کھانے کی نعمتیں) عطا کیں تھیں اور یہ تحریروں میں لکھا ہے اور خُدا نے انہیں کھانے کے لئے جنّت سے روٹی بھجواتا تھا۔" *

۳۲ یسوع نے کہا :- "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک موسیٰ ہی نہیں تھے جو تمہارے لوگوں کے لئے آسمان سے روٹی لایا کرتے تھے دراصل میرا باپ ہی ہے تُم لوگوں کو آسمان کی روٹی دیتا ہے۔ ۳۳ خدا کی روٹی کیا ہے ؟ جو روٹی خُدا دیتا ہے وہ وہی ہے جو آسمان سے آکر دُنیا کو اپنی زندگی دیتی ہے"

۳۴ لوگوں نے کہا "جناب تو یہ روٹی ہمیں ہمیشہ کے لئے دلائیں۔"

۳۵ تب یسوع نے کہا:- "میں ہی وہ روٹی ہوں جو زندگی دیتی ہے۔ جو بھی میرے پاس آتا ہے۔ وہ کبھی بھوکا نہیں رہے گا۔ اور جس نے مجھ پر ایمان لایا وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ ۳۶ میں تُم سے بھی یہ پہلے ہی کہہ چکا ہوں تُم مُجھے دیکھ چکے ہوں لیکن تُم کو اب تک یقین نہیں آرہا ہے۔ ۳۷ میرا باپ میرے لوگوں کو میرے پاس بھیجتا ہے ہر ایک میرے پاس آتا ہے جو بھی میرے پاس آتا ہے میں اسے قبول کرتا ہوں۔ ۳۸ میں آسمان سے آیا ہوں اور اپنی مرضی سے کرنے کے لئے نہیں آیا بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ۳۹ مجھے ان لوگوں میں

خُدا نے ... تھا زبور ۷۸:۲۴

سے کسی ایک کو بھی نہیں کھونا چاہئے جن کو خُدا نے میرے پاس بھیجا ہے اور انکو میں یوم آخر زندہ اٹھاؤں گا اور یہی کُچھ وہ مجھ سے چاہتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ ٤٠ ہر آدمی جو بیٹے کو دیکھتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے اس کو ابدی زندگی حاصل ہو تی ہے اوراسی آدمی کو میں یوم آخر اٹھاؤں گا" اور یہی میرا باپ چاہتا ہے۔

٤١ یہودیوں نے یسوع کے متعلق شکایت کرنا شروع کر دی کیوں کہ اس نے کہا تھا "میں وہ روٹی ہوں جو خُدا کی طرف سے آسمان سے آیا ہوں۔" ٤٢ یہودیوں نے کہا "یہ یسوع ہے ہم اس کے باپ اورماں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ یسوع تو یوسف کا بیٹا ہے اسلئے وہ اب ایسا کس طرح کہہ سکتا ہے کہ میں آسمان سے آیا ہوں ؟"

٤٣ لیکن یسوع نے کہا "ایک دوسرے سے شکایت کرنا بند کرو۔ ٤٤ باپ وہی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور لوگوں کو میرے پاس لاتا ہے جنہیں آخرت کے دن اٹھاؤں گا اگر باپ کسی کو میرے پاس نہ لائے تو ایسا آدمی میرے پاس نہیں آسکتا۔ ٤٥ یہ بات نبیوں نے لکھی ہے "خُدا تُم تمام لوگوں کو تعلیم دیتا ہے اور لوگ جو باپ سے سن کر سیکھتے ہیں وہ میرے پاس آتے ہیں۔" * ٤٦ میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ ہر کسی نے باپ کو نہیں دیکھا ہے سوائے اس آدمی کے جو باپ کی طرف سے آیا ہے۔" ٤٧ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو شخص مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی ابدی زندگی پا سکتا ہے۔" ٤٨ میں وہ روٹی ہوں جو حیات بخشتی ہے۔ ٤٩ تمہارے آبا و اجداد نے ریگستان میں منٰ کھایا لیکن وہ فوت ہو گئے۔ ٥٠ میں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے آئی ہے اور جو یہ روٹی کھائے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔ ٥١ میں حیات کی روٹی ہوں جو آسمان سے آئی ہے اور جس نے اسکو استعمال کیا اس نے ہمیشہ کی زندگی پائی ہے یہ روٹی جو میں دیتا ہوں میرا جسم ہے میں یہ جسم دوں گا تا کہ لوگ اس دُنیا میں زندگی پا سکیں۔"

٥٢ اس پر یہودیوں نے آپس میں مباحثہ شروع کیا اور کہا "یہ شخص کس طرح اپنا جسم ہمیں کھانے کو دے گا ؟"

٥٣ یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُمہیں ابن آدم کے جسم کو کھانا چاہئے اور اسکے خون کو پینا چاہئے۔ اگر تُم ایسا نہیں کرتے تو تُمہیں حقیقی زندگی نصیب نہیں ہو گی۔ ٥٤ جس نے میرے جسم کو غذا بنائی اور خون کو پیا اس نے لافانی زندگی پائی اور ایسے آدمی کو میں یوم آخرت اٹھاؤں گا۔ ٥٥ میرا جسم اور خون سچّی مشروب ہے۔ ٥٦ اور جو میرا جسم کھاتا ہے اورخون پیتا ہے ایسے آدمی میں میں ہوں اور مجھ میں وہ رہتا ہے۔ ٥٧ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کی وجہ سے رہتا ہوں۔ اسی طرح جو مجھے غذا کے طور پر استعمال کریں گے میری وجہ سے وہ رہیں گے۔ ٥٨ میں اس روٹی کی مانند نہیں ہوں جو ہمارے اجداد ریگستان میں کھائی تھی حالانکہ وہ کھائے تھے مگر اوروں کی طرح انہیں بھی موت آئی۔ میں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے آئی ہے اور جس نے اس روٹی کو کھایا کیا اُس نے حقیقی زندگی پا ئی۔" ٥٩ یسوع نے یہ تمام باتیں اس وقت کہیں جب کفر نحوم کی عبادت گاہ میں لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے۔

بہت سے شاگردوں نے یسوع کو چھوڑدیا

٦٠ کئی شاگردوں نے یسوع کی تعلیمات کو سنا اور سن کر کہا کہ "یہ تعلیم تو بہت مشکل ہے اس کو کون قبول کرے گا ؟"

٦١ یسوع اچھی طرح جان گیا کہ یہ شاگرد اس کے متعلق شکایت کر رہے ہیں۔ تب یسوع نے کہا "کیا تُم میری تعلیمات کی وجہ سے پریشان ہو ؟ ٦٢ اگر تُم ابنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہو گا ؟۔ ٦٣ یہ جسم کُچھ بھی نہیں حاصل کرسکتا۔ یہ تو رُوح ہے۔ جو انسان کو زندگی بخشتی ہے۔ اور یہی باتیں جو میں نے کہی ہیں وہ رُوح کی ہے جو تُمہیں زندگی دیتی ہے۔ ٦٤ لیکن تُم میں سے کُچھ لوگ ان باتوں میں یقین نہیں کریں گے" کیوں کہ شروع ہی سے یسوع نے جان لیا کہ کون یقین نہیں کر رہا ہے۔ اور اس بات کو وہ شروع سے ہی جان گیا تھا۔ کہ کون

خُدا ... آتے ہیں یسعیاہ ٥٤:١٣

انہیں دھوکا دے گا۔ **۶۵** یسوع نے کہا "کہ جس آدمی کو باپ نہ بھیجے وہ آدمی میرے پاس نہیں آسکتا۔"

۶۶ جب یسوع نے یہ باتیں کہیں ، بہت سے اُس کے شاگردوں نے اُسے چھوڑ دیا۔وہ یسوع کی باتوں پر عمل کرنا چھوڑ دیا۔

۶۷ یسوع نے اپنے بارہ رسولوں سے یہ بھی پوچھا کہ "کیا تُم بھی مُجھے چھوڑنا چاہتے ہو؟"

۶۸ سائمن پطرس نے یسوع سے کہا "خداوند ہم کہاں جاسکتے ہیں آپ کے پاس کلام ہے جو ہمیں ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے۔ **۶۹** ہم کو آپ پر عقیدہ ہے ہم جانتے ہیں کہ آپ ہی وہ مُقدّس ہستی ہیں جو خُدا کی طرف سے ہیں۔"

۷۰ تب یسوع نے کہا "میں تُم بارہ کو منتخب کرتا ہوں لیکن تُم میں ایک شیطان ہے۔"

۷۱ یہ بات یسوع نے یہودہ کے متعلق کہی تھی جو سائمن اسکریوتی کا بیٹا تھا۔ یہوداہ بارہ مریدوں میں سے ایک تھا لیکن بعد میں یسوع کا مخالف ہو گیا۔"

یسوع اور اسکے بھائی کے درمیان بات چیت

۷ اس کے بعد یسوع نے ملک گلیل کے اطراف میں سفر کیا یسوع یہودیہ میں سفر کرنا نہ چاہتا تھا کیوں کہ وہاں کے یہودی اسے قتل کرنے کی کوشش میں تھے۔ **۲** اور یہودیوں کی عید خیام قریب تھی۔ **۳** تب یسوع کے بھائیوں نے کہا "تُم یہ جگہ چھوڑ کر یہودیہ چلے جاؤ تا کہ جو معجزہ تُم کرتے ہو وہ تمہارے شاگرد بھی دیکھیں۔ **۴** اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ لوگوں میں پہچانا جائے تو پھر ایسے شخص کو جو کُچھ وہ کرتا ہے چھپانا نہیں چاہئے اپنے آپ کو دُنیا کے سامنے ظاہر کرو تا کہ وہ سب تمہارے معجزے دیکھ سکیں۔" **۵** حتّیٰ کہ یسوع کے بھائی کو بھی ان پر یقین نہیں تھا۔

۶ یسوع نے اپنے بھائیوں سے کہا "ابھی میرے لئے صحیح وقت نہیں آیا لیکن کوئی بھی وقت تمہارے جانے کے لئے مناسب ہے۔ **۷** دنیا تُم سے نفرت نہیں کر سکتی وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے کیوں کہ میں ان کو ان کی برائیاں بتاتا ہوں جو وہ کرتے ہیں۔ **۸** اس لئے تُم عید کے موقع پر جاؤ میں اس بار عید پر نہیں آؤں گا کیوں کہ ابھی میرے لئے صحیح موقع نہیں آیا" **۹** یہ سب کُچھ کہنے کے بعد یسوع نے گلیل میں قیام کیا۔

۱۰ اس لئے یسوع کے بھائیوں نے ان کے کہنے کے مطابق عید کے موقع پر جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ ان کے جانے کے بعد یسوع بھی وہاں چلا گیا اس کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو ظاہر نہیں کیا۔ بلکہ پوشیدہ ہوگئے۔ **۱۱** عید کے موقع پر یہودی یسوع کی تلاش میں تھے کہہ رہے تھے کہ "وہ کہاں ہے؟"

۱۲ وہاں ایک بڑا گروہ لوگوں کا تھا جو خفیہ طور پر یسوع کے بارے میں ہی باتیں کر رہا تھا۔ کُچھ لوگوں نے کہا کہ "یسوع ایک اچھا آدمی ہے" لیکن دوسروں نے کہا "نہیں وہ لوگوں کو بے وقوف بناتا ہے۔" **۱۳** لیکن کسی نے بھی کھلے طور پر یسوع کے سامنے ایسا نہیں کہا کیوں کہ لوگ یہودی قائدین سے ڈرتے تھے۔

یروشلم میں یسوع کی تعلیمات

۱۴ عید کی تقریب تقریباً آدھی ختم ہو چکی تھی تب یسوع عبادت گاہ میں داخل ہوا اور تعلیم شروع کی۔ **۱۵** یہودی بڑے حیران ہوئے انہوں نے کہا "یہ شخص تو مدرسہ میں نہیں پڑھا پھر اتنا سب کُچھ اُس نے کس طرح سیکھا؟"

۱۶ یسوع نے جواب دیا "جو کُچھ میں تعلیم دیتا ہوں وہ میری اپنی نہیں میری تعلیمات اس کی طرف سے آتی ہیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **۱۷** اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ وہی کرے جو خُدا چاہتا ہے تب وہ جان جائے گا کہ میری تعلیمات خُدا کی طرف سے ہیں۔ وہ لوگ جان جائیں گے کہ یہ تعلیمات میری اپنی نہیں ہیں۔ **۱۸** کوئی شخص جو اپنے خیالات لوگوں کو بتاتا ہے گویا وہ اپنی عزت بڑھانے کے لئے کرتا ہے اگر چہ کوئی شخص جو اسکی عزت بڑھانے کی کوشش کرے جس نے اس کو بھیجا ہے تو ایسا شخص قابل بھروسہ سچّا ہے۔ اور اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔ **۱۹** کیا

موسیٰ نے تُم کو شریعت نہیں دی؟ لیکن تُم میں سے کسی نے اس کی فرماں برداری نہیں کی تُم لوگ مجھے کیوں مارنا چاہتے ہو؟"

۲۰ لوگوں نے جواب دیا کہ "ایک خبیث تُم میں آیا ہے اور تُمہیں دیوانہ کر دیا ہے ہم تمہیں مارنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں؟"

۲۱ یسوع نے کہا "میں نے ایک معجزہ کیا اور تُم سب حیران ہوئے۔ **۲۲** موسیٰ نے تمہیں ختنہ کرنے کا قانون دیا لیکن حقیقت میں موسیٰ نے تُمہیں ختنہ نہیں کروایا ختنہ کا طریقہ ہم لوگوں سے آیا جو موسیٰ سے قبل رہے تھے اس لئے کبھی تُم لوگ بچّے کی ختنہ سبت کے دن بھی کرتے ہو۔ **۲۳** اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک آدمی سبت کے دن ختنہ کرکے موسیٰ کی شریعت کو پو را کرتا ہے تو پھر تُم سبت کے دن اگر کسی کو شفاء دیتے ہو تو مجھ پر تُم کیوں غصّہ کرتے ہو۔؟ **۲۴** اس قسم کا محاسبہ (جانچنے کا طریقہ) چھوڑ دو راستی سے ہر چیز کا محاسبہ کرو کہ سچ کیا ہے۔"

لوگوں کے مباحث یسوع کے بارے میں کیا وہ مسیح ہیں

۲۵ تب کُچھ لوگوں نے جو یروشلم میں رہتے تھے کہا "یہی وہ شخص ہے جسے مار ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے؟ **۲۶** لیکن وہ اُس جگہ تعلیمات دیتا ہے جہاں اُس کو دیکھا اور سُنتا ہے۔ مگر کسی نے اسکو تعلیمات دینے سے نہیں رو کا ہو سکتا ہے کہ قائدین نے فیصلہ کیا کہ وہ حقیقت میں مسیح ہے **۲۷** لیکن ہم جانتے ہیں کہ اسکا مکان کہاں ہے اور حقیقی مسیح جب آئے گا کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں سے آئے گا۔"

۲۸ یسوع اس وقت بھی گرجا میں تعلیمات دے رہا تھا اس نے کہا :۔ "ہاں تُم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں سے آیا ہوں لیکن میں اپنی مرضی سے نہیں آیا میں تو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں جو سچّا ہے تُم اس کو نہیں جانتے۔ **۲۹** "لیکن میں اسے جانتا ہوں کیوں کہ میں اس سے ہوں اور اسی نے مجھے بھیجا ہے۔"

۳۰ جب یسوع نے یہسب کہا تو لوگ یسوع کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن کوئی بھی یسوع کو چھوُنے تک کے لائق نہ تھا اِسلئے کہ یسوع کو قتل کرنے کا ابھی صحیح وقت آیا ہی نہیں تھا۔ **۳۱** لیکن بہت سارے آدمی یسوع پر ایمان لاچکے تھے۔ لوگوں نے کہا ہم اب بھی یسوع کے منتظر ہیں کہ وہ آئے جب وہ آئے تو کیا وہ اور معجزے دیکھائے گا؟ بہ نسبت اُس آدمی کے جو دکھایا تھا۔ نہیں! یہی آدمی مسیح ہے۔

یسوع کی گرفتاری کے لئے یہودی کی کوشش

۳۲ فریسیوں نے یسوع کے بارے میں اِن باتوں کو کہتے ہوئے سُنا۔ اسلئے کاہنوں کے رہنما نے اور فریسیوں نے گرجا کے حفاظتی دستہ کو یسوع کی گرفتاری کے لئے بھیجا۔ **۳۳** تب یسوع نے کہا "میں کُچھ دیر تُم لوگوں کے ساتھ رہوں گا اس کے بعد میں اسکے پاس جاؤں گا جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **۳۴** تُم مجھے تلاش کرو گے لیکن مجھے نہیں پاؤگے۔ اور میں جہاں بھی ہوں وہاں تُم آنہ سکوگے۔"

۳۵ یہودیوں نے ایک دوسرے سے پوچھا "آخر یہ آدمی جائے گا کہاں جسے ہم نہ پاسکیں گے کیا یہ آدمی یونان کے شہروں کو جائے گا جہاں ہمارے لوگ رہتے ہیں؟ کیا وہ یونان جائے گا جہاں ہمارے لوگ ہیں۔ کیا وہ ہمارے لوگوں کو یونان میں تعلیم دے گا۔ **۳۶** یہ آدمی کہتا ہے کہ تُم لوگ مجھے تلاش کرو گے لیکن پا نہ سکو گے اور یہ بھی کہتا ہے جہاں میں ہوں وہاں تُم آ نہ سکوگے۔" اس کے ایسا کہنے کا کیا مطلب ہے؟"

یسوع کے مُقدّس رُوح کے بارے میں باتیں

۳۷ عید کا آخر دن جو اہم دن تھا آگیا۔ اس دن یسوع نے کھڑے ہو کر لوگوں سے بلند آواز میں کہا "جو بھی پیاسا ہے اس کو میرے پاس آنے دو کہ اس کی پیاس بجھے۔ **۳۸** جو آدمی مجھ پر ایمان لائے گا اس کے دِل سے آب حیات بہے گا۔ ایسا تحریروں میں لکھا ہے۔" **۳۹** یسوع نے یہ بات مُقدّس رُوح کے بارے

میں کہا کیوں کہ یہ رُوح اب تک نہیں نازل ہو ئی تھی۔ کیوں کہ یسوع اب تک فوت نہیں ہوا تھا اور جلال کے ساتھ جلایا جائے گا لیکن بعد میں جو لوگ یسوع پر ایمان لائے ان پر رُوح نازل ہو گی۔

یسوع کے بارے میں لوگوں کی حُجّت

۴۰ جب لوگوں نے یہ باتیں سُنیں تو کہا "یہ آدمی سچ مُچ نبی ہے۔"

۴۱ دوسروں نے کہا "یہ مسیح ہے۔"

اور لوگوں نے کہا "مسیح گلیل سے نہیں آئے گا۔ **۴۲** تحریروں میں ہے کہ مسیح داؤد کے خاندان سے ہو گا اور تحریر کہتی ہے بیت اللحم سے آئے گا جہاں داؤد رہتا تھا۔" **۴۳** اس طرح لوگ یسوع کے متعلق آپس میں کسی بات پر اتفاق نہیں کیا۔ **۴۴** کُچھ لوگ یسوع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن کو ئی بھی ایسا نہ کر سکا۔

یہودی قائدین یسوع پر ایمان نہ لائے

۴۵ لہٰذا گرجا کے حفاظتی دستہ اکاہنوں کے رہنما اور کاہنوں و فریسیوں کے پاس واپس گیا اور فریسیوں اور کاہنوں نے پوچھا "تُم نے یسوع کو کیوں نہیں پکڑا؟"

۴۶ گرجا کے حفاظتی دستہ نے جواب دیا "اس نے ایسی باتیں کہی جو کسی اور انسان نے آج تک نہیں کہیں۔"

۴۷ فریسیوں نے کہا "یسوع نے تُمہیں بھی گمراہ کردیا۔ **۴۸** کیا کسی سردار نے۔ اس پر ایمان لایا ہے نہیں۔ کیا کوئی فریسیوں میں سے ایمان لائے ہیں؟ نہیں۔ **۴۹** مگر وہ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں۔ وہ خُدا کے لعنتی ہیں۔"

۵۰ لیکن نیکدیمس جو ان میں سے تھا اور اس کا تعلق جماعت سے ہی تھا۔ وہی ایک ایسا تھا جو یسوع کو پہلے ہی دیکھ چکا تھا کہا: **۵۱** "ہماری شریعت یہ اجازت نہیں دیتی کہ کسی شخص کو اس وقت تک مجرم نہ مانیں جب تک یہ نہ جان لیں کہ وہ کیا کہتا ہے جب تک ہمیں یہ نہ معلوم ہو کہ اس نے کیا کیا ہے۔"

۵۲ یہودی سردار نے کہا "کیا تمہارا تعلق بھی گلیل سے ہے۔ تحریروں میں تلاش کرو تب تُمہیں معلوم ہو گا کہ کو ئی بھی نبی گلیل سے نہیں آئے گا۔"

بہترین وقدیم یوحنا کے یونانی نسخوں میں آیتیں ۷:۵۳-۸:۱۱ نہیں ہیں

عورت کا زنا کاری میں پکڑا جانا

۵۳ تمام یہودی سردار نکلے اور گھر کو روانہ ہوئے۔

۸ یسوع زیتون کی پہاڑی پر چلا گیا۔ **۲** علیٰ الصباح وہ گرجا گیا۔ تمام لوگ یسوع کے پاس آرہے تھے وہ بیٹھا اور لوگوں کو تعلیم دی۔ **۳** شریعت کے استاد اور فریسیوں نے وہاں ایک عورت کو لائے جو زنا کے الزام میں پکڑی گئی۔ اس کو ڈھکیل کر لوگوں کے سامنے کھڑا کیا گیا۔ **۴** یہودیوں نے کہا "اے استاد یہ عورت زنا کے فعل میں پکڑی گئی ہے۔ **۵** شریعت موسیٰ کا حکم یہ ہے کہ اس عورت کو سنگسار کریں جو یہ گناہ کرے آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟" **۶** یہ انہوں نے اسے آزمانے کے لئے کہا کہ اس طرح اس کی کوئی غلطی پکڑیں لیکن یسوع نے جھک کر زمین پر اپنی انگلی سے کُچھ لکھنا شروع کیا۔ **۷** تب یہودی سردار یسوع سے اپنے سوال کے متعلق اصرار کرنے لگے تب یسوع اٹھ کھڑا ہوا اور کہا "یہاں تم میں کوئی ایسا آدمی ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو اور ایسا آدمی اگر ہے تو اس عورت کو پتّھر مارنے میں پہل کرے۔" **۸** اور یسوع نے دوبارہ جھک کر زمین پر کُچھ لکھا۔

۹ اور جن لوگوں نے اس کی یہ بات سنی تو بڑے لوگ پہلے اور دُوسرے لوگ بعد میں ایک ایک کر کے وہاں سے جانے لگے۔ اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بھی وہیں کھڑی رہ گئی۔ **۱۰** یسوع دوبارہ کھڑا ہوا اور کہا "اے خاتون وہ تمام لوگ کہاں ہیں؟ کیا کسی نے بھی تجھ پر الزام نہ لگایا؟"

۱۱ عورت نے جواب دیا "کسی نے بھی کُچھ نہیں کہا؟"

تب یسوع نے کہا میں بھی تُم پر الزام کا حکم نہیں لگاتا ہوں۔ تُم یہاں سے چلی جاؤ اور آئندہ کوئی گناہ نہ کرنا۔

یسوع دُنیا کا نور ہے

۱۲ بعد میں یسوع نے دوباہ لوگوں سے کہا "میں دُنیا کا نور ہوں جو بھی میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہیں چلے گا۔ بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔"

۱۳ لیکن فریسیوں نے یسوع سے پوچھا "تُم جب بھی کُچھ کہتے ہو تو سب کُچھ اپنی گواہی میں کہتے ہو تمہاری گواہی قابل قبول نہیں اس لئے ہم اس کو قبول نہیں کرتے۔"

۱۴ یسوع نے کہا "ہاں یہ سب کُچھ میں اپنے متعلق گواہی میں کہتا ہوں کیوں کہ یہی سچ ہے اور لوگ اس پر یقین کرتے ہیں کیوں کہ میں جانتا ہوں میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاؤں گا میں تُم لوگوں کی مانند نہیں ہوں تُم نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاؤں گا۔ **۱۵** تُم لوگ اپنی انسانی دنیاوی صلاحیت کے مطابق فیصلہ کرتے ہو میں ایسا کوئی فیصلہ نہیں کرتا جیسا کہ تُم کرتے ہو۔ **۱۶** اور اگر میں کوئی فیصلہ کروں تو وہ فیصلہ سچّا ہو گا۔ کیوں کہ جب میں کُچھ فیصلہ کرتا ہوں تو میں اکیلا نہیں ہو تا۔ بلکہ میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ بھی میرے ساتھ ہو تا ہے۔ **۱۷** تمہاری شریعت یہ کہتی ہے کہ جب دو گواہ کسی کے بارے میں کُچھ کہے تو اس کو سچ مانو اور ان کی گواہی کو قبول کرو۔ **۱۸** میں اسی طرح انہیں میں سے ایک گواہ ہوں جو اپنی گواہی دیتا ہوں اور میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ دوسرا گواہ ہے۔"

۱۹ لوگوں نے پوچھا "تمہارا باپ کہاں ہے ؟"

یسوع نے جواب دیا "تُم نہ مجھے جانتے ہو اور نہ میرے باپ کو جب تُم لوگ مجھے جان جاؤگے تب میرے باپ کو بھی جان جاؤ گے۔" **۲۰** یسوع یہ ساری باتیں گرجا میں تعلیم دیتے ہوئے کہہ رہا تھا اس وقت وہ بیت المال کے قریب تھا اور کسی نے اس کو پکڑا نہیں کیوں کہ اس کا وقت نہیں آیا تھا۔

یہودیوں کی یسوع کے بارے میں لاعلمی

۲۱ دوبارہ یسوع نے لوگوں سے کہا "میں تُمہیں چھوڑ جاتا ہوں اور تُم مُجھے ڈھونڈتے رہو گے اور اپنے گناہوں میں ہی مرو گے تُم وہاں نہیں آسکتے جہاں میں جارہا ہوں۔"

۲۲ پھر یہودیوں نے آپس میں کہا "کیا یسوع اپنے آپ کو مار ڈالے گا ؟ کیوں کہ اسی لئے اس نے کہا جہاں میں جارہا ہوں وہاں تُم نہیں آسکتے۔"

۲۳ لیکن یسوع نے ان یہودیوں سے کہا تم لوگ نیچے کے ہو اور میں اوپر کا ہوں۔ تُم اس دُنیا سے تعلق رکھتے ہو لیکن میں اس دُنیا سے تعلق نہیں رکھتا۔ **۲۴** میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ تُم اپنے گناہوں میں مروگے یقیناً تُم اپنے گناہوں میں مروگے تُم نے یہ ایمان نہیں لایا کہ میں وہی ہوں۔"

۲۵ تب یہودیوں نے پوچھا "پھر تُم کون ہو ؟"

یسوع نے جواب دیا "میں وہی ہوں جو شروع سے تُم کو کہتا آیا ہوں۔ **۲۶** مُجھے تمہارے بارے میں بہت کُچھ کہنا ہے اور فیصلہ کرنا ہے لیکن میں لوگوں سے وہی کہتا ہوں جو میں نے اس سے سنا ہے جس نے مُجھے بھیجا ہے" اور وہ سچ کہتا ہے۔

۲۷ لوگ سمجھے نہیں کہ یسوع کس کے متعلق کہہ رہا ہے۔ یسوع ان سے باپ کے متعلق کہہ رہا تھا۔ **۲۸** اسی لئے یسوع نے لوگوں سے کہا "تُم لوگ ابن آدم کو اوپر بھیجو گے تب تُمہیں معلوم ہو گا میں وہی ہوں۔ جو کچھ میں کرتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کرتا ہوں بلکہ جو کچھ مجھے باپ نے سکھا یا وہی کہتا ہوں۔ **۲۹** اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے میں وہی کرتا ہوں۔ جس سے وہ خوش ہو اسی لئے اس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔" **۳۰** جب یسوع یہ باتیں کہہ رہا تھا تو کئی لوگ اس پر ایمان لائے۔"

یسوع کا گناہوں سے چھٹکارے کے بارے میں کہنا

۳۱ یسوع نے ان یہودیوں سے جو اس پر ایمان لائے تھے کہا "اگر تُم لوگ میری تعلیمات پر قائم رہو تو حقیقت میں میرے

شاگِرد ہوں گے۔" ۳۲ "تب ہی تُم سچائی کو جان لو گے اور یہ سچائی ہی تُمہیں آزاد کرے گی۔"

۳۳یہودیوں نے جواب دیا "ہم ابرہام کے لوگ ہیں اور کسی کی بھی غلامی میں نہیں رہے اور تم یہ کیوں کہتے ہو کہ آزاد ہو جاؤ گے۔"

۳۴یسوع نے جواب دیا! "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ہر وہ آدمی جو گناہ کرتا ہے غلام ہے گناہ اس کا آقا ہے۔ ۳۵ ایک غلام اپنے خاندان کے ساتھ ہمیشہ نہیں رہ سکتا لیکن ایک بیٹا اپنے خاندان کے ساتھ ہمیشہ رہ سکتا ہے۔ ۳۶ اس لئے اگر بیٹا تُم کو آزاد کرتا ہے تو تُم حقیقت میں آزاد ہو۔ ۳۷ میں جانتا ہوں کہ تُم لوگ ابرہام کی نسل سے ہو تُم مُجھے مار ڈالنا چاہتے ہو کیوں کہ تُم میری تعلیم پر عمل کرنا نہیں چاہتے۔ ۳۸ میں تُم سے وہی کہتا ہوں جسے میرے باپ نے مجھے دِکھایا ہے۔ لیکن تُم صرف وہ کرتے ہو جو تُم نے تمہارے باپ سے سنا ہے۔"

۳۹ یہودیوں نے کہا "ہمارا باپ ابرہام ہے"

یسوع نے کہا "اگر تُم حقیقت میں ابرہام کے بیٹے ہو تو وہی کرو گے جو ابرہام نے کیا۔ ۴۰ میں وہ آدمی ہوں جس نے تُم سے وہی سچ کہا ہے جو میں نے خُدا سے سنا: لیکن تُم لوگ میری جان لینا چاہتے ہو اور ابرہام نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا۔" ۴۱ اور جو تُم کر رہے ہو وہ ایسا ہے جیسا کہ تمہارے باپ نے کیا ہے۔"

لیکن یہودیوں نے کہا "ہم ایسے بچّے نہیں ہیں جنہیں یہ معلوم نہ ہو کہ ہمار باپ کون ہے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا۔"

۴۲ یسوع نے ان یہودیوں سے کہا "اگر خُدا ہی حقیقت میں تمہارا باپ ہے تو تُم لوگ مجھ سے بھی محبّت رکھتے کیوں کہ میں خُدا ہی کے طرف سے آیا ہوں اور اب میں یہاں ہوں اور میں اپنے آپ سے نہیں آیا بلکہ خُدا نے مجھے بھیجا ہے۔ ۴۳ تُم یہ باتیں جو میں کہتا ہوں نہیں سمجھتے کیوں کہ تُم میری تعلیم کو قبول نہیں کرتے۔ ۴۴ ابلیس تمہارا باپ ہے اور تُم اسکے ہو اور اپنے باپ کی خواہش کو پورا کرنا چاہتے ہو ابلیس شروع سے ہی قاتل ہے کیوں کہ وہ سچائی کا مخالف ہے اس میں سچائی نہیں وہ جو کہتا ہے جھوٹ کہتا ہے ابلیس جھوٹا ہے اور جھوٹوں کا باپ ہے۔ ۴۵ میں سچ کہتا ہوں اس لئے تُم مجھ پر یقین نہیں کرتے۔ ۴۶ تُم میں سے کون ہے جو میرے گناہ کو ثابت کرے ؟ اگر میں سچ کہتا ہوں تو تُم میرا یقین کیوں نہیں کرتے ؟ ۴۷ وہ جو خُدا کا ہوتا ہے وہ خُدا کی سنتا ہے لیکن تُم خُدا کے نہیں ہو اور یہی وجہ ہے کہ تم خُدا کو نہیں مانتے۔

یسوع اپنے اور ابرہام کے بارے میں بتایا

۴۸یہودیوں نے کہا "ہمارا کہنا یہ ہے کہ تُم سامری ہو اور یہ کہ تُم پر بدرُوح کا اثر ہے جو تُمہیں پاگل کر چکی ہے، کیا ہمارا ایسا کہنا سچ نہیں ؟"

۴۹ یسوع نے جواب دیا "مجھ میں کوئی بد رُوح نہیں میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں لیکن تُم لوگ میری عزت نہیں کرتے۔ ۵۰ میں اپنی بزرگی نہیں چاہتا ہاں ایک وہ ہے جو مجھے بزرگی دینا چاہتا ہے وہی ایک ہے جو فیصلہ کرے گا۔ ۵۱ میں سچ کہتا ہوں اگر کوئی آدمی میری تعلیمات کی اطاعت کرتا ہے تو وہ کبھی نہیں مرے گا"

۵۲ یہودیوں نے یسوع سے کہا "ہمیں معلوم ہے کہ تجھ میں بد رُوح ہے حتیٰ کہ ابرہام اور دوسرے نبی بھی مر گئے لیکن تُم کہتے ہو کہ جس نے تمہاری تعلیمات کی اطاعت کی وہ کبھی نہ مرے گا۔' ۵۳ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ تُم ہمارے باپ ابرہام سے زیادہ عظیم ہو ابرہام کا اور دوسرے نبیوں کا بھی انتقال ہوا! تُم اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو/؟"

۵۴ یسوع نے جواب دیا "اگر میں اپنے آپ کی عزت کروں تو میری عزت کُچھ بھی نہیں۔ وہ جو عزت دیتا ہے وہ میرا باپ ہے اور جسے تُم کہتے ہو کہ تمہارا خُدا ہے۔ ۵۵ لیکن حقیقت میں تُم اسے نہیں جانتے اور میں اسے جانتا ہوں اگر میں کہوں کہ اسے نہیں جانتا تو میں بھی تمہاری طرح جھوٹا ہوں مگر میں اسے جانتا ہوں اور جو کُچھ وہ کہے اس پر عمل کرتا ہوں۔ ۵۶ تمہارا باپ ابرہام

میرے آنے کا دن دیکھنے کے لئے بہت خوش تھا چنانچہ اس نے دیکھا اور خوش ہوا۔"

۵۷ یہودیوں نے یسوع سے کہا "کیا تم نے ابرہام کو دیکھا ابھی تو تم پچاس برس کے بھی نہیں ہو۔ اور (تم کہتے ہو) کہ تم نے ابرہام کو دیکھا ہے۔"

۵۸ یسوع نے جواب دیا "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ابرہام کی پیدائش سے قبل میں ہوں۔" ۵۹ جب یسوع نے کہا تو اُن لوگوں نے پتّھر اُٹھایا تا کہ اُس کو مارے لیکن وہ چھپ کر گرجا سے نکل گیا۔"

یسوع نے پیدائشی اندھے کو شفاء دی

۹ جب یسوع جارہا تھا تو اس نے ایک اندھے آدمی کو دیکھا جو پیدائشی اندھا تھا۔ ۲ یسوع کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہ "اے استاد یہ آدمی پیدائشی اندھا ہے لیکن یہ کس کے گناہ کی سزا ہے کہ وہ اندھا پیدا ہوا ہے کیا اس کے اپنے گناہ میں یا پھر اس کے والدین کے گناہ میں؟"

۳ یسوع نے جواب دیا "یہ نہ اُس کا گناہ تھا نہ اُس کے والدین کا گناہ یہ اس لئے ایسا اندھا ہوا تا کہ لوگ خُدا کی طاقت کو جان سکیں جب میں اس اندھے کو بینائی دوں۔ ۴ اب جبکہ یہ دن کا وقت ہے ہمیں اس کے کام کو جاری رکھنا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ رات آرہی ہے اور کوئی آدمی رات میں کام نہیں کر سکتا۔ ۵ اب جبکہ میں دُنیا میں ہوں میں دُنیا کا نور ہوں"

۶ یسوع نے یہ کہہ کہ مٹّی پر تھوکا اور اُس مٹّی کو گوندھا اور اس کو اندھے کی آنکھوں پر لگایا۔ ۷ یسوع نے اس آدمی سے کہا "جاؤ اور جاکر شیلوخ (بمعنی بھیجا ہوا) اس طرح وہ حوض میں گیا۔ اُس نے دھویا اور واپس گیا۔ اب وہ دیکھنے کے قابل ہوا۔

۸ اس سے پہلے لوگوں نے دیکھا تھا کہ وہ اندھا بھیک مانگا کرتا تھا۔ یہ لوگ اور اس اندھے کے پڑوسی نے کہا "دیکھو کیا یہ وہی نہیں جو بھیک مانگا کرتا تھا؟"

۹ بعض نے کہا "ہاں یہ وہی ہے" لیکن کُچھ دوسروں نے کہا "نہیں یہ وہ اندھا نہیں مگر ایسا دکھائی دیتا ہے۔"

تب اس اندھے نے خُود کہا "میں وہی اندھا ہوں جو پہلے اندھا تھا۔"

۱۰ لوگوں نے پوچھا "پھر تیری بینائی کیسے واپس آئی؟"

۱۱ اس آدمی نے کہا "وہ آدمی جسے لوگ یسوع کہتے ہیں اسنے مٹّی اور لعاب کو ملایا اور اس کو میری آنکھوں پر لگایا پھر اس نے کہا کہ میں شیلوخ میں جاکر آنکھیں دھولوں میں نے ویسا ہی کیا اور اب میں دیکھ سکتا ہوں۔"

۱۲ لوگوں نے پوچھا "وہ آدمی کہاں ہے؟"

اس آدمی نے جواب دیا کہ "میں نہیں جانتا۔"

نابینا شخص جو بینا ہوا اس کا ثبوت

۱۳ تب لوگوں نے اس آدمی کو فریسیوں کے پاس لایا اور کہا یہی وہ آدمی ہے جو پہلے اندھا تھا۔ ۱۴ یسوع نے مٹّی اور لعاب کو ملا کر اس کی آنکھوں پر لگایا اور اسکو بینائی واپس دلایا جس دن یسوع نے یہ کیا وہ سبت کا دن تھا۔ ۱۵ فریسیوں نے اس آدمی سے پوچھا "تمہاری بینائی کس طرح واپس آئی؟"

اس آدمی نے جواب دیا کہ "یسوع نے میری آنکھوں پر مٹّی لگایا اور آنکھیں دھونے کو کہا جب میں نے آنکھیں دھولی تو مُجھے بینائی مل گئی۔"

۱۶ کُچھ فریسیوں نے کہا "یہ آدمی سبت کے دن کی پابندی کو نہیں مانتا اس لئے وہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔

دوسروں نے کہا "لیکن جو آدمی گنہگار ہے وہ معجزہ کیسے کر سکتا ہے" یہ یہودی آپس میں ایک دوسرے سے متفق نہیں تھے۔

۱۷ یہودیوں کے سردار نے اس آدمی سے دوبارہ پوچھا "اس آدمی نے تُمہیں شفا دی اور تُم دیکھ سکتے ہو اس کے بارے میں تُم کیا کہتے ہو؟"

اس آدمی نے جواب دیا "وہ نبی ہے۔"

۱۸ یہودی اب بھی یقین نہیں کر رہے تھے کہ واقعی اس

آدمی کے ساتھ ایسا کوئی واقعہ ہوا ہے۔ انہیں یہ بھی یقین نہیں تھا کہ وہ آدمی پہلے اندھا تھا اور اب بینا ہو گیا۔ **۱۹** اس لئے اُنہوں نے اسکے والدین کو بلا کر پوچھا "کیا یہ تمہارا بیٹا اندھا تھا؟ اور کیا تُم کہتے ہو کہ وہ پیدائشی اندھا تھا اور اب کس طرح دیکھ سکتا ہے؟"

۲۰ اس کے والدین نے جواب دیا "ہاں یہی ہمارا بیٹا ہے اور یہ اندھا ہی پیدا ہوا تھا۔ **۲۱** لیکن ہم نہیں جانتے وہ اب کیسے بینا ہو گیا اور اس کو کس نے بینائی دی اسی سے پوچھو وہ بالغ ہے وہ اپنے بارے میں کہے گا۔" **۲۲** اس کے والدین نے یہودیوں کے سردار کے ڈر سے ایسا کہا کیوں کہ یہودیوں نے فیصلہ کر لیا تھا جو بھی یسوع کو مسیح مانے گا اس کو سزا دیں گے اور یہودی سرداروں نے انہیں اپنی عبادت گاہ میں داخل ہونے نہیں دیں گے۔ **۲۳** اسی لئے اس کے والدین نے کہا کہ "وہ بالغ ہے اُسی سے پوچھو۔"

۲۴ چنانچہ یہودی سردار نے دوبارہ اس آدمی کو جو پہلے اندھا تھا بلایا اور کہا "تو خُدا کی حمد کر اور سچ بتا" "ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے۔"

۲۵ وہ آدمی نے جواب دیا "میں یہ نہیں جانتا کہ وہ گناہ گار ہے لیکن یہ جانتا ہوں کہ میں پہلے اندھا تھا اب دیکھ سکتا ہوں۔"

۲۶ یہودی سردار نے پوچھا "اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا اور کس طرح تمہاری آنکھوں کو شفا دی۔"

۲۷ اس آدمی نے کہا "میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں لیکن تُم لوگ سننا نہیں چاہتے پھر دوبارہ کیوں سننا چاہتے ہو؟ کیا تُم اس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟"

۲۸ یہودی سردار اسکا مضحکہ اُڑاتے ہوئے کہا "تُم ہی اُس کے شاگرد ہو ہم تو موسیٰ کے عقیدت مند ہیں۔ **۲۹** ہم یہ جانتے ہیں کہ خُدا نے موسیٰ سے کلام کیا تھا ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے یہ آدمی آیا ہے؟" **۳۰** تب اس آدمی نے کہا "بڑے تعجب کی بات ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا ہے مگر اس نے مُجھے بینائی دی۔ **۳۱** ہم سب یہ جانتے ہیں کہ خُدا گنہ گاروں کی نہیں سنتا لیکن خُدا ان کی سنتا ہے جو اسکی عبادت کرتے ہیں اور اُس کا حکم مانتے ہیں۔ **۳۲** یہ پہلا موقع ہے کہ کسی نے ایسے آدمی کو جو پیدائشی اندھا تھا اس کو بینائی دی ہے۔ **۳۳** وہ آدمی خُدا کی طرف سے آیا ہے اگر وہ خُدا کی طرف سے نہیں آیا تو وہ ایسا کُچھ نہیں کر سکتا۔"

۳۴ یہودی سردار نے کہا "تو خُود گنہگار پیدا ہوا ہے تو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟" اور اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دیا۔

روحانی اندھا پن

۳۵ یسوع نے سنا کہ یہودی سردار نے اس آدمی کو پھینک دیا اس لئے جب اس نے اس کو پایا تو پوچھا "کیا تُم ابن آدم پر ایمان رکھتے ہو؟"

۳۶ اس آدمی نے پوچھا "ابن آدم کون ہے مُجھے بتائے تا کہ میں اس پر ایمان لاؤں۔"

۳۷ یسوع نے کہا "تُم اس کو دیکھ چکے ہو اور جو تجھ سے باتیں کرتا رہا وہی ابن آدم ہے۔"

۳۸ اس آدمی نے جواب دیا "ہاں میں ایمان لا یا اے خداوند" تب وہ آدمی جھک گیا اور یسوع کی عبادت کرنے لگا۔

۳۹ یسوع نے کہا "میں اس دُنیا میں فیصلہ کے لئے آیا ہوں۔ میں آیا ہوں تا کہ اندھوں کو بینائی ملے اور جو دیکھ کر بھی نہ سمجھے وہ اندھے رہیں گے۔"

۴۰ چند فریسیوں نے جو یسوع کے قریب تھے سن کر کہا "کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم اندھے ہیں؟"

۴۱ یسوع نے کہا "اگر تُم حقیقت میں اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ہوتے مگر اب یہ کہتے ہو کہ تُم دیکھ سکتے ہو تو تُم گنہگار ہو۔"

سچّا چرواہا اور اسکی بھیڑیں

۱۰ یسوع نے کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں اگر کوئی آدمی بھیڑ خانہ میں داخل ہو گا وہ دروازہ کے ذریعہ

آئے گا لیکن وہ کسی اور طرف سے چڑھ کر آئے تو وہ چور ہے جو بھیڑ چرانے آتا ہے۔ ۲ لیکن جو دروازہ سے داخل ہو گا وہ چرواہا ہے جو بھیڑوں کا نگہبان ہو گا۔ ۳ اور دربان اس کے لئے دروازہ کھول دے گا اور وہ چرواہا ہے اور بھیڑ اپنے چرواہے کی آواز سنتے ہیں وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے بلا کر لے جاتا ہے۔ ۴ جب وہ اپنی تمام بھیڑوں کو باہر نکال لیتا ہے تو وہ ان کے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اس کے پیچھے چلتی ہیں کیوں کہ وہ اسکی آواز کو پہچانتی ہیں۔ ۵ اور بھیڑیں کسی غیر شخص کے پیچھے جسے وہ نہیں جانتیں نہیں جائیں گی۔ وہ اس غیر آدمی سے دور بھاگیں گی کیوں کہ وہ اسکی آواز کو نہیں پہچانتیں۔" ۶ یسوع نے اِن سے یہ قصّہ کہا۔ لیکن لوگ سمجھ نہیں سکے کہ اس قصّے کا کیا مطلب ہے۔

یسوع اچھّا چرواہا ہے

۷ اِس لئے یسوع نے ان سے دوبارہ کہا "میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں۔ ۸ اور جو کوئی مُجھ سے پہلے آئے ہیں وہ چور اور ڈاکو تھے اور بھیڑوں نے ان کی آواز نہ سنی۔"

۹ میں دروازہ ہوں اور جو کوئی میرے ذریعہ داخل ہو گا وہی نجات پائے گا اور اندر باہر آنے کا مستحق ہو گا او جو کُچھ وہ چاہے گا پائے گا۔ ۱۰ چور تو چرانے اور مارنے تباہ کرنے کے لئے آتا ہے۔ لیکن میں زندگی دینے کے لئے آیا ہوں جو خوبی اور اچھائی سے بھر پو رہے۔

۱۱ "میں ایک اچھا چرواہا ہوں اور اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی زندگی دیتا ہے۔ ۱۲ لیکن مزدور جسے بھیڑوں کی نگہداشت کے لئے اجرت دی جاتی ہے وہ چرواہے سے مختلف ہے۔اجرت پانے والا مزدور بھیڑوں کا مالک نہیں ہو تا لہٰذا جب مزدور یہ دیکھتا ہے کہ بھیڑ یا آ رہا ہے تو وہ بھاگ جاتا ہے اور بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہے تب بھیڑیا حملہ کرتا ہے اور انہیں منتشر کر دیتا ہے۔ ۱۳ وہ مزدور اس لئے بھاگ جاتا ہے کہ وہ صرف ملازم ہے اور اسے بھیڑوں کی فکر نہیں ہوتی

۱۴-۱۵ "میں اچھا چرواہا ہوں میں بھیڑوں کو اسی طرح جانتا ہوں جس طرح باپ مُجھے جانتا ہے اور میں باپ کو اور اسی طرح بھیڑیں بھی مجھے جانتی ہیں میں ان بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ ۱۶ میری اور بھیڑیں بھی ہیں جو اس بھیڑ خانہ میں نہیں ہیں مُجھے ان کو بھی لانا ہے۔ وہ میری آواز سنیں گے آئندہ میں ایک جھنڈ ہو گا اور اُن کا ایک چرواہا ہو گا۔ ۱۷ باپ مجھ سے محبّت کرتا ہے اس لئے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تا کہ اس کو پھر واپس لے سکوں۔ ۱۸ کوئی بھی مجھ سے میری جان چھین نہیں سکتا۔ بلکہ میں ہی اسے دیتا ہوں اور ایسا کرنے کا مجھے حق ہے اور اختیار ہے کہ واپس لوں یہ حکم مجھے میرے باپ نے دیا ہے۔"

۱۹ ان باتوں پر یہودی آپس میں ایک دوسرے سے متّفق نہیں تھے۔ ۲۰ ان میں سے بہت سے یہودیوں سے کہا "کہ اس میں بد رُوح آ گئی ہے اور اُسے دیوانہ بنادی ہے کیوں اُسے سنیں؟"

۲۱ لیکن کُچھ یہودیوں نے کہا "ایک آدمی جو بد رُوح کے زیر اثر ہو ایسی باتیں نہیں کر سکتا۔ کیا ایک بد رُوح اندھے آدمی کو بینائی دے سکتی ہے۔" "کبھی نہیں۔"

یہودی یسوع کے خلاف

۲۲ جاڑے کا موسم تھا اور یروشلم میں عید تجدید تھی۔ ۲۳ یسوع گرجا کے ہیکل سلیمانی میں تھا۔ ۲۴ یہودی یسوع کے اطراف جمع تھے اور انہوں نے کہا "تب تک تم ہمیں اپنے بارے میں تنگ کرتے رہو گے؟ اگر تم مسیح ہو تو ہمیں صاف صاف کہدو۔"

۲۵ یسوع نے جواب دیا میں تو تُم سے کہہ چکا لیکن تُم یقین نہیں کرتے میں اپنے باپ کے نام پر معجزہ دکھاتا ہوں وہ معجزے خُود میرے گواہ ہیں کہ میں کون ہوں۔ ۲۶ لیکن تُم لوگ مجھ پر یقین نہیں کرتے کیوں کہ تُم میری بھیڑیں سے نہیں ہو۔ ۲۷ میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے ساتھ چلتی ہیں۔ ۲۸ میں اپنی بھیڑوں کو ہمیشہ کی زندگی

بخشتا ہوں اور وہ کبھی بھی ہلاک نہیں ہوں گی اور کوئی بھی انہیں مجھ سے نہیں چھین سکتا۔ **۲۹** میرا باپ جس نے مجھے بھیڑیں دی ہیں وہ سب سے بڑا ہے۔ کوئی بھی آدمی میرے باپ کے ہاتھوں سے انہیں نہیں چھین سکتا۔ **۳۰** میرا باپ اور میں ایک ہی ہیں"

۳۱ یہودیوں نے یسوع کو مار ڈالنے کے لئے پھر پتھر اٹھائے۔ **۳۲** لیکن یسوع نے ان سے دوبارہ کہا "میں نے اپنے باپ کی طرف سے بہت اچھے کام کئے اور وہ تم سب دیکھ چکے ہو اور تم ان اچھے کاموں کی وجہ سے مجھے مار ڈالنا چاہتے ہو؟"

۳۳ یہودیوں نے کہا "ہم تمہیں سنگسار کرنا چاہتے ہیں اس لئے نہیں کہ تم نے اچھے کام کئے مگر تم خُدا سے گستاخی کرتے ہو۔ تم تو صرف ایک آدمی ہو لیکن اپنے آپ کو خُدا کہتے ہو۔"

۳۴ یسوع نے جواب دیا "یہ تمہاری شریعت میں لکھا ہے" میں نے کہا کہ تم خُدا ہو۔" * **۳۵** جبکہ اس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا اور تحریر کا باطل ہونا ممکن نہیں ۔ **۳۶** تم مُجھ سے یہ کیوں کہتے ہو کہ میں خُدا کے خلاف کہہ رہا ہوں۔ کیوں کہ میں نے کہا کہ میں خُدا کا بیٹا ہوں میں ہی ایک ایسا ہوں خُدا نے مجھے چن کر دُنیا میں بھیجا۔ **۳۷** اگر میں اپنے باپ کے مقاصد کو پورا نہیں کرتا تو مجھ پر ایمان مت لاؤ۔ **۳۸** لیکن اگر میں وہی کروں جیسے باپ نے کیا ہے۔ تب تم جو میں کرتا ہوں، اُس پر ایمان لاؤ۔ تم شاید مُجھ میں یقین نہیں رکھتے۔ لیکن تُم، جو چیزیں میں کرتا ہوں اس پر ایمان لاؤ۔ تب تم جانوگے اور سمجھوگے کہ خدا مُجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں۔"

۳۹ یہودیوں نے دوبارہ یسوع کو گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن یسوع انکے ہاتھوں سے نکل چکا تھا۔

۴۰ یسوع پھر دریائے یردن کے پار چلا گیا جہاں یوحنا بپتسمہ دیا کرتا تھا یسوع نے وہاں قیام کیا۔ **۴۱** کئی لوگ یسوع کے پاس آئے اور کہا کہ "یوحنا نے کبھی کوئی معجزہ نہیں کیا جو کُچھ یوحنا نے اس آدمی کے متعلق کہا وہ سچ ہے۔" **۴۲** اور وہاں موجود لوگوں میں کئی لوگ یسوع پر ایمان لائے۔

لعزر کی موت

۱۱ بیت عنیاہ کے شہر میں ایک لعزر نامی آدمی تھا جو بیمار ہوا یہ وہی شہر تھا جہاں مریم اور اس کی بہن مارتھا رہتے تھے۔ **۲** یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند یسوع پر عطر لگا کر اپنے بالوں سے اس کے پاؤں پونچھے تھے۔ لعزر مریم کا بھائی تھا جو بیمار تھا۔ **۳** مریم اور مارتھا نے یسوع کو یہ پیغام بھیجا تھا کہ "خداوند تمہارا عزیز دوست لعزر بیمار ہے۔"

۴ یسوع نے یہ سن کر کہا "یہ بیماری اس کی موت کے لئے نہیں بلکہ یہ بیماری خدا کا جلال ہے تا کہ اس کے ذریعہ خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔" **۵** یسوع مارتھا اور اسکی بہن مریم اور لعزر کو عزیز رکھتا تھا۔ **۶** جب یسوع نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو وہ جس جگہ ٹھہرا تھا وہاں مزید دو دن رہا۔ **۷** تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا "ہمیں یہودیہ کو واپس جانا چاہئے۔"

۸ شاگردوں نے جواب دیا: "اے استاد تھوڑی دیر پہلے یہودیہ کے یہودی تو تُجھے سنگسار کرکے مارنا چاہتے تھے۔ اور انہوں نے ایسا کرنے کی کوشش کی ہے اور تُم واپس وہیں جانا چاہتے ہو۔"

۹ یسوع نے جواب دیا "دن کے بارہ گھنٹے روشنی رہتی ہے اگر کوئی دن کی روشنی میں چلے تو ٹھوکر سے نہیں گرے گا۔ کیوں کہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ **۱۰** لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو وہ ٹھوکر سے گرتا ہے کیوں کہ روشنی نہ ہونے سے دیکھ نہیں پاتا۔"

۱۱ یہ باتیں کہنے کے بعد یسوع نے کہا "ہمارا دوست لعزر اس وقت سو رہا ہے۔ لیکن میں وہاں اسے جگانے کے لئے جا رہا ہوں۔"

۱۲ شاگردوں نے کہا "مگر اے خداوند وہ سو رہا ہے تو وہ اچھا ہو گا۔"

میں خُدا ... ہوزبور ۸۲:۶

۱۳ یسوع نے اس کی موت کے بارے میں کہا لیکن شاگردوں نے سمجھا کہ فطری نیند کی بابت کہا ہے۔ ۱۴ تب یسوع نے صاف طور سے کہا "لعزر مر گیا"۔ ۱۵ اور میں اس لئے خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھامیں تمہارے لئے خوش ہوں۔ کیوں کہ اب تُم مجھ پر ایمان لاؤ گے" اب ہم اس کے پاس چلیں۔"

۱۶ تب تھامس نے جو توام کہلاتا تھا دوسرے شاگردوں سے کہا "ہم بھی یہودیہ جائیں گے اور یسوع کے ساتھ مریں گے۔"

یسوع بیت عنیاہ میں

۱۷ یسوع بیت عنیاہ پہونچا وہاں جا کر معلوم ہوا کہ لعزر کو مر کر چار دن ہوئے اور وہ مقبرہ میں ہے۔ ۱۸ بیت عنیاہ یروشلم سے تقریباً دو میل تھا۔ ۱۹ کئی یہودی مریم اور مارتھا کو اسکے بھائی لعزر کی موت کے موقع پر تسلی دینے یروشلم سے آئے تھے۔

۲۰ مارتھا یسوع کے آنے کی خبر سن کر باہر اس سے ملنے گئی لیکن مریم گھر میں ہی رہی۔ ۲۱ مارتھا نے یسوع سے کہا "اے خداوند اگر تُم یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ ۲۲ اس کے باجود میں جانتی ہوں کہ جو کُچھ بھی خُدا سے مانگے گا تو وہ تُجھے دے گا۔"

۲۳ یسوع نے کہا "تمہارا بھائی دوبارہ زندہ اٹھے گا۔"

۲۴ مارتھا نے کہا "میں جانتی ہوں کہ میرا بھائی زندہ اٹھے گا جب کہ دوسرے لوگ موت کے بعد اٹھائے جائیں گے۔"

۲۵ یسوع نے اس سے کہا "میں ہی حشر ہوں اور زندگی میں ہی ہوں جو لوگ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ وہ مریں گے مگر پھر بھی زندہ رہیں گے۔ ۲۶ اور جو لوگ زندہ رہ کر مجھ پر ایمان لائے کیا وہ سچ مچ کبھی نہیں مریں گے تو اسے مارتھا کیا تُم اس پر ایمان لاؤ گی؟"

۲۷ مارتھا نے جواب دیا "ہاں اے خداوند! میں ایمان لاتی ہوں کہ تُم مسیح ہو خُدا کے بیٹے مسیح جو دُنیا میں آنے والے تھے۔"

یسوع کا رونا

۲۸ اتنا کہہ کر مارتھا چلی گئی اور اپنی بہن مریم سے علحدہ لے جا کر کہا "استاد یہاں ہے اور وہ تُمہیں پوچھ رہا ہے۔" ۲۹ جب مریم نے سنا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور یسوع سے ملنے چلی گئی۔ ۳۰ یسوع ابھی گاؤں میں نہیں پہونچا تھا وہ ابھی تک اسی مقام پر تھا جہاں مارتھا اسے ملی تھی ۳۱ یہودی جو ابھی تک مریم کے ساتھ گھر میں تھے اور اس کو تسلی دے رہے تھے انہوں نے دیکھا مریم جلدی سی اٹھی اور گھر کے باہر چلی گئی۔ انہوں نے سمجھا کہ وہ لعزر کی قبر کی طرف جا رہی ہے اور وہاں جا کر روئے گی اس لئے وہ اس کے پیچھے چلے۔ ۳۲ مریم اس مقام تک گئی جہاں یسوع تھا جب اُس نے یسوع کو دیکھا، اُس کی قدمبوسی کی اور کہا "خداوند اگر تُم یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔"

۳۳ یسوع نے دیکھا مریم رو رہی تھی اور جو یہودی اس کے ساتھ آئے تھے وہ بھی رو رہے تھے۔ یسوع اپنے دل میں بہت رنجیدہ ہو ا۔ وہ پریشان ہو گیا۔ ۳۴ یسوع نے پوچھا "تُم نے لعزر کو کہاں رکھا ہے؟"

انہوں نے کہا اے خداوند! آؤ اور دیکھو۔

۳۵ یسوع رویا

۳۶ یہودیوں نے کہا دیکھو! "یسوع لعزر کو بہت چاہتا تھا۔"

۳۷ لیکن چند یہودیوں نے کہا "یسوع نے اندھے کو بینائی دی۔ پھر لعزر کو کُچھ نہ کُچھ کرکے اس کو مرنے سے کیوں نہیں روکا؟"

۳۸ یسوع پھر رنجیدہ ہو گیا۔

یسوع کا لعزر کو زندہ کرنا

اور قبر پر آیا جہاں لعزر تھا وہ ایک غار تھا اور پتھر سے ڈھکا ہوا تھا۔ ۳۹ یسوع نے کہا "پتھر کو ہٹائے"

مارتھا نے کہا "لیکن اے خداوند لعزر کو مرے ہوئے چار دن ہو گئے اور وہاں سے بد بو آرہی ہے۔" مارتھا مرحوم لعزر کی بہن تھی۔

۴۰ یسوع نے مارتھا سے کہا "یاد کرو میں نے تُم سے کیا کہا تھا میں نے کہا تھا اگر تُم ایمان لاؤ گی تو خُدا کا جلال دیکھو گی۔"

۴۱ تب انہوں نے غار کے داخلہ کا پتھر ہٹا یا تب یسوع نے دیکھ کر کہا "اے باپ میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے میری سن لی۔ ۴۲ میں جانتا ہوں کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے مگر میں نے یہ اس لئے کہا کہ آس پاس جو لوگ کھڑے ہیں اور وہ ایمان لے آئیں اس بات پر کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔" ۴۳ اتنا کہہ کر یسوع نے بلند آواز سے پکارا "لعزر باہر نکل آ۔" ۴۴ مردہ شخص باہر آیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں کفن میں لپیٹے ہوئے تھے اس کا چہرہ رومال سے ڈھکا ہوا تھا۔

یسوع نے لوگوں سے کہا "اس پر لپٹے ہوئے کپڑے کو نکالو اور اسے جانے دو"

یہودی قائدین کا یسوع کے قتل کا منصوبہ

(متّی ۲۶:۱-۵؛ مرقس ۱۴:۱-۲؛ لوقا ۲۲:۱-۲)

۴۵ وہاں کئی یہودی تھے جو مریم سے ملنے آئے تھے۔ جنہوں نے یسوع کا کارنامہ دیکھا تو ایمان لائے۔ ۴۶ ان میں سے چند یہودی فریسیوں کے پاس گئے اور جو کُچھ دیکھا وہ سب کہا۔ ۴۷ تب کاہنوں کے رہنما اور فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا "ہمیں کیا کرنا ہو گا یہ آدمی تو کئی معجزے کر رہا ہے۔ ۴۸ اگر ہم خاموش رہیں اور اسے اسی طرح کرنے دیں گے تو سب لوگ اس پر ایمان لائیں گے پھر رومن آکر ہماری قوم اور گرجا کو تباہ کر دیں گے۔"

۴۹ ان میں سے کائفا نامی شخص نے جو اس سال سردار کاہن تھا کہا "تُم لوگ کُچھ نہیں جانتے۔ ۵۰ بہتر ہے کہ تُم میں سے ایک آدمی قوم کے واسطے مر جائے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو لیکن تُم لوگ یہ نہیں سمجھتے۔"

۵۱ کائفا نے خُود نہیں سوچا۔ وہ اس سال سردار کاہن تھا اور اسی لئے وہ پیشن گوئی کر رہا تھا کہ یسوع یہودی قوم کے لئے مرے گا۔ ۵۲ ہاں یسوع یہودی قوم کے لئے جان دے گا۔ نہ صرف وہ قوم کے لئے مرے گا بلکہ یسوع خُدا کے دوسرے بچّوں کے لئے مرے گا۔ جو ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ مر جائے گا سبھی لوگوں کو جمع کر کے ایک بنانے کے لئے۔

۵۳ اس دن سے یہودی سردار نے منصوبہ ترتیب دینا شروع کیا کہ کس طرح یسوع کو قتل کریں۔ ۵۴ اس وجہ سے یسوع علانیہ ان لوگوں میں سفر کرنا ترک کیا۔ یسوع نے یروشلم سے روانہ ہو کر ریگستان کے قریب ایک جگہ ٹھہر گیا جس کا نام افرائم تھا وہاں یسوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ ٹھہرا رہا۔

۵۵ ان دنوں یہودیوں کی عید فسح قریب تھی کئی لوگ فسح سے پہلے یروشلم گئے تا کہ اپنے آپ کو پاک کر لیں۔ ۵۶ لوگ یسوع کو تلاش کر رہے تھے وہ گرجا میں کھڑے ہوئے تھے اور آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے تھے کہ "تُم کیا سمجھتے کیا وہ عید پر آئے گا؟" ۵۷ لیکن کاہنوں کے رہنما اور فریسیوں نے یسوع کے متعلق ایک خاص حکم جاری کیا انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو پتہ چل جائے کہ یسوع کہاں ہے تو اس کی اطلاع دینی چاہئے تا کہ کاہنوں کے رہنما فریسی اس کو گرفتار کر سکیں۔

یسوع بیت عنیاہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ

(متّی ۲۶:۶-۱۳؛ مرقس ۱۴:۳-۹)

۱۲ عید فسح سے چھ دن پہلے یسوع بیت عنیاہ گیا۔ بیت عنیاہ جہاں لعزر رہتا تھا اور جس کو یسوع نے موت سے زندہ کیا تھا۔ ۲ بیت عنیاہ میں اُن لوگوں نے یسوع کے لئے شام کا کھانا تیار کیا اور مارتھا خدمت میں تھی لعزر ان میں شامل تھا جو یسوع کے ساتھ کھانے بیٹھے ہوئے تھے۔ ۳ مریم نے جٹا ماسی کا خالص اور بیش قیمت عطر یسوع کے پاؤں پر چھڑکا پھر اس کے پاؤوں کو اپنے بالوں سے پونچھا اور سارے گھر میں عطر کی خوشبو پھیل گئی۔

۴ یہودا اسکریوتی بھی وہاں تھا جو یسوع کے شاگِردوں میں تھا جو بعد میں یسوع کا مخالف بن گیا تھا۔ یہودا نے کہا ۵ "یہ عطر کی قیمت تین سو چاندی کے سکّوں کی ہو گی اسکو فروخت کر کے ان

پیسوں کو غریبوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔" ۶ یہودا کو غریبوں کی فکر نہ تھی اس نے یہ بات اس لئے کھی کیوں کہ وہ چور تھا وہ اُن میں سے تھا اِس کے پاس اُن لوگوں کی دی ہوئی رقم کی تھیلی تھی۔ اور اسمیں سے جب بھی موقع ملتا یہودا چرا لیتا تھا۔

۷ یسوع نے کہا کہ "اسے مت روکو یہ اُس کے لئے صحیح ہے کہ وہ ایسا کرے اور یہ میرے دفن کرنے کی تیاریاں ہیں۔ ۸ کیوں کہ غریب تو تمہارے ساتھ ہمیشہ رہیں گے لیکن میں تمہارے پاس نہیں رہوں گا۔"

لعزر کے خلاف منصوبہ

۹ کئی یہودیوں نے سنا کہ یسوع بیت عنیاہ میں تھا چناچہ وہ اس کو دیکھنے گئے اور ساتھ ہی لعزر کو بھی وہی لعزر جسے یسوع نے مردہ سے زندہ کیا تھا۔ ۱۰ اسطرح کاہنوں کے رہنما نے لعزر کو بھی مار دینے کا منصوبہ بنایا۔ ۱۱ لعزر کی وجہ سے کئی یہودی اپنے سردار کو چھوڑرہے تھے اور یسوع پر ایمان لارہے تھے۔ اسی لئے یہودی سرداروں نے لعزر کو مارنے کا منصوبہ بنایا۔

یسوع یروشلم کو آیا

(متّی ۲۱: ۱-۱۱؛ مرقس ۱۱: ۱-۱۱؛ لوقا ۱۹: ۲۸-۴۰)

۱۲ دوسرے دن لوگوں نے سنا کہ یسوع یروشلم آرہا ہے۔ یہ لوگ عید فسح پر یروشلم آئے ہوئے تھے۔ ۱۳ ان لوگوں نے کھجور کی ڈالیاں لیں اور یسوع سے ملنے چلے اور پکارنے لگے۔

"تعریف اس کے لئے ہے خوش آمدید، خُدا کی رحمت
اس پر جو آتا ہے خداوند کے نام سے۔
زبور ۱۱۸: ۲۵-۲۶
خُدا کی رحمت اسرائیل کے بادشاہ پر ہے۔"

۱۴ یسوع کو گدھا ملا اور وہ اس پر سوار ہوا جیسا کہ تحریر کہتی ہے۔

۱۵ "اے شہر صیون* مت ڈر اور دیکھ کہ تیرا بادشاہ آرہا ہے۔ اور وہ جوان گدھے پر سوار ہے۔"
زکریا ۹: ۹

۱۶ اسی وقت یسوع کے شاگردوں نے ان باتوں کو نہیں سمجھا لیکن جب یسوع اپنے جلال پر آیا تو انہیں یاد آیا کہ سب کُچھ اسی کے متعلق لکھا گیا تب شاگِردوں نے سمجھا اور یاد کیا کہ لوگوں نے کیا سلوک کیا ہے۔

لوگوں نے یسوع کے بارے میں کہا

۱۷ اس وقت جب یسوع نے لعزر کو زندہ کیا تو کئی لوگ اس کے ساتھ تھے اور وہ اس خبر کو پھیلارہے تھے۔ ۱۸ اسی وجہ سے کئی لوگ یسوع سے ملنے گئے کیوں کہ انہوں نے سنا تھا کہ یسوع نے لعزر کے ساتھ معجزہ دکھایا۔ ۱۹ تب فریسیوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ "دیکھو ہمارا منصوبہ کامیاب ہوتا نظر نہیں آرہا ہے تمام لوگ اسکی پیروی کر رہے ہیں۔"

یسوع زندگی اور موت کے بارے میں کہہ رہا ہے

۲۰ وہیں پر چند یونانی لوگ بھی تھے جو عید فسح کے موقع پر عبادت کرنے آئے تھے۔ ۲۱ یہ یونانی لوگ فلپس کے پاس گئے فلپس بیت صیدا گلیل کا رہنے والا تھا اور اس سے کہا کہ "ہم یسوع سے ملنا چاہتے ہیں۔" ۲۲ فلپس نے اندریاس سے کہا تب فلپس اور اندریاس دونوں نے یسوع سے کہا۔

۲۳ یسوع نے ان سے کہا کہ "وقت آگیا ہے کہ ابن آدم جلال پانے والا ہے۔ ۲۴ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ گیہوں کا ایک دانہ زمین پر گر کر مر جاتا ہے تب ہی زمین سے کئی اور دانے پیدا ہوتے ہیں لیکن اگر وہ نہیں مرتا تو پھر وہ ایک ہی دانہ کی شکل میں ہی رہتا ہے۔ ۲۵ جو شخص اپنی ہی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ

صیون شہر اس کے معنی ہیں یروشلم

کھودیتا ہے لیکن جو شخص اس دُنیا میں اپنی زندگی کی پرواہ نہیں کرتا اور اس سے نفرت کرتا ہے وہی ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے۔ ۲۶ جو شخص میری خدمت کرے وہ میرے ساتھ ہولے اور میں جہاں بھی ہوں میرے غلام میرے ساتھ ہوں گے۔ میرا باپ ان کو بھی عزت دے گا۔ جو میری خدمت کریں گے۔

یسوع نے اپنی موت کے بارے میں کہا

۲۷ "اب میری جان گھبراتی ہے پس میں کیا کروں۔ کیا میں کہوں کہ اے باپ مجھے ان تکالیف سے بچا! نہیں میں خُود ان تکالیف کو سہنے آیا ہوں۔ ۲۸ اے باپ اپنے نام کی عظمت وجلال رکھ لے۔"

تب ایک آواز آسمان سے آئی کہ "میں نے اس نام کی عظمت و جلال کو قائم رکھا ہے۔"

۲۹ جو لوگ وہاں کھڑے تھے انہوں نے اس آواز کو سن کر کہا بادِل کی گرج ہے لیکن دوسروں نے کہا نہیں "یہ تو فرشتہ ہے جو یسوع سے ہم کلام ہوا۔"

۳۰ یسوع نے لوگوں سے کہا "یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے لئے تھی۔ ۳۱ اب دُنیا کی عدالت کا وقت آپہونچا ہے۔ اِب دُنیا کا حاکم (شیطان) دُنیا سے نکال دیا جائے گا۔ ۳۲ اور مُجھے بھی زمین سے اٹھا لیا جائے گا جب ایسا ہو میں سب لوگوں کو اپنے پاس لے لوں گا۔" ۳۳ اس طرح یسوع نے بتایا کہ وہ کس طرح کی موت مرے گا۔ ۳۴ لوگوں نے کہا "لیکن ہماری شریعت بتاتی ہے مسیح ہمیشہ کے لئے رہے گا پھر تُم ایسا کیوں کہتے ہو کہ ابن آدم کو اوپر اٹھا لیا جائے گا یہ ابن آدم کون ہے؟"

۳۵ تب یسوع نے ان سے کہا "کُچھ دیر تک نور تمہارے ساتھ ہے جب تک نور تُمہارے ساتھ ہے تاریکی تُم پر غالب نہ آئے اور جو تاریکی میں چلتا ہے اسے معلوم نہیں کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ ۳۶ جب کہ نور تمہارے پاس ہے لہذا تُم نور پر ایمان لاؤ تاکہ تُم نور کے بیٹے بنو۔" جب یسوع نے اپنا کہنا ختم کیا اور ایسی جگہ گیا جہاں لوگ اسے پا نہیں سکے۔

یہودیوں کا یسوع کے لئے عدم یقین

۳۷ یسوع نے کئی معجزے کیے اور لوگوں نے سب کُچھ دیکھا اس کے باوجود اس پر ایمان نہیں لائے۔ ۳۸ اس سے یسعیاہ نبی کے کلام کی وضاحت ہوئی جو اس نے کہا کہ

"اے خداوند کسی نے ہمارے پیغام کو مانا اور ایمان لایا اور کس نے خداوند کی طاقت کا مظاہرہ دیکھا۔؟"

یسعیاہ ۵۳: ۱

۳۹ اس کی ایک اور وجہ تھی جس سے وہ ایمان نہ لائے جیسا کہ یسعیاہ نے کہا۔

۴۰ "خُدا نے انہیں اندھا اور انکے دِل کو سخت کر دئے اس نے اس لئے ایسا کیا کہ وہ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھیں اور نہ دِل سے سمجھیں اور میری طرف رجوع ہوں۔ تاکہ میں انہیں شفاء دوں۔"

یسعیاہ ۶: ۱۰

۴۱ یسعیاہ نے یہ اس لئے کہا کہ اس نے اس عظمت و جلال کو دیکھا تھا اس لئے یسعیاہ نے اس کے بارے میں ایسا کہا۔

۴۲ کئی لوگوں نے یسوع پر ایمان لایا حتیٰ کہ یہودی سرداروں نے بھی اس پر ایمان لائے مگر وہ فریسیوں سے ڈرتے تھے اس لئے انہوں نے علانیہ طور پر اپنے ایمان لانے کو ظاہر نہیں کیا۔ انہیں یہ ڈر تھا کہ کہیں انہیں یہودیوں کی عبادت گاہ سے نہ نکال دیا جائے۔ ۴۳ اس لئے کہ انہیں خُدا کی تعریف کی بجائے لوگوں کی تعریف چاہئے تھی۔

یسوع کی تعلیمات لوگوں کا انصاف کریں گیں

۴۴ یسوع نے بلند آواز سے کہا "جو مجھ پر ایمان لاتا ہے تو وہ مجھ پر نہیں ایمان لاتا گویا وہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا

ہے۔ ۴۵ "جو مُجھے دیکھتا ہے گویا اس نے میرے بھیجنے والے کو دیکھا۔ ۴۶ میں نور ہوں ،اور اس دنیا میں آیا ہوں۔ لوگ مجھ پر ایمان لائیں اور جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا وہ تاریکی میں نہ رہے گا۔

۴۷ "میں اس دُنیا میں لوگوں کا انصاف کرنے نہیں آیا بلکہ لوگو ں کو پانے کے لئے آیا ہوں تو پھر میں وہ نہیں ہوں کہ لوگوں کا انصاف کروں جو میری تعلیمات کو سن کر ایمان نہ لائے میں اسے مجرم ٹھہراؤں۔ ۴۸ جن لوگوں نے میری باتیں سنیں اور ایمان نہیں لائے انہیں مجرم ٹھہرانے والا ایک ہی ہے۔ جو کُچھ میں نے تمہیں سکھایا اور اس کے مطابق آخری دن اس کا فیصلہ ہوگا۔ ۴۹ کیوں کہ جن چیزوں کی میں نے تعلیم دی ہے وہ میری اپنی نہیں۔ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اسی نے کہا کہ کیا کہنا ہے کیا کرنا ہے۔ ۵۰ اور میں جانتا ہوں کہ ہمیشہ کی زندگی باپ کے احکام پر عمل کرکے ملتی ہے چنانچہ جو کُچھ کہتا ہوں وہ سب باتیں باپ ہی کی ہیں اجس نے مجھے کہنے کے لئے کہا ہے۔"

یسوع کا اپنے شاگردوں کا پیر دھونا

۱۳ عید فسح کے قریب یسوع نے جان لیا کہ وقت آپہنچا ہے کہ دُنیا سے نکل کر باپ کے پاس جاؤں۔ اس نے دُنیا میں ہمیشہ ان لوگوں سے محبّت کی جو اس کہ اپنے تھے۔ اس وقت اس نے اپنی محبّت کا پوری طرح اظہار کیا۔

۲ یسوع اور اس کے شاگرد رات کے کھانے پر تھے۔ ابلیس یہوداہ اسکریوتی کے دِل میں بات ڈال چکا تھا کہ وہ یسوع کے خلاف ہو جائے۔یہودا شمعون کا بیٹا تھا۔ ۳ یسوع کو باپ نے ہر چیز پر اختیار دے دیا تھا یسوع جان گیا تھا یہ بھی معلوم تھا کہ وہ خُدا کی طرف سے آیا ہے اور واپس خُدا کے پاس ہی جا رہا ہے۔ ۴ وہ جب کھانا کھا رہے تھے یسوع نے کھڑے ہو کر اپنے کپڑے اتارے اور رومال اپنی کمر سے باندھا۔ ۵ یسوع پھر برتن سے پانی ڈال کر اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور اسے پھر اپنے رومال سے پونچھا جو اس کی کمر میں بندھا تھا۔

۶ یسوع پھر شمعون پطرس کے پاس آیا پطرس نے یسوع سے کہا کہ "اے خداوند تُم میرے پیر نہ دھوئیں۔"

۷ یسوع نے کہا "اب تُم نہیں جانتے کہ میں کیا کر رہا ہوں لیکن بعد میں تمہاری سمجھ میں آجائے گا۔"

۸ پطرس نے کہا "میں تُمہیں اپنے پیر کبھی نہیں دھونے دوں گا۔"

یسوع نے جواب دیا "اگر میں تمہارے پاؤں نہ دھویا تو پھر تُم میرے لوگوں سے نہیں ہوگے۔"

۹ شمعون پطرس نے کہا "اے خداوند !میرے پیر دھونے کے بعد میرے ہاتھ اور میرا سر بھی دھوڈالو۔"

۱۰ یسوع نے کہا "جو نہا چکا ہے اس کو سوائے پاؤں کے کسی اور عضو کو دھونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ اس کا پورا بدن صاف ہے اس کو صرف پیر ہی دھونے کی ضرورت ہے اور تم لوگ پاک ہو۔ لیکن سب کا سب پاک نہیں۔" ۱۱ یسوع یہ جان گیا تھا کہ کون اسکا مخالف ہے اسی لئے اس نے کہا "تُم میں ہر کوئی پاک نہیں۔"

۱۲ جب یسوع ان کے پاؤں دھو چکا تو پھر کپڑے پہن کر واپس میز پر آگیا یسوع نے پوچھا "کیا تُم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے لئے کیا کیا ؟ ۱۳ تُم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو۔ یہ تم ٹھیک کہہ رہے ہو کیوں کہ میں وہی ہوں۔ ۱۴ میں تمہارا خداوند اور استاد ہوں لیکن میں نے تمہارے پیر ایک خادم کی طرح دھوئے اس لئے تُم بھی آپس میں ایک دوسرے کے پیر دھوؤ۔ ۱۵ میں نے ایسا اس لئے کیا تا کہ تمہارے لئے ایک مثال قائم ہوں اس لئے تُمہیں بھی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ایسا کرنا چاہئے جیسا کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ ۱۶ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک خادم اپنے آقا سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا اور نہ قاصد ہی اپنے بھیجنے والے سے بڑا ہو سکتا ہے۔ ۱۷ اگر تُم یہ جانتے ہو تب تُم خوش رہوگے اگر یہ سب تُم کروگے۔

۱۸ "میں تُم سب کے بارے میں نہیں کہتا میں جن کو منتخب کر چکا ہوں انہیں میں جانتا ہوں لیکن جو تحریر میں ہے وہ پو

راہو جائے گا۔ جو میرے ساتھ کھانے میں شریک رہا وہی میرا مخالف ہوا۔ **۱۹** اب میں اس کے ہونے سے پہلے خبردار کرتا ہوں تاکہ جب واقعہ ہو جائے تو تُم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں۔ **۲۰** میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جس نے مجھ سے بھیجے ہوئے کو قبول کیا اس نے مُجھے قبول کیا اور جو مُجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔"

یسوع کا بیان کرنا کہ مخالف کون ہے

(متّی ۲۶: ۲۰-۲۵؛ مرقس ۱۴: ۱۷-۲۱؛ لوقا ۲۲: ۲۱-۲۳)

۲۱ یہ باتیں کہہ کہ یسوع نے اپنے آپ کو تکلیف میں محسوس کیا اور علانیہ کہا کہ "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم میں سے ایک میرا مخالف ہوگا۔"

۲۲ یسوع کے شاگردوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور وہ سمجھ نہیں سکے کہ یسوع کس آدمی کے بارے میں کہہ رہا ہے۔" **۲۳** ایک شاگرد جو یسوع کے قریب تھا اور یسوع کے سینہ کی طرف جھُکا ہوا تھا اور یسوع اس شاگرد کو عزیز رکھتا تھا۔ **۲۴** شمعون پطرس نے اس کو اشارہ سے کہا کہ پوچھو یسوع کس کی بات کہہ رہا تھا

۲۵ اور وہ شاگرد اسی طرح قربت کے سہارے سے کہا "اے خداوند کون ہے جو تمہارا مخالف ہوگا؟"

۲۶ یسوع نے جواب دیا "میں اس روٹی کو ڈبو کر ایک شخص کو دوں گا وہ وہی ہے" اور یسوع نے ایک روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس کو برتن میں ڈبو کر یہودا اسکریوتی کو دیا جو شمعون کا بیٹا تھا۔ **۲۷** جب یہودا نے روٹی لی شیطان یہودا میں حلول کر گیا۔ یسوع نے یہودا سے کہا "جو تو کرنا چاہتا ہے وہ جلدی سے کر۔" **۲۸** میز پر بیٹھے ہوئے شاگردوں میں کسی نے نہ سمجھا کہ یسوع نے اس کو ایسا کیوں کہا۔ **۲۹** چونکہ یہودا کے پاس رقم کی تھیلی رہتی تھی اس لئے شاگردوں نے سمجھا شائد یسوع کی مرضی یہ ہے کہ یہودا بازار جاکر عید کے لئے کُچھ خرید لائے یا پھر وہ سمجھے کہ شائد یسوع یہودا کو یہ کہنا چاہتا ہے کہ غریبوں میں کُچھ بانٹ دے۔ **۳۰** یہودا روٹی کا ٹکڑا لیا اور فوراً باہر چلا گیا۔ یہ رات کا وقت تھا۔

یسوع اپنی موت کے بارے میں کہا

۳۱ جب یہودا چلا گیا تو یسوع نے کہ "اب ابن آدم نے جلال پا رہا ہے۔ اور خدا نے ابن آدم سے جلال پایا۔ **۳۲** اگر خُدا اس کے ذریعہ جلال پاتا ہے تب خُدا بھی بیٹے کو جلال دیتا ہے اور اس کو جلد ہی جلال دے گا۔"

۳۳ یسوع نے کہا "میرے بچو میں تمہارے ساتھ صرف مختصر عرصہ رہوں گا تم مُجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا تھا کہ اسی طرح تُم سے اب بھی کہتا ہوں۔" میں جہاں جا رہا ہوں تُم نہیں آسکتے۔

۳۴ "اب میں تُمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں ایک دوسرے سے محبّت کرو جیسا کہ میں نے تُم سے محبّت کی تھی تم بھی ایک دوسرے سے محبّت کرو۔ **۳۵** سب لوگ یہ جان جائیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہوا گر تُم ایک دوسرے سے محبّت کرو۔"

یسوع نے بتایا کہ پطرس اسے انکار کرے گا

(متّی ۲۶: ۳۱-۳۵؛ مرقس ۱۴: ۲۷-۳۱؛ لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴)

۳۶ شمعون پطرس نے یسوع سے کہا "اے خداوند تُم کہاں جارہے ہو"

یسوع نے کہا "جہاں میں جارہا ہوں وہاں تُم نہیں آسکتے وہاں بعد میں تُم میرے پیچھے آؤ گے۔"

۳۷ پطرس نے کہا "اے خداوند! میں اب تمہارے پیچھے کیوں نہیں آسکتا میں تمہارے لئے مرنے کو تیار ہوں۔"

۳۸ یسوع نے جواب! "کیا تُم حقیقت میں اپنی زندگی میرے لئے دیدو گے میں سچ کہتا ہوں جب تک مرغ بانگ نہ دے گا تب تک تو تین بار میرا انکار کرے گا تو مُجھے نہیں جانتا۔"

یسوع اپنے ماننے والوں کو خُوش خبری دی

۱۴ یسوع نے کہا "اپنے دِل کو تکلیف نہ دو خُدا پر اور مجھ پر بھروسہ رکھو۔ ۲ میرے باپ کے گھر میں کئی کمرے ہیں اگر یہ سچ نہ ہوتا تو میں تُم سے کبھی نہ کہتا۔ میں وہاں جا رہا ہوں تا کہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ ۳ جب میں وہاں جا کر تمہارے لئے جگہ بنالوں تب دوبارہ میں پھر آؤں گا۔ اور میں تُمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔ اور تب تُم میرے ساتھ جہاں میں ہوں وہاں تُم بھی رہنا۔ ۴ اور تُم اس راہ کو جانتے ہو جہاں میں جا رہا ہوں۔"

۵ توما نے کہا "اے خداوند! ہم نہیں جانتے کہ تُم کہاں جا رہے ہو پھر ہم کس طرح راہ کو جانیں گے؟"

۶ یسوع نے جواب دیا "میں راستہ ہوں میں سچائی ہوں اورزندگی بھی۔ میں ہی ایک ذریعہ ہوں جس سے تُم باپ کے پاس جاسکتے ہو۔ ۷ اگر تُم نے حقیقت میں مجھے جان گئے ہوتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اب تُم اسے جانتے ہو اور اسے دیکھ لیا ہے۔"

۸ فلپ نے یسوع سے کہا "اے خداوند! ہمیں اپنے باپ کو دکھاؤ یہی ہم چاہتے ہیں۔"

۹ یسوع نے جواب دیا! "فلپ میں اتنے عرصہ سے تمہارے ساتھ ہوں اور تُمہیں اس لئے تم مجھے جاننا چاہئے۔ جس شخص نے مُجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو بھی دیکھا ہے پھر تُم ایسا کیوں کہتے ہو کہ ہمیں باپ کو دکھاؤ؟ ۱۰ کیا تُمہیں یقین نہیں ہے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے۔ جو کُچھ میں تُمہیں کہہ چکا ہوں وہ میری طرف سے نہیں باپ مجھ میں ہے اور وہ اپنا کام کر رہا ہے۔ ۱۱ جب میں یہ کہوں کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں تو یقین کرنا چاہئے یا پھر معجزے کی وجہ سے ایمان لے آؤ جو میں نے کیے۔ ۱۲ میں سچ کہتا ہوں جو شخص مجھ میں یقین رکھتا ہے اور ایمان رکھتا ہے اور جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کرے۔ ہاں! وہ اس سے بھی بڑے کام کرے گا جو میں نے کیے ہیں۔ کیوں کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ ۱۳ اگر تُم میرے نام سے کُچھ چاہوں گے میں تمہارے لئے کروں گا اس طرح باپ کی عظمت و جلال کا اظہار بیٹے کے ذریعہ ہوگا۔ ۱۴ اگر تُم میرے نام سے کُچھ چاہو گے میں تمہارے لئے کروں گا۔

مُقدس رُوح کا وعدہ

۱۵ "اگر تُمہیں مجھ سے محبّت ہے تو تُم وہی کرو گے جس کا میں نے حکم دیا ہے۔ ۱۶ میں باپ سے استدعا کروں گا تو وہ تمہارے لئے دوسرے مدد گار دے گا*۔ اور وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ ۱۷ وہ مدد گار یعنی رُوح حق *جسے دُنیا تسلیم نہیں کرتی کیوں کہ دُنیا نہ اسے جانتی ہے اور نہ دیکھتی ہے "لیکن تُم جانتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور تُم میں رہے گی۔

۱۸ "میں تُمہیں اس طرح تنہا نہیں چھوڑوں گا جیسے بغیر والدین کے بچّے رہتے ہیں میں دوبارہ تمہارے پاس آؤں گا۔ ۱۹ بہت کم وقت میں دنیا کے لوگ مُجھے پھر نہ دیکھیں گے لیکن تُم مُجھے دیکھو گے تُم زندہ رہو گے اسلئے کہ میں زندہ ہُوں۔ ۲۰ اس روز تم جان جاؤ گے کہ میں باپ میں ہوں۔ اور یہ بھی جان جاؤ گے تم مجھ میں ہو اور میں تم میں ہوں۔ ۲۱ اگر کوئی شخص میرے احکام کو جانتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے تو ایسا شخص حقیقت میں مُجھ سے ہی محبّت کرتا ہے اور میرا باپ بھی اس سے محبّت کرتا ہے جو مجھ سے محبّت کرے گا اور میں خُود کو اس پر ظاہر کروں گا اور میں اس سے محبّت کروں گا اور اپنے آپکو اس پر ظاہر کروں گا۔"

۲۲ تب یہودا نے (یہودا اسکریوت نہیں) کہا "اے خداوند تُم اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرنے کا منصوبہ کیوں بنا رہے ہو اور کیوں دُنیا پر نہیں؟"

مددگار یا "آرامدہ" رُوح القدس

رُوح حق یہ رُوح القدس ہے۔ اِسکا کام یسوع کی مدد کرنا اِسلئے خُدا کی سچّائی کو اس کے شاگرد سمجھ سکے یوحنا ۱۶ : ۱۳

۲۳ یسوع نے جواب دیا "اگر کوئی آدمی مجھ سے محبّت کرے گا تُو میرے کلام پر عمل کرے گا۔ میرا باپ اس سے محبّت کرے گا۔ میں اور میرا باپ اس کے ساتھ رہیں گے۔ ۲۴ لیکن جو شخص مجھ سے محبّت نہیں رکھتا میری تعلیمات پر عمل نہیں کرتا ہے۔ اور یہ تعلیمات جو تُم سنتے ہو حقیقت میں میری نہیں ہیں بلکہ میرے باپ کی طرف سے ہیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔

۲۵ "میں تُم سے یہ سب کُچھ کہہ چکا ہوں جبکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ۲۶ لیکن مدد گار تُمہیں ہر چیز کی تعلیم دے گا یہ مدد گار جو مُقدّس رُوح ہے تُمہیں میری ہر بات کی یاددلائے گا۔" یہ مدد گار مُقدّس رُوح ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا۔

۲۷ "میں تُمہیں اطمینان دلاتا ہوں یہ میرا اپنا اطمینان ہے تُمہیں دیتا ہوں مگر اس طرح نہیں جیسا کہ دُنیا تُمہیں دیتی ہے اسلئے مت گھبراؤ اور نہ ڈرو۔ ۲۸ تم سن چکے ہو جو کُچھ کہ میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ میں جاتا ہوں لیکن میں پھر تمہارے پاس آؤں گا۔ اگر تُم مجھ سے محبّت رکھتے ہو تو تُم خوش ہوگے کیوں کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ کیوں کہ باپ مجھ سے زیادہ عظیم ہے۔ ۲۹ میں تُم سے کُچھ ہونے سے قبل سب باتیں کہہ چکا ہوں۔ تا کہ جب ہو جائے تو تُم یقین کر سکو۔" ۳۰ میں تُم سے اور زیادہ بات نہیں کروں گا کیوں کہ دُنیا کا حاکم (ابلیس) آرہا ہے اس کا مجھ پر کوئی اختیار نہیں۔ ۳۱ لیکن دُنیا کو یہ جاننا چاہئے کہ میں باپ سے محبّت کرتا ہوں اس لئے میں وہی کُچھ کرتا ہوں جو باپ نے مجھ سے کرنے کو کہتا ہے

"آؤ ہم یہاں سے چلیں گے۔"

یسوع ہی سچّا انگور ہے

۱۵ یسوع نے کہا "میں انگور کا حقیقی درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ ۲ میری ہر شاخ جو پھل نہیں لاتی وہ کاٹ ڈالتا ہے اور ہر شاخ کو چھانٹتا ہے جو پھل لاتی ہے تا کہ اور پھل زیادہ ہو۔ ۳ تُم پہلے ہی سے پاک ہو میری تعلیمات جو تُمہیں ملی ہیں اسکی وجہ سے ہیں۔ ۴ تُم مجھ میں ہمیشہ قائم رہو اور میں تُم میں ہمیشہ قائم رہوں گا کوئی بھی شاخ جو درخت سے الگ تنہا ہو پھل نہیں لاتی اس لئے اسے درخت سے قائم لگی رہنا ہے اور یہی معاملہ تمہارے ساتھ بھی ہے اگر مجھ پر قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔

۵ "میں انگور کا درخت ہوں اور تُم اسکی شاخیں ہو اگر کوئی شخص مجھ پر قائم رہے اور میں اسمیں رہوں زیادہ پھل لائے گا۔ بغیر میرے تُم کُچھ نہ کر سکوگے۔ ۶ اگر کوئی شخص مجھ میں قائم نہ رہا تو اسکی مثال اس شاخ کی ہے جسے پھینک دیا جاتا ہے۔ اور وہ شاخ مردہ ہو جاتی ہے یعنی سوکھ جاتی ہے لوگ سوکھی شاخ اٹھا کر آگ میں جلا دیتے ہیں۔

۷ "مجھ میں قائم رہو اور میری تعلیمات پر عمل کرو اگر تُم ایسا کرو تو تُم جو چاہو طلب کرو وہ تُمہیں دی جائیں گی۔ ۸ تُم بہت سے پھل لاؤ اور ثابت کر دو کہ تُم میرے شاگرد ہو اور میرے باپ کا جلال اسی سے ہے۔ ۹ میں تُم سے محبّت اس طرح کرتا ہوں جس طرح باپ مجھ سے کرتا ہے تُم میری محبّت میں قائم رہو۔ ۱۰ میں نے اپنے باپ کے احکام کی تعمیل کی اور اسکی محبّت کو قائم رکھا اسی طرح اگر تُم بھی میرے احکام کی تعمیل کرو تو تُم میری محبّت میں قائم رہو گے۔ ۱۱ یہ سب کُچھ میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ تُم ویسے ہی خوش رہو جس طرح میں ہوں میں چاہتا ہوں کہ تمہاری ہر خوشی مکمل ہو جائے۔ ۱۲ میں حکم دیتا ہوں کہ جیسی محبّت میں نے تُم سے رکھی ہے اسی طرح تُم بھی ایک دوسرے سے محبّت رکھو۔ ۱۳ سب سے زیادہ محبّت یہ ہے کہ آدمی اپنے دوستوں کے لئے جان دے دے۔ ۱۴ اگر تُم وہ چیزیں کرو جسکا میں نے حکم دیا ہے تو تُم میرے دوست ہو۔ ۱۵ میں تُمہیں اوردوبارہ خادم نہیں کہوں گا کہ خادم نہیں جانتا کہ اس کا آقا کیا کر رہا ہے۔ لیکن میں تُمہیں دوست کہتا ہوں کیوں کہ میں وہ سب کُچھ کہہ چکا ہوں جو میں نے باپ سے سنی ہیں۔ ۱۶ تُم نے مجھے منتخب نہیں کیا بلکہ میں نے تمہارا انتخاب کیا ہے کہ تُم جا کر پھل لاؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ پھل تمہاری زندگی میں قائم رہے۔ تب ہی باپ تُمہیں ہر وہ چیز دے گا جو تُم میرے نام سے

مانگو۔ ۱۷ یہ تُم کو میرا حکم ہے کہ ایک دوسرے سے محبّت کرو۔

یسوع نے اپنے شاگِردوں کو خبردار کیا

۱۸ ”اگر دُنیا تُم سے نفرت کرے تو یہ یاد رکھو کہ دُنیا مجھ سے پہلے ہی نفرت کر چکی ہے۔ ۱۹ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا تُمہیں اپنے لوگوں جیسا عزیز رکھتی چونکہ تُم دُنیا کے نہیں کیوں کہ میں نے تُمہیں دُنیا سے چن لیا ہے اسی لئے دُنیا نفرت کرتی ہے۔ ۲۰ جو کُچھ میں نے تُم سے کہا اسے یاد رکھو کہ خادم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا اگر لوگوں نے مُجھے ستایا ہے تو تُمہیں بھی ستائیں گے۔ اور اگر لوگ میری تعلیمات پر عمل کئے ہیں تو وہ تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ ۲۱ لوگ یہ سب کُچھ میرے نام کی وجہ سے تمہارے ساتھ کریں گے اور یہ لوگ اس کو نہیں جانتے جس نے مُجھے بھیجا ہے۔ ۲۲ اگر میں نہ آتا اور دُنیا کے لوگوں سے نہ کہتا، تب وہ گناہ کے مجرم نہ ہوتے۔۔ لیکن اب میں انہیں کہہ چکا ہوں اس لئے وہ گناہ کی معافی کا جواز نہیں دے سکتے۔ ۲۳ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے وہ میرے باپ سے بھی نفرت کرتا ہے۔ ۲۴ میں نے لوگوں میں ایسے کام کئے کہ اس سے پہلے کسی نے نہیں کئے اگر میں ایسا نہ کرتا تو وہ گنہگار ٹھہرتے لیکن انہوں نے وہ سب کُچھ جو کام میں نے کئے دیکھا ہے اور اب بھی مجھ سے اور میرے باپ سے نفرت کرتے ہیں۔ ۲۵ ”لیکن سب اسلئے ہوا کہ انکی شریعت میں جو لکھا تھا وہ سچ ثابت ہوا نہوں نے بلاوجہ مجھ سے نفرت کی۔

۲۶ ”میں تمہارے پاس مدد گار بھیجوں گا جو میرے باپ کی طرف سے ہوگا وہ مدد گار سچائی کی رُوح ہے جو باپ کی طرف سے آتی ہے جب وہ آئے تو میرے بارے میں گواہی دے گی۔ ۲۷ اور تُم بھی لوگوں سے میرے بارے میں کہو گے کیوں کہ تُم شروع ہی سے میرے ساتھ ہو۔

۱۶ ”میں نے تُم سے یہ باتیں اس لئے کہیں تاکہ تُم اپنا ایمان نہ کھو دو۔ ۲ لوگ تُمہیں یہودی عبادت خانے سے نکال دیں گے ہاں یہ وقت آرہا ہے کہ لوگ تُمہیں مار ڈالنے کو خُدا کی خدمت کے برابر سمجھیں گے۔ ۳ لوگ ایسا اس لئے کریں گے کہ نہ انہوں نے باپ کو جانا اور نہ مجھے۔ ۴ میں اب تُمہیں یہ سب کُچھ کہتا ہوں تاکہ جب ان چیزوں کا وقت آئے تو تُمہیں یاد آجائے کہ میں نے تُم کو خبردار کردیا تھا۔

مُقدس رُوح کا کام

”میں نے شروع میں یہ بات تُم سے اسلئے نہ کہی کیوں کہ میں تمہارے ساتھ تھا۔

۵ اب میں جا رہا ہوں اسکے پاس جس نے مُجھے بھیجا ہے اور تُم میں سے کوئی نہیں پوچھتا کہ تُم کہاں جارہے ہو؟ ۶ تمہارے دِل غم سے بھرے ہوئے ہیں کیوں کہ میں تُم سے یہ باتیں کہہ دیا ہوں۔ ۷ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے بہتر ہے کیوں کہ اگر میں جاتا ہوں تو تمہارے لئے مدد گار بھیجوں گا۔ اگر میں نہیں جاؤں تو تمہارے پاس مدد گار نہ آئے گا۔ ۸ جب مدد گار آئے تو وہ دُنیا کی خرابی کو ثابت کرے گا اور گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں بھی بتائے گا۔ ۹ مدد گار دنیا کے گناہ کی غلطی کو ثابت کرے گا کیوں کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لائے۔ ۱۰ وہ ثابت کرے گا کہ دُنیا راستبازی میں غلط ہے۔ کیوں کہ میں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں اور تُم پھر مُجھے نہ دیکھو گے۔ ۱۱ وہ مدد گار یہ ثابت کرے گا عدالت کے بارے میں دُنیا کو اسلئے کہ اس دنیا کے حاکم (ابلیس) کو پہلے ہی مجرم ٹھہرا دیا گیا ہے۔

۱۲ ”مُجھے تُم سے اور بہت کُچھ کہنا ہے مگر ان سب باتوں کو تُم میں برداشت نہ کر سکو گے۔ ۱۳ لیکن جب رُوح حق آئے گا تو تُم کو سچائی کی راہ دکھائے گا۔ رُوح حق اپنی طرف سے کُچھ نہ کہے گا بلکہ وہ وہی کہے گا جو وہ سنتا ہے وہ تُمہیں وہی کہے گا جو کُچھ ہونے والا ہے۔ ۱۴ رُوح حق میری عظمت جلال کو ظاہر کرے گا اس لئے کہ وہ مجھ سے ان چیزوں کو حاصل کرکے تُمہیں کہے گا۔ ۱۵ جو کُچھ باپ کا ہے وہ میرا ہے۔ اسی لئے میں نے کہا وہ رُوح مجھ سے ہی حاصل کرکے تُمہیں معلوم کرائے گا۔

غم خوشیوں میں تبدیل ہو گا۔

۱۶ "تھوڑی دیر بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے پھر اس کے تھوڑی دیر بعد ہی تُم مُجھے دوبارہ دیکھو گے۔"

۱۷ بعض شاگِردوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا کہ "اسکا کیا مطلب ہے کہ جو یسوع کہتا ہے "تھوڑی دیر بعد تُم نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دوبارہ دیکھو گے؟" اور پھر اس کا کیا مطلب ہے کہ جب وہ کہتا ہے کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ ۱۸ شاگِردوں نے پوچھا "اسکا کیا مطلب ہے جب وہ کہتا ہے تھوڑی دیر بعد ہم نہ سمجھ پائیں گے کہ اسکا مطلب کیا ہے۔"

۱۹ یسوع نے جانا کہ شاگرد کُچھ پوچھنا چاہتے ہیں اسلئے یسوع نے اپنے شاگِردوں سے پوچھا کہ "کیا تُم میری اس بات کی تحقیق چاہتے جو میں نے تُم سے کہی کہ تھوڑی دیر بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں دوبارہ دیکھ لو گے؟ ۲۰ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم روؤ گے اور رنجیدہ ہو گے مگر دُنیا خوش ہو گی تُم رنجیدہ ہو گے لیکن تمہاری رنجیدگی ہی تمہاری خوشی بنے گی۔ ۲۱ جب عورت بچّہ جنتی ہے تو اسکو درد ہوتا ہے کیوں کہ اس کا وقت آچکا ہے لیکن جب بچّہ پیدا ہو چکتا ہے تو وہ درد کو بھول جاتی ہے کیوں کہ وہ خوش ہوتی ہے کہ دُنیا میں ایک بچّہ پیدا ہوا۔ ۲۲ یہی کُچھ تمہارے ساتھ ہے اب تُم رنجیدہ ہو لیکن میں تُم سے پھر ملوں گا تو تُم خوش ہو گے۔ اور کوئی بھی تمہاری خوشی تُم سے نہیں چھین سکتا۔ ۲۳ اس دن تُم مجھ سے کُچھ نہ پوچھو گے میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا باپ تُم کو ہر چیز دے گا جو تُم میرے نام سے مانگو گے۔ ۲۴ تُم نے میرے نام سے اب تک کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو اور تُمہیں ملے گا تا کہ تُمہیں کامل خوشی مل سکے۔"

یسوع ہی دُنیا کا فاتح

۲۵ "میں نے یہ باتیں تُم سے تمثیل میں کہیں لیکن ایک وقت آئے گا تب میں تُم سے اسطرح تمثیل سے باتیں نہ کہوں گا میں تُم سے واضح الفاظ میں باپ کے متعلق کہوں گا۔ ۲۶ اس دِن تُم باپ سے میرے نام پر مانگو گے اور میرا مطلب یہ کہ مجھے باپ سے تمہارے لئے درخواست کی ضرورت نہیں۔ ۲۷ اس لئے کہ باپ خُود تُم سے محبّت کرتا ہے وہ تُمہیں اس لئے عزیز رکھتا ہے کیوں کہ تُم مُجھے عزیز رکھتے ہو اور تُم نے میرے خُدا کی جانب سے آنے پر ایمان لایا۔ ۲۸ میں باپ کے پاس سے اس دُنیا میں آیا اور اب میں دُنیا چھوڑ رہا ہوں اور باپ کے پاس واپس جا رہا ہوں۔"

۲۹ تب یسوع کے شاگِردوں نے کہا "اب تُم صاف صاف کہتے ہو اور کوئی تمثیل نہیں کہتے۔ ۳۰ اب ہم جان چکے ہیں کہ تُم سب کُچھ جانتے ہو۔ حتّیٰ کہ کوئی تُم سے سوال کرے تُم اس سے پہلے اس کا جواب دے سکتے ہو۔ اور ہم اسی سبب سے ایمان لاتے ہیں کہ تُم خُدا کی طرف سے آئے ہو۔"

۳۱ یسوع نے کہا! "تو کیا تُم اب ایمان لاتے ہو؟ ۳۲ سنو!" وقت آرہا ہے کہ تُم میں سے ہر ایک بکھر کر اپنے گھروں کی راہ لو گے اور مُجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی میں کبھی اکیلا نہیں ہوں کیوں کہ باپ میرے ساتھ ہے۔

۳۳ "میں نے تُم سے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ تُم مجھ میں اطمینان پاؤ اس دُنیا میں تُمہیں تکلیفیں ہو گی لیکن مطمئن رہو کہ میں نے دُنیا کو فتح کیا ہے۔"

یسوع کی دعا شاگِردوں کے لئے

۱۷ جب یسوع یہ ساری باتیں کہہ چکا تو اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا! "اے باپ! وہ وقت آگیا ہے کہ بیٹے کو جلال عطا کر تا کہ بیٹا تُمہیں جلال دے سکے۔ ۲ تُم نے بیٹے کو ہر بشر پر اختیار دیا تا کہ میں انکو ابدی زندگی دے سکوں جن کو تو نے میرے حوالہ کیا ہے۔ ۳ اور یہی ابدی زندگی ہے کہ آدمی تُمہیں جان سکے کہ تُم ہی سچّے خُدا ہو اور یسوع مسیح کو جان سکے جسے تُم نے بھیجا ہے۔ ۴ وہ کام جو تُم نے میرے ذمہ کیا تھا میں وہ خُتم کیا۔ اور تیرے جلال کو زمین پر ظاہر کیا۔ ۵ اور اب اے باپ اپنے ساتھ مُجھے جلال دے اور اسی جلال کو دو جو دنیا بننے سے پہلے تیرے ساتھ مجھے حاصل تھا۔

۶ ''تُو نے مُجھے دُنیا میں سے چند آدمیوں کو دیا میں نے تیرے بارے میں انہیں بتایا میں نے یہ بھی بتایا کہ تو کون ہے وہ آدمی تیرے ہی تھے جو تو نے مجھے دئے تھے۔ انہوں نے تیری تعلیمات پر عمل کیا۔ ۷ اب انہوں نے یہ جان لیا کہ جو کُچھ تو نے مُجھے دیا وہ تیری ہی طرف سے تھا۔ ۸ ''جو تُو نے مجھے دیا تھا، اسی تعلیمات کو میں نے اِن لوگوں کو دی۔ انہوں نے تعلیمات کو قبول کیا۔ اور سچ مانا کہ میں تیری ہی طرف سے آیا ہوں اور ایمان لائے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا ہے۔ ۹ ان کے لئے میں دعا کرتا ہوں۔ میں دُنیا کے لوگوں کے لئے دعا نہیں کرتا لیکن میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں جو تو نے مُجھے دیا کیوں کہ وہ تیرے ہیں۔ ۱۰ جو کُچھ میرے پاس ہے وہ تیرا ہی ہے جو کُچھ تیرا ہے وہ میرا ہے۔ اور انہی کی وجہ سے یہ لوگ میرے جلال کو لاتے ہیں۔ ۱۱ آئندہ میں دُنیا میں نہ ہوں گا اب میں تیرے پاس آرہا ہوں اور اب یہ لوگ دُنیا میں رہیں گے مُقدّس باپ انہیں محفوظ رکھ اپنے اس نام کے وسیلہ سے جو تو نے مُجھے بخشا ہے تا کہ وہ متفق ہوں جیسا کہ ہم متفق ہیں۔ ۱۲ میں نے تیرے اس نام کے وسیلہ سے جب تک رہا ان کی حفاظت کی اور ان کو بچائے رکھا ان میں سے ایک آدمی نہیں کھو یا سوائے ایک جسکا انتخاب ہلاکت کے لئے تھا۔ وہ اس لئے ہلاک ہوا تا کہ تحریر کا لکھا پورا ہو۔

۱۳ ''اب میں تیرے پاس آرہا ہوں لیکن میں ان چیزوں کے لئے جب تک میں دُنیا میں ہوں دعا کرتا ہوں تا کہ ان لوگوں کو میری خوشی حاصل ہو۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام (تعلیمات) انہیں پہونچا دیا اور دُنیا نے ان سے نفرت کی۔ دُنیا نے ان سے اس لئے نفرت کی کہ وہ اس دُنیا کے نہیں جیسا کہ میں اس دُنیا کا نہیں۔ ۱۵ میں یہ نہیں کہتا کہ تو انہیں دُنیا سے اٹھالے بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ تو انہیں شیطان کے شر سے محفوظ رکھ۔ ۱۶ جیسا کہ میں اس دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ ۱۷ تو انہیں سچائی سے اپنی خدمت کے لئے تیار کر تیری تعلیمات سچ ہیں۔ ۱۸ میں نے انہیں دُنیا میں بھیجا جس طرح تو نے مجھے بھیجا۔ ۱۹ میں اپنے آپ کو خدمت کے لئے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ان ہی کے لئے کر رہا ہوں تا کہ وہ میری سچی خدمت کر سکیں۔

۲۰ ''میں ان لوگوں کے لئے دعا کرتا ہوں بلکہ میں تمام لوگوں کے لئے دعا کرتا ہوں جو ان کی تعلیمات سے مجھ پر ایمان لائے۔ ۲۱ اے باپ! میں دعا کرتا ہوں کہ تمام لوگ جو مجھ پر ایمان لائے ایک ہوں جس طرح میں تجھ میں ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ بھی ہم میں متفق ہوجائیں۔ تا کہ دُنیا ایمان لائے کہ تو نے ہی مُجھے بھیجا ہے۔ ۲۲ میں نے انہیں وہی جلال دیا ہے جسے تو نے مجھے دیا تھا۔ میں نے انہیں یہ جلال دیا تا کہ وہ ایک ہو سکیں جیسے تو اور میں ایک ہیں۔ ۲۳ میں ان میں ہوں اور تو مجھ میں ہے تا کہ وہ تمام بالکل ایک ہو جائیں اور دُنیا جان لے کہ تو نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور تو نے ان سے ایسی محبّت رکھی ہے جس طرح مجھ سے۔

۲۴ ''اے باپ! میں چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تو نے مُجھے دیا ہے وہ میرے ساتھ ہر جگہ رہیں جہاں میں رہتا ہوں تا کہ وہ میرے جلال کو دیکھیں جو تو نے مُجھے دیا ہے کیوں کہ تو دُنیا کے وجود کے پہلے سے مُجھے عزیز رکھتا ہے ۲۵ اے اچھے باپ دُنیا نے تُجھے نہیں جانا لیکن میں تُجھے جانتا ہوں اور یہ لوگ جانتے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ ۲۶ میں نے انہیں بتایا ہے کہ تو کیا ہے اور لگاتار بتاتا رہوں گا کہ جو محبّت تجھ کو مجھ سے ہے وہ انہیں ہو اور میں ان میں رہوں۔''

یسوع کی گرفتاری

(متّی ۲۶:۴۷-۵۶؛ مرقس ۱۴:۴۳-۵۰؛ لوقا ۲۲:۴۷-۵۳)

۱۸ یسوع دعا خُتم کرکے اپنے شاگردوں کے ساتھ وادی قدرون کے پار گیا جہاں ایک زیتون کے درختوں کا باغ تھا۔ وہ اور اس کے شاگرد اس میں گئے۔

۲ یہودا اس جگہ کو جانتا تھا کیوں کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ یہیں ملا کرتا تھا۔ یہ وہ یہودا تھا جو یسوع کا مخالف تھا۔ ۳

اور یہودا سپاہیوں کے دستہ کے ساتھ وہاں آیا یہودا اپنے ساتھ چند کاہنوں کے رہنما اور فریسیوں کے حفاظتی دستہ کے ساتھ آیا تھا جنکے پاس مشعلیں چراغ اور ہتھیار تھے۔

۴ یسوع ان سب باتوں کو جو اس کے ساتھ ہونے والی تھیں جانتا تھا۔ یسوع باہر آیا اور پوچھا، کسے دیکھنے کے لئے تُم آئے ہو؟

۵ ان آدمیوں نے جواب دیا "یسوع ناصری"

یسوع نے کہا "میں یسوع ہوں" (یہودا جو یسوع کا دشمن تھا ان کے ساتھ کھڑا تھا) ۶ جب یسوع نے کہا کہ "میں یسوع ہوں" تب وہ آدمی پیچھے ہٹے اور زمین پر گر گئے۔

۷ پھر یسوع نے کہا تُم کسے ڈھونڈ رہے ہو۔ لوگوں نے کہا "یسوع ناصری کو۔"

۸ یسوع نے کہا "میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ میں یسوع ہوں اگر تُم مُجھے ڈھونڈ رہے ہو تو ان دوسروں کو جانے دو۔" ۹ یہ اس نے اسلئے کہا کہ جو قول تونے دیا وہ پورا ہو "جن آدمیوں کو تو نے مُجھے دیا میں نے کسی کو بھی نہ کھویا۔"

۱۰ شمعون پطرس کے پاس تلوار تھی اس نے نکال کر سرادر کاہن کے خادم پروار کر کے اسکا داہنا کان اڑادیا (اس خادم کا نام ملخس تھا) ۱۱ یسوع نے پطرس سے کہا "تلوار کو نیام میں رکھ لے میں اس پیالہ کو جو باپ نے دیا ہے کیوں نہ قبول کروں۔"

یسوع کو انانیاس لایا گیا

(متّی ۲۶ :۵۷-۵۸؛مرقس ۱۴ :۵۳-۵۴؛ لوقا ۲۲ :۵۴)

۱۲ تب سپاہیوں اور ان کے افسروں اور یہودیوں نے یسوع کو پکڑا اور باندھ دیا۔ ۱۳ اور اسے حنّا کے پاس لائے۔ حنّا در اصل کائفا کا خسر تھا۔ کائفا ہی اس سال اعلیٰ سردار کاہن تھا۔ ۱۴ کائفا ہی وہ شخص تھا جس نے یہودیوں سے کہا تھا سارے آدمیوں کے لئے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔"

پطرس کا یسوع کو پہچاننے سے انکار

(متّی ۲۶ :۶۹-۷۰؛مرقس ۱۴ :۶۶-۶۸؛ لوقا ۲۲ :۵۵-۵۷)

۱۵ شمعون پطرس اور ایک یسوع کے شاگِردوں میں سے یسوع کی ساتھ گئے۔ یہ شاگرد سردار کاہن سے واقف تھا۔اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے مکان کے صحن میں گئے۔ ۱۶ لیکن پطرس دروازہ کے باہر ہی رہا سردار جو سردار کاہن کا واقف کار تھا واپس آیا اور اس لڑکی سے جو دربان تھی بات کی اور وہ پطرس کو اندر لائی۔ ۱۷ دروازہ پر کھڑی لڑکی نے پطرس سے کہا "کیا تُم بھی اس کے شاگِردوں میں سے ایک ہو؟"

پطرس نے کہا "نہیں میں نہیں ہوں۔"

۱۸ سردی کی وجہ سے خادم اور پیادے آگ دہکا رہے تھے اور اس کے گرد کھڑے لوگ گرمی تاپ رہے تھے اور پطرس بھی ان ہی کے ساتھ کھڑا گرمی تاپ رہا تھا۔

اعلیٰ سردار کاہن کی یسوع سے تفتیش

(متّی ۲۶-۵۹-۶۶؛مرقس ۱۴ :۵۵-۶۴ لوقا ۲۲ :۶۶-۷۱)

۱۹ اعلیٰ سرادر کاہن نے یسوع سے اس کے شاگردوں کی اور تعلیم کی بابت پُوچھا۔ ۲۰ یسوع نے جواب دیا "میں نے ہمیشہ علانیہ طور پر لوگوں سے کہا اور میں نے گرجا میں اور یہودی عبادتگاہ کے اندر بھی کہا۔ جہاں تمام یہودی جمع تھے۔ میں نے کبھی کوئی بات خفیہ نہیں کی۔ ۲۱ پھر تُم مجھ سے کیوں پوچھتے ہو؟" ان سے پوچھو جنھوں نے میرے تعلیمات کو سنا جو کُچھ میں نے کہا وہ جانتے ہیں؟

۲۲ جب یسوع نے ایسا کہا تو پیادوں میں ایک جو وہاں کھڑا تھا یسوع کے چہرے پر مارا اور کہا تو اعلیٰ سردار کاہن کو اس طرح جواب دیتا ہے؟"

۲۳ یسوع نے کہا "اگر میں نے غلط کہا تو جو کوئی یہاں ہے وہ کہے کہ کیا غلط ہے اگر میں نے سچ کہا ہے تو پھر مجھے مارتے کیوں ہو۔"

۲۴ پھر حنّا نے یسوع کو کائفا اعلیٰ سردار کاہن کے پاس بھیج دیا یسوع اس وقت بندھا ہوا تھا۔

پطرس کا دوبارہ جھوٹ بولنا
(متّی ۲۶: ۷۱-۷۵؛ مرقس ۱۴: ۶۹-۷۲؛ لوقا ۲۲: ۵۸-۶۲)

۲۵ شمعون پطرس آگ کے قریب کھڑا آگ تاپ رہا تھا دوسرے آدمی نے پطرس سے کہا "کیا تُم اس آدمی کے شاگردوں میں سے ایک ہو؟"

لیکن پطرس نے کہا "نہیں میں نہیں ہوں۔"

۲۶ اعلیٰ سردار کاہن کے خادموں میں سے ایک نے جو اس کا رشتہ دار تھا جسکا کان پطرس نے کاٹا تھا کہا "کیا میں نے تُجھے اس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا تھا۔"

۲۷ لیکن پطرس نے دوبارہ کہا "نہیں میں اس کے ساتھ نہیں تھا" اور اسی وقت مرغ نے بانگ دی۔"

یسوع کا پیلاطس کے سامنے لایا جانا
(متّی ۲۷: ۱-۲، ۱۱-۳۱؛ مرقس ۱۵: ۱-۲۰؛ لوقا ۲۳: ۱-۲۵)

۲۸ اس کے بعد یہودیوں نے یسوع کو کائفا کے مکان سے رومی گورنر کے محل کو لے گئے وقت صبح کا تھا۔ یہودی گورنر کے محل کے اندر نہیں گئے وہ اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا چاہتے تھے۔ کیوں کہ وہ فسح کا کھانا کھانا چاہتے تھے۔ ۲۹ تب پیلاطس نے باہر آکر ان سے کہا "تُم لوگ اس آدمی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟" اس نے کیا برائی کی ہے؟"

۳۰ یہودیوں نے جواب دیا "یہ بڑا خراب آدمی ہے اسیلئے ہم اسے تمہارے پاس لائے ہیں۔"

۳۱ پیلاطس نے یہودیوں سے کہا "تُم اسے لے جاؤ اور تمہاری شریعت کے مطابق اسکا فیصلہ کرو؟" یہودیوں نے جواب دیا "لیکن تمہارا قانون ہمیں کسی کو مارنے کی اجازت نہیں دیتا۔"

۳۲ یہ اس لئے ہوا کہ یسوع کی بات پوری ہو جو اس نے موت کے متعلق کہی تھی۔

۳۳ پیلاطس واپس گورنر کے محل میں گیا اور یسوع کو بلا کر پوچھا "کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟"

۳۴ یسوع نے کہا "کیا یہ سوال تمہارا ہے؟" یا پھر دوسروں نے میرے بارے میں تجھ سے کہا ہے؟"

۳۵ پیلاطس نے کہا "میں یہودی نہیں ہوں! یہ تو تمہارے لوگ اور ان کے کاہنوں کے رہنما تھے جنھوں نے تُمہیں میرے پاس لے آیا۔ تُم نے کیا برائی کی ہے؟"

۳۶ یسوع نے کہا "میری بادشاہت اس دُنیا کی نہیں اگر میری بادشاہت اس دُنیا کی ہوتی تب میرے خادم یہودیوں کے خلاف لڑے ہوتے تا کہ وہ مجھے یہودیوں کے حوالے کریں لیکن میری بادشاہت کسی اور جگہ کی ہے۔"

۳۷ پیلاطس نے کہا "تو پھر تُم بادشاہ ہو!"

یسوع نے کہا "تمہارا خُود کا کہنا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔" یہ سچ ہے میں اسی لئے پیدا ہوا تھا اور اسی لئے دُنیا میں آیا تا کہ سچائی کی گواہی دوں اور ہر شخص جو سچ سے تعلق رکھتا ہے وہ میری آواز سنے۔"

۳۸ پیلاطس نے کہا "سچائی کیا ہے؟" اور اتنا کہہ کر وہ باہر یہودیوں کے پاس دوبارہ گیا اور ان سے کہا "میں اس کا کُچھ جرم نہیں پاتا ہوں۔ ۳۹ مگر تمہارے رواج کے مطابق فسح پر میں ایک قیدی کو رہا کرتا ہوں کیا تُم چاہتے ہو کہ تمہارے لئے اس یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑدوں؟"

۴۰ یہودی چِلّا اٹھے اور کہا "نہیں! اس کو نہیں برّبا کو چھوڑ دو" (برّبا ایک ڈاکو تھا)۔

۱۹ تب پیلاطس نے حکم دیا کہ یسوع کو لے جا کر کوڑے لگائے جائیں۔ ۲ سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا یا اور اس کے سر پر پہنا یا اور اسکو ارغوانی رنگ کے کپڑے پہنائے۔ ۳ اور اس کے قریب یکے بعد دیگرے آکر اس کے چہرے پر طمانچے مارتے ہوئے کہتے کہ "اے یہودیوں کے بادشاہ !آداب۔"

۴ پیلاطس دوبارہ باہر آکر یہودیوں سے کہا! "دیکھو میں یسوع کو تمہارے پاس باہر لا رہا ہوں میں تُمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جسکی بناء پر اسے مجرم قرار دوں۔" ۵ تب یسوع باہر آیا اس وقت وہ کانٹوں کا تاج پہنے ہوئے تھا اور ارغوانی لباس بدن پر تھا پیلاطس نے یہودیوں سے کہا "یہ رہا وہ آدمی۔"

۶ کاہنوں کے رہنما اور یہودی سپاہی نے یسوع کو دیکھا تو پکار اٹھے "اس کو صلیب پر چڑھادو صلیب پر چڑھادو!"

لیکن پیلاطس نے کہا "تُم ہی اس کو لے جاؤ اور صلیب پر چڑھا دو کیوں کہ میں اسکا کُچھ جرم نہیں پاتا ہوں۔"

۷ یہودیوں نے کہا "ہماری شریعت ہے اور اس شریعت کے مطابق اس کو مرنا چاہئے کیوں کہ اس نے کہا وہ خُدا کا بیٹا ہے۔"

۸ جب پیلاطس نے یہ سنا تو وہ مزید ڈر گیا اور۔ ۹ پیلاطس گورنر کے محل کے اندر واپس چلا گیا اور یسوع سے پو چھا " تو کہاں کا ہے ؟" لیکن یسوع نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ۱۰ پیلاطس نے کہا "تُم مجھ سے کُچھ کہنے سے انکار کرتے ہو۔ یاد رکھو میں وہ اختیار رکھتا ہوں کہ تُم کو چھوڑ دوں یا صلیب پر چڑھا کر مار ڈالوں"

۱۱ یسوع نے کہا "اگر خُدا تُمہیں یہ اختیار دیتا تب تمہارا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا ہے جسے خُدا نے دیا ہے۔ اسلئے جس نے مجھے تیرے حوالے کیا اسکا گناہ زیادہ ہے بہ نسبت تیرے۔"

۱۲ اس کے بعد پیلاطس نے کوشش کی کہ اسے چھوڑدے مگر یہودیوں نے چلّا کر کہا "جو آدمی اپنے آپ کو بادشاہ کہے وہ قیصر کا مخالف ہے اگر تو اسے چھوڑے گا تو قیصر کا خیر خواہ نہیں ہے۔"

۱۳ پیلاطس سے یہودیوں نے جو کہا وہ سنا اور یسوع کو باہر اس جگہ پر لے آیا اور فیصلہ کرنے کی نشست پر بیٹھا۔ "اس جگہ کو سنگ چبوترہ" (عبرانی میں گبّتھا) کہتے ہیں۔ ۱۴ یہ وقت دوپہر کا تھا تقریباً چھٹا گھنٹہ تھا فسح کی تیاری کا دن * تھا۔ پیلاطس نے یہودیوں سے کہا "تمہارا بادشاہ یہاں ہے۔"

۱۵ یہودی چیخ رہے تھے "لیجاؤ اسے، لیجاؤ اسے، اور صلیب پر چڑھادو!"

پیلاطس نے یہودیوں سے پوچھا "تُم چاہتے ہو کہ میں تمارے بادشاہ کو صلیب پر چڑھادوں ؟"

تب کاہنوں کے رہنما نے کہا "ہمارا بادشاہ صرف قیصر ہے!"

۱۶ اس کے بعد پیلاطس نے یسوع کو ان کے حوالے کیا کہ مصلوب کیا جائے۔

یسوع مصلّب ہوا

(متّی ۲۷ : ۳۲ - ۴۴؛ مرقس ۱۵ : ۲۱ - ۳۲؛ لوقا ۲۳ : ۲۶ - ۴۳)

سپاہی یسوع کو لے گئے۔ ۱۷ یسوع نے خُود اپنی صلیب اٹھائی اور وہ اس جگہ جو "کھوپڑی کی جگہ کہلاتی تھی" گیا (عبرانی زبان میں اس جگہ کو "گولگتا" کہا جاتا ہے)۔ ۱۸ گلگتّا کے مقام پر انہوں نے یسوع کو اور اس کے ساتھ دو اور ساتھیوں کو صلیب پر چڑھا دیا۔ دو ساتھی یسوع کے دو بازو تھے اور یسوع ان دونوں کے درمیان تھا۔ ۱۹ پیلاطس نے ایک تختی نشان کے طور پر لکھی اور صلیب پر لگا دی جس پر لکھا تھا "ناصرت کا یسوع یہودیوں کا بادشاہ۔" ۲۰ تختی عبرانی، لاطینی، اور یونانی زبانوں میں لکھی ہوُئی تھی۔ جسکو بہت سے یہودیوں نے پڑھا کیوں کہ یہ جگہ جہاں

تیاری کا دن سبت کے دن سے پہلا کا دن یعنی جمعہ

انہوں نے یسوع کو مصلوب کیا وہ جگہ شہر کے قریب تھی۔ ۲۱ یہودی کاہنوں کے رہنما نے پیلاطس سے کہا "اس کو یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھو بلکہ ایسا لکھو اس شخص نے کہا تھا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔"

۲۲ پیلاطس نے کہا "جو کُچھ میں نے لکھا ہے اس کو تبدیل کرنا نہیں چاہتا۔"

۲۳ جب سپاہیوں نے یسوع کو مصلوب کیا تو انہوں نے اسکے کپڑے لے لئے انہوں نے کپڑوں کو چار حصّوں میں تقسیم کیا ہر سپاہی نے ایک حصّہ لیا انہوں نے اس کا کرتہ بھی لیا یہ بغیر سلا ہوا تھا اوپر سے نیچے تک تھا۔ ۲۴ سپاہیوں نے کہا اسکو نہ پھاڑیں بلکہ اس کے لئے قرعہ ڈالیں تا کہ معلوم ہو کہ یہ کس کے حصّہ میں آیا ہے یہ اس لئے ہوا کہ وہ تحریر جو کہتی ہے

"انہوں نے میرے کپڑے آپس میں تقسیم کر لیے
اور پوشاک پر قرعہ ڈالا"

زبور ۲۲:۱۸

چنانچہ سپاہیوں نے یہی کیا۔

۲۵ یسوع کی ماں صلیب کے پاس کھڑی تھی اور اس کی ماں کی بہن مریم جو کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی بھی کھڑی تھی۔ ۲۶ یسوع نے اپنی ماں اور شاگِرد جسکو وہ عزیز رکھتا تھا دیکھا اور اپنی ماں سے کہا "اے عورت تیرا بیٹا یہاں ہے" اور یسوع نے شاگِرد سے کہا۔ ۲۷ "یہاں تمہاری ماں ہے" اس کے بعد سے شاگرد نے یسوع کی ماں کو اپنے ہی گھر میں بسر کرنے دیا۔

یسوع کی موت

(متّی ۲۷:۴۵-۵۶؛ مرقس ۱۵:۳۳-۴۱؛ لوقا ۲۳:۴۴-۴۹)

۲۸ اس کے بعد یسوع نے جان لیا کہ سب کُچھ ہو چکا اور تحریر کا لکھا ہوا پورا ہوا تو اس نے کہا "میں پیاسا ہوں۔"* ۲۹ وہاں پر سرکہ سے بھرا ایک مرتبان تھا چنانچہ سپاہیوں نے سپنج کو سرکہ میں بھگو کر اسے زوفے کی شاخ پر رکھ کر اسکو دیا۔ یسوع نے اسے منہ سے لگایا۔ ۳۰ جب سرکہ یسوع نے پیا تو کہا "سب کُچھ تمام ہوا اور گردن ایک طرف جھکا دی اور اپنی جان دے دی۔

۳۱ یہ دن تیاری کا دن تھا۔ اور دوسرے دن خاص سبت کا دن تھا یہودی نہیں چاہتے تھے کہ سبت کے دن اسکا جسم صلیب پر ہی رہے اس لئے انہوں نے پیلاطس سے کہا کہ اسکی ٹانگیں توڑدی جائیں اور لاشیں اتاری جائیں۔ ۳۲ چنانچہ سپاہیوں نے آکر پہلا آدمی جو مصلوب ہوا تھا اس کی ٹانگیں توڑدی اور دوسرے آدمی کی بھی ٹانگیں توڑدیں جو یسوع کے ساتھ تھا۔ ۳۳ لیکن جب سپاہی یسوع کے قریب آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو انہوں نے اس کی ٹانگیں نہیں توڑیں۔ ۳۴ لیکن ایک سپاہی نے اپنے بھالے سے اسکے بازو کو چھید ڈالا اور اس سے ایک دم خون اور پانی نکلا۔ ۳۵ جس نے یہ دیکھا اس نے گواہی دی اور وہ گواہی سچی ہے وہ سچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی ایمان لاؤ۔ ۳۶ یہ تمام واقعات تحریر کے پورے ہونے کے لئے ہوئے "اسکی کوئی ہڈّی نہ توڑی جائے گی۔"* ۳۷ لیکن ایک دوسری تحریر کے مطابق "لوگ اسکو دیکھیں گے جسے انہوں نے برچھی مارا۔"*

یسوع کی تدفین

(متّی ۲۷:۵۷-۶۱؛ مرقس ۱۵:۴۲-۴۷؛ لوقا ۲۳:۵۰-۵۶)

۳۸ ان واقعات کے بعد ایک شخص یوسف نامی جو آریمتہ کا رہنے والا تھا اور یسوع کا شاگِرد تھا پیلاطس سے یسوع کی لاش لیجانے کی اجازت چاہی ۔ یوسف یسوع کا خفیہ شاگِرد تھا۔ کیوں کہ وہ یہودیوں سے ڈرتا تھا پیلاطس نے اجازت دیدی۔ تب یوسف آکر

"میں پیاسا ہوں" دیکھو زبور ۶۹:۲۱؛ ۲۲:۱۵

اسکی ... نہ جائے گی زبور ۳۴:۲۰

لوگ ... برچھی مارا زکریاہ ۱۲:۱۰

یسوع کی لاش لے گیا۔ ۳۹ نکدیمس بھی آیا نکدیمس وہ شخص تھا جو یسوع سے ملنے رات کو آیا تھا نکدیمس تقریباً ایک سو پاؤنڈ مصالحے لے آیا جو مّر اور عود ملے ہوئے تھے۔ ۴۰ ان دونوں نے یسوع کی لاش کو لے لیا اور لاش کو سوتی کپڑے میں خوشبو کے ساتھ کفنایا جیسا کہ یہودیوں کے ہاں دفن کا طریقہ ہے۔ ۴۱ جس جگہ یسوع کو صلیب پر چڑھایا گیا وہاں ایک باغ تھا اس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں اب تک کسی کو نہیں دفن کیا گیا تھا۔ ۴۲ ان آدمیوں نے یسوع کو اس قبر میں رکھا کیوں کہ وہ قریب تھی اور یہودیوں نے اپنے سبت کے دن کی تیّاری شروع کر دی۔

یسوع کا قبر میں نہ پایا جانا یسوع جی اٹھا

(متّی ۲۸:۱-۱۰؛ مرقس ۱۶:۱-۸؛ لوقا ۲۴:۱-۱۲)

۲۰ فتہ کا پہلا دن مریم مگدینی قبر پر آئی ابھی تاریکی تھی دیکھا کہ قبر کا پتھر ہٹا ہوا ہے۔ ۲ وہ دوڑ کر شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس دوڑ گئی۔ (جو یسوع سے محبّت کرتے تھے) مریم نے کہا ”انہوں نے خداوند کو قبر سے نکال لیا پتہ نہیں انہیں کہاں رکھا گیا ہے۔“

۳ پھر پطرس اور شاگرد قبر کی طرف گئے۔ ۴ وہ دونوں دوڑ رہے تھے لیکن شاگرد پطرس سے زیادہ تیز دوڑا اور سب سے پہلے قبر پر پہنچا۔ ۵ شاگرد نے قبر میں دیکھا کہ سوتی کپڑے کے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے لیکن وہ اندر نہیں گیا۔ ۶ شمعون پطرس ان کے پیچھے ہی پہونچا اس نے قبر میں جا کر دیکھا اس نے دیکھا کہ سوتی کپڑے کے ٹکڑے پڑے تھے۔ ۷ اس نے یہ بھی دیکھا کہ جو رومال یسوع کے سر پر لپٹا تھا اس کو لپیٹ کر ان ٹکڑوں سے علٰحدہ کُچھ دور پڑا تھا۔ ۸ تب دوسرا شاگرد اندر آیا یہ وہ شاگرد تھا جو قبر پر پہلے پہونچا تھا جو کُچھ اس نے دیکھا اور یقین کیا۔ ۹ کیوں کہ وہ اب تک تحریروں کو نہ جانتے تھے جس کے مطابق مسیح کو مردوں میں سے زندہ ہونا تھا۔

یسوع مریم مگدینی پر ظاہر ہُوئے

(مرقس ۱۶:۹-۱۱)

۱۰ پس وہ شاگرد واپس گھر چلے گئے۔ ۱۱ لیکن مریم قبر کے باہر کھڑی روتی رہی روتے ہوئے اس نے قبر میں جھانک کر دیکھا۔ ۱۲ مریم نے دیکھا دو فرشتے جو سفید لباس میں ملبوس وہاں بیٹھے تھے جہاں یسوع کی لاش کو رکھا گیا تھا ایک فرشتہ یسوع کے سرہانے بیٹھا تھا اور دوسرا فرشتہ یسوع کے پائینتی بیٹھا تھا۔

۱۳ فرشتوں نے مریم سے پوچھا ”اے عورت تُم کیوں رو رہی ہو؟“

مریم نے جواب دیا ”کُچھ لوگ میرے خداوند کی لاش لے گئے ہیں میں نہیں جانتی اُنہوں نے اُسے کہاں رکھّا ہے۔“ ۱۴ جب مریم نے یہ کہہ کر رُخ پھیرا تو دیکھا کہ یسوع کھڑا ہے لیکن وہ نہیں سمجھی کہ یہ یسوع ہے۔

۱۵ یسوع نے اس سے پوچھا ”اے عورت! تو کیوں رو رہی ہے؟“

اور کس کو ڈھونڈ رہی ہے“ مریم سمجھی شائد یہ آدمی باغ کا نگہبان ہے۔ چنانچہ مریم نے اس سے کہا ”جناب کیا تُم نے ہی یسوع کو یہاں سے اٹھایا ہے مجھ سے کہو تُم نے اسے کہاں رکھّا ہے تا کہ میں جا کر اسے لے آؤں۔“

۱۶ یسوع نے اس سے کہا ”اے مریم!“

اور مریم نے یسوع کی جانب مُڑ کر عبرانی زبان میں کہا ”ربّونی“ (جسکے معنی استاد کے ہیں۔)

۱۷ یسوع نے اس کو کہا ”مُجھے مت چھونا کیوں کہ میں اب تک اپنے باپ کے پاس اوپر نہیں گیا“ لیکن میرے بھائیوں (شاگردوں) کے پاس جا کر کہو کہ میں اپنے اور تمہارے باپ کے پاس اوپر جا رہا ہوں ”میں اوپر اپنے اور تمہارے خُدا کے پاس جا رہا ہوں۔“

۱۸ مریم مگدینی نے آکر شاگردوں سے کہا ”میں نے خداوند کو دیکھا اور اس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں۔“

یسوع کا شاگردوں پر ظاہر ہونا

(متّی ۲۸: ۱۶ - ۲۰؛ مرقس ۱۶: ۱۴ - ۱۸؛ لوقا ۲۴: ۳۶ - ۴۹)

۱۹ ہفتہ کا پہلا دن تھا اسی دن شام میں سب شاگرد جمع تھے۔ دروازے یہودیوں کے ڈر سے بند تھا۔ تب یسوع آکر ان کے درمیان کھڑا ہوا۔ ۲۰ اور کہا تُم پر سلامتی ہو" یہ کہہ کر اس نے شاگردوں کو اپنا ہاتھ اور بازو دکھا یا پس شاگردوں نے خداوند کو دیکھا اور بہت خوش ہوئے۔

۲۱ یسوع نے دوبارہ کہا "تُم پر سلامتی ہو باپ نے مُجھے یہاں بھیجا ہے اسی طرح اب میں تُم سب کو بھیجتا ہوں۔" ۲۲ یسوع نے کہا ان پر پھونکا اور کہا "رُوح مُقدّس لو۔ ۲۳ جن لوگوں کے گناہ تُم معاف کرو ان کے گناہ معاف اور جنہیں معاف نہ کرو ان کے گناہ معاف نہ ہوں گے۔"

یسوع توما پر ظاہر ہوا

۲۴ توما جسے توام کہتے ہیں۔ یسوع کے آنے کےوقت ان میں نہ تھا توما ان بارہ لوگوں میں سے ایک تھا۔ ۲۵ دوسرے شاگردوں نے توما سے کہا "ہم نے خداوند کو دیکھا۔" تب توما نے کہا "میں جب تک اسکے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ دیکھوں اور ان سوراخوں میں اپنے ہاتھ نہ ڈالوں اور جب تک میں اپنا ہاتھ اسکے بازو پر نہ رکھوں میں یقین نہیں کرتا۔"

۲۶ ایک ہفتہ بعد دوبارہ شاگرد گھر میں جمع تھے اور توما بھی ان کے ساتھ تھا اس وقت دروازہ بند تھا۔ یسوع وہاں آکر ان کے درمیان کھڑا ہوگیا یسوع نےکہا "سلامتی ہو تُم پر۔" ۲۷ تب یسوع نے توما سےکہا "اپنی انگلی یہاں رکھو اور تمہارے ہاتھ میرے بازو میں رکھّو اور مزید شک میں نہ پڑو اور اعتقاد رکھو۔"

۲۸ توما نے یسوع سے کہا "اے میرے خداوند ، اے میرے خدا"

۲۹ یسوع نے اس سے کہا "تُم نے مُجھے دیکھا اور ایمان لایا ہو لیکن جن لوگوں نے مُجھے بغیر دیکھے اایمان لائے وہ قابل مبارک باد ہیں۔"

یوحنا کی کتاب کا مقصد

۳۰ یسوع نے اور کئی معجزے دکھائے جو اس کے شاگردوں نے دیکھا وہ تمام معجزے اس کتاب میں نہیں لکھے گئے۔ ۳۱ لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی مسیح ہے جو خُدا کا بیٹا ہے تا کہ اس طرح ایمان لا کر تُم اس کے نام سے زندگی پاؤ۔

یسوع کا سات شاگردوں پر ظاہر ہونا

۲۱ اس کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے پاس اپنے شاگردوں پر ظاہر کیا وہ اس طرح کیا۔ ۲ چند شاگرد وہاں جمع تھے جن میں شمعون پطرس ، توما، نتن ایل، جو قانا گلیل کا تھا او رزبدی کے دو بیٹے اور دوسرے دو شاگرد تھے۔ ۳ شمعون پطرس نے کہا "میں مچھلی کے شکار پر جا رہا ہوں"

دوسروں نے کہا کہ "ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں گے" پھر سب مل کر کشتی پر سوار ہوئے۔ اس رات انہوں نے کُچھ بھی شکار نہ کیا۔

۴ صبح یسوع کنارے پر آکر کھڑا ہو گیا مگر شاگردوں نے پہچانا نہیں کہ یہ یسوع ہے۔ ۵ تب یسوع نے شاگردوں سے کہا "دوستو کیا تُم نے مچھلی کا شکار کیا ؟"

شاگردوں نے جواب دیا "نہیں۔"

۶ یسوع نے کہا "اپنے جال کشتی کے سیدھی جانب پھینکو اس طرف تُمہیں مچھلیاں ملیں گی" چنانچہ شاگردوں نے ویسا ہی کیا پھر انہوں نے جال میں اتنی مچھلیاں پائیں کہ اس جال کو کھینچ نہ سکے۔

۷ تب اس شاگرد نے جو یسوع کو عزیز تھا پطرس نسے کہا "یہ تو خداوند ہے" اور شمعون پطرس نے یہ سن کر کہ "وہ آدمی خداوند

ہے" کرنا کمر سے باندھ کر (کیوں کہ کام کے لئے کپڑے نکال چکا تھا) پانی میں کود پڑا۔ ۸ دوسرے شاگرد کشتی میں سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیوں کہ وہ کنارے سے زیادہ دور نہ تھے بلکہ تقریباً سو گز پر تھے۔ ۹ جب شاگرد کشتی سے باہر آئے تو انہوں نے کوئلوں کی آگ دیکھی جس پر مچھلی اور روٹی رکھی ہوئی تھی۔ ۱۰ تب یسوع نے کہا "کچھ مچھلیاں جو تم ابھی پکڑے ہو لے آؤ"

۱۱ شمعون پطرس کشتی میں جا کر مچھلیوں کے جال کو کنارے پر لے آیا جو بہت سی بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا تھا جسمیں تقریباً ایک سو ترپن مچھلیاں تھیں اسکے باوجود نہ وہ پھٹا۔ ۱۲ یسوع نے ان سے کہا "آؤ کھانا کھاؤ" اور کوئی بھی شاگرد نہ پوچھ سکا کہ وہ کون ہے؟" وہ جان گئے کہ وہ خداوند ہے۔ ۱۳ یسوع نے آکر انہیں روٹی اور مچھلی دی۔

۱۴ یہ تیسرا موقع تھا جب یسوع نے مرنے کے بعد اٹھ کر اپنے شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا۔

یسوع کی پطرس سے گفتگو

۱۵ جب وہ کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا "اے یوحنا کے بیٹے شمعون! کیا تو ان لوگوں سے زیادہ مجھ سے محبّت کرتا ہے؟"

پطرس نے جواب دیا "ہاں! اے خداوند تم جانتے ہو کہ آپ مجھے کتنے عزیز ہیں۔"

تب یسوع نے پطرس سے کہا "میرے برّوں کی دیکھ بھال کر۔"

۱۶ دوبارہ یسوع نے پطرس سے کہا "اے یوحنا کے بیٹے شمعون! کیا تم مجھے عزیز رکھتے ہو؟"

پطرس نے جواب دیا! "ہاں اے خداوند تم جانتے ہو کہ میں تمہیں عزیز رکھتا ہوں۔"

تب یسوع نے پھر پطرس سے کہا "میرے بھیڑوں * کی نگہبانی کر۔"

۱۷ تیسری مرتبہ یسوع نے پطرس سے پوچھا "! اے یوحنا کے بیٹے شمعون! کیا تم مجھے عزیز رکھتے ہو؟"

پطرس بہت رنجیدہ ہوا کیوں کہ یسوع نے تین بار یہ پوچھا کہ "کیا تم مجھے عزیز رکھتے ہو؟" پطرس نے کہا "اے خداوند تم ہر بات جانتے ہو تم جانتے ہو کہ میں تمہیں عزیز رکھتا ہوں۔ یسوع نے پطرس سے کہا "تو میرے بھیڑوں کی نگہبانی کر۔ ۱۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں جب تم جوان تھے اپنی کمر کس کر جہاں چاہتے جاتے تھے مگر جب تو بوڑھا ہو گا تو دوسرا آدمی تیری کمر کسے گا اور جہاں تو نہ جا سکے گا وہاں لے جائے گا" ۱۹ یسوع نے ان باتوں کے ذریعہ بتا یا کہ پطرس کی کس قسم کی موت سے خُدا کا جلال ظاہر ہو گا" اتنا کہہ کر اس نے کہا "میرے پیچھے آ۔"

۲۰ پطرس نے پلٹ کر اس شاگرد کو پیچھے آتا ہوا دیکھا جس کو یسوع عزیز رکھتا تھا اور اس نے شام کے کھانے کے وقت اس کے سینہ پر سر رکھ کر پوچھا تھا! "خداوند تمہارا مخالف کون ہو گا؟" ۲۱ جب پطرس نے دیکھا کہ وہ شاگرد پیچھے ہے تب یسوع سے پوچھا "خداوند اس کا کیا حال ہو گا؟"

۲۲ یسوع نے جواب دیا! "ہو سکتا ہے میں آنے تک اسے رہنے دوں لیکن تجھے اس سے کیا تو میرے پیچھے آ۔"

۲۳ پس دوسرے بھائیوں میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ یہ شاگرد جسے یسوع عزیز رکھتا ہے نہیں مرے گا۔ لیکن یسوع نے ایسا نہیں کہا کہ وہ نہیں مرے گا اس نے صرف یہی کہا "ہو سکتا ہے میرے آنے تک اسے رہنے دوں لیکن تجھے اس سے کیا۔"

۲۴ یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کو کہتا ہے اور جس نے اس کو لکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اس کا کہنا سچّا ہے۔

۲۵ اور کئی کام ہیں جو یسوع نے کیے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہر بات کو لکھا جائے تو ساری دُنیا بھی اتنی کتابوں کے لئے نا کافی ہو گی۔

برّوں، بھیڑوں یسوع نے یہ الفاظ اپنے شاگردوں کے لئے استعمال کئے یوحنا ۱۰

رسُولوں کے اعمال

لوقا دوسری کتاب تحریر کرتا ہے

۱ عزیز تھِفلِس! پہلی کتاب میں جو میں نے بیان کیا تھا اس میں وہ سب کچھ تھا جو یسوع نے شروع میں کرنے کی تعلیم دی۔ **۲** میں نے اس میں ابتداء سے اس دن تک کے واقعات درج کئے ہیں جبکہ شروع میں ہی یسوع کو آسمان میں اٹھا لیا گیا اس واقعہ سے پہلے ہی یسوع نے اپنے رسُولوں * سے کہا تھا کہ "مجھے رُوح القدس * کے ذریعہ رسُولوں سے چُنا تھا کہ مُجھے کیا کرنا ہے۔" **۳** یسوع نے خود رسُولوں کو بتایا کہ وہ مرنے کے بعد بھی زندہ تھا۔ یسوع نے بہت ساری طاقتوں کے ساتھ اس کو ثابت کیا ہے وہ کیا کرنا چاہتا تھا۔ اس کی وفات سے اٹھائے جانے کے بعد بھی اس کے رسُولوں کو چالیس دن تک نظر آتا رہا، اور یسوع خُدا کی بادشاہت کے متعلق رسُولوں سے کہتا رہا۔ **۴** ایک دن جب وہ ان کے ساتھ کھا رہا تھا تو اس نے انہیں کہا تھا "کہ وہ یروشلم کو چھوڑ کر نہ جائے گا۔ یسوع نے کہا تھا کہ باپ! نے تُم سے کچھ وعدہ کیا ہے جو میں پہلے تُم سے کہہ چکا ہوں کہ تُم یروشلم میں ہی رہو تاکہ وعدہ پورا اور سچّ ہو جائے۔ **۵** یوحنا نے تُم کو پانی سے بپتسمہ * دیا تھا لیکن اگلے چند دنوں میں تُمہیں مقدّس رُوح کے ذریعہ سے بپتسمہ ملے گا۔"

یسوع کا آسمانوں پر لیجایا جانا

۶ تمام مسیح کے رسُولوں نے وہاں جمع ہو کر یسوع سے پوچھا "خُداوند! کیا اسی وقت آپ یہودیوں کو پچھلی بادشاہت عطا کر رہے ہیں؟"

۷ یسوع نے جواب دیا "صرف باپ کو اختیار ہے کہ وہ تاریخ اور وقت کا تعین کرے اور تُم انہیں نہیں جانتے۔ **۸** لیکن مُقدّس رُوح تُم پر آئے گی تب تُم قوّت پاؤگے۔ تُم لوگوں کو میرے متعلق گواہی دوگے۔ تُم لوگوں کو سب سے پہلے یروشلم میں کھوگے اور پھر یہودیہ اور سامریہ کے لوگوں سے کھوگے اور دُنیا کے ہر خطّے میں کھوگے۔"

۹ یسوع یہ سب باتیں کہنے کے بعد آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ اس کے رسُولوں نے اسکی طرف دیکھا تو وہ اسے بادلوں نے اپنے اندر لے لیا اور وہ اسے دیکھ نہ سکے۔ **۱۰** جب یسوع اوپر آسمان میں جا رہا تھا تو وہ آسمان کو دیکھتا رہا اچانک دو آدمی جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اس کے پہلو میں آئے اور ان کو کہا۔ **۱۱** دو آدمیوں نے رسُولوں سے پوچھا "اے گلیل کے مردو! تُم کھڑے رہ کر آسمان کی طرف کیا دیکھتے ہو؟" تُم نے دیکھا نہیں یسوع کو آسمان کی طرف اٹھا لیا گیا یہی یسوع اسی طرح پھر دوبارہ واپس آئے گا اور تُم اسے اسی طرح دیکھوگے جس طرح جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

ایک نئے رسُول کا انتخاب

۱۲ اُن رسُولوں نے زیتون کی پہاڑی سے واپس یروشلم کی طرف روانہ ہُوئے وہ پہاڑی یروشلم سے تقریباً نصف میل کی دوری پر واقع ہے۔ **۱۳** تمام رسُول نے یروشلم میں داخل ہوئے اور اوپر اس کمرہ میں پہونچے جہاں پر وہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان سارے رسُولوں میں پطرس، یوحنا، یعقوب، اندریاس، فلپس، توما،

رسول یسوع نے اپنے لئے ان خاص مدد گاروں کو چُن لیا تھا۔

روح روح القدس یہ خدا کی روح بھی کہلاتی ہے۔

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جسکے معنی ڈبونا یا آدمی کو دفن کرنا یا مختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

برتملمائی، متّی اور الفائس کا بیٹا یعقوب سائمن جو قوم پرست * تھا اور یہودا جو یعقوب کا بیٹا بھی تھا۔

۱۴ تمام رسُول جو وہاں اکھٹّے ہوئے تھے سب ہی ایک مقصد کے ساتھ دعا کے لئے جمع ہوئے تھے ان میں چند عورتیں بھی تھیں جن میں مریم یسوع کی ماں اور اسکے بھائی بھی رسُولوں کے ساتھ شامل تھے۔

۱۵ اس کے چند دن بعد ایمان لانے والوں کا ایک اِجلاس مقرر ہوا۔ جسمیں تقریباً ایک سو بیس افراد جمع ہو ئے تھے۔ **۱۶-۱۷** پطرس اٹھ کھڑا ہوا ار مخاطب ہوا "بھائیو !رُوح القدس نے تحریروں کے ذریعہ داؤد سے کہلایا تھا کہ کچھ واقعات پیش آئیں گے جسکا تعلق یہودا سے تھا وہ ہم میں سے ایک ہے یہوداہ ہی ہمارے ساتھ خدمت کرتا رہا تھا۔ اور اس رُوح مُقدّس نے کہا کہ یہودا ہی یسوع کو گرفتار کروانے میں رہنما ہو گا۔"

۱۸ یہودا کو اس شیطانی کام کے لئے رقم دی گئی جس سے اس نے میدان خریدا لیکن یہودا سر کے بل گرا اور اسکا پیٹ پھٹا اور انتڑیاں باہر نکل پڑیں۔ **۱۹** ان تمام لوگوں نے جو یروشلم کے رہنے والے تھے حقیقت سے آشنا ہوئے اسی لئے اس کھیت کا نام انہوں نے ہقل و مار رکھا یعنی "خونی کھیت" ان کی زبان میں یہی اس کے معنی ہیں۔

۲۰ پطرس نے کہا "زبور میں یہودا کے متعلق لکھا ہے :

> کہ کوئی بھی اس کے گھر کے قریب نہ جائے اور کوئی
> بھی وہاں نہ رہے

زبور ۶۹ :۲۵

اور یہ بھی لکھا ہے:

> کہ اور کوئی دوسرا اس کے کام کو نہ کرے۔

زبور ۱۰۹ :۸

۲۱-۲۲ اس لئے دوسرے آدمی کو ہمارے ساتھ مل کر یسوع کے جی اٹُھنے کا گواہ ہونا ہو گا۔ یہ آدمی ان میں سے ایک ہونا چاہئے جو ہمارے ساتھ خُداوند یسوع کے ساتھ رہا اور اس وقت بھی ہمارے ساتھ رہا ہے جبکہ یوحنا نے لوگوں کو بپتسمہ دینا شروع کیا تھا۔ جب کہ یسوع کو ہم میں سے آسمانوں کے اوپر اٹھا لیا گیا۔

۲۳ رسُولوں نے دو آدمیوں کو پیش کیا ایک یوسف برسّبا جسکو جستس بھی کہا گیا ہے۔ اور دوسرا آدمی متیاہ تھا۔ **۲۴-۲۵** رسُولوں نے دعا کی "خُداوند تو تمام آدمیوں کے ذہنوں کو جانتا ہے ہمیں راستہ بتا کہ ان دو میں سے کس کو منتخب کیا جائے اور کون اس وزارت میں رہے گا۔" یہودا اس کا مستحق تھا اور وہ اس جگہ پلٹ کر آیا۔ **۲۶** تب وہ دو میں سے ایک کو منتخب کرنے کے لئے قرعہ ڈالا قرعہ متیاہ کے نام نکلا اور وہ بحثیت رسُول دیگر گیارہ افراد کے منتخب ہوا۔

۲ رُوح القدس کی آمد

۲ جب عید پنِتکُست * کا دن آیا تو تمام رسُول ایک جگہ اکھٹّے ہوُئے۔ **۲** اچانک ایک زور دار آواز زور دار ہوا کے چلنے سے آسمان سے آئی۔ اس آواز کی گونج سے جس جگہ یہ لوگ بیٹھے تھے وہ جگہ دہل گئی۔ **۳** انہوں نے دیکھا جیسے آگ کے شعلے لپک رہے ہوں۔ یہ شعلہ علحدہ ہو کر ان کے پاس آکر گرے جہاں پر یہ بیٹھے ہوئے تھے۔ **۴** اور وہ تمام رُوح القدس سے بھر گئے اور وہ مختلف زبانیں بولنے لگے جیسا کہ رُوح القدس نے انہیں ایسا کرنے کی طاقت دی ہو۔

۵ وہاں کچھ مذہبی یہودی لوگ یروشلم میں تھے۔ جو دُنیا کے ہر ممالک کے تھے۔ **۶** ایک بڑا گروہ بھی ان لوگوں کے ساتھ آیا تھا جنھوں نے یہ آواز سنی اور وہ سب حیرت میں تھے۔ دیکھیں کہ رسُولوں نے اپنی زبان سے کیا کہتے ہیں۔ **۷** تمام یہودی حیران تھے۔ اور وہ سمجھ نہ سکے کہ کس طرح ان رسُولوں نے ایسا کیا انہوں

قوم پرست یہ یہودیوں کا سیاسی گروپ ہے۔

پنتکسٹ یہودی تقریب جو گیہوں کی فصل ہونے پر منائی جاتی ہے فسح کے ۵۰ دن بعد

نے کہا "دیکھو یہ لوگ جو کہہ رہے ہیں وہ گلیل کہ تو نہیں۔" ۸ لیکن یہ جو کہتے ہیں ہم اپنی اپنی زبان میں سمجھ رہے ہیں۔ یہ کس طرح ممکن ہے کیوں کہ ہمارا تعلق مختلف جگہوں سے ہے جیسے۔ ۹ ہم پارتھی، ماوی، ایلام، مسوپوٹامیہ ،یہودیہ، کپوکیعہ، پونٹس ایشیاہ۔ ۱۰ فریگیہ،پمفیلیہ، مصر، اور لیبیا کے خطے جو شہر سائرن ،روم کے قریب ہیں۔ ۱۱ کریتی اور عربیہ کے ہیں۔ ہم میں سے چند پیدائشی یہودی ہیں اور چند ہمارے مذہب میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ اور ہم مختلف ممالک سے ہیں لیکن ہم ان آدمیوں کی گفتگو کو جو خُدا کے بارے میں ہے بہتر سمجھ رہے ہیں۔" ۱۲ تمام لوگ حیران اور پریشان تھے۔ اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ رہے تھے کہ "یہ کیا ہورہا ہے ؟" ۱۳ ان میں سے بعض نے مسیح کے رسُولوں کا مذاق اڑایا اور انہوں نے کہا کہ "وہ زیادہ انگور کا شیرا پینے سے نشہ میں مست ہیں۔"

پطرس کا لوگوں سے خطاب

۱۴ تب پطرس دیگر گیارہ رسُولوں کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اور با آواز بلند جس کو سب سن سکیں کہا ! "میرے یہودی بھائیو اور دیگر حضرات جو یروشلم میں رہتے ہیں میں تُم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں "اس لئے غور سے میرے جملے سنو جسے تُم جاننا چاہتے ہو۔ ۱۵ تُم غلط خیال کر رہے ہو کہ یہ لوگ نشہ میں ہیں اب صبح کے نو بجے ہیں۔ ۱۶ یہ سب باتیں جو ئیل نبی کے ذریعہ کہی گئی ہیں جو تُم آج یہاں دیکھ رہے ہو جو ئیل نے کہا اور لکھا ہے۔

۱۷ خُدا کہتا ہے آخر دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنی رُوح ہر
بشر پر ڈالوں گا کہ تُمہارے بیٹے و بیٹیاں بھی نبّوت
کریں کہ تُمہارے نوجوان خواب صادق دیکھیں گے
اور تُمہارے عمر رسیدہ بزرگ بھی ضروری خواب
دیکھیں گے۔

۱۸ جب اس وقت میں اپنی رُوح سے تُم پر نظر ڈالوں گا
اپنے خدمت گزاروں پر جن میں عورت مرد سبھی ہوں
گے اور وہ نبّوت کی باتیں کریں گے۔

۱۹ میں حیران کن واقعات اوپر آسمان پر لاؤں گا اور ان
عجیب و غریب کاموں کی نشانیاں زمین پر بھی ہوں
گی گو یا خون آگ اور دھویں کے بادل دکھاؤں گا۔

۲۰ سورج اندھیروں میں گم ہو گا اور چاند بالکل سرخ
جیسے خون کی مانند ہو گا۔ جب خُداوند کا عظیم و شاندار
دن آئے گا۔

۲۱ جو کوئی بھی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔
محفوظ رہے گا۔

جو ئیل ۲:۲۸-۳۲

۲۲ میرے یہودی بھائیو! یہ سارے الفاظ غور سے سنو کہ "یسوع ناصری کو خدا نے واضح طور پر خاص آدمی بنا یا۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے اپنے معجزے اور حیرت انگیز کاموں کو جو اس نے یسوع کے ذریعہ تُمہیں بتائے۔ اور تُم سب نے اس کو دیکھا اور اسے سچّ جانا۔ ۲۳ یسوع نے تمہارے لئے دیا لیکن تُم نے بُرے لوگوں کے ذریعہ مصلوب کیا اور کیل لگائے لیکن خُدا جانتا تھا کہ سب کچھ ہوگا اور یہ خُداوند کا ہی مقررہ نظام تھا جو اس نے بہت پہلے تیار کیا تھا۔ ۲۴ یقیناً یسوع موت کی درد و تکلیف کو برداشت کیا۔ لیکن خُدا نے اس کو دوبارہ زندگی دے کر نجات دی۔ وہ موت یسوع کو قابو میں نہ کر سکی۔ ۲۵ داؤد نے یہ سب کچھ یسوع کے ذریعہ کہا ہے۔

کہ میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھا ہے۔ اور
وہ میری داہنی جانب ہے اور وہ مجھے سلامتی میں رکھا
ہے۔

۲۶ اسی سبب سے میرا دل بہت خوش ہے اورر میری
زبان بھی خوش ہے اور میرا جسم بھی پُر امید ہے۔

۲۷ اِس لئے کہ تُم میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ
چھوڑوگے۔ اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے ک نوبت
پر پہنچنے دوگے۔

۲۸ تُم نے مُجھے سکھایا کہ کس طرح رہنا چاہئے تُم
میرے بہت قریب ہو اور میری خوشیاں
حاصل کرتے رہو۔

زبور۱۶:۸-۱۱

۲۹ "میرے بھائیو! کیا میں تمہیں آزادانہ طور پر داؤد کے متعلق کہہ سکتا ہوں جو ہمارے آبا و اجداد ہیں ان کی وفات ہو ئی دفن ہوئے اور ان کی قبر آج بھی ہمارے درمیان ہے۔ ۳۰ داؤد نبی تھے اور وہ جانتے تھے کہ خُدا کیا کہتا ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ داؤد کے خاندان ہی میں سے ایک شخص کو بادشاہت دے گا اور وہ اسی تخت پر بادشاہ بن کے بیٹھے گا۔ ۳۱ اور داؤد نے بہت پہلے ہی سے اس بات کو جان کر کہا تھا کہ:

وہ عالم موت میں نہیں چھوڑا جائے گا اور نہ اس کے
جسم کو قبر میں کوئی نقصان ہو گا

اور داؤد نے یہ سب یسوع کے متعلق کہا تھا کہ مرنے کے بعد پھر اٹھایا جائے گا۔ ۳۲ یسوع ہی ایک ایسا ہے جسے خُدا نے مرنے کے بعد پھر اٹھایا اور ہم سب اس کے گواہ ہیں۔ ۳۳ یسوع کو آسمان پر اٹھا لیا گیا اور اب یسوع خُدا کے داہنی جانب ہے۔ اور باپ نے اس کو رُوح القُدّس عطا کیا۔ جیسا کہ وعدہ کیا تھا۔ اور یسوع اب اس رُوح کو تُم پر نازل کیا جو تُم دیکھتے اور سنتے ہو۔ ۳۴ داؤد کو آسمان پر نہیں اٹھا یا گیا تھا۔ یہ یسوع تھا جسکو آسمانوں پر اٹھا لیا گیا داؤد نے خود کہا:

کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میرے
داہنی طرف بیٹھ۔
۳۵ جب تک کہ میں تُمہارے دشمنوں کو تُمہارے اپنے
قبضہ میں نہ دوں۔

زبور ۱۱۰:۱

۳۶ چنانچہ "تمام اسرائیل کے لوگوں کو یہ سچّائی جاننا چاہئے کہ تُم لوگوں نے صلیب پر چڑھا دیا تو خُدا نے یسوع کو خُداوند اور مسیح بنایا۔

۳۷ جب لوگوں نے یہ سنا تو وہ نہایت رنجیدہ ہوئے اور انہوں نے پطرس اور دُوسرے رسُولوں سے پوچھا کہ بھائیو! اب ہمیں کیا کرنا چاہئے؟"

۳۸ پطرس نے ان سے کہا "کہ تُم اپنے دلوں اور زندگی کو بدل ڈالو اور تُم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے تاکہ خُدا تُمہارے گناہوں کو معاف کرے۔ اور اس طرح تُمہیں رُوح القدس کا عطیہ حاصل ہو۔ ۳۹ یہ وعدہ تُمہارے لئے ہے اور تُمہارے بچوں کے لئے اور ان سب کے لئے جو یہاں سے بہت دور ہیں۔ اور ہر ایک کے لئے ہے کہ خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے۔"

۴۰ پطرس نے ان لوگوں کو خبردار کیا اور بہت سی باتیں کہہ کر ان سے یہ التجا کی کہ اپنے آپ کو ایسے برے لوگوں سے بچاؤ۔ ۴۱ وہ لوگ جنہوں نے پطرس کے پیغام کو سنا اور ایمان لے آئے اور بپتسمہ قبول کیا۔ اس روز تقریباً تین ہزار لوگ ایمان دار لوگوں کے مجمع میں شامل ہوئے۔ ۴۲ تمام کے تمام ایک دوسرے سے مل کر رسُولوں کی تعلیم پر عمل کرنا شروع کیا اور باہم ایک دوسرے کے ساتھ کھانے میں اور دعا کرنے میں بھی شامل رہے۔

ایمان کا حصّہ

۴۳ بہت سے عجیب چیزیں جو رسُولوں کے ذریعہ ظاہر ہوئیں ان تمام چیزوں کو دیکھ کر سب کے دل میں خُدا کی عظمت بیٹھ گئی۔ اور سارے اسکی تعظیم کرنے لگے۔ ۴۴ تمام اہل ایمان ایک جگہ رہنے لگے اور ہر ایک معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہے۔ ۴۵ اور اپنی زیبنات اور دوسری اشیاء فروخت کرکے ایسے لوگوں کے کام آتے جو ضرورت مند ہوتے تھے۔ ان کو اپنا مال متاع وغیرہ بانٹ دیتے تھے۔ ۴۶ سب اہل ایمان

ایک ساتھ ہر روز گرجا میں اجلاس کرنے کے لئے جمع ہوتے سب کا ایک ہی مقصد ہوتا اور خوشی خوشی ایک دل ہو کر اپنے گھروں میں ساتھ کھاتے۔ ۴۷ اہل ایمان خُدا کی تعریف کرتے اور تمام لوگ انہیں چاہتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے ساتھ شامل ہوتے گئے اور خُدا انہیں اہل ایمان کے ساتھ ملا دیتا تھا۔

لنگڑے آدمی کی پطرس کے ذریعہ شفاء یابی

۳ ایک دن پطرس اور یوحنا گرجا کو دوپہر تین بجے گئے۔ اور یہ وقت گرجا کی روزانہ دعا کا تھا۔ **۲** وہ جب گرجا کے صحن میں سے داخل ہو رہے تھے تو وہاں ایک معذور آدمی ملا۔ جو پیدائشی لنگڑا تھا اور چل پھر نہیں سکتا تھا وہ ہر روز اس کو گرجا لے آتے اور گرجا کے دروازہ کے نزدیک چھوڑ جاتے جو خوبصورت دروازہ کہلاتا تھا جہاں وہ ہر گرجا میں آنے جانے والے سے بھیک مانگتا تھا۔ **۳** اس روز اس معذور نے پطرس اور یوحنا کو دیکھا کہ وہ گرجا کو جا رہے ہیں اور اس نے ان سے بھیک مانگی۔ **۴** پطرس اور یوحنا نے اس لنگڑے معذور کو دیکھا اور کہا! "ہماری طرف دیکھ!" **۵** تب معذور نے انہیں دیکھا اور یہ خیال کیا کہ یہ لوگ اسے کُچھ رقم دیں گے۔ **۶** لیکن پطرس نے کہا! "میرے پاس کوئی سونا یا چاندی نہیں بلکہ میرے پاس کچھ اور چیز ہے جو میں تُمہیں دے سکتا ہوں اور تو ناصر کے یسوع مسیح کے نام سے کھڑا ہو اور چل۔" **۷** تب پطرس نے اس لنگڑے معذور کا سیدھا ہاتھ پکڑ کر اٹھا یا فوراً ہی اُس لنگڑے معذور کے پیروں میں طاقت آئی۔ **۸** وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنا شروع کیا۔ وہ گرجا کے اندر گیا۔ وہ اچک اچک کر چلنے لگا اور خُدا کی تعریف کرتا رہا۔ **۹-۱۰** سب لوگوں نے اس کو پہچان لیا کہ وہ لنگڑا معذور وہی تھا۔ جو گرجا کے خوبصورت دروازہ کے پاس بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا اور سب نے دیکھا کہ اب چل رہا ہے اور خُدا کی حمد کر رہا ہے۔ لوگ حیرت زدہ تھے اور سمجھ نہیں سکے ایسا کیوں کر ہو گیا۔ **۱۱** وہ آدمی پطرس اور یوحنا کو پکڑا ہوا تھا تمام لوگ حیران تھے آدمی کو شفایاب دیکھ کر وہ برآمدہ سلیمان کی جانب دوڑے جہاں پطرس اور یوحنا کھڑے تھے۔ **۱۲** پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا! "اے میرے یہودی بھائیو!، کیا تُم اس چیز سے حیران ہو تُم ہمیں اس طرح دیکھ رہے ہو گویا یہ ہماری کوئی طاقت تھی جس کی وجہ سے وہ آدمی چلنے لگا۔ تُم سمجھتے ہو کہ ہم کوئی نیک ہیں جس کی وجہ سے اس کو چلنے کے قابل بنایا۔ **۱۳** نہیں! بلکہ یہ خُدا نے کیا جو ابرہام کا خُدا ہے اور اصحاق کا خُدا ہے۔ یعقوب کا خُدا ہے وہ ہمارے آبا و اجداد کا بھی خُدا ہے۔ اس نے یسوع کو جو اسکا خاص بندہ ہے اپنے جلال سے نوازا لیکن تُم نے اسے حوالے کر دیا کہ مار دیا جائے جب پیلاطس نے یسوع کو چھڑانے کا ارادہ کیا تو تُم نے اسکو قبول نہیں کیا۔ **۱۴** یسوع تو پاک اور اچھا ہے لیکن تُم نے پیلاطس سے کہا کہ یسوع کی بجائے کوئی قاتل کو رہا کیا جائے۔ **۱۵** تُم نے زندگی کے دینے والے کو مار ڈالا لیکن خُدا نے اسے موت سے اٹھا لیا جس کے ہم گواہ ہیں جس کو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ **۱۶** یسوع کی قوّت نے لنگڑے معذور کو شفاء دی یہ اس لئے ہوا کہ ہمیں یسوع کی قوّت پر بھروسہ ہے تُم اس آدمی کو دیکھتے ہو وہ بالکل شفا یاب تندرست ہے کیوں کہ یسوع میں ایمان ہے۔

۱۷ "میرے بھائیو! میں جانتا ہوں کہ تُم نے جو کچھ یسوع کے ساتھ کیا تُم واقف نہ تھے کہ تُم کیا کر رہے ہو تُمہارے قائد بھی واقف نہ تھے کہ کیا کر رہے تھے۔ **۱۸** خُدا نے اپنے نبیوں کے ذریعہ کہا تھا کہ جو واقعات ہونے والے تھے اس کا مسیح موت کا دکھ اٹھائے گا، میں اب ان حالات سے جو کچھ اس نے کہا تھا اس کو پورا کیا **۱۹** سو تُمہیں چاہئے کہ تُم دلوں میں اور زندگی میں تبدیلی کرتے ہوئے واپس خُدا کے پاس آجاؤ۔ اس طرح خُدا تُمہارے گناہوں کو معاف کرے گا۔ **۲۰** تب وہ خُداوند تُمہارے لئے وقت دے گا کہ تُم رُوحانی سکون حاصل کرو وہ یسوع کو تُمہارے پاس بھیجے گا جس کو مسیح چنا گیا ہے۔ **۲۱** یسوع آسمان میں رہتا ہے اور وہ وہیں رہے گا جب تک وہ سب باتیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر خُدا نے اپنے مُقدّس نبیوں کی زبانی کیا ہے۔ **۲۲** موسیٰ نے کہا خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو نبی دے گا۔ وہ نبی تم لوگوں میں سے ہی آئے گا وہ میرے جیسا ہوگا۔ جو کچھ وہ تُم سے کہے اسے سننا

ہو گا۔ **۲۳** اور جو کوئی اس نبی کو سننے سے انکار کرے گا تو وہ مر جائے گا اور خُدا کے محبوب لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔* **۲۴** سموئیل اور دوسرے نبیوں نے جو کچھ خُدا کی جانب سے کہا انہوں نے اس موجودہ وقت کے متعلق ہی کہا تھا۔ **۲۵** جن چیزوں کے بارے میں نبّیوں نے کہا تھا تُم نے اُسے حاصل کیا ہے تمہارے آباوجداد سے خُدا نے جو معاہدہ کیا تھا اُس کو حاصل کیا خُدا نے تُمہارے باپ ابرہام سے کہہ چکا ہے کہ روئے زمین کی ہر قوم پر ان کی نسل کے ذریعہ ہی فضل ہو گا۔* **۲۶** خُدا نے اپنے خاص خادم کو تُمہارے پاس بھیجا خُدا نے اس کو سب سے پہلے تُمہارے پاس بھیجا۔ پہلے تُمہارے پاس تُم پر فضل کرنے کے لئے بھیجا تا کہ تُم بدی کی راہ چھوڑ کر پلٹ آؤ۔"

پطرس اور یوحنا یہودی مجلس کے رو برو

۴ جب پطرس اور یوحنا لوگوں سے باتیں کر رہے تھے تب کچھ لوگ ان کے پاس آئے ان میں کچھ یہودی کاہن اور جن میں گرجا کے سردار بھی تھے جن میں گرجا کے حفاظتی دستہ کا کپتان اور تھوڑے صدوقی بھی تھے۔ **۲** وہ غصّہ میں تھے کیوں کہ پطرس اور یوحنا یہ تعلیم دے رہے تھے کہ لوگوں کو موت کے بعد اٹھا یا جائے گا اور وہ دو رسُول لوگوں کو مر کر زندہ ہونے کی بات یسوع کی مثال دے کر کہہ رہے تھے۔ **۳** انہوں نے پطرس اور یوحنا کو پکڑ کر حوالات میں رکھا یہ رات کا وقت تھا اور انہوں نے پطرس اور یوحنا کو دوسرے دن صبح تک حوالات میں بند رکھا۔ **۴** کئی لوگ پطرس اور یوحنا کی تعلیمات سنیں ایمان لائے اہل ایمان کے گروہ میں ان کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تک بڑھ گئی۔

۵ دوسرے دن یہودی قائد اور ان کے قدیم یہودی رہنما اور شریعت کے معلّمین یروشلم میں جمع ہوئے۔ **۶** حنّا اعلیٰ کاہن کائفا۔ یوحنا اور سکندر بھی موجود تھے جو اعلیٰ سردار کاہن کی خدمت انجام دیا کرتے تھے۔ **۷** پطرس اور یوحنا کو ان کے سامنے لے آئے اور یہودیوں کے قائدین نے ان سے کئی بار پوچھا "کہ تُم نے لنگڑے معذور آدمی کو کس طرح اچّھا اور تندرست کیا؟ تم نے کونسی طاقت استعمال کی ؟ کس اختیار کے تحت کیا؟"

۸ تب اسی وقت پطرس رُوح القدس سے معمور ہوا اور اسنے کہا !"اے لوگوں کے قائدین اور اے بزرگ قائدین ! **۹** کیا تُم اس بھلائی کے متعلق سوال کر رہے ہو جو اس لنگڑے معذور کے ساتھ آج کی گئی ؟ کیا تم ہم سے پوچھ رہے ہو کہ کس چیز نے اسے اچھا کر دیا؟ **۱۰** ہم چاہتے ہیں کہ تُم سب یہودی یہ جان لیں کہ ناصری یسوع مسیح کے نام کی طاقت سے یہ شخص تندرست ہو اہے۔ تُم نے اس یسوع کو مار ڈالا اور مصلوب کیا لیکن خُدا نے اسے موت سے پھر اٹھا یا اور یہ آدمی جو لنگڑا معذور تھا اب دوبارہ چلنےکےقابل ہو گیا محض اسی یسوع کی قوّت کی وجہ سے۔ **۱۱** ہوا ہے۔

یہ وہی پتھر ہے جسے معماروں نے کوئی اہمیت نہ دی،
لیکن وہی پتھر کونے کا پتھر ہو گیا۔

زبور **۱۱۸:۲۲**

۱۲ صرف یسوع ہی لوگوں کو بچا سکتا ہے دُنیا میں صرف اس کا نام ہی نجات کے لئے کافی ہے۔ ہم یسوع کے ذریعہ ہی نجات پا سکتے ہیں۔"

۱۳ یہودی سردار یہ جانتے ہوئے کہ پطرس اور یوحنا کوئی تعلیم یافتہ اور مذہبی تربیت یافتہ نہیں ہیں۔ وہ حیران ہوئے کہ پطرس اور یوحنا بلا کسی خوف و جھجھک کے کھتے ہیں تب وہ سمجھے کہ پطرس اور یوحنا یسوع کے ساتھ تھے۔ **۱۴** انہوں نے دیکھا کہ لنگڑا شخص جو معزور تھا۔ ان کے قریب تندرست کھڑا تھا اس لئے انہوں نے رسُولوں کے جواب میں کچھ نہ کہا۔ **۱۵** انہوں نے انہیں اس مجلس سے باہر جانے کا حکم دیا اور پھر آپس میں ایک دوسرے سے مشورہ کرنے لگے کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ **۱۶** انہوں نے کہا "کہ ہم ان آدمیوں کے ساتھ کیا کریں ؟ ہر ایک جو

خداوند ... جائیگا استثنا ۱۸:۱۵-۱۹
ہر قوم ... ہوگا پیدائش ۲۲:۱۸؛ ۲۶:۴

یروشلم میں ہے وہ اچھی طرح واقف ہے کہ انہوں نے ایک صریح معجزہ کیا ہے در حقیقت ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ ۱۷ لیکن ہمیں چاہئے کہ انہیں دھمکائیں اور کہیں کہ وہ لوگوں سے مزید مسیح کی بات نہ کریں ورنہ اور بھی زیادہ یہ مسئلہ لوگوں میں پھیل جائے گا۔"

۱۸ یہودی قائدین نے پطرس اور یوحنا کو بلا کر تاکید کی کہ وہ لوگوں کو یسوع کا نام لیکر کسی قسم کی تعلیمات کی بات نہ کریں '۔ ۱۹ لیکن پطرس اور یوحنا نےان کو جواب دیا ! "کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ یہ خُدا کے پاس صحیح ہے ؟ تُمہاری اطاعت کریں یا خُدا کی اطاعت کریں ؟ ۲۰ ہم خاموش نہیں رہ سکتے ہم نے جو دیکھا اور سُنا اسے لوگوں سے کہیں گے۔" ۲۱-۲۲ وہ انہیں سزا دینے کا کوئی جواز نہ پا سکے۔ کیوں کہ معجزہ جو واقع ہوا اُسے دیکھ کر لوگ خُدا کی بڑائی بیان کر رہے تھے اور جو آدمی اچھا ہووہ چالیس سال سے زیادہ کا تھا اس لئے یہودی قائدین نے انہیں ایک بار پھر دھمکا کر اور تاکید کر کے چھوڑ دیا۔

پطرس اور یوحنا کی اہل ایمان کی کی طرف واپسی

۲۳ پطرس اور یوحنا یہودی قائدیین کی مجلس سے باہر نکل آئے اور اپنے گروہ سے جا ملے پرانے یہودی کاہن اور بزرگ یہودی سرداروں نے جو کچھ ان سے کہا تھا وہ سب کچھ ان سے کہدیا۔ ۲۴ جب ان کے گروہ نے یہ سن کر ایک ساتھ خُدا کی حمد کی اور کہا" خُداوند تو ہی ہے جس نے آسمان زمینوں اور سمندر کو اور دُنیا کی ہر چیز کو پیدا کیا۔ ۲۵ ہمارے جد بھی تُمہارے خادم تھے اور رُوح القدس کی مدد
سے انہوں نے یہ الفاظ لکھے:

قومیں کیوں چیخ اور چلّا رہی ہیں، کہ دُنیا کے لوگ خُدا
کے خلاف کیوں منصوبے باندھ رہے ہیں۔ جو بے
فائدہ ہے۔
۲۶ زمین کے بادشاہوں نے اپنے آپ کو بڑائی کے لئے
تیار کیا اور تمام حکام خُداوند اور اس کے مسیح کے
خلاف ملکر اِکھٹا ہونے لگے

زبور ۲:۱-۲

۲۷ حقیقت میں یہ واقعہ اس وقت ہوا جب ہیرودیس ، پنطیس، پیلاطیس قومیں اور یہودی لوگ ایک ساتھ مل کر یسوع کے خلاف یروشلم میں جمع ہوئے۔ یسوع ہی تُمہارا خاص خادم ہے یہ وہی ہے جسے خُدا نے مسیح کے طور پر چنا ہے۔ ۲۸ یہ لوگ جو یہاں یسوع کے خلاف اکھٹے ہوئے ہیں تُمہارے منصوبہ کے مطابق اور تُمہاری قوّت اور منشاء سے سب چیزیں کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ۲۹ انہیں خُداوند سنتا ہے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں وہ ہمیں ڈرانا چاہتے ہیں۔ اے خُدا ہم سب تیرے خادم ہیں ہماری مدد کر اسلئے کہ ہم تیرے کلام کو بڑی ہمت کے ساتھ کہہ سکیں۔ ۳۰ ہمیں ہمت دے تاکہ ہم تیری قوّت کا اظہار کر سکیں۔ اور بیمار کو تندرست کر سکیں۔ ثبوت دکھا کر انہیں معجزہ فراہم کریں اور یہ سب مُقدّس خادم یسوع کی طاقت کے بل بوتے پر ہو۔"

۳۱ جب وہ دعا کر چکے تو جس جگہ جمع تھے وہ دہل گیا اور وہ سب رُوح القدس سے معمور ہوگئے اور زبردست وہ خُدا کے پیغام کو بغیر کسی خوف کے جاری رکھّا۔

اہل ایمان کا حصّہ

۳۲ اہل ایمان کا گروہ ایک دل اور ایک روح رکھتا تھا اور کسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ یہ ملکیت ان کی ہے۔ بلکہ ہر چیز نے ایک دوسرے سے اشتراک کیا۔ ۳۳ مسیح کے رسُولوں نے بڑی قوّت سے خُداوند یسوع کے دوبارہ جیسے کی گواہی دی۔ اور خُدا کا بڑا فضل ان تمام پر تھا۔ ۳۴ اور وہ تمام حاصل کیا جنکی انکو ضرورت تھی۔ کیوں کہ جس کسی کے پاس زمینات یا مکانات تھے وہ فروخت کر دیتے اور ان کی قیمت لا کر رسُولوں اور مریدوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ ۳۵ اس طرح ہر ایک رسُول کو اس کی ضرورت کے مطابق دیا گیا۔

۳۶ ایک شخص جس کا نام یوسف اور رسُولوں نے اسکو برنباس یعنی "دوسروں کی مدد کرنے والا" رکھا۔ وہ لیوی * تھا اور وہ قبرص میں پیدا ہوا تھا۔ ۳۷ یوسف کا ایک کھیت تھا اس نے اسکو فروخت کیا اور رقم لا کر مسیح کے رسُولوں کو دے دی۔

انانیاس اور صفیرہ

۵ انانیاس نامی ایک شخص تھا انانیاس کی ایک بیوی تھی جس کا نام صفیرہ تھا۔اس نے زمین کا کچھ حصّہ فروخت کر دیا۔ ۲ لیکن اپنی زمین فروخت کرنے کے بعد رقم کا ایک حصّہ رسُولوں کو پیش کیا اور ایک حصّہ بیوی کی مرضی سے رکھ لیا۔ ۳ پطرس نے کہا! "انانیاس!! کیا شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈالدی کہ تو رُوح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ اپنے لئے رکھ چھوڑے؟۔ ۴ فروخت کرنے سے پہلے اس پر تُمہارا حق تھا اور بعد اس کے بھی تُم رقم کو اپنی مرضی کی مطابق رکھ سکتے تھے پھر یہ شیطانی خیال کیسے آیا؟ دل میں کس طرح آیا۔ تُم نے انسان سے نہیں خُدا سے جھوٹ کہا۔" ۵ - ۶ جب حنیناہ نے یہ سنا تو وہ گرا اور مر گیا کچھ نوجوانوں نے آکر اس کے جنازہ کو لپیٹ کر دفن کیا۔ اور جس کسی نے بھی یہ واقعہ سنا سن کر خوفزدہ ہو گیا۔

۷ تین گھنٹے کے بعد اس کی بیوی صفیرہ اندر آئی اس کو تمام واقعات معلوم نہیں تھے جو اس کے شوہر کے ساتھ پیش آئے تھے۔ ۸ پطرس نے اس سے کہا "تمہیں کتنی رقم زمین کے فروخت کرنے پر ملی تھی کیا رقم اتنی ہی تھی جتنی کہ انا نیاس نے بتائی تھی؟"

صفیرہ نے جواب دیا "ہاں اتنی ہی رقم ملی تھی۔"

۹ پطرس نے کہا "تم اور تُمہارے شوہر نے کیوں خُداوند کی رُوح کو جانچنے کا فیصلہ کیا؟ سنو!" کیا تُم پیروں کی آہٹ سنتی ہو وہ آدمی جس نے تُمہارے شوہر کو دفنایا دروازہ پر ہے۔ اور وہ تُمہیں بھی لے جائیں گے۔" ۱۰ دوسری صبح صفیرہ اس کے پیروں پر گری اور مر گئی نوجوان نے اندر آکر دیکھا تو وہ مر چکی تھی چنانچہ باہر لےجا کر اسکے شوہر کے پاس دفن کر دیا۔ ۱۱ تمام اہل ایمان اور لوگ جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا اور سنا سن کر خوف زدہ ہوگئے۔

خُدا کی طرف سے ثبوت

۱۲ رسولوں نے بہت سے معجزے دکھائے اور کئی عجیب چیزیں بھی ظاہر کئے تمام لوگوں نے اِن چیزوں کو دیکھا۔ تمام رسُول ایک ساتھ سلیمان کے برآمدہ میں جمع ہوتے۔ ان تمام کا ایک ہی مقصد تھا۔ ۱۳ لیکن اوروں میں سے کسی کو جراءت نہیں ہو ئی کہ ان میں جا ملے، لیکن تمام لوگ مسیح کے رسُولوں کے متعلق اچھے خیالات بیان کرے۔ ۱۴ زیادہ سے زیادہ لوگ جن میں مرد اور عورتیں بھی ہیں خُداوند پر ایمان لایا۔ ۱۵ پس لوگ اپنے بیماروں کو سڑکوں پر لے آئے، کیوں کہ وہ سن چکے تھے کہ پطرس وہاں آرہا ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے بیمار لوگوں کو چار پایوں اور پلنگوں پر لائے اس خیال سے کہ کم از کم اس کا سایہ ہی پڑنے سے وہ لوگ تندرست ہو جائیں گے۔ ۱۶ جو لوگ یروشلم کے اطراف گاؤں سے آکر جمع تھے، اور اپنے ساتھ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہوئے لوگوں کو لائے تھے اور یہ تمام لوگ شفایاب ہوگئے۔

یہودی رہنماؤں کی رسولوں کو روکنے کی کوشش

۱۷ سردار کاہن اور اسکے دوستوں کا گروہ جن کا تعلق صدوقیوں* سے تھا ان سے حسد کرنے لگے تھے۔ ۱۸ انہوں نے مسیح کے رسُولوں کو گرفتار کرکے حوالات میں بند کر دیا۔ ۱۹ لیکن رات کے وقت خُداوند کے فرشتے نے جیل کے دروازے کو کھولا اور انہیں باہر لا کر کہا۔ ۲۰ "جاؤ اور گرجا میں کھڑے ہو کر تمام

لاوی ایک آدمی تھا جو لاوی گروپ سے تعلق رکھتا تھا جو یہودی کاہنوں کی گرجا میں مدد کرتے تھے

صدوقیوں ایک خاص یہودی مذہبی گروپ ہے جو پرانا عہد نامہ کی صرف پہلی پانچ کتابوں کو تسلیم کرتا ہے اور کسی کے مرجانے کے بعد اسکا زندہ ہوجانا نہیں مانتا

لوگوں کو اس یسوع کی نئی زند گی کے متعلق بتاؤ۔" ۲۱ جب رُسولوں نے یہ سنا تو انہوں نے حکم کی تعمیل کی اور گرجا کو گئے یہ وقت صبح کی اولین ساقت کا تھا۔رسُولوں نے تعلیم دینا شروع کی۔

سردار کاہن اور ان کے دوستوں کے گروہ نے یہودی قائدین کی اور اہم یہودی بزرگوں کی مجلس طلب کی۔ ۲۲ انہوں نے چند لوگوں کو جیل بھیجا تاکہ وہ مسیح کے رسُولوں کو لائے۔ وہ لوگ جیل گئے۔ لیکن انہوں نے وہاں رسُولوں کو نہیں پایا اور وہ واپس آئے، آکر یہودی قائدین سے اس واقعہ کی اطلاع دی۔ ۲۳ انہوں نے کہا "جیل بند اور مقفل تھا اور نگران کار سپاہی بھی دروازوں پر تھے۔ لیکن جب ہم نے جیل کا دروازہ کھولا تو ہم نے دیکھا کہ وہاں کوئی نہ تھا۔" ۲۴ گرجا کے کپتان اور دوسرے کاہنوں کے رہنما نے یہ سنا تو حیران ہوئے اور سوچنے لگے کہ "اس کا انجام کیا ہو گا ؟" ۲۵ تب دُوسرا شخص آیا۔ اور اُن سے کہا ، سُنو! "جن لوگوں کو تُم نے جیل میں رکھا تھا وہ گرجا کے صحن میں کھڑے ہیں اور لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔" ۲۶ تب کپتان اور پہریدار گرجا گئےاور رسُولوں کو لے آئے۔ لیکن انہوں نے طاقت کا زور استعمال نہیں کیا کیوں کہ وہ لوگوں سے ڈرے ہوئے تھے اس خیال سے کہ کہیں لوگ غصّہ میں آکر انہیں سنگسار نہ کردیں۔

۲۷ سپاہی رسُولوں کو مجلس میں لے آئے اور انہیں یہودی قائدین کے سامنے کھڑا کر دیا۔ سردار کاہن نے رسُولوں سے سوال کیا۔ ۲۸ "ہم نے تُم سے کہا تھا کہ اس آدمی کے تعلق سے تعلیم نہ دینا لیکن تُم نے سارے یروشلم میں تُمہاری تعلیم پھیلادی اس طرح تُم اس شخص کی موت کی ذمّہ داری ہماری گردن پر رکھنا چاہتے ہو۔"

۲۹ پطرس اور دوسرے رسُولوں نے جواب دیا! "ہمیں خُدا کا حکم ماننا ہے تُمہارا نہیں۔ ۳۰ تُم نے یسوع کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا، لیکن خُدا جو ہمارے آباواجداد کا خُدا ہے یسوع کو موت سے اٹھا لیاہے۔ ۳۱ یسوع کو خُدا نے داہنی جانب سے بلند کیا اور اس کو خُداوند اور نجات دہندہ بنایا۔ یہ اس لئے کیا تاکہ تمام یہودی اپنےدلوں کو اور زندگیوں کو بدلیں تب خُداوند ان کے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ ۳۲ ہم نے یہ سب کچھ دیکھا اس لئے ہم کہتے ہیں "کہ یہ سب کچھ سچّ ہے۔ رُوح القدس بھی اور سب چیزیں سچّ ہیں۔ خُدا نے ان سب لوگوں کو جو اُس کی اطاعت کرتے ہیں رُوح دی ہے۔"

۳۳ جب یہودی قائدین نے یہ سب کچھ سنا اور رسُولوں کو قتل کرنے کے لئے مصروف ہوگئے۔ ۳۴ ایک فریسی *جس کا نام گیملی ایل جو شرع کا معلّم تھا۔ وہ شریعت کا استاد تھا۔ سب لوگ اسکی عزّت کرتے تھے اس نے کہا کہ مسیح کے رسُولوں کو چند منٹ کے لئے اجلاس سے باہر بھیج دیا۔ ۳۵ اور پھر ان سے کہا "اے اسرائیل کے لوگو خبر دار رہو تُم ان لوگوں کے ساتھ جو کچھ کرنا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرو۔ ۳۶ یاد کرو جب تھیوداس ظاہر ہُوا تھا۔ اُس نے کہا تھا کہ میں ایک اہم شخص ہُوں تو تقریباً ۴۰۰ آدمی اس کے ساتھ ہوگئے۔ لیکن وہ مارا گیا اور اس کے لوگ سب پرا گندہ ہو گئے۔ اور تمام چیزیں بغیر فائدہ کے خُتم ہوگئیں۔ ۳۷ اس کے بعد ایک آدمی یہودا گلیل سے مردم شماری کے وقت آیا تھا۔اُس نے بھی کچھ لوگوں کو اپنی طرف راغب کر لیا تھا۔ وہ بھی مار گیا اور جتنے اسکے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہوگئے۔ اور بھاگ گئے۔ ۳۸ میں تُم سے کہتا ہوں ان آدمیوں سے دور رہو انہیں تنہا چھوڑدو اگر یہ لوگوں کا منصوبہ ہے تو یہ ناکام ہو گا۔ ۳۹ لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سے ہے تو تُم انہیں روک نہیں سکو گے اور تُم بھی شائد خُدا سے لڑنے والوں میں شمار کئے جاؤ گے۔"

یہودی قائدین نے گیمل ایل کی بات سے اتفاق کر لیا۔ ۴۰ انہوں نے رسُولوں کو دوبارہ بلایا اور انکو پٹوایا اور حکم دے کر چھوڑ دیا کہ "وہ دوبارہ یسوع کے متعلق کچھ نہ کہیں" تب انہوں نے رسُولوں کوآزاد کیا۔ ۴۱ مسیح کے رسُولوں نے وہاں مجلس کو چھوڑا۔وہ خُوش ہُوئے کیوں کہ یسوع کے نام کی خاطر بے عزت ضرور ٹھہرے۔ ۴۲ اور ہر روز وہ مسلسل لوگوں کو تعلیم دیتے

فریسی یہ فریسی یہودی مذہبی گروہ ہے

رہے گھروں میں اور گرجا میں اور خوش خبری کہتے تھے کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

مخصوص کام کے لئے سات آدمیوں کا انتخاب

۶ یسوع کے ماننے والے کئی لوگ شامل ہوتے گئے تو یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے وہ کہتے تھے کہ ان کی بیویاں برابر کا حصّہ جو ہر روز تقسیم ہوتا تھا نہیں لیتیں تھیں۔ ۲ مسیح کے بارہ رسُولوں نے تمام اہل ایمان کو بلا کر کہا کہ یہ ''صحیح نہیں ہے کہ خُدا کے پیغام کی تعلیم کو روک دیں جو ہمارا کام ہے۔ ہمارے لئے یہی بہتر ہوگا کہ غذا کی تقسیم میں مدد کرنے کی بجائے ہم خُدا کی تعلیمات کو جاری رکھیں۔ ۳ پس اے میرے بھائیو! اپنے میں سے کسی سات آدمیوں کو چن لو، جو رُوحانی طور سے کامل اور عقلمند بھی ہوں۔ ہم یہ کام ان کے حوالے کر دیں گے۔ ۴ تاکہ اپنے کام میں دل جوئی سے وقت دیں: دُعا اور خُدا کے کلام کی تعلیم دے سکیں۔''

۵ تمام گروہ نے اس منصوبہ کو پسند کیا اور یہ سات افراد چنے گئے جو یہ ہیں:۔ اسٹیفن جو رُوح القدس اور بہتر عقیدہ کا مالک فلپ، پروکورس، نکانر، تامن، پار ہناس اور نکو لاس (انطاکیہ کا رہنے والا) جس نے جوڈزم قبول کیا۔ ۶ لوگوں نے ان آدمیوں کو رسُولوں کے سامنے لائے رسُولوں نے ان کے لئے دعا کی اور اپنا ہاتھ ان پر رکھا۔

۷ خُدا کا کلام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا شروع ہو گیا، یروشلم میں اہل ایمان کا گروہ زیادہ سے زیادہ بڑھتا گیا حتّیٰ کہ یہودی کاہنوں کی بڑی جماعت اس دین کے تابع ہو گئی۔

یہودی اسٹیفین کے خلاف

۸ اسٹیفن جو فضل اور قوّت سے معمور تھا خُدا نے اس کو معجزہ کرنے کی اور لوگوں کو نشانیاں دکھانے کی صلاحیت دی تھی۔ ۹ چند یہودی جن کا تعلق یہودیوں کے کسی ایک یہودی عبادت خانہ سے تھا اسٹیفن کے پاس آکر لڑنے لگے جو لبرتینوں کا عبادخانہ کھلاتا تھا یہ عبادت خانہ کُرینیوں کے یہودیوں کا بھی تھا اور اسکندریہ کے رہنے والے یہودیوں کا بھی سلیسیاہ اور ایشیاء کے یہودی بھی ان میں تھے۔ یہ تمام آئے اور اسٹیفن سے بحث کرنے لگے۔ ۱۰ لیکن رُوح اسٹیفن کی مدد کر رہی تھی اور وہ دانائی کی بات کر رہا تھا۔ اس کے الفاظ اتنے طاقتور اور جامع تھے کہ یہودی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ ۱۱ وہ یہودی چند آدمیوں کو لائے جنھوں نے کہا ''کہ ہم نے سنا ہے کہ اسٹیفن لوگوں سے موسیٰ کے خلاف بُری باتیں کہتا ہے۔ اور خُدا کے خلاف بھی۔'' ۱۲ ان یہودیوں نے لوگوں کو مشتعل کرنا شروع کر دیا اور ساتھ ہی عمر رسیدہ یہودی قائدین اور شریعت کے معلّمین کو بھی اور وہ سب اسٹیفن کے پاس گئے اس کو پکڑا یہودی قائدین کے اجلاس میں پیش کیا۔ ۱۳ یہودیوں نے چند لوگوں کو اس مجلس میں اسٹیفن کے خلاف جھوٹ بولنے کے لئے لائے ان لوگوں نے کہا ''کہ یہ آدمی مُقدّس مقامات کے لئے نہ صرف بُری باتیں کہتا ہے بلکہ موسیٰ کی شریعت کے خلاف بھی کہتا ہے اور یہ باز نہیں آتا۔ ۱۴ ہم نے اس کو یہ کہتے سنا ہے کہ ناصرت کا یسوع اس مقام کو برباد کرے گا۔ اور ان رسموں کو بدل ڈالے گا جو موسیٰ نے ہمیں سونپی ہیں۔'' ۱۵ تمام لوگ جو اجلاس میں تھے بغور اسٹیفن کو دیکھ رہے تھے اور انہوں نے دیکھا اس وقت اس کا چہرہ کسی فرشتے کے مماثل تھا۔

۷ سردار کاہن نے اسٹیفن سے پوچھا! ''کیا یہ سب چیزیں سچّی ہیں؟'' ۲ اسٹیفن نے جواب دیا! ''میرے یہودی باپ اور بھائیو غور سے سنو!'' خُدا ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اس وقت ظاہر ہوا جب کہ وہ مسوپتامیہ میں تھے یہ ان کے حاران میں رہنے سے پہلے کی بات ہے۔ ۳ خُدا نے ابرہام سے کہا ''تُم اپنے ملک اور لوگوں کو چھوڑو اور ایسے ملک کو چلے جاؤ جو میں تُمہیں بتاؤں گا۔ * ۴ اس لئے ابرہام نے خالدیا کو چھوڑا اور حاران میں جا بسا اور وہاں اس کے باپ کے مرنے کے بعد خُدا نے اس کو اس ملک میں لا کر بسا دیا جہاں اب تُم رہتے ہو۔ ۵ لیکن خُدا نے اس کو یہاں کی زمین کی کوئی میراث نہیں دی حتّیٰ کہ ایک فٹ

تم ... بتاؤں گا پیدائش ۱۲:۱

زمین بھی نہیں دی لیکن خُدا نے ابرہام سے وعدہ کیا کہ آئندہ اس کو اور اس کے بچوں کو یہ زمین دے گا۔اس وقت ابرہام کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ ۶ اور یہی خُدا نے ابرہام سے کہا تھا! "تُمہاری نسل دوسرے ملک میں اجنبی کی طرح رہے گی اور وہاں کے لوگ ان کو غلامی میں رکھیں گے اور ان سے چار سو سال تک بُرا سلوک کریں گے۔" ۷ لیکن میں اس قوم کے لوگوں کو سزادوں گا جنہوں نے انہیں غلام بنا یا* اور خُدا نے یہ بھی کہا اس کے بعد تمہاری نسل وہاں سے چلی آئیگی اور اسی جگہ میری عبادت کرے گی۔ * ۸ خُدا نے ابرہام سے ایک عہد لیا اور اس عہد کی نشانی تھی ختنہ اور جب ابرہام کے بیٹا ہوا تو اس نے اس کی پیدائش کے آٹھویں دن ختنہ کروائی یہ لڑکا اسحاق کہلایا اسحاق نے بھی اپنے بارہ لڑکوں کی ختنہ کروائی۔ جو بعد میں بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہو ئے۔

۹ "یہ بزرگ باپ اپنے بھائی یوسف سے حسد کرتے تھے۔ انہوں نے یوسف کو بطور غلام بنا کر مصر میں فروخت کر دیا لیکن خُدا یوسف کے ساتھ تھا۔ ۱۰ یوسف نے کئی تکالیف کا سامنا کیا لیکن خُدا نے اس کو ان تمام تکالیف سے بچایا ، فرعون جو مصر کا بادشاہ تھا وہ یوسف کو چاہتا تھا اور اس نے یوسف کو مقبولیت دی یہ مقبولیت اس کی دانائی کی بناء پر جو خُدا نے یوسف کو دی تھی۔ فرعون نے یوسف کو مصر کا سردار بنا یا اور یوسف کو فرعون کے محل کا حاکم بھی۔ ۱۱ مصر اور کنعان میں زبردست قحط پڑا جسکی وجہ سے بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپوں کو کھانے کے لئے کچھ نہیں ملا تھا۔ ۱۲ لیکن یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج جمع ہے تو اس نے اپنے بزرگوں باپ دادا کو روانہ کیا یہ مصر کے لئے پہلا سفر تھا۔ ۱۳ پھر اس کے بعد انہوں نے دوبارہ سفر کیا اس مرتبہ یوسف نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ کہ وہ کون ہے ؟ اور فرعون اس طرح یوسف کے خاندان سے واقف ہوا۔ ۱۴ تب یوسف نے چند آدموں کو اپنے باپ یعقوب کو مصر کو بلانے کے لئے بھیجا اور ساتھ ہی تمام اپنے رشتہ داروں کو بھی جو تقریباً ۷۵ کی تعداد میں تھے۔ ۱۵ یعقوب مصر کو گئے اور یعقوب اور اس کے باپ دادا مصر میں ان کے مرنے تک رہے۔ ۱۶ بعد میں ان کی نعشوں کو شیچم منتقل کیا گیا اور اس جگہ دفن کئے گئے جسے ابرہام نے چاندی دے کر ہمور کے بیٹوں سے خرید لیا تھا۔

۱۷ "جب مصر میں یہودیوں کی تعداد بڑھ گئی اور انکی آبادی بڑھی اس طرح خدا نے ابرہام سے جو وعدہ کیا تھا اس کے پورے ہونے کا وقت قریب آرہا تھا۔ ۱۸ تب ایک دوسرا بادشاہ مصر پر حکومت کرنا شروع کر دیا اس کو یوسف کے متعلق کچھ معلوم نہ تھا۔ وہ یوسف کو نہ جانتا تھا۔ ۱۹ اس بادشاہ نے ہمارے آباواجداد سے ایسی بد سلوکی کی کہ اس نے ان پر زبردستی کی ان کے بچوں کو باہر مرنے کے لئے چھوڑدیا۔ ۲۰ ایسے موقع پر موسیٰ پیدا ہوا جو بہت خوبصورت لڑکا اور خُدا کو پیارا تھا۔وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پلتا رہا۔ ۲۱ جب انہیں بھی باہر چھوڑنا پڑا تو فرعون کی بیوی نے انہیں لیا اور اس لڑکے کی اس طرح پرورش کی جیسے وہ اس کا اپنا لڑکا ہو۔ ۲۲ موسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی وہ بہت زیادہ ذہین اور قادر الکلام تھا۔

۲۳ "جب موسیٰ تقریباً ۴۰ سال کے ہوئے تو اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ اپنے ہم وطن اسرائیلی بھائیوں سے ملے۔ ۲۴ موسیٰ نے دیکھا کہ ایک مصری ایک یہودی سے بد سلوکی کر رہا تھا۔ اور موسیٰ نے اس یہودی کی طرفداری کی اور موسیٰ نے اس مصری کو یہودی کے ستانے پر سزادی اور ایسے مارا کہ وہ مر گیا۔ ۲۵ موسیٰ نے محسوس کیا کہیں اس کے یہودی برادری یہ نہ سمجھیں گے خُدا ان کو بچانے کے لئے اس کو استعمال کر رہا تھا لیکن وہ نہیں سمجھے۔ ۲۶ دوسرے دن موسیٰ نے دیکھا کہ دو یہودی لڑرہے تھے اور موسیٰ نے دونوں میں سلامتی مصالحت کی یہ کہتے ہُوئے کوشش کی کہ تُم دونوں آپس میں بھائی ہو پھر کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو۔ ۲۷ ان میں سے ایک جو غلطی پر تھا

تمہاری نسل ... غلام بنایا پیدائش ۱۵:۱۳-۱۴
اسکے ... کرے گی پیدائش ۱۵:۱۴ ، خروج ۳:۱۲

موسیٰ کو ڈھکیل دیا اور موسیٰ سے کہا! کیا کسی نے تُم کو ہمارے درمیان منصف یا بادشاہ حکمران مقرر کیا ہے؟ ۲۸ کیا تُم مُجھے مارنا چاہتے ہو جس طرح تُم کل اس مصری کو مار دیا تھا؟ * ۲۹ جب موسیٰ نے اس آدمی کو اس طرح کہتے سنا تو وہ مصر چھوڑ دیا وار مدائن میں رہنے چلا گیا۔ وہ مدائن میں ایک اجنبی کی مانند تھا مدائن میں رہنے کے دوران موسیٰ کے دو لڑکے ہوئے۔

۳۰ "چالیس سال تک موسیٰ کوہ سینا کے ریگستان میں تھا تب اُس کے سامنے ایک فرشتہ شعلہ پوش جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ ۳۱ موسی دیکھ کر بہت حیرت زدہ تھا وہ دیکھنے کو قریب ہوا تو ایک آواز سنی جو خُداوند کی آواز تھی۔ ۳۲ خُداوند نے کہا "میں تُمہارے اجداد کا خُدا ہوں ابرہام کا خُدا۔" اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا * اور موسیٰ ڈر سے کانپنے لگا۔ وہ جھاڑی کی طرف دیکھتے ہو ئے بھی خوف زدہ تھا۔ ۳۳ تب خُداوند نے ان سے کہا!" اپنے پیر سے جوتے نکال دو کیوں کہ یہ جگہ جہاں تُم کھڑے ہو مُقدّس ہے۔" ۳۴ میں دیکھ چکا ہوں کہ میرے لوگ مصر میں مصیبت زدہ ہیں اور انہیں دُکھ سے کراہتے سنا ہے میں انہیں بچا نے آیا ہوں۔ موسیٰ! آ میں تُمہیں مصر واپس بھیجوں گا۔ *

۳۵ موسیٰ وہی آدمی ہے جنہیں یہودیوں نے رد کیا تھا ان الفاظ سے کہ "کس نے تُمہیں ہمارا منصف اور حکمران بنا یا۔" * ہاں موسیٰ ہی وہ آدمی تھا جسے خُدا نے حاکم اور نجات دہندہ بنا کر بھیجا تھا خُدا نے موسیٰ کو فرشتہ کی مدد سے بھیجا تھا۔ وہ فرشتہ شعلہ پو ش جھاڑیوں میں ان کے لئے ظاہر ہوا تھا۔ ۳۶ یہی شخص موسیٰ کہلا یا اور لوگوں کو مصر کے باہر لے گیا اس نے طاقتور چیزیں اور معجزے دکھلائے اور موسیٰ نے یہ سب چیزیں مصر میں بحر قلزم کے پاس کیں اور چالیس سال تک صحرا میں بھی رہا۔ ۳۷ یہ وہی موسیٰ ہے جس نے اسرائیلوں سے کہا تھا کہ خُدا تُمہارے لئے ایک نبی بھیجے گا جو مجھ جیسا اور تُم میں سے ہی ہو گا۔ * ۳۸ یہ وہی موسیٰ ہے جو آدمیوں کے ساتھ بیابان میں تھا اور وہ فرشتہ کے ساتھ تھا جس نے کوہ سینا پر اس سے کلام کیا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔ موسیٰ کو خُدا کی طرف سے احکام ملے اور اس نے ہم تک پہونچائے۔

۳۹ "لیکن ہمارے باپ دادا نے موسیٰ کا کہنا نہیں مانا اور اس کو انکار کر دیا اور ان کو دوبارہ مصر چلے جانے کے لئے کہا۔ ۴۰ ہمارے باپ دادا نے ہارون سے کہا کہ یہ موسیٰ جو ہمیں مصر سے باہر نکال لایا اور ہم نہیں جانتے کہ اسے کیا ہوا۔ اس لئے کوئی ایسا خُدا بنایا جائے جو ہماری رہنمائی کرے * ۴۱ لوگوں نے ایک بچھڑے کا بت بنایا اور اس بت کی قربانی پیش کی۔ اور لوگ اس کی تقاریب منانے میں خوش تھے۔ جو خود انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔ ۴۲ خُدا نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا اور انہیں آسمانوں میں جھوٹے معبودوں کی فوج سے عبادت کرنے سے نہ روکا۔ یہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے: خُدا کہتا ہے،

اے اسرائیل کے گھرانے! کیا تُم نے بیابان میں
چالیس برس مُجھ کو ذبیحے اور قربانیاں گذاریں؟
۴۳ اور تُم اپنے ساتھ مولک خیمہ کو لئے پھرتے تھے اور
رفان دیوتا کے تارے کو لئے پھرتے تھے۔ گویا تُم
ان بتوں کو لئے پھرتے تھے جنہیں تُم نے عبادت
کے لئے بنا یا تھا۔ اس ئے تُمہیں بیابان سے نکالتا
ہوں۔

اموس ۵:۲۵-۲۷

۴۴ "شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا۔ خُدا نے موسیٰ سے کہا تھا کہ "کس طرح" خیمہ بنائے اور خُدا کے بنائے ہوئے طریقہ کے مطابق اس نے خیمہ بنا یا۔ ۴۵ بعد

تُم ... دیا تھا خروج ۲:۱۴
میں ... کا خدا خروج ۳:۶
اپنے پیر ... بھیجوں گا خروج ۳:۵-۱۰
کس نے ... بنایا خروج ۳:۵-۱۰
خدا ... ہی ہوگا استثنا ۱۸:۱۵
یہ موسیٰ ... رہنمائی کرے خروج ۳۲:۱

میں ہمارے باپ دادا نے یشوعا کی قیادت میں قوموں اور زمین کو کو فتح کیا، خُدا نے دوسری قوموں کو باہر کی اور ہمارے آبا و اجداد زمین پر اسی خیمہ کے ساتھ داخل ہوئے جو انہوں نے ان کے آباو اجداد سے لیا تھا۔ انہوں نے اس کو ویسا ہی رکھا جو داؤد کے زمانہ تک رہا۔ ۴۶ خُدا داؤد سے بہت خوش تھا۔ داؤد سے خُدا نے کہا کہ "وہ یعقوب کے خُدا کے لئے ایک مکان (گرجا) بنانے کی اجازت دے۔" ۴۷ لیکن یہ سلیمان تھا جو خُدا کے لئے گرجا بنا یا۔

۴۸ لیکن ربِّ ذوالجلال اس گھر میں نہیں رہتا جو انسان کے بنائے ہُوئے ہیں۔ چنانچہ نبی کہتا ہے۔

"خُداوند فرماتا ہے آسمان میرا فرش ہے۔
۴۹ اور زمین میرے پیروں تلے کی چوکی ہے اور تُم کس قسم کا گھر میرے لئے بناؤگے۔ ایسی کوئی بھی جگہ نہیں جہاں میں آرام کر سکوں۔
۵۰ یاد رکھو یہ سب چیزیں میری ہی بنائی ہوئی ہیں۔"

یسعیاہ ۶۶ : ۱ - ۲

۵۱ تب اسٹیفن نے کہا! "تُم یہودیہ ہر وقت رُوح القدس کی مخالفت کرتے ہو خُدا کی نہیں سنتے۔ تُم ہمیشہ رُوح القدس کے خلاف ہمارے اجداد کی طرح کھڑے رہتے ہو۔ ۵۲ تُمہارے باپ دادا نے ہر نبی کو ستایا ان نبیوں نے کہا تھا کہ ایک پرہیز گار آئے گا۔ تُمہارے باپ دادا نے ان نبیوں کو قتل کیا اور اب تُم پرہیز گار کے خلاف ہو گئے اور اسکو قتل کر دینا چاہتے ہو۔ ۵۳ تُم وہ لوگ ہو جو موسیٰ کی شریعت کو پائے اور یہ قانون خُدا نے اسکے فرشتوں کے ذریعہ دیا لیکن تُم نے اس کی اطاعت نہیں کی۔"

۵۴ یہودی قائدین نے اسٹیفن کو یہ کہتے سنا اور غصہ سے پاگل ہو گئے وہ غصّہ میں اسٹیفن کے خلاف دانت پیسنے لگے۔ ۵۵ لیکن اسٹیفن رُوح القدس سے معمور تھا اُس نے آسمان کی طرف دیکھا جہاں اس نے خُدا کے جلال اور یسوع کو خُدا کے داہنی طرف کھڑا دیکھا۔

اسٹیفن کی موت

۵۶ اسٹیفن نے کہا! "دیکھو میں آسمان کو کھلا دیکھتا ہوں اور ابن آدم کو خُدا کی داہنی جانب کھڑا دیکھتا ہوں۔"

۵۷ یہودی قائدین بلند آواز سے چلّانا شروع کیا اور اپنے کانوں کو بند کر لیا سب کے سب مل کر اسٹیفن پر جھپٹ پڑے۔ ۵۸ وہ اس کو شہر سے باہر لے آئے اور اس پر پتھر پھینکنا شروع کر دیا۔ وہ لوگ جو اسٹیفن کے خلاف میں گواہ تھے، اپنے کپڑے اتار کر ساؤل نامی جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دئے۔ ۵۹ جیسے جیسے وہ اسٹیفن پر پتھر پھینکتے تھے وہ یہ دعا کرتا رہا کہ "اے خُداوند یسوع میری رُوح کو لے لے۔" ۶۰ وہ گھٹنوں کے بل گرا اور بلند آواز سے پکارا! "خُداوند اان کو اس گناہ کا ذمہ دار بنا" اتنا کہہ کر وہ مر گیا۔

۸ ساؤل اسٹیفن کے قتل پر راضی تھا۔

ایمان داروں کے لئے تکلیف

۲ - ۳ چند نیک اور پرُخلوص لوگوں نے اسٹیفن کی تدفین کی اور اس کی موت پر بہت ماتم کیا۔ اس روز یروشلم میں یہودیوں نے اہل ایمان کے گروہ کو ستانا شروع کیا اور ساؤل نے بھی ان کے گروہ کو تباہ کرنے کی کوشش شروع کی وہ ان کے گھروں میں گُھس کر مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ لاتا اور قید خانے میں ڈال دیتا۔ سب اہل ایمان نے یروشلم کو چھوڑ دیا صرف وہاں مسیح کے رسُول رہ گئے۔ اہل ایمان چلے گئے اور دوسری جگہوں میں پھیل گئے جیسے یہودیہ اور سماریہ۔ ۴ اہل ایمان ہر جگہ پھیل گئے اور وہاں جا کر انہوں نے لوگوں کو کلام کی خوش خبری دینے لگے۔

فلپ کی سامریہ میں تبلیغ

۵ فلپ سامریہ کے شہر میں گیا اور لوگوں میں مسیح کے متعلق تبلیغ شروع کر دی۔ ۶ اور لوگوں نے اس کی تعلیمات کو سنا اور اس کے معجزوں کو دیکھا جو اس نے کیا انہوں نے بغور

اس کی کہی باتوں کو سنا۔ ۷ ان میں بہت سارے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں تھیں۔ لیکن فلپ نے ان بد رُوحوں کو انہیں چھوڑنے پر مجبور کیا اور ناپاک رُوحیں ان میں سے گرجدار آوازوں میں چلّا کر باہر نکل گئیں۔ وہاں بہت سے مفلوج اور معذور لنگڑے لوگ بھی تھے فلپ نے ان لوگوں کو بھی اچھا کیا۔ ۸ شہر کے لوگ اس کے کام سے بہت خوش تھے۔

۹ فلپ کے آنے سے پہلے اس شہر میں ایک شخص سائمن نامی رہتا تھا۔ سائمن اپنے جادو کے بتوں سے سامریہ کے لوگوں کو حیران کرتا تھا۔ سائمن اپنے آپ کی بڑائی کرتا اور دوسروں کے سامنے اپنی اہمیت جتاتا تھا۔ ۱۰ تمام لوگ کم اہمیت اور زیادہ اہمیت کے اس کی پیروی کرتے تھے۔ اور کہتے کہ "اس آدمی کے پاس خُدا کی قدرت ہے جسے بڑی طاقت کہتے ہیں۔" ۱۱ سائمن لوگوں کو اپنے جادوئی کرتوتوں سے بڑی مدّت تک متاثر کرتا رہا اور لوگ اس کی طرف متوجّہ ہوتے گئے۔ ۱۲ لیکن فلپ لوگوں کو خُدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کی طاقت کے متعلق خوش خبری دیتا تھا۔ تو سب لوگ خواہ مرد ہو یا عورت دونوں ایمان لاتے اور بپتسمہ لینے لگے۔ ۱۳ شمعون بھی ایمان لایا اور بپتسمہ لیا اور فلپ کے ساتھ رہنا شروع کیا تب وہ معجزے اور طاقتور چیزوں کو دیکھ کر حیران ہوا جو فلپ نے کئے تھے اور سائمن بہت حیران تھا۔

۱۴ رُسول یروشلم میں تھے انہیں معلوم ہوا کہ سامریہ کے لوگوں کے متعلق معلوم ہوا کہ انہوں نے خُدا کے پیغام کو قبول کیا رُسولوں نے پطرس اور یوحنا کو سامریہ کے لوگوں کے پاس روانہ کیا۔ ۱۵ جب پطرس اور یوحنا سامریہ پہونچے تو انہوں نے لوگوں کے لئے دعا کی وہ رُوح القدس پائیں۔ ۱۶ ان لوگوں نے خُداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ لیکن وہ رُوح القدس اب تک کسی ایک پر بھی نازل نہ ہوئی تھی۔ اسی لئے پطرس اور یوحنا نے ان کے لئے دعا کی۔ ۱۷ پھر دو رُسولوں نے ان لوگوں پر ہاتھ رکھا تب ان لوگوں نے اس رُوح القدس کو پایا۔

۱۸ شمعون نے دیکھا کہ رُسولوں کے لوگوں پر ہاتھ رکھنے سے رُوح اُن کو دی گئی اس لئے شمعون نے رُسولوں کو رقم پیش کی اور کہا۔ ۱۹ مُجھے بھی یہ طاقت دو کہ میں اپنے ہاتھ آدمی پر رکھّوں تو وہ رُوح القدس کو پاسکے۔"

۲۰ پطرس نے شمعون سے کہا "کہ تُم اور تُمہارے پیسے غارت ہوں اسلئے کہ تُم نے سوچا کہ خُدا کے تحفے کو تُم روپیوں سے خرید سکتے ہو۔ ۲۱ تُم ہمارے ساتھ اس کام میں شریک نہیں ہو سکتے تُمہارا دل خُدا کی نظر میں صاف نہیں ہے۔ ۲۲ اپنے دل کو بدلو اور کی ہُوئی بُری چیزوں سے پلٹو۔ خُداوند کے لئے دعا کرو ہو سکتا ہے وہ تُمہارے ایسی سوچ رکھنے پر معاف کر دے۔ ۲۳ میں دیکھتا ہوں کہ تُم میں حسد کا جذبہ بہت ہے تُم گناہ کے زیر اثر ہو۔"

۲۴ شمعون نے جواب دیا "تُم دونوں میرے لئے خُداوند سے دعا کرو کہ جو باتیں تم نے کہی ہیں وہ مجھ میں نہ ہونے پائیں۔"

۲۵ تب رسُولوں نے ان چیزوں کی گواہی دی جو انہوں نے دیکھا اور خُداوند کا پیغام سنا کر وہ یروشلم واپس ہوئے راستے میں وہ سامریہ کے کئی گاؤں گئے وہاں اُنہوں نے خُوش خبری کی تبلیغ لوگوں سے کی۔

فلپ کی ایتھوپیا کے شخص کو تبلیغ

۲۶ خُداوند کے ایک فرشتے نے فلپ سے کہا "تیار رہو جنوب کی طرف جانے کے لئے اس راستے پر جاؤ جو یروشلم سے غازہ کو جاتا ہے۔ اور یہ راستہ ریگستان سے جاتا ہے۔" ۲۷ اسی لئے فلپ تیار ہوا اور روانہ ہوا، راستے پر اس نے ایک ایتھوپیا کے شخص کو دیکھا جو خوجہ تھا جو کندا کی ملکہ کا ایک اہم افسر تھا وہ شخص اس ملکہ کے خزانہ کا خزانچی تھا اور وہ یروشلم کو عبادت کے لئے آیا تھا۔ ۲۸ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا اور یشعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھتا ہوا گھر کو واپس جا رہا تھا۔ ۲۹ رُوح نے فلپ سے کہا "جاؤ اور جا کر رتھ کے قریب ٹھہرو۔" ۳۰ فلپ رتھ کی طرف دوڑا وہ شخص یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھ رہا تھا۔ فلپ نے اس سے کہا "جو کچھ تو پڑھ رہا ہے کیا اسے سمجھ سکتا ہے؟"

۳۱ اس آدمی نے کہا "میں کس طرح سمجھ سکتا ہوں مجھے اسے شخص کی ضرورت ہے جو مجھے یہ سمجھا سکے۔" اور اس نے فلپ سے کہا کہ "وہ اُچک کر اس کے ساتھ بیٹھ جائے۔" ۳۲ تحریر کا حصّہ جو وہ پڑھ رہا تھا۔

"وہ اس بھیڑ کی مانند تھا جس کو ذبح کرنے کے لئے
لے جا یا جا رہا ہو اس برّہ کے طرح جس کے بال
کترے جا رہے ہوں اور وہ کچھ آواز نہ نکالے۔
۳۳ وہ پشیمان تھا کہ اس کے سب حقوق غضب کر لئے
گئے۔ اسکی زندگی زمین پر خُتم ہو گئی ہے۔ نہ کوئی
بھی اس کی نسل کا حال بیان کر سکا۔"

یشعیاہ ۵۳:۷-۸

۳۴ افسر نے فلپ سے کہا "مہربانی سے مجھے بتائے کہ نبی کون ہے ؟ کس کے بارے میں کہتا ہے ؟" کیا وہ اپنے بارے میں کہتا ہے یا پھر کسی اور کے بارے میں کہتا ہے۔" ۳۵ فلپ نے کہنا شروع کیا !اُس نے اسی تحریر سے شروع کیا۔ اور اسے یسوع کے بارے میں خوش خبری سنائی۔

۳۶ دوران سفر جب وہ کسی پانی کی جگہ پر پہونچے تو افسر نے کہا "دیکھو ! یہاں پانی موجود ہے اب مجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روک نہیں سکتی ہے ؟" ۳۷*

۳۸ تب افسر نے رتھ بان کو روکنے کے لئے کہا پھر افسر اور فلپ دونوں پانی میں گئے اور فلپ نے اسکو بپتسمہ دیا۔ ۳۹ جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آئے تو خُداوند کی رُوح فلپ کو اٹھالے جا چکی تھی اور افسر نے اسے پھر نہ دیکھا وہ خوشی سے گھر کی راہ پر چلتا رہا۔ ۴۰ فلپ شہر آزوتس میں پا یا گیا وہاں سے قیصریہ کے لئے چلا۔اس نے تمام قریوں کا سفر کیا وہ خوش خبری کی تبلیغ قیصریہ کے پہونچنے تک کرتا رہا۔

۹ ساؤل ابھی تک یروشلم میں تھا خُداوند کے ماننے والوں کو ڈرانے اور مار ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا اور وہ اعلیٰ کاہن سردار کے پاس گیا۔ ۲ ساؤل نے ان سے التجا کی کہ وہ شہر دمشق کے یہودی عبادت گاہوں کے نام خطوط لکھے۔ ساؤل یہ بھی چاہتا تھا کہ اعلیٰ سردار کاہن اسے اختیار دے وہ دمشق میں ایسے لوگوں کو تلاش کرے ،مرد ہو یا عورت جو مسیح کے راستے پر چلتے ہوں تو انکو گرفتار کر کے دمشق سے یروشلم لے آئے۔

۳ جب وہ سفر کرتے کرتے شہر دمشق کے قریب پہونچا تو یکا یک آسمان سے چمکدار روشنی آئی اور اس کے گرد چھا گئی۔ ۴ ساؤل زمین پر گر گیا اس نے ایک آواز سنی جو اس سے مخاطب ہو کر کہہ رہی تھی۔ "ساؤل !ساؤل تُم کیوں مُجھے ستا رہے ہو۔"

۵ ساؤل نے پوچھا !"خُداوند تُم کون ہو ؟"

آواز نے کہا "میں یسوع ہوں جس کو تُم ستا رہے ہو۔" ۶ "زمین سے اٹھو اور شہر جاؤ وہاں تُمہیں کوئی مل کر بتائے گا کہ تُمہیں کیا کرنا ہو گا۔"

۷ لوگ جو ساؤل کے ساتھ سفر کر رہے تھے وہیں رُک گئے۔وہ بنا بات کے خاموش تھے ۔ انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ انہوں نے آواز تو سنی لیکن کسی کو دیکھ نہ سکے۔ ۸ ساؤل زمین پر سے اٹھ کھڑا ہوا لیکن جب اپنی آنکھیں کھولیں تو اس کو کچھ دکھا ئی نہ دیا۔ اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے اس کا ہاتھ پکڑ کر دمشق لے گئے۔ ۹ تین دن تک وہ کچھ نہ دیکھ سکا اور کچھ کھا پی نہ سکا۔

۱۰ وہاں دمشق میں ایک یسوع کا ماننے والا تھا جس کا نام حنیناہ تھا۔ خُداوند یسوع نے حنیناہ سے عالم رویا میں کہا "اے حنیناہ !"

حنیناہ نے کہا "اے خُداوند میں یہاں ہوں۔"

۱۱ تب خُداوند نے حنیناہ سے کہا !"اٹھ اور اس گلی میں جا جسے سیدھی گلی کہا جاتا ہے۔ اور یہودا کے مکان کو تلاش کر اور ساؤل نامی آدمی کو پوچھ جو طرسوس کا ہے تُم اس کو دعا کرتا پاؤ گے۔ ۱۲ ساؤل نے حنیناہ نامی ایک آدمی کو دیکھا کہ اندر آیا ہے اور اپنے ہاتھ اس پر رکھا تب ساؤل دوبارہ دیکھ سکا۔"

آیت ۳۷ چند یونانی "اعمال" نسخوں میں یہ آیت ۳۷ شامل کیا گیا ہے۔ فلپس نے جواب دیا اگر تو دل وجان سے ایمان لاتا ہے تو ، تو لا سکتا ہے تب حاکم نے کہا میں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے

۱۳ لیکن حنیناہ نے کہا "اے خُداوند ! کئی آدمیوں نے مُجھے اس شخص کے بارے میں کہا ہے اور اس کی بد سلو کی کے بارے میں جو وہ تُمہارے مُقدّس لوگوں کے ساتھ یروشلم میں کیا ہے۔ ۱۴ اب وہ دمشق میں آیا ہے اور اس کو کاہنوں کے رہنما نے اختیار دیا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں انہیں گرفتار کرے۔"

۱۵ لیکن خُداوند نے حنیناہ سے کہا "توجا ! میں نے ساؤل کو ایک اہم کام کے لئے چنا ہے۔ وہ بادشاہ سے میرے بارے میں کہے گا اور دوسری قوموں اور یہودیوں سے بھی کہے گا۔ ۱۶ "اور میں اسے بتاؤں گا کہ اسے میرے نام کی خاطر کس قدر دکھ اٹھانا پڑے گا۔"

۱۷ پس حنیناہ اٹھا اور یہودا ہ کے گھر کی طرف چلا وہ گھر میں داخل ہوا اپنا ہاتھ ساؤل پر رکھ کر کہا "ساؤل ! میرے بھائی ! خُداوند یسوع نے مجھے بھیجا ہے یہ وہی ہے جسے تُم نے یہاں آتے ہو ئے سڑک پر دیکھا تھا۔ "اسی نے مجھے یہاں بھیجا ہے تا کہ تُم بینائی پاؤ۔ اور رُوح القدس سے معمور ہو جاؤ۔" ۱۸ اور فوراً اس کی آنکھوں سے مچھلیوں کے چھلکے گرے اور اس کی بینائی واپس آگئی اور ساؤل دوبارہ دیکھنے کے قابل ہوا وہ اٹھا اور بپتسمہ لیا۔ ۱۹ تب اُس نے کچھ کھایا تو اور طاقت بحال ہونے لگی۔

ساؤل کی دمشق میں تبلیغ

ساؤل دمشق میں چند روز یسوع کے ماننے والوں کے ساتھ ٹھہرا رہا۔ ۲۰ بہت جلد ہی وہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں یسوع کے متعلق تبلیغ شروع کی اس نے لوگوں سے کہا کہ "صرف یسوع ہی خُدا کا بیٹا ہے۔"

۲۱ سب لوگوں نے سنا تو حیران ہو ئے انہوں نے کہا !"وہ یہی آدمی ہے جو یروشلم میں تھا اور یسوع کے ماننے والوں کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور وہ یہی کرنے کے لئے یہاں آیا ہے ااور یہاں یسوع کے ماننے والوں کو گرفتار کرنا چاہتا ہے اور انہیں کاہنوں کے رہنما کے پاس لے جانا چاہتا ہے جو یروشلم میں تھے۔"

۲۲ ساؤل زیادہ سے زیادہ طاقتور ہو رہا تھا۔ اس نے ثابت کیا کہ صرف یسوع ہی مسیح ہے۔ اس کا ثبوت اتنا طاقتور تھا کہ جو یہودی دمشق میں رہتے تھے اس سے بحث کرنے کے قابل نہ رہے۔

ساؤل کی یہودیوں سے فراری

۲۳ کئی دنوں کے بعد یہودیوں نے ساؤل کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنا یا۔ ۲۴ رات دن یہودی شہر پناہ کے دروازوں پر نگرانی کرتے رہے کہ اس کو مار ڈالیں۔ لیکن ساؤل کو ان کے منصوبہ کا علم ہو گیا۔ ۲۵ لیکن ایک رات اس کے کچھ شاگردوں نے اسے لے جا کر ٹو کرے میں بٹھا دیا اور دیوار سے نیچے اتار دیا۔

ساؤل یروشلم میں

۲۶ ساؤل یروشلم گیا اور وہاں شاگردوں کے مجمع میں مل جانے کی کوشش کی لیکن سب ہی اس سے ڈرتے تھے انکو یقین نہیں آتا تھا کہ ساؤل حقیقت میں یسوع کا شاگرد ہے۔ ۲۷ لیکن برنباس نے اس کو قبول کیا اسے رسُولوں کے پاس لے گیا اور کہا کہ ساؤل نے دمشق کی راہ پر یسوع کو دیکھا تھا بارنباس نے رسُولوں کو سمجھا یا کہ کس طرح خُداوند یسوع نے اس کو مخاطب کیا اور دمشق میں اس نے کس طرح یسوع کی تبلیغ بلاخوف شروع کی تھی۔

۲۸ ساؤل شاگردوں کے ساتھ یروشلم میں ہر جگہ گیا اور بلا خوف خُداوند کی تعلیم کی خوش خبری دیتا رہا۔ ۲۹ ساؤل اکثر یہودیوں سے بات کی جو یونانی بولتے تھے اور ان سے بحث کی لیکن وہ لوگ اسے مارڈالنے کے در پہ تھے۔ ۳۰ جب یہ بات بھائیوں کو معلوم ہوئی تو وہ اسکو قیصریہ میں لے گئے اور وہاں سے ترسوس کو روانہ کر دیا۔

۳۱ کلیسا کو ہر جگہ پر یہودیہ ، گلیل اور سامریہ میں امن تھا رُوح القدس کی مدد سے ماننے والے اور زیادہ طاقتور ہو گئے اور انکی تعداد بڑھ رہی تھی اہل ایمان نے وہ خُداوند کے طریقہء زندگی کی تعظیم کی اس کے مطابق رہے اسی لئے اس مجمع کو زیادہ سے زیادہ ترقی ملی۔

پطرس لدّہ اور جپّا میں

۳۲ پطرس نے یروشلم کے اطراف تمام گاؤں میں سفر کرتے ہوئے ان اہل ایمان والوں کے پاس پہنچا جو لدّہ میں رہتے تھے۔ ۳۳ لدّہ میں ایک مفلوج شخص ان سے ملاجس کا نام عینیاس تھا یہ مفلوج تھا اور آٹھ سال سے اپنے بستر پر پڑا ہُوا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اس کو کہا! ”عینیاس یسوع مسیح تجھے شفاء دیتا ہے کھڑے ہو جا اور اپنا بستر ٹھیک کر۔ اور عینیاس اچانک کھڑا ہو گیا۔ ۳۵ تمام لدّہ کے اور شائرون کے رہنے والے لوگوں نے اسے اس حالت میں دیکھا اور خُداوند یسوع پر ایمان لانے والے بنے۔

۳۶ جوفا شہر میں تبّیا نام کی ایک عورت تھی جو یسوع کے ماننے والوں میں تھی۔ (اسکا یونانی نام ڈارکس بمعنی ہرن) تھا۔ وہ ہمیشہ لوگوں سے بھلائی کرتی تھی اور ہمیشہ ضرور تمندوں کی مدد کرتی تھی۔ ۳۷ جب پطرس برّہ میں تھا۔ تبّیاہ بیمار ہوئی اور مر گئی اسکے جنازہ کو نہلا کر او پر بالا خانہ میں رکھا گیا۔ ۳۸ شاگردوں نے سنا کہ پطرس لدّہ میں ہے اور چونکہ جوفا لدّہ کے قریب تھا انہوں نے دو آدمی پطرس کے پاس بھیجے اور یہ درخواست کی کہ ہمارے پاس جتنا جلد ہو سکے آجائے دیر نہ کریں۔“ ۳۹ پطرس تیار ہو کر ان کے ساتھ ہو گیا اور جب وہ وہاں پہونچا تو لوگ اسے بالا خانہ پر لے گئے سب بیوائیں پطرس کے اطراف کھڑی تھیں وہ رو رہی تھیں انہوں نے پطرس کو ڈورکس کے ملبوسات اور کوٹ جو اس نے اپنی زندگی میں بنائے تھے دکھائے۔ ۴۰ پطرس نے سب کو کمرے کے باہر جانے کو کہا اور گھٹنوں کے بل ہو کر دعا کی اور پھر وہ تبّیاہ کی نعش کی طرف متوجہ ہو کر کہا ”اے تبّیا اٹھو!“ اور اس نے اپنی آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھا۔ ۴۱ وہ بیٹھ گئی۔ اس نے ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اس کے بعد اس نے تمام ماننے والوں کو اور بیواؤں کو کمرے میں بلایا اور بتایا کہ تبّیاہ زندہ ہے۔ ۴۲ جوفا کے تمام لوگوں کو اس بارے میں معلوم ہوا اور کئی لوگ خُداوند پر ایمان لے آئے۔ ۴۳ پطرس جوفا میں کئی دن تک ٹھہرا وہ شمعون نامی آدمی کے ساتھ ٹھہرا تھا جو چمڑے کی تجارت میں مشغول تھا۔

پطرس اور کرنیلیس

۱۰ شہر قیصریہ میں ایک شخص کرنیلیس نامی تھا۔ وہ ایک فوجی پلٹن کا صوبہ دار تھا۔ جو ”اطالیاتی“ کہلاتی تھی۔ ۲ کرنیلیس ایک نیک آدمی تھا۔ وہ اور دوسرے لوگ جو اس کے گھر میں رہتے تھے مسیح خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ وہ بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دعا کیا کرتا تھا۔ ۳ ایک دوپہر تقریباً تین بجے کرنیلیس نے عالم رویا میں دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ نے آکر اس کو پکارا اور کہا! ”کرنیلیس۔“

۴ کرنیلیس نے فرشتہ کو دیکھا اور ڈر گیا لیکن اس نے پوچھا ”کیا بات ہے جناب؟“

فرشتہ نے کرنیلیس سے کہا ”خُدا نے تُمہاری دعا سن لی ہے اور وہ اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ تُم غریبوں کی مدد کرتے ہو۔ خُدا تُمہیں یاد کرتا ہے۔ ۵ اب تُم کچھ آدمی جوفا بھیجو ایک آدمی جس کا نام شمعون ہے اور وہ پطرس کہلاتا ہے۔ ۶ شمعون اب ایک دوسرے آدمی کے ساتھ ٹھہرا ہوا ہے اسکا نام دبّاغ ہے جو چمڑے کا کام کرتا ہے اور سمندر کے کنارے مکان میں رہتا ہے۔“ ۷ فرشتہ نے یہ کہا اور چلا گیا۔ کرنیلیس اپنے دو ملازموں اور سپاہی کو بلایا یہ سپاہی دیندار تھا۔ جو کرنیلیس کے قریبی مدد گاروں میں تھا۔ ۸ کرنیلیس نے ان تینوں کو ہر چیز اچھی طرح سمجھادی اور انہیں جوفا روانہ کیا۔

۹ دوسرے دن وہ سفر کرتے ہوئے اور جوفا کے قریب آئے اس وقت پطرس اوپر چھت پر دعا کرنے کو چڑھا یہ دوپہر کا وقت تھا۔ ۱۰ پطرس بھوکا تھا۔ اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب

وہ لوگ کھانا تیار کر رہے تھے اس وقت پطرس نے رویا (خواب) میں دیکھا۔ ۱۱ اس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز جسے ایک بڑی چادر ہو زمین کی طرف آرہی ہے اسکے چاروں کونے پکڑے ہوئے تھے۔ ۱۲ اس میں ہر قسم کے جانور کیڑے مکوڑے چوپائے اور پرندے جو ہوا میں اڑتے ہیں اس میں موجود تھے۔۱۳ تب ایک آواز نے پطرس سے کہا! "اٹھواے پطرس !ان میں سے کسی بھی جانور کو مار اور اس کو کھاؤ۔"

۱۴ لیکن پطرس نے کہا "اے خُداوند میں ایسا نہیں کر سکتا میں نے ایسی کوئی غذا نہیں کھائی جو صاف نہ ہو اور ناپاک ہو۔"

۱۵ لیکن دوسری بار آواز آئی اور کہا !"خُدا نے یہ سب تُمہارے لئے پاک کر دیا ہے اور انہیں ناپاک نہ کہو۔" ۱۶ اسطرح تین بار ایسا ہی ہوا اور پھر وہ تمام چیزیں آسمان پر اٹھالی گئیں۔

۱۷ پطرس حیران ہوا کہ آخر یہ کیا رویا تھی۔ کرنیلیس نے جن آدمیوں کو روانہ کیا تھا انہوں نے مکان دریافت کرکے شمعون کے گھر پہونچے اور دروازے پر آکھڑے ہوئے۔ ۱۸ انہوں نے پوچھا! "کیا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہاں رہتا ہے ؟"

۱۹ پطرس ابھی تُم اس رویا کے بارے میں سوچ رہا تھا لیکن رُوح نے اس کو کہا "سنو! تین آدمی تُمہیں دیکھ رہے ہیں۔" ۲۰ "اٹھو اور نیچے جاؤ ان آدمیوں کے ساتھ جاؤ اور ان سے کوئی سوال نہ کرو" میں نے ہی انہیں تُمہارے پاس بھیجا ہے۔" ۲۱ چنانچہ پطرس نیچے ان آدمیوں کے پاس گیا اور کہا !"میں ہی وہ آدمی ہوں جسے تُم لوگ دیکھ رہے ہو۔" آپ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں ؟"

۲۲ ان آدمیوں نے کہا "یہ مُقدّس فرشتہ ہے" کرنیلیس سے کہا "کہ وہ تُمہیں اپنے گھر بلائے کرنیلیس ایک فوجی افسر ہے۔ وہ بہت اچھا اور راست باز آدمی ہے۔ وہ خُدا کی عبادت کرتا ہے اور تمام یہودی اس کی عزت کرتے ہیں۔ اسی فرشتے نے کار نیلیس سے کہا کہ وہ تُمہیں اس کے گھر بلائے اور جو کچھ تُم کہیں اس کو وہ سنے۔" ۲۳ پطرس نے آدمیوں سے کہا کہ وہ اندر آئیں اور رات کو یہیں ٹھہریں۔

دوسرے دن پطرس تیار ہو کر ان آدمیوں کے ساتھ روانہ ہوا یسوع کے کچھ شاگرد جو جوفا میں تھے پطرس کے ساتھ ہو لئے۔ ۲۴ دوسرے دن وہ شہر قیصریہ میں آئے۔ کرنیلیس ان ہی کے انتظار میں تھا۔ اور اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کو گھر پر جمع کر رکھا تھا۔ ۲۵ جب پطرس گھر میں داخل ہوا تو کرنیلیس اس سے ملا اور پطرس کے قدموں میں گر گیا اور اس کی عبادت کرنے لگا۔ ۲۶ لیکن پطرس نے اس سے اٹھنے کو کہا۔ پطرس نے کہا "اٹھو اور کھڑے ہو جاؤ! میں تُم جیسا ہی ایک آدمی ہوں۔"

۲۷ پطرس نے کرنیلیس سے باتوں کا سلسلہ جاری رکھا اور پھر پطرس اندر گیا اور اس نے دیکھا کہ لوگوں کی ایک بڑی جماعت وہاں جمع ہے۔ ۲۸ پطرس نے لوگوں سے کہا !"تُم اچھی طرح جانتے ہو کہ یہودیوں کی شریعت کے خلاف ہے کہ ایک یہودی دوسرے سے جو غیر یہودی ہے ملے لیکن خُدا نے مجھ سے کہا کہ میں کسی بھی آدمی کو "نجس" یا "ناپاک" نہ کہوں۔ ۲۹ اسی لئے میں ان آدمیوں کے ساتھ بے عذر چلا آیا پس اب مجھے کہو کہ تُم نے انہیں میرے ہاں کیوں بھیجا ؟"

۳۰ کرنیلیس نے کہا "چار روز پہلے میں اپنے گھر میں دعا کر رہا تھا وہ یہی وقت ہو گا تین بجے کا۔ اچانک ایک آدمی میرے سامنے کھڑا ہوا تھا جو بہت ہی چمکدار پوشاک پہنے ہوئے تھا۔" ۳۱ اس نے کہا! "اے کرنیلیس خُدا نے تُمہاری دعاؤں کو سن لیا اور خیرات کو دیکھ چکا ہے۔ ۳۲ اس نے قبول کیا اور وہ تُمہیں یاد کرتا ہے۔ اسلئے تُم کچھ آدمیوں کو جوفا روانہ کرو اور شمعون پطرس کو بُلاؤ پطرس اس شخص کے مکان میں ہے جس کا نام شمعون دبّاغ ہے اور اسکا مکان سمندر کے کنارے ہے۔ ۳۳ اسی لئے میں نے جلد ہی تُمہیں لانے کے لئے آدمیوں کو روانہ کیا تُم نے بہت اچھا کیا جو آگئے اب ہم سب یہاں موجود ہیں تاکہ جو بھی خُداوند نے تم سے کہا ہے وہ ہم تُم سے سنیں گے۔"

پطرس کرنیلیس کے گھر میں وعظ کرتا ہے

۳۴ پطرس نے کہنا شروع کیا "میں اب سچّائی سے سمجھتا ہوں کہ خُدا کی نظر میں ہر ایک برابر ہیں۔ وہ کسی کا طرفدار نہیں۔

۳۵ اور خُدا ہر آدمی کو قبول کرتا ہے جو اسکی عبادت کرتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ اس بات کی کوئی بھی اہمیت نہیں کہ کونسے ملک سے وہ آیا ہے ؟ ۳۶ خُدا نے یہودیوں سے کہا ہے اور انہیں خوش خبری دی ہے کہ امن و امان یسوع مسیح سے ہی آتا ہے۔ یسوع ہی سب لوگوں کا خُداوند ہے۔ ۳۷ تُم جانتے ہو کہ سارے یہودیہ میں کیا ہوا۔ یہ گلیلی میں شروع ہوا اس کے بعد یوحنا نے لوگوں کو تبلیغ کی اور بپتسمہ کے متعلق بتایا۔ ۳۸ کیا تُم ناصرہ یسوع کے متعلق جانتے ہو کہ خُدا نے اسے رُوح القدس سے معمور کرکے طاقت دی اُسے مسیح بنایا۔ یسوع ہر طرف گیا اور لوگوں کے لئے اچھے کام کئے۔ یسوع نے ان لوگوں کو اچھا کیا جو ابلیس کے شکار ہوئے تھے۔ اس سے ظاہر ہے کہ خُدا یسوع کے ساتھ ہے۔ ۳۹ ہم نے دیکھا کہ ان تمام چیزوں کو جو یسوع نے یہودیوں کے ملک اور یروشلم میں کیا تھا۔ ہم اس کے گواہ ہیں۔ لیکن یسوع کو مار ڈالا گیا انہوں نے یسوع کو کیل سے چھید الکڑی کے تختہ پر مصلوب کیا۔ ۴۰ لیکن اس کی موت کے تیسرے دن خُدا نے یسوع کو جِلا یا اس لئے کہ لوگ واضح طور پر یسوع کو دیکھ سکیں۔ ۴۱ لیکن سب لوگ یسوع کو نہ دیکھ سکے بلکہ وہی لوگ جسکو خُدا نے گواہی کے لئے چنا تھا وہی دیکھ سکے۔ ہم اسکے گواہ ہیں کیوں کہ موت کے بعد جب یسوع کو زندگی دے کر اٹھا یا گیا تو ہم نے اس کے ساتھ کھا یا پیا ہے۔ ۴۲ یسوع نے کہا کہ تُم لوگوں میں تبلیغ کرو۔ پھر اس نے ہم سے کہا کہ ہم لوگوں سے کہیں کہ وہ وہی ہے جسکو خُدا نے سب لوگوں کے لئے منصف بنایا جو لوگ زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں۔ ۴۳ ہر آدمی جسکا ایمان یسوع پر ہے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ خُدا اس کے گناہوں کو معاف کر دے گا خُدا کے نام پر اور سب نبیوں نے کہا کہ یہ سچّ ہے۔"

رُوح القدس کی غیر یہودیوں پر آمد

۴۴ پطرس جبکہ یہ الفاظ کہہ رہا تھا رُوح القدس کا ظہور تمام لوگوں پر ہوا جو اس کی تقریر سن رہے تھے۔ ۴۵ یہودی اہل ایمان جو پطرس کے ساتھ آئے تھے بہت حیران تھے۔ وہ حیران اس لئے تھے کہ رُوح القدس کا نزول غیر یہودیوں پر بھی ہوا تھا۔ ۴۶ یہودی اہل ایمان نے سنا کہ وہ طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں اور خُدا کی تعریف بیان کرتے ہیں۔ ۴۷ تب پطرس نے کہا "ہم انہیں پانی سے بپتسمہ دینے سے انکار نہیں کر سکتے انہوں نے ہماری طرح رُوح القدس کو پایا ہے جیسا کہ ہم نے پایا تھا۔" ۴۸ پطرس نے کرنیلیس کو حکم دیا اور اسکے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی حکم دیا کہ یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیں۔ تب لوگوں نے پطرس سے کہا کہ "کچھ اور دن وہ ان کے ساتھ رہے۔"

پطرس کی یروشلم کو واپسی

۱۱ یہودیہ کے رسُولوں اور بھائیوں نے سنا کہ غیر یہودیوں نے بھی خُدا کی تعلیم کو قبول کرلیا ہے۔ ۲ جب پطرس یروشلم میں آیا تو کچھ یہودی جو اہل ایمان تھے اس سے بحث کرنے لگے۔ ۳ انہوں نے کہا "تُم ایسے لوگوں کے گھر میں گئے جو یہودی نہیں مختون بھی نہیں حتیٰ کہ تُم نے ان کے ساتھ کھانا کھایا۔"

۴ چنانچہ پطرس نے ان کو سارا واقعہ سنایا۔ ۵ پطرس نے کہا کہ "جب میں جوفا شہر میں تھا جبکہ میں دعا میں مشغول تھا میں نے رویا میں دیکھا کوئی چیز چادر جیسی لٹکتی ہوئی زمین کی طرف آرہی ہے وہ چیز میرے قریب آکر ٹھہر گئی۔ ۶ اس پر میں نے نظر کی تو اس میں زمین کے چوپائے اور جنگلی جانور کیڑے مکوڑے اور پرندے دیکھے۔ ۷ میں نے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہہ رہی تھی "اے پطرس اٹھو! ان میں سے کسی بھی جانور کو مارو اور اسے کھاؤ۔ ۸ لیکن میں نے کہا نہیں اے خداوند! میں نے کبھی بھی جانور حرام و ناپاک چیزوں کو نہیں کھایا۔ ۹ لیکن دوبارہ ہی آسمان سے آواز آئی کہا کہ جن کو خُدا نے پاک وطاہر کیا اسے تُم نجس نہ کہو۔ ۱۰ اس طرح تین مرتبہ ہوا پھر سب چیزیں آسمان کی طرف چلی گئیں۔ ۱۱ اس کے بعد ہی تین آدمی اس مکان پر آئے جہاں میں ٹھہرا ہوا تھا ان تینوں آدمیوں کو قیصریہ سے میرے پاس بھیجا گیا تھا۔ ۱۲ رُوح نے کہا کہ میں بلا کسی جھجھک اُن کے ساتھ جاؤں

اور یہ چھ بھائی میرے ساتھ آئے اور ہم کرنیلیس کے گھر میں داخل ہو ئے۔ ۱۳ کرنیلیس نے فرشتے کے متعلق کہا جو اس نے اپنے گھر میں کھڑا دیکھا تھا اُس فرشتہ نے کرنیلیس سے کہا کُچھ آدمیوں کو جوفا بھیجو تا کہ وہاں سے شمعون پطرس کو بلایا جائے۔" ۱۴ وہ تم سے وہ باتیں کہے گا جس سے تُم اور تُمہارے گھر میں رہنے والے سب لوگ نجات پائیں گے۔ ۱۵ جب میں بولنا شروع کیا تو وہ رُوح القدس ان پر اسطرح نازل ہوئی جس طرح شروع میں ہم پر نازل ہوئی تھی۔ ۱۶ تب میں نے خُداوند کے الفاظ کو یاد کیا۔ خُداوند نے کہا کہ یوحنا نے لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم کو روح القدس سے بپتسمہ دیا جائے گا۔ ۱۷ خُدا نے ان لوگوں کو وہی نعمت عطا کی جو ہمیں خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملی تھی۔ تو پھر مجھے کیا اختیار تھا کہ میں خُدا کے کام کو روک سکتا؟

۱۸ جب یہودیوں نے اہل ایمان سے یہ سنا تو انہوں نے بحث نہیں کی وہ خُدا کی تعریف کرنے لگے پھر کہا "خُدا نے غیر یہودی قوم کو بھی توبہ کرنے کی مہلت دی ہے تا کہ وہ بھی ہماری طرح زندگی گزاریں۔"

انطاکیہ سے خوشخبری آئی

۱۹ پس ستفنس کی موت کے بعد جو لوگ مصیبت میں گھر کر ادھر اُدھر منتشر ہو گئے تھے۔ گھومتے پھرتے فینیکے، قبرص اور انطاکیہ میں پہونچے اور ان مقامات پر وہ خُدا کی خُوش خبری سنائے مگر یہودیوں کے سوا اور کسی کو کلام نہ سناتے تھے۔ ۲۰ ان میں سے کچھ لوگوں کا قبرص سے اور کچھ سائرن سے تعلق تھا اور جب یہ انطاکیہ آئے تو انہوں نے یونانیوں کو بھی خُداوند یسوع کے متعلق خوش خبری دی۔ ۲۱ ان کے ساتھ خُدا کی مدد ہمیشہ ساتھ تھی اور کثیر لوگوں کا گروہ ایمان لے آیا اور خُداوند کی طرف رجوع ہو ئے۔

۲۲ ان لوگوں کی خبر یروشلم کے کلیسا کے کانوں تک پہونچی تو انہوں نے برنباس کو انطاکیہ بھیجا۔ ۲۳-۲۴ برنباس ایک اچھا آدمی تھا۔ وہ کامل عقیدہ رکھتا تھا اور رُوح القدس سے معمور تھا۔ جب برنباس انطاکیہ پہونچا تو اس نے دیکھا کہ ان پر خُدا کا فضل ہے اس وجہ سے برنباس بہت خوش ہُوا اس نے انطاکیہ کے اہل ایمان کو تقویت دی اور انہیں یہ نصیحت کی کہ "اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں اور ہمیشہ خُداوند کی فرماں برداری اپنے دل سے کریں" اس طرح بہت سارے لوگ خُداوند کو ماننے لگے۔

۲۵ تب برنباس شہر ترسوس کی طرف چلا وہ ساؤل کی تلاش میں تھا۔ ۲۶ جب ساؤل اس کو ملا تو اس نے اس کو انطاکیہ لے آیا۔ ساؤل اور برنباس دونوں وہاں تقریباً ایک سال تک رہے۔ ہر وقت اہل ایمان کے گروہ ایک جگہ جمع ہوتے تو ساؤل اور برنباس ان سے ملتے تعلیم دیتے اور یسوع کے ماننے والے پہلی مرتبہ انطاکیہ ہی میں "مسیحی" کہلائے۔

۲۷ ان ہی دنوں میں چند نبی یروشلم سے انطاکیہ آئے۔ ۲۸ ان میں سے ایک جس کا نام آگیس تھا انطاکیہ میں روح القدس کی رہنمائی سے اس بات کا اعلان کیا کہ دُنیا بھر میں "بُرا وقت آئے گا اور قحط پڑے گا۔" اور قحط کلودیس کے زمانے میں بھی واقع ہوا تھا۔ ۲۹ تب اہل ایمان نے طئے کیا کہ اب انہیں اپنے بہنوں بھائیوں کی مدد کرنی ہوگی جو یہودیہ میں رہتے ہیں ہر ایک اپنی بساط کے مطابق جو کر سکتا ہے کرے۔ ہر ماننے والے نے یہ طئے کیا ہر ایک سے جو مدد ہو سکے وہ کرے۔ ۳۰ انہوں نے رقم جمع کی اور ساؤل اور برنباس کے حوالہ کی اور ان دونوں نے یہودیہ میں اسکو بزرگ لوگوں کے سپرد کیا۔

ہیرودیس اگری اپا نے کلیسا کو ستایا

۱۲ اسی وقت بادشاہ ہیرودیس نے کلیسا کے کچھ لوگوں کو ستانا شروع کیا اور انہیں اپنا نشانہ بنایا۔ ۲ ہیرودیس نے حکم دیا کہ "یعقوب کو تلوار سے قتل کیا جائے" جیمس یوحنا کا بھائی تھا۔ ۳ ہیرودیس نے جب دیکھا کہ یہ عمل یہودیوں کو پسند ہے تو اس نے طئے کیا کہ پطرس کو بھی گرفتار

کیا جائے یہ یہودیوں کی عید فسخ * کا دن تھا۔ ۴ ہیرودیس نے پطرس کو گرفتار کیا۔ اور جیل میں ڈال دیا اس نے سولہ سپاہیوں کے گروہ کو پطرس کی نگرانی پر مقرر کیا۔ ہیرودیس عید فسخ کے گزرنے تک انتظار کرتا رہا۔ اور پھر اس نے پطرس کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ۵ اسی لئے پطرس کو جیل میں رکھا گیا لیکن یہ کلیسا بار بار پطرس کے لئے خُدا سے دعا کر رہی تھی۔

پطرس کی قید سے رہائی

۶ اس وقت پطرس زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں کے درمیان سو رہا تھا۔ کچھ دوسرے سپاہی جیل کے دروازے پر پہرہ دے رہے تھے۔ رات کا وقت تھا اور ہیرودیس نے منصوبہ بنا یا کہ پطرس کو دوسرے دن لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ ۷ اچانک خُداوند کا فرشتہ آکھڑا ہوا اور کمرہ میں نور چمک گیا اور اسنے پطرس کی پسلی کو چھو کر اس کو جگا یا۔ کہا ”جلدی اٹھو“ زنجیریں اس کے ہاتھوں سے کُھل پڑیں۔ ۸ فرشتہ نے پطرس سے کہا ”اٹھ لباس اور جوتی پہن“ پطرس نے ایسا ہی کیا تب فرشتہ نے کہا ”اپنا کوٹ پہن کر میرے ساتھ چلو۔“ ۹ وہ فرشتہ باہر چلا او اس کے پیچھے پطرس بھی باہر چلا۔ پطرس یہ سمجھ نہ سکا کہ یہ سب کچھ فرشتہ کی جانب سے ہو رہا ہے وہ سمجھا کہ خواب دیکھ رہا ہے۔ ۱۰ پطرس اور فرشتہ پہلے اور دوسرے پہرے سے نکل کر آہنی دروازہ تک آگئے جو شہر کی طرف کھلتا تھا دروازہ ان کے لئے خود بخود کھل گیا۔ پطرس اور فرشتہ دروازے سے باہر آگے اور نکل کر اُس سِرے تک گئے اور فوراً فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

۱۱ پطرس جان گیا کہ کیا ہوا۔ اس نے سوچا ”اب میں سمجھا کہ خُداوند نے میرے لئے اپنے فرشتہ کو بھیجا تھا جس نے مجھے ہیرودیس سے بچا لیا“ یہودی لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ مجھ پر بُرا وقت آرہا ہے۔ لیکن خُداوند نے مجھے ان سب چیزوں سے بچا لیا۔

۱۲ اور پطرس اس پر غور کر کے مریم کے گھر گیا جو یوحنا کی ماں تھی (یوحنا کو مرقس بھی کہا جاتا ہے) وہاں کئی لوگ جمع تھے۔ وہ سب ملکر دعا کر رہے تھے۔ ۱۳ تب پطرس نے بیرونی درواز کھٹکھٹایا تو ردی نامی ملازمہ آواز سُننے آئی۔ ۱۴ تو ردی نے پطرس کی آواز پہچان لی اور وہ بہت خوش ہُوئی۔ اِس لئے وہ دروازہ کھولنا بھول گئی اور وہ اندرونی سمت دوڑ کر اندر خبر کی کہ ”پطرس دروازہ پر ہے۔“ ۱۵ انہوں نے اُس سے کہا کہ ”تُم پاگل ہوئی ہو۔“ لیکن وہ برابر کہتی رہی کہ سچّ ہے تب اس نے کہا ”یہ پطرس کا فرشتہ ہو گا۔“

۱۶ لیکن پطرس نے اپنے ہاتھ سے ایک نشان بنایا انہیں خاموش رہنے کے لئے کہا اسنے بتایا کس طرح خُداوند نے اس کو جیل سے باہر نکالا۔ ۱۷ اس نے ”یعقوب اور دوسرے بھائیوں کو اس واقعہ کے متعلق کہا“ اور پطرس وہاں سے دوسری جگہ کے لئے روانہ ہوا۔

۱۸ دوسرے دن سپاہی بہت گڑ بڑائے۔ وہ حیران تھے کہ آخر پطرس کو کیا ہوا۔ ۱۹ ہیرودیس نے پطرس کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن کہیں نہ پایا تب ہیرودیس نے پہرے داروں سے دریافت کیا اور پھر پہرے داروں کے قتل کا حکم دیا۔

ہیرودیس اگرپا کی موت

ہیرودیس نے یہودیہ چھوڑ کر قیصریہ چلا گیا اور وہیں رہا۔ ۲۰ ہیرودیس شہر صُور اور صیدا کے لوگوں سے ناخوش تھا وہ سب لوگ ایک گروہ کی شکل میں ہیرودیس کے پاس آئے اور بلینس کو اپنی طرف کرلیا۔ بلینس بادشاہ کا خصوصی خادم تھا۔ لوگوں نے ہیرودیس سے امن چاہا کیوں کہ ان کے ملک کو غذا کے لئے ہیرودیس کے ملک پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔

۲۱ ہیرودیس نے ایک دن ان لوگوں سے ملنے کے لئے طئے کیا۔ اس دن ہیرودیس بہترین شاہی پوشاک پہن کر تخت پر بیٹھا اور لوگوں سے مخاطب ہو کر کلام کرنے لگا۔ ۲۲ سب لوگ چلّا اٹھے کہ ”یہ خُدا کی آواز ہے آدمی کی نہیں۔“ ۲۳ ہیرودیس یہ سن

فسخ یہ یہودیوں کا ایک مخصوص دن اور مقدس دن ہے یہودی اس دن مخصوص کھانا بنا تا ہے ہر سال یہ یاد کرتے ہیں کہ خدا نے اسی دن مصر میں موسیٰ کے زمانے میں اپنے غلاموں کو آزاد کیا تھا

کر بہت خوش ہوا لیکن خُدا کی تعریف کرنے کی بجائے خود کی تعریف کو قبول کیا۔ خُداوند کے فرشتے نے اس کو بیمار بنا دیا اس کے جسم کو کیڑے کھا گئے اور وہ مر گیا۔

۲۴ خُدا کا پیغام زیادہ سے زیادہ پھیل رہا تھا اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کے ماننے والے ہو گئے اور ایمانداروں کا گروہ پھلتا گیا۔

۲۵ جب برنباس اور ساؤل نے اپنا کام یروشلم میں ختم کیا اور انطاکیہ واپس ہوئے تو یوحنا مرقس بھی ان کے ساتھ تھے۔

برنباس اور ساؤل کو ایک خاص کام دیا گیا

۱۳ انطاکیہ کے کلیسا میں چند نبی اور استاد بھی تھے وہ برنباس اور شمعون تھے۔ جو نائجر بھی کہلائے لُوکیس جو سایئرن کا تھا مناہم جو بادشاہ ہیرودیس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور ساؤل۔ ۲ یہ تمام لوگ خُداوند کی خدمت کر رہے تھے اور روزہ رکھ رہے تھے رُوح القدس نے ان سے کہا ”برنباس اور ساؤل کو علٰحدہ رکھو تا کہ ذمہ داری کا کام دے سکوں جس کے لئے میں نے انہیں چنا ہے۔“

۳ تب انہوں نے روزہ رکھا اور دعا کر کے اپنا ہاتھ ان پر رکھا اور انہیں روانہ کیا۔

برنباس اور ساؤل قبرص میں

۴ برنباس اور ساؤل کو رُوح القدس نے روانہ کیا وہ سلوکیہ گئے پھر وہاں سے جہاز کے ذریعہ جزیرہ قبرص میں پہونچے۔ ۵ جب برنباس اور ساؤل شہر سلامیس پہونچے اور یہودیوں کے عبادت خانے میں خُدا کا پیغام سنانے لگے تو یوحنا اور مرقس ان کی مدد کے لئے ان کے ساتھ تھے۔

۶ وہ سب کے سب جزیرہ کے ذریعہ شہر پافس تک گئے شہر پافس میں سب کے سب ایک یہودی سے ملے جو جادو کے کرتب جانتا تھا۔ اسکا نام بریسوع تھا وہ جھوٹا نبی تھا۔ ۷ یسوع ہمیشہ سری گس پاؤلس کے ساتھ ٹھہرتا تھا جو گورنر تھا۔ سری گس پاؤلس ایک عقلمند آدمی تھا اس نے برنباس اور ساؤل کو بلایا وہ ان سے پیغام خُدا سننا چاہتا تھا۔ ۸ لیکن ایلیماس جادو گر برنباس اور ساؤل کا مخالف تھا ایلیماس یونانی میں بریسوع کا نام ہے ایلیماس نے گورنر کو خُداوند پر ایمان لے آنے اور عقیدہ قبول کرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ ۹ لیکن ساؤل جس کا نام پولس بھی ہے رُوح القدس سے معمور ہو کر اس پر نظر کی اور کہا۔ ۱۰ ”تو اے ابلیس کے فرزند تو ہر نیکی کا دشمن ہے تو شیطانی حرکتوں اور جھوٹ سے بھرا ہے۔ کیا تو خُداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئے گا۔ ۱۱ اب خُداوند تجھے چھو کر کچھ وقت کے لئے اندھا کردے گا اور تو اندھا ہو کر کسی چیز کو دیکھنے کے قابل نہ ہو گا حتیٰ کہ سورج کی روشنی بھی نہ دیکھ سکے گا۔“

تب ہر چیز الیماس کے لئے دھندلا اور سیاہ ہو گئی اور وہ تلاش کرنا شروع کیا کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔ ۱۲ گورنر یہ سب دیکھ کر خُداوند کی تعلیمات سے بے حد متاثر ہوا اور ایمان لے آیا۔

پولس اور برنباس کی قبرص سے روانگی

۱۳ پولس اور اس کے ساتھ جو لوگ تھے پافس چھوڑ کر جہاز پر روانہ ہوئے اور وہ پرگا پہونچے جو پلفیلیا کا شہر ہے۔ لیکن یوحنا ان سے جدا ہو کر یروشلم چلا گیا۔ ۱۴ انہوں نے پرگا سے سفر جاری رکھا اور شہر انطاکیہ پہونچے جو شہر پیپیڈیا کے قریب تھا۔ انطاکیہ میں وہ سبت کے دن یہودی عبادتگاہ میں گئے اور بیٹھے۔ ۱۵ موسیٰ کی شریعت توریت اور نبیوں کی کتابیں پڑھیں۔ تب عبادت خانے کے سرداروں نے برنباس کے پاس پیغام بھیجا ”بھائیو! اگر تم کچھ کہنا چاہتے ہو جس سے لوگوں کی مدد ہو تو بیان کرو۔“

۱۶ پولس اٹھا اس نے اپنا ہاتھ اٹھا کر کہا ”میرے یہودی بھائیو اور دیگر لوگو! جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے ہیں سنو! ۱۷ اسرائیل کے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو چن لیا۔ اس نے ہمارے لوگوں کی مدد کی جو مصر میں پردیسیوں کی طرح رہتے

تھے۔ خُدا نے اُن کو اپنی عظیم طاقت سے مصر سے باہر نکال لایا۔ ۱۸ اور چالیس سال تک صحرا میں ان کو برداشت کرتا رہا۔ ۱۹ خُدا نے کنعان کی سر زمین پر سات قوموں کو تباہ کیا اور اس زمین کو ان کی میراث بنا یا۔ ۲۰ یہ سب کچھ تقریباً چار سو پچاس سال میں ہوا۔

"اسکے بعد خُدا نے سموئیل نبی کے زمانے تک ان میں قاضی مقرر کئے۔ ۲۱ تب اس کے بعد لوگوں نے بادشاہ سے درخواست کی۔ خُدا نے انہیں قیس کے بیٹے ساؤل کو جو بنیمین خاندان کے گروہ کا تھا مقرر کیا اس نے ۴۰ سال تک حکومت کی۔ ۲۲ پھر خُدا نے ساؤل کو ہٹا کر داؤد کو بادشاہ بنا یا اور داؤد کے متعلق کہا داؤد جو یسّی کا بیٹا ہے میری مرضی کے مطابق ہے اور وہ وہی کرے گا جو میں اس سے چاہوں گا۔ ۲۳ اس کے وعدہ کے موافق خُدا نے داؤد کی اولاد میں سے ایک کو اسرائیل کے لئے ایک منّجی کو بھیجا ہے جو یسوع ہے۔ ۲۴ یسوع کے آنے سے پہلے یوحنا نے تمام لوگوں کے لئے تبلیغ کی کہ اپنی زندگی کو بدلیں اور بپتسمہ لیں۔ ۲۵ جب یوحنا اپنا کام ختم کر رہا تھا اس نے کہا ،تم لوگ مجھے کیا سمجھتے ہو؟ میں مسیح نہیں ہوں وہ میرے بعد آنے والا ہے میں اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی نہیں۔

۲۶ "اے بھائیو! ابرہام کے فرزند اور غیر یہودی جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے ہو سنو!" اس نجات کا پیغام ہمارے پاس بھیجا گیا۔ ۲۷ یروشلم کے لوگوں اور ان کے یہودی قائدین نے اس بات کو نہ پہچانا کہ یسوع ہی نجات دینے والا ہے۔ اور نہ نبیّوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سُنائی جاتی ہیں۔ اس لئے اُس پر فتویٰ دے کر اُن کو پُورا کیا۔ ۲۸ انہیں کوئی معقول وجہ بھی نہیں ملی کہ یسوع کو کیوں مار دیا جائے لیکن انہوں نے پیلاطس کو اسے مار دینے کے لئے کہا۔ ۲۹ ان یہودیوں نے جو چیزیں کرنی تھیں وہ کر چکے جیسا کہ تحریر میں یسوع کے متعلق لکھا ہے جب وہ سب کر چکے تو یسوع کو صلیب پر چڑھا دیا اور وہاں سے اتار کر قبر میں رکھا۔ ۳۰ لیکن خُدا نے اسے مردہ سے زندہ کر دیا۔ ۳۱ اس کے بعد وہ ان کو دکھائی دیتا رہا جو اسکے ساتھ گلیل سے یروشلم آئے تھے۔ اور یہی لوگ اب دوسرے لوگوں کے سامنے اس کے گواہ ہیں۔ ۳۲ ہم تُمہیں خوش خبری دیتے ہیں اس وعدہ کے لئے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا تھا۔ ۳۳ ہم اس کے بچّے ہیں اور خُدا نے وعدہ کو پُورا کر دکھایا اور ہمارے لئے خُدا نے یسوع کو موت سے جلایا یہ سب کُچھ ہمارے لئے کیا یہ دوسری زبور میں لکھّا ہے:

تو میرا بیٹا ہے اور آج میں تیرا باپ بن گیا۔

زبور ۲:۷

۳۴ خُدا نے یسوع کو موت سے جلا یا۔ آج یسوع کبھی بھی قبر میں نہیں جائے گا اور نہ سڑ گل سکے گا اسلئے خُدا نے کہا:

میں تُمہیں سچّے اور مُقدّس وعدے دوں گا جیسا کہ داؤد کو دیا تھا۔

یسعیاہ ۵۵:۳

۳۵ ایک دوسری جگہ خُدا کہتا ہے:

تُم اپنے مُقدّس بدن کو نہیں پاؤ گے کہ قبر میں وہ سڑ گل سکے۔

زبور ۱۶:۱۰

۳۶ داؤد نے اپنی زندگی میں ہر چیز خُدا کے منشاء کے مطابق کی تب اسکا انتقال ہوا۔ داؤد اپنے اجداد کے ساتھ دفن ہوا اور اس کی لعش سڑ گل گئی۔ ۳۷ لیکن وہ ایک جسے خُدا نے موت کے بعد جلا یا قبر میں گل سڑ نہیں گیا۔ ۳۸-۳۹ اے بھائیو! تُمہیں سمجھنا چاہئے کہ ہم تُم سے کیا کہہ رہے ہیں تُم اپنے گناہوں کی معافی صرف اسی کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہو۔ ہر وہ شخص جو اس پر ایمان لا تا ہے ان تمام چیزوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ جس کو شریعت موسیٰ بھی چھڑا نہیں سکتی۔ ۴۰ نبیوں نے کہا ہے کہ کچھ واقعات ہوں گے اس لئے خبردار رہو ایسی چیزیں تُم سے ہونے مت دو یہ نبیوں نے کہا۔

۴۱ 'سُنو! جو لوگ شک کرتے ہیں تُم تعجب کرسکتے ہو لیکن
تب وہ جائیں گے اور مریں گے میں تُمہارے زمانے
میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ اگر کوئی تُم سے
بیان کرے تو کبھی اس کا یقین نہ کروگے''

حباکوک ۱ : ۵

۴۲ جس وقت پولس اور برنباس یہودی عبادتگاہ سے جا رہے تھے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ وہ دوبارہ آئیں اور اگلے سبت کے دن انہیں مزید باتیں بتائیں۔ ۴۳ اس مجلس کے خُتم ہونے پر کئی یہودی پولس اور برنباس کے ساتھ ہوگئے ان کے ساتھ اور کئی لوگ بھی ساتھ تھے جو یہودی مذہب اپنا لئے تھے اور سچّے خُدا کی عبادت کر رہے تھے۔ پولُس اور برنباس نے ان سے بات کی اور ترغیب دی کہ خُدا کی راہ پر قائم رہیں اور اسکے فضل پر بھروسہ رکھیں۔

۴۴ سبت کے دوسرے دن تقریباً تمام شہر کے لوگ جمع ہوئے۔ تاکہ خُداوند کے کلام کو سن سکیں۔۔ ۴۵ جب یہودیوں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا تو حسد سے بھر گئے۔ اوران کے خلاف فحش کلامی کی اور جو کچھ پولس نے کہا ان کی مخالفت میں تکرار کرنے لگے۔ ۴۶ لیکن پولس اور برنباس بلا کسی ڈر اور خوف کے بولے ''سب سے پہلے یہ ضروری تھا کہ خُدا کا پیغام تُم یہودیوں تک پہونچائیں لیکن تُم اس کا انکار کرتے ہو اس طرح سے تُم اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لئے ناقابل ٹھہراتے ہو اسی لئے ہم اب دوسری قوموں کی طرف متوجّہ ہوتے ہیں۔ ۴۷ اور یہی کچھ خُداوند نے ہم سے کرنے کے لئے کہا:

''میں نے تُمہیں دوسری قوموں کے لئے نور کی طرح
بنایا تاکہ تُم دُنیا کے لوگوں کو نجات پانے کی راہ
بتاسکو'' یشعیاہ ۴۹ : ۶

۴۸ جب غیر یہودی لوگوں نے پولس کو اس طرح کہتے سنا تو وہ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے اس خُداوند کے پیغام کی تعظیم کی اور بڑائی کرنے لگے۔ اور جنہیں ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ ایمان لے آئے۔

۴۹ اس طرح خُداوند کا پیغام تمام ملک میں پھیل گیا۔ ۵۰ لیکن انہوں نے کچھ اہم مذہبی عورتوں اور شہر کے قائدین کو اس بات پر اکسایا کہ وہ پولس اور برنباس کے مخالف ہوں ان لوگوں نے پولس اور برنباس کے مخالف ہو کر انہیں شہر سے باہر نکال دیا۔ ۵۱ پولس اور برنباس نے اپنے پاؤں کی خاک ان کے سامنے جھاڑ کر اکونیم شہر کی طرف روانہ ہوئے۔ ۵۲ لیکن خُداوند کے شاگرد جو انطاکیہ میں تھے بہت خوش تھے اور رُوح القدس سے معمور ہوتے رہے۔

پولس اور برنباس کی اکونیم میں آمد

۱۴ پولس او برنباس شہر اکونیم گئے اور یہودیوں کے عبادت خانہ میں داخل ہوئے۔ (جیسا کہ انہوں نے ہر شہر میں کیا) وہاں انہوں نے لوگوں سے بات کی جس کی وجہ سے کئی یہودیوں اور یونانیوں نے ایمان لایا۔ ۲ لیکن کچھ یہودی ایمان نہیں لائے اور انہوں نے غیر یہودی لوگوں کے دلوں میں بد گمانی پیدا کرنے کی کوشش کی بھائیوں کے خلاف ہونے پر انہیں اکسایا۔ ۳ پولس اور برنباس کافی عرصہ تک اکونیم میں رہے اور بڑی دلیری سے خُداوند پر بھروسہ کرتے ہوئے پیغام کے بارے میں کہا جس نے ان کو معجزے کرنے اور نشانیاں بتانے کے لئے مدد کرکے مہربانی کے پیغام کو ثابت کیا۔ ۴ لیکن چند لوگ شہر میں یہودیوں کی طرف ہوگئے۔ اور کچھ ایمان دار لوگ شہر میں پولس اور برنباس کی طرف ہوگئے اس طرح شہر تقسیم ہو گیا۔

۵ چند غیر یہودی اور یہودی اور ان کے سرداروں نے پولس اور برنباس کو ضرر پہونچانے کی کوشش کی۔ انہوں نے ان کو سنگسار کرکے مار ڈالنا چاہا۔ ۶ جب پولس اور برنباس کو یہ سب معلوم ہوا تو انہوں نے گاؤں چھوڑدیا اور لسترہ اوردربے چلے گئے۔ جو لکاُفیہ کے اطراف کے ارد گرد نواح کے شہر تھے۔ ۷ اور وہاں بھی خوش خبری دیتے رہے۔

پولس اور لسترہ در بے میں

۸ لسترہ میں ایک شخص تھا جس کے پیروں میں نقص تھا اور وہ پیدائشی لنگڑا تھا اور کبھی چل نہ پایا۔ ۹ یہ شخص وہاں بیٹھا ہُوا پولس کی تقریر سن رہا تھا جب پولس نے دیکھا کہ اس میں خُدا پر ایمان کا جذبہ ہے تو خُدا اس کو شفا دے سکتا ہے۔ ۱۰ پولس نے اس کو اونچی آواز سے پکار کر کہا ''اپنے پیروں پر کھڑے ہو جاؤ'' فوراً وہ شخص اچھلا اور چلنا شروع کیا۔ ۱۱ لوگوں نے دیکھا کہ پولس نے جو کیا وہ لکاُفیہ کی زبان میں پکار کر کہا تھا ''دیوتا انسان کی شکل میں ہمارے پاس آیا ہے۔'' ۱۲ انہوں نے برنباس کو ''زیوس *'' کہا اور پولس کو ''ہرمیس *'' کیوں کہ پولس ہی اہم کلام کرنے والا تھا۔ ۱۳ ''زیوس'' کا گرجا شہر سے قریب تھا اور اس گرجا کا کاہن بیل اور پھول لے کر شہر کے دروازہ پر کھڑا تھا۔ کاہن اور دوسرے لوگ اپنی قربانیوں کا نذرانہ پولس اور بارنباس کو پیش کرنا چاہتے تھے۔

۱۴ لیکن جب رسُولوں پولس اور برنباس یہ جانا کہ وہ لوگ کیا کرنا چاہتے ہیں اپنے کپڑے پھاڑ کر * کودے اور مجمع میں پہونچے اور پکار کر کہنے لگے۔ ۱۵ ''اے لوگو یہ کیا کر رہے ہو؟'' ''ہم خُدا نہیں ہیں ہم تُم جیسے انسان ہیں۔ ہم تو تُمہیں خوش خبری دے رہے ہیں۔ اور یہ کہنے آئے ہیں کہ تُم لوگ ایسی بے کار چیزوں کے کرنے سے باز آجاؤ اور زندہ خُدا کی طرف آؤ جس نے آسمان اور سمندر کو اور جو کچھ ان میں ہے وہ بھی اسی نے بنایا۔ ۱۶ ماضی میں اگلے زمانے میں خُدا نے سب قوموں کو ان کی اپنی راہ پر چلنے دیا۔ ۱۷ لیکن خُدا نے کچھ چیزیں پیدا کی ہیں جس سے اسکی فطرت ظاہر ہوتی ہے وہ تُمہارے لئے مہربان ہے اور تُمہارے لئے آسمان سے بارش برساتا ہے اور تُمہارے لئے مناسب وقت پر فصل اگاتا ہے۔ اور بے حساب رزق دیتا ہے اور تُمہارے دلوں کو خوشیوں سے بھر دیتا ہے۔'' ۱۸ پولس اور برنباس نے لوگوں سے یہ ساری باتیں کہیں۔ لیکن بڑی مشکل سے لوگوں کو ان کے لئے نذرانہ اور قربانیاں کرنے سے روکا۔

۱۹ تب بعض یہودی انطاکیہ اور اکونیم آئے اور لوگوں کو اپنی طرف راغب کر کے پولس کو سنگسار کیا اور اس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ کر لے گئے۔ ۲۰ یسوع کے شاگرد پولس کے اطراف جمع ہوئے تو وہ اٹھا اور واپس شہر میں گیا۔ دوسرے دن وہ اور برنباس وہاں سے نکل کر در بے شہر پہونچے۔

سیریہ کو انطاکیہ کی واپسی

۲۱ پولس اور برنباس نے در بے ہر میں بھی لوگوں کو خوش خبری سناتے رہے اور کئی لوگ یسوع کو ماننے والے ہو گئے پولس اور برنباس لسترہ۔ اکونیم اور انطاکیہ کے شہروں کو واپس گئے۔ ۲۲ ان شہروں میں انہوں نے یسوع کے ماننے والوں کی ہمت بندھا کر انہیں ایمان پر قائم رہنے کی نصیحت دیتے رہے۔ پولس اور برنباس نے کہا کہ ''ہمیں خُدا کی بادشاہت میں پہونچنے کے لئے کئی دکھ اٹھانے پڑتے ہیں۔'' ۲۳ پھر پولس اور برنباس نے ہر کلیسا میں چند بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ رکھ کر دعا کر کے انہیں خُداوند یسوع کے حوالے کر دیا یہ وہ بزرگ تھے جو ایمان لا چکے تھے۔

۲۴ پولس اور برنباس پسیدیہ کے ذریعہ پمفیلیہ کے شہر پہونچے۔ ۲۵ وہاں پرگہ میں انہوں نے خُدا کے پیغام کی تبلیغ کی اور پھر اتالیہ کے شہر گئے۔ ۲۶ پھر وہاں سے پولس اور برنباس جہاز کے ذریعہ شام میں انطاکیہ آئے جہاں اس شہر کے ایمان دار لوگوں نے اسکے کام کے لئے خُدا کے ہاتھوں سپرد کر دیا اور جہاں انہوں نے اس کام کو پورا کیا۔

۲۷ جب پولس اور برنباس آئے تو انہوں نے کلیسا کے ایماندار گروہ کو جمع کیا اور ان کے سامنے بیان کیا کہ سب کچھ خُدا نے ان کے ذریعہ کیا انہیں اُنہوں نے کہا ''خُدا نے دوسرے

زیوس بہت ساری یونانی خُداؤں کا اہم خدا۔

ہرمیتس دوسرا یونان کا خدا۔ یونان والوں کا یقین ہے کہ وہ دوسرے خداؤں کا پیغام لانے والا ہے

کپڑے پھاڑ کر یہ بتلاتا ہے کہ وہ بہت غصّہ والے ہیں

ملکوں کے لئے بھی ایمان کا دروازہ کھول دیا ہے۔" ۲۸ پولس اور برنباس وہاں ایک عرصہ تک مسیح کے شاگردوں کے ساتھ رہے۔

یروشلم میں اجلاس

۱۵ تب کچھ لوگ یہودیہ سے انطاکیہ آئے اور غیر یہودی بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ "تُم اس وقت تُم نجات نہیں پاسکتے جب تک تُم موسیٰ کی شریعت کے مطابق ختنہ نہ کروالو۔" ۲ پولس اور برنباس سختی سے اس تعلیم کے خلاف تھے۔ اور انہوں نے ان آدمیوں سے بحث کی تو ان کے گروہ نے یہ طئے کیا کہ پولس، برنباس اور چند دوسرے لوگوں کو یروشلم روانہ کیا جائے یہ لوگ وہاں کے رسُولوں اور بزرگوں سے اس موضوع پر تبادلہ خیال کرنا چاہتے تھے۔

۳ پس کلیسا نے ان کو روانہ کیا وہ فینیکے اور سامریہ سے گزرتے ہوئے گئے اور کہا کہ کس طرح غیر یہودیوں نے سچّے خُدا کی طرف رجوع ہوئے۔ اس واقعہ سے سب بھائیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ۴ پولس، برنباس اور دوسرے لوگ یروشلم پہنچے جہاں تمام ایماندار گروہ، رسُولوں اور بزرگوں نے ان کا استقبال کیا۔ پولس، برنباس اور دوسرے لوگوں نے ان سب باتوں کے متعلق بتا یا جو خدا نے ان کے ساتھ کیا تھا۔ ۵ یروشلم میں کچھ ایمانداروں کا تعلق فریسیوں سے تھا، انہوں نے اٹھ کر کہا کہ "غیر یہودی اہل ایمان کو ختنہ کرانا ہوگا ہمیں ان سے یہ کہنا چاہئے کہ وہ موسیٰ کی شریعت پر عمل کریں۔"

۶ تب رسُولوں اور بزرگوں نے جمع ہو کر اس مسئلہ پر غور کرنا شروع کیا۔ ۷ اور کافی بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر ان سے کہا "میرے بھائیو تُم اچھی طرح جانتے ہو گزشتہ دنوں میں کیا ہوا۔ خُدا نے مُجھے تُم میں سے چنا کہ غیر یہودیوں میں خوش خبری کی تبلیغ کروں غیر یہودیوں نے خوش خبری مجھ سے سنی تو ایمان لائے۔ ۸ خُدا ہر ایک آدمیوں کے دلوں میں کیا ہے جانتا ہے اور وہ انہیں رُوح القدس سے معمور کر کے قبول کرتا ہے جیسا کہ اس نے ہمارے ساتھ کیا۔ ۹ خُدا کے پاس وہ لوگ کچھ ہم سے مختلف نہیں ہیں۔ جب وہ ایمان لائے تو خُدا نے ان کے دلوں کو پاک کر دیا۔ ۱۰ تو اب اس طرح کا جواز کیوں انکی گردن پر رکھتے ہو؟ کیا تُم خُدا کو غصّہ میں لانا چاہتے ہو؟" ہم اور ہمارے باپ دادا اس بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہیں۔ ۱۱ ہمیں یقین ہے کہ ہم اور یہ لوگ خُداوند یسوع کے فضل سے بچا لیے جائیں گے۔"

۱۲ تب سارا گروہ خاموش تھا اور پولس اور برنباس کی تقریر سنتے رہے۔ پولس اور برنباس عجیب نشانیوں اور معجزوں کے بارے میں کہتے رہے کہ جو خُدا نے ان کے ذریعہ غیر یہودی لوگوں میں کیا۔ ۱۳ جب پولس اور برنباس نے اپنی تقریریں ختم کیں تو جیمس نے کہا "اے میرے بھائیو! سنو۔ ۱۴ شمعون نے ہم سے کہا کہ خُدا نے کس طرح اپنی محبّت کا اظہار غیر یہودیوں کے لئے کیا پہلی مرتبہ خُدا نے غیر یہودیوں کو قبول کیا اور انہیں اپنا بنا یا۔ ۱۵ نبیوں کے الفاظ بھی اس کی تائید کرتے ہیں:

> ۱۶ میں اس کے بعد دوبارہ آؤں گا۔ اور میں داؤد کے گھر کو دوبارہ بناؤں گا جو گر چکا ہے۔ میں اس کے گھر کے حصّوں کو دوبارہ بناؤں گا جو گرا دیا گیا ہے میں اس کے گھر کو نیا بناؤں گا۔
>
> ۱۷ تب تمام لوگ خُداوند کی طرف دیکھیں گے، تمام غیر یہودی بھی میرے ہی لوگ ہیں خُداوند نے یہ کہا اور وہی ہے جو یہ سب کچھ کرتا ہے۔
>
> آموس ۹: ۱۱-۱۲
>
> ۱۸ یہ ساری چیزیں شروع ہی سے جانی گئیں۔

۱۹ "اس لئے میں سوچتا ہوں کہ ہمیں غیر یہودی بھائیوں کو تکلیف نہیں دینا ہوگا جو خُدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ۲۰ اس کے باوجود ہم انہیں ایک لکھنا ہوگا اور یہ سب چیزیں کہنا ہوگا کہ:

ایسی چیزیں مت کھاؤ جو بتوں کو پیش کی گئیں ایسی غدا ناپاک ہو تی ہے اور حرام کاری کے گناہ نہ کریں۔ اور خون مت کھاؤ اور ایسے جانور مت کھاؤ جو گلا گھونٹ کر مار دیا گیا ہو۔

۲۱ یہ سب چیزیں مت کرو کیوں کہ ابھی بھی یہودی ہر شہر میں ہیں جو موسیٰ کی شریعت کی تعلیم دیتے ہیں اور موسیٰ کی شریعت کے الفاظ ہر سبت کے دن تمام یہودی عبادت خانوں میں کئی نسلوں سے پڑھے جاتے ہیں۔"

غیر یہودیوں کے نام خط

۲۲ رسُولوں بزرگوں اور تمام کلیسا کے ایماندار گروہ نے طئے کیا کہ چند آدمی پولس اور بارنباس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں اور یہ کلیسا یہودا کو چنا جسے برنباس بھی کہا جاتا ہے اور سلاس کو چنا۔ یہ لوگ مانے ہوئے سردار اور یروشلم کے بھائیوں میں سے ہیں۔ ۲۳ گروہ نے اُن لوگوں کے ساتھ خط روانہ کیا خط یہ ہے:

منجانب رسُولوں اور بزرگوں
اور تُمہارے بھائی کے اُن تمام غیر یہودی بھائی جو انطاکیہ اور شام اور سیلیا کے رہنے والوں کے لئے:

عزیز بھائیو!

۲۴ ہم نے سنا ہے کہ ہماری کلیسا سے چند لوگ تُمہارے پاس آئے ہیں اور وہ تکلیفیں پیدا کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے کہا اس سے تُمہیں تکلیف ہو تی ہے اور پریشانی بھی۔ لیکن ہم نے ان سے ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا۔ ۲۵ ہم تمام متفق ہیں کہ چند آدمیوں کو چن کر تُمہارے پاس بھیجیں وہ ہمارے عزیز دوستوں کے ساتھ آرہے ہوں گے۔ برنباس اور پولس جنہوں نے۔ ۲۶ اپنی زندگیاں خُداوند یسوع مسیح کے لئے وقف کیں تھیں۔ ۲۷ اس لئے ہم نے یہودا اور سیلاس کو ان کے ساتھ بھیجا وہ بھی اپنی زبان سے وہی چیزیں کہیں گے۔ ۲۸ کیوں کہ ہم نے اور رُوح القدس نے طئے کیا ہے کہ تُمہیں کوئی زیادہ بار نہیں اٹھانا ہوگا اور ہم جانتے ہیں کہ تُم کو صرف ان ہی چیزوں کو کرنا ہے۔

۲۹ ایسی غذا مت کھاؤ جو بتوں کی نذر کی گئی ہو۔ ایسے جانور کو مت کھاؤ جن کی موت گلا گھونٹنے سے ہوئی ہو۔ اور آپس میں جنسی گناہ مت کرو، اگر تُم ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔

والسلام۔

۳۰ پولس، برنباس، یہودا اور سیلاس یروشلم سے نکلے اور انطاکیہ پہونچے۔ انطاکیہ میں انہوں نے ایماندار گروہ کو جمع کیا اور انہیں خط دیا۔ ۳۱ جب شاگردوں نے خط پڑھا تو وہ خوش تھے خط سے انہیں تسلّی ملی۔ ۳۲ یہودا اور سیلاس بھی نبی تھے جنہوں نے بھائیوں کو کئی چیزیں اور نصیحتیں کرکے انہیں مضبوط کر دیا۔ ۳۳ اور اسکے بعد یہودا اور سیلاس کچھ عرصہ ٹھہرے اور نکل گئے، اُنہوں نے بھائیوں کی سلامتی کی دعاؤں کو حاصل کیا یہودا اور سیلاس واپس اپنے بھائیوں کے پاس یروشلم آئے جنہوں نے ان کو بھیجا تھا۔ ۳۴*

۳۵ لیکن پولس اور برنباس انطاکیہ میں ٹھہرے وہ اور دوسروں نے لوگوں کو خوش خبری دی اور خُداوند کے پیغام کی تعلیم دی۔

آیت ۳۴ چند یونانی نسخوں میں آیت ۳۴ اعمال میں ایسا ہے لیکن سیلاس وہیں رہنا طے کیا

پولُس اور برنباس کی جُدائی

۳۶ چند دن بعد پولس نے برنباس سے کہا "ہم نے کئی شہروں میں خُداوند کا پیغام کہا ہے۔ ہمیں ان شہروں کو دوبارہ واپس جا کر ان سے ملنا ہو گا اور دیکھنا ہو گا کہ وہ کیسے ہیں۔" **۳۷** برنباس چاہتا تھا کہ یوحنا مرقس بھی ان کے ساتھ چلے۔ **۳۸** کیوں کہ ان کے پہلے سفر میں یوحنا مرقس نے انہیں پمفیلیہ میں ہی چھوڑ دیا تھا اور ان کے ساتھ کام کو جاری نہ رکھا تھا اسی لئے پولس نے یہ خیال نہ کیا کہ اسے ساتھ لے جائیں۔ **۳۹** پولس اور برنباس میں اس سلسلے میں زوردار بحث ہوئی اور دونوں نے علیحدہ ہو کر الگ راستہ اختیار کرلیا۔ برنباس جہاز سے قبرص گیا اور اپنے ساتھ مرقس کو لے گیا۔ **۴۰** پولس نے سیلاس کو اپنے سفر میں ساتھ لیا انطاکیہ میں بھائیوں نے پولس کو خُداوند کی نگرانی میں باہر بھیجا۔ **۴۱** پولس اور سیلاس نے شام اور سلیسیا سے ہوتے ہوئے کلیسا کو منظّم کیا۔

تموتھی کا پولس اور سیلاس کے ساتھ جانا

۱۶ پولس دربے اور لسترہ کے شہروں میں گیا۔ ایک مسیح کا ماننے والا جس کا نام تموتھی تھا وہاں رہتا تھا۔ تموتھی کی ماں ایک یہودن تھی جو ایمان دار تھی۔ مگر اس کا باپ یونانی تھا۔ **۲** لسّرہ اور اکونیم کے ایماندار شہریوں نے اسکے متعلق اچھی چیزیں کہیں تھیں۔ **۳** پولس نے چاہا کے تموتھی بھی اس کے ساتھ سفر کرے کیوں کہ تمام یہودی جو اس علاقہ میں رہتے تھے اچھی طرح جانتے تھے کہ تموتھی کا باپ یونانی تھا یہودی نہ تھا۔ اس لئے پولس نے یہودیوں کو خوش رکھنے کے لئے تموتھی کی ختنہ کروائی۔ **۴** تب پولس اور اس کے دوسرے ساتھیوں نے دوسرے شہری علاقوں کو گئے اور وہاں ماننے والوں کو یروشلم کے بزرگوں اور رسُولوں کے احکام اور فیصلے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ایمانداروں سے کہا کہ ان احکام کی پابندی کریں۔ **۵** پس کلیسائیں دن بہ دن ایمان میں مضبوط اور طاقتور ہوتی چلی گئیں۔ ان کی تعداد بڑھتی گئی۔

پولُس کو مِلدتیہ بُلایا گیا

۶ پولس اور اس کے ساتھی فریگیہ اور گلاتیہ سے گزرے کیوں کہ رُوح القدس نے انہیں آسیہ کے ملک میں کلام کی خوش خبری سنانے سے منع کیا تھا۔ **۷** تب وہ ملک موسیہ کے قریب گئے اور وہاں سے وہ ملک تبونیہ جانا چاہتے تھے لیکن یسوع کی رُوح نے انہیں جانے نہیں دیا۔ **۸** موسیہ سے گز کر شہر ٹراوس پہونچے۔ **۹** اس رات پولُس نے رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص مکدنیہ سے اس کے پاس آیا ہے اور وہ آدمی جو کھڑا ہوُا تھا اس سے التجا کی کہ وہ "مکدنیہ سے گزرے اور ہماری مدد کرے۔" **۱۰** اس رات پولس نے رویا میں دیکھنے کے فوراً بعد مقدونیہ جانے کا ارادہ کیا۔ ہمیں یہ قائل کیا گیا کہ خُدا نے ہمیں بلایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں خوش خبری دیں۔

لدیہ کا بدلنا

۱۱ ہم نے ٹراوس سے جہاز کے ذریعہ جزیرہ سماتر پہونچ کر دوسرے دن نیاپلس کے شہر کو پہنچے۔ **۱۲** پھر ہم فلیپی گئے۔ فلیپی مقدونیہ کے صوبہ کے حصّہ کا ایک اہم شہر ہے اور یہ رومیوں کی بستی ہے اور ہم وہاں چند روز ٹھہرے۔ **۱۳** سبت کے دن ہم شہر کے دروازے کے باہر ندی کے پاس پہونچے کیوں کہ ہم نے سوچا کہ دعا کے لئے جمع ہونے کی ایک خاص جگہ تلاش کرلی۔ وہاں چند ہی عورتیں جمع تھیں ہم نے بیٹھ کر ان سے گفتگو کی۔ **۱۴** وہاں لدیہ نامی ایک عورت جو تھواتیرہ شہر کی تھی جو قرمزی رنگ کے کپڑے فروخت کرتی تھی۔ اور سچّے خُدا کی عبادت کرتی تھی۔ خُدا نے اس کے دل کو پولس کی باتیں سننے کے لئے کھول دیا۔ اور پولس نے جو کہا اس کی باتوں پر وہ ایمان لائی۔ **۱۵** تب وہ عورت اور اس کے گھر کے تمام لوگوں نے بپتسمہ لیا تب اس عورت نے اپنے گھر میں ہمیں مدعو کیا اور کہا "اگر تُم یہ سمجھتے ہو کہ میں خُداوند یسوع کی سچّی ماننے والی ہوں تو تم آؤ اور میرے مکان میں ٹھہرو" اور اُس نے اپنے مکان میں ٹھہرنے کے لئے مجبور کیا۔

پولس اور سیلاس جیل میں

۱۶ ایک دفعہ جب ہم دعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے وہاں ہمیں ایک خدمت گزار لڑکی ملی جس میں رُوح * تھی یہ رُوح اس کو مستقبل کے پیش آنے والے واقعات کی پیشن گوئی میں مدد کرتی تھی۔ اس طرح سے اپنے مالکوں کے لئے کافی رقم کمائی تھی۔ ۱۷ یہ لڑکی ہمارے اور پولس کے ساتھ ہو گئی۔ اس نے بلند آواز میں کہا "یہ لوگ عظیم تر خُدا کے بندے ہیں اور تُمہیں نجات کا راستہ بتانے آئے ہیں۔ جس سے تُم بچ سکو گے۔" ۱۸ "اس طرح وہ کئی روز تک ایسا کرتی رہی پولس اس کے طرز عمل سے رنجیدہ ہو کر پلٹا اور رُوح سے کہا "میں تجھے یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں کہ تُم اس میں سے باہر نکل جاؤ" اور اسی لمحہ وہ رُوح باہر نکل گئی۔"

۱۹ جب اس لڑکی کے مالکوں نے دیکھا کہ ان لوگوں نے اس لڑکی کو بیکار بنادیا ہے او وہ لوگ اس لڑکی سے کوئی رقم نہیں حاصل کر سکتے تو انہوں نے پولس اور سیلاس کو پکڑا حاکموں کے پاس چوک میں کھینچ لے گئے۔ ۲۰ انہوں نے شہر کے حاکموں سے کہا "یہ لوگ یہودی ہیں اور شہر میں گڑ بڑ پیدا کرتے ہیں۔ ۲۱ یہ لوگ ہمارے شہر کے لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں ان چیزوں کو کرنے کے لئے کہتے ہیں جو ان کے لئے صحیح نہیں ہیں۔ ہم رومی شہری ہیں۔ اور ان کی باتوں کو قبول نہیں کر سکتے۔" ۲۲ لوگ پولس اور سیلاس کے مخالف ہو گئے تھے اور شہر کے مقتدروں نے پولس اور سیلاس کے کپڑے پھاڑ کر اتار دئے اور چند لوگوں سے کہا کہ انہیں مارے۔ ۲۳ انہوں نے پولس اور سیلاس کو کئی گھونسے مارے اور پھر ان حاکموں نے پولس اور سیلاس کو قید خانہ میں ڈال دیا۔ حاکموں نے داروغہ سے کہا "انکی ہشیاری سے نگرانی کرو۔" ۲۴ انکا حکم سن کو پولس اور سیلاس کو جیل کے اندرونی حصّہ میں رکھا اور ان کے پاؤں کو وزنی لکڑی کے تختوں سے باندھ دیا۔

۲۵ آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا کرتے ہوئے خُدا کے لئے گانا گا رہے تھے اور دوسرے قیدی نہیں سن رہے تھے۔ ۲۶ اسی وقت اچانک ایک بڑا زلزلہ آیا یہ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ اس سے جیل کی اصل بنیادیں تک ہل گئیں اور جیل کے سب دروازے کھل گئے تمام قیدی اپنی زنجیروں سے آزاد ہو گئے۔ ۲۷ داروغہ جاگا اور دیکھا کہ جیل کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اس نے سوچا تمام قیدی جیل سے فرار ہو چکے ہوں گے۔ اس لئے اس نے اپنی تلوار نکالی اور اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔ ۲۸ لیکن پولس نے چلّا کر کہا "اپنے آپ کو نقصان مت پہونچاؤ کیوں کہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔"

۲۹ تب داروغہ نے کسی سے روشنی لانے کو کہا "اور اندر دوڑا وہ کانپ رہا تھا وہ پولس اور سیلاس کے سامنے گر گیا۔ ۳۰ وہ انہیں باہر لایا اور ان سے کہا "اے صاحبو! نجات کے لئے مُجھے کیا کرنا چاہئے ؟"

۳۱ انہوں نے کہا "تُم خُداوند یسوع پر ایمان لاؤ تو تُم اور تُمہارے گھر کے سب لوگ نجات پاؤ گے۔" ۳۲ تب پولس اور سیلاس نے خُداوند کا پیغام داروغہ کو سنایا اور اسکے گھر میں رہنے والے تمام لوگوں کو بھی۔ ۳۳ داروغہ اس وقت رات میں پولس اور سیلاس کو لے جا کر ان کے زخم دھوئے اور اسی وقت وہ اپنے لوگوں کے ساتھ ان سے بپتسمہ لیا۔ ۳۴ اس کے بعد داروغہ نے پولس اور سیلاس کو اپنے گھر لے جا کر کھانا پیش کیا سب لوگ اس وقت بہت خوش تھے کیوں کہ وہ سب خُدا پر ایمان لائے تھے۔

۳۵ دوسرے دن حاکموں نے چند حوالداروں کو داروغہ کے پاس روانہ کیا "یہ کہنے کے لئے کہ وہ ان لوگوں کو رہا کردے۔"

۳۶ داروغہ نے پولس سے کہا "سپاہیوں کے ساتھ حاکموں نے پیغام بھیجا ہے کہ وہ تُمہیں رہا کردے۔ لہٰذا تُم اب آزاد ہو اور تُم سلامتی کے ساتھ جا سکتے ہو۔"

۳۷ لیکن پولس نے سپاہیوں سے کہا "تُمہارے حاکموں نے ہماری غلطیوں کو عدالت میں ثابت نہیں کیا۔ لیکن اُنہوں نے کہ

روح یہ روح شیطانی روح تھی جسے خاص علم تھا

ہمیں لوگوں کے سامنے مارا پیٹا- اور ہمیں جیل میں ڈال دیا- ہم رومی شہری ہیں- اور ہمارے بھی حقوق ہیں- اور اب تُمہارے حاکم ہمیں راز داری سے رہا کرنا چاہتے ہیں- "نہیں! تُمہارے حاکموں کو آنا ہوگا اور ہمیں یہاں سے رہا کرنا ہوگا-"

۳۸ سپاہیوں نے واپس جا کر اپنے حاکموں سے جو کچھ پولس نے کہا تھا کہہ دیا جب سرداروں نے یہ سنا کہ پولس اور سیلاس رومی شہری ہیں تو وہ ڈر گئے- ۳۹ وہ آئے اور آکر پولس اور سیلاس سے معافی مانگی اور انہیں جیل سے رہا کرکے انہیں شہر سے باہر جانے کے لئے کہا- ۴۰ لیکن جب پولس اور سیلاس جیل سے باہر آئے وہ لدیے کے گھر گئے وہاں کچھ شاگردوں کو انہوں نے دیکھا جنہوں نے انہیں آرام پہونچایا" تب پولس اور سیلاس وہاں سے روانہ ہوئے-

پولس اور سیلاس تھیسلکونیکا میں

۱۷ پولس اور سیلاس امفلپس اور اپلونیہ کے شہروں سے گزر کر تھیسالونیکا کے شہر میں آئے وہاں شہر میں ایک یہودی عبادت خانہ تھا- ۲ پولس اندر یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں کو دیکھنے لئے گیا جیسا کہ اسنے ہمیشہ کیا- ہر سبت کے دن تین ہفتوں تک تحریروں کے بارے میں یہودیوں سے بحث کی- ۳ پولس نے انجیل کے بارے میں یہودیوں کو سمجھایا اور دلیل پیش کی کہ مسیح کو دکھ اٹھا کر مردوں میں جی اٹھنا ضروری تھا- پولس نے کہا "یہی یسوع جسکی میں تُمہیں خبر دیتا ہوں یہی مسیح ہے-" ۴ اُن میں سے کچھ یہودیوں نے تسلیم کیا اور پولس اور سیلاس نے طئے کیا کہ ان کے ساتھ مل جائیں، وہاں چند یونانی لوگ بھی تھے- جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے تھے اور بہت ساری شریف عورتیں بھی تھیں- جو ان کے ساتھ شریک ہو گئیں-

۵ لیکن وہ یہودی جنہوں نے ایمان نہیں لایا وہ حسد کرنے لگے انہوں نے چند غنڈوں کو کرایہ پر لے آئے جنہوں نے شہر میں آدمیوں کو جمع کرکے دنگا مچایا مجمع نے یاسون کے گھر جا کر پولس اور سیلاس کو تلاش کیا وہ پولس اور سیلاس کو لاکر لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے تھے- ۶ لیکن وہ لوگ پولس اور سیلاس کو نہ پاسکے تب انہوں نے یاسون اور دوسرے کئی ایمانداروں کو شہر کے حاکموں کے سامنے کھینچ لایا اور کہا "ان لوگوں نے ہر جگہ دُنیا بھر میں دنگا مچایا ہے- اور اب یہ لوگ یہاں بھی آئے ہیں- ۷ یامون نے ان لوگوں کو اپنے گھر میں رکھا ہے- اور وہ قیصر کی شریعت کے خلاف ورزی کر رہے ہیں اور وہ دوسرا بادشاہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے جس کا نام یسوع ہے-"

۸ شہر کے حاکموں اور دوسرے لوگوں نے سنا اور وہ بہت گھبرا گئے- ۹ انہوں نے یامون اور دوسرے ایمانداروں کی ضمانت لے کر انہیں چھوڑ دیا-

پولس اور سیلاس کی بیریا کو روانگی

۱۰ اسی رات ایمانداروں نے پولس اور سیلاس کو شہر بیریا کو روانہ کیا- بیریا میں پولس اور سیلاس یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے- ۱۱ یہ یہودی تھیسالونیکا کے یہودیوں سے بہتر لوگ تھے ان یہودیوں نے پولس اور سیلاس نے جو خُدا کا پیغام دیا دل جوئی سے قبول کیا اور انہوں نے روزانہ تحریروں کی تحقیق کرتے اور پڑھتے وہ جانتے تھے کہ آیا یہ سب باتیں سچّ ہیں- ۱۲ کئی یہودی ایمان لائے اور کئی اہم یونانی مرد اور عورتیں بھی ایمان لائے- ۱۳ لیکن تھیسلونیکا کے یہودیوں نے جب یہ سنا کہ پولس کلام خُدا کو بیریا میں لوگوں کو سنا رہا ہے تو وہ بیریا آپہونچے اور آکر لوگوں کو پریشان کرنا شروع کردیا- ۱۴ چنانچہ ایمان والوں نے پولس کو جلد ہی وہاں سے سمندر کے کنارے روانہ کردیا لیکن سیلاس اور تموتھی بیریا ہی میں ٹھر گئے- ۱۵ اور ایمان والوں نے جو پولس کے ساتھ تھے اس کو ایتھز شہر لے گئے تب وہ سیلاس اور تموتھی کے لئے یہ پیام پولس کے طرف سے لائے کہ جتنا جلد ہوسکے میرے پاس آؤ-"

پولس ایتھینز میں

۱۶ پولس ایتھینز میں سیلاس اور تموتھی کا انتظار کر رہا تھا

جب اس نے دیکھا کہ شہر بتوں سے بھرا ہے تو اس کو بہت تکلیف ہوئی۔ **۱۷** پولس نے یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں اور یونانیوں سے بات کی جو سچّے خُدا کی عبادت کرتے تھے۔ اور شہر کے تجارت پیشہ حلقہ سے بھی بات کی اس طرح ہر روز پولس یہی کرتا رہا۔ **۱۸** چند اپیکیورہن اور اسٹوئک فلسفوں نے اس سے بحث تکرارا شروع کی۔

ان میں سے چند نے کہا ”کہ یہ آدمی ان چیزوں کی بات کرتا ہے جو خود نہیں جانتا کہ کیا کہہ رہا ہے پولس یسوع کے خوش خبری کے تعلق سے اشاعت کرتا ہے یعنی موت سے جی اُٹھنے کی بات کہہ رہا تھا اس لئے انہوں نے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں کوئی دوسرے خُداؤں کے بارے میں کہتا ہے؟“ **۱۹** انہوں نے پولس کو اریوپگس کی عدالت میں لے آئے اور کہا ”کہ ہم تُمہاری نئی تعلیمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں جو تُم تبلیغ کر رہے ہو۔ **۲۰** جو کچھ تُم کہہ رہے ہو وہ ہمارے لئے بالکل نئی بات ہے اور ہم نے اس سے پہلے اس قسم کی باتیں نہیں سنیں۔ اور ہم جاننا چاہتےہیں کہ تُمہاری تعلیم کے معنی کیا ہیں؟“ **۲۱** ایتھینز کے تمام لوگ اور دوسرے جو مختلف ممالک سے ایتھنز میں بس گئے تھے۔ وہ اپنا وقت نئی نئی چیزوں کے تعلق سے باتیں کرتے ہوُئے صَرف کرتے تھے۔

۲۲ اسلئے پولس اور اریوپگس کی عدالت میں اٹھ کھڑا ہوا اور کہا !”ایتھنز کے لوگو! میرا مشاہدہ ہے تُم لوگ ہر چیز میں بہت مذہبی ہو۔ **۲۳** میں تُمہارے شہر سے گزر رہا تھا تب میں نے سب کچھ دیکھا جنکی تُم عبادت کرتے ہو۔ میں نے ایک قربان گاہ دیکھا جس پر یہ الفاظ لکھے تھے۔ ”اُس خُدا کے لئے جو نا معلوم ہے“ تُم اس خُدا کی عبادت کرتے ہو جو تُمہارے لئے نامعلوم ہے میں اس خُدا کے متعلق کہتا ہوں کہ۔ **۲۴** وہ خُدا جس نے ساری دُنیا کی تخلیق کی اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا وہی ہے خُداوند زمین اور آسمان کا۔ وہ آدمی کے بنائے ہوئے گرجا میں نہیں رہتا۔ **۲۵** یہ وہی خُدا ہے جو انسان کو زندگی سانس اور ہر چیز دیتا ہے۔ وہ آدمیوں سے کسی قسم کی مدد کا طلب گار نہیں ہوتا۔ اسکے پاس ہر چیز موجود ہے جس کی اسے ضرورت ہے۔ **۲۶** خدا نے ایک آدمی کی تخلیق کی اور اس سے لوگوں کی مختلف قوموں کو بنایا اور دُنیا میں ہر جگہ رکھا۔ خُدا نے طئے کیا ہے کہ کب اور کہاں انہیں رہنا چاہئے۔ **۲۷** خُدا لوگوں سے چاہتا ہے کہ اس کو ڈھونڈیں اس کو ہر جگہ میں تلاش کریں لیکن وہ ہم میں سے بہت زیادہ دور نہیں ہے۔

۲۸ ہم اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہم اس کے ساتھ
چلتےہیں۔ ہم اس کے ساتھ ہیں۔

جیسا کہ تُمہارے بعض شاعروں نے کہا ہے:
کہ ہم اس کے بچّے ہیں۔

۲۹ ہم خُدا کے بچّے ہیں اسلئے تُمہیں یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ خُدا ایسا ہے جیسا کہ ہم تصور کرتے ہیں اور بناتے ہیں وہ کسی سونا چاندی یا پتھر کے مُطابق بنایا نہیں گیا ہے۔ **۳۰** زمانہ قدیم میں لوگوں نے خُدا کو نہیں پہچانا لیکن خُدا نے اس بھول کو در گزر کیا لیکن خُدا اب ہر آدمی سے یہ مانگ کرتا ہے کہ وہ اپنے دل کو اور زندگی کو بدل ڈالیں۔ **۳۱** خُدا نے طئے کر لیاہے کہ ایک دن جس میں وہ تمام دُنیا کے لوگوں کا انصاف کرے گا وہ ایک آدمی کو ایسا کرنے کے لئے استعمال کرے گا جسے اس نے بہت پہلے چن رکھاہے اور یہ ثابت کرنے کے لئے اس نے اس آدمی کو موت سے اٹھایا ہے۔“

۳۲ جب انہوں نے مردے کو جِلانے کے متعلق سنا تو بعض لوگوں نے ہنسی اڑائی اور بعض نے کہا کہ ”ہم ان چیزوں کے بارے میں دوسرے وقت میں باتیں کریں گے۔“ **۳۳** پولس ان لوگوں میں سے چلا آیا۔ **۳۴** لیکن ان میں سے چند لوگ پولس کے ساتھ مل گئے اور اہل ایمان ہوئے ان میں سے ایک دیونسی نیس تھا جو ایریوپگاس کا ایک حاکم تھا۔ اور دوسری ایمان لانے والی ایک عورت تھی جس کا نام دُمرس تھا اس کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ایمان لائے۔

پولس کورنتھ میں

۱۸ اسکے بعد پولس ایتھنز کو چھوڑ کر کورنتھ شہر میں آیا۔ **۲** کورنتھ میں پولس عقیلہ نامی یہودی سے ملا۔ عقیلہ پنطُس نامی جگہ میں پیدا ہوا تھا عقیلہ اور اسکی بیوی پرسکلہ اطالیہ سے حال ہی میں آئے تھے اور کرنتھس میں بس گئے تھے۔ انہوں نے اطالیہ اس لئے چھوڑا تھا کیوں کہ کلادیس * نے تمام یہودیوں کو حکم دیا تھا کہ وہ روم کو چھوڑدیں۔ پولس اکولہ اور پرسکلہ سے ملنے گیا۔ **۳** وہ خیمہ بنانے والے تھے اور پولس کا بھی وہی پیشہ تھا۔ پولس ان کے ساتھ رہ کر کام بھی کیا۔ **۴** ہر سبت کے دن پولس یہودی عبادت خانہ میں یہودیوں سے اور یونانیوں سے بات کیا کرتا اور انہیں یسوع کو ماننے کی رغبت دلاتا۔

۵ سیلاس اور تموتھی نے مقدونیہ سے کورنتھ پولس کے پاس آئے۔ تب پولس نے اپنا سارا وقت لوگوں کو خوش خبری سنانے میں وقف کیا اس نے یہودیوں کو بتا یا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ **۶** لیکن یہودیوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا اور پولس کی تعلیمات کو برا کہا اس لئے پولس نے اپنے کپڑوں کی گرد جھاڑ کر یہودیوں سے کہا ”اگر تُمہیں نجات نہ ملے تو اسمیں تُمہاری غلطی ہے میرا ضمیر صاف ہے اب یہیں سے میں غیر یہودیوں کے پاس جاؤں گا۔“ **۷** پولس اٹھا اور یہودی عبادت خانہ سے کسی طِطس یُوستس کے مکان گیا یہ آدمی سچّے خُدا کا عبادت گزار تھا اس کا مکان یہودی عبادت خانے سے ملا ہُوا تھا۔ **۸** کرسپس یہودی عبادت خانہ کا سردار تھا۔ کرسپس اور اس کے گھر میں رہنے والے تمام لوگوں نے خُداوند پر ایمان لائے۔ نیز کورنتھ کے رہنے والے دوسرے کئی لوگوں نے پولس کو سنا ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔

۹ رات میں پولس نے رویا میں دیکھا کہ خُداوند نے اس سے کہا ”مت ڈرو تبلیغ کو جاری رکھو اور رکو مت۔ **۱۰** میں تُمہارے ساتھ ہوں کوئی بھی تُمہارے اوپر حملہ کرکے نقصان نہ پہنچا سکے گا، کیوں کہ میرے بہت سے لوگ اس شہر میں ہیں۔“ **۱۱** پولس وہاں ڈیڑھ سال رہا اور لوگوں کو خُدا کی تعلیمات سکھاتا رہا۔

پولس کی گلّیوں کے سامنے پیشی

۱۲ گلّیو ملک اخیہ کا صوبہ دار بنا تھا تب کچھ یہودی پولس کے مخالف بن کر آئے اور اسے عدالت میں لائے۔ **۱۳** یہودیوں نے گلّیو سے کہا ”یہ شخص لوگوں کو خُدا کی عبادت کرنے کے لئے وہ تعلیمات کو سکھا رہا ہے جو ہمارے یہودی قانون کے خلاف ہے۔“

۱۴ پولس کہنے کے لئے تیار ہوا لیکن گلّیو نے یہودیوں سے کہا ”میں یقیناً تُم کو بھی سنوں گا۔ اے یہودیو! اگر یہ واقعہ تعزیری ہے یا خطرناک جرم ہے۔ **۱۵** لیکن تُم لوگ جو بحث کر رہے ہو الفاظ ناموں اور تُمہارے یہودی قانون کے متعلق ہے۔ اس لئے اس مسئلہ کو جو تُمہارا ہے تُمہیں اپنے طور پر حل کرنا ہو گا میں اس قسم کے موضوعات کا منصف بننا نہیں چاہتا۔“ **۱۶** اور گلّیو نے انہیں عدالت سے جانے کے لئے کہا۔

۱۷ تب اُن سب لوگوں نے عبادت خانہ کے سردار سوستھینس کو پکڑا اور اس کو عدالت کے سامنے مارا لیکن گلّیو نے ان تمام باتوں کی پرواہ نہ کی۔

پولُس کی انطاکیہ کو واپسی

۱۸ پولس بھائیوں کے ساتھ کئی دن گزارے تب نکل کر اور جہاز کے ذریعہ ملک شام گیا۔ پرسکلّہ اور اکولہ بھی اسکے ساتھ تھے۔ ایک جگہ جو کنخریہ کہلاتی ہے۔ پولس نے اپنے بال کٹوائے اس کا مطلب تھا کہ اس نے خُدا سے عہد کیا تھا۔ **۱۹** تب وہ اُفسس شہر گیا جہاں پولس نے پرسکلّہ اور اکولہ کو چھوڑا تھا۔ جب پولس اُفسُس میں تھا تو وہ یہودیوں کے عبادت خانہ میں گیا اور یہودیوں سے بات کی۔ **۲۰** یہودیوں نے پولس سے مزید کچھ اور دن ٹھہرے رہنے کو کہا لیکن اس نے مانا نہیں۔ **۲۱** پولس نے

کلاڈیس روم کا بادشاہ ۴۱-۵۴ بعد مسیح

ان سے کہا ''اگر خُدا نے چاہا تو میں دوبارہ تُمہارے پاس آؤں گا۔'' تب اُفس سے نکلا اور جہاز سے روانہ ہوا۔

۲۲ پولس قیصریہ شہر کو گیا اور یروشلم میں وہ کلیسا کے ایماندار گروہ کو سلام کر کے انطاکیہ آیا۔ ۲۳ پولس کچھ عرصہ انطاکیہ سے گلتیہ اور فروگیہ کے ذریعہ دوسرے کئی شہروں اور قصبات کو گیا اور وہاں شاگردوں کو مضبوط کرتا گیا۔

اپلّوس، افیُسں اور اخیہ (کورنتھیں) میں

۲۴ اپلّوس جو یہودی تھا افُیس کو آیا اپلّوس سکندریہ میں پیدا ہوا تھا وہ ایک تعلیم یافتہ آدمی تھا۔ اس کو تحریروں کے متعلق بہت اچھی علمیت تھی۔ ۲۵ اپلّوس خُداوند کے طریقہ کے متعلق پڑھا تھا اور جب کبھی یسوع کے متعلق لوگوں سے کہتا تھا تو جوش میں آجاتا وہ یسوع کے متعلق صحیح صحیح تعلیم دیتا جو اس نے یسوع سے حاصل کی تھی۔ لیکن وہ یوحنا کے بپتسمہ کے متعلق سے بھی واقف تھا۔ ۲۶ اپلّوس نے یہودی عبادت خانہ میں بلا خوف کہنا شروع کیا پرسکلّہ اور اکولہ نے اس کو تعلیم دیتے سنا ہے وہ اُسکو اپنے گھر لے گئے اور اس کو خُدا کی راہ کو اور زیادہ صحیح طریقہ سے بتایا۔ ۲۷ اپلّوس شہر اخیہ کے صوبہ جانا چاہتا تھا اسلئے افُیس کے بھائیوں نے اس کی مدد کی انہوں نے اخیہ میں یسوع کے شاگردوں کو ایک خط لکھا کہ وہ اپلّوس کا استقبال کریں۔ اخیہ کے شاگرد خُدا کے فضل سے ایمان لائے تھے جب اپلّوس وہاں پہونچا تو انہوں نے اس کی بڑی مدد کی۔ ۲۸ سب لوگوں کے سامنے اُس نے یہودیوں سے زوار دار بحث کی اور یہودیوں کے مقابلے میں جیت گیا۔ اس نے تحریروں کی شہادت سے ثابت کیا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

پولس ایفیس میں

۱۹ جب اپلّوس کورنتھیس شہر میں تھا پولس کئی جگہوں پر گیا جو شہر ایفیس کے راستے میں تھے۔ ایفیس میں پولس چند ماننے والوں سے ملا۔ ۲ پولس نے ان سے پوچھا! ''کیا تُم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس کو پایا؟'' ان شاگردوں نے جواب دیا ''ہم نے کبھی کسی وقت بھی رُوح القدس کے متعلق نہیں سنا۔''

۳ پولس نے ان سے پوچھا ''تُم نے کس قسم کا بپتسمہ لیا؟'' انہوں نے جواب دیا بپتسمہ وہی تھا جیسا کہ یوحنا نے سکھایا۔

۴ پولس نے کہا کہ ''یوحنا نے لوگوں سے کہا کہ بپتسمہ لے کر اپنی زندگیوں کو تبدیل کریں۔ اور اس نے ان سے کہا کہ اس پر ایمان لائیں جو اس کے بعد آنے والا ہے اور وہ آدمی یسوع ہے۔''

۵ جب ان شاگردوں نے یہ سنا تو انہوں نے خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ ۶ تب پولس نے اپنے ہاتھ ان پر رکھے اور وہ رُوح القدس ان پر نازل ہوئی اور وہ مختلف زبانیں بولنے اور نبوّت کرنے لگے۔ ۷ اس وقت تقریباً بارہ آدمی اس گروہ میں تھے۔

۸ پولس یہودیوں کے عبادت خانہ میں گیا اور بلا خوف تقریر کی اس نے تقریباً تین ماہ تک ایسا کیا اس نے یہودیوں سے بات کی اور انہیں خُدا کی بادشاہت کے متعلق رغبت دلائی۔ ۹ لیکن چند یہودی جو مخالف ہو گئے تھے انہوں نے ایمان لانے سے انکار کیا اور انہوں نے لوگوں کے سامنے خُدا کی راہوں کو برا بھلا کہا۔ اور پولس ان یہودیوں سے الگ ہو گیا اور اسکے یسوع کے شاگردوں کو الگ کرلیا۔ پولس ہر روز مدرسہ میں بحث کیا کرتا اسکول کو ترنُس نے قائم کیا تھا۔ ۱۰ پولس دو برس تک یہی کرتا رہا۔ جس کے نتیجے میں تمام یہودی اور یونانی نے جو ایشیاء کے ملک میں رہتے تھے خُداوند کے کلام کو سنا۔

سکوا کے بیٹے

۱۱ خُدا نے پولس کے ذریعے چند خاص معجزے کئے۔ ۱۲ کچھ لوگوں نے رومال اور کپڑے جو پولس نے استعمال کئے ہوئے تھے لے کر بیمار لوگوں پر ڈالتے اور وہ بیماری سے اچھے ہو جاتے اور بُری رُوحیں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔

۱۳-۱۴ کچھ یہودی جو جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے تا کہ بد رُوحیں نکل جائیں اور سکوا کے سات لڑکے یہی کام کرتے سکوا یک اعلیٰ پادری تھا اُنہوں نے "خُداوند یسوع کا نام لے کر بد رُوحوں کو نکالنے کی مناوی کرتے" اور کہتا ہے کہ میں تُمہیں اُس یسوع کے نام جسکا منادی پولُس کرتا ہے میں تُمہیں حکم دیتا ہُوں تُم باہر نکل جاؤ۔" ۱۵ لیکن ایک دفعہ ایک بد رُوح نے ان یہودیوں سے کہا میں یسوع کو جانتا ہوں اور پولس کو بھی جانتا ہوں لیکن تُم کون ہو؟" ۱۶ تب وہ آدمی جس میں بد رُوح تھی کود کر ان پر جا پڑا وہ ان تمام سے زیادہ طاقتور تھا۔ اس نے ان تمام کو مارنا شروع کیا اور کپڑے پھاڑ ڈالے اور وہ یہودی ننگے اور زخمی ہو کر بھاگ گئے۔ ۱۷ تمام یہودی اور یونانی جو افیسس میں رہتے تھے سب کو یہ بات معلوم ہو ئی جس کے نتیجہ میں سب میں خُدا کا خوف آگیا اور سب ہی خُداوند یسوع کے نام کی حمد کرنے لگے۔ ۱۸ کئی اہل ایمان نے آنا شروع کیا اور علانیہ برائی کے کام جو وہ کر چکے تھے اس کا اقرار کر رہے تھے۔ ۱۹ بہت سے ایماندار جو جادو کرتے تھے ان جادو کی کتابوں کو جمع کیا اور سب کے سامنے جلاڈالیں ان کتابوں کی قیمت ۵۰۰۰۰ چاندی کے سکّے تھی۔ ۲۰ اس طرح خُداوند کا لفظ طاقتور طریقے سے پھیل رہا تھا اور زیادہ سے زیادہ لوگ ایمان لانے والے ہوگئے۔

پولس کے سفر کا منصوبہ

۲۱ ان واقعات کے بعد پولس مکدنیہ اور اخیہ سے گزرتے ہو ئے یروشلم جانے کا منصوبہ بنا یا۔ اس نے کہا "یروشلم جانے کے بعد مجھے رومہ بھی جانا چاہئے۔" ۲۲ پولس نے تیمتھیس اور اراسُتس کو جو دونوں اس کے مدد گار تھے مکدنیہ بھیجا اور وہ ایشیاء میں کچھ روز اور رہا۔

افیسس میں تکلیف

۲۳ اس دوران افیسس میں کچھ یسوع کی راہ کے بارے میں شدید فساد ہوا۔ ۲۴ ارتِمس نامی ایک چاندی بنانے والا تھا جو چاندی میں ارتمس دیوی کے گرجا سے مشابہ نمونہ بنا یا کاریگروں نے اس تجارت کے ذریعہ کافی رقم حاصل کی۔ ۲۵ دیمیریس نے ان کاریگروں کو اور دوسروں کو بھی جو اسی قسم کی تجارت کر رہے تھے جمع کیا اور کہا! "لوگو! تُم جانتے ہو کہ ہم اس کام سے کافی رقم کما رہے ہیں۔ ۲۶ لیکن دیکھو جیسا کہ تُم دیکھتے ہو اور سنتے ہو یہ آدمی پولس بہت سے لوگوں کی سوچ کو راغب کر کے یہ کہتے ہو ئے تبدیل کر دیا ہے کہ جن خُداؤں کو آدمی بنائے وہ حقیقت میں خُدا نہیں اس طرح کی باتیں وہ سارے افیسس میں ہی نہیں بلکہ سارے ایشیاء کے صوبے میں کر رہا ہے۔ ۲۷ پولس کا یہ کام شاید ہمارے کام پر نقصان پہنچائے۔ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ لوگ یہ سوچنا شروع کردیں کہ عظیم دیوی ارتمس کا مندر غیر اہم ہے اس طرح دیوی کا وقار ختم ہو جائے گا ارتمس وہ دیوی ہے جسکی نہ صرف ایشیاء میں بلکہ ساری دُنیا میں اس کی عبادت کی جاتی ہے۔"

۲۸ جب لوگوں نے یہ سنا تو غصّہ سے بپھر گئے اور چلّانے لگے "ارتمس شہر افُیس کی دیوی ہے اور وہ عظیم ہے۔" ۲۹ گاؤں کے تمام لوگ بے چین ہو گئے لوگوں نے گیتس ارِسترخُس کو پکڑ لیا اور یہ دونوں مکدنیہ سے تھے اور پولس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ اور تمام لوگ تماشا گاہ کی طرف دوڑ پڑے۔ ۳۰ پولس تماشاگاہ میں اندر جا کر ان لوگوں سے بات کرنا چاہتا تھا۔ لیکن شاگردوں نے اسے اندر جانے نہیں دیا۔ ۳۱ اسکے علاوہ کچھ رہنما اس ملک میں پولس کے دوست تھے۔ انہوں ے پولس کے نام ایک پیغام بھیجا جس میں کہا کہ وہ تماشا گاہ کے اندر نہ جائے۔ ۳۲ بعض لوگ کُچھ چلّا رہے تھے اور بعض لوگ اور کچھ۔ بڑی گڑ بڑ تھی اور مجلس درہم برہم ہو گئی چونکہ لوگ یہ نہیں جان پائے کہ وہ کیوں اکِھٹّے ہو ئے تھے۔ ۳۳ یہودیوں نے اسکندر نام کے شخص کو لایا لوگوں کے سامنے کھڑا کیا مجمع میں سے کچھ لوگ اس کو حالات سمجھائے اس نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے لوگوں کی توجہ اپنی طرف

کرنا چاہا۔ ۳۴ لیکن لوگوں کو معلوم ہوا کہ سکندر یہودی ہے تو لوگ ایک آواز ہو کر دو گھنٹے تک چلّاتے رہے "کہ افیس کی ارتمس عظیم ہے" "افیس کی ارتمس عظیم ہے۔"

۳۵ اور شہر کے محّرر نے شہر کے لوگوں کو خاموش کرنا چاہا اس لئے اُس نے کہا "افیس کے لوگو تُم سب جانتے ہو کہ ایفس ایک ایسا شہر ہے جس میں ارتمس عظیم دیوی کا مندر اور مُقدّس چٹان اسکی حفاظت میں ہے۔ ۳۶ کوئی بھی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ سچّ نہیں ہے اس لئے کہ آپ لوگ خاموش ہو جائیں اور کچھ نہ کریں اور کچھ کرنے سے پہلے سوچیں۔ ۳۷ تُم ان آدمیوں کو لائے ہو لیکن انہوں نے نہ تو تُمہاری دیوی کے خلاف کوئی برائی کی اور نہ ہی کوئی چیز اس کے مندر سے چرائے ہیں۔ ۳۸ ہمارے پاس شریعت کی عدالت ہے منصف بھی ہیں اگر دیمیریس اور اسکے آدمی نے ان کے خلاف کوئی الزام لگا یا ہے۔ تو انہیں عدالت سے رجوع ہو نا چاہئے جس کو دلچسپی ہے وہاں جاسکتے ہیں اور اپنا مقدمہ میں بحث کرسکتے ہیں اور جواب میں دعویٰ پیش کرسکتے ہیں۔ ۳۹ مزید اور کوئی بات ہے تو جس کے متعلق تم گفتگو کرنا چاہو تو شہر کے جلس میں آؤ وہیں اس کا فیصلہ ہوگا۔ ۴۰ ہم خطرہ میں ہیں آج کے فساد کی وجہ سے ہم اپنی وضاحت اپنے بچاؤ میں پیش کرنے سے قاصر ہیں جس کی کوئی وجہ ہی نہیں ہے۔" ۴۱ اس کے بعد محّرر شہر نے لوگوں کو اپنے اپنے گھر جانے کی تا کید کی اور سب لوگ چلے گئے۔

پولس کی مکدنیہ اور یونان کو روانگی

۲۰ جب ہلچل رک گئی تو پولس نے یسوع کے شاگردوں کو مدعو کیا ان کی ہمت بندھا کر وہاں سے اپنا سفر مقرر کرکے مکدنیہ کے لئے روانہ ہوا۔ ۲ اس کے مکدنیہ کے راستے میں اس نے مختلف مقامات پر یسوع کے شاگردوں کو بہت ساری نصیحتیں کیں تا کہ وہ ثابت قدم رہیں۔ اور پھر یونان روانہ ہوا۔ ۳ وہاں وہ تین مہینے تک رہا پھر سُوریہ جانے کے لئے تیار ہو گیا۔ لیکن یہودی اس کے خلاف منصوبے بنا رہے تھے۔ اس لئے پولس نے مکدنیہ سے گزرتے ہوئے سُوریہ جانے کا فیصلہ کیا۔ ۴ کچھ لوگ جو اس کے ساتھ تھے وہ ٹیٹرس کا بیٹا سوپترس جو بیریّیہ کا تھا۔ ارسترخُس اور سکُندس تھسلّونیکا کے تھے۔ اور گُیس جو دربے کا تھا۔ اور تیمُتھیس اور آسیہ کا تخُکس ترخمس آسیہ تک اُس کے ساتھ تھے۔ ۵ یہ لوگ پہلے شہر تراوس گئے اور ہمارا انتظار کیا۔ ۶ ہم جہاز کے ذریعہ فلپیّ سے عید فطیر کے بعد روانہ ہوئے اور ان لوگوں سے تراوس میں ۵ دن بعد ملے۔ اور سات دن تک وہیں رہے۔

تراوس کے لئے پولس کا آخری سفر

۷ ہفتہ کے پہلے دن ہم سب وہاں جمع ہوئے کہ خُداوند کا کھانا کھائیں پولس نے گروہ سے کہا کہ دوسرے دن وہ یہاں سے نکلنے کا منصوبہ بنا یا ہے اور وہ تقریباً آدھی رات تک باتیں کرتا رہا۔ ۸ ہم سب بالاخانہ کے کمرہ میں جمع تھے اور وہاں کئی چراغوں کی روشنی تھی۔ ۹ وہاں ایک نوجوان آدمی یُوتُخس نامی کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ پولس کی باتیں سن کر آخر کار وہ نیند کے زور میں کھڑکی کے باہر گرا وہ تیسری منزل سے نیچے گرا اور لوگ نیچے جا کر اس کو اٹھائے تو وہ مر چکا تھا۔ ۱۰ پولس نیچے گیا جہاں یُوتُخس پڑا تھا اور اس پر جھک کر اُسے گلے لگالیا پولس نے ایمانداروں سے کہا "جو یہاں جمع ہیں پریشان مت ہو وہ زندہ ہے۔" ۱۱ پولس دوبارہ اوپر آیا اور روٹی کے ٹکڑے کرکے کھا یا اور ان سے دیر تک باتیں کی جب اس نے اپنی باتیں خُتم کیں تو صبح ہو چکی تھی تب پولس روانہ ہوا۔ ۱۲ لوگوں نے یُوتُخس کو گھر لے گئے وہ زندہ تھا اور لوگوں کو بڑی تسلّی ہوئی۔

تراوس سے میلیتُس تک سفر

۱۳ ہم بذریعہ جہاز شہر اسُس گئے کہ پہلے جا کر پولس کو لے لیں اس نے ہم سے اسُس میں ملنے کا منصوبہ بنا یا تھا اور جہاز کو ٹھہرا کر اسُس تک پیدل جانے کا منصوبہ بنا یا تھا۔ ۱۴ پولس ہم سے اسُس میں ملا اور ہم سب جہاز سے شہر متلینے گئے۔ ۱۵

دوسرے دن متلینے سے جہاز سے روانہ ہوئے اور جزیرہ خُیس کے قریب ایک جگہ پہونچے اور وہ تیسرے دن جہاز سے سامُس پہونچے اور اگلے دن شہر میلیتُس پہونچے۔ ۱۶ پولس نے یہ طئے کر لیا تھا کہ افیس میں نہ رکے کیوں کہ وہ زیادہ دن آسیہ میں گزارنا نہیں چاہتا تھا، وہ جلدی میں تھا کیوں کہ پنیکُسٹ کے دن وہ یروشلم میں رہنا چاہتا تھا۔

افیس کے بزرگوں سے پولس کی گفتگو

۱۷ میلتُس میں پولس نے افیس کو پیغام بھیجا اور اس نے کلیسا کے بزرگوں کو ملنے کے لئے بلایا۔ ۱۸ جب بزرگ وہاں آئے تو پولس نے کہا "آپ جانتے ہیں میں نے کس طرح اپنا سارا وقت گزارا۔ میں آپ کے ساتھ آسیہ آنے کے پہلے دن ہی سے تھا۔ ۱۹ یہودیوں کے میرے خلاف بنائے ہوئے منصوبوں سے مُجھے کئی دکھ اٹھانے پڑے اور اکثر میں رو پڑا جیسا کہ تُم جانتے ہو کہ میں نے ہمیشہ خُداوند کی خدمت کی میں نے اپنے بارے میں کبھی نہیں سوچا۔ ۲۰ میں نے ہمیشہ تُمہاری بہتری کے لئے ہی سوچا اور میں نے تُمہیں خوش خبری یسوع کے متعلق عام لوگوں میں دی اور تُمہیں گھر میں بھی سکھایا۔ ۲۱ میں نے یہودیوں سے کہا اور یونانیوں سے بھی کہا کہ وہ اپنے دلوں کو بدلیں اور خُدا کی طرف رجوع ہوجائیں۔ اور خُداوند یسوع پر ایمان لائیں۔ ۲۲ لیکن اب میں یروشلم جا رہا ہوں رُوح القدس کی مجبوری سے میں نہیں جانتا کہ وہاں میرے ساتھ کیا ہوگا۔ ۲۳ لیکن ایک چیز جانتا ہوں کہ رُوح القدس خبردار کرتا ہے ہر شہر میں مجھے مصیبتوں میں گھرنا ہے اور قید حاصل کرنا ہے۔ ۲۴ میں نے کبھی اپنی زندگی کی پرواہ نہیں کی میرے لئے اہم بات یہ ہے کہ اپنا کام پورا کرلوں جسے خُداوند یسوع نے مجھے دیا ہے وہ کام ہے۔ خُدا کے فضل کی خوش خبری کی تعلیم۔

۲۵ "اور اب سنو! میں جانتا ہوں تُم میں سے کوئی بھی مُجھے آئندہ نہیں دیکھے گا۔ جب میں تُمہارے ساتھ تھا تو میں نے تُمہیں خُدا کی بادشاہت کی خوشخبری دی ہے۔ ۲۶ اور آج میں تُم سے ایک چیز کہوں گا اس یقین سے کہ تُم میں سے اگر کسی کی نجات نہ ہوئی ہو تو خُدا مجھے ذمہ دار نہ ٹھہرائے گا۔ ۲۷ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے تُمہیں ہر چیز سے آگاہ کر دیا ہے جس کو خُدا نے تُمہیں پہونچانا چاہا۔ ۲۸ خبردار رہ اپنے آپ کے لئے اور ان تمام لوگوں کے لئے جو خُدا نے تُمہیں دی ہیں۔ رُوح القدس نے تُمہیں یہ ذمہ داری دی ہے کہ تُم خُدا کے بندوں کی دیکھ بھال کرو۔ تُم خُدا کی کلیسا کے چرواہے کی مانند ہو۔ یہ کلیسا خُدا نے اپنے خاص خون سے مول لیا ہے۔ ۲۹ میں جانتا ہوں میرے جانے کے بعد تُمہارے گروہ میں کچھ لوگ داخل ہوں گے جو جنگلی بھیڑیوں کے مانند ہوں گے وہ لوگ تُمہارے ریوڑ کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ ۳۰ اور تُمہارے گروہ میں کچھ بُرے قسم کے لوگ رہنما بنیں گے۔ وہ لوگ برائی کی تعلیم شروع کریں گے اور یہ لوگ یسوع کے ماننے والوں کو سچّائی سے دور کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ وہ ان کے ساتھ ہوسکیں۔ ۳۱ اسلئے تُم ہشیار رہو اور یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھو کہ میں تُمہارے ساتھ تین سال تک تھا، میں نے ہمیشہ برائی کے خلاف انتباہ کیا ہے اور تُمہیں دن رات سکھاتا رہا اور اکثر تُمہارے لئے رویا بھی ہوں۔

۳۲ "اب میں تُمہیں خُدا کی نگرانی کے حوالے کرتا ہوں اور خُدا کے فضل کا پیغام تُمہیں خُدا کی رحمت دے گی اور وہ پیغام خُدا کے اپنے مُقدّس لوگوں کو میراث دیتا ہے۔ ۳۳ جب میں تُمہارے ساتھ تھا تو میں نے کبھی تُمہاری دولت اور قیمتی پوشاک نہیں چاہا۔ ۳۴ تُم جانتے ہو کہ میں نے ہمیشہ اپنی ضرورتوں کے لئے کام کیا اور انکی ضرورتوں کے لئے جو میرے ساتھ تھے۔ ۳۵ میں تُمہیں کہہ چکا ہوں کہ تُمہیں اسی طرح سخت کام کرنا چاہئے جس طرح میں نے کیا ہے اور کمزور لوگوں کی مدد کرنے کے قابل بنائیں۔ میں نے تُمہیں سکھایا ہے کہ خُداوند یسوع نے کیا کہا ان باتوں کو یاد کریں۔ یسوع نے کہا دینے میں زیادہ خوشی ہے بہ نسبت دوسروں سے لینے میں۔"

۳۶ جب پولس نے اپنی تقریر ختم کی تو وہ سب کے ساتھ گھٹنوں کے بل جھک گیا اور سب نے مل کر دعا کی۔ ۳۷-۳۸

وہ سب بہت روئے سب لوگ بہت غمگین تھے کیوں کہ پولس نے کہا کہ اُسے پھر کبھی نہ دیکھ سکیں گے۔اُنہوں نے پولس کے گلے لگ کر اسے بوسہ دیا اور اس کے ساتھ اُسے جہاز تک پہونچانے گئےاور الوداع کہا۔

پولس کی یروشلم کو روانگی

۲۱ ہم سب نے بزرگوں کو الوداع کہا تب ہم جہاز سے اپنا شفر شروع کیا اور جزیرہ کوس پہونچے۔ دوسرے دن جزیرہ رُدُس گئے اور رُدُس سے پٹارا گئے۔ **۲** پترہ میں ہم نے دیکھا کہ جہاز فینیکے جارہا ہے۔ ہم جہاز پر سوار ہوئے۔ **۳** اور جزیرہ کُپرُس کے قریب پہنچے۔ ہم کو کُپرُس شمالی جانب نظر آیا لیکن وہاں رکے نہیں اور ٹھیک سوُریہ روانہ ہوگئے ہم شہر صُور پر رکے کیوں کہ جہاز کو وہاں اپنا مال اتارنا تھا۔ **۴** صُور میں کچھ یسوع کےماننے والوں سے ملے ہم ان کے ساتھ سات دن تک ٹھہرے انہوں نے پولس سے کہا کہ یروشلم نہ جائے اسلئے کہ رُوح القدس نے ان کو خبردار کیا تھا۔ **۵** جب ہم نے وہاں سات دن مکمل کیے ہم نے اپنا سفر جاری رکھا تمام یسوع کے شاگرد جن میں عورتیں اور بچّے بھی تھے شہر سے باہر آئے تا کہ الوداع کہیں ہم سب نے گھٹنوں کے بل جھک کر دعا کی۔ **۶** تب ہم نے الوداع کہا اور جہاز پر سوار ہوگئے اور شاگرد گھر واپس ہوئے۔

۷ اپنا سفر ہم نے صُور سے جاری رکھا اور شہر پُتلمیس گئے۔ وہاں اپنے ایماندار بھائیوں سے ملے اور ایک دن ان کے ساتھ رہے۔ **۸** دوسرے دن ہم پُتلمیس سے شہر قیصریہ گئے ہم فلپ کے گھر گئے اور اس کے ساتھ رہے فلپ کا کام خوش خبری کی تبلیغ کا تھا وہ ان سات مدد گاروں میں سے ایک تھا۔ **۹** اسکی چار لڑکیاں تھیں جنکی شادیاں نہیں ہوئیں تھیں اور یہ کنواری بیٹیاں نبوت کا تحفہ تھیں۔ **۱۰** جب ہم وہاں چند روز ٹھہرے تو اگبُس نامی ایک آدمی جو نبی تھا یہودیہ سے آیا۔ **۱۱** وہ ہمارے پاس آیا اور پولس کا کمر بند لیا اگبُس نے کمر بند سے اس کے ہاتھ پیر باندھےاور کہا "رُوح القدس مجھ سے کہتی ہے کہ یہودی یروشلم میں آدمی کو اسی طرح باندھیں گے جسے یہ کمر بند باندھا ہو گا اور ان کو غیر یہودیوں کی تحویل میں دیا جائے گا۔"

۱۲ جب ہم نے یہ سنا تو مقامی شاگردوں نے اس سے التجا کی کہ وہ یروشلم نہ جائے۔ **۱۳** لیکن پولس نے کہا "تُم کیوں رو رہے ہو؟" "اور کیوں مُجھے ایسا رنجیدہ کر رہے ہو؟" میں یروشلم میں نہ صرف باندھے جانے پر راضی ہوں بلکہ خُداوند یسوع کے نام پر میں مرنے کے لئے بھی تیار ہوں۔

۱۴ ہم اس کو یروشلم جانے سے نہ روک سکے اور اس سے التجا کرنا چھوڑ کر "کہا ہماری دعا ہے کہ خُداوند کا منشا پورا ہو۔"

۱۵ ہمارے وہاں رہنے کاوقت ختم ہونے کے بعد ہم یروشلم جانے کے لئے تیار ہوئے۔ **۱۶** کچھ یسوع کے ماننے والے قیصریہ سے ہمارے ساتھ آئے تھے اور یہ شاگرد ہمیں مناسون کے گھر لے آئے تا کہ ہم اس کے ساتھ ٹھہر سکیں۔ مناسون کُپرس کا تھا اور وہ یسوع کے ماننے والوں میں پہلا شخص تھا۔

پولس کی یعقوب سے ملاقات

۱۷ یروشلم میں ایماندار ہمیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

۱۸ دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب سے ملنے آیا سب بزرگ بھی وہاں تھے۔ **۱۹** پولس ان سب سے ملا اس نے تفصیل سے ان کو دوسری قوموں میں اسکی وزرات کے متعلق اور تمام چیزیں جو اس کے ذریعہ خُدا نے کی اُسے کہا۔ **۲۰** جب قائدین نے یہ سنا تو انہوں نے خُدا کی تمجید کی اور پولس سے کہا "بھائی تُم جانتےہو ہزاروں یہودی ایمان لائے ہیں لیکن ان کا مضبوط ایمان ہے موسیٰ کی شرعی اطاعت اہم ہے۔ **۲۱** یہ یہودی تُمہاری تعلیمات کو سن چکےہیں اور یہ بھی سن چکے ہیں کہ تُم یہودیو ں کو جو دوسرے ملکوں میں رہتے ہیں یہ تعلیم دیتے ہو کہ موسیٰ کی شریعت سے ہٹ جائیں، اور تُمہیں یہ کہتے سنا ہے کہ انکے لڑکوں کی ختنہ نہ کرو نہ موسوی کی رسموں پر عمل کرو۔ **۲۲** ہمیں کیا کرنا ہو گا؟ یہ یہودی اہل ایمان کو یقیناً معلوم ہو گا کہ تُم یہاں

آئے ہو۔ ۲۳ اسلئے ہم تُم کو مشورہ دیتے ہیں حسب ذیل کرو ہمارے ہاں چار آدمیوں نے خُدا سے ایک منّت مانی ہے۔ ۲۴ تُم انہیں اپنے ساتھ لے جاؤ اور ان کی پاکی کی تقریب میں شامل رہو ان کے اخراجات کو ادا کرو تا کہ وہ اپنے سر منڈوائیں جس سے ہر ایک کو معلوم ہوگا کہ جو کچھ انہوں نے تُمہارے بارے میں سنا ہے وہ سچّ نہیں ہے۔ وہ یہ جان لیں گے کہ تُم خود موسیٰ کی شریعت کے مطابق رہتے ہو اور تُم اس پر عمل کرتے ہو۔ ۲۵ ہم نے فیصلہ کے بعد غیر یہودی ایمانداروں کو ایک خط روانہ کر چکے ہیں جو درج ذیل ہے:

ایسی غذا مت کھاؤ جو بتوں کو پیش کی گئی ہوں۔ اور
خون کو بطور غذا استعمال مت کرو، ایسے جانور جس کا
دم گھٹنے سے موت ہو مت کھاؤ اور کسی بھی طرح کے
جنسی گناہ سے اپنے آپ کو بچائے رکھو۔''

پوُلس کی گرفتاری

۲۶ تب پولس نے چار آدمیوں کو اپنے ساتھ لے لیا اور دوسرے دن اپنے آپ کو پاک کرکے ہیکل کو گیا تا کہ خبر دے سکے کہ کب پاک کرنے کی رسم خُتم ہو گی آخری دن پر ہر ایک کی جانب سے نذر لی جائے گی۔

۲۷ تقریباً سات دن ختم ہونے کو تھے اور ہیکل آسیہ کے کُچھ یہودیوں نے پوُلس کو دیکھا۔ وہ تمام لوگوں کی پریشانی کا سبب بنے اور پوُلس کو پکڑلیا۔ ۲۸ وہ چلّائے ''اے یہودیوں ہماری مدد کرو یہ وہی آدمی ہے جو سب لوگوں کو موسیٰ کی شریعت کے خلاف کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور ہمارے لوگوں کو اور ہمارے ہیکل کے خلاف کہتا ہے۔ یہ اس قسم کی تعلیم ہر جگہ لوگوں کو دیتا ہے اور اب چند یونانی آدمیوں کو ہیکل کے صحن میں لایا ہے اور پاک جگہ کو ناپاک کر دیا ہے۔'' ۲۹ انہوں نے یہ تمام چیزیں اس لئے کیں کیوں کہ انہوں نے ترفیمس کو پولس کے ساتھ یروشلم میں دیکھ چکے تھے۔ ترفیمس یونانی تھا اور وہ افیسس کا تھا۔ یہودیوں نے سمجھا کہ پولس اس کو ہیکل کی مُقدّس جگہ پر لایا ہے۔

۳۰ یروشلم میں سب لوگ پریشان تھے اور تمام لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہوئے اور پولس کو ہیکل کی مُقدّس جگہ سے باہر کھینچ لائے اور ساتھ ہی ہیکل کے دروازوں کو فوراً بند کر دیا۔ ۳۱ لوگ پولس کو قتل کرنا چاہتے تھے اور فوج کے سربراہ کو خبر ملی کہ پورے شہر میں گڑ بڑ ہے۔ ۳۲ فوجی سردار تیزی سے فوجی افسروں اور سپاہیوں کے ساتھ وہاں پہونچ گیا لوگ فوجی سپاہیوں اور سرداروں کو دیکھا اور پولس کو مار پیٹ سے باز آئے۔ ۳۳ فوجی سردار پولس کی طرف بڑھا اور اس کو گرفتار کر لیا اور اپنے سپاہیوں کو حکم دیا ''کہ اسے زنجیروں سے باندھ دیں اور پھر پوچھا کہ یہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے ؟'' ۳۴ مجمع میں سے لوگ ایک بات پر چلّا رہے تھے اور دوسرے کسی اور بات پر۔ کوئی مختلف باتیں بتا رہا تھا اس ہلّڑ بازی میں فوجی سردار کچھ سمجھ نہ سکا کہ واقعہ کیا ہے اس لئے اس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ پولس کو فوجی قلعہ میں لے جائے۔ ۳۵ - ۳۶ اور ساری بھیڑ ساتھ ہو گئی جب سپاہی سیڑھیوں پر پہونچے تو مجمع تشدد پر اتر آیا انہیں پولس کو اٹھا کر لے جانا پڑا اور اسطرح پولس کی حفاظت کرنی پڑی کیوں کہ لوگ اس کو ضرر پہنچانا چاہتے تھے اور چلّا رہے تھے کہ ''اس کو مار ڈالو۔''

۳۷ جب سپاہی پولس کو قلعہ میں لے جا رہے تھے تو پولس نے فوجی سردار سے کہا! ''کیا میں تُم سے کچھ کہہ سکتا ہوں ؟''

فوجی سردار نے پوچھا! ''کیا تُم یونانی جانتے ہو؟ ۳۸ تب تو تُم وہ آدمی نہیں جو میں نے سُوچا تھا میں نے سوچا تھا کہ تُم وہی مصری ہو جس نے کچھ عرصہ پہلے حکومت کے خلاف گڑ بڑ شروع کی تھی اور تقریباً چار ہزار آدمیوں کو باغی بنا کر اُنہیں ریگستان میں لے گیا تھا ؟''

۳۹ پولس نے کہا ! ''نہیں میں تو ترسُس کا یہودی ہوں اور ترسُس کلکیہ میں ہے اور میں اس کا اہم شہری ہوں براہ کرم مجھے لوگوں سے بات کرنے دیجئے۔''

۴۰ فوجی افسر نے پولس کو لوگوں سے بات کرنے کی

اجازت دی پولس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ ہلا کر اشارہ کیا جس سے لوگ خاموش ہو گئے پولس ان سے یہودیوں کی زبان میں بولا۔

پولس کا لوگوں سے خطاب

۲۲ پولس نے کہا "اے میرے بزرگو اور بھائیو! سنو میں اپنی صفائی میں تُم سے کچھ کہنے جا رہا ہوں۔" ۲ جب یہودیوں نے سنا کہ پولس عبرانی زبان میں کہہ رہا ہے تو چپ ہو گئے۔ پولس نے کہا۔ ۳ "میں یہودی ہوں اور میں ترسُس میں پیدا ہوا ہوں جو ملک کلِکیہ میں ہے میری پرورش شہر یرُوشلم میں ہوئی اور میں گملی ایل *کا طالب علم تھا جس نے مجھے خاص توجہ سے ہمارے باپ دادا کی شریعت کی تعلیم دی میں سچّی لگن سے خُدا کی خدمت کر رہا تھا جیسا کہ تُم لوگ آج یہاں جمع ہو۔ ۴ میں نے ان لوگوں کو بہت ستایا جو مسیحی طریقہ پر چلتے تھے ان میں سے چند لوگوں کی موت کا سبب میں ہوں۔ میں نے مردوں اور عورتوں کو گرفتار کرکے قید خانہ میں ڈالا۔ ۵ کاہن سردار او بزرگ یہودی سربراہ ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ سچّ ہے۔ ایک مرتبہ ان سربراہوں نے مجھے خطوط دئے۔ دمشق میں یہودی بھائیوں کے لئے تھے۔ اس طرح میں وہاں یسوع کے شاگِردوں کو گرفتار کرنے کے لئے جا رہا تھا۔ سزا دینے کے لئے اُنہیں یروشلم لے آؤں۔

پولُس اپنی تبدیلی کے بارے میں کہتا ہے

۶ "میرے دمشق کے سفر کے دوران کچھ واقعہ رو نما ہوا۔ دوپہر کے قریب جب میں دمشق کے نزدیک تھا کہ اچانک آسمان سے ایک چمکتا نور میرے اطراف چھا گیا۔ ۷ میں زمین پر گر گیا ایک آواز آئی جو کہہ رہی تھی "ساؤل، ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ ۸ میں نے جواب دیا کہ تُم کون ہو اے خُداوند؟ آواز نے جواب دیا "میں ناصری یسوع ہوں میں وہی ہوں جسے تُم نے ستایا تھا۔

۹ جو آدمی میرے ساتھ تھے اُنہوں نے آواز کو نہ سمجھا لیکن انہوں نے نور کو دیکھا۔ ۱۰ میں نے کہا اے خُداوند میں کیا کروں؟ خُداوند نے جواب دیا اٹھو اور دمشق جاؤ وہاں تُجھے تمام چیزوں کے متعلق کہا جائے گا جو میں نے تیرے کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔" ۱۱ میں دیکھ نہیں سکا کیوں کہ اس نور کی تجلی نے مجھے اندھا بنا دیا اسلئے جو آدمی میرے ساتھ تھے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق لے گئے۔

۱۲ "دمشق میں عنیاہ نامی ایک شخص میرے پاس آیا جو پرہیز گار آدمی تھا۔ اور موسیٰ کی شریعت کا اطاعت گزار تھا وہاں تمام یہودی اس کی عزت کرتے تھے۔ ۱۳ اُس نے میرے قریب آکر کہا "بھائی ساؤل دوبارہ دیکھو اور اسی لمحہ اچانک میں اس کو دیکھ سکا ۱۴ اس نے کہا میرے باپ دادا کے خُدا نے تُمہیں بہت پہلے منتخب کرلیا ہے تا کہ تم اس کے منصوبہ کو جان لو اور اس کے تقویٰ کو دیکھو یہ الفاظ اس کے منہ سننے گا۔ ۱۵ تُم اس کے گواہ ہوگے۔ سب لوگوں پر اور جو کچھ تُم نے دیکھا اور سنا۔ ۱۶ اب زیادہ انتظار مت کرو اٹھو اور بپتسمہ لو۔ اور اپنے گناہوں کو اس کے نام کا بھروسہ کرکے نجات کے لئے دھو ڈالو۔

۱۷ "اس کے بعد میں واپس یروشلم آیا اور جب میں ہیکل میں دعا کر رہا تھا میں نے رویا دیکھا۔ ۱۸ میں نے یسوع کو دیکھا اس نے مجھ سے کہا جلدی سے یروشلم کو چھوڑ دو یہاں لوگ میرے متعلق تُمہاری نبوت قبول نہیں کریں گے۔ ۱۹ میں نے کہا اے خُداوند! لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ میں وہی آدمی ہوں جس نے تُمہارے ایمانداروں کو مارا پیٹا اور جیل میں ڈالا اور یہودی عبادت خانوں میں پھر کر انہیں تلاش کرتا اور ان لوگوں کو جو تُم پر ایمان لائے گرفتار کرتا رہا۔ ۲۰ اور جب تُمہارے گواہ ستفنُس کا خون ہوا تھا میں وہاں موجود تھا اور اس کو مار ڈالنے کے لئے میں نے منظوری دی تھی۔ اور ان کے کپڑوں کی حفاظت بھی کی تھی جنہوں نے اس کو مارا تھا۔ ۲۱ لیکن یسوع نے مجھ کو کہا "جاؤ اب میں تُمہیں غیر یہودی قوموں کے پاس بھیجوں گا جو بہت دور ہیں۔"

گیملی ایل یہ فریسی گروہ کا اہم استاد تھا جو یہودی مذہبی گروہ سے تھا دیکھو اعمال ۵:۳۴

۲۲ جب پولس نے غیر یہودی قوموں کے پاس بھیجے جانے کی بات کہی تو لوگوں نے اپنی خاموشی کو توڑا اور چلّائے "کہ اس کو مار ڈالو اور اسکو زمین سے فنا کردو ایسے آدمی کا زندہ رہنا مناسب نہیں۔" ۲۳ وہ چلّا کر اپنے کپڑے پھینکتے ہوئے دھول ہوا میں اڑانے لگے۔ ۲۴ فوجی افسر نے سپاہیوں سے کہا کہ پولس کو قلعہ میں لے جاؤ اس نے سپاہیوں سے کہا کہ پولس کو مارو تاکہ معلوم ہو کہ لوگ کس سبب سے اسکی مخالفت میں چلّا ئے تھے۔ ۲۵ جب سپاہیوں نے پولس کو باندھ دیا اور مارنے کے لئے تیاّر تھے لیکن پولس نے فوجی افسر سے کہا "کیا تُمہارے نزدیک یہ جائیز ہے کہ ایک رومہ شہری کو ماریں جب کہ اس کا جرم ابھی ثابت نہیں ہُوا ہے۔"

۲۶ افسر نے جب یہ سنا تو سردار کے پاس گیا اور سب کچھ کہا پھر افسر نے اس سے کہا "تُم جانتے ہو کہ تُم کیا کر رہے ہو؟" یہ شخص پولس رومہ کا شہری ہے۔

۲۷ اعلی سربراہ نے پولس کے قریب آکر پوچھا مجھ سے کہو "کیا تُم واقعی رومہ کے شہری ہو؟"

پولس نے کہا "ہاں۔"

۲۸ اعلی سربراہ نے کہا "میں نے رومہ کا شہری بننے کے لئے بڑی رقم دی ہے لیکن پولس نے کہا میں پیدائشی رومہ شہری ہوں۔"

۲۹ جو لوگ پولس سے تفتیش کرنے کی تیاّری کر رہے تھے وہاں سے فوراً چلے گئے۔ اعلیٰ سربراہ ڈر گیا کیوں کہ وہ پولس کو باندھ چکا تھا اور پولس رومہ کا شہری تھا۔

پولس کی یہودی قائدین سے گفتگو

۳۰ دوسرے دن اعلیٰ سربارہ نے طئے کیا کہ وہ اس بات کا پتہ لگائے کہ یہودی کیوں پولس کے خلاف ہو گئے ہیں چنانچہ اس نے کاہنوں کے رہنما اور عدالت کے صدر کو جمع ہونے کا حکم دیا اور پولس کی زنجیریں کھول دیں اور اسکو مجلس کے سامنے کھڑا کر دیا۔

۲۳ پولس نے یہودی عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا "اے بھا ئیو! میری زندگی آج نیک دلی سے خُدا کی راہ میں گزری ہے اور جو بھی میں نے ٹھیک سمجھا وہی کیا۔" ۲ اعلیٰ سردار کاہن حنیاہ بھی وہاں تھا اس نے ان آدمیوں کو جو پولس کے قریب تھے کہا کہ پولس کے منہ پر طمانچے ماریں۔ ۳ پولس نے حنیاہ سے کہا "تو ایک ایسی گندی دیوار ہو جسے اوپر سے سفیدی کی گئی ہے خُدا تجھے بھی مارے گا تو شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کے لئے ہے لیکن تو مُجھے مارنے کے لئے حکم دے رہا ہے جو موسیٰ کے شریعت کے خلاف ہے۔"

۴ جو لوگ پولس کے قریب کھڑے تھے انہوں نے کہا "تُم اس قسم کی باتیں سردار کاہن سے نہیں کہہ سکتے تُم ان کی بے عزّتی کر رہے ہو۔"

۵ پولس نے کہا! "بھا ئیو مُجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ سردار کاہن ہے تحریروں میں لکھا ہے کہ تُم اپنے سردار کو برا نہ کہو۔" *

۶ اس مجلس میں کچھ صدوقی اور کچھ فریسی بھی تھے اس لئے پولس نے ایک ترکیب سو جھی اس نے کہا "بھا ئیو! میں فریسی ہوں اور میرے باپ دادا بھی فریسی تھے مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے کیوں کہ مجھے یقین ہے کہ لوگ مرنے کے بعد جلا ئے جائیں گے۔"

۷ جب پولس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار بحث شروع ہو ئی اور وہ دو گروہ میں بٹ گئے۔ ۸ صدوقیوں کا عقیدہ ہے کہ لوگ مرنے کے بعد دوبارہ جی نہیں اٹھیں گے اور وہ فرشتہ میں اور نہ کو ئی رُوح میں عقیدہ رکھتے ہیں مگر فریسی کا دونوں پر عقیدہ ہے۔ ۹ تمام یہودی زور شور سے چلّا نا شروع کیا اور فریسیوں میں سے بعض شریعت کے معلّمین اٹھے اور بحث کی اور کہا کہ "ہم اس آدمی میں کو ئی بُرا عمل نہیں پاتے، ہو سکتا ہے دمشق کے راستے میں کسی فرشتہ یا رُوح نے اس سے کلام کیا ہو۔"

تم نہ ... کہو خروج ۲۲:۲۸

۱۰ بحث و تکرار لڑائی میں تبدیل ہو گئی اور پلٹن کے سردار نے خوف محسوس کیا کہ کہیں یہودی پولس کے ٹکڑے نہ کر ڈالیں اس لئے سپاہیوں کو حکم دیا کہ پولس کو ان میں سے نکال کر قلعہ میں لے آؤ۔

۱۱ دوسری شب خُداوند یسوع پولس کے پاس آکھڑا ہوا اور کہا "ہمت رکھ جسطرح تو نے یروشلم میں میری گواہی دی اسی طرح تُجھے رومہ میں بھی میری گواہی دینی ہو گی۔"

کُچھ یہودی پولُس کو مارنے کا منصوبہ بناتے ہیں

۱۲ دوسری صبح کُچھ یہودیوں نے پولس کو مار ڈالنے کی سازش بنائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ جب وہ پولس کو نہیں قتل کریں گے وہ کچھ بھی نہیں کھائیں گے اور نہ پئیں گے۔ ۱۳ جنہوں نے یہ منصوبہ بنایا تعداد میں چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ انہوں نے یہودی کاہنوں کے رہنما اور بزرگ قائدین کے پاس جا کر کہے "کہ وہ قسم کھائے ہیں کہ جب تک ہم پولس کو نہ قتل کریں گے ہم کوئی چیز اپنے منہ میں نہ ڈالیں گے نہ کھائیں گے نہ ہی پئیں گے۔ ۱۵ اور اب تُم پلٹن کے سردار کو تُمہاری طرف سے اور صدرِ عدالت کی جانب سے پیغام بھیجو تُم انہیں لکھو کہ پولس کو تُمہارے سامنے پیش کرے جب وہ آرہا ہو تو پولس کے مقدمہ میں مزید تفتیش کریں اس اثنا میں ہم تیار ہیں کہ اسے راہ میں خُتم کردیں ۔"

۱۶ لیکن پولس کے بھتیجے کو یہ منصوبہ معلوم ہو گیا وہ قلعہ میں گیا اور پولس کو اس کے متعلق اطلاع دی اس لئے پولس نے ایک فوجی افسر کو بلایا اور کہا۔ ۱۷ "اس نوجوان کو سردار کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لئے یہ ایک پیغام لایا ہے۔" ۱۸ اور فوجی افسر نے پولس کے بھتیجے کو پلٹن کے سردار کے پاس لے گیا اور کہا "کہ قیدی پولس نے مجھ سے کہا کہ اس نوجوان کو آپ کے پاس لے جاؤں کیوں کہ یہ آپ کے لئے کوئی پیغام لایا ہے۔"

۱۹ پلٹن کے سردار نے اس نوجوان کو تنہائی میں لا کر کہا "کہ کہہ دے کہ تو مجھ سے کیا کہنا چاہتا ہے؟"

۲۰ نوجوان نے کہا "یہودیوں نے اتفاق کیا ہے کہ آپ اسے کہیں کہ پولس کو کل صدر عدالت میں لے آئیں تا کہ وہ اس ے پولس کے مقدمہ میں مزید تحقیق کریں۔ ۲۱ لیکن آپ ان کا یقین نہ کریں وہ چالیس سے زیادہ یہودی ہیں جو پولس کو مار ڈالنا چاہتے ہیں ان لوگوں نے پولس کو مارنے کے لئے قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے نہ ماریں گے وہ کوئی چیز نہ کھائیں گے نہ پئیں گے ۔ وہ اب تیار ہیں صرف آپکی مرضی کے انتظار میں ہیں۔"

۲۲ سردار نے نوجوان کو یہ کہتے ہُوئے بھیج دیا "کہ کسی کو بھی یہ معلوم نہ ہونے دینا کہ تُم نے مُجھ سے کُچھ کہا ہے ۔"

پولُس کو قیصریہ بھیجا گیا

۲۳ پلٹن کے سردار صوبہ داروں کو بُلا کر کہا کہ "دو سو سپاہی اور سّتر سوار اور دو سو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصریہ جانے کو تیّار رکھنا۔ ۔ ۲۴ اور پولس کی سواری کے لئے بھی گھوڑے رکھیں تا کہ اسے صوبہ دار فیلکس کے پاس سلامتی سے پہنچا دیں۔" ۲۵ پلٹن کے سردار اس طرح ایک خط لکھا:۔

۲۶ کلودیس ، لوُسیاس
یہ خط فلکس بہادر حاکم کو:
نیک تمناؤں کے ساتھ لکھ رہا ہے۔
۲۷ اِس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر مارڈالنا چاہا مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ وہ رومہ شہری ہے تو میں نے موقع پر اپنے سپاہیوں کی مدد سے اسکو بچا لیا ہے ۔
۲۸ میں نے یہ معلوم کرنا چاہا کہ وہ کس لئے اس پر نالش کرنا چاہتے ہیں اس لئے میں اس کے ساتھ ان کی صدر عدالت میں گیا۔ ۲۹ تب یہ معلوم ہوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بات پر الزامات لگا رہے ہیں لیکن اس پر ایسا کوئی الزام نہیں لگا یا گیا

کہ قتل یا قید کا موجب بنے۔ ۳۰ مُجھے معلوم ہوا ہے کہ یہودی اس کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اس لئے میں نے اس کو تُمہارے پاس روانہ کیا اور نالش کرنے والوں سے بھی کہا ہے کہ اپنا دعوی وہؐ تُمہارے سامنے پیش کریں۔

۳۱ سپاہیوں نے ویسا ہی کیا جیسا انہیں کہا گیا۔ سپاہیوں نے پُولس کو لیا اور اُس رات اُسے شہر انیپترس پہنچادیا۔ ۳۲ دوسرے دن سپاہیوں نے پولس کو گھوڑے کی پیٹھ پر قیصریہ لے گئے لیکن دیگر سپاہی اور نیزہ بردار واپس قلعہ یروشلم کو آئے۔ ۳۳ گھوڑسوار قیصریہ پہونچ کر گورنر فیلیکس کو خط دیا اور پولس کو بھی اس کے سامنے پیش کیا۔ ۳۴ حاکم نے خط پڑھا اور پولس سے کہا "تُمہارا تعلق کس ملک سے ہے؟" اور حاکم کو معلوم ہوا کہ پولس سلیکیہ کا ہے۔ ۳۵ تب حاکم نے کہا "میں تُمہارا مقدمہ اس وقت سنوں گا جب کہ وہ یہودی جو تُمہارے مخالف ہیں یہاں آئیں۔" پھر حاکم نے حکم دیا کہ اسے محل میں رکھا جائے جس کو ہیرودیس نے بنایا تھا۔

یہودیوں کے پولس پر الزامات

۲۴ پانچ دن بعد حنناہ جو سردار کاہن تھا چند بزرگ یہودی قائدین اور ترطلس نامی وکیل کے ساتھ قیصریہ آیا۔ وہ قیصریہ آئے تا کہ پولس کے خِلاف الزامات عائد کرکے حاکم کے سامنے پیش کریں۔ ۲ جب اسے بلا گیا تو ترطلس نے الزامات لگا نے شروع کیے۔

اور کہا! "فضلیت مآب جناب فیلیکس! آپ کے زیر حفاظت ہم بہت امن سے ہیں اور آپ کی دور اندیشی سے بہت کئی برائیاں اس ملک کی دور ہوئیں۔ ۳ ہم ان تمام کو قبول کرتے ہیں ہم اسی لئے آپ کے ہمیشہ اور ہر طرح شکر گزار ہیں۔ ۴ میں آپ کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میری ایک درخواست ہے براہ مہربانی چند باتیں جو میں کہنا چاہتا ہوں سکون سے سن لیں۔ ۵ یہ شخص پولس ایک مفسد اور دُنیا بھر میں یہودیوں کے لئے فتنہ کا ذمہ دار ہے اور ناصری گروہ کا سردار ہے۔ ۶ - ۸ * اور یہ ہیکل کو نجس کرنا چاہتا ہے لیکن ہم نے اس کو روکا۔ آپ اسی سے دریافت کرکے معلوم کر سکتے ہیں جو الزام ہم نے اس پر لگائے ہیں وہ سچّ ہیں یا نہیں۔" ۹ دوسرے یہودیوں نے بھی متّفق ہو کر کہا کہ "یہ سب سچّ ہے۔"

فلکس کے سامنے پُولُس کی صفائی

۱۰ حاکم نے پولُس کو کہنے کے لئے اشارہ کیا تو اس نے کہا! "اے حاکم فیلکس! میں جانتا ہوں کہ آپ بہت برسوں سے اس قوم کے منصف ہیں اس لئے میں بڑی خوشی کے ساتھ آپ کے سامنے اپنا عذر بیان کرتا ہوں۔ ۱۱ میں صرف بارہ دن قبل یروشلم میں عبادت کرنے گیا تھا۔ آپ خود دریافت کر سکتے ہیں۔ ۱۲ یہ یہودی جو مجھ پر الزام لگا رہے ہیں نہ انہوں نے مُجھے ہیکل میں کسی سے بحث کرتے دیکھا اور نہ شہر میں یا کسی اور جگہ یہودی عبادت خانہ میں فساد کرتے دیکھا۔ ۱۳ اور یہ لوگ میرے خلاف جو الزام لگا رہےہیں ثابت نہیں کر سکتے۔ ۱۴ لیکن میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے اجداد کے خُدا کی عبادت بحثیت شاگرد یسوع کے طریقہ پر کرتا ہوں یہودی کہتے ہیں کہ یسوع کے طریقہ غلط ہیں۔ لیکن جو کچھ موسیٰ کی شریعت میں ہے اس پر ایمان رکھتا ہوں اس کے علاوہ اور نبیوں کی کتابوں میں جو لکھا ہے اس سب پر میراایمان ہے۔ ۱۵ میں خُدا سے وہی امیدرکھتا ہوں جیسا کہ یہودی رکھتے ہیں کہ اچھے اور برے سب ہی لوگ مرنے کے بعد جلائے جائیں گے۔ ۱۶ اسی لئے میری ہمیشہ یہی کوشش ہے کہ جن چیزوں کو میں صحیح سمجھتا ہوں وہ خداوند اور اس کے آدمیوں کی نظر میں صحیح ہے۔

آیت ۶-۸ چند یونانی نسخوں میں یہ آیت ۶-۸ شامل ہے؛ "اور ہم نے چاہا کہ اپنی شریعت کے مطابق اس کی عدالت کریں۔ ۷ لیکن لوسیاس سردار آکر اسے ہم سے چھین لیا۔ ۸ اور لوسیاس اسکے لوگوں کو حکم دیا کہ ان لوگوں تک جائیں اور تم سب پر الزام لگائیں

۱۷ "میں یروشلم میں کئی سالوں سے نہیں تھا واپس یروشلم اس لئے آیا کہ میرے لوگوں کے لئے کچھ رقم لاؤں اور کچھ نذریں چڑھاؤں۔ ۱۸ اور جب میں ایسا کر رہا تھا تو یہودیوں نے مجھے ہیکل میں دیکھا اور میں صفائی کی تقریب ختم کر چکا تھا میں نے کوئی مجمع اپنے اطراف اکھٹا نہیں کیا اور کوئی گڑ بڑ نہیں کی۔ ۱۹ لیکن آسیہ کے کچھ یہودی وہاں تھے وہ یہاں آپ کے سامنے ہوں گے اگر میں نے واقعی کوئی غلطی کی ہے تو آسیہ کے وہ یہودی مجھ پر الزام لگا سکتے ہیں۔- ۲۰ یا ان یہودیوں سے دریافت کیجئے - کیا انہوں نے مجھ میں کوئی خرابی دیکھی جب میں یروشلم میں یہودی عدالت میں کھڑا تھا۔ ۲۱ میں نے صرف ایک بات کہی تھی کہ میرا عقیدہ ہے کہ لوگوں کو موت کے بعد جلایا جائے گا اور اسلئے مجھ پر آج مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔"

۲۲ فیلکس نے جو صحیح طور پر یسوع کے طریقے سے واقف تھا اس نے مقدمہ یہ کہہ کر ملتوی کر دیا کہ "جب فوجی سردار لوسیاس آئے گا تب میں تمہارے مقدمہ کی تفتیش کروں گا۔" ۲۳ اور حاکم نے فوجی افسر کو حکم دیا کہ پولس کو قید میں آرام سے رکھے اور اس کے کسی دوست کو اس سے ملنے اور خدمت کرنے سے منع نہ کرنا۔

پولس فلکس اور اسکی بیوی سے بات کرتا ہے

۲۴ چند روز بعد فلکس اپنی بیوی درُوسلّہ کے ساتھ آیا وہ یہودی تھی۔ فلکس نے پولس کو پیش کرنے کے لئے کہا اور پولس سے مسیح یسوع کے ایمان کے متعلق اس دین کی بابت سنا۔ ۲۵ جب پولس راستبازی اور پرہیز گاری کے متعلق بات کر رہا تھا وہ دہشت زدہ ہو گیا اور پولس سے کہا "اب تو چلا جا اور جب مجھے وقت ملے گا تجھے بلاؤنگا۔" ۲۶ در حقیقت وہ پولس سے بار بار گفتگو کر رہا تھا وہ امید کر رہا تھا کہ پولس کی طرف سے اسے رشوت کے طور پر کچھ روپے ملیں گے۔

۲۷ لیکن دو سال کے بعد پُرکیُس فیستس حاکم بنا۔ تب فلکس اب حاکم نہ رہا۔ لیکن فلکس پولس کو جیل میں چھوڑ دیا۔ کیوں کہ فلکس چاہتا تھا کہ یہودیوں کی خوشنودی کے لئے کچھ نہ کچھ کرے۔

پولس کی قیصر سے دادرسی

۲۵ فیستس صوبہ دار بنا اور تین دن بعد وہ قیصریہ سے یروشلم آیا۔ ۲ اہم کاہنوں کے رہنما اور یہودی قائدین نے پولس کے خلاف الزامات لگا کر انہیں فیستس کے سامنے پیش کیا ۳ انہوں نے فیستس سے کہا کہ اُنکے لئے کچھ کرے اور پولس کو یروشلم بھیجے اور انہوں نے منصوبہ بنا یا کہ پولس کو راستے میں مار ڈالیں - ۴ لیکن فیستس نے جواب دیا "نہیں پولس کو قیصریہ میں ہی رکھا جائے گا۔ میں خود جلد ہی قیصریہ جاؤں گا۔ ۵ تُم میں سے چند قائدین کو میرے ساتھ چلنا ہوگا اگر اُس نے واقعی کچھ غلط کیا ہے تو اس کے خلاف قیصریہ میں الزام دھر سکتے ہیں۔"

۶ فیستس یروشلم میں مزید آٹھ یا دس دن ٹھہرا رہا۔ تب وہ قیصریہ کے لئے روانہ ہوا اور دوسرے دن اس نے سپاہیوں سے کہا کہ پولس کو اس کے سامنے پیش کرے۔ تب اس نے اپنی جگہ لی وہ فیصلہ کی نشست پر تھا۔ ۷ جب پولس عدالت میں داخل ہوا تو وہ یہودی جو یروشلم سے آئے تھے اُس کے اطراف آکر کھڑے ہو گئے اور اس پر بہت سارے سخت الزامات لگانے لگے مگر انکو ثابت نہ کر سکے۔ ۸ پولس نے اپنی صفائی میں کہا "میں نے کوئی جرم یہودی شریعت کے یا ہیکل کے خلاف یا قیصریہ کے خلاف نہیں کیا ہے"

۹ لیکن فیستس نے یہودیوں کو خوش کرنے کی غرض سے پولس سے کہا "کیا تُم یروشلم جانا چاہتے ہو۔ تُمہارے مقدمہ کا فیصلہ وہاں میرے سامنے ہو؟"

۱۰ پولس نے کہا "میں قیصریہ کی عدالت میں کھڑا ہوں اور صرف یہیں میرے مقدمہ کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ میں نے یہودیوں کے ساتھ کوئی برائی نہیں کی اور اس سچّائی کو تو بہتر جانتا ہے۔ ۱۱ اگر میں نے کوئی جرم کیا ہے اور شریعت کہتی ہے کہ اس کی

سزا موت ہے تو میں موت کی سزا قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن اگر ان کے الزامات اگر ثابت نہ ہو سکے تب کوئی بھی مجھے اُن یہودیوں کے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر سے اپیل کرتاہوں کہ وہی میرا مقدمہ کا فیصلہ کرے۔"

۱۲ فیستس نے اس بارے میں اپنے مشیروں سے گفتگو کی تب اس نے کہا چونکہ تُم نے "قیصر سے اپیل کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائے گا۔"

فیستس بادشاہ اگرپّا سے پوُلس کے بارے میں پوچھتا ہے

۱۳ اور کچھ دن بعد بادشاہ اگرپّا اور برنیکے قیصر یہ آئے اور فیستس سے ملاقات کی ۔ ۱۴ وہ وہاں بہت دن ٹھہرے رہے فیستس نے پولس کے مقدّمہ کے تعلق سے بادشاہ سے کہا "فیستس نے کہا ایک آدمی کو قید میں چھوڑا ہے۔ ۱۵ جب میں یروشلم گیا تو مشہور کاہنوں کے رہنما اور بزرگ یہودی قائدین نے اس شخص کے خلاف الزامات لگائے اور مجھ سے اس کی موت کے حکم کی درخواست کی۔ ۱۶ لیکن میں نے ان کو جواب دیا کہ جب کسی آدمی پر کسی خطا کا کا الزام لگایا جائے تو رومی قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ایسے آدمی کو دوسروں کے حوالے کرے۔سب سے پہلے تو جو آدمی ملزم ہے اس کو چاہئے کہ الزامات کا سامنا لوگوں سے کرے اور اس آدمی کو اپنے دفاع میں الزامات کے خلاف عذر خواہی کا موقع ملنا چاہئے۔ ۱۷ اسلئے جب یہ یہودی قیصریہ کی عدالت میں مقدمہ پیش کرنے کے لئے آئے تو میں نے وقت ضائع کیے بغیر فیصلہ کی نشست پر بیٹھ کر اس آدمی کو لانے کا حکم دیا۔ ۱۸ جب یہودی بطور مدعی کھڑے ہو گئے تو جن برائیوں کا مجھے گمان تھا ان میں سے انہوں نے کسی کا الزام اس پر نہ لگایا۔ ۱۹ بلکہ وہ ان موضوعات پر جو ان کے دین اور یسوع نامی شخص کے بارے میں بحث کر رہے تھے۔ جو مر چکا ہے۔ لیکن پولس نے کہا وہ زندہ ہے۔ ۲۰ چونکہ میں ان موضوعات کے بارے میں کچھ زیادہ نہیں جانتا اسی لئے میں نے اس بحث میں دخل اندازی کو غیر موزوں محسوس کیا۔ چونکہ میں نے اس کو پوچھا "کیا تُم یروشلم جانا چاہتے ہو تا کہ یہ مقدمہ وہاں چلایا جا سکے ؟ ۲۱ پولس نے کہا اس کو قیصریہ میں رکھنا چاہئے اور وہ شہنشاہ قیصر سے فیصلہ چاہتا ہے اسلئے میں نے اس کے متعلق احکام دیے جب اسے قیصر کے پاس نہ بھیجا جائے اُس وقت تک اُسے قیصریہ کے جیل میں رہنا ہوگا۔"

۲۲ اگرپّا نے فیستس سے کہا "میں بھی اس آدمی کی سننا چاہتا ہوں۔" فیستس نے کہا "تُم اسے کل سن سکو گے۔"

۲۳ دوسرے دن اگرپّا اور برنیکے بڑی شان و شوکت اور فخر کے ساتھ کمرہ عدالت میں داخل ہوئے اور ساتھ ہی پلٹن کے سرداروں اور قیصریہ کے اہم لوگ بھی کمرہ عدالت میں داخل ہوئے فیستس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ پولس کو اندر لے آئے۔ ۲۴ فیستس نے کہا "بادشاہ اگرپّا اور تمام لوگ یہاں جمع ہیں۔ اس آدمی کو دیکھو۔ تمام یہودی یروشلم کے اور یہاں کے اُس کے خلاف مجھ سے شکایت کی۔ جب وہ اِس کے بارے میں شکایت کی تو چلّائے کہ اس کا زیادہ دیر زندہ رہنا مناسب نہیں ۔ ۲۵ جب میں نے جانچ کی کُچھ بھی غلطی محسوس نہ کر سکا ۔ میں نے ایسا کوئی سبب نہیں دیکھا یہ صاف تھا کہ اس نے کچھ نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ قتل کی سزا کا مستحق ہو لیکن وہ چاہتا ہے کہ قیصر کو اس کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے طئے کیا ہے اس کو رومہ بھیجا جائے۔ ۲۶ میں صحیح معنوں میں نہیں جانتا کہ قیصر کو کیا لکھوں، کہ اس شخص نے غلط کام کیا ہے ۔ اسی لئے میں نے اسکو آپ سب کے سامنے لایا ہوں خاص طور سے بادشاہ اگرپّا کے سامنے مُجھے امید ہے اس چھان بین کے بعد قیصر کو لکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ میرے پاس ہو گا ۔ ۲۷ کیوں کہ قیدی کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہر نہ کرنا، مُجھے خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔"

پولس بادشاہ اگرپّا کے سامنے

۲۶ اگرپّا نے پولس سے کہا "تجھے اپنے دفاع میں بولنے کی اجازت ہے۔"

تب پولس نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہنا شروع کیا۔ ۲ "بادشاہ اگرپا! جن الزامات پر یہودیوں نے مُجھ پر نالش کی ہے میں ان الزامات کا جواب دوں گا اور میں اسے اپنی خوش نصیبی سمجھوں گا کہ میں خود اپنا دفاع آج آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ ۳ میں بہت خوش ہوں کیوں کہ آپ یہودیوں کی رسموں اور تمام مسئلوں سے اچھّی طرح واقف ہیں۔ لہٰذا براہ کرم تحمل سے میری سن لیں۔

۴ "تمام یہودی میری ساری زندگی کو جانتے ہیں اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ میرے اپنے ملک میں کس طرح ابتداء سے رہا ہوں اور میں یروشلم میں کس طرح رہاہُوں ۔ ۵ یہ یہودی مجھے شروع سے جانتے ہیں اگر وہ چاہیں تو میرے گواہ ہوسکتے ہیں۔ کہ میں ایک اچھا فریسی ہوں فریسی ہمیشہ یہودیوں کی شریعت کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور دوسرے یہوویوں کی نسبت فریسی اپنے دین کے متعلق نہایت سخت ہیں۔ ۶ وہ اس وعدہ کی امید کے سبب سے مجھ پر مقدمہ دائر کر چکے ہیں جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا تھا۔ ۷ اس وعدہ کے پُورا ہونے کی امید پر ہم لوگوں کے بارہ قبیلے دن رات خُدا کی عبادت میں جٹے رہتے ہیں۔اے بادشاہ یہ یہودی صرف اس لئے مجھ پر الزام لگا تے ہیں کہ میں اس اُمید پر ہوں۔ ۸ آخر یہ لوگ اس کو کیوں نا قابل یقین پاتے ہیں کہ خُدا مردوں کو جلاتا ہے۔

۹ "بحثیت فریسی میں نے بھی سوچا تھا کہ مُجھے کئی خبریں یسوع ناصری کے نام کی مخالفت میں کرنا چاہئے۔ ۱۰ اور جب میں یروشلم میں تھا اس نے ایسا ہی کیا میں نے کاہنوں کے رہنما سے اجازت پا کر یسوع پرایمان رکھنے والوں کو قید میں ڈالا اور جب انہیں قصوروار مان کر قتل کیا جاتا تو میری طرفداری بھی قصور کے موافق ہی ہوتی۔ ۱۱ میں ہر یہودی عبادت خانے میں گیا اور انہیں اکثر سزا دی اور انہیں یسوع کے خلاف کہنے پر مجبور کیا میں بہت تشدّد پسند ہو گیا تھا۔ میں دوسرے شہروں میں بھی گیا اور اہل ایمان کا تعاقب کرتا اور انہیں ستاتا۔

پولس کا یسوع کو دیکھنا

۱۲ "ایک بار کاہنوں کے رہنما نے مُجھے اختیارات کے ساتھ شہر دمشق جانے کی اجازت دی۔ ۱۳ جب میں دمشق جارہا تھا تو راستے میں اے بادشاہ!"میں نے آسمان میں ایک نور دیکھا جو سورج سے زیادہ چمکدار تھا۔ یہ نور میرے اور میرے ساتھیوں کے اطراف چھا گیا۔ ۱۴ ہم سب زمین پر گر گئے تو میں نے ایک آواز یہودی زبان میں سنی "ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ اسطرح میرے خلاف لڑتے ہوئے تو اپنے آپ کو نقصان پہونچا رہا ہے۔"

۱۵ میں نے پوچھا!"خُداوند تُم کون ہو؟" خُداوند نے کہا "میں یسوع ہوں میں وہی ہوں جسے تُم اذیّت دے رہے ہو۔ ۱۶ اٹھ اور اپنے پیروں پر کھڑا ہوجا میں نے تجھے اپنا خادم چنا ہے تا کہ تو نے جو کچھ آج میرے بارے میں دیکھا ہے اور جو کچھ میں مستقبل میں بتاؤں گا اس کے لئے تو میرا گواہ رہے گا اسی لئے آج میں تجھ پر ظاہر ہوا ہوں۔ ۱۷ میں تجھے تیرے اپنے لوگوں سے بچاؤں گا کہ وہ تجھے ضرر نہ پہنچائیں۔ اور میں تجھے غیر قوموں سے بھی بچا تا رہوں گا۔ میں تُجھے ان کے پاس بھیج رہا ہوں۔ ۱۸ تُم ان لوگوں کی آنکھیں کھولو اور انہیں اندھیرے سے باہر نکالو اور انہیں روشنی میں لے آؤ اور وہ شیطان کی مملکت سے باہر آکر خُدا کی طرف رجوع ہوں گے۔ تب ان کے گناہ معاف کئے جائیں گے۔ اور ان لوگوں کو ان میں شامل کیا جائے گا جو مجھ پر ایمان لا کر مُقدّس بن گئے ہیں۔"

پولس کا اپنے کام کے متعلق کہنا

۱۹ پولس نے اپنی تقریر کو جاری رکھا "او رکہا بادشاہ اگرپا! جب میں نے آسمان میں رویا دیکھا تو اس کا اطاعت گزار ہوا۔ ۲۰ اور میں نے لوگوں سے باتیں کرنا شروع کی تا کہ وہ اپنے گناہوں پر نادم ہوں اور اپنے دلوں اور زندگیوں کو بدل کر خُدا کی طرف رجوع ہوجائیں میں نے یہ باتیں سب سے پہلے دمشق کے لوگوں سے کہیں اور پھر یروشلم گیا اور یہودیہ کے ہر خطے میں جا کر لوگوں سے یہی کہا۔ میں نے غیر یہودیوں سے بھی

یہی باتیں کھیں۔ **۲۱** یہی وجہ ہے کہ یہودیوں نے مُجھے ہیکل میں پکڑا اور مار ڈالنے کی کوشش کی۔ **۲۲** لیکن خُدا نے میری مدد کی اور آج تک بھی مدد کر رہا ہے اور خدا کی مدد سے ہی آج میں یہاں کھڑا ہوں اور جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں لوگوں سے کہہ رہا ہوں اور کوئی نئی بات ان سے نہیں کہتا۔ میں وہی کہتا ہوں جو نبیوں نے اور موسیٰ نے ہونے والے واقعات کے متعلق کہا تھا۔ **۲۳** انہوں نے کہا تھا کہ مسیح مرے گا وہ پہلا ہو گا جو مر کر بھی زندہ ہوگا موسیٰ اور نبیوں نے کہا کہ یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں میں مسیح نور کی آمد کا اعلان کرے گا۔"

اگرپّا کو راغب کرنے کی پولس کی کوشش

۲۴ جب پولس نے اپنی دفاع میں یہ سب کچھ کہہ رہا تھا تو فیستس نے بلند آواز سے کہا "پولس! تو دیوانہ ہے زیادہ علم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے۔"

۲۵ پولس نے کہا "عزّت مآب فیستس میں دیوانہ نہیں ہوں جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ سچّ ہے میری باتیں دیوانہ کی تقریر نہیں ہیں میں منطقی ہوں۔" **۲۶** بادشاہ اگرپّا ان تمام چیزوں کے متعلق جانتا ہے اور ان سے میں بے باک کہتا ہوں اور مجھے یقین ہے وہ یہ سب کچھ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کیوں کہ یہ تمام چیزیں کہیں خفیہ نہیں ہوئیں بلکہ سب لوگ ان کو دیکھ چکے ہیں۔ **۲۷** اے اگرپّا بادشاہ کیا تُم نبیوں کی لکھی چیزوں کا یقین کرتے ہو میں جانتا ہوں کہ تُمہیں یقین ہے۔"

۲۸ بادشاہ اگرپّا نے پولس سے کہا! "کیا تُو سوچ رہا ہے کہ تُو اِس طرح نصیحت کر کے مجھے مسیحی بنا سکے گا؟"

۲۹ پولس نے کہا! "یہ کوئی اہم نہیں اگر یہ آسان ہے یا اگر یہ مشکل ہے تو میں خُدا سے دعا کرتا ہوں کہ نہ صرف تُم بلکہ ہر ایک جو آج میری باتوں کو سُنا نہیں نجات ملے اور میری طرح ہو جائیں سوا ان زنجیروں کے۔"

۳۰ تب بادشاہ اگرپّا اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہم نشین اٹھ کھڑے ہوئے۔ **۳۱** اور کمرہ سے باہر چلے گئے اور آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ "یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کیا جسکی وجہ سے وہ موت یا قید کا مستحق ہو۔" **۳۲** اگرپّا نے فیستیس سے کہا "ہم اس کو چھوڑ سکتے تھے لیکن اس نے قیصر سے مِلنے کی درخواست کی ہے۔"

پولس کا رومہ بھیجا جانا

۲۷ یہ طئے کیا گیا ہم بذریعہ جہاز اطالیہ جائیں گے یوُلیس نامی فوجی افسر جو انچارج تھا پولس کی اور دوسرے قیدیوں کی نگرانی کرتا رہا۔ یوُلیس حکمران فوج میں خدمت انجام دے چُکا تھا۔ **۲** ایک جہاز جو ادامتیئم سے آیا تھا اور آسیہ کے مختلف ملکوں کے بندر گاہوں کو جانے کے لئے تیار تھا۔ ہم اس جہاز میں سوار ہو گئے۔ اِسترخُس بھی ہمارے ساتھ تھا تھسلنیکے اور مکدنیہ سے آیا تھا۔ **۳** دوسرے روز ہم شہر صیدا میں آئے۔ یوُلیس پولس پر مہربان تھا اس نے پولس کو دوستوں کو دیکھنے کی آزادی دی تو دوستوں نے اسکی خاطر تواضع کی۔ **۴** ہم صیدا سے روانہ ہوئے اور جزیرہ کُپرس کے قریب پہونچے ہم کُپرس کی جنوبی سمت سے بڑھے کیوں کہ ہوائیں مخالف تھیں۔ **۵** ہم کلکیہ اور پمفیلیہ سے ہو کر سمندر کے پار گئے اور لُوکیہ کے شہر مُورہ میں اُترے۔ **۶** مُورہ میں فوجی افسر نے ایک جہاز پایا جو اسکندریہ سے اطالیہ جانے والا تھا اس نے ہمیں اس جہاز میں سوار کرادیا۔

۷ ہم آہستہ آہستہ اس جہاز سے کئی دن تک سفر کرتے رہے کیوں کہ ہوا مخالف تھی۔ مشکل سے کندُس پہنچے۔ چونکہ مزید آگے نہ بڑھ سکے تھے۔ ہم جنوبی ساحل سے ہوتے ہوئے سلمونے کے قریب جزیرہ کریتے پُہنچے۔ **۸** اور بمشکل اُس کے کنارے کنارے چلکر حسین بندر نام ایک مقام میں پہنچے، جہاں سے لسیہ شُہر نزدیک تھا۔

۹ لیکن ہم نے بہت سا وقت ضائع کیا اور وہ اِس وقت جہاز سے چلنا خطرہ سے خالی نہ تھا۔ کیوں کہ یہودیوں کے روزہ کا دن گُزر چکا تھا اِس لئے پولس نے انہیں انتباہ دیا۔ **۱۰** "اے لوگو! مجھے

معلوم ہوتا ہے کہ اس سفر میں ہمیں تکلیف اور نقصان ہے نہ صرف جہاز کا اور سامان کا بھی نقصان ہو گا بلکہ ہماری زندگیوں کا بھی۔" **۱۱** مگر جہاز کے کپتان اور مالک جہاز نے پولس کی باتوں سے اتفاق نہیں کیا اور فوجی سردار نے بھی پولس کی باتوں بنسبت کپتان اور مالک جہاز کی بات پر توجّہ دی۔ **۱۲** اور چُونکہ وہ بندرگاہ جاڑوں کے موسم میں جہاز کے ٹھہرنے کے لئے محفوظ جگہ نہ تھی۔ اسی لئے لوگوں کی اکثریت نے طئے کیا کہ جہاز کو چھوڑ دیا جائے اور فیلیکس میں پہونچ کر جاڑا وہیں گزار دیں۔ فیلیکس ایک شہر تھا جو جزیرہ کریتے پر واقع تھا۔ وہاں پر بندرگاہ تھی جسکا رخ جنوب مشرق اور شمال مشرق تھا۔

طوفان

۱۳ جب جنوبی ہوا چلنا شروع ہوئی تو جہاز پر کے لوگوں نے خیال کیا "منصوبہ کے مطابق ایسی ہی ہوا ہونا چاہئے اور یہ ہمیں مِل گئی۔" جہاز کا لنگر اٹھایا اور جزیرہ کریتے سے کنارے کے قریب چلنے لگے۔ **۱۴** لیکن تھوڑی دیر میں طوفانی ہوا جو "یوکلون" کہلاتی ہے اس پار سے آئی۔ **۱۵** جب جہاز تیز ہوا کی زد میں آیا تو جہاز ہوا کے مقابل چل نہ سکا کوشش کے باوجود اُسے قابو نہ کر سکے۔ اور جہاز کو ہوا اور موجوں پر بہنے کے لئے چھوڑ دیا۔ **۱۶** ہم کو دانامی چھوٹے جزیرہ کی طرف پہونچے اور بڑی جدوجہد کے بعد ڈونگی کو قابو میں لائے۔ **۱۷** جہاز پر لانے کے بعد اسے جہاز کے ساتھ رسیوں سے مضبوطی سے باندھا انہیں ڈر تھا سُورتس کی ریت میں جہاز دھنس نہ جائے اور اس ڈر سے جہاز کا سازو سامان اتارنا شروع کیا اور جہاز کو ہوا پر چھوڑ دیا۔ **۱۸** دوسرے دن طوفانی ہوا شدید تھی انہوں نے کچھ چیزوں کو جہاز کے باہر پھینکنا شروع کیا۔ **۱۹** تیسرے دن اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات اور اسباب بھی پھینکنے لگے۔ **۲۰** کئی دنوں تک سورج تارے دکھائی نہیں دئے کیوں کہ شدید آندھی چل رہی تھی بچنے کی تمام امیدیں خُتم ہو چکیں تھیں۔ **۲۱** لوگوں نے کئی روز سے کچھ نہیں کھایا تب پولس ان کے سامنے ایک دن کھڑا ہو گیا اور کہا "معزز حضرات میں نے تُم سے کہا تھا کریتے سے مت نکلو تُم نے میرا کہا نہ مانا۔ اگر مانتے تو یہ تکلیف اور نقصان نہ اٹھاتے۔ **۲۲** لیکن اب میں تُم سے کہتا ہوں کہ خُوش ہو جاؤ کیوں کہ تُم میں سے کوئی نہیں مرے گا صرف جہاز کا نقصان ہو گا۔ **۲۳** گزشتہ رات کو خُدا کی جانب سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا وہ خُدا جسکی میں عبادت کرتا ہوں میں اُس کا ہُوں۔ **۲۴** خُدا کے فرشتہ نے کہا! "اے پولس! ڈرو مت تُمہیں قیصر کے سامنے حاضر ہونا چاہئے تمام لوگوں کو جو تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں بچالئے جائیں گے۔ **۲۵** تو اے لوگو! خوش ہو جاؤ میں خُدا پر بھروسہ کرتا ہوں اور ہر چیز اسی طرح پوری ہو گی جیسا کہ اسکے فرشتہ نے مجھ سے کہا۔" **۲۶** لیکن ہمیں جزیرہ پر حادثہ کا سامنا ہو گا۔"

۲۷ چودھویں رات جب ہمارا جہاز بحر ادریہ کے اطراف چل رہا تھا تو ملاحوں نے سمجھا کہ ہم کسی زمین سے قریب ہیں۔ **۲۸** انہوں نے پانی میں رسہ پھینکا جس کے سرے پر وزن تھا اس سے انہوں نے معلوم کیا کہ پانی ۱۲۰ فیٹ گھرا ہے وہ تھوڑا اور آگے بڑھے اور دوبارہ رسہ پھینکا تو معلوم ہوا کہ پانی ۹۰ فیٹ گھرا ہے۔ **۲۹** ملّاحوں کو ڈر تھا کہ کہیں جہاز چٹانوں سے نہ ٹکرا جائے اس لئے جہاز کے پیچھے سے پانی میں چار لنگر ڈال دیئے اور صبح ہونے کی دعا شروع کر دی۔ **۳۰** چند ملاح جہاز کو چھوڑ کر بھاگ جانا چاہتے تھے انہوں نے بچاؤ کشتیوں کو نیچے کرنا شروع کیا تا کہ وہ جہاز کے سامنے سے لنگر ڈالنا شروع کریں۔ **۳۱** لیکن پولس نے فوجی سردار سے اور سپاہیوں سے کہا "اگر یہ لوگ جہاز میں نہ ٹھہریں تو تُمہاری زندگیاں نہیں بچائی جا سکتیں۔" **۳۲** اسی لئے سپاہیوں نے رسیوں کو کاٹ دیا اور بچاؤ کشتیاں پانی میں گر پڑیں۔ **۳۳** مختصر دن نکلنے سے پہلے پولس نے ہر ایک کو تھوڑا کچھ کھالینے کے لئے کہا "تُم لوگ گذشتہ چودہ دن سے انتظار کرتے رہے ہو اور تُم فاقہ کر رہے ہو کچھ نہیں کھایا۔ **۳۴** میں تُم سے تقاضا کرتا ہوں کچھ تو کھالو یہ تُمہارے زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے اور تُم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہو گا۔" **۳۵** اتنا کہنے کے بعد پولس نے تھوڑی روٹی لی اور سب کے سامنے خُدا کا شکر ادا کیا تب

وہ روٹی توڑ کر کھانا شروع کیا۔ ۳۶ تب سب لوگوں کی ہمت بندھی اور وہ بھی کھانا شروع کیا۔ ۳۷ ہم سب ملا کر جہاز پر ۲۷۶ آدمی تھے۔ ۳۸ جب سیر ہو کر کھا چکے تب انہوں نے طئے کیا کہ جہاز کے وزن کو کم کیا جائے اور غلّہ کو پانی میں پھینکنا شروع کیا۔

جہاز کا ٹوٹنا

۳۹ جب صبح ہوئی تو ملّاحوں نے زمین کو دیکھا لیکن وہ پہچان نہ سکے لیکن ایک کھاڑی جسکا کنارہ صاف تھا نظر آیا اور ملّاح اس ساحل پر ممکن ہوا تو جہاز کو لنگر انداز کرنا چاہا۔ ۴۰ انہوں نے لنگر کی رسیاں کاٹ ڈالیں اور لنگر کو سمندر میں چھوڑ دیا۔ اور ساتھ ہی پتوار کی رسیوں کو بھی کھولدیا اور جہاز کو ہوا کے رخ پر چھوڑ دیا۔ ۴۱ لیکن جہاز ریت سے ٹکرا دیا اور جہاز کا اگلا حصّہ پھنس گیا اور جہاز آگے نہ بڑھ سکا اور بڑی بڑی موجوں نے جہاز کے پچھلے حصّہ کو متاثر کیا اور وہ ٹوٹ کر ٹکڑے ہو گیا۔ ۴۲ سپاہیوں نے طئے کیا کہ قیدیوں کو مار ڈالیں تا کہ کوئی قیدی تیر کر بھاگ نہ جائے۔ ۴۳ لیکن فوجی سردار پولس کی زندگی بچانا چاہتا تھا اسلئے اس نے سپاہیوں کو ان کے منصوبہ پر عمل کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اور لوگوں سے کہا کہ جو تیر سکتے ہیں وہ کود کر کنارے پر پہونچ جائیں۔ ۴۴ دوسروں نے جہاز کے ٹکڑے اور تختوں کا سہارا لے لیا اسطرح تمام آدمی کنارے پر پہونچ گئے اور ان میں سے کوئی بھی نہیں مرا۔

پولس جزیرہ مالٹا پر

۲۸ جب سب حفاظت سے کنارے پر پہونچ گئے تب ہمیں معلوم ہوا کہ وہ جزیرہ ملتے کھلاتا ہے۔ ۲ وہاں کے رہنے والے ہم پر مہربان تھے۔ چُونکہ شدید سردی اور بارش ہورہی تھی ہمیں لکڑیاں اور آگ مہیا کیے اور ہم سب کا استقبال کیا۔ ۳ پولس نے ایک ایک لکڑی کا گھٹا جمع کیا اور ان کو آگ میں ڈالا اس میں سے ایک زہریلا سانپ آگ کی گرمی سے نکل آیا اور پولس کے ہاتھ پر ڈس لیا۔ ۴ جزیرے کے لوگوں نے دیکھا کہ سانپ پولس کے ہاتھ پر لپٹا ہُوا لٹک رہا ہے تو انہوں نے آپس میں کہا "بے شک یہ آدمی قاتل ہے اگر یہ سمندر میں نہیں مرا لیکن انصاف اس کو زندہ نہ چھوڑے گا۔" ۵ لیکن پولس نے سانپ کو آگ میں جھٹک دیا اور اسے کسی بھی طرح کا نقصان نہیں پہونچایا۔ ۶ لوگ سمجھے کہ اس کا بدن سوج جائے گا وہ مردہ ہو کر گر پڑے گا وہ کافی دیر تک وہ پولس کو دیکھتے رہے لیکن اس کو کچھ بھی نہیں ہوا اور لوگوں نے پولس کے تعلق سے اپنی رائے بدل ڈالی اور کہا "یہ تو دیوتا ہے۔" ۷ وہاں اطراف میں کچھ کھیت تھے جو جزیرہ کا مشہور پبلئیس نامی شخص کی ملکیت تھی اس نے اپنے مکان پر ہمارا استقبال کیا اور ہمارے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ ہم اس کے مکان میں تین دن تک رہے۔ ۸ پبلئیس کا باپ بہت بیمار تھا۔ اسکو بخار اور پیچش تھی لیکن پولس نے اس کے پاس جا کر اس کے لئے دعا کی۔ پولس نے اسپر اپنا ہاتھ رکھا اور وہ تندرست ہو گیا۔ ۹ اس واقعہ کے بعد جزیرہ کے دوسرے بیمار لوگ بھی پولس کے پاس آئے پولس نے انہیں بھی تندرست کیا۔ ۱۰-۱۱ جزیرہ کے لوگوں نے ہر طریقہ سے ان کی دیکھ بھال کی۔ ہم وہاں تین مہینے تک ٹھہرے جب ہم وہاں سے جانے کے لئے تیار ہوئے تو وہاں کے لوگوں نے ہماری ضرورت کی چیزیں مہیا کر دیں۔

پولس کی رومہ کو روانگی

ہم اسکندریہ سے جہاز پر سوار ہوئے جہاز جاڑے میں جزیرہ ملتے پر لنگر انداز تھا۔ جہاز کے اگلے حصّے پر اسکا نشان ٹیگوری کا تھا۔ ۱۲ ہم نے سُرکوسہ میں جہاز کا لنگر ڈالا اور تین دن ٹھہرے۔ ۱۳ وہاں سے پھر ایگیم میں آئے دوسرے دن جنوب سے ہوا چلی تو ہم چلے۔ ایک دن بعد ہم پُتیلی کو آئے۔ ۱۴ وہاں ہم چند ایماندار بھائیوں سے ملے جنھوں نے ہماری منّت کی اور ہم وہاں سات دن رہے آخر کار رومہ پہونچے۔ ۱۵ رومہ میں ہمارے ایماندار بھائی ہمارے آنے کی خبر سن کر ہم سے ملنے اپئیس کے چوک اور تین سرامی سے آئے۔ جب پوُلس نے ان ایمانداروں کو دیکھا تو مطمئن ہو کر خُدا کا شکر بجالایا۔

پولس رومہ میں

۱۶ تب ہم رومہ آئے جہاں پولس کو اکیلا گھر میں رکھا گیا تھا اور ایک سپاہی اسکے لئے پہرہ دیتا تھا۔

۱۷ تین دن بعد پولس نے مقامی مشہور یہودی شخصیتوں کو بلا یا جب وہ آئے تو پولس نے کہا "میرے یہودی بھائیو! میں نے اپنے لوگوں کے خلاف کچھ نہیں کیا اور نہ ہی ہمارے باپ دادا کے رسموں کے خلاف کچھ کیا تب بھی مجھے یروشلم میں گرفتار کرکے رومیوں کے حوالے کیا گیا۔ **۱۸** رومیوں نے مجھ سے کئی سوالات کیے لیکن وہ کوئی وجہ نہ پا سکے جسکے لئے وہ مجھے قتل کرتے اسلئے انہوں نے مجھے چھوڑدینا چاہا۔ **۱۹** لیکن وہاں کے یہودیوں نے اعتراض کیا اسلئے مجھے رومہ آنے کے لئے اجازت کی درخواست کرنی پڑی تا کہ میرا مقدمہ قیصر سماعت کرے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میرے لوگوں کے خلاف میرا کسی قسم کا الزام دھرنے کا ارادہ ہے۔ **۲۰** اسی لئے میں تم لوگوں سے مل کر بات کرنا چاہا کیوں کہ اسرائیل کی امید کے سبب سے میں اس زنجیر میں جکڑا ہوا ہوں۔"

۲۱ یہودیوں نے پولس کو جواب دیا "ہمیں یہودیہ سے کوئی خط تمہارے بارے میں موصول نہیں کیا اور نہ ہی کوئی یہودی بھا ئی جو یہودیہ سے یہاں آئے انہوں نے تمہارے بارے میں کوئی خبر لائے اور نہ ہی کوئی بات تمہارے بارے میں کہی۔ **۲۲** لیکن تم سے سننا چاہتے ہیں کہ تمہارا کیا ایمان ہے۔ ویسے جہاں تک تم جس گروہ سے تعلیق رکھتے ہو ہم جانتے ہیں کہ ہر جگہ لوگ اس کے خلاف کہتے ہیں۔"

۲۳ پولس اور یہودیوں نے طئے کیا کہ ایک مقررہ دن جمع ہوں اس دن کئی دوسرے لوگ پولس کو دیکھنے آئے جہاں وہ ٹھہرا تھا وہیں دن بھر خُدا کی بادشاہت کے بارے میں اُنہیں سمجھا تارہا۔ پولس نے انہیں یسوع پرایمان لانے کی ترغیب دیتا رہا اور ایسا کرنے میں اس نے موسیٰ کی شریعت اور دوسرے نبیوں کی تحریروں کا حوالہ دیا۔ **۲۴** چند یہودی جو کچھ پولس نے کہا اس پر ایمان لائے لیکن بعض نہیں لائے۔ **۲۵** اور وہ آپس میں بحث کرنے لگے اور جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہو گئے لیکن پولس نے انہیں ایک اور بات بتائی کہ "کس طرح رُوح القدس نے تُمہارے باپ دادا کو یسعیاہ نبی کے ذریعہ کہا تھا کہ۔

> **۲۶** ان لوگوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو تُم سنو گے اور کانوں سے سنو گے لیکن تُم نہیں سمجھو گے۔ تُم دیکھو گے لیکن اس کے باوجود تُم نہیں سمجھو گے کہ تُم نے کیا دیکھا تھا۔
>
> **۲۷** ان لوگوں کے دماغ اب بند ہو گئے ہیں یہ کان رکھتے ہیں لیکن نہیں سن سکتے اور اپنی آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اسلئے آنکھ رکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتے۔ دماغ رکھتے ہوئے بھی سمجھ نہیں سکتے ایسا جب تک نہ ہو وہ شفاء پانے کے لئے میر ی طرف رجوع نہ ہوں سکیں گے۔

یسعیاہ۶ : ۹ - ۱۰

۲۸ "تُم کو معلوم ہو نا چاہئے کہ خُدا نے نجات کا پیغام دوسری قوموں کے پاس بھیجا ہے وہ سن بھی لیں گے۔" **۲۹** *

۳۰ پولس مکمل دوسال اپنے کرایہ کے مکان پر رہا اور جو بھی اس سے ملنے آتا خوش آمدید کہتا اور اُن سے ملتا۔ **۳۱** پولس انہیں خُدا کی بادشاہت کی تعلیم دیتا رہا اور خُداوند یسوع مسیح کے متعلق سکھا تا رہا وہ بہت دلیر تھا اور کوئی بھی اسکو ایسا کہنے سے روک نہ سکا۔

آیت ۲۹ چند یونانی "اعمال" نسخوں میں یہ آیت ۲۹ شامل کی گئی ہے لیکن پولس کے کہنے کے بعد یہودی اٹھ گئے اور دوسرے سے بحث کرنے لگے

رومیوں کے نام

۱ پولس جو یسوع مسیح کا خادم ہے یہ خط لکھ رہا ہے خُدا نے مجھے رسُول * ہونے کے لئے بلایا اور خاص طور سے خُدا کی خُوش خبری سننے کے لئے خصوص طور سے مقرّر کیا گیا۔

۲ خُدا نے بہت پہلے وعدہ کیا تھا کہ اس کے لوگوں کو یہ خُوشخبری دے گا۔ اس وعدے کے لئے خُدا نے اپنے نبیوں *کا استعمال کیا۔ یہ وعدہ مُقدّس تحریروں میں ہے۔ ۳ یہ خُوش خبری اس کے اپنے بیٹے کی ہے جو جسمانی طور سے داؤد * کے خاندان سے ہے۔ ۴ لیکن پاکیزگی کی روح کے ذریعہ سے یسوع کو خُدا کا بیٹا ظاہر کیا گیا ہے۔ اسے عظیم قدرت کے ساتھ خُدا کے بیٹے کی طرح ظاہر کیا ہے جو موت سے جِلایا گیا۔ ۵ مسیح کی معرفت مجھے فضل اور رسالت ملی تاکہ سبھی غیر یہودیوں میں اس کے نام کی خاطر لوگ ایمان کے تابع ہوں۔ ۶ ان میں سے خُدا کی جانب سے یسوع مسیح میں شامل ہونے کے لئے تُم لوگ بھی بلائے گئے ہو۔

۷ ان سب کے نام جو رومہ میں رہتے ہیں میں یہ خط لکھ رہا ہوں جو خُدا تُم سے محبّت کرتا ہے اور اسکے مقدّس لوگ ہونے کے لئے بُلایا گیا ہے۔

ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُم کو فضل اور سکون حاصل ہوتا رہے۔

شکر گزاری کی دعا

۸ سب سے پہلے میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے تُم سب کے لئے اپنے خُدا کا شکر کرتا ہوں کیوں کہ تُمہارے ایمان کا شہرہ تُمام دُنیا میں ہو رہا ہے۔ ۹ خُدا جس کی خدمت اس کے بیٹے کی خُوش خبری کی وجہ سے میں اپنے دِل سے کرتا ہوں جو میرا گواہ ہے کہ میں تُمہیں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد کرتا رہوں۔ ۱۰ اپنی دعاؤں میں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ خُدا کی مرضی سے تُمہارے پاس آنے میں کس طرح کامیابی ہو۔ ۱۱ میں تُمہاری ملاقات کا مُشتاق ہوں۔ تاکہ میں تُم سے مل کر کُچھ روحانی نعمت دینا چاہتا ہوں جس سے تُم مضبوط ہو جاؤ گے۔ ۱۲ میرا مطلب ہے کہ میں بھی تُمہارے درمیان آپس میں تُمہارے ایک دُوسرے کے ایمان کے ساتھ بندھا رہا ہوں تُمہارا یقین مجھے مدد کرے گا اور میرا یقین تُمہاری مدد کرے گا۔ ۱۳ میرے بھائیو اور بہنو! میں چاہتا ہوں کہ تُم کو آگاہ کروں کہ میں نے بار بار تُمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا پھل میں نے غیر یہودیوں میں حاصل کیا ہے ویسا ہی تُم سے بھی حاصل کر سکوں۔ مگر اب تک رُکا رہا۔

۱۴ مُجھ پر یونانیوں اور غیر یونانیوں، داناؤں اور بے وقوفوں کا قرض ہے۔ ۱۵ اِسی لئے تُم کو بھی جو رومہ میں ہیں خُوش خبری کی تعلیم سنانے کا مجھے اشتیاق ہے۔

۱۶ میں خُوش خبری سے شرمندہ نہیں کیوں کہ وہ خُدا کی ایک قُوّت ہے جس سے خُدا ایمان رکھنے والے ہر ایک کو نجات دیتا ہے۔ پہلے یہودیوں اور غیر یہودیوں کے لئے بھی۔ ۱۷ کیوں کہ خُوشخبری میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ خُدا انسان کو اپنے تئیں کیسے راستباز بناتا ہے یہ آغاز سے انجام تک یقین پر

رسول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مددگاروں کو چُن لیا ہے۔
نبیوں یہ آدمی خُدا کے متعلق کہتے ہیں
داؤد داؤد مسیح سے ایک ہزار سال قبل اسرائیل کا بادشاہ۔

مبنی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ "جو ایمان سے راست باز جیتا رہے گا۔*

سب لوگوں نے غلطی کی ہے

۱۸ خُدا کا غضب آسمان سے لوگوں کے بُرے کاموں کے اور بدکاری کے خلاف نازل ہوتا ہے جو سچّائی کو جو اپنی بدکاری کو چھپائے رکھتے ہیں۔ **۱۹** اس لئے ایسا ہو رہا ہے کیوں کہ خُدا کے بارے میں وہ ہر طرح کی جانکاری رکھتے ہیں۔ حقیقت میں خُدا نے اس کو واضح کر دیا ہے۔ **۲۰** اس کی ان دیکھی صفتیں یعنی اسکی ازلی قدرت اور اس کی الوہیت دُنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہو ئی چیزوں سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ اس لئے لوگوں کے پاس کوئی بہانہ نہیں رہا۔ **۲۱** اگر چہ انہوں نے خُدا کو جان تو لیا ہے لیکن اس کی خُدائی کے لائق تمجید اور شُکر گذاری نہ کی بلکہ وہ ایسے خیالات میں باطل ہو گئے اور ان کے بے وقوف دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ **۲۲** اگر چہ وہ عقلمند ہونے کا دعویٰ کرکے بے وقوف بن گئے۔ **۲۳** اور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی انسانوں پرندوں ، چوپایوں اور رینگنے والے جانوروں سے ملتی جلتی صورتوں میں انہوں نے بدل ڈالا۔

۲۴ اسی لئے خُدا نے ان کے دلوں کو ناپاک کاموں بُری خواہشوں کے حوالے کر دیا اس لئے کہ وہ گناہوں میں پڑ کر ایک دُوسرے کے جسم کی بے عزّتی کرنے لگیں۔ **۲۵** انہوں نے انکے جھوٹ کے ساتھ خُدا کی سچّائی کو تبدیل کر ڈالا۔ اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت اس خالق کے جو ابد تک محمود ہے۔ آمین۔

۲۶ اسلئے خُدا نے ان کو گندی شہوتوں کے حوالے کر دیا۔ یہاں تک کہ ان کی عورتوں نے جنسی فعل کو خلاف فطرت فعل سے بدل ڈالا۔ **۲۷** اسی طرح مردوں نے عورتوں کے ساتھ فطری جنسی کام چھوڑ دیا اور آپس میں جنسی خواہشات میں مست ہو گئے اور انہیں اپنی گمراہی کا پھل بھی مناسب ملنے لگا۔

۲۸ چونکہ انہوں نے خُدا کو پہچاننا پسند نہ کیا اسی لئے خُدا نے بھی ان کو چھوڑ دیا۔ اور اُن لوگوں کو نالائق حرکتیں کرنے کی چھوٹ دیدی۔ اوروہ ایسی بری حرکتیں کرنے لگے جو نہیں کرنا چاہئے تھا۔ **۲۹** پس وہ ہر طرح ناراستی بدی لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے اور حسد خونریزی جھگڑے مکّاری اور دُوسروں کے بارے میں غلط سوچنا اور دُوسروں کے خلاف بُری باتیں کرتے رہنے میں مشغول ہو گئے من گھڑت کہانیاں دُوسروں کے خلاف گھڑتے رہتے ہیں۔ **۳۰** وہ تہمت لگانے والے ، خُدا سے نفرت کرنے والے گستاخی کرنے والے ،مغرور ، شیخی باز بدیوں کے بانی اور ماں باپ کے نافرمان ہیں۔ **۳۱** وہ بے وقوف اپنے وعدے توڑنے والے محبّت سے خالی اور بے رحم ہیں۔ **۳۲** حالانکہ وہ خُدا راست باز حُکم کو جانتے ہیں جسکے مطابق ایسا کرنے سے موت کی سزا کے لائق ہوں گے باوجود اس کے ایسے کام کرتے ہیں بلکہ ویسا ہی کرنے والوں سے اتفاق کرتے ہیں۔

یہودی بھی گنہگار ہیں

۲ پس میرے دوست انصاف کرنے والے تو چاہے کوئی بھی ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں کیوں کہ تو دُوسرے کو مجرم ٹھہراتا ہے تو حقیقت میں خود اپنے جُرم کی عدالت کرے گا۔ کیوں کہ تو دُوسرے کی عدالت کرے گا تو خود وہی کرتا ہے۔ **۲** ہم جانتے ہیں کہ جو لوگ ایسا کام کرتے ہیں۔ خُدا انہیں انصاف حق کے مطابق دے گا۔ **۳** لیکن اے میرے دوست کیا تو سوچتا ہے کہ تو جن کاموں کے لئے دُوسروں کو قصور وار ٹھہراتا ہے اپنے آپ ویسے ہی کام کرتا ہے کیا تُو سوچتا ہے کہ تو اپنے عمل سے خُدا کے انصاف سے بچ جائے گا؟ **۴** کیا تو اس کی مہربانی ، تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز سمجھتا ہے ؟ کیا تو نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے ؟ **۵** بلکہ تو اپنی سختی اور توبہ نہ کرنے والے دل کے مطابق اُس قہر کے دن کے لئے اپنے واسطے خُدا کا غضب پیدا کر رہا ہے جس دن خُدا کی سچّی عدالت ظاہر ہو گی۔ **۶** خُدا ہر کسی کو اس کے کاموں کے

جو راست باز ... رہے گا عبرانیوں ۲:۴

موافق بدلہ دے گا۔ ۷ جو لگاتار اچھے کام کرتے ہوئے جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں انہیں وہ بدلے میں ابدی زندگی دے گا۔ ۸ لیکن جو اپنی خود غرضی سے سچّائی کے مُنکر ہو کر بدی کا راستہ اختیار کرتے ہیں انہیں بدلے میں خُدا کا غضب اور قہر ملے گا۔ ۹ لیکن مصیبت اور تنگی ہر ایک بُرے کام کرنے والے پر آئے گی۔ پہلے یہودی پر اور پھر غیر یہودی پر۔ ۱۰ اور جو کوئی اچھا کام کرتا ہے اسے جلال ،عزت اور سلامتی ملے گی پہلے یہودی کو اور پھر غیر یہودی کو۔ ۱۱ کیوں کہ خُدا جانبدار نہیں ہے۔

۱۲ جنہوں نے بغیر شریعت *پائے گناہ کیا لیکن بغیر شریعت ہلاک بھی ہوں گے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گناہ کیا ان کا فیصلہ شریعت کے موافق ہو گا۔ ۱۳ کیوں کہ شریعت کو صرف سننے والے راستباز نہیں ٹھہرائے جاتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ ۱۴ اس لئے کہ جب غیر یہودی جن کے پاس شریعت نہیں ہے بلکہ اعمال سے ہی شریعت کی باتوں پر چلتے ہیں تب چاہے ان کے پاس شریعت نہ ہے تو بھی وہ اپنی شریعت آپ ہیں۔ ۱۵ چنانچہ وہ شریعت کی جو باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتے ہیں ان کا ضمیر بھی ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور ان کے خیالات یا تو ان پر الزام لگاتے ہیں یا ان کا دفاع کرتے ہیں۔ ۱۶ یہ تمام باتیں اس دن ہوں گی جب خُدا انسان کی پوشیدہ باتوں کی عدالت کرے گا، جس خوش خبری کو میں نے لوگوں سے کہی اس کے تحت یسوع مسیح کی معرفت خُدا لوگوں کا انصاف کرے گا۔

یہودی اور شریعت

۱۷ لیکن اگر تو اپنے آپ کو یہودی کہتا ہے تو شریعت پر ایمان رکھتا ہے اور اپنے خُدا کا تجھے فخر ہے۔ ۱۸ اور تو اسکی مرضی جانتا ہے۔ شریعت تجھے جو سکھاتی ہے اسکے مطابق تو اہم چیزیں چن لے سکتا ہے۔ ۱۹ اور یہ مانتا ہے کہ تو اندھوں کا رہنما ہے اور جو اندھیرے میں بھٹک رہے ہیں ان کے لئے تو روشنی ہے۔ ۲۰ تو سمجھتا ہے کہ تو بے وقوف کو تربیت دینے والا ہے اور جنکو ابھی تعلیم کی ضرورت ہے انکا تو استاد ہے اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ تیرے پاس ہے ؟ ۲۱ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں سکھاتا ؟ کہ چوری نہ کرنا لیکن خود کیوں چوری کرتا ہے؟ ۲۲ تو جو دُوسروں سے کہتا ہے کسی سے زنا نہیں کرنا چاہئے پھر خود کیوں زنا کرتا ہے ؟ تو جو بتوں سے نفرت کرتا ہے گرجاؤں کی دولت خود کیوں لوٹتا ہے ؟ ۲۳ تو جو شریعت کے بارے میں شیخی بگھارتا ہے پھر بھی شریعت کی خلاف ورزی سے خُدا کی بے عزتی کرتا ہے۔ ۲۴ چنانچہ تحریر کہتی ہے "تُمہارے ہی سبب سے غیر یہودیوں میں خُدا کے نام کی بے عزّتی ہوتی ہے۔"*

۲۵ اگر تُم شریعت پر عمل کرتے ہو تو ختنہ سے فائدہ ہے لیکن اگر تُم شریعت کو توڑتے ہو تو تُمہارا ختنہ نہ کرنے کے برابر ہے۔ ۲۶ اگر کسی کا ختنہ نہیں ہوا ہے وہ شریعت کے حکم پر عمل کرے تو کیا اس کی نامختونی ختنہ کے برابر گنی جائے ؟ ۲۷ ایک شخص جسکی ختنہ نہیں ہوئی ہے۔ لیکن شریعت پر چلتا ہے تو وہ شریعت کے فیصلہ کو توڑنے والا ہے اسکے باوجود تُمہارے پاس لکھی ہوئی شریعت ہے اور جس کی ختنہ بھی ہوئی ہے۔

۲۸ جو بظاہر یہودی ہے وہ سچّا یہودی نہیں ہے۔ جو بظاہر ختنہ ہے وہ حقیقت میں ختنہ نہیں ہے۔ ۲۹ سچّا یہودی وہی ہے جو باطن سے یہودی ہے۔ ختنہ صحیح وہی ہے جو دل کا اور مقدس روحانی ہے لکھی ہوئی شریعت سے نہیں۔ ایسوں کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

۳ پس یہودی ہونے کا کیا خاص فائدہ اور ختنہ کا کیا خاص فائدہ ؟ ۲ ہر طرح سے یہ ایک عظیم فائدہ ہے پہلے خُدا کی تعلیم کو ان کے سپرد کیا گیا۔ ۳ اگر ان میں سے بعض نا فرمان ہو بھی گئے تو کیا ہے کیا ان کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو

شریعت خُدا کی شریعت اور یہ موسیٰ کی شریعت میں پیش کیا گیا ہے۔

تُمہارے ... ہوتی ہے یسعیاہ ۵۲:۵

باطل کر سکتی ہے ؟ ۴ ہر گز نہیں اگر ہر کوئی جھوٹا بھی ہے تو بھی خُدا ہمیشہ سچّا ٹھہرے گا۔ جیسا کہ تحریریں کہتی ہیں کہ:

"تو اپنے کلام میں راست باز ٹھہرو گے۔ اور جب
تیرا اصاف ہو تو تُم جیتو گے۔

زبور ۵۱:۴

۵ اگر ہماری نا انصافی خُدا کی انصاف کی خوبی کو ظاہر کرنے میں مدد دیتی ہے تو کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب خُدا ہمیں سزا دے گا بے انصاف میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں ۶ ہر گز نہیں ،ور نہ خُدا کیوں کر دُنیا کا انصاف کرے گا ؟

۷ لیکن تُم کہہ سکتے ہو "اگر میرے جھوٹ کی وجہ سے خُدا کی سچّائی اس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی پھر بھی گُناہ گار قرار کیوں دیا جاتا ہوں ؟" ۸ تب پھر ہم کیوں نہ کہیں "آؤ ! برے کام کریں تا کہ بھلائی پیدا ہو !" جیسا کہ ہمارے بارے میں کُچھ لوگ ہم پر غلط تہمت لگاتے ہیں کہ ہم ایسا کہتے ہیں وہ لوگ سزا پائیں گے جس کے وہ مستحق ہیں۔

سب لوگ گنہگار ہیں

۹ پس کیا ہوا؟ کیا ہم یہودی غیر یہودیوں سے اچھے ہیں ؟ نہیں ! کیوں کہ ہم یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ تُمام گناہ کے تحت ہیں۔ ۱۰ جیسا کہ تحریریں کہتی ہیں:

"کوئی بھی راستباز نہیں ۔ ایک بھی نہیں۔
۱۱ کوئی سُمجھدار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ کوئی ایسا نہیں
جو خُدا کا طالب بنے۔
۱۲ سب گمراہ ہیں سب نکمے بن گئے۔ کوئی بھلا کرنے والا
نہیں۔ "ایک بھی نہیں۔

زبور ۱۴:۱-۳

۱۳ " ان کے منہ کھلی قبر کی طرح ہیں وہ اپنی زبان
سے فریب کرتے ہیں۔"

زبور ۵:۹

"ان کے ہونٹوں پر سانپ کا زہر رہتا ہے۔"

زبور ۱۴۰:۳

۱۴ "ان کا منہ لعنتوں اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔"

زبور ۱۰:۷

۱۵ "قتل کرنے کو وہ ہر دم تیز رہتے ہیں۔
۱۶ وہ جہاں جاتے ہیں تباہی اور بد حالی لاتے ہیں۔
۱۷ ان کو سلامتی کی راہ کا پتہ نہیں۔"

یسعیاہ ۵۹:۷-۸

۱۸ "ان کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نظر نہیں آتا۔"

زبور ۳۶:۱

۱۹ اب ہم یہ جانتے ہیں کہ شریعت میں جو کہا گیا ہے ان سے کہا گیا ہے جو شریعت کے پابند ہیں۔ تا کہ ہر منہ کو بند کیا جاسکے اور ساری دُنیا خُدا کے انصاف میں آسکے۔ ۲۰ کیوں کہ شریعت پر عمل کرنے سے کوئی بھی شخص خُدا کے سامنے راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ کیوں کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

خُدا انسان کو راستباز کیسے بناتا ہے

۲۱ لیکن خُدا کا طریقہء کار ہے کہ شریعت کے بغیر انسان کو راستباز بناتا ہے اور خُدا نے اب ہم کو وہ راہ دکھائی ہے۔ اس راہ کے بارے میں شریعت اور نبیوں نے گواہی دی ہے۔ ۲۲ خُدا یسوع مسیح میں لوگوں کو اُن کے ایمان کے تحت راستباز بناتا

ہے۔ یہ ان کے لئے ہے جو یقین رکھتے ہیں بغیر کسی فرق کے۔ **۲۳** کیوں کہ سب نے گناہ کیا ہے اور سبھی خُدا کے جلال کو نہیں پاسکتے۔ **۲۴** خُدا لوگوں کو راستباز بناتا ہے اپنی مہربانی سے یہ مفت آزادانہ تحفہ ہے۔ مسیح یسوع کے وسیلہ سے گناہوں سے چُھٹکارا دلا کر خُدا لوگوں کو راستباز بناتا ہے۔۔ **۲۵** خُدا نے یسوع کو دُنیا میں اس طریقہ سے دیا تاکہ ان کے ایمان کی وجہ سے گناہوں سے چھٹکارہ دلائے۔ اس نے یہ کام یسوع کے خون سے کیا خُدا نے یہ بتانے کے لئے کیا کہ وہ اسکے تُمام اعمال میں راست بازہے۔ ماضی میں وہ راست باز تھا جب اس نے لوگوں کو ان کے گناہوں کے لئے بغیر سزا اس کے صبر کی وجہ سے چھوڑدیا۔ **۲۶** بلکہ اُس وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو، تاکہ وہ خُود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے۔ اس کو بھی راستباز بنائے گا۔

۲۷ اس طرح انسانی فخر کہاں رہا؟ وہ خُتم ہو گیا۔ کیوں کہ کونسی شریعت سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں یہ ایمان کی شریعت سے۔ **۲۸** کیوں کہ یہ یقین ہے کہ جس سے آدمی راستباز ہوتا ہے اور شریعت کے اعمال کو نہیں مانتا۔ **۲۹** یا کیا خُدا صرف یہودیوں کا خدا نہیں ہے؟ کیا وہ غیر یہودیوں کا بھی خُدا نہیں ہے؟ ہاں وہ غیر یہودیوں کا بھی ہے۔ **۳۰** چونکہ خُدا ایک ہے وہ یہودیوں کو اُن کے ایمان کی وجہ سے راستباز بنائے گا۔ غیر یہودیوں کو بھی اُن کے ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز بنائے گا۔ **۳۱** لیکن کیا ہم شریعت کو ایمان پر عمل کرنے سے باطل کرتے ہیں؟ نہیں، ہر گز نہیں۔ بلکہ شریعت کو اسکی ٹھیک جگہ دیتے ہیں۔

ابرہام کی مثال

۴ تو پھر ہم کیا کہیں گے کہ ہمارے اجداد ابراہام؟ کے ایمان کے بارے میں وہ کیا سیکھا ہے؟ **۲** اگر ابرہام کو اس کے اعمال کے تحت راستباز ٹھرایا جاتا ہے تو اس کے فخر کرنے کی بات تھی لیکن خُدا کے آگے وہ فخر نہیں کر سکتا۔ **۳** تحریر کیا کہتی ہے؟ ”ابرہام نے خُدا پر ایمان لایا۔ اور خُدا نے اسکے ایمان کو قبول کیا۔ اور خُدا نے اسے راستباز بنایا۔“*

۴ کام کرنے والے کو مزدوری دینا تحفہ نہیں ہے لیکن وہ تو اسکی کمائی ہے۔ **۵** لیکن اگر کوئی شخص کام کرنے کے بجائے اس خُدا پر ایمان لاتا ہے جو گناہ گار کو راستباز بنا دیتا ہے تو اس کا ایمان اس کی راستبازی کا سبب بن گیا۔ **۶** ایسے ہی داؤد بھی اسے مبارک کہتا ہے جسے اعمال کے بغیر ہی خُدا راستباز ٹھراتا ہے۔

۷ ”مبارک ہیں وہ جن کی بد کاریاں معاف ہوئیں۔ اور جن کے گناہ ڈھانکے گئے۔
۸ مبارک ہے وہ شخص جس کے گناہوں کو خُداوند نے محسوب نہ کرے گا۔“

زبور ۳۲: ۱-۲

۹ پس کیا یہ مبارک بادی صرف ان ہی کے لئے ہے جو مختون ہیں یا ان کے لئے بھی جو غیر مختون ہیں ہاں یہ ان پر بھی لاگو ہو تا ہے جو غیر مختون ہے ہم نے کہا کہ ”ابرہام کا ایمان ہی اس کے لئے راستبازی گنا گیا۔“ **۱۰** تو ایسا کب ہوا؟ جب اس کا ختنہ ہو چکا تھا یا جب وہ نامختون تھا۔ نہیں ختنہ ہونے کے بعد نہیں بلکہ جب وہ نامختون تھا۔ **۱۱** اور اس نے ختنہ کا نشان پا یا۔ اس کے ایمان کی وجہ سے اس کی راستبازی پر مہر لگا دی گئی جبکہ اس نے دکھایا کہ وہ ابھی تک نامختون ہے تاکہ وہ سب لوگوں کا باپ ٹھرے جو باوجود نامختون ہونے کے ایمان رکھتے ہیں۔ اور ان کے ایمان بھی اُنکے لئے راستبازی میں گنے جائیں گے۔ **۱۲** اور وہ ان کا بھی باپ ہو جو مختون ہوئے ہیں ہمارے باپ ابرہام ان کے باپ ہیں اگر وہ ختنہ پر انحصار نہ کریں بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے ایمان کی مثال کی پیروی کریں جو اسکا تھا جب کہ وہ ابھی تک غیر مختون تھا۔

ابرہام ... بنایا پیدائش ۱۵: ۶

ایمان ہی خُدا کے وعدہ کے حصول کا ایک راستہ ہے

۱۳ کیوں کہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارث ہو گا نہ ابرہام سے اور نہ اس کی نسل سے نہ شریعت کے ذریعہ سے کیا گیا تھا بلکہ راستبازی کے ذریعہ سے جو ایمان کا نتیجہ ہے۔ **۱۴** کیوں کہ اگر شریعت والے ہی وارث ہوں تو ایمان کے کوئی معنی نہیں رہتے۔ اور وعدہ بھی بے کار ہو جاتا ہے۔ **۱۵** کیوں کہ شریعت خُدا کا غضب لاتی ہے جہاں شریعت نہیں وہاں عدول و حکمی بھی نہیں۔

۱۶ اسی لئے خُدا کا وعدہ و ایمان کا پھل ہے اور وہ وعدہ ابرہام کی تُمام نسلوں کے لئے مفت تحفہ کی مانند ہے یہ تحفہ نہ صرف ان کے لئے جو شریعت کو مانتے ہیں بلکہ ان سب کے لئے جو ابرہام کی مانند ایمان رکھتے ہیں جو ہم سب کا باپ ہے۔ **۱۷** تحریروں میں لکھا ہے کہ "میں نے تجھے کئی قوموں کا باپ بنایا" * خُدا کی نظر میں وہ سچّ ہے ابرہام خُدا پر ایمان لایا۔ جو مرے ہوئے لوگوں کو زندگی دیتا ہے اور جو چیزیں وجود میں نہیں ہیں ان کو اسی طرح بلالیتا ہے گویا وہ ہیں۔

۱۸ وہ نا امیدی کی حالت میں امید کے ساتھ ایمان لایا تا کہ چُنانچہ ابرہام بہت سی قوموں کا باپ ہوا جیسا کہ کہا گیا "تُمہاری نسل بے شمار ہوگی" * **۱۹** اور وہ تقریباً سو برس کا تھا۔ وہ باوجود اپنے مردہ جسم اور سارا کے بانجھ پن کے لحاظ کے باوجود اس نے اپنے ایمان کو کمزور نہ کیا۔ **۲۰** خُدا کے وعدے کا منتظر رہا اپنے ایمان کو کھویا نہیں اتنا ہی نہیں ایمان کو اور مضبوط کرتے ہوئے خُدا کی تُمجید کی۔ **۲۱** اسے پورا یقین تھا کہ خُدا نے اسے جو وعدہ دیا ہے اسے پورا کرنے پر بھی وہ قادر ہے۔ **۲۲** اسی سبب سے "خُدا نے اس کے ایمان کو اور اس کے لئے راست باز بنایا۔" **۲۳** وہ الفاظ "اس کے لئے راستبازی میں گِنا گیا" * نہ صرف اس کے لئے لکھی گئی ہے بلکہ ہمارے لئے بھی ہے۔ **۲۴** ہمارا "ایمان گنا جائے گا" ہمارے لئے جو اس میں ایمان رکھتے ہیں جو اس نے ہمارے خُداوند یسوع کو مردوں میں سے جِلایا۔ **۲۵** یسوع کو ہمارے گناہوں کے لئے کو موت کے حوالہ کر دیا گیا۔؟ اور ہمیں راستباز بنانے کے لئے مرنے کے بعد جِلایا گیا۔

خُدا سے راستباز ہونے کے لئے

۵ کیوں کہ ہم اپنے ایمان کے سبب خُدا کے لئے راستباز ہو گئے ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی طرف سے ہمیں سلامتی ہے۔ **۲** کیوں کہ جس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی ہوئی جس پر قائم ہیں اور خُدا کے جلال کی امید پر فخر کریں گے۔ **۳** صرف یہی نہیں کہ ہم اپنی مصیبتوں میں خُوش رہیں گے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے۔ **۴** اور صبر سے پختگی اور پختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔ **۵** اور امید ہمیں نا امید نہیں ہونے دیتی کیوں کہ مقدس روح جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خُدا کی محبّت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔

۶ کیوں کہ جب ہم ابھی کمزور تھے تو صحیح وقت پر مسیح نے ہمارے لئے اپنی جان تک دے دی۔ اُن کے لئے جو خُدا کے خلاف تھے۔ **۷** اب دیکھو کسی راستباز انسان کے لئے بھی مشکل ہی سے کوئی اپنی جان دے گا۔ کسی اچھّے آدمی کے لئے شائد کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرائت کرے۔ **۸** لیکن خُدا اپنی محبّت ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے جب کہ ہم بھی گناہ گار ہی تھے۔ مسیح نے ہمارے لئے اپنی جان دی۔

۹ کیوں کہ اب جب ہم اس کے خون کے باعث راستباز ہو گئے ہیں تو اب اس کے وسیلہ سے خُدا کے غضب سے یقینی طور پر بچیں گے۔ **۱۰** کیوں کہ جب ہم خُدا کے دشمن تھے اس نے اپنے بیٹے کی موت کے وسیلے سے خُدا سے ہمارا میل کرا یا اب جبکہ ہمارا میل خُدا سے ہو چکا ہے تو اس کی زندگی سے ہمارا مزید کتنا اور تحفظ ہو گا۔ **۱۱** صرف یہی نہیں ہے ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اب

میں ... بنایا پیدائش ۱۷:۵
تمہاری ... ہوگی پیدائش ۱۵:۵
اس کا ... گیا پیدائش ۱۵:۲

ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہو گیا اسی لئے ہم خُدا پر اپنے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعے فخر کرسکتے ہیں۔

آدم اور مسیح

۱۲ جس طرح ایک آدمی کے سبب گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ سے موت آئی اور یہ موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سبھی نے گناہ کئے تھے۔ **۱۳** اب دیکھو شریعت کے آنے سے پہلے دُنیا میں گناہ تھا لیکن جب تک کوئی شریعت نہیں آتی کسی کا بھی گناہ نہیں گنا گیا۔ **۱۴** لیکن آدم سے لے کر موسیٰ تک موت ہر ایک پر حکومت کرتی رہی۔ موت ان پر بھی ویسے ہی حاوی رہی جنھوں نے آدم کی مانند گناہ نہیں کئے تھے۔

آدم بھی اسی کی طرح تھا جو آئندہ آنے والا تھا۔ **۱۵** لیکن خُدا کی نعمت آدم کے گناہ جیسی نہیں تھی کیوں کہ اگر اس ایک شخص کے گناہ کے سبب سبھی لوگوں کی موت ہوئی تو اس ایک شخص یسوع مسیح کے فضل کے وسیلے سے۔ خُدا کی مہربانی اور اس کی بخشش تو سبھی لوگوں کی بھلائی کے لئے افراط سے نازل ہوئی۔ **۱۶** اور یہ بخشش کا ویسا حال نہیں جیسا آدم کے گناہ کرنے کا ہُوا آدم سے ایک بار گناہ سرزد ہونے کے بعد منصف کے مطابق سزا ملی۔ لیکن فضل سے بہت سے گناہ کرنے کے بعد لوگوں کو راستباز ٹھہرانے کا حکم آیا۔ **۱۷** کیوں کہ ایک شخص کے گناہ کے سبب موت سب لوگوں پر حاوی ہو گئی تو کُچھ لوگ خُدا کا بے انتہا فضل اور بخشش حاصل کرتے ہیں جو انہیں راستباز بناتے ہیں۔ وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے وہ لوگ ضرور حقیقی زندگی حاصل کریں گے اور حکومت کریں گے۔

۱۸ غرض جیسے ایک گناہ کے سبب سبھی لوگوں کو سزا ملی۔ ویسے ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جو راستباز ٹھہر کرسچّی زندگی پائی۔ **۱۹** لیکن اس ایک شخص کی نافرمانی کے سبب سب لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے ہی اس ایک شخص کی فرماں برداری کے سبب سبھی لوگ راستباز بنا دئے جائیں گے۔ **۲۰** شریعت کے وجود میں آنے کی وجہ سے گناہ بڑھ جائیں گے۔ جہاں گناہ بڑھے وہاں خُدا کا فضل اس سے زیادہ ہوا۔ **۲۱** جس طرح گناہ کی وجہ سے موت نے بادشاہی کی ، اُس طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابدی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

گناہ کے لئے موت لیکن مسیح میں زندگی

۶ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گناہ ہی لگا تار کرتے رہیں تا کہ خُدا کی نہ مہربانی بڑھتی رہے ؟ **۲** ہر گز نہیں۔ ہم گناہ کے لئے مر چکے ہیں کیونکہ ہم گناہوں میں آئندہ کی زندگی کیسے گزاریں ؟ **۳** کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے یسوع مسیح میں شامل ہونے کے لئے بپتسمہ لیا ہے تو اس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔ **۴** جب ہم نے بپتسمہ لیا تو ہم بھی اس کے ساتھ اسکی موت میں شریک ہوئے اس کے ساتھ دفن بھی کر دئے گئے تا کہ مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مرے ہوؤں میں سے جِلا دیا گیا تھا ویسے ہی ہم بھی اسی طرح ایک نئی ہی زندگی پائیں گے۔

۵ کیوں کہ ہم اس کی موت کی مشابہت سے اسکے ساتھ وابستہ ہو گئے۔ اس سے اس کے جی اُٹھنے کی مشابہت میں بھی اس کے ساتھ وابستہ ہوں گے۔ **۶** ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانی فطرت مسیح کے ساتھ اسلئے مصلوب کی گئی کہ ہمارے گناہ کا بدن تباہ ہو جائے سبب یہ ہے کہ ہم آگے کے لئے گناہ کے غلام نہ بنے رہیں۔ **۷** کیوں کہ جو مر گیا وہ گناہ کے بندھن سے آزاد ہو گیا۔

۸ اور جیسا کہ ہم مسیح کے ساتھ مر گئے تو ہمیں یقین ہے کہ ہم اسی کے ساتھ جئیں گے بھی۔ **۹** ہم جانتے ہیں کہ مسیح جسے مرے ہوؤں میں سے زندہ کیا تھا پھر نہیں مرے گا۔ اس پر موت کا اختیار کبھی نہیں ہو گا۔ **۱۰** گناہ کو شکست دینے کے لئے ایک ہی بار مرا ہے لیکن جو زندگی وہ اب جی رہا ہے وہ زندگی خُدا ہی کی ہے۔ **۱۱** اسی طرح تُم اپنے لئے بھی سوچو تُم گناہ پر مر چکے ہو لیکن خُدا کے لئے یسوع مسیح میں زندہ ہو۔

۱۲ پس گناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے اس لئے تُم اس گناہ کی خواہشوں پر نہ چلو۔ ۱۳ اپنے بدن کے حصّہ کو گناہ کی خدمت کے لئے حوالہ نہ کرو تُمہارے جسم بُرائیاں کرنے کے لئے اوزار نہ بنے اُسکی بجائے مرے ہُوؤں میں سے اب زند رہنے والوں کی مانند خُدا کی خدمت کے لئے حوالے کردو۔ اور اپنے بدن کے حصّے کو صحیح کام کے اوزار ہونے کے لئے خُدا کی خدمت کے لئے حوالے کردو۔ ۱۴ اس لئے کہ تُم پر گناہ کا اختیار نہ ہو چوں کہ تُم شریعت کے تابع نہیں ہو بلکہ خُدا کے فضل کے سہارے جی رہے ہو۔

راستبازی کے غلام

۱۵ تب ہم کیا کریں ؟ کیا ہم گناہ کریں کیوں کہ ہم شریعت کے تابع نہیں بلکہ فضل کے تابع ہیں ؟ ہر گز نہیں۔ ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم جس کی فرماں برداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کردیتے ہو تب تُم اسی شخص کے غلام ہو۔وہ تُمہارا مالک ہے خواہ تُم خُدا کو یا گناہ کو اپنا مالک مانتے ہو۔ گناہ کی فرماں برداری روحانی موت اس کا نتیجہ ہے جس طرح خُدا کی فرماں برداری کا انجام راستبازی ہے۔ ۱۷ گزرے زمانے میں تُم گناہ کے غلام تھے مگر خُدا کا شکر ہے کہ تُم اپنے پورے دل سے طریقہ علم جو تُمہیں سکھا یا گیا اس کے فرماں بردار بنو۔ ۱۸ تُمہیں گناہ سے نجات مل گئی اور تُم راستبازی کے غلام بن گئے ہو۔ ۱۹ (میں وہ زبان کو استعمال کر رہا ہوں جسے سبھی لوگ سمُجھ سکیں لیکن اسے سمُجھنا تُم لوگوں کے لئے مشکل ہے) گزرے ہو ئے زمانے میں تُم نے اپنے بدن کے حصّہ کو بد کاری کرنے کے لئے ناپا کی اور غلامی کی خدمت کے تابع کر دیا تھا اور تُم صرف بدی کیلئے جی رہے تھے۔ تُم لوگ ٹھیک ویسے ہی اپنے بدن کے حصّہ کو پاک ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کی خدمت کے لئے حوالے کردو تب تُم صرف خُدا کے لئے جی سکو گے۔

۲۰ کیوں کہ جب تُم گناہ کے غلام تھے تو راستبازی کی زند گی آزاد تھے ۔ ۲۱ اور دیکھو اس وقت تُمہیں کیسا پھل ملا پر ان باتوں سے آج تُم شرمندہ ہو۔ کیوں کہ ان کا انجام موت ہے۔ ۲۲ اب تُم گناہ سے آزاد ہو اور خُدا کے غلام ہوئے ہو جس کا نتیجہ صرف خُدا کے لئے زند گی جو آخر کار یہ ہمیشہ کی زند گی تک پہنچائے گی۔ ۲۳ کیو ں کہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زند گی ہے۔

شادی کی مثال

۷ اے بھائیو اور بہنو ! کیا تُم نہیں جانتے (میں ان لوگوں سے کہہ رہا ہوں جو شریعت کو جانتے ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اسی وقت تک شریعت اس پر اختیار رکھتی ہے۔ ۲ مثال کے طور پر ایک شادی شدہ عورت شریعت کے مطابق اپنے شوہر کی زند گی رہنے تک ہی پابند رہتی ہے لیکن جب اس کا شوہر مرجاتا ہے تو وہ بیاہتا کی پابندی سے آزاد ہو جاتی ہے۔ ۳ شوہر کی زند گی میں اگر کسی دُوسرے شخص سے رشتہ رکھے تو وہ زانیہ ہے۔ لیکن اس اسکا شوہر مر ا ہے تو بیاہتا کی شریعت اس پر لاگو نہیں ہو تی یہاں تک کہ اگر وہ دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہریگی۔

۴ پس اے میرے بھائیو اور بہنو ! تُم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے مر چکے ہو اسی لئے اب تُم بھی کسی دُوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے جلایا گیا تا کہ ہم خُدا کے لئے کھیتی پیدا کر سکیں۔ ۵ جب ہم گنہگار فطرت کے مطابق جی رہے ہیں اس سے گناہ کے جز بہ کی خواہش جو شریعت کے باعث آئی تھی وہ ہمارے جسموں پر حاوی تھا۔ تا کہ ہم عمل کی ایسی کھیتی کریں جس کا خاتمہ صرف روحانی موت میں ہو۔ ۶ لیکن اب ہمیں شریعت سے آزاد کر دیا گیا ہے کیوں کہ جس شریعت کہ تحت ہم کو قید میں ڈالا گیا۔ ہم اس کے لئے مر چکے ہیں ، اور اب خُدا کی خدمت رُوح کے نئے طور پر بلکہ نہ کہ لکھے لفظوں کے پرانے طور پر کرتے ہیں۔

گناہ کے خلاف لڑائی

۷ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا ہم کہیں کہ وہ شریعت گناہ ہے ؟ نہیں، ہر گز نہیں۔ حقیقت میں اگر شریعت نہ ہوتی تو میں پہچان ہی نہیں پاتا کہ گناہ کیا ہے ؟ مثلاً اگر شریعت نہ کہتی کہ "تو خواہش نہ کر کہ وہ تیرا نہیں ہے"* تو میں نہ جانتا کہ خواہش کا کرنا غلطی ہے۔ ۸ مگر گناہ نے موقع پا کر اس حکم کے ذریعہ سے مُجھ میں ہر طرح کی غلط خواہشات پیدا کر دیا۔ کیوں کہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہے۔ ۹ ایک زمانے میں شریعت کے بغیر میں زندہ تھا۔ مگر جب شریعت آئی تب گناہ زندگی میں ابھر آیا۔ ۱۰ اور میں مر گیا وہی شریعت جو زندگی کا حکم دینے کے لئے تھی۔ میرے لئے موت لے آئی۔ ۱۱ کیوں کہ گناہ نے موقع پا کر اس حکم کے ذریعہ سے مُجھے بہکا یا اور اسی کے ذریعہ سے مُجھے بھی مار ڈالا۔

۱۲ پس شریعت مقدس ہے اور اس کا حکم بھی مقدس اور راست باز اور اچھا ہے۔ ۱۳ تب پھر کیا اسکا مطلب یہ ہے کہ جو اچھا ہے وہی میری موت کا سبب بنا؟ ہر گز نہیں۔ بلکہ گناہ اُس اچھائی کے وسیلہ سے میرے لئے موت کا اس لئے سبب بنا کہ گناہ کو پہچانا جاسکے اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حدّ سے زیادہ مکروہ معلوم ہو۔

انسان کی اندرونی کشمکش

۱۴ کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو روحانی ہے لیکن میں روحانی نہیں ہوں۔ مگر میں گناہ کے لئے غُلام بن کر بِکا ہوا ہوں۔ ۱۵ میں نہیں جانتا کہ میں کیا کر رہا ہوں کیوں کہ میں جو کرنا چاہتا ہوں نہیں کرتا۔ بلکہ جس سے مُجھے نفرت ہے اور وہی کرتا ہوں۔ ۱۶ اور اگرچہ میں وہی کرتا ہوں جو میں نہیں کرنا چاہتا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں قبول کرتا ہوں شریعت خوب ہے۔ ۱۷ لیکن اصل میں وہ میں نہیں ہوں جو یہ سب کُچھ کر رہا ہوں یہ گناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہوا ہے۔ ۱۸ ہاں میں جانتا ہوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں۔ حالانکہ مُجھے نیک کام کرنے کی خواہش تو ہے۔ نیک کام مُجھ سے بن نہیں پڑتے۔ ۱۹ کیوں کہ جو اچھے کام کرنا پسند کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا۔ مگر جس بُرے کام کا ارادہ نہیں کرتا اسے کر لیتا ہوں۔ ۲۰ اور اگر میں وہی کام کرتا ہوں جنہیں نہیں کرنا چاہتا تو اس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مُجھ میں رہتا ہے۔

۲۱ غرض مُجھ میں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہوں تو بدی میرے پاس رہتی ہے۔ ۲۲ کیوں کہ باطنی انسانیت کی رو سے میں خُدا کی شریعت میں خُوش ہوں۔ ۲۳ لیکن میں اپنے جسم میں ایک دُوسری ہی شریعت کو کام کرتے دیکھتا ہوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مُجھے اس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے بدن میں ہے۔ ۲۴ میں ایک کمبخت انسان ہوں مُجھے اس بدن سے جو موت کا نوالہ ہے نجات کون دلائے گا۔ ۲۵ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے میں خُدا کا شکر کرتا ہوں۔

غرض میں خود ہی خُدا کی شریعت کی خدمت اپنی عقل سے کرتا ہوں۔ لیکن انسانی فطرت میں گناہ کی شریعت کی خدمت کرتا ہوں۔

روح میں زندگی

۸ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔ ۲ کیوں کہ روح کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں زندگی دیتی ہے تُجھے گناہ کی شریعت سے جو موت کی جانب لے جاتی ہے آزاد کر دیا۔ ۳ وہ شریعت کمزور تھی انسان غیر روحانی انسانی فطرت کے سبب کامیاب نہ ہو۔ اسلئے خُدا نے اس کے بیٹے کو ہمارے ہی جیسے انسانی بدن میں بھیجا جس سے ہم گناہ کرتے ہیں اور اس کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ ۴ خُدا یہ اس لئے کیا تا کہ شریعت کو راستبازی کو درکار ہم میں پوری ہوں جو ہماری گناہوں کی فطرت کی خواہش میں زندہ نہیں رہتا۔ بلکہ رُوح کے مُطابق جیتے ہیں۔

تو نہیں ... ہے خروج ۲۰:۱۵

۵ کیوں کہ جو انسانوں کی فطرت کے خواہش کے مطابق زندہ ہیں ان کے خیالات گناہ کے مادے کے مطابق رکھتے ہیں لیکن جو روحانی کے مطابق زندہ ہیں ان کے خیالات روح کے خیالات کی طرح رہتے ہیں۔ ۶ جو خیالات ہماری انسانی فطرت کے تابع ہیں اسکا نتیجہ موت ہے۔اور جو رُوح کے تابع ہیں اس کا نتیجہ زندگی اور سلامتی ہے۔ ۷ یہ کیوں سچ ہے؟اس لئے کہ خیال جو انسانی فطرت کے تابع ہے وہ خُدا کے خلاف ہے کیوں کہ یہ خُدا کی شریعت کے تابع نہیں رہتا۔ اور اصل میں اہمیت نہیں رکھتا۔۔ ۸ اور وہ جو فطری گناہوں کی تابع زندہ ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔

۹ لیکن تُم گناہوں کی فطرت میں حکمران نہیں ہو۔ لیکن روحانی ہو۔ بشرطیکہ خُدا کی روح تُم میں بسی ہو ئی ہو۔ لیکن اگر کسی میں مسیح کی روح نہیں ہے تو وہ مسیح کا نہیں ہے۔ ۱۰ تُمہارا بدن گناہ کے سبب مردہ ہے اگر مسیح تُم میں ہے۔رُوح تُمہیں زندگی دیتی ہے کیوں کہ تُم راست باز بنو۔ ۱۱ اور اگر وہ خُدا کی رُوح جس نے یسوع کو مرے ہوؤں میں سے جِلایا تھا تُمہارے اندر رہتی ہے خُدا جس نے مسیح کو مرے ہو ؤں میں سے جلا یا تھا تُمہارے فانی جسموں کو اپنی روح سے جو تُمہارے اندر بسی ہو ئی ہے زندگی دے گی۔

۱۲ اسی لئے میرے بھائیو اور بہنو! ہم قرضدار تو ہیں مگر ہمارے گنہگار فطرت کے نہیں تا کہ ہم گناہوں کی فطرت کی خواہش کے مطابق زندگی گزار دیں ۱۳ کیوں کہ اگر تُم فطری گناہوں کی خواہش کے مطابق زندگی گزاروگے تو روحانی موت مرو گے۔ لیکن اگر تُم روح کے وسیلہ سے فطری گناہوں کی خواہش بُرے کاموں کو کرنا چھوڑ دوگے تُم جیتے رہوگے۔

۱۴ جو خُدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بچّے ہیں۔ ۱۵ کیوں کہ وہ روح جو تُمہں ملی ہے تُمہیں غلام نہیں بناتی۔جس سے ڈر پیدا نہیں ہوتا۔ جو روح تُم نے پائی ہے تُمہیں خُدا کی لے پالک اولاد بناتی ہے اس روح کے ذریعہ ہم پکار اُٹھتے ہیں ”ابّا اے باپ!“ ۱۶ روح خُود ہماری روح کے ساتھ مل کر حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ ہم خُدا کے بچّے ہیں۔ ۱۷ اور چوں کہ ہم اس کے بچّے ہیں تو وارث بھی ہیں۔ یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ درد سہیں اور اس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

ہمیں جلال ملے گا

۱۸ کیوں کہ میں سمُجھتا ہوں اس زمانہ کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اس آنے والے جلال کے تقابل میں ہو جو ہم پر نازل ہو نے والی ہے۔ ۱۹ کیوں کہ مخلوقات کمال آرزو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ ۲۰ خُدا کی بنائی ہو ئی تُمام اشیاء اس طرح بطالت کے تابع ہونگی اپنی مرضی سے نہیں لیکن خُدا نے فیصلہ اس امید پر کر لیا کہ وہ اسکے حوالے کردے۔ ۲۱ - ۲۲ اسلئے ہم جانتے ہیں کہ تُمام مخلوقات اب تک دردِزہ اسی طرح تڑپتی کراہتی ہیں اِسلئے کہ تمام مخلوقات اپنی فانی غلامی سے چھٹکارہ پا کر خُدا کے بچوں کے جلال کی آزادی میں شامل ہو ں گے۔ ۲۳ اور نہ صرف وہی بلکہ ہم میں جنہیں روح کا پہلا پھل ملا ہے ہم اپنے اندر کراہتے رہے ہیں۔ ہمیں اس کے بچّے ہو نے کے لئے مکمل طور سے انتظار ہے جب کہ ہمارا بدن چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے انتظار کررہا ہے۔ ۲۴ ہمیں نجات ملی ہے۔اسی سے ہمارے دل میں امید ہے لیکن جب ہم جس کی امید کرتے ہیں اسے دیکھ لیتے ہیں تو وہ حقیقی امید نہیں رہتی۔ لوگوں کے پاس جو چیز ہے اس کی امید کون کر سکتا ہے۔ ۲۵ لیکن اگر ہم جسے دیکھ نہیں رہے اس کی امید کرتے ہیں تو صبر و تحمل کے ساتھ اسکی راہ کو دیکھتے ہیں۔

۲۶ ایسے ہی رُوح ہماری کمزوری میں مدد کرنے آتی ہے کیوں کہ ہم نہیں جانتے کہ ہم کس طرح سے دُعا کریں۔ مگر روح خود آہیں بھر کر چلّا کر خُدا سے ہماری شفاعت کراتی ہے جن کا بیان الفاظ میں ممکن نہیں۔ ۲۷ لیکن وہ جو دلوں کو پرکھنے والا روح کے دماغ کو جانتا ہے کہ روح کی کیا نیّت ہے۔ کیوں کہ خُدا کی مرضی سے ہی وہ خُدا کے لوگوں کی شفاعت کرتا ہے۔

۲۸ ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبّت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لئے جو خُدا کے مقصد کے مطابق بلائے گئے۔ ۲۹ خُدا نے اس دُنیا کے پیدا ہونے سے پہلے ہی اُن لوگوں کو مقرّر کیا۔ اور اپنے بیٹے کی ہمشکل میں رہنے کے لئے طے کیا۔ تا کہ سب بھائیوں اور بہنوں میں وہ پہلا ہونا چاہئے۔ ۳۰ اور جن کو اس نے پہلے سے مُقرّر کیا ان کو بلایا بھی اور جن کو بلایا ان کو راستباز ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشا۔

یسوع مسیح میں خُدا کی محبّت

۳۱ اس کے بارے میں ہم کیا کہیں ؟ اگر خُدا ہمارے حق میں ہے تو ہمارے خلاف کون ہوسکتا ہے ؟ ۳۲ اس نے جو اپنے بیٹے تک کو بچا کر نہیں رکھا بلکہ اسے ہم سب کے لئے مرنے کو چھوڑ دیا۔ وہ بھلا ہمیں اس کے ساتھ اور سب کُچھ کیوں نہیں دے گا؟ ۳۳ خُدا کے برگزیدوں پر ایسا کون ہے جو الزام لگائے گا؟ وہ خدا ہی ہے جو اُنہیں راستباز ٹھہراتا ہے۔ ۳۴ ایسا کون ہے انہیں قصوروار ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا مردوں میں سے جی اٹھا۔ جو خُدا کے داہنی طرف بیٹھا ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ ۳۵ کیا ہے جو ہمیں مسیح کی محبّت سے الگ کرے گا ؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ ۳۶ جیسا کہ لکھا ہے کہ:

”تیرے لئے ہر دن ہمیں موت کے حوالے کیا جاتا ہے ہم کو ذبح ہونے والی بھیڑ جیسے سمجھا جاتا ہے۔“

زبور ۴۴:۲۲

۳۷ خُدا کے وسیلہ سے جو ہم سے محبّت کرتا ہے۔ ان سب باتوں میں ہم ایک جلالی فتح پا رہے ہیں۔ ۳۸ کیوں کہ مُجھ کو پکّا یقین ہے کہ خُدا کی جو محبّت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اس سے نہ ہم کو جدا کر سکے گی نہ موت نہ زندگی، نہ فرشتے نہ بری روحیں، نہ حال کی نہ مستقبل کی چیزیں۔ نہ قدرت۔ ۳۹ نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور پوری کائنات کی کوئی بھی چیز نہیں۔

خُدا اور یہودی لوگ

۹ مسیح میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں جھوٹ نہیں کہتا اور میرا ضمیر مقدّس روح کی مدد سے ہی میرا گواہ ٹھہرے گا۔ ۲ میں بہت غمگین ہوں اور میرے دل میں دُکھ درد برابر رہتا ہے۔ ۳ کاش میں چاہ سکتا کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں جو میرے دُنیاوی رشتہ داروں کی خاطر میں بددعا اپنے اُوپر لے سکوں اور میں مسیح کی خاطر الگ ہو جاتا تو اچھا ہوتا۔ ۴ وہ لوگ جو اسرائیلی ہیں اور جنہیں خُدا کی لے پالک ہونے کا حق ہے جو خُدا کا جلال حاصل کر چکے ہیں اور خُدا اُن کے ساتھ جو معاہدہ کر لیا ہے۔ جنہیں موسیٰ کی شریعت سچّی عبادت اور خُدا کے وعدے کئے گئے ہیں۔ ۵ ہمارے عظیم بزرگ نسل ان لوگوں سے ہی ہے۔ اور انسانی جسم کی رَو سے مسیح ان ہی میں پیدا ہوا ہے خُدا سب کے اوپر اور ابد تک محمود ہے۔ آمین۔

۶ ایسا نہیں کہ خُدا نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا ہے کیوں کہ جو اسرائیل کی اولاد ہیں وہ سب ہی سچّے اسرائیلی نہیں۔ ۷ اور نہ ابراہام کی نسل ہونے کے سبب وہ سچّ مچ ابراہام کے فرزند ٹھہرے ہیں بلکہ جیسا خُدا نے کہا تیری نسل اصحاق کے وسیلہ سے کہلائے گی۔* ۸ یعنی جسمانی فرزند جو پیدا ہوئے خُدا کے سچّے فرزند نہیں بلکہ وعدے کے ذریعہ پیدا ہونے والے ہی خُدا کے بچّے کہلائیں گے۔ ۹ کیوں کہ وعدہ کا قول یہ ہے کہ ”میں اس وقت کے مطابق آؤں گا اور سارہ کو بیٹا ہو گا۔“*

۱۰ اور صرف یہی نہیں بلکہ رابقہ کو بھی ایک شخص سے اولاد ہو گی ہمارے بزرگ اصحاق ہیں۔ ۱۱-۱۲ اس سے پہلے تو دو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ انہوں نے نیکی یا بدی کرنے سے

تیری ... کہلائے گی پیدائش ۲۱:۱۲
میں ... بیٹا ہو گا پیدائش ۱۸:۱۰،۱۴

پہلے رابقہ سے کہا گیا کہ ''بڑا لڑکا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔'' * خُدا کہتا ہے کہ پس اسکا منصوبہ رہے گا یہ معلوم کرانے کے لئے اور اُسکا انتخاب بھی اسکے منصوبہ پر موقوف رہے گا۔ اُن بیٹوں کے کاموں سے نہیں۔ ۱۳ جیسا کہ تحریر کہتی ہے کہ ''میں نے یعقوب سے تو محبّت کی مگر یسوع سے نفرت۔'' *

۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ۱۵ ہر گز نہیں۔ کیوں کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ ''میں جس کسی پر بھی رحم کرنے کی سوچوں گا اس پر رحم کروں گا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اس پر ترس کھاؤں گا۔'' * ۱۶ پس یہ اخلاقی کوشش نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔ ۱۷ کیوں کہ تحریر میں فرعون سے کہا گیا ہے ''میں نے تُجھے اس واسطے کھڑا کیا تھا کہ میں اپنی قدرت تیرے ساتھ جو ہے ظاہر کروں اور میرا نام تُمام روئے زمین پر مشہور ہو۔'' * ۱۸ پس خُدا جس پر رحم کرنا چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جس سے سختی کرنا چاہتا ہے سختی کر دیتا ہے۔

۱۹ پس تو مُجھ سے کہے گا پھر ''وہ کیوں عیب لگاتا ہے؟ کون اس کے ارادہ کا مقابلہ کرتا ہے؟'' ۲۰ اے انسان بھلا تو کون ہے جو خُدا کو جواب دیتا ہے؟ کیا مٹّی کا برتن کمہار سے کہہ سکتا ہے کہ ''تو نے مجھے ایسا کیوں بنایا ہے؟'' ۲۱ کیا کمہار کو مٹّی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے چند برتن اہم کام کے لئے اور تھوڑے معمولی استعمال کے لئے بنائے۔

۲۲ خُدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قدرت آشکار کرنے کے ارادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لئے تیار ہوئے تھے نہایت تحمّل سے پیش آیا۔ ۲۳ اور اس نے چاہا کہ اپنے عظیم جلال کی دولت رحم کے برتنوں سے آشکار کرے۔ جو اس نے جلال کو قبول کرنے کے لئے پہلے سے تیار کئے تھے۔ ۲۴ اور ہم وہی لوگ ہیں جو ہماری توسط سے جن کو اس نے نہ صرف یہودیوں میں سے بلکہ غیر یہودیوں میں سے ہم کو بلایا۔ ۲۵ چنانچہ تحریر کی طرح ہوسیع کی کتاب میں بھی خُدا یوں وضاحت کرتا ہے کہ

''جو لوگ میرے نہیں تھے انہیں میں اپنے لوگ کہوں گا اور وہ عورت جو پیاری نہیں تھی میں اسے میری پیاری کہوں گا۔''

ہوسیع ۲:۲۳

۲۶ ''اور اسی جگہ جہاں ان سے کہا گیا تھا کہ تُم میرے لوگ نہیں ہو اسی جگہ وہ زندہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔''

ہوسیع ۱:۱۰

۲۷ یسیاہ اسرائیل کے بارے میں پکار کر کہتا ہے کہ

''گو بنی اسرائیل کا شمار سمندر کی انگنت ریت کے برابر ہو بھی تو صرف ان میں سے تھوڑے ہی بچ پائیں گے۔'' ۲۸ جیسا کہ خُداوند زمین پر اپنے انصاف کو مکمل طور سے اور جلدی ہی پورا کرے گا۔''*

۲۹ چنانچہ یسیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ

''اگر ربّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا تو ہم سدوم کی مانند اور عمورہ * کے برابر ہوجاتے۔''*

۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ آخر کار ہم کہہ سکتے ہیں کہ جو غیر یہودی کی راستبازی پانے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ حقیقت

بڑا ... کرے گا پیدائش ۲۵:۲۳

میں ... نفرت ملاکی ۱:۲-۳

میں ... کھاؤں گا خروج ۳۳:۱۹

میں ... مشہور ہوں خروج ۹:۱۶

گو ... کرے گا یسعیاہ ۱۰:۲۲-۲۳

سدوم عمورہ وہ شہر جہاں برے لوگ رہتے تھے۔ خدا نے بطور عذاب ان کے شہروں کو فنا کر دیا۔

اگر ... ہوجاتے یسعیاہ ۱:۹

میں راستبازی پالیتے ہیں ان کی راستبازی ایمان پر مبنی ہے۔ ۳۱ مگر اسرائیل کے لوگ راست باز ہونے کے لئے جو شریعت پر چلنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہُوئے۔ ۳۲ کس لئے؟ اس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے تلاش کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ اعمال سے اسکی تلاش کی۔ انہوں نے ٹھوکر کھانے کے پتھّر سے ٹھوکر کھائی۔ ۳۳ چنانچہ تحریر میں لکھا ہے کہ ”

دیکھو! میں نے صیوّن میں ٹھوکر کھانے کا پتھر
رکھا اور چٹان جس سے لوگ ٹھوکر کھا کر گرتے ہیں۔
اور جو چٹان پر ایمان لائے گا وہ نا امید نہ ہو گا۔“

یسعیاہ ۸:۱۴، ۲۸:۱۶

۱۰ اے بھائیو! میرے دل کی آرزو ہے اور میں خُدا سے ان سب یہودیوں کے لئے دُعا کرتا ہوں کہ وہ نجات پائیں۔ ۲ کیوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خُدا کے بارے میں جوش تو رکھتے ہیں لیکن ان کا جوش صحیح علم کے بغیر ہے۔ ۳ اس لئے کہ وہ خُدا کی جانب سے راستبازی سے ناواقف ہیں اور اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کرکے خُدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔ ۴ کیوں کہ مسیح نے شریعت کا اختتام کیا تا کہ ہر آدمی جو ایمان رکھتا ہے راستبازی حاصل کرنے کے لئے خُدا پر یقین رکھے۔

۵ راستبازی کے بارے میں موسیٰ نے لکّھا ہے کہ وہ شریعت پر عمل کرنے سے حاصل ہو تی ہے ”جو شریعت کے اصولوں پر چلے گا وہ ان کے وسیلہ سے رہے گا۔“* ۶ لیکن ایمان سے ملنے والی راستبازی کے سلسلہ میں تحریریں کہتی ہیں کہ ”تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون جائے گا؟“ (یعنی مسیح کے اتار لانے کے لئے) ۷ عمیق یا گھراؤ میں کون اترے گا؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں سے اوپر لانے کے لئے)۔ ۸ تحریر کیا کہتی ہے؟ ”کلام تیرے سامنے ہیں تیرے منہ اور تیرے دل میں ہیں۔“* یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم نے منادی کی ہے۔ ۹ کہ اگر تو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ ”یسوع خُداوند ہے“ اور تو اپنے دل میں یہ ایمان لائے کہ خُدا نے اسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ ۱۰ راستبازی کے لئے اس کے دل میں ایمان ہونا چاہئے اور اپنے منہ سے اس کے ایمان کو قبول کرنے سے وہ نجات پائے گا۔ ۱۱ کیوں کہ تحریر کہتی ہے کہ ”ہر آدمی جو اس میں ایمان رکھتا ہے اسے کبھی مایوس ہونا نہیں پڑے گا۔“* ۱۲ یہ اسلئے ہے کہ یہودیوں اور غیر یہودیوں میں کوئی فرق نہیں کیوں کہ وہی سب کا خُداوند ہے اور اس کا فضل ان سب کے لئے افراط ہے جو اسکا نام لیتے ہیں۔ ۱۳ ”کیوں کہ ہر کوئی خُداوند کا نام پُکارتا ہے نجات پائے گا۔“*

۱۴ مگر وہی جو اس میں ایمان نہیں رکھتے اس کا نام کیسے پکار سکتے ہیں؟ اور وہی جنہوں نے اس کے بارے میں سنا ہی نہیں اس پر ایمان کیسے لائیں گے؟ اور پھر بھلا جب تک کوئی منادی کرنے والا نہ ہو وہ کیسے سن سکیں گے؟ ۱۵ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیوں کر کریں؟ جیسا کہ لکھا ہے ”کیا ہی خُوشنما ہیں ان کے قدم جو خُوشخبری لاتے ہیں۔“*

۱۶ لیکن بد قسمتی سے تُمام لوگوں نے اس خُوش خبری کو قبول نہ کیا۔ چنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ ”اے خُداوند! ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟“* ۱۷ پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔

۱۸ لیکن میں پوچھتا ہوں ”کیا انہوں نے پیغام نہیں سنا؟“ بے شک سنا ہے چنانچہ تحریر میں لکھا ہے:

ان کی آواز تُمام روئے زمین پر پھیلی ہوئی ہے اور ان
کی (باتیں) الفاظ دُنیا کی انتہا تک پہنچیں۔

زبور ۱۹:۴

جو ... رہے گا احبار ۱۸:۵

آیت ۶-۸ استثناء ۳۰:۱۲-۱۴

ہر آدمی ... پڑے گا یسعیاہ ۲۸:۱۶

ہر کوئی ... پائے گا یوایل ۲:۳۲

کیا ہی ... لاتے ہیں یسعیاہ ۵۲:۷

اے خدا ... کیا ہے یسعیاہ ۵۳:۱

۱۹ لیکن میں پُوچھنا چاہتا ہوں "کیا اسرائیلی نہیں سمجھ سکتے ؟" پہلے موسیٰ کہتا ہے کہ:

جو قوم ہی نہیں اور ان لوگوں کو استعمال کرتے ہو ئے تُم لوگوں کے دل میں بدگمانی ڈالوں گا ایک نادا ن قوم سے تُم کو غصّہ دلاؤں گا۔"

استثناء ۳۲:۲۱

۲۰ پھر یسعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ

"مُجھے ان لوگوں نے پا لیا جنھوں نے مُجھے نہیں ڈُھونڈا۔ میں خود ان کے لئے ظاہر ہو گیا جنھوں نے مُجھے نہیں پوچھا۔" یسعیاہ ۶۵:۱

۲۱ لیکن خُدا اسرائیلوں کے بارے میں کہتا ہے "میں دن بھر ایک نافرمان اور حجّتی امّت کی لئے انتظار کرتا رہا۔"*

خُدا اپنے بندوں کو نہیں بھولا

۱۱ پس میں پوچھتا ہوں "کیا خُدا نے اپنے ہی لوگوں کو رد کر دیا ؟ نہیں !، ہر گز نہیں۔ کیوں کہ میں بھی ایک اسرائیلی ،ہوں ، ابرہام کی نسل اور بینیمن کے قبیلہ میں سے ہوں۔ ۲ خُدا نےاُس کے لوگوں کو رد نہیں کیا جنہیں اس نے پہلے ہی سے چنا تھا۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ تحریریں ایلیاہ کے ذکر میں کیا کہتی ہیں؟ جب ایلیاہ خُدا سے اسرائیلی کے لوگوں کے خلاف فریاد کر رہا تھا؟ ۳ "اے خُداوند! انہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربان گاہوں کو ڈھا دیا صرف ایک ہی نبی میں بچا ہوں اوروہ مجھے بھی قتل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"* ۴ مگر تب خُدنےاُسے اس طرح جواب دیا تھا "میں نے اپنے لئے ساتھ ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنھوں نے بعل * کی عبادت نہیں کی۔"* ۵ پس ویسے ہی آج کل بھی کُچھ ایسے لوگ بچّے ہیں جو خُدا کے فضل سے برگزیدہ بنے ہیں۔ ۶ اور اگر یہ خُدا کے فضل کا نتیجہ ہے تو لوگ جو عمل کرتے ہیں یہ ان اعمال کا نتیجہ نہیں ہے۔ ورنہ خُدا کا فضل، فضل ہی نہ رہا۔

۷ پس نتیجہ کیا ہوا ؟ اسرائیل کے لوگ جس چیز کی تلاش کر رہے تھے وہ اسے نہیں پا سکے مگر برگزیدوں کواُس کو پانے میں کامیابی ہوئی۔ جبکہ باقی سب لوگوں کو سخت کردیا گیا۔ اور وہ اسے پا نہ سکے۔ ۸ جیسا لکھا ہے کہ:

"خُدا نے انہیں ایک سست روح دی"

یسعیاہ ۲۹:۱۰

"ایسی آنکھیں دیں جو دیکھ نہیں سکتی تھیں ، اور ایسے کان دئے جو سن نہیں سکتے تھے اور یہی حالت ٹھیک آج تک بنی ہوئی ہے۔"

استثناء ۲۹:۴

۹ داؤد کہتا ہے کہ:

"ان کا دسترخوان ان کے لئے جال گرنے اور سزا کا باعث بن جائے۔

۱۰ ان کی آنکھیں دھندلی ہو جائیں تا کہ وہ دیکھ نہ سکیں اور ان کی پیٹھ ہمیشہ جھکائے رکھے۔"

زبور ۶۹:۲۲-۲۳

۱۱ پس میں پوچھتا ہوں کہ کیااُنھوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ وہ گر کر نیست ہو جائیں؟ نہیں۔ ہر گز نہیں ! بلکہ ان کی لغزش سے غیر یہودی لوگوں کو نجات ملی تا کہ یہودیوں کو غیرت ہو۔ ۱۲ پس اسطرح اگر ان کی لغزش دُنیا کے لئے باعث برکت اور ان کے بھٹکنے سے غیر یہودیوں کے لئے باعث برکت ہوا

میں دن ... کرتا ہے یسعیاہ ۶۵:۲
اے خُدا ... رہے ہیں ۱ سلاطین ۱۹:۱۰-۱۴
بعل گُمراہ خُدا کا نام
میں ... عبادت نہیں کی ۱ سلاطین ۱۹:۱۸

تب خُدا کی خواہش کے مُطابق یہودیوں کا بھر پور ہونا ہی دُنیا کو بھر پور برکت کا باعث ہو گا۔

۱۳ اب میں تُم لوگوں سے کہہ رہا ہوں جو یہودی نہیں ہو۔ کیوں کہ میں خصوصی طور پر غیر یہودیوں کا رسُول ہوں۔ جہاں تک ہو سکے میں اپنی خدمت کروں گا۔ ۱۴ اس امید پر کہ اپنے لوگوں میں بھی غیرت دلا کر ان سے بعض کو نجات دلاؤں۔ ۱۵ کیوں کہ اگر خُدا کے وسیلے سے ان کو خارج کر دئے جانے سے دُنیا میں خُدا کے ساتھ میل ملاپ پیدا ہوتا ہے تو پھر ان کا خُدا کے پاس مقبول ہونا یقیناً مردوں میں سے جی اُٹھنے کے برابر نہ ہو گا۔

۱۶ اگر روٹی کا نذرانہ خُدا کی نظر میں مقدّس ہے تب توروٹی بھی مقدس ہے ؟اگر پیڑ کی جڑ مقدس ہے تو اسکی شاخیں بھی مقدس ہو گی۔

۱۷ کُچھ شاخیں کاٹ کر پھینک دی گئیں اور تو جنگلی زیتون کی ٹہنی ہے جس پر پیوند چڑھا دیا جا گیا ہے تب تُم آپس میں زیتون کی روغن دار جڑ میں حصّہ دار ہوں گے۔ ۱۸ تب تُم ان ٹہنیوں کے آگے جو توڑ کر پھینک دی گئیں فخر نہ کر۔ اور اگر تُو فخر کرتا ہے تو یاد رکھ کہ تو نہیں جو جڑ کو سہارا دیا ہے بلکہ جڑ تُجھ کو سنبھالتی ہے۔ ۱۹ اب تو کہے گا ہاں "یہ شاخیں اس لئے توڑدی گئیں کہ میرا اس پر پیوند چڑھے۔" ۲۰ یہ سچّ ہے کہ اور تو بے ایمانی کے سبب سے توڑدی گئیں اور تو تیرے ایمان کے سبب سے اسی جگہ پر قائم ہے اسلے اس پر مغرور نہ ہو بلکہ تو خوف کر۔ ۲۱ اگر خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو وہ تُجھے بھی نہیں چھوڑے گا۔

۲۲ اس لئے تو خُدا کی مہربانی اور سختی پر توجّہ دے۔ اس کی یہ سختی ان کے لئے ہے جو گر گئے مگر خُدا کی مہربانی تیرے لئے ہے۔ بشر طیکہ تو اسکی مہربانی پر قائم رہے ورنہ پیڑ سے تُجھے بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔ ۲۳ اور اگر وہ اپنی ایمان میں لوٹیں تو انہیں پھر دوبارہ پیوند کیا جائے گا۔ کیوں کہ خدا پھر انہیں پیوند کرنے بحال کرنے پر قادر ہے۔ ۲۴ اس لئے کہ جب تو زیتون کے اس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے بر خلاف کاشت کئے ہوئے زیتون میں پیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون میں آسانی سے پیوند ہوجائیں گی۔

۲۵ اے بھائیو اور بہنو! میں تُمہیں اس پوشیدہ سچّ سے نا واقف رکھنا نہیں چاہتا (کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھنے لگو) اسرائیل کا کُچھ حصّہ ایسے ہی سخت کر دئے جائیں گے جب تک کہ غیر یہودی خُدا کا حصّہ نہیں بن جاتے۔ ۲۶ اور اس طرح تُمام اسرائیل نجات پائیں گے۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ

"چھڑانے والا صیّون سے آئے گا۔ وہ یعقوب کے
خاندان سے برائیاں دور کرے گا۔
۲۷ اور ان کے ساتھ میرا یہ عہد ہو گا جبکہ میں ان کے
گناہوں کو دور کردوں گا۔"

یسعیاہ ۲۷: ۹، ۵۹: ۲۰ - ۲۱

۲۸ خُوش خبری کے اعتبار سے وہ تُمہاری خاطر خُدا کے دشمن تھے مگر جہاں تک خُدا کی جانب سے ان کے منتخب ہونے کا تعلق ہے وہ ان کے باپ دادا کو دئے گئے وعدوں کی وجہ سے خُدا کے پیارے ہیں۔ ۲۹ کیوں کہ خُدا جسے بلاتا ہے اور جو کُچھ وہ عطیہ دیتا ہے اس کی طرف سے اپنا ذہن کبھی نہیں بدلتا۔ ۳۰ کیوں کہ جس طرح تُم پہلے خُدا کے نافرمان تھے مگر اب ان کی نافرمانی کے سبب سے تُم پر خُدا کا رحم ہوا۔ ۳۱ اسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہوئے تا کہ تُم پر رحم ہونے کے باعث اب ان پر بھی رحم ہو سکے۔ ۳۲ اس لئے کہ خُدا نے ہر ایک لوگوں کو نافرمانی میں پکڑے جانے دیا تا کہ سب پر رحم فرمائے۔

خُدا کی توصیف

۳۳ واہ ! خُدا کی حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے اس کے فیصلے ہماری سُمجھ کے باہر ہیں اور اس کی راہوں کو ہم سُمجھ نہیں سکتے۔ ۳۴ جیسا لکھا ہے کہ:

" خُداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ اور اسے صلاح

دینے والا کون ہو سکتا ہے ؟"

یسعیاہ ۴۰:۱۳

۳۵ "خُدا کو کسی نے کُچھ دیا ہے کہ وہ کسی کو اس کے بدلے میں کُچھ دے۔"

ایوب ۴۱:۱۱

۳۶ کیوں کہ ساری چیزیں اس کی تخلیق کردہ ہیں اور اسی کے وسیلہ سے اُن کے لئے وجود ہے۔ اسکا جلال ابد تک ہوتا رہے۔ آمین۔

۱۲ اپنی زندگی خُدا کے حوالے کردو

پس اے بھائیو اور بہنو! خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر میں تُم سے التماس کرتا ہوں اپنی جان کو ایسی زندہ قربانی ہونے کے نذر کرو جو زندہ مقدس اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری خدا کے لئے روحانی عبادت ہے۔ ۲ اس دنیا کے لوگوں کی مانند تُم خُود کو نہ بدلو۔ بلکہ اپنے آپ کو دماغ کی تجدید کے مطابق بدل ڈالو تا کہ تُمہیں پتہ چل جائے کہ خُدا کی مرضی تُمہارے لئے کیا ہے۔ یعنی تم جان جاؤگے کیا اچھّا ہے اور خُدا کو پسند ہے اور کیا کامل ہے۔

۳ میں اس توفضل کی نعمت کی وجہ سے جو خُدا کی طرف سے مُجھ کو دی ہے اسے ذہن میں رکھتے ہوئے میں تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں۔ جو تُم ہو اس سے اپنے آپ کو بہتر نہ سمُجھو۔ بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو انداز ہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمُجھو۔ ۴ کیوں کہ جس طرح ہمارے اِن جسموں میں بہت سے اعضا ہیں۔ اور ہر عضو کے کام ایک جیسے نہیں ہیں۔ ۵ اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مگر مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ۶ خُدا کے فضل کی نعمت کے موافق ہمیں جو طرح طرح کی نعمتیں ملی ہیں اس لئے کہ جس کسی کو نبّوت کی نعمت ملی ہو وہ اپنے ایمان کے موافق نعمت کو استعمال کرنا چاہئے۔ ۷ اگر کسی کو خدمت کرنے کی نعمت ملی ہو تو اپنے آپ کو دُوسروں کی خدمت کے لئے وقف کرنا چاہئے۔ اگر کسی کو معلم کی نعمت ملی ہو تو اسکو تعلیم دینے میں لگا رہنا چاہئے۔ ۸ اگر کسی کو ہمت بندھانے کی نعمت ملی ہو تو اسے ہمت بندھانی چاہئے۔ اگر کسی کو خیرات بانٹنے کی نعمت ملی ہے تو اسے چاہئے کہ سخاوت کرے۔ اگر کسی کو قیادت کی نعمت ملی ہے تو سر گرمی سے قیادت کرے اگر کسی کو رحم کرنے کی نعمت ملی ہو تو وہ خُوشی سے رحم کرے۔

۹ تُمہاری محبّت خلوص ہو۔ برائی سے نفرت کرو ہمیشہ نیکی سے علحدہ نہ رہو۔ ۱۰ بھائیوں اور بہنوں کی طرح آپس میں ایک دُوسرے کے قریب رہو۔ دُوسرے کو احترام کے ساتھ اپنے سے بہتر سمُجھو۔ ۱۱ کام کی کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش کو بڑھاؤ۔ خُداوند کی خدمت کرتے رہو۔ ۱۲ اپنی امید میں خُوش رہو مصیبت میں صابر رہو ہمیشہ دعاءیں مشغول رہو۔ ۱۳ خُدا کے لوگوں کی ضرورت کے مطابق مدد کرو۔ اور مسافر کو گھر بلا کر خدمت کرنے کی توقع میں رہو۔

۱۴ جو تُمہیں ستاتے ہیں ان کے واسطے برکت چاہو۔ ان پر لعنت مت بھیجو۔ بلکہ برکت چاہو۔ ۱۵ جو خُوش ہے ان کے ساتھ خُوش رہو۔ جو غم زدہ ہے ان کے غم میں غمزدہ رہو۔ ۱۶ آپس میں ایک دُوسرے سے مل جل کر رہو۔ بلکہ معمولی لوگوں کے ساتھ مل کر رہو فخر نہ کرو۔ اپنے آپ کو عقلمند مت سمُجھو۔

۱۷ برائی کا بدلہ کسی کو بھی برائی سے مت دو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں ان کی کوشش کرو۔ ۱۸ جہاں تک تُم سے ممکن ہو سکے سب کے ساتھ امن سے رہو۔ ۱۹ اے عزیزو! انتقام نہ لو بلکہ غُصّہ کو موقع نہ دو کیوں کہ تحریروں میں لکھّا ہے کہ خُداوند نے کہا انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلہ دوں گا۔"* ۲۰ بلکہ "اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اس کو کھانا کھلا اور اگر پیاسہ ہے تو اس کو پانی پلا، کیوں کہ ایسا کرنے سے تو اس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔"* ۲۱ بدی

خُداوند ... بدلادوں گا استثناء ۳۲:۳۵

اگر تیرا ... ڈھیر لگائے گا امثال ۲۵:۲۱-۲۲

سے شکست نہ کھاؤ بلکہ بجائے اس کے نیکی سے بدی کو شکست دو۔

۱۳

اپنی حکومتوں کے تابعدار رہو

ہر شخص کو چاہیئے کہ اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے۔ کیوں کہ کوئی ایسی حکومت نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو۔ اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مُقرّر ہیں۔ **۲** پس جو کوئی حکومت کی مخالفت کرتا ہے 'وہ خُدا کے قائم کردہ حکم کی مخالفت کرتا ہے' اور جو خُدا کے قائم کردہ حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ سزا پائیں گے۔ **۳** دیکھو کوئی حاکم وہ جو کوئی بھی ہو اس شخص کو جو نیکی کرتا ہے اسے نہیں ڈراتا بلکہ اسی کو ڈراتا ہے جو بدکاری کرتا ہے۔ اگر تُم حاکم سے نہیں ڈرنا چاہتے ہو تو نیکی کے کام کرو۔ تُمہیں اس کی طرف سے تعریف ملے گی۔ **۴** جو حکومت کرتا ہے وہ خُدا کا خادم ہے وہ تیری بھلائی کے لئے ہے لیکن اگر تو بدی کرے تو اس سے ڈرنا چاہیئے کیوں کہ اس کے پاس تلوار بے فائدہ نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ خُدا کا خادم ہے۔ جو بُرے کام کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے اسکا غضب لاتا ہے۔ **۵** اسی لئے حاکم کی تابعداری ضروری ہے۔ نہ صرف غضب کے ڈر سے ضروری ہے بلکہ ضمیر کے لئے۔

۶ اسی لئے تُم محصول بھی انہیں دیتے ہو کیوں کہ وہ خُدا کے خادم ہیں جو اپنے مخصوص فرض کو نبھانے میں لگے رہتے ہیں۔ **۷** جس کسی کا حق ہو ادا کرو محصول کو باقی ہو تو محصول ادا کرو جس کی مالگزاری باقی ہو اس کو مالگزاری دو، جس سے ڈرنا چاہیئے اس سے ڈرو اور جس کی عزت کرنا چاہیئے اس کی عزت کرو۔

محبّت ہی شریعت :۔

۸ تُم کسی طرح اور کسی کے قرضدار نہ رہو لیکن یاد رکھو جو قرض تُمہارا ہے وہ ایک دُوسرے کے ساتھ محبّت کرنا ہے۔ کیوں کہ جو دُوسروں سے محبّت رکھتا ہے وہ اسی طرح شریعت پر عمل کرتا ہے۔ **۹** کیوں کہ شریعت کہتی ہے "زنا نہ کر، خون نہ کر، چوری نہ کر، دُوسروں کی چیزوں کی خواہش نہ کر۔"* اور ان کے سوا اور جو کوئی حکم ہو ان سب کا خلاصہ اس بات میں پایا جاتا ہے کہ "اپنے پڑوسی سے اسی طرح محبّت رکھو جس طرح تُم اپنے آپ سے رکھتے ہو۔" * **۱۰** محبّت اپنے ساتھی سے بدی نہیں کرتی اس واسطے محبّت شریعت کی تعمیل ہے۔

۱۱ یہ سب کُچھ تُم اسلئے کرو کہ جیسے تُم جانتے ہو نازک وقت میں ہم رہ رہے ہیں تم جانتے ہو کہ تُمہارے لئے اپنی نیند سے بیدار ہونے کا وقت آگیا ہے کیوں کہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اس وقت کی نسبت اب ہماری نجات بہت قریب ہے۔ **۱۲** رات *لگ بھگ گزر گئی اور دن * نکلنے والا ہے اس لئے آؤ ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشن ہتھیار باندھ لیں۔ **۱۳** اس لئے ہم ویسے ہی شائستگی سے رہیں جیسے دن کے وقت رہتے ہیں۔ اس لئے غیر معیاری دعوتوں اور نشہ بازی سے، زناکاری، شہوت پرستی سے جھگڑے اور حسد سے دور رہو۔ **۱۴** بلکہ خُداوند یسوع مسیح کو پہن لو یہ مت سوچو کہ تُمہارے گناہوں کی تشفّی کیسے کی جائے اور بُرے کام کرنے کی خواہش کیسے پُورا کریں فکر مت کر۔

۱۴

دُوسروں پر تنقید نہ کرو

جس کا ایمان کمزور ہے اس کا بھی خیر مقدم کرو مگر خیالوں کے بارے میں تکراروں کے لئے نہیں۔ **۲** کس کو یقین ہے کہ ہر چیز کا کھانا جائز ہے اور کمزور ایمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے۔ **۳** آدمی جو ہر طرح کا کھانا کھاتا ہے اسے اس شخص پر لزام لگانا نہیں چاہیئے جو بعض چیزوں کو نہیں کھاتا۔ ویسے ہی وہ جو بعض چیزیں نہیں کھاتا ہے اسے سب کُچھ کھانے والے پر الزام نہ لگائے۔ کیوں کہ خُدا نے اس آدمی کو قبول کرلیا ہے۔ **۴** تو کون

زنا نہ کرنا ... لالچ نہ کر خرُوج ۲۰ : ۱۳-۱۵، ۱۷

اپنے پڑوسی ... رکھتے ہو احبار ۱۹ : ۱۸

رات علامت ہے ہم گناہوں کی دُنیا میں گذارتے ہیں

دن آنے والے اچھے دن کی علامت

ہے جو دُوسرے کے نوکر پر الزام لگاتا ہے؟ اس کا قائم رہنا یا گر پڑنا اس کے مالک ہی سے متعلق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائے گا کیوں کہ خُداوند نے اسے قائم رہنے کی قُوّت دی۔

۵ ایک شخص یہ یقین کرے گا کہ کُچھ دن دُوسرے سے زیادہ اہم ہیں جب کہ دوسرا شخص سب دنوں کو برابر جانتا ہے جو کُچھ بھی ہو ہر کوئی اپنے دماغ میں اپنے ارادوں کو مکمل رکھے۔ **۶** کوئی کسی دن کو خصوص مانتا ہے تو وہ خُداوند کے لئے مانتا ہے جو کوئی سب کُچھ کھاتا ہے وہ بھی خُداوند کے واسطے کھاتا ہے۔ کیوں کہ وہ خُدا کا شکر کرتا ہے اور جو بعض چیزوں کو نہیں کھاتا وہ بھی خُدا کے لئے ایسا اس لئے کرتا ہے۔ وہ بھی خُدا کا شکر کرتا ہے۔ **۷** ہم میں سے کوئی بھی نہ تو اپنے لئے جیتا ہے اور نہ اپنے لئے مرتا ہے۔ **۸** ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے لئے اور اگر مرتے ہیں تو بھی خُداوند کے لئے پس چاہے ہم جئیں چاہے ہم مریں ہم ہیں تو خُداوند کے ہی۔

۹ اسی لئے مسیح مرا، اور اسی لئے دوبارہ زندہ ہوا کیوں کہ وہ مردوں اور زندوں دونوں کا خُداوند ہے۔ **۱۰** مگر تو اپنے بھائی پر کس لئے الزام لگاتا ہے، یا تو بھی کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے کیوں کہ ہم سب کو خُدا کی عدالت کے آگے کھڑے ہونا ہے۔ **۱۱** جیسا کہ لکھا ہے کہ:

خُداوند وضاحت کرتا ہے 'مُجھے اپنی حیات کی قسم'،
ہر کسی کو میرے سامنے گھٹنے ٹیکنے ہوں گے اور ہر
ایک زبان خُداوند کا اقرار کرے گی۔

یسعیاہ ۴۵:۲۳

۱۲ پس ہم میں سے ہر ایک اپنی زندگی کا اپنا حساب خُدا کو دے گا۔ تُم دُوسروں کے گناہ کا ذریعہ نہ بنو۔

دُوسروں کے لئے گناہ کا سبب نہ بن

۱۳ پس ہم آپس میں ایک دُوسرے کو الزام لگانا بند کریں بلکہ ٹھان لیں کہ تُمہارے بھائی کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالیں گے، نہ ہی اسے گناہ کے لئے ورغلائیں گے۔ **۱۴** مُجھے معلوم ہے بلکہ خُداوند یسوع میں مُجھے پختہ یقین ہے کہ کوئی کھانا بذات خود ناپاک نہیں، وہ کھانا صرف اس کے لئے ناپاک ہے جو اسے ناپاک مانتا ہے۔ **۱۵** اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے تو پھر تو محبّت کے قاعدہ پر نہیں چلتا۔ تو تو اپنے کھانے سے انسان کو برباد نہ کر کیوں کہ مسیح نے اس کے لئے مرا۔ **۱۶** جو تیرے لئے بہتر ہے وہ بدنامی کی چیز نہ ہو۔ **۱۷** کیوں کہ خُدا کی بادشاہت صرف کھانے پینے پر نہیں حقیقت میں راستبازی میں ملاپ اور اس خُوشی پر موقوف ہے جو مقدس روح کی طرف سے ہوتی ہے۔ **۱۸** اور جو کوئی اس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے، اس سے خُدا خُوش رہتا ہے اور لوگ اسے اعزازیتے ہیں۔

۱۹ پس ہم ان باتوں کے طالب رہیں جن سے سکون اور باہمی ترقی ہو۔ **۲۰** کھانے کی خاطر خُدا کے کام کو تباہ نہ کرو۔ ہر طرح کا کھانا پاک ہے۔ لیکن اس شخص کے لئے برا ہے جس کو اس کے کھانے سے کسی بھائی کے گناہ کا سبب ہو۔ **۲۱** یہی بہتر ہے کہ تو نہ گوشت کھائے نہ شراب پئے۔ نہ اور کُچھ ایسا کرے جس کے سبب سے تیرا بھائی گناہ کی ٹھوکر کھائے۔

۲۲ جو بھی اپنے اعتقاد ہیں اس کو خُدا اور اپنے درمیان ہی رکھو۔ مبارک وہ ہے جو اس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اس کے لئے اپنے کو ملزم نہیں ٹھہراتا۔ **۲۳** لیکن اگر کوئی کھانے کو شبہ سے کھاتا ہے تب وہ مجرم ٹھہرتا ہے کیوں کہ اس کا کھانا اس کے اعتقاد کے مطابق نہیں ہے اور وہ سب کُچھ جو اعتقاد پر نہیں ہے وہ گناہ ہے۔

۱۵

ہم جو رُوحانی طور پر طاقتور ہیں، ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں اور ہم اپنے آپ کو ہی خوش نہ کرے۔ **۲** ہم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کو اس کی بہتری کے واسطے خُوش کرے تا کہ اس کا ایمان مضبوط ہو۔ **۳** مسیح نے بھی خود کو خُوش رکھنے کے لئے کوشش نہیں کی تھی جیسا کہ لکھا ہے "تیرے

لعن طعن کرنے والوں کی لعن طعن مُجھ پر آپڑے۔"* ۴ کیوں کہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں ہمیں تعلیم دینے کے لئے لکھی گئیں تا کہ جو صبر اور حوصلہ افزائی تحریروں سے ملتی ہے ہم اس سے امید حاصل کریں۔ ۵ اور خُدا صبر اور حوصلہ افزائی کا سر چشمہ ہے خُدا تُم کو اتحاد سے رہنے کی یکسوئی سے توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دُوسرے سے ایک دل ہو کر رہو۔ ۶ تا کہ تُم سب ایک آواز اور ایک زبان ہو کر ہمارے خُدا کی تمجید کرو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے۔ ۷ اس لئے ایک دُوسرے کو گلے لگاؤ جیسے تُمہیں مسیح نے گلے لگایا۔ یہ خُدا کے جلال کے لئے کرو۔ ۸ میں کہتا ہوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی کی حفاظت کرنے کے لئے مختونوں کا خادم بنا تا کہ ہمارے باپ دادا سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے۔ ۹ تا کہ غیر یہودی لوگ بھی اس کے رحم کے لئے خدا کا جلال کریں جیسا کہ لکھا ہے:

"اس لئے میں غیر یہودیوں کے بیچ تُجھے پہچانوں گا
اور تیرے نام کے گیت گاؤں گا۔"

زبور ۱۸ : ۴۹

۱۰ اور پھر وہ کہتی ہے:

اے غیر یہودیو! اسکے لوگوں کے ساتھ خُوشی کرو۔"

استثناء ۳۲:۴۳

۱۱ یہ پھر بھی کہتی ہے:

تُم سب غیر یہودیو! "خُداوند کی حمد کرو ار سب
امتّیں خُداوند کی حمد کریں۔"

زبور ۱۱۷ : ۱

۱۲ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ،

یسّی * کی جڑ ظاہر ہو گی یعنی وہ شخص جو غیر قوموں پر
حکومت کرنے کو اُٹھے گا اسی سے غیر قومیں بھی اس
پر اپنی امید رکھیں گی۔"

یسعیاہ ۱۱ : ۱۰

۱۳ خُدا جو امید کا ذریعہ ہے تُمہیں کامل خُوشی اور سلامتی سے معمور کرے جیسا کہ اس میں تُمہارا ایمان ہے تا کہ مقدس روح کی قدرت سے تُمہاری امید زیادہ ہوتی جائے۔

پولس اپنے کام کی بابت بتاتا ہے

۱۴ اور اے میرے بھائیوں اور بہنو! میں خود بھی تُمہاری نسبت یقین رکھتا ہوں کہ تُم نیکی سے معمور ہو اور معرفت سے بھرے ہو۔ تُم ایک دوسرے کو ہدایت کر سکتے ہو۔ ۱۵ لیکن تُمہیں پھر یاد دلانے کے لئے میں نے بعض باتوں کے بارے میں دلیری سے لکھا ہے۔ یہ اسلئے تُم کو لکھا کہ یہ نعمت مجھے خُدا کے طرف سے ملی ہے۔ ۱۶ دیگر الفاظ میں غیر یہودیوں کے لئے مسیح یسوع کا خادم بنا۔ کاہن کی کاموں کی طرح خُدا کی خُوشخبری کی تعلیم انجام دے رہا ہوں تا کہ غیر یہودی خُدا کی نذر کے طور پر مقدّس روح سے مقدس ہو کر مقبول ہو جائیں۔ اور اسکے لئے وقف ہو جائیں۔

۱۷ پس میں ان باتوں کو جو خُدا کے لئے کرتا ہوں یسوع مسیح میں فخر کر سکتا ہوں۔ ۱۸ کیوں کہ میں ان ہی باتوں کو کہنے کی جرائت رکھتا ہوں جنہیں مسیح نے میرے ذریعہ کی ہیں تا کہ غیر یہودی اپنے قول اور فعل سے خُدا کی اطاعت کریں۔ ۱۹ نشانوں اور معجزوں کی قدرت سے خُدا کی روح کی قدرت سے۔ ۲۰ لیکن میں نے ہمیشہ ہو شیاری سے یہی حوصلہ رکھا اور خُوشخبری ایسی جگہوں پر نہ پھیلانے کا ارادہ کیا جہاں مسیح کا نام

تیرے ... پر آپڑے زبور ۶۹: ۹

یسّی یسّی داؤد کا باپ اسرائیل کا بادشاہ، یسوع اسی خاندان سے تھا۔

پہلے ہی سے معلوم تھا۔ تاکہ دُوسرے کی بنیاد پر عمارت نہ اٹھاؤں۔ ۲۱ بلکہ تحریروں میں جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ

"جنہیں اس کے بارے میں نہیں کہا گیا ہے ، وہ
اسے دیکھیں گے اور جنہوں نے اسکے بارے میں سنا
تک نہیں ہے وہ سمجھیں گے۔"

یسعیاہ ۵۲: ۱۵

پولس کا روم جانے کا منصوبہ

۲۲ اسی لئے میں تُمہارے پاس آنے سے کئی مرتبہ رکا رہا۔ ۲۳ مگر چونکہ اب ان ملکوں میں کوئی جگہ نہیں بچی ہے اور بہت برسوں سے میں تُم سے ملنا چاہتا ہوں۔ ۲۴ جب ہسپانیہ جاؤں تو امید کرتا ہوں تُم سے ملوں گا کیوں کہ مجھے امید ہے کہ ہسپانیہ آتے ہوئے راستہ میں تُم سے ملاقات ہو گی۔ اور جب تُمہاری صحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائے گا تو میری خواہش ہے وہاں کے سفر کے لئے مجھے تُمہاری مدد ملے گی۔ ۲۵ مگر اب خُدا کے لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے یروشلم جا رہا ہوں۔ ۲۶ کیوں کہ مکدنیہ اور اخیہ کے کلیسا کے لوگ یروشلم میں خُدا کے غریب لوگوں کے لئے چندہ اکھٹا کرنے پر رضا کارانہ فیصلہ کیا۔ ۲۷ انہوں نے رضا کارانہ فیصلہ کیا کہ ان کے تئیں ان کا فرض بھی بنتا ہے کیوں کہ اگر غیر یہودی روحانی باتوں میں یہودیوں کے شریک ہوئے ہیں تو لازم ہے کہ جسمانی باتوں میں یہودیوں کی خدمت کریں۔ ۲۸ پس میں اس خدمت کو پورا کرکے اور جو رقسم حاصل ہوئی ان تمام کو حفاظت کے ساتھ ان کے ہاتھوں سونپ کر میں تُمہارے پاس ہو تا ہوا ہسپانیہ کے لئے روانہ ہو جاؤں گا۔ ۲۹ اور میں جانتا ہوں کہ جب میں تُمہارے پاس آؤں گا تو تُمہاے مسیح کی کامل برکت لے کر آؤں گا۔

۳۰ اور اے بھائیو اور بہنو! میں تُم سے التجا کرتا ہوں یسوع مسیح کے واسطے جو ہمارا خُداوند ہے اسلئے کہ مقدس روح کی محبّت کی خاطر میرے لئے خُدا سے دعائیں کرنے میں میرا ساتھ دو۔ ۳۱ کہ میں یہودیہ کے نافرمانوں سے نجات حاصل کروں اور میرے وہ نذرانے جو میں یروشلم میں لایا خُدا کے لوگوں کو قبول آ ے۔ ۳۲ تاکہ میں خُدا کی مرضی کے مطابق خُوشی کے ساتھ تُمہارے پاس آکر تُمہارے ساتھ آرام پاؤں۔ ۳۳ خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تُم سب کے ساتھ رہے۔ آمین۔

پوُلس کے آخری الفاظ

۱۶ میں کنخریہ کی کلیسا کی خصوص خادمہ ہماری بہن فیبے کی تُم سے سفارش کرتا ہوں۔ ۲ کہ تُم اسے خُداوند میں اس طرح قبول کرو ایسے خُدا کے مقدّسوں کے مطابق ہو اور سب کام میں وہ ہماری محتاج ہو اس کی مدد کرو کیوں کہ وہ بہنوں کی مدد گار رہی ہے بلکہ میری بھی۔

۳ پرسکہ اور اکولہ سے میرا سلام کہو۔ وہ مسیح یسوع میں میرے ہم خدمت ہیں۔ ۴ انہوں نے میری جان بچانے کے لئے اپنی زندگی کو بھی داؤ پر لگا دیا تھا۔ اور صرف میں ہی نہیں بلکہ غیر یہودیوں کی سب کلیسائیں بھی ان کی شکر گزار ہیں۔ ۵ اس کلیسا کو بھی میرا سلام جہاں ان کے گھر اجتُماع ہوتا تھا۔

میرے پیارے دوست اپنِتُس کو میرا سلام کہہ جو آسیہ میں مسیح کو اپنانے والوں میں پہلا ہے۔ ۶ مریم کو جس نے تُمہارے لئے بہت کام کیا ہے سلام کہو۔ ۷ اندرُ نیکُس اور یونیاس سے سلام کہو وہ میرے رشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ جیل میں تھے اور رسُولوں میں بہت عزت والے تھے اور مُجھ سے پہلے مسیح میں تھے۔ ۸ اپلیاطُس سے سلام کہو جو خُداوند میں میرا پیارا ہے۔ ۹ اربانس سے جو مسیح میں ہم جیسا خدمت گار ہے اور میرے پیارے استخُس سے سلام کہو۔ ۱۰ اپلیس سے سلام کہو جو مسیح کی خدمت میں جو آزمایا اور ثابت کیا گیا اَرِستوُلس کے افراد خاندان سے سلام کہو۔ ۱۱ میرے رشتہ دار ہیرودیوں سے سلام کہو نرکسّس کے ان گھر والوں سے سلام کہو جو خُداوند میں ہیں۔ ۱۲ تروفینہ اور تروفوسہ جو خداوند میں محنت کرتی ہیں سلام کہو پیاری پرسس سے سلام کہو جس نے خُداوند میں بہت محنت کی۔ ۱۳

رُوفُس جوخُداوند میں چنا گیا برگزیدہ ہے اور اس کی ماں جو میری بھی ماں ہے دونوں سے سلام کہو۔ ۱۴ اسُنکرتُس فلگون، ہرمیس ،پترباس اور ہرماس اور ان کے بھائیوں سے جو ان کے ساتھ ہیں سلام کہو۔ ۱۵ فلگس ،یولیہ نیر یُوس اور اس کی بہن اُلمپاس اور سب بزرگ لوگوں سے جو ان کے ساتھ ہیں سلام کہو۔ ۱۶ آپس میں مقدس بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کہو۔ مسیح کی سب کلیسائیں تُمہیں سلام کہتی ہیں۔

۱۷ اب اے بھائیواور بہنو! میں تُم سے استدُعا میں ان پر جو نظر رکھا ہوں جو تُمہارے میں جھگڑا پیدا کرتے ہیں اور ایمان کو کمزور کرتے ہیں تُم نے جو تعلیم پائی ہے اس کے خلاف روّیہ اختیار کرتے ہیں ان سے کنارا کیا کرو۔ ۱۸ کیوں کہ ایسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کے نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں وہ اپنی خُوشامد بھری چکنی چپڑی باتوں سے سادہ لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ ۱۹ کیوں کہ تُمہاری فرماں برداری سب میں مشہور ہو گئی ہے اسلئے کہ میں تُم سے بہت خُوش ہوں۔لیکن میں چاہتا ہوں کہ تُم نیکی کے اعتبار سے عقلمند بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے معصوم بنے رہو۔

۲۰ اور خُدا جو سلامتی کا ذریعہ ہے شیطان کو تمہارے پاؤں سے جلد کچلوادے گا۔

ہمارے خُداوند یسوع کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

۲۱ میرا ہم خدمت تیمتھُس اور میرے یہودی ساتھی لوکیس، یاسون، اور سوسپطرس کی جانب سے تُمہیں سلام۔

۲۲ اس خط کا کاتب میں ترتیس تُم کو خُداوند میں میرا سلام کہتا ہوں۔ ۲۳ گئیس میرا اور ساری کلیسا کا مہماندار تُمہیں سلام کہتا ہے۔ اراستس شہر کا خزانچی اور ہمارا بھائی کوارتس تُم کو اپنا سلام کہتا ہے۔ ۲۴ *

۲۵ اب خُدا کا جلال ہوتا رہے جو تُم کو میری خُوشخبری کی تعلیم کے موافق مضبوط کر سکتا ہے یہ خُوش خبری یسوع مسیح کا پیغام ہے جو اس بھید کےمکاشفہ کے مطابق ازل سے پوشیدہ رہا۔اور خُدا سے ظاہر ہوتا رہا۔ ۲۶ مگر اس وقت ظاہر ہو کر نبیوں کی تحریروں کے ذریعہ سے سب قوموں کو بتا یا گیا کہ لافانی خُدا کے حکم کے مطابق وہ ایمان کے فرمانبردار ہو جائیں۔ ۲۷ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اسی واحد دانشمند خُدا کی ابد تک جلال ہوتا رہے۔ آمین۔

آیت ۲۴ چند یونانی ''اعمال'' نسخوں میں شامل کیا گیا ہے

کُرنتھیوں کے نام پولُس رسُول کا پہلا خط

۱ پولُس کی طرف سے سلام جس کو خُدا نے اپنی مرضی پر مسیح یسوع کا رسُول * ہونے کے لئے بُلایا۔
اور ہمارے بھائی سوستھینس کے ساتھ لکھتا ہے۔

۲ کُرنتھُس میں خُدا کے اس کلیسا جو مسیح یسوع میں شامل مقدس لوگ بتائے گئے ہیں اُنکے نام: تُم سب کو ان لوگوں کے ساتھ جس میں ہر جگہ خُدا کے مقدس لوگ ہونے کے لئے بُلایا گیا۔ جو خُداوند یسوع مسیح میں بھروسہ رکھتے ہیں جو انکا اور ہمارا خُداوند ہے۔

۳ ہمارے خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُمھیں فضل اور سلامتی ہوتی رہے۔

پولُس کا شُکریہ خُدا کے لئے

۴ میں ہمیشہ میرے خُدا کا شُکر کرنا چاہتا ہوں جو مسیح یسوع میں اس کے فضل سے جو اس نے تُم کو دیا۔ **۵** کیوں کہ یسوع میں تُمھیں ہر چیز میں فضل سے تقریر اور علم کی دولت ملی۔ اس کے لئے خُدا کا ہمیشہ شُکر کرتا ہوں۔ **۶** مسیح کے بارے میں ہماری گواہی تُم میں قائم ہوئی۔ **۷** یہاں تک کہ تُم کسی نعمت میں کم نہیں رہے ہو۔ تُم خُداوند یسوع مسیح کے دوبارہ ظہور کے منتظر رہو۔ **۸** وہ تُم کو آخر تک قائم رکھّے گا تا کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دن الزام سے پاک رہو۔ **۹** خُدا بھروسہ مند ہے جس نے تُمھیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں شرکت کے لئے بُلایا ہے۔

کرنتھیوں کے کلیسا کے مسائل

۱۰ بھائیو اور بہنو! میں خُداوند یسوع مسیح کے نام پر تُم سے التماس کرتا ہوں کہ تُمہارے درمیان کوئی تفرقہ نہ ہو اس لئے ضروری ہے کہ تُمہارے درمیان پھوٹ نہ ہو۔ میں تُم سے التجا کرتا ہوں سب ایک ساتھ مِل کر ایک خیال سے رہو۔ **۱۱** بھائیو اور بہنو! تُمھاری نسبت مُجھے خلوے کے خاندان کے افراد سے معلوم ہوا کہ تُمہارے مابین جھگڑا ہے۔ **۱۲** میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تُم میں سے کوئی کہتا ہے کہ "میں پولُس کا ہوں" تو کوئی کہتا ہے کہ "میں اپلّوس کا ہوں" تو کوئی اور کہتا ہے "میں کیفا کا ہوں" تو کوئی کہتا ہے "میں مسیح کا ہوں۔" **۱۳** کیا مسیح تقسیم ہو گیا ہے؟ کیا پولُس تُمہاری خاطر مصلوب نہیں ہوا؟ کیا تُمھیں پولُس کے نام پر بپتسمہ * دیا گیا؟ **۱۴** میں خُدا کا شُکر ادا کرتا ہوں کہ میں نے کرسپس اور گیُس کے سوا تُم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔ **۱۵** تا کہ کوئی بھی یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ **۱۶** اور۔ہاں میں نے ستفناس کے خاندان کو بھی بپتُسمہ دیا ہے لیکن مُجھے یاد نہیں کہ کسی اور کو بھی کبھی بپتسمہ دیا ہو۔ **۱۷** مسیح نے مُجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوش خبری کہنے کے لئے بھیجا ہے دُنیا کی عقلمندی سے نہیں تا کہ مسیح کی صلیب بے اثر نہ ہو۔

خُدا کی قوت اور مسیح کی عقلمندی

۱۸ ان کے لئے صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے

رسول یسوع نے اپنے لئے ان خاص مدد گاروں کو چُن لیا تھا۔

بپتسمہ یہ یونانی لفظ ہے جسکے معنی ڈبونا، ڈبونا یا آدمی کو دفن کرنا یا مُختصر چیزیں پانی کے نیچے۔

نذدیک بے وقوفی ہے لیکن ہم نجات پانے والوں کے نذدیک یہ خُدا کی قوّت ہے۔ ۱۹ تحریروں میں لکھا ہے

"میں حاکموں کی حکمت کو نیست اور عقل مندوں کی عقل کو نظر انداز کر دوں گا۔"

یسعیاہ ۲۹:۱۴

۲۰ وہ اب ہو شیار دانشمند کہاں ہے ؟ وہ تعلیم یافتہ کہاں ہے ؟اس دور کا فلسفی کہاں ہے ؟کیاخُدا نے دُنیا کی حکمت کو بے وقوفی نہیں ٹھرایا ؟ ۲۱ اس لئے جب دُنیا نے اپنی حکمت سے خُدا کو نہیں جانا تو خُدا کو اپنی حکمت سے یہ پسند آیا کہ اس منادی کی ، بیوقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے۔ ۲۲ کیوں کہ یہودی ثبوت کے لئے اپنی آنکھوں سے معجزہ دیکھنا چاہتے ہیں اور یونانی دانشمندی تلاش کرتے ہیں۔ ۲۳ لیکن جو پیغام دینا چاہتے ہیں وہ مصلوب مسیح یہودی کے لئے ایک مسئلہ ہے اور غیر یہودی قوموں کے نذدیک وہ بے وقوفی ہے۔ ۲۴ لیکن ان کے لئے جو بُلایا گیا ہے جن میں یہودی اور یونانی ہیں مسیح ہے جو خُدا کی قوّت اور حکمت ہے۔ ۲۵ کیوں کہ خُدا کی بے وقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ ہے اور خُدا کی کمزوری آدمیوں کی طاقت سے زیادہ طاقتور ہے۔

۲۶ بھائیو اور بہنو ! اپنے بُلائے جانے پر تو نگاہ کرو۔ تُم میں بہت سے لوگ دُنیا کی نظر میں عقلمند نہیں تھے۔ تُم میں بہت سے لوگ اختیار والے نہیں ہیں اور تُم میں سے بہت لوگ اعلیٰ سماج سے نہیں ہیں۔ ۲۷ بر خلاف خُدا نے دُنیا کے بے وقوفوں کو منتخب کیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تا کہ وہ طاقت وروں کو شرمندہ کرے۔ ۲۸ خُدا نے دُنیا کے کمینوں حقیروں اور بےوجودوں کو چُن لیا تا کہ اسکے تحت دُنیا جسے کچھ سمجھتی تھی اسے نیست کرے۔ ۲۹ تا کہ خُدا کی موجودگی میں کوئی بشر فخر نہ کرے۔ ۳۰ خُدا نے تُمہیں یسوع مسیح کا حصّہ بنانا چاہا۔ مسیح ہمارے لئے خُدا اسے عقلمند ہوا مسیح گناہوں سے چھٹکارہ دلانے کے لئے اور خُدا کے مُقدّس ہونے کے لئے مسیح نے ہمیں راستباز ٹھرایا۔ ۳۱ جیسی کہ تحریر ہے "اگر کسی کو فخر کرنا ہے تو وہ خُداوند میں اپنی حیثیت پر فخر کرے۔"*

مصلوب مسیح کے متعلق پیغام

۲ بھائیو اور بہنو ! جب میں تُمہارے پاس آیا تو میں نے خُدا کی سچّائی کو بیان کیا۔ لیکن میں اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ ۲ جب میں تُمہارے ساتھ تھا تو میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ سوائے یسوع مسیح اور صلیب پر ہُوئی اُس کی موت کے بارے میں کچھ نہ کہوں گا۔ ۳ اور میں تُمہارے پاس کمزوری اور خوف کے ساتھ بہت تھر تھراتے آیا۔ ۴ اور میری تقریر اور میرے پیغام سے تُم کو قائل کرنے کے لئے دانشمندانہ الفاظ استعمال نہیں کئے۔ بلکہ مُقدّس رُوح کی قدرت سے میری تعلیمات ثابت ہوئی تھیں۔ ۵ میں ایسا ہی کیا تاکہ تُمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

خُدا کی حکمت

۶ ہم حکمت کی بات جو سمجھ دار لوگوں سے کرتے ہیں وہ نہ تو اس دُنیا کے ہیں اور نہ ہی اس دُنیا کے حاکم، اور حاکموں نے اپنا اختیار کھو چکے ہیں۔ ۷ جو حکمت ہم بیان کرتے ہیں وہ خُدا کی پوشیدہ حکمت میں چھپائی گئی ہے جو خُدا نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا تھا۔ ۸ اور جسے اس جہاں کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا اور اگر وہ سمجھے تو جلال والے خُداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ ۹ لیکن لکھا ہے تحریروں میں

"نہ آنکھوں نے دیکھی اور نہ کانوں نے سنی کوئی بھی یہ خیال نہ کیا کہ جو اس سے مُحبّت رکھتے ہیں ان کے لئے خُدا نے کیا تیّار کیا ہے۔"

یسعیاہ ۶۴:۴

اگر کسی ... کرے یرمیاہ ۹:۲۴

۱۰ لیکن خُدا نے ہم پر رُوح* کے ذریعے سے اس راز کو ظاہر کیا کیوں کہ رُوح ہر چیز کو ڈھونڈ نکالتی ہے۔

یہاں تک کہ خُدا کے چھپے رازوں تک کو۔ **۱۱** کوئی شخص بھی دُوسرے شخص کے خیالات سے واقف نہیں ہے سوائے اس شخص کی رُوح کے جو خود اس کے اندر ہے اسطرح سوائے خُدا کی رُوح کے کوئی شخص بھی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔ **۱۲** لیکن ہم نے اس رُوح کو نہیں پا یا ہے اس کا تعلق اس دُنیا سے ہے۔ ہم نے اس رُوح کو پا یا ہے روح جو خُدا کی ہے۔ اس لئے کہ بہت سی چیزیں آزادانہ ہمیں خُدا سے ملی ہیں۔ تا کہ ان باتوں کو جانیں۔ **۱۳** جب ہم اسکی تعلیم دیتے ہیں تو انسانی حکمت سے سیکھے ہوئے الفاظ کو ہم استعمال نہیں کرتے۔ رُوح سے سیکھے ہوئے الفاظ ہم ان کو سکھاتے ہیں۔ ہم وہ رُوحانی الفاظ استعمال کرتے ہیں جو رُوحانی چیزوں کو سمجھاتی ہیں۔ **۱۴** جو آدمی رُوحانی نہ ہو وہ خُدا کی رُوح سے آئی ہوئی چیزیں حاصل نہیں کرتا۔ کیوں کہ اس کے نزدیک یہ باتیں بے وقوفی کی ہیں اور یہ انہیں نہیں سمجھ سکتا کیوں کہ وہ صرف رُوحانی طور پر جانچی جاتی ہیں۔ **۱۵** لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر دُوسرے اس کو نہیں جانچ سکتے۔

۱۶ جیسا کہ لکھا ہوا ہے: "کون ہے جو خُداوند کے ذہن کو جانا ؟ اس کو کون مشورہ دے سکتا ہے ؟"

یسعیاہ ۴۰:۱۳

مگر ہمارے پاس یسوع کا ذہن ہے۔

آدمیوں کی اتباع نہ کرو

۳ بھائیو اور بہنو! میں نے اپنے کلام سے نہیں کہہ سکا یسا کہ رُوحانی لوگوں سے کہا۔ لیکن میں نے تُم سے ایسا کلام کیا جیسے ایک غیر رُوحانی لوگوں سے کلام کیا ہو۔ میں نے تُم سے اس طرح بات کی جس طرح مسیح نے بچّوں سے بات کی ہو۔ **۲** میں نے تُمہیں پینے کو دودھ دیا سخت کھانا نہیں دیا کیوں کہ تُم ابھی تیّار نہ تھے۔ حتیٰ کہ ابھی بھی تُم تیّار نہیں ہو تُم اب بھی دُنیاوی لوگوں کی طرح عمل کرتے ہو۔ **۳** تُم میں ابھی تک حسد ہے اور ایک دُوسرے سے جھگڑتے ہو اس سے معلوم ہوتا ہے تُم دُنیاوی لوگوں کے طریقے پر ہو۔ **۴** کوئی تُم میں سے کہتا ہے "میں پولُس کا ہوں اور دُوسرا کہتا ہے" "میں اپلّوس کا ہوں" تب کیا اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ تُم دُنیاوی لوگوں کی طرح ظاہر نہیں کرتے ہو؟

۵ اچھا اپلّوس کیا ہے اور پولُس کیا ہے؟ ہم میں سے ہر ایک وہ کام کیا ہے جو خُداوند نے ہم کو سونپا ہے ہم تو صرف ایسے خادم ہیں جن کے اوپر تُم یقین رکھتے ہو۔ **٦** میں نے بیج بویا اپلّوس نے پانی دیا، لیکن خُدا نے اسے بڑھادیا۔ **۷** وہ جو بوتا ہے اور اچھے طریقے سے پانی بھی دیتا ہے۔ ہر گز اہم نہیں ہیں لیکن خُدا اس کو اُگاتا ہے وہی اہم ہے۔ **۸** وہ جو بوتا ہے اور جو پانی دیتا ہے ایک ہی مقصد رکھتے ہیں اور ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق صلہ ملے گا۔ **۹** ہم خُدا کے لئے کام کرنے والے ہیں تُم خُدا کی کھیتی ہو۔

تُم اسکی عمارت ہو۔ **۱۰** میں نے خُدا کے عطیہ کو اس کام کے لئے استعمال کیا میں نے ہوشیار معمار کی طرح بنیاد رکّھی۔ لیکن کوئی ایک اس پر تعمیر کرتا ہے۔لہٰذا ہر ایک خبر دار رہے کہ وہ کیسی عمارت اٹھاتا ہے۔ **۱۱** یہ بنیاد یسوع مسیح ہے اور یہ پہلے ہی ڈالی ہے۔ کوئی شخص دُوسری بنیاد ڈال نہیں سکتا۔ **۱۲** اگر کوئی اور اس بنیاد پر سونا ،چاندی ،بیش قیمت پتھروں، لکڑی، بانس یا بھُو سا کا استعمال کرتا ہے۔ **۱۳** تو ہر شخص کا کام ظاہر ہو جائے گا۔ اور اُس دن* آگ سے دیکھا جائے گا اور وہ آگ ہر ایک کے کام کو جانچے گی۔ **۱۴** اگر کوئی شخص عمارت کو بنیاد پر باقی رکھتا ہے تب وہ شخص اجر پائے گا۔ **۱۵** لیکن اگر کسی شخص کی عمارت جل جائیگی تب اسے نقصان جھیلنا پڑے گا لیکن خود بچ جائے گا جیسے کوئی شخص آگ سے چھٹکارہ پاتا ہے۔

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتی ہے۔

دن اس دن مسیح آکر تمام لوگوں کا انصاف کرے گا

۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خود خُدا کا گرجا ہو اور خُدا کی رُوح تُم میں رہتی ہے؟ ۱۷ اگر کوئی خُدا کے گرجا کو تباہ کرتا ہے تو خُدا اس کو برباد کردے گا کیوں کہ خُدا کا گرجا مقدس ہے اور وہ گرجا تُم خود ہو۔

۱۸ اپنے آپ کو فریب نہ دو۔ اگر تُم میں کوئی اپنے آپ کو اس جہاں میں دانشمند سمجھتا ہے تو اُسے بے وقوف ہونا چاہئے تاکہ وہ سچّ مچ حکیم بن جائے۔ ۱۹ خُدا کے نزدیک اس دُنیا کی عقلمندی بے وقوفی ہے چنانچہ لکھا ہے۔ ”وہ عقلمندوں کو ان ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔“* ۲۰ ”اور یہ بھی لکھا ہے خُداوند جانتا ہے کہ عقلمندوں کے خیالات کا مول کچھ بھی نہیں۔“* ۲۱ اسلئے آدمیوں پر کوئی فخر نہ کریں کیوں کہ سب چیزیں تُمہاری ہی تو ہیں۔ ۲۲ خواہ پولُس ہو یا اپلوس، یا کیفا، خواہ دُنیا ہو یا زندگی ہو یا موت، خواہ حال کی چیزیں خواہ مستقبل کی سب تُمہاری ہیں۔ ۲۳ اور تُم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے۔

مسیح کے رسُول

۴ آدمی کو ہمارے متعلق یہ سوچنا چاہئے کہ ہم مسیح کے خادم ہیں اور خُدا نے ہمیں اس کے سچّائی کے بھیدوں کا نگران بنایا ہے۔ ۲ اور پھر جنہیں نگران بنایا ہے تو وہ ثابت کریں کہ وہ دیانتدار ہے۔ ۳ مجھے اسکی کوئی فکر نہیں ہے کہ تُم مُجھ کو پرکھو یا کوئی انسانی عدالت جب کہ میں خُود اپنے آپ کو نہیں پرکھ سکتا۔ ۴ میرے ضمیر کے مطابق میں نے کوئی برائی نہیں کی ہے اسکا یہ مطلب نہیں کہ میں بے گناہ ہوں صرف خُداوند ہی ہے جو انصاف کر سکتا ہے۔ ۵ اسلئے وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ جب خُداوند آئے گا وہ تاریکی میں چھپی ہوئی باتوں کو ظاہر کر دے گا اور دلوں کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا بنادے گا اس وقت ہر ایک کی تعریف خُدا کی طرف سے ہو گی۔

۶ اے بھائیو! میں نے ان باتوں میں تُمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر کیا ہے تاکہ تُم ہماری مثال سے سیکھ لو اس سے تُم ان باتوں کا مطلب ہم سے سمجھ لو اور ”جو کچھ لکھا ہوا ہے اس سے تجاویز نہ کرو۔“ اور ایک کی مُحبّت میں دُوسرے کے خلاف نفرت نہ کرو۔ ۷ کون کہتا ہے کہ تو دُوسرے سے بہتر ہے؟ اور تیرے پاس کیا ہے جو تُجھے نہیں دیا گیا ہے اور تیری ہر چیز تجھ کو دی گئی ہے۔ تو کیوں ڈینگیں مارتا ہے کہ یہ چیزیں میں نے خُود حاصل کی ہے؟

۸ ممکن ہے تُم سوچتے ہوں گے کہ جس چیز کی ضرورت تھی اب وہ سب کچھ تُمہارے پاس ہے تُم دولت مند بن گئے ہمارے بغیر بادشاہ بن گئے ہو اور کاش کہ تُم صحیح معنوں میں بادشاہت کرتے، تاکہ ہم بھی تُمہارے ساتھ بادشاہی کرتے۔ ۹ میری دانست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو اس طرح ادنیٰ جگہ دی ہے کہ جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہو ہم دُنیا، فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے۔ ۱۰ ہم مسیح کی خاطر بے وقوف ہیں، لیکن تُم مسیح میں عقلمند ہو ہم کمزور ہیں لیکن تُم طاقتور ہو تُم عزّت دار ہو ہم بے عزّت ہیں۔ ۱۱ اب بھی ہم بھوکے اور پیاسے ہیں ہمارے لباس میں پیوند ہیں، ہم مار کھاتے ہیں اور ہم ٹھکانے کے بغیر پھرتے ہیں۔ ۱۲ ہم اپنے ہاتھوں سے محنت اور سخت مشقّت کرتے ہیں۔ ۱۳ لوگ بدنام کرتے ہیں ہم دوستانہ جواب دیتے ہیں۔ ستائے جانے پر بھی ہم ہنستے ہیں ہمارے خلاف بری باتیں کرنے والوں کو ہم دوستی کی باتیں بتلاتے ہیں ہم ایسے ہیں جیسے دُنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہوں لیکن ہم آج تک سماج کے کوڑے کی مانند رہے۔

۱۴ میں تُمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ اپنے پیارے بچّے جان کر تُم کو نصیحت کرتا ہوں۔ ۱۵ اگر مسیح میں تُمہارے استاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تُمہارے بہت سے باپ نہ ہوتے۔ میں یسوع مسیح میں خوشخبری کے ذریعہ تمہارا باپ ہوں۔ ۱۶ اس لئے میں تُمہاری منّت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ ۱۷ اس واسطے میں نے تیمتھیس کو تُمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور بھروسہ مند بچّہ ہے۔

وہ ... پھنسا دیتا ہے ایوب ۵:۱۳

اور یہ ... کچھ بھی نہیں زبور ۹۴:۱۱

میرے ان طریقوں کو جو یسوع مسیح میں ہیں تُمہاری یاد دلانے میں مدد کرے گا۔ جس طرح میں ہر جگہ تمام کلیسا میں تعلیم دیتا ہوں۔

۱۸ بعض لوگ ایسی شیخی مارتے ہیں گو یا سمجھتے ہیں میں تُمہارے پاس نہیں آنے والا ہوں۔ **۱۹** اگر خُداوند نے چاہا تو ویسے میں تُمہارے پاس جلد آؤں گا۔ تب میں آکر شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ ان کی قدرت کو معلوم کروں گا۔ **۲۰** کیوں کہ خُدا کی بادشاہی صرف باتوں پر نہیں بلکہ قوّت پر انحصار کرتی ہے۔
۲۱ تُم کیا چاہتے ہو؟

کیا میں تُمہارے پاس سزا دینے کے لئے ڈنڈے کے
ساتھ آؤں گا یا مُحبّت اور نرم مزاجی سے؟

کلیسا کے اخلاقی مسائل

۵ میں نے سنا ہے کہ تُم سے جنسی بد فعلی کے گناہ ہوتے ہیں اور ایسی جنسی بد فعلیاں ان لوگوں میں بھی نہیں جو خُدا کو نہیں جانتے۔ ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ رہتا ہے۔ **۲** اور تُم لوگ اس پر فخر کرتے ہو۔ لیکن تُم نے ماتم نہیں کیا۔ اور جس نے یہ گناہ کیا اسکو تُمہیں باہر نکالنا چاہئے۔ **۳** گو میں جسم کے اعتبار سے موجود نہیں ہوں۔ میں رُوحانی طور سے موجود ہوں اور گویا بحالت میری موجودگی میں ایسا کرنے والے پر میں نے حکم دیا ہے۔ **۴** جب تُم ہمارے خُداوند یسوع کی قوّت کے ساتھ، اور میری رُوح کے ساتھ خُداوند یسوع کے نام میں جمع ہوتے ہو۔ **۵** تُم ایسے شخص کو شیطان کے حوالے کردو اسلئے کہ اس کے گناہوں کی فطرت تباہ ہو جائے تا کہ اس کی رُوح خُداوند کے دن نجات پائے۔

۶ تُمہارا فخر بُرا ہے۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ "تھوڑا سا خمیر* سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟" **۷** پرانا خمیر نکال دو تا کہ تُم تازہ بغیر خمیر* کا گندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ کیوں کہ ہمارا مسیح بھی فسح کا دنبہ* ہے۔ **۸** پس آؤ ہم فسح عید کریں، نہ پرانے خمیر سے اور نہ گناہ و بدی سے، بلکہ بغیر خمیر کی روٹی سے سچّائی اور خلوص سے۔

۹ میں نے اپنے خط میں تُم کو لکھا تھا کہ حرام کاری کرنے والے لوگوں کی صحبت اختیار نہ کرو۔ **۱۰** میرا یہ مطلب نہیں تھا کہ تُم اس دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا بت پرستوں، یا دھوکہ بازوں سے بالکل رابطہ نہ رکھّو۔ اس صورت میں تُم کو اس دُنیا ہی سے نکل جانا چاہئے۔ **۱۱** لیکن میں نے تُم کو در حقیقت یہ لکھا تھا کہ کسی ایسے شخص سے ناطہ نہ رکھّو جو اپنے آپ کو مسیح میں بھائی کہہ کر حرامکاری یا لالچی یا بت پرستی یا بُری باتیں کہنے والا یا شرابی دھوکہ دینے والا ہو تو ایسے شخص کے ساتھ کھانا بھی نہیں کھانا چاہئے۔

۱۲ جو لوگ باہر کے ہیں کلیسا کے نہیں ان پر حکم چلانے کا میں حق نہیں رکھّتا۔ کیا تُمہیں ان لوگوں کا انصاف نہیں کرنا چاہئے جو کلیسا کے اندر رہتے ہیں؟ **۱۳** کلیسا کے باہر والوں کا انصاف تو خُدا کریگا۔ تحریر کہتی ہے کہ "تُم اس بد کار آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔"*

مسیحیوں کے درمیان مسائل کا فیصلہ

۶ جب تُم میں سے کوئی آپس میں کوئی مسئلہ پیش کرے تو خُدا کے مقدس لوگوں کے سامنے لانے کے بدلے تُم کیوں بغیر راست باز لوگوں کی عدالت میں انصاف کرنے کی جرائت کرتے ہو۔ **۲** کیا تُم نہیں جانتے کہ خُدا کے لوگ اس دُنیا کا انصاف کریں گے؟ اور اگر ہم دُنیا کا انصاف کر سکتے ہیں تو کیا چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کے فیصلہ کرنے کے لائق نہیں؟ **۳** کیا

خمیر برائی کی علامت کے طور پر یہاں استعمال ہوا ہے۔

بے خمیر روٹی جسے یہودیوں نے ہر سال تیقن کے دن کھاتے ہیں پوُلس کے مُطابق عیسائی اس طرح گناہ سے آزاد ہیں جیسے خمیر سے بے خمیر روٹی آزاد ہے۔
فسح دنبہ (مسیح) یسوع عوام کے لئے اس طرح قربان ہوئے جس طرح یہودی عید کے دن بھیڑ قربان کرتے ہیں۔
تُم ... نکال دو استثناء ۲۲:۲۱-۲۴

تُم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا بھی انصاف کرتے ہیں؟ تب پھر دُنیا وی معاملوں کے فیصلے کیوں نہیں کرسکتے۔ ۴ اگر تُمہارے پاس دنیاوی مقدمے ہوں تو جو لوگ کلیسا کے نہ ہوں ان کے پاس کیوں جاتے ہو۔ وہ لوگ کلیسا کی نظر میں حقیر سمجھے جاتے ہیں۔ ۵ میں تُمہیں شرمندہ کرنے کے لئے کہتا ہوں۔ کیا تُم میں ایک بھی دانا ایسا نہیں ملتا جو اپنے دو بھائیوں کے درمیان کا فیصلہ کر سکے۔

۶ ایک بھائی اپنے دُوسرے بھائی کے خلاف مقدمہ لڑتا ہے اور تُم بے دینوں کو ان کا فیصلہ کرنے دیتے ہو۔ ۷ تُمہارے عدالت کے مقدمے ظاہر کرتے ہیں کہ تُم ہار چکے ہو تُم ظلم اٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے ؟ اپنے ساتھ نا انصافی ،اپنا دھوکہ کیوں نہیں قبول کرتے ؟ ۸ بلکہ تُم خود برائی کر رہے ہواور دھوکہ دیتے ہواور مسیح میں تُمہارے بھائیوں کو تُم ایسا کرتے ہو۔

۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی باشاہت کے وارث نہ ہوں گے؟ ایسے لوگ خُدا کی بادشاہت میں وارث نہ ہوں گے جو حرامکاری بتوں کی پرستش ،عیاش ،زناکاراور لونڈے باز ہیں۔ ۱۰ جو لوگ جو چور خود غرض ،شرابی ،گالیاں دینے والے ، دھوکہ باز ہیں۔ ۱۱ پچھلے سالوں میں کچھ تُم میں ایسے ہی تھے لیکن اب تُمہیں پاک کیا گیا ہے۔ اور مُقدّس کر دیا گیا ہے۔ خُداوند یسوع مسیح کے نام اور ہمارے خُدا کی رُوح سے انہیں راست باز کر دیا گیا ہے۔

اپنے جسم کو خُدا کی عظمت کے لئے استعمال میں لاؤ

۱۲ کوئی کہتا ہے "میں کُچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہوں۔" جی ہاں لیکن سب چیزیں مفید نہیں ہیں۔ میں سب کچھ کرنے کو آزاد ہوں لیکن میں اپنے پر کسی کو حاوی ہونے نہیں دوں گا۔ ۱۳ کوئی کہتا ہے "کھانا پیٹ کے لئے ہے کہ پیٹ کھانے کے لئے" یہ سچّ ہے۔ لیکن خُداوند ان دونوں کو تباہ کردے گا ان کا جسم حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خُداوند کی خدمت کے لئے ہے اور خُداوند جسم کے فائدے کے لئے ہے۔ ۱۴ خُدا نے خُداوند یسوع مسیح کو دوبارہ جِلایا بلکہ اپنی قدرت سے وہ موت سے ہم سب کو بھی جِلائے گا۔ ۱۵ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارے جسم مسیح کے اعضاء ہیں؟کیا میں مسیح کے اعضاء لے کر فاحشہ کے اعضاء بناؤں؟ نہیں ،ہر گز نہیں۔ ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی فاحشہ کے ساتھ صحبت کرتا ہے تو اس کے ساتھ ایک جسم ہوتا ہے ؟ فرمایا ہے کہ "وہ دونوں ایک جسم ہوں گے"* ۱۷ لیکن جو خُداوند میں شامل رہتا ہے اسکے ساتھ رُوحانیت میں ایک ہوتا ہے۔

۱۸ حرامکاری سے اجتناب کرو۔ ہر وہ گناہ جو آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں لیکن جو حرامکاری کرتا ہے وہ خود اپنے بدن کا گنہگار ہے۔ ۱۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ مقدس رُوح تُم میں ہےوہ خُدا کی طرف سے تحفہ میں ملی ہے اور وہ تُمہارا جسم رُوح القدّس کا گرجا ہے؟وہ تُمہاری بنائی ہوئی نہیں ہے۔ ۲۰ اسلئے کہ خُدا نے تُم کو قیمت دے کر خریدا ہے پس تُم اپنے جسم سے خُدا کی تعظیم کرو۔

بیاہ کے بارے میں

۷ اب ان باتوں کے بارے میں جو تُم نے لکھی تھیں۔ مرد کے لئے بہتر ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ ۲ اسلئے کہ حرامکاری کا اندیشہ ہے۔ہر آدمی اپنی بیوی رکھّے اور ہر عورت اپنے شوہر رکھّے۔ ۳ شوہراپنی بیوی کا حق ادا کرے اور اسی طرح بیوی شوہر کا حق ادا کرے۔ ۴ اپنے بدن پر بیوی کا کوئی حق نہیں بلکہ اس کے شوہر کا ہے اور اسی طرح اپنے بدن پر شوہر کا کوئی حق نہیں بلکہ اس کی بیوی کا ہے۔ ۵ تُم ایک دُوسرے کو رد نہ کرو۔ تُم ایک دُوسرے سے عبادت میں مشغول ہونے کے لئے کچھ وقت کے لئے الگ ہوسکتے ہیں۔ اور دوبارہ مل جاؤ، ایسا نہ ہو کہ غلبہء نفس کے سبب سے شیطان تُم کو بہکائے۔ ۶ لیکن میں یہ اجازت کے طور پر کہتا ہوں کہ حکم کے طور پر نہیں۔ ۷ میں چاہتا ہوں کہ سب آدمی میرے جیسے ہوں۔ لیکن ہر ایک کو خُدا کی

وہ ... ہوں گے پیدائش ۲:۲۴

طرف سے مختلف قسم کی توفیق ملی ہے۔ یہ تحفہ کسی کو ایک طرح سے اور دُوسرے کو دوسری طرح سے ملا ہے۔

۸ میں اُن بغیر شادی شدہ اور بیواؤں سے کہتا ہوں کہ ان کے لئے بہتر ہے کہ میں جیسا ہوں تُم ویسے رہو۔ ۹ لیکن اگر خود پر قابو نہیں ہے تو بیاہ کرلیں کیوں کہ بیاہ کرنا جنسی خواہشوں میں جلنے سے بہتر ہے۔

۱۰ اب انکے لئے جن کا بیاہ ہو گیا ہے، میں حکم دیتا ہوں یہ حکم میں نہیں بلکہ خُداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ رہے۔ ۱۱ اور اگر بیوی شوہر سے جُدا رہے پھر دوبارہ شادی نہ کرے یا اپنے شوہر سے ملاپ کرلے۔ شوہر بیوی کو نہ چھوڑے۔

۱۲ اب باقی لوگوں سے میں یہ کہتا ہوں (میں کہہ رہا ہوں کہ خُداوند نہیں)۔ اگر کسی بھائی کی بیوی باایمان نہیں ہےوہ اسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اس کو نہ چھوڑے۔۱۳ اور اگر عورت کا شوہر باایمان نہ ہو اور اس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شوہر کو طلاق نہ دے۔ ۱۴ کیوں کہ جو شوہر باایمان نہیں ہے وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور جو بیوی باایمان نہیں ہے وہ مسیحی شوہر کے باعث پاک ٹھہرتی ہے ورنہ تُمہارے بچّے ناپاک ہوتے لیکن اب مقدس ہیں۔

۱۵ ویسے اگر مرد جو باایمان نہ ہو اور جدا ہو تو اسے ہونے دو۔انکے حالات میں بھائی یا بہن پابند نہیں خُدا نے ہم کو پُرامن زندگی کے لئے بُلایا ہے۔ ۱۶ اے عورت! تُجھے کیا خبر کہ شائد تیرے ذریعہ تیرا شوہر بچ جائے؟ اور اے مرد! تُجھے کیا خبر ہے کہ شاید تیری بیوی تیری وجہ سے بچ جائے۔

ویسے جیو جیسے خُدا نے تُم کو کہا ہے

۱۷ مگر خُداوند نے ہر ایک کو جیسا دیا ہے جس کو جس طرح چنا ہے اس کو اسی طرح جینا چاہئے جس طرح تُم خُدا کے بُلانے کے وقت تھے۔ اور میں سب کلیسائوں کو ایسا ہی حکم دیتا ہوں۔ ۱۸ جب کسی کو خُدا کی طرف بُلایا گیا اور وہ مختون ہے تو اسے اپنے ختنہ ہونے کو نہیں چھپانا چاہئے۔ جو نامختونی کی حالت میں بُلایا گیا وہ مختون نہ ہو جائے۔ ۱۹ اگر کسی شخص نے ختنہ کی ہے یا نہیں کی ہے کوئی بات نہیں بس خُدا کے احکاموں کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔۲۰ ہر شخص کو جس حالت میں بُلایا گیا ہو اسی میں رہے۔ ۲۱ کیا تُجھے غلام کی حالت میں بُلایا گیا ہے؟ تو اس کی فکر نہ کر مگر تُجھے موقع دیا جائے گا؟۔آزاد ہونے کے لئے تب تو اسی کو اختیار کر۔ ۲۲ کیوں کہ جو شخص غلامی کی حالت میں خُداوند میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کیا ہوا ہے اور اسکا ہے اس طرح جو آزادی کی حالت میں بلایا گیا ہے وہ مسیح کا غلام ہے۔ ۲۳ خُدا نے تُمہیں قیمت دے کر خریدا ہے اسی لئے آدمیوں کے غلام نہ بنو۔ ۲۴ بھائیو اور بہنو! جو کوئی جس حالت میں بُلایا گیا ہو اپنی اسی حالت میں خُدا کے ساتھ رہے۔

شادی کرنے کے متعلق سوالات

۲۵ جو غیر شادی شدہ ہیں اُن کے حق میں میرے پاس خُداوند کا کوئی حکم نہیں لیکن اپنی رائے دیتا ہوں تُم مُجھ پر بھروسہ کرسکتے ہو کیوں کہ خُداوند مُجھ پر اپنی مہربانی کرے۔ ۲۶ پس موجودہ مصیبت کے خیال سے میری رائے میں بہتر یہی یہ کہ آپ غیر شادی شدہ رہے۔ ۲۷ اگر تو بیوی رکّھتا ہے؟ اس سے چھٹکارہ پانے کی کوشش نہ کر اگر تو شادی شدہ نہیں ہے تو بیوی کی تلاش نہ کر۔ ۲۸ لیکن اگر تو بیاہ کرے گا بھی تو تُجھ گناہ نہیں اور اگر کنواری بیاہی جائے تو اسے گناہ نہیں مگر ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائیں گے اور میں تُمہیں اس سے بچانا چاہتا ہوں۔

۲۹ بھائیو اور بہنو! میرے کہنے کا مطلب ہے کہ وقت بہت کم ہے پس آگے کو چاہئے کے بیوی والے ایسے ہوں کہ گویا ان کی بیویاں نہیں۔ ۳۰ اور رونے والے ایسے ہوں گویا نہیں روتے اور خُوشی کرنے والے ایسے ہوں گویا خُوشی نہیں کرتے اور خریدنے والے ایسے ہوں گویا مال نہیں رکّھتے۔ ۳۱ اور دُنیاوی کاروبار کرنے والے ایسے ہوں کہ دُنیا ہی کے نہ ہو جائیں کیوں کہ اب تو دُنیا کی صورت باقی ہے لیکن وہ زیادہ دن نہیں رہتی۔

۳۲ میں چاہتا ہوں کہ تُم بے فکر رہو بے بیاہا آدمی ہمیشہ خُدا کے کاموں کی طرف دھیان دے گا اس کا نشانہ یہ ہوگا کہ وہ خُداوند کو کس طرح راضی کرے۔ **۳۳** لیکن بیاہا ہوآدمی دُنیاوی معاملہ میں رہتا ہے کہ کس طرح اپنی بیوی کو راضی کرے۔ **۳۴** بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے۔ بے بیاہی خُداوند کی فکر بھی رہتی ہے تا کہ اُس کا جسم اورروح دونوں پاک ہوں۔ مگر بیاہی ہوئی عورت دُنیا کی فکر میں رہتی ہے کہ کس طرح اپنے شوہر کو راضی کرے۔ **۳۵** یہ تُمہارے اچھے کے لئے کہہ رہا ہوں نہ کہ پابندی کے لئے بلکہ اس لئے یہ کہتا ہوں تُم صحیح طریقہ پرزندگی گزارو تُم خُداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغول رہو۔

۳٦ اگر کوئی یہ سمجھے کہ میں اپنی اس کنواری بچی جو جوانی سے ڈھل چکی ہوکے لئے وہ نہیں کر رہا ہوں جو صحیح ہے اگر اس کے لئے اس کی خواہشات شدید ہیں تو انہیں شادی کر لینا چاہئے ایسا کرنے سے وہ گناہ نہیں۔ **۳۷** لیکن جو اپنے ارادہ میں پختہ ہے اور جس پر کوئی دباؤ بھی نہیں ہے ، بلکہ اپنی خواہشوں پر بھی مکمل قابو ہے اور جس نے اپنے دل میں پُور ارادہ کرلیا ہے کہ وہ اپنی کنواری کو بے نکاح رکھوں گا وہ اچھا کرتا ہے۔ **۳۸** پس جو اپنی منگنی کی ہوئی لڑکی کو بیاہ دیتاہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو منگنی کی ہو ئی کو نہیں بیاہتا اور بھی اچھا کرتا ہے۔ *

۳۹ ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کی پابند ہے جب تک وہ زندہ رہتا ہے لیکن اگر اس کا شوہر مر جائے تو وہ آزاد ہے جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے ،مگر صرف خُداوند میں۔ **۴۰** مگر وہ میری رائے میں وہ پھر سے شادی نہیں کرتی تو وہ خُوش نصیب ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ خُدا کی رُوح مُجھ میں بھی ہے۔

بتوں کے چڑھاوے کا کھانا

۸ اب بتوں کی قربانیوں کی بابت یہ ہے ہم جانتے ہیں اور۔ ''ہم سب کو اس کا علم ہے'' ''علم سے غرور پیدا ہوتا ہے لیکن مُحبّت ہمیں طاقتور بناتی ہے۔'' **۲** اگر کوئی گمان کرے کہ وہ کُچھ جانتا ہے جو کُچھ وہ جانتا ہے اب تک کُچھ نہیں جانتا۔ **۳** لیکن جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھّتا ہے ،اس کو خُدا پہچانتا ہے۔

۴ پس بتوں کی قربانیوں کے گوشت کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ صحیح معنوں میں بت دنیا میں کوئی چیز نہیں اور سوا ایک کے کوئی اور خُدا نہیں۔ **۵** چاہے زمین پر ہو یا آسمان میں جہاں تک خُدا کہلاتے ہیں اہم نہیں حقیقت میں کئی اور کئی ''خُدا ہیں بہت سے خُداوندہیں۔'' **٦** لیکن ہمارے لئے تو ایک ہی خُدا ہے جو ہمارا باپ ہے۔ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اسی کے لئے ہیں،اور ایک ہی خُداوند ہے اور وہ یسوع مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں تحقیق کی گئیں اور ہماری زندگی اسی کے وسیلہ سے ہے۔

۷ لیکن سب کو اِس حقیقت کا علم نہیں۔ بعض بت پرستی میں بہت زیادہ مشغول ہیں۔ اسلئے اس گوشت کو بت کی قربانی سمجھ کر کھاتے ہیں۔ اور اُن کا دِل چونکہ کمزور ہے آلودہ ہوجاتا ہے۔ **۸** کھانا ہمیں خُدا سے نہیں ملائے گا اور نہ کھائیں تو ہمارا کُچھ نقصان نہیں اگر کھائیں بھی تو کوئی خاص فائدہ نہیں۔

۹ ہو شیار رہو! کیوں کہ ایسا نہ ہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزور ایمان والے کے لئے بلکہ ٹھوکر کا باعث نہ بن جائے۔ **۱۰** کیوں کہ تُم کو اسی کا علم ہے کہ بت خانہ کی جگہ جا کر کھانا کھانے کے لئے تُم آزاد ہو۔ لیکن اگر کوئی کمزوردل شخص تُم کو دیکھ لیا تو کیا ہوگا؟ تو کیا وہ بتوں کی قربانی کا گوشت کھانے کے لئے دلیر نہ ہوجائے گا۔ **۱۱** غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص ہلاک ہو جائے گا جسکے خاطر مسیح نے جان دے دی۔ **۱۲** اس طرح

ا آیت ۳٦-۳۸ دُوسرا ضروری ترجمہ اس طرح ہے۔ ''**۳٦** ایک شخص یہ سوچتا ہے کہ میں کنواری کے ساتھ صحیح کام نہیں کررہاہوں (وہ لڑکی بہت مصروف ہے) تو وہ لڑکی گذرے ہوئے دنوں میں شادی کرنے کے لئے عمر رکھتی ہے۔ تو وہ آدمی شاید یہ محسوس کرتا ہے کہ اُسکو شادی کرے۔ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے اور وہ شادی کرلیتا ہے۔ یہ گناہ نہیں۔ **۳۷** لیکن دُوسرا شخص شاید اپنے دماغ میں زیادہ یقین رکھا ہے۔ اور اُسکے پاس شادی کرنے کی ضروریات نہیں ہیں تو ایسا آدمی آزاد ہے جو چاہتا ہے کرسکتا ہے۔ اگر یہ شخص اپنے دل میں یہ فیصلہ کرلیتا ہے کہ وہ کنواری کو اپنائے گا تب وہ صحیح کرتا ہے۔ **۳۸** تو جو شخص کنواری سے شادی کرتا ہے وہ صحیح کرتا ہے۔ اور جو شخص شادی نہیں کرتا وہ بھی اچّھا کرتا ہے۔

مسیح میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے خلاف گناہ کرتے ہوئے اور توان کے کمزوردِل کو چوٹ پہنچاتے ہُوئے تُم لوگ مسیح کے خلاف گناہ کررہے ہو۔ **۱۳** اس لئے اگر کھانا میرے بھائی بہن کا سبب ہے تو وہ گناہ میں ملوث ہوجائے گا اور میں کبھی بھی گوشت نہ کھاؤں گا تا کہ میں اپنے بھائی یا بہن کو گناہوں میں ملوث ہونے نہیں دوں گا۔

پولُس بھی دُوسرے رسُولوں جیسا ہے

۹ کیا میں آزاد نہیں ہوں ؟ کیا میں رسُول نہیں ہوں ؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تُم خُداوند میں میرے کام کرنے والے نہیں ہو؟" **۲** اگر میں اوروں کے لئے رسُول نہیں تو تُمہارے لئے تو بے شک رسُول ہوں کیوں کہ تُم خود خُداوند میں میری رسالت پر مہر ہو۔

۳ جو میرا امتحان کرتے ہیں تو اُن کے لئے یہی میرا دفاع ہے۔ **۴** کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں؟ **۵** کیا ہم کو اختیار نہیں کہ جب ہم سفر کرتے ہیں تو بھروسہ والی بیوی کو ساتھ لیں۔ جیسا رسول اور خُداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ **۶** کیا میں اور برباس ہی لوگ ہیں جو سخت محنت مشقت سے زندگی گزاریں؟ **۷** کونسا سپاہی کبھی اپنے خرچ سے کھا کر جنگ کرتا ہے ؟ کون انگور کا باغ لگا کر اس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کون بھیڑ چرا کر اس بھیڑ کا تھوڑا بھی دودھ نہیں پیتا؟

۸ کیا میں یہ باتیں انسانی قیاس ہی کے موافق کہتا ہوں ؟ کیا شریعت بھی یہی نہیں کہتی؟ **۹** موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے کہ "جبکہ اناج کو علٰحدہ کررہے ہیں تو کھلیان میں چلتے ہوئے بیل کامنہ نہ باندھنا۔"* خُدا یہ کہتا ہے کیا اسے ان بیلوں کی فکر ہے؟ نہیں **۱۰** کیا وہ نہیں کہتا ہمارے لئے؟ ہاں یہ ہمارے لئے ہی تحریر ہے کیوں کہ جوتنے والا اور دانے اگانے والا دونوں اسی امید پر رہتے ہیں کہ فصل آنے کے بعد بانٹ لیں۔ **۱۱** ہم نے رُوحانی بیج تُمہارے درمیان بویا۔ تب کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تُمہاری جسمانی مادی چیزوں کی فصل کاٹیں؟ **۱۲** جب اوروں کا تُم پر حق ہے تو کیا ہمارا اس سے زیادہ حق تُم پر نہ ہوگا؟ لیکن ہم نے اس حق سے کام نہیں لیا بلکہ ہر چیز کو برداشت کرتے رہے تاکہ مسیح کی خُوشخبری دینے میں ہرج نہ ہو۔ **۱۳** کیا تُم نہیں جانتے کہ جو گرجا میں خُدمت کرتے ہیں جو وہ گرجا سے کھاتے ہیں قربان گاہ کے خُدمت گزار ہیں قربان گاہ کے ساتھ حصّہ پاتے ہیں؟ **۱۴** اسی طرح خُداوند نے بھی مقرر کیا ہے کہ خُوش خبری کا اعلان کرنے والے خُوش خبری کا اعلان کرکے وسیلہ سے گزارا کریں۔

۱۵ لیکن میں نے ان میں سے کسی حق کو استعمال نہیں کیا میں کسی حق کو استعمال کرنا نہیں چاہتا۔ اور نہ اس غرض سے یہ لکھا کہ میرے واسطے ایسا کیا جائے کیوں کہ میرا مرنا ہی اچھا ہے اس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھودے۔ **۱۶** اگر میں خُوش خبری مناؤں تو میرا فخر کرنے کا سبب نہیں کیوں کہ میرے لئے یہ ضروری ہے بلکہ مُجھ پر افسوس ہے اگر خُوش خبری نہ سُناؤں۔ **۱۷** کیوں کہ اگر میں اپنی مرضی سے کرتا ہوں تو میں انعام کا حق دار ہوں۔ اور اپنی مرضی سے چین نہیں سکتا تو مجھے خُوش خبری دینا چاہئے یہ میرا حق ہے میں اسلئے کرتا ہوں کہ مجھے سونپا گیا ہے کہ کچھ بھی کروں۔ **۱۸** تب مُجھے کس قسم کا اجر ملتا ہے ؟ میرا اجر خُوش خبری کی آزادانہ تعلیم دینا ہے۔ میں ان حقوق کو استعمال نہیں کروں گا جو خُوش خبری سے مُجھے دیا گیا۔

۱۹ اگرچہ میں سب لوگوں سے آزاد ہوں، پھر بھی میں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا دیا ہے تاکہ اور بھی زیادہ لوگوں کو بچاؤں۔ **۲۰** میں یہودیوں کو جیتنے کے لئے یہودی جیسا بنا تاکہ یہودیوں کو جیت سکوں۔ جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں ان کے لئے میں اس آدمی کی طرح شریعت کے ماتحت ہوا تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو جیت سکوں۔ **۲۱** وہ لوگ جو شریعت کے ماتحت نہیں۔ میں ان کی طرح ایسا آدمی بنا اس لئے کہ جو شریعت کے ماتحت نہیں ہیں ان کو بچانے میں مدد کروں۔ یہ سچّ ہے کہ میں خُدا

جبکہ ... باندھو پیدائش ۲۵ : ۴

کی شریعت میں بے شرع نہیں بلکہ مسیح کی شریعت کے ماتحت ہوں۔ ۲۲ میں کمزوروں کے لئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو جیت سکوں میں سب لوگوں کے لئے سب کچھ بنا ہوا ہوں تاکہ کسی بھی راستہ سے ہو میں کچھ لوگوں کو کسی طرح سے بچاؤں۔ ۲۳ میں سب کچھ خُوش خبری کی خاطر کرتا ہوں تاکہ اوروں کے ساتھ فصل میں شریک ہوؤں۔

۲۴ کیا تُم نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے سب ہی تو ہیں مگر انعام کسی ایک کو ہی ملتا ہے ؟ تُم بھی ایسے ہی دوڑو تاکہ جیتو۔ ۲۵ جو لوگ مقابلہ میں حصّہ لیتے ہیں سخت تربیت سے گزرتے ہیں وہ لوگ اُس تاج کو حاصل کرنے کے لئے جو تباہ ہو جائے گا۔ لیکن ہم قائم رہنے والا تاج حاصل کرنے کے لئے اس طرح کرتے ہیں۔ ۲۶ پس میں بھی اس طرح ایک مقصد کے تحت دوڑتا ہوں۔ میں اسیطرح مکّوں سے لڑتا ہوں ،اس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے۔ ۲۷ میں اپنے بدن کو سخت تربیت سے قابو میں رکھتا ہوں کیوں کہ میں دُوسرے لوگوں میں تعلیم دینے کے بعد خود سے ڈرتا ہوں کہ کہیں خُدا مُجھے ٹھکرا نہ دے۔

یہودیوں جیسے مت بنو

۱۰ بھائیو اور بہنو! میں چاہتا ہوں کہ تُم واقف ہو جاؤ کہ سب باپ دادا بادل کے نیچے تھے۔ اور سب کے سب سمندر میں سے گزرے۔ ۲ اور سب ہی نے اس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ لیا۔ ۳ اور سب نے ہی رُوحانی خوراک کھائی۔ ۴ سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا سب کے سب اس رُوحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے۔ جو ان کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ اور وہ چٹان مسیح ہی تھا۔ ۵ مگر ان میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہوا اور وہ بیاباں میں ہلاک ہو گئے۔

۶ اور یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں تاکہ ہم بری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسا کہ انہوں نے کی۔ ۷ اور تُم بت کی عبادت نہ کرو جس طرح بعض ان میں سے کرتے تھے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ "لوگ کھانے اور پینے کو بیٹھنے ہوئے تھے۔ پھر ناچنے کو اُٹھنے لگے۔"* ۸ اور ہم کو حرامکاری نہیں کرنا چاہئے جس طرح ان میں سے بعض نے کی۔ نتیجہ میں ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مر گئے۔ ۹ ہمکو یسوع مسیح کی آزمائش نہیں کرنا چاہئے جس طرح ان میں سے بعض نے کی تھی نتیجہ میں اُنہیں سانپوں نے ہلاک کر دیا۔ ۱۰ تُم بڑ بڑاو نہیں جس طرح ان میں سے بعض بڑبڑائے وہ موت کے فرشتے کے ذریعہ ہلاک ہوئے۔

۱۱ یہ باتیں ان پر اسلئے واقع ہوئیں کہ وہ سبق انکو مہیا کریں او رہمارے انتباہ کے واسطے لکھی گئیں۔ انکے لئے جو آخری زمانے میں رہیں گے۔ ۱۲ جو اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے تاکہ گر نہ پڑے۔ ۱۳ تُم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو لیکن خُدا بھروسہ مند ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں پڑنے نہ دے گا۔ جب وہ آزمائش آئے گی تب وہ راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔

۱۴ اس سبب سے اے میرے پیارو! بت کی عبادت سے اجتناب کرو۔ ۱۵ میں تُم کو عقل مند جان کر کلام کر رہا ہوں جو میں کہتا ہوں تُم خود اس کا انصاف کر لو۔ ۱۶ "برکت *کا پیالہ" جس پر ہم شُکر گزار ہیں ، کیا مسیح کے خون میں ہماری شمولیت نہیں ؟روٹی جسے ہم توڑتے ہیں ، کیا یسوع کے بدن میں ہماری شراکت نہیں؟ ۱۷ چونکہ روٹی صرف ایک ہی ہے اسی لئے ہم سب اسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔ اسلئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں۔

۱۸ اسرائیلوں کے متعلق سوچو کیا قربانی کا گوشت کھانےوالے قربان گاہ کے شریک نہیں ؟ ۱۹ جو گوشت بتوں کی قربانی کا ہے اہم چیز ہے یا بت اہم ہے ،میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں ؟ ۲۰ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ قربانیاں جو لوگ کرتے ہیں یا شیاطین کے لئے کرتے ہیں خُدا کے لئے نہیں

لوگ ... ناچنے لگے خروج ۳۲:۶

برکت کا پیالہ انگور کے رس کا پیالہ جسے عیسائی خداوند کے عشائیہ کے دوران خدا کے لئے پیتے ہیں۔

کرتے۔ میں نہیں چاہتا کہ تُم شیطان کے ساتھ شریک ہو۔ ۲۱ تُم خُداوند کےپیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں نہیں پی سکتے۔ تُم خُداوند کے دستر خوان اور شیاطین کے دستر خوان دونوں میں شریک نہیں ہوسکتے۔ ۲۲ کیا ہم خُداوند کے جزبہ کو ورغلا نہ چاہتے ہیں ؟ کیا ہم اس سے زیادہ قوّت والے ہیں ؟ نہیں

خُدا کے جلال کے لئے اپنی آزادی کا استعمال کرو

۲۳ ”ہم کچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہیں۔“ مگر سب کچھ فائدہ مند نہیں ہے۔ ”ہم کچھ بھی کرنے کے لئے آزاد ہیں “مگر سب چیزیں ترقّی کا باعث نہیں۔ ۲۴ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کا بھلا سوچے۔

۲۵ قصابیوں کی دکانوں میں جو کچھ بکتا ہےوہ کھاؤ اور اپنی امتیاز کے سبب سے جانچ نہ کرو۔ ۲٦ یہ لکھا ہے : ”زمین اور سب کچھ جو اس میں ہے خُداوند کا ہے۔“*

۲۷ جب کوئی بے بھروسہ تُمہیں کھانے کے لئے بُلائے اور تم جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ جو کچھ تُمہارے آگے رکھّا ہے اسے کھاؤ۔ اور اس کے تعلق سے کچھ نہ پوچھو۔ او دینی امتیاز کے سبب سے کچُھ نہ پوُچھو۔ ۲۸ لیکن اگر کوئی تُم سے کہے کہ ”یہ قربانی کا گوشت ہے“ تو اس کو مت کھاؤ کیوں ؟ جس نے تُمہیں جتایا ہے ، اور دینی امتیاز ے سبب سے نہ کھاؤ۔ ۲۹ میں تُمہارے ضمیر کے بارے میں نہیں کہتا بلکہ اس آدمی کے ضمیر کے بارے میں کہتا ہوں۔ بھلا میری آزادی دُوسرے شخص کے امتیاز سے کیوں پرکھی جائے ؟ ۳۰ اگر میں خُدا کا شُکر کرکے کوئی چیز کھاتا ہوں، جس چیز پر شُکر کرتا ہوں اس کے لئے کیوں مُجھ پر تنقید کی جاتی ہے۔“

۳۱ اس لئے چاہئے تُم کھاؤ، چاہے پیو، چاہئے کچھ اور کرو۔ سب کچھ خُدا کے جلال کے لئے کرو۔ ۳۲ تُم نہ یہودیوں کے لئے رکاوٹ کا سبب بنو نہ یونانیوں کے لئے نہ خُدا کی کلیسا کے لئے۔ ۳۳ جہاں تک مُجھے معلوم ہے میں ازراہ کرم سب کو خُوش رکھّنے کی کوشش کروں گا۔ اپنا نہیں بلکہ بہت سوں کا فائدہ تلاش کرتا ہوں، اس لئے کہ وہ نجات پائیں۔

مختاری کے ماتحت

۱۱ تُم میرے ماتحت چلو جیسے میں مسیح کے ماتحت چلتا ہوں۔

۲ میں تُمہاری توصیف کرتا ہوں کہ تُم زندگی کے موڑ پر مُجھے یاد رکھّتے ہو اور جس طرح میں نے تُمہیں تعلیمات پہنچادیں تُم اسی طرح انکو بر قرار رکھّو۔ ۳ لیکن میں تُمہیں سمجھانا چاہتا ہوں کہ مسیح ہر مرد کا سر پرست ہے اور مرد عورت کا سر پرست ہےاور خُدا مسیح کا سر پرست ہے۔ ۴ ہر کوئی مرد سر ڈھکے ہوئے دعا یا نبوت *کرتا تو وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے۔ ۵ اور جو عورت بے سر ڈھکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے۔ وہ سر منڈی کے برابر ہے۔ ٦ اگر کوئی عورت اپنے سر کو نہیں ڈھکتی تو وہ اپنے بال کیوں نہیں کٹواتی لیکن اگر عورت کا بال کٹانا شرم کی بات ہے تو اسے چاہئے کہ سر پر اوڑھنی اوڑھے۔ ۷ لیکن مرد کو سر ڈھانکنا نہیں چاہئے کیوں کہ وہ خُدا کی صورت اور اس کا جلال ہے لیکن عورت مرد کا جلال ہے۔ ۸ اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں ہے بلکہ عورت مرد سے ہے۔ ۹ اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے وجود میں آئی ہے۔ ۱۰ عورت کوچاہئے کہ وہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھّے۔ فرشتوں کے سبب سے بھی اسے ایسا کرنا چاہئے۔

۱۱ لیکن خُداوند میں کوئی عورت مرد کے ساتھ آزاد نہیں ہے اور مرد عورت کے ساتھ آزاد نہیں ہے۔ ۱۲ یہ سچّ ہے کیوں کہ جیسے عورت مرد سے ہے اسی طرح مرد عورت کے ذریعہ سے آیا ہے لیکن سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔ ۱۳ تُم خود ہی طئے کرو ، کیا عورت کا بے سر ڈھکے خُدا سے دعا کرنا مناسب ہے ؟ ۱۴ کیا قدرت خود تُمہیں سبق نہیں دیتی کہ مرد لمبے بال رکھّے تو اس کی

زمین خُداوند ... کا ہے زبور ۲۴ : ۱ ؛ ۵۰ : ۱۲

نبوّت خُدا کے پیغام کو پیش کرنا

بے حرمتی ہے۔ ۱۵ لیکن عورت کے لمبے بال ہوں تو اسکی عزت ہے کیوں کہ اسے بال چھپانے کے لئے فطری طور پر دئے گئے ہیں۔ ۱۶ لیکن بعض لوگ اس پر بحث کرنا پسند کرتے ہیں مگر ہم اور خُدا کا کلیسا اس پر بحث کرنا پسند نہیں کرتے۔

خُداوند کے ساتھ رات کا کھانا

۱۷ میں جو حکم دیتا ہوں اس میں تُمہیں داد نہیں دیتا کیوں کہ تُمہارے جمع ہونے سے بہتری سے زیادہ نقصان ہے۔ ۱۸ اوّل تو میں سنتا ہوں کہ جس وقت تُم کلیسا کے طور پر جمع ہوئے تو تُم میں تفرقے ہو گئے۔ اور میں کچھ حد تک یقین کرتا ہوں۔ ۱۹ کیوں کہ تُم میں تفریق کا ہونا ضروری ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ تُم میں با ایمان اور مقبول کون ہیں۔ ۲۰ پس تُم جمع ہوئے تو جو کھا رہے ہو وہ عشائے ربّانی* نہیں کھا رہے ہو۔ ۲۱ کیوں کہ جب تُم کھانا کھاتے ہو تو دُوسروں کا انتظار نہیں کرتے اور کوئی شخص بھوکا ہی چلا جاتا ہے اور کوئی اتنا کھاتا ہے کہ مست ہو جاتا ہے۔ ۲۲ کیا کھانے پینے کے لئے تُمہارے گھر نہیں ہیں یا تُم دکھاوے کے لئے خُدا کے کلیسا کی حقارت کر رہے ہو اور جن کے پاس کھانا نہیں انہیں شرمندہ کرتے ہو؟ میں تُم سے کیا کہوں؟ اس کے لئے کیا میں تُمہاری توصیف کروں؟ اس معاملہ میں میں تُمہاری سفارش نہیں کرتا۔

۲۳ کیوں کہ جو تعلیم میں نے تُمہیں دی ہے، وہ مجھے خُداوند سے ملی تھی۔ خُداوند یسوع نے اس رات جب اسے ہلاک کرنے کے لئے پکڑا گیا تھا، ایک روٹی لی۔ ۲۴ اور شکریہ ادا کر کے اسے توڑا اور کہا "یہ میرا بدن ہے جو میں تُم کو دے رہا ہوں مجھے یاد کرنے کے لئے تُم ایسا ہی کیا کرو۔" ۲۵ اسی طرح اس نے کھانے کے بعد انگور کے رس کا پیالہ بھی لیا اور کہا کہ "اس پیالے میں میرے خون کے ساتھ نیا عہد مہر بند ہے جب کبھی تُم اسے پیو تو مجھے یاد کر لیا کرو۔" ۲۶ کیوں کہ جتنی بار بھی تُم اس روٹی کو کھاتے ہو اور اس پیالے کو پیتے ہو، اتنی ہی بار جب تک کہ وہ آ نہیں جاتا تُم خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔

۲۷ اس واسطے جو کوئی خُداوند کی روٹی نا مناسب طور پر کھائے اور خُداوند کے پیالہ سے پئے وہ خُداوند کے بدن اور خون کا قصور وار ہو گا۔ ۲۸ لیکن آدمی خود کو آزما لے، تو وہ روٹی کھائے اور شراب کا پیالہ پئے۔ ۲۹ کیوں کہ خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے جو اس روٹی کو کھاتا اور اس پیالہ سے پیتا ہے وہ اس طرح کھا پی کر اپنے آپ کو قصور وار ٹھہرائے گا۔ ۳۰ اسی سبب تُم میں سے بہتر لوگ کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے مر گئے ہیں۔ ۳۱ لیکن اگر ہم اپنے آپ کو جانچ لیا ہوتا تو ہمیں خُدا کی پکڑ میں نہ آتے۔ ۳۲ جب خُداوند ہمارا انصاف کرتا ہے ہم تو با وقار ہوں گے۔ تا کہ ہم دُنیا میں رد نہیں ہوں گے۔

۳۳ پس اے میرے بھائیو اور بہنو! جب تُم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دُوسرے کا انتظار کرو۔ ۳۴ اگر سچّ مچ کسی کو بہت بھوک لگی ہو تو اسے گھر پر ہی کھا لینا چاہئے تا کہ تُمہارا جمع ہونا تُمہارے لئے سزا کا سبب نہ بنے اور باقی باتوں کو میں آکر سمجھا دوں گا۔

رُوح القدس کے تحائف

۱۲ بھائیو اور بہنو! اب میں نہیں چاہتا کہ تُم رُوحانی نعمتوں کے سلسلہ میں بے خبر رہو۔ ۲ کیا تُم جانتے ہو جب تُم ایمان کے قابل نہیں تھے تُم کو جس طرح کوئی گونگے بُتوں کی عبادت کرنے کے لئے لے جاتا تھا اسی طرح جاتے تھے۔ ۳ پس میں تُمہیں بتاتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی رُوح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ "یسوع ملعون ہے" اور بغیر رُوح القدس کی مدد کے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ "یسوع خُداوند ہے۔"

۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں سب ایک ہی رُوح سے ہیں۔ ۵ خُدمتیں بھی کرنے کے کئی طریقے ہیں لیکن وہ سب اسی خُداوند سے ہیں۔ ۶ کہ الگ طریقے کی سر گرمیاں ہیں لیکن وہ سب اسی خُدا کے ہیں۔ خُدا سب میں ہے اور سب کے ذریعہ سے کام کرتا

عشائے ربّانی یہ خاص کھانے کے بارے میں یسوع اپنے شاگردوں کو کہا کہ تم اس کھانے کو کھاؤ گے یاد دیکھو لُوقا ۲۲:۱۴-۲۰

ہے۔ ۷ ہر شخص میں کُچھ دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسرے لوگوں کی مدد کے لئے ہر شخص میں یہ صلاحیت رُوح نے دی ہے۔ ۸ کسی کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت کے کلام کی صلاحیت ملی۔ کبھی دوسرے کو وہی رُوح نے صلاحیت دی کہ علمیت سے بات کرے۔ ۹ اور کسی کو اسی رُوح نے ایمان دیا اور وہی رُوح دُوسروں کو شفاء دینے کی نعمت دیا۔ ۱۰ اوروہی رُوح کسی کو معجزوں کی قدرت اور کسی کو نبوت اور کسی کو بد رُوحوں کا امتیاز اور کسی کو طرح طرح کی زبانیں کہنے کی صلاحیت اور کسی کو زبانوں کا ترجمہ عنایت ہوا۔ ۱۱ لیکن یہ سب نعمتیں وہی ایک رُوح کی طرف سے ہے جو ہر ایک کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔

مسیح کا بدن

۱۲ بدن ایک ہے ،اعضاء کئی ہیں یہاں تک کہ اعضاء زیادہ ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہے۔ مسیح بھی کچھ اس طرح ہی ہے۔ ۱۳ ہم سب کو چاہیئے یہودی ہوں یا یونانی غلام ہو یا آزاد ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے بپتسمہ دیا گیا ایک ہی بدن میں ،ایک ہی بدن کے مختلف اعضاء بن جانے کے لئے اور ہم سب کو ایک مقدس رُوح دی گئی۔

۱۴ اب تُم دیکھ سکتے ہو بدن کسی ایک حصّہ سے نہیں بنا بلکہ اس میں بہت سے حصّے ہو تے ہیں۔ ۱۵ اگر پاؤں کہے ،"چونکہ میں ہاتھ نہیں اسلئے میں بدن کا نہیں" تو وہ اس سبب سے کیا وہ بدن کا حصّہ نہیں رہتا۔ ۱٦ اور اگر کان کہے "چونکہ میں آنکھ نہیں اس لئے بدن سے نہیں ہوں" تو وہ اس سبب سے کیاوہ بدن کا حصّہ نہیں رہے گا؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہو تا تو وہ کیسے سنتا؟اگر سارا بدن کان ہی ہو تا تو وہ کیسے سُونگھتا؟ ۱۸ لیکن فی الواقع خُدا نے بدن میں ہر ایک حصّہ اپنی مرضی کے موافق اپنی جگہ رکھّا ہے۔ ۱۹ اگر تمام اعضا ایک ہی اعضاء ہوتے تو بدن کہاں ہو تا۔ ۲۰ لیکن اب یہ صحیح ہے اعضا تو کئی ہیں ،بدن صرف ایک ہے۔

۲۱ تو وہ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہتی کہ "مُجھے تُمہاری ضرورت نہیں ہے" اسی طرح کہ سر پاؤں سے نہیں کہتا کہ "مُجھے تُمہاری ضرورت نہیں ہے" ۲۲ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے بہت کمزور لگتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں۔ ۲۳ ہم چند اعضا کو جنہیں کم اہم سمجھتے ہیں در حقیقت ہم ان کی ہی زیادہ دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اور ہم ہمارے نازیبا اعضا کی بہت دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ۲۴ دُوسری طرف ہمارے زیادہ خوبصورت اعضا کو دیکھ بھال کی ضرورت نہیں خُدا نے بدن کو اس طرح مرکّب کیا ہے جس سے وہ اعضا کو جو کم خوبصورت ہیں اور زیادہ عزّت پاتے ہیں۔ ۲۵ خُدا نے ایسا اس لئے کیا کہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے لیکن یہ پورے اعضا یکساں ایک دُوسرے کے برا بر فکر رکھّیں۔ ۲٦ اگر بدن کا ایک عضو تکلیف پاتا ہے تو سب اعضا اسکے ساتھ آپس میں تکلیف پاتے ہیں۔ اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو تب سب اعضا اس کے ساتھ مل کر خُوش ہوتے ہیں۔

۲۷ اسی طرح تُم مسیح کا بدن ہو اور ہر ایک اس کے بدن کا حصّہ ہیں۔ ۲۸ اور خُدا نے کلیسا میں مختلف لوگوں کو مقرر کیا۔ پہلے رسُول دُوسرے نبی ،تیسرے استاد پھر معجزے دکھانے والے پھر وہ لوگ شفاء کی نعمت دینے والے اور وہ لوگ جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور وہ لوگ جو قائدین کی خدمت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو مختلف طرح کی زبانیں بولتے ہیں۔ ۲۹ کیا سب رسُول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب استاد ہیں ؟ کیا سب معجزہ دکھانے والے ہیں؟ ۳۰ کیا سب کو شفاء دینے کی قوّت عنایت ہوئی ہے ؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرنے کی صلاحیت رکھّتے ہیں۔ ۳۱ تُم ضرور عمدہ سے عمدہ نعمتوں کی آرزو رکھّتے ہو اب میں تُمہیں سب سے عمدہ راستہ بتاتا ہوں۔

مُحبت عظیم ہے

۱۳ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور مُحبّت نہ رکھوں تب میں ٹھنٹھناتا گھنٹی یا جُھنجھناتی جھانجھ ہوں۔ ۲ اگر مُجھے خُدا سے نبوّت ملے اور سب سچّ بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل

ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں اور میں مُحبّت نہ رکّھوں تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ ۳ اگر اپنا سارا مال لوگوں کو کھلادوں اور اگر میں اپنا بدن جلانے کے لئے دیدوں لیکن میں مُحبّت نہ رکّھو، تو مُجھے اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

۴ مُحبّت صابر ہے۔ اور مہربان ہے یہ حسد نہیں کرتی۔ اور یہ اپنی ہی بگل نہیں پھونکتی۔ یہ مغرور نہیں۔ ۵ مُحبّت سخت رویہ نہیں رکّھی۔ یہ خود غرض نہیں ہے یہ جلد جھنجھلاتی نہیں، اور اپنی غلطیوں کو یاد نہیں رکّھتی ، جو اسکے خلاف ہوں۔ ۶ مُحبّت بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی۔ اور وہ سچّائی پر خُوش ہوتی ہے۔ ۷ مُحبّت سب کچھ سہہ لیتی ہے ، وہ ہمیشہ یقین کرتی ہے۔ مُحبّت ہمیشہ امید سے بھر پور رہتی ہے۔ ہر چیز کو برداشت کرتی ہے۔

۸ مُحبّت کبھی ختم نہیں ہوتی لیکن نبوّتیں ہوں تو ختم ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی علم ہو تو ختم ہو جائے گا۔ ۹ کیوں کہ ہمارا علم اور ہماری نبوت محدود ہے۔ ۱۰ لیکن جب کامل آئے گا تو ناقص ختم ہو جائے گا۔ ۱۱ جب میں بچّہ تھا ،میں بچّہ کی طرح بولتا تھا میں بچّوں کی طرح سوچتا تھا ، میں بچّوں کی سوچ بوجھ رکّھتا تھا۔ لیکن اب میں جوان ہوں، میں نے اپنے بچپن کی چیزوں کو چھوڑ دیا ہے۔ ۱۲ اب ہم آئینہ میں دھندلا سا عکس دیکھ رہے ہیں لیکن جب ہم میں کاملیت آئے گی تو رو برو دیکھیں گے۔ اس وقت میرا علم محدود ہے۔ مگر اس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے خُدا مجھے جانتا ہے۔ ۱۳ غرض یہ تین چیزیں جاری رہیں گے ایمان ،امید، مُحبّت لیکن ان میں افضل مُحبّت ہے۔

رُوحانی نعمتوں کو کلیساؤں کی خدمت میں لگاؤ

۱۴ مُحبّت کے طالب بنو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی خواہش رکّھو خصوصی طور سے خُدا کے پیغام کی نبوّت کرو ۲ کیوں کہ جو بے گانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے کرتا ہے۔ اس لئے کہ کوئی نہیں سمجھ سکتا ہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ وہ رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔ ۳ لیکن جو نبوّت کرتا ہے اور اسکے الفاظ میں طاقت، نصیحت اور تسلّی کی باتیں لوگوں کے لئے ہوتی ہیں۔ ۴ جو مُختلف زبانوں میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی خود مدد کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسا کی مدد کرتا ہے۔ ۵ میں چاہتا ہوں کہ تُم سب کے سب مختلف زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ یہی چاہتا ہوں کہ نبّوت کرو، نبّوت کرنے والا مختلف زبانیں بولنے والے سے بڑا ہے۔ جب تُم ترجمہ نہ کرے بشر طیکہ کلیسا کو فائدہ ہو۔

۶ بھائیو اور بہنو! اگر میں تُمہارے پاس آکر مُختلف زبانوں میں باتیں کروں تو میں کس طرح تُمہارے لئے مفید ہوں گا۔ جب تک کہ میں کچھ مکاشفہ یا علم یا نبوّت یا تعلیم کی باتیں تُمہارے پاس نہ لاؤں؟ ۷ چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے جیسے بانسری کی آواز یا بربط کی آوازوں میں اگر فرق نہ ہو تو تُم کس طرح پہچانوگے کہ کونسا سُر بجا رہا ہے۔ ۸ اور اگر نرسنگہ کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیاری کرے گا؟ ۹ اسی طرح جب تک تُم بھی صحیح سمجھدار الفاظ نہ کہو، کوئی بھی کیسے جانے کہ تُم نے کیا کہا؟ تم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھروگے۔ ۱۰ یہ سچّ ہے کہ دُنیا میں مختلف اقسام کی زبانیں ہیں اور کوئی بھی زبان بے معنی نہ ہوگی۔ ۱۱ پس جب تک میں کسی مخصوص زبان کے معنی نہ سمجھوں بولنے والے کے نذدیک میں اجنبی ٹھہروں گا اور جو بات کرے گا میرے نذدیک اجنبی ٹھہرے گا۔ ۱۲ یہی بات تُم پر بھی صادق آتی ہے۔ پس تُم جب رُوحانی نعمتوں کی آرزو رکّھتے ہو تو ایسی نعمتیں رکّھنے کی کوشش کرو جس سے کلیسا کو طاقت ملے۔

۱۳ اس لئے جو اجنبی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا کرے کہ اپنی بات کے معنی بھی بتاسکے ۱۴ اسلئے کہ اگر میں کسی بے گانہ زبان میں دعا کروں تو رُوح بھی دعا کرتی ہے۔ مگر میری عقل بے کار ہے۔ ۱۵ تو پھر مُجھے کیا کرنا چاہئے؟ میں اپنی روح سے ہی دعا کروں گا۔ اور اپنی عقل سے بھی دعا کروں گا۔ میں اپنی روح سے گاؤں گا اور میں اپنی عقل سے بھی گاؤں گا۔ ۱۶ جب تُم خُدا

کی حمد کرو صرف اپنی رُوح سے کرو تو ایک معمول آدمی تیری شُکر گزاری پر "آمین" * کہے گا؟ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے؟ ۱۷ جب تُم خُدا کا شُکر یہ خوبصورت انداز میں کرتے ہو، تو دوسرے آدمی کی ترقی نہیں ہوتی۔

۱۸ میں خُدا کا شُکر کرتا ہوں کہ خُدا نے مُجھے الگ الگ زبانوں میں بولنے کی نعمت تُمہارے سے زیادہ دی ہے۔ ۱۹ لیکن کلیسا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مُجھے زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔

۲۰ بھائیو اور بہنو! تُم سمجھ میں بچّے نہ بنو تُم بدی میں بچّے رہو مگر اپنی سمجھ میں جوان بنو۔ ۲۱ تحریروں میں لکھا ہے

"میں بے گانہ زبان بولنے والے لوگوں کے وسیلہ
سے اور بے گانہ ہونٹوں سے اس امت سے بات
کروں گا تو بھی وہ میری نہیں سنیں گے۔"

یسعیاہ ۲۸: ۱۱-۱۲

یہ خُداوند فرماتا ہے۔

۲۲ پس بے گانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نشانی ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے ہے۔ ۲۳ پس اگر ساری کلیسا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولنا شروع کردیں اور ناواقف اور بے ایمان لوگ اندر آجائیں تو کیا وہ تُمہیں پاگل نہیں کہیں گے؟ ۲۴ لیکن اگر ہر کوئی نبوت کی باتیں کہہ رہا ہے اور کوئی ناواقف یا بے بھروسہ مند باہر سے اندر آجائے اور وہ تعلیم کو سنتا ہے سب لوگوں سے اور اسکا انصاف کرتا ہے لوگ اس کے گناہوں کے قائل ہیں اسی پر اس کا انصاف ہو گا۔ ۲۵ اور اس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے اور وہ تب منہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کرے گا اور اقرار کرے گا کہ "سچّا خُدا تُم میں ہے۔"

تُمہارا اجتماع اور کلیسا کی مدد کرے

۲۶ اسلئے بھائیوں اور بہنو! تو پھر کیا کرنا چاہئے؟ جب تُم اکھٹے ہوتے ہو تو تُم میں سے کوئی مناجات، کوئی مکاشفہ اور کوئی تعلیم کے راز کا افتتاح کرتا ہے، کوئی کسی بے گانہ زبان میں بولتا ہے تو کوئی اس کا ترجمہ کرتا ہے، یہ سب باتیں کلیسا کی رُوحانی ترقی کے لئے ہونا چاہئے۔ ۲۷ اگر کسی بے گانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو زیادہ سے زیادہ تین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ ۲۸ اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بے گانہ زبان بولنے والا کلیسا میں خاموش رہے اور اپنے دل سے خُدا سے باتیں کرے۔

۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی ان کے کلام کو پرکھیں۔ ۳۰ اگر دُوسرے کے پاس بیٹھنے والے پر وحی اترے تو پہلا بات کرنے والا خاموش ہو جائے۔ ۳۱ کیوں کہ تُم سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے ہو تا کہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو۔ ۳۲ نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ ۳۳ کیوں کہ خُدا پریشانی نہیں بلکہ امن لاتا ہے۔

۳۴ عورتیں کلیسا کے اجتماعوں میں خاموش رہیں کیوں کہ خُدا کے مقدس لوگوں کے سب کلیساؤں میں یہ عمل جاری ہے عورتوں کو کہنے کی اجازت نہیں۔ جیسا کہ شریعت میں بھی لکھا ہے انہیں تابع رہنا چاہئے۔ ۳۵ اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں ان کے شوہر سے پوچھیں کیوں کہ عورت کا کلیسا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ ۳۶ کیا خُدا کے کلام تُم میں سے نکلا؟ نہیں۔ یا صرف تُم ہی تک پہنچا ہے؟ نہیں۔

۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی نعمت والا سمجھتا ہو تو ایسے معلوم ہو کہ جو باتیں میں تُمہیں لکھ رہا ہوں وہ خُداوند کا حکم ہے۔ ۳۸ اگر کوئی اسے نہیں پہچان پاتا ہے تو اس کو بھی خُدا نہیں پہچانے گا۔

۳۹ اسی لئے میرے بھائیو اور بہنو خُدا کا پیغام کہنے میں ہمیشہ شایق رہو مگر لوگوں کو بیگانہ زبانوں میں بولنے سے منع نہ

آمین جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو اسکا مطلب ہے کہ جو کُچھ کہا گیا وہ قبول کرتا ہے۔

کرو۔ ۴۰ لیکن یہ سب باتیں شائستگی سے اور قرینے کے ساتھ عمل میں آئیں۔

یسوع مسیح کے بارے میں خُوشخبری

۱۵ اب اے بھائیو! میں تُمہیں وہی خُوشخبری بتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں اور جسے تُم نے اس پیغام کو منظور بھی کر لیا ہے اور جس پر مضبوطی سے قائم بھی ہو۔ ۲ اور اسی پیغام کے وسیلہ سے تُمہیں نجات بھی ملی اور تُمہیں اسمیں پکا ایمان لانا چاہیئے اور اسی پر قائم رہو اگر تُم ایمان نہ لائے تو تُمہارے ایمان کا لانا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

۳ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچادی تھی جو مُجھے پہنچی تھی کہ مسیح تحریروں کے مطابق ہمارے گناہ کے لئے مرا۔ ۴ اور وہ دفن ہوا اور تحریروں کے مطابق تیسرے دن جی اٹھا۔ ۵ اور وہ پطرس کے سامنے ظاہر ہوا اور اس کے بعد ان بارہ رسُولوں کو دکھائی دیا۔ ٦ پھر دوبارہ پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو اچانک دکھائی دیا جن میں سے اکثر آج تک زندہ ہیں اور بعض کی موت بھی ہو گئی ہے۔ ۷ اس کے بعد وہ یعقوب کے آگے ظاہر ہوا اور دوبارہ سب رسُولوں کے آگے ظاہر ہوا۔ ۸ اور آخر میں مجھے بھی دکھائی دیا۔ جیسے میں مقررہ وقت سے پہلے پیدا ہونے والا بچّہ ہُوں۔ ۹ کیوں کہ میں رسُولوں میں سب سے چھوٹا ہوں یہاں تک کہ میں رسُول کہلانے کے لائق نہیں ہوں کیوں کہ میں خُدا کی کلیسا کو ستایا تھا۔ ۱۰ لیکن میں جو کچھ بھی ہوں خُدا کے فضل سے ہوں اور یہ فضل جو مُجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ میں سب رسُولوں سے زیادہ سخت محنت کی حقیقت میں یہ میں نے نہیں کیا بلکہ خُدا کا فضل جو مُجھ پر تھا۔ ۱۱ پس خواہ میں ہوں خواہ وہ ہوں ہم سب یہی منادی کرتے ہیں اور اسی پر تُم بھی ایمان لائے۔

ہمارا دوبارہ جی اٹھنا

۱۲ اگر ہم نے یہ مُنادی دی مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا تھا تو تم میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟ ۱۳ اگر مُردوں کی قیامت نہیں ہے، تب اسکا مطلب یہ ہوا کہ مسیح مُردوں میں سے نہیں جی اٹھا۔ ۱۴ اور اگر یہ مسیح مُردوں سے جی نہیں اٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے اور تُمہارا ایمان بھی بے فائدہ۔ ۱۵ اور ہم بھی خُدا کے جھوٹے گناہ ٹھہریں گے کیوں کہ ہم نے خُدا کے متعلق یہ گواہی دی کہ خُدا مسیح کو مردوں سے جلادیا اگر یہ سچّ ہے کہ مرے ہوؤں کو زندہ اٹھایا نہ گیا تو پھر خُدا بھی مسیح کو مردوں میں سے نہیں جلا یا۔ ۱٦ اور اگر مردے نہیں جی اُٹھتے تب مسیح بھی نہیں جی اٹھا۔ ۱۷ اور اگر مسیح نہیں جی اٹھا تو تُمہارا ایمان بے معنی ہے۔ تُم اب اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ ۱۸ ہاں اور اس صورت میں مسیح میں مر گئے وہ ہلاک ہوئے۔ ۱۹ اگر مسیح کی دی ہوئی امید صرف اس زندگی میں موقوف ہے تو ہم سب آدمیوں میں بد نصیب ہیں۔

۲۰ مگر فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا یعنی یہ مرے ہوئے میں فصل کا پہلا پھل ہے۔ ۲۱ موت ایک نبی نوع پر ایک انسان کے توسط سے آئی اسی طرح آدمی ہی کے توسط سے مُردوں کی قیامت آئی۔ ۲۲ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں اسی طرح مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ ۲۳ لیکن ہر ایک کو اس کے اپنے اعمال کے تحت اٹھایا جائے گا سب سے پہلے مسیح کی باری پھر مسیح کے آنے پر اس کے تعلق رکھّنے والے بھی زندہ جی اٹھیں گے۔ ۲۴ اس کے بعد آخرت ہو گی وہ آئیگی جب مسیح ساری حکومت و سارا اختیار اور ساری قوّت نیست کرکے بادشاہی کو خُدا یعنی باپ کے حوالہ کردے گا۔ ۲۵ جب خُدا سب دشمنوں کو مسیح کے پاؤں تلے لے آئے گا۔ اُس وقت مسیح بادشاہ بن کر حکومت کرے گا۔ ۲٦ موت آخری دشمن ہے جو نیست کی جائے گی۔ ۲۷ جب وہ کہتی ہے کہ ”خُدا نے سب کچھ اس کے پاؤں تلے کر دیا ہے“ لیکن جب وہ فرماتا ہے کہ ”سب چیزیں“ اس کے تابع کر دی گئیں* تو ظاہر ہے کہ خُدا نے سب کچھ اپنے علاوہ مسیح کے تابع کر دی۔ ۲۸ اور جب ہر چیز مسیح کے تابع کر دی گئی تھی تو یہاں تک کہ بیٹا بھی خُدا کے تابع کر دیا جائے گا جس

خُدا نے ... کردی گئیں زبور ۸:٦

نے ہر چیز اس کے تابع کر دی تھی اور خُدا ہر چیز پر حکومت کرے گا۔

۲۹ اگر مردے جلائے نہ گئے اور ان کے سبب جنہوں نے بپتسمہ لیا ہے وہ کیا کریں گے، اگر مردے جی نہیں اٹھے تو پھر کیوں ان کے لئے بپتسمہ دیا گیا؟

۳۰ ہمارے لئے کیا ہے ؟ ہم کیوں ہر لمحہ خطرے میں پڑے رہتے ہیں؟ **۳۱** میں ہر روز مرتا ہوں۔ اے بھائیو اور بہنو! مجھے اس فخر کی قسم جو ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں تُم پر ہے۔ **۳۲** اگر میں انسانی وجہ سے اِفسُس میں درندوں سے لڑا تو میں نے کیا حاصل کیا؟ اگر مُردے نہ جِلائیں جائیں گے "تو آؤ کھائیں پئیں، کل تو ہم بھی مر جائیں گے۔"*

۳۳ فریب نہ کھاؤ "بری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑدیتی ہیں۔" **۳۴** صحیح طرح ہوش میں آؤ، اور لگاتار گناہ نہ کرو۔ کیوں کہ ظاہر ہے تُم میں بعض خُدا سے واقف نہیں ہیں۔ تُمہیں شرم دلانے کے لئے میں کہتا ہوں۔

ہمیں کیسا جسم ملے گا

۳۵ لیکن کوئی یہ سوال کرے گا کہ مردے "کس طرح جی اُٹھتے ہیں ؟ کس طرح کے جسم رکھتے ہیں؟" **۳۶** کتنے نادان ہو تُم ! تُم جو کچھ بوتے ہو وہ زندہ نہیں ہو گا جب تک وہ نہ "مرے۔" **۳۷** اور جو تُم نے بویا ہے وہ "جسم نہیں" جو پیدا ہونے والا ہے بلکہ صرف دانہ ہے خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا۔ **۳۸** مگر خُدا اپنی مرضی سے ہی وہ جسم دیتا ہے۔ وہ ہر ایک بیج کو اسکا اپنا جسم دیتا ہے۔ **۳۹** ہر ایک ذی رُوح کے جسم ایک جیسے نہیں ہوتے۔ آدمیوں کا جسم ایک طرح کا ہوتا ہے جبکہ جانوروں کا جسم دُوسری کی طرح ہے۔ پرندوں کا جسم اور طرح کا۔ اور مچھلیوں کا جسم بھی اور طرح کا ہو گا۔ **۴۰** آسمانی جسم بھی ہیں اور زمینی جسم بھی ہیں۔ مگر آسمانوں کے جسم کی شان وشوکت ایک طرح کی ہے۔ اور زمینوں کے جسم کی شان وشوکت دُوسری طرح ہے۔ **۴۱** آفتاب کی اپنی شان وشوکت ہے اور چاند کی اپنی شان وشوکت ہے، اور ستاروں کی اپنی شان و شوکت ہو تی ہے۔ ہاں ایک ستارے کی شان وشوکت بھی دُوسرے سے مختلف ہے۔

۴۲ اور یہ سچّ ہے ان لوگوں کے لئے جو مردوں سے جی اُٹھتے ہیں۔ جسم فنا کی حالت میں "بویا جاتا ہے" لیکن بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ **۴۳** جب جسم بے حرمتی کی حالت میں "بویا جاتا ہے" لیکن جلال کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں "بویا جاتا ہے" اور قوت کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ **۴۴** نفسانی جسم "بویا جاتا ہے" اور رُوحانی جسم جی اٹھتا ہے۔

اگر نفسانی جسم ہے تو رُوحانی جسم بھی ہے۔ **۴۵** چنانچہ لکھا ہے ! "پہلا آدمی آدم زندہ نفس بنا"* لیکن آخری آدم زندگی دینے والی رُوح بنا۔ **۴۶** لیکن رُوحانی جو تھا وہ پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا اور بعد میں رُوحانی آیا۔ **۴۷** پہلا آدمی زمین کی خاک سے ہوا ،دُوسرا آدمی جنّت سے ہے۔ **۴۸** وہ جو خاک سے بنے ہیں آدمی کی طرح ہیں۔ اور جیسا آسمانی لوگ آسمانی آدمی کی طرح ہیں۔ **۴۹** اور جس طرح ہم اس خاکی صورت کو اپنائے ہوئے ہیں اُسی طرح اُس آسمانی صورت کو بھی اپنائے ہوں گے۔

۵۰ بھائیو اور بہنو! میں تم سے کہتا ہوں، گوشت اور خون خُدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے اور اسی طرح نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔ **۵۱** سنو! میں تُم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں مریں گے بلکہ ہم سب بدل جائیں گے۔ **۵۲** پلک جھپکتے ہی اور یہ ایک دم میں آخری نرسنگا پھونکا جائے گا تو پھونکتے ہی مرے ہوئے ایمان دار ہمیشہ کے لئے جی اٹھیں گے اور ہم تبدیل ہوجائیں گے۔ **۵۳** کیوں کہ یہ ضروری ہے کہ فانی جسم بقا کا لباس پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا لباس پہنے۔ **۵۴** اور جب یہ فانی جسم بقا کا لباس پہن چکے گا اور یہ

تو آؤ ... مرجائیں گے یسعیاہ ۲۲:۱۳؛ ۵۶:۱۲

پہلا آدمی ... نفس بنا پیدائش ۲:۷

مرنےوالا جسم حیات اور ابدی کا لباس پہن چکے گا تو تحریر میں جو لکھا ہے وہ سچّ ثابت ہوجائے گا کہ
"موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔"

ہوسیع ۲۵ :

۵۵ "اے موت! تیری فتح کہاں رہی ،اے موت !تیرا ڈنک کہاں رہا؟"

ہوسیع ۱۳ : ۱۴

۵۶ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کو قوّت ملتی ہے شریعت سے۔۵۷ مگر خُدا کا شُکر ہے جس نے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتی ہے!

۵۸ پس اے میرے عزیز بھائیو !،ثابت قدم اور مستحکم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ اپنے آپ مصروف رہو۔ کیوں کہ تُم جانتے ہو کہ خُداوند میں تُمہاری مُحبّت رائیگاں نہیں جائے گی۔

دُوسرے ایماندار لوگوں کے لئے جمع کرنا

۱۶ اب دیکھو،مقدسوں کے لئے چندہ اکھٹا کرنے کے بارے میں میں نے گلتیہ کی کلیساؤں کو جو حکم دیاہے تُم بھی ویسے ہی کرو۔ ۲ ہفتہ کے پہلے دن تُم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکّھ چھوڑو تا کہ میرے آنے پر کوئی چندہ جمع نہ کرنا پڑے۔ ۳ جب میں آؤں گا تو ایک سفارشی خط کے ساتھ تُمہارے منظور کردہ کچھ آدمیوں کو روانہ کروں گا کہ تُمہاری خیرات یروشلم کو پہنچادیں۔ ۴ اور اگر میرا جانا مناسب معلوم ہوا تووہ میرے ساتھ جائیں گے۔

پوُلس کا منصوبہ

۵ جب میں مکدنیہ سے گزروں گا تو تُمہارے پاس آوں گا کیوں کہ مُجھے مکدنیہ ہو کر جانا ہی تو ہے۔ ۶ شاید تُمہارے ہی پاس کچھ دنوں کے لئے رہ سکوں یا پورے جاڑوں تک یا جاڑہ بھی تُمہارے پاس گزار دوں تا کہ جس طرف میں جانا چاہوں گا تُم مُجھے اس طرف سفر کرنے میں مدد کرو۔ ۷ کیوں کہ میں اب صرف راہ میں تُم سے ملاقات کرنا نہیں چاہتا بلکہ مُجھے امید ہے کیوں کہ طویل عرصہ تُمہارے پاس رہوں گا اگر خُداوند کی مرضی شامل ہو تو۔ ۸ میں عید پُنتکُست تک افسُس میں رہوں گا۔ ۹ کیوں کہ میرے لئے ایک وسیع دروازہ موثر کام کرنے کے لئے کھلا ہے اور میرے بہت سارے مخالف ہیں۔

۱۰ اگر تیمتھیس آجائے تو خیال رکّھنا کہ وہ تُمہارے پاس بِلا خوف آرام سے رہے کیوں کہ میں جس طرح خُداوند کا کام کرتا ہوں وہ بھی اسی طرح کرتا ہے۔ ۱۱ پس کوئی اسے حقیر نہ جانے۔ اس کو میرے پاس سلامتی سے روانہ کرنا تا کہ وہ میرے پاس آجائے کیوں کہ میں منتظر ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے۔

۱۲ اب ہمارے بھائی اپلّوس کی بات یہ ہے کہ میں نے اُسے دُوسرے بھائیوں کے ساتھ تمہارے پاس جانے پر زیادہ زور دیا۔مگر اس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہُوا۔ لیکن خُدا کی یہ مرضی بالکل نہیں تھی کہ وہ ابھی تُمہارے پاس آتا۔ پس موقع ملتے ہی وہ تُمہارے پاس آئے گا۔

پوُلس اپنے خط کا اختتام کرتا ہے

۱۳ ہوشیار رہو، تُمہارے ایمان پر سختی سے قائم رہو۔ حوصلہ مند رہو، اور مضبوط رہو۔ ۱۴ تُم جو کچھ کرو مُحبّت سے کرو۔

۱۵ تُم جانتے ہو کہ ستفناس کا خاندان اخیہ کا پہلا پھل ہیں اوروہ خُدا کے لوگوں کی خدمت کے لئے خود کو وقف کر دئے ہیں۔ ۱۶ میں التماس کرتا ہوں بھائیو اور بہنو! تُم لوگ بھی اپنے آپ کوایسے لوگوں کے اور ہر ان کے ساتھ خُدمت کرنے والے ہر ایک کے تُم تابع رہو۔

۱۷ میں ستفناس، فرتُونانس اور اخیکُس کے آنے سے خُوش ہوں۔ کیوں کہ جو تُم سے رہ گیا تھااُنہوں نے پُورا کردیا۔ ۱۸ انہوں نے نہ صرف تُمہاری بلکہ میری رُوح کو بھی تازہ کر دیا۔ اسی لئے ایسے لوگوں کا احترام کرو۔

۱۹ آسیہ کی کلیسائیں تُم کو سلام کہتی ہیں۔ اکولہ اور پرسکہ

اوراس کلیسا سمیت جو انکے گھر میں جمع ہیں تُم کو سلام کہتی ہیں۔
۲۰ تمام بھائیوں اور بہنوں کی جانب سے تُمہیں سلامت مقدس بوسہ کے ساتھ تُم آپس میں ایک دُوسرے کو سلام کرو۔
۲۱ میں پولُس خود اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔
۲۲ اگر کوئی خُداوند میں مُحبّت نہیں رکھّتا وہ ملعون ہے۔ ہمارا خُداوند آنے۔ *
۲۳ خُداوند یسوع کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔
۲۴ مسیح یسوع میں میری مُحبّت تُم سب کے ساتھ رہے۔

کُرنتھِیوں کے نام پولُس رسُول کا دُوسرا خط

۱ پولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسُول *ہے سلام۔

اور ہمارے بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے بھی خُدا کی اس کلیسا کو بھی سلام جو کرنتھیس میں ہے۔

اور تمام اُخیہ کے سب مُقدّس لوگوں کے نام جو وہاں رہتے ہیں۔

۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُم پر فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

پولُس خُدا کا شکر کرتا ہے

۳ خُدا کی تعریف ہوتی رہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے وہ رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تشفّی کا خُدا ہے۔ **۴** جب ہم پریشانی میں ہوتے ہیں تو وہ ہمیں تشفّی دیتا ہے تاکہ ہم بھی دُوسروں کو تشفّی دے سکیں جب وہ کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرتے ہیں۔ جس طرح خُدا نے ہمیں تشفّی دی ہے۔ ویسی ہی تشفّی ہم اُن کو دیتے ہیں۔ **۵** ہم مسیح کی کئی مشکلات میں ساتھ ہیں اسی طرح اس کے ذریعہ ہی زیادہ تسکین ہوتی ہے۔ **۶** اگر ہم کسی پریشانی میں ہوتے ہیں تو وہ تکلیف تُمہاری ہی تسلّی اور نجات کے لئے ہے اگر ہم تشفّی میں ہیں تب وہ تمہارے لئے بھی تشفّی ہے اور یہ تمہیں صبر کے ساتھ ان پریشانیوں کو سہنے میں مدد کرتی ہے جس میں ہم ہیں۔ **۷** ہماری امید تمہارے لئے مضبوطی کو ثابت کرتی ہے جیسے ہمیں معلوم ہے کہ تُم ہمارے دکھ میں شریک ہوا اسی طرح ہمارے سکھ میں بھی ساتھ ہو۔

۸ بھائیو اور بہنو! میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ آسیہ میں بھی زیادہ دکھوں میں مبتلا تھا۔ اور وہ بوجھ ہماری برداشت کے باہر ہو چکا تھا۔ اور ہمیں ہماری موت کا یقین ہو چکا تھا۔ **۹** ہم اپنے دلوں میں یہ محسوس کر بیٹھے تھے کہ یقیناً ہم مر جائیں گے۔ ایسا اس لئے ہوا کہ شائد ہمارا اپنا بھروسہ ختم ہوجائے۔ اور صرف خُدا پر ہی بھروسہ ہو جو مُردوں کو جِلاتا ہے۔ **۱۰** خُدا نے ہمیں بڑی خطرناک موت سے بچایا ہے دوبارہ اس کے ذریعہ ہم بچیں گے۔ ہماری امید خُدا پر ہے اور وہ ہمیں بچاتا رہے گا۔ **۱۱** اور تُم اپنی دُعاؤں کے ذریعہ ہماری مدد کر سکتے ہو تاکہ کئی دُوسرے لوگ ہمارے واسطے خُدا کا شکر ادا کریں انکی کئی دُعاؤں سے حقیقت میں خُدا نے ہمیں خوش نصیب بنایا۔

پولُس کے منصوبوں کی تبدیلی

۱۲ ہمیں اِس کا فخر ہے کہ ہم یہ بات صاف دِل سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ سب کُچھ ہم نے اس دُنیا میں کیا ہے خلوص اور سچّائی سے جو خُدا کی طرف سے آتی ہے۔ وہ سب چیزوں میں جو تُمہارے درمیان کام کیا ہے یہ اور بھی زیادہ سچّ ہے۔ ہم نے یہ سب کُچھ اپنی دنیاوی حکمت سے نہیں کیا بلکہ خُدا کا فضل جو ہم پر تھا اس سے کیا۔ **۱۳** ہم تُم کو ان چیزوں کے لئے لکھتے ہیں جو تم پڑھ اور سمجھ سکتے ہو۔ مُجھے اُمید ہے کہ تُم ہم کو پُوری طرح سمجھ سکتے ہو۔ **۱۴** جیسا کہ ہمارے بارے میں کُچھ چیزوں کو تم سمجھ سکتے ہو۔ اور مُجھے امید ہے کہ تُم ہم پر فخر کر سکو گے جس طرح ہم تُم پر فخر محسوس کرتے ہیں اس دن پر جب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آئے گا۔

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مددگاروں کو چُن لیا ہے۔

۱۵ مُجھے ان چیزوں کا یقین دلا یا گیا- اسی لئے میں پہلے تُم لوگوں سے ملنے کا منصوبہ بنا یا تا کہ دوبارہ تُم پر برکتیں ہوں- ۱۶ میں نے سوچا کہ مکدنیہ جاتے ہوئے تُم سے ملوں اور پھر دوبارہ مکدنیہ سے واپس آتے ہوئے میں نے چاہا کہ میرے یہودیہ کے سفر میں تُم سے مددلوں- ۱۷ کیا تُم سوچتے ہو کہ میں نے وہ منصوبے بغیر سنجیدگی سے سوچے ہی بنائے تھے؟ کیا میں نے وہ منصوبہ جیسا دُنیا کرتی ہے اسی طرح بنایا یعنی پہلے کہتے ہیں ''ہاں ہاں '' اور بعد میں جلد ہی اُسی وقت ''نہ نہ''-

۱۸ خُدا بھروسہ مند ہے وہ میری گواہی دے گا- تب تُم کو یقین کرنا چاہئے کہ جو کُچھ ہم کہیں وہ کبھی بھی ''ہاں '' ایک ہی وقت میں ''نہیں'' نہیں ہے- ۱۹ خُدا کا بیٹا یسوع مسیح- جنہیں سلوانس- تیمُتھیس اور میں نے جو مُنادی دی وہ ایک ہی وقت میں ''ہاں'' یا ''نہیں '' نہیں تھی- لیکن اس کے پاس یہ ہمیشہ ''ہاں''ہے- ۲۰ خُدا کے تمام وعدے جو مسیح میں ہیں وہ ''ہاں'' ہیں اور اسی لئے ہم ''امین'' کہتے ہیں تا کہ مسیح کے ذریعہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو- ۲۱ اور وہ خُدا ہی ہے جو تُم کو اور ہم کو مسیح میں مضبوط کرتا ہے- خُدا نے ہمیں اپنی خاص برکتیں دی ہیں- ۲۲ وہ جو اپنی مہر لگا کر دُنیا کو یہ ظاہر کیا کہ ہم اسکے ہیں اور اسنے اپنی رُوح کو ہمارے دلوں میں بطور ضمانت ڈال دی ہے کہ وہ سب کُچھ ہمیں دے گا جو اسنے وعدہ کیا ہے-

۲۳ میں گواہی کے طور پر خُدا سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر جو کُچھ میں کہتا ہوں وہ سچّ نہ ہو تو مُجھے سزا دے میرے واپس کرنتھس نہ جانے کا سبب یہ تھا کہ میں تمہیں کوئی سزا یا نقصان نہیں پہونچانا چاہتا تھا- ۲۴ میرا مطلب تمہارے ایمان کی جانچ کرنا نہیں تھا- تُم اپنے ایمان میں مضبوط ہو لیکن تمہاری خوشیوں کے لئے ہم تُمہارے کار گزار ہیں-

۲ اسی لئے میں نے طئے کیا کہ میری تُم سے دُوسری ملاقات تمہارے لئے ایک بار پھر رنجیدگی کا باعث نہ ہو- ۲ اگر میں نے تمہیں غمگین کر دیا تو مُجھے کون خوش کرے گا؟ صرف تُم جو میری وجہ سے رنجیدہ تھے- مجھے خوش کر سکتے ہو- ۳ میں نے اطلاع دینے کے لئے تمہیں یہ خط لکھا کہ جب میں تمہارے پاس آؤں تو مُجھے ان سے دکھ نہیں ملے گا جن سے مجھے خوشی کا توقع ہے- مُجھے یقین ہے میں خُوش ہونے کی وجہ سے تُم بھی خوش ہوگے - ۴ جب میں نے پہلے تمہیں لکھا تو میں مصیبت اور دلگیری کی حالت میں تھا - اور اس وقت میں آنسو بہا رہا تھا - یہ میں نے تمہیں ناراض کرنے کے لئے نہیں لکھا - بلکہ یہ بتانے کے لئے کہ میں تُم سے کتنی محبّت کرتا ہوں-

خطا کرنے والے کو معاف کرو

۵ اگر تمہارے گروہ میں کوئی ایک آدمی غم کا سبب بنے تو وہ غم مجھے ہی دینے کا سبب نہیں- بلکہ کسی حد تک تُم سب کے لئے ہے- کُچھ حد تک مبالغہ کرنا نہیں چاہتا ہوں- ۶ یہ سزا جو اس نے تمہارے گروہ کی اکثریت سے پائی ہے اس کے لئے کافی ہے- ۷ لیکن اب تمہیں اس کو معاف کرکے تسلّی دینا چاہئے تا کہ وہ غموں کی کثرت سے بالکل ختم نہ ہو جائے- ۸ میری تُم سے التجا ہے کہ تُم اسے بتادو کہ اس سے محبّت کرتے ہو- ۹ اس وجہ سے میں نے تمہیں لکھا حقیقت میں میں نے تمہیں جانچنا اور آمانا چاہا کہ تُم ہر چیز کی اطاعت کرتے ہو- ۱۰ اگر تُم کسی آدمی کو معاف کرتے ہو تو میں بھی اسے معاف کروں گا اور میں نے معاف کیا ہے تو اس کو تمہارے لئے ہی معاف کیا ہے اور مسیح میرے ساتھ تھا- ۱۱ میں نے جو کیا سو کیا اسلئے کہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے جب کہ ہم اسکے منصوبوں سے اچھی طرح واقف ہیں-

پولُس کی تروآس میں بے آرامی

۱۲ میں تروآس میں مسیح کی خوش خبری پہونچانے گیا- خُداوند نے مجھے ایک سنہرا موقع دیا- ۱۳ کیوں کہ میں اپنے بھائی ططس کو وہاں نہیں پا یا میرا دل بہت بے چین ہو گیا اس لئے میں لوگوں کو چھوڑ کر مکدنیہ کو چلا گیا-

مسیح کے ذریعہ فتح

۱۴ لیکن میں خُدا کا شکر گزار ہوں کیوں کہ وہ ہمیشہ مسیح کے ذریعہ عظیم فتح دیتا ہے ۔ خُدا اپنے علم کو خوشبو کی طرح ہر جگہ ہمارے ذریعہ پھیلاتا ہے ۔ ۱۵ ہماری پیشکش خُدا کے لئے ایسی ہے کہ ہم ان لوگوں کے درمیان مسیح کی خوشبو کی طرح ہیں جنہیں نجات ملی ہے اور ہلاک ہوگئے ہیں۔ ۱۶ جو ہلاک ہوگئے ہیں ان کے لئے ہم موت کی بُو ہیں۔ اور جو موت لاتی ہے اور جو نجات پا رہے ہیں ان کے لئے ہم زندگی کی خوشبو ہیں جو زندگی لاتی ہے۔ لیکن اس طرح کے کام کرنے میں کون لائق ہے ؟ ۱۷ ہم خُدا کے خُداوند کو کسی فائدہ کے لئے کبھی فروخت نہیں کرتے جیسا کہ کئی لوگ کرتے ہیں لیکن ہم مسیح میں خُدا کے سامنے خلوص سے کہتے ہیں۔ ان آدمیوں کی طرح کہتے ہیں جنہیں خُدا نے بھیجا۔

خُدا کے نئے عہد نامہ کے خادم:

۳ کیا ہم اپنی باتوں کی بڑائی کر رہے ہیں؟ یا دُوسرے لوگوں کی طرح ہمیں کسی تعارفی خط کی ضرورت ہے یا تُم سے بھی ۔ ۲ تُم خود ہمارے خطوط ہو۔ وہ خط ہمارے دلوں میں لکھا ہے جسکو ہم سب نے پڑھا اور پہچانا ہے۔ ۳ تُم سادگی سے بتاؤ کہ تم ہی مسیح کے خط ہو جو ہمارے ذریعہ بھیجے گئے تھے۔ یہ خط کسی روشنائی سے نہیں بلکہ زندہ خُدا کی رُوح سے لکھے ہیں۔ یہ پتھر کی تختیوں * پر نہیں لکھے گئے بلکہ انسانی دلوں پر لکھے گئے۔

۴ یہ چیزیں تُم کو کہتے ہیں تا کہ ہمیں مسیح کی خاطر خدا کے سامنے ایسا دعویٰ کرنے کا بھروسا ہے۔ ۵ میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ بذات خود ہم اس قابل ہیں اپنی طرف سے کُچھ بھی کر سکتے ہیں بلکہ ہماری قابلیت خُدا ہی کی طرف سے ہے۔ ۶ خُدا نے ہم کو نئے عہد نامہ کے خادم ہونے کے لائق کیا۔ یہ نیا عہد نامہ کوئی لکھی ہوئی شریعت نہیں یہ رُوح سے آیا ہوا ہے، لکھی ہوئی شریعت موت لاتی ہے لیکن رُوح زندگی دیتی ہے۔

نیا عہد نامہ عظیم جلال لاتا ہے

۷ وہ خدمت جس سے موت آئے وہ حروف پتّھر پر لکھے گئے ۔ اور وہ خُدا کے جلال سے آئے تھے ۔ موسیٰ کا چہرہ جلال سے چمکدار تھا کیوں کہ اسرائیل کے لوگ اس کے چہرے کو دیکھ نہیں سکتے تھے اور بعد میں وہ جلال غائب ہو گیا۔ ۸ اسلئے جو خدمت سے رُوح آئے اس میں زیادہ جلال ہے۔ ۹ یہی میرے کہنے کا مطلب تھا۔ وہ خدمت لوگوں کے گناہ کے باعث مجرم ٹھہرانے والی تھی تو اس میں جلال سے آیا تھا ۔ تب یقیناً وہ خدمت لوگوں کو راستباز ٹھہراتی ہے اور اسمیں زیادہ جلال ہوتا ہے ۔ ۱۰ قدیم خدمت جلال والی تھی لیکن جب نئی خدمت کا عظیم جلال سے موازنہ کیا گیا تو قدیم خدمت اپنی جلال کھودے گی۔ ۱۱ اگر وہ خدمت جو جلال والی تھی غائب ہوگئی۔ تب یہ خدمت جو ابدی ہے زیادہ جلال والی ہے۔

۱۲ چونکہ ہمیں یہ امید ہے اسی لئے ہم دلیری سے کہتے ہیں۔ ۱۳ ہم موسیٰ کی طرح نہیں وہ ہمیشہ چہرہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا کہ اسرائیل کے لوگ غائب ہونے والے جلال کو نہ دیکھ سکیں اور موسیٰ نے چاہا کہ اس کے ختم ہونے کو وہ نہ دیکھ سکیں۔ ۱۴ لیکن ان کے ذہن بند تھے۔ حتیٰ کہ آج بھی پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت وہی پردہ پڑا رہتا ہے وہ پردہ نہیں نکالا جاتا اور وہ مسیح کے ذریعہ اٹھ جائے گا۔ ۱۵ لیکن آج تک جب کبھی موسیٰ کی کتاب لوگوں کے لئے پڑھی جاتی ہے تو وہ پردہ سننے والے کے دماغوں پر پڑا رہتا ہے۔ ۱۶ اگر کسی شخص کا دل خُداوند کی طرف مڑتا ہے تو وہ ہ پردہ ہٹا دیا جاتا ہے ۔ ۱۷ خُداوند رُوح ہے ۔ اور جہاں خُداوند کی رُوح ہے وہاں آزادی ہے۔ ۱۸ لیکن ہم لوگوں کے چہرے بے نقاب ہیں آئینہ میں دیکھنے کے قابل ہیں اور خُدا کے جلال کو دیکھ سکتے ہیں اس خُداوند کے ہی جیسے تبدیل ہوتے

پتھر کی تختیوں اِسکے معنی ہیں۔ شریعت جو خُدا نے موسیٰ کو دی تھی وہ پتھر کی چھوٹی تختی پر لکھا ہوا تھا خروج ۲۴:۱۲ ؛ ۲۵:۱۶

جارہے ہیں اور یہ تبدیلی ہم کو ہمیشہ کا عظیم سے عظیم جلال دلاتاہے یہ جلال خُداوند کے ذریعہ ہی سے آیاہے وہ رُوح ہے۔

مٹی کے مرتبان میں روحانی خزانہ

۴ پس خُدا نے اپنی رحمت سے ہم کو یہ خدمت تفویض کی ہے ہم اسے نہیں چھوڑ سکتے ۔ **۲** لیکن ہم نے پوشیدہ باتوں کو چھوڑدیا ہے جس سے شرمندگی ہو ہم مکّاری کی چال نہیں چلتے اور نہ ہی خُدا کی تعلیمات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ہم صاف طور سے سچّائی کی تعلیم دیتے ہیں۔ جس سے ہر ایک پر ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس طرح کے لوگ ہیں۔ اور ان کے دلوں میں یہ بات آتی ہے کہ ہم لوگ خدا کے سامنے کیسے ہیں۔ **۳** یہ خوش خبری جو ہم منادی کرتے ہیں ان کے لئے وہ شاید چُھپی ہُوئی ہے بلکہ جو کھوئے ہوئے ہیں یہ چھپی ہے۔ **۴** یعنی ان بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہاں کے خُدا نے اندھا کردیا ہے مسیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔تاکہ وہ دیکھ نہ سکے۔ **۵** ہم اپنے متعلق تبلیغ کو نہیں پھیلاتے بلکہ ہم یہ تبلیغ اسلئے کرتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارا خُداوند ہے۔ اور ہم یہ تبلیغ اس لئے کرتے ہیں کہ ہم یسوع کے خادم ہیں۔ **۶** خُدا نے ایک دفعہ کہا تھا "اندھیرے میں نور چمکے گا" اور یہ وہی خُدا ہے جس نے اپنے نور سے ہمارے دلوں کو چمکایا یہ نور یسوع مسیح کے چہرے میں خُدا کے جلال کا علم ہے۔

۷ یہ خزانہ ہمارے پاس خُدا کی طرف سے ہے لیکن ہم مٹّی کے چمکیلے مرتبان کی مانند ہیں جسمیں یہ خزانہ بھرا ہوا ہے جو یہ بتاتاہے کہ یہ عظیم طاقت خُدا کی طرف سے آتی ہے ہماری طرف سے نہیں۔ **۸** حالانکہ ہم مصیبتوں میں گھرے ہوتے ہیں مگر ہمیں شکست نہیں ہوتی ۔ ہم حیران رہتے ہیں اور جانتے نہیں کہ کیا کرنا چاہئے۔ لیکن ناامید نہیں ہوتے ہیں۔ **۹** ہم ستائے گئے لیکن ہم کو چھوڑا نہیں گیا ہم کو نقصان پہونچایا گیا لیکن ہم تباہ نہیں ہوئے۔ **۱۰** ہم ہمیشہ اپنے جسموں میں یسوع کی موت لئے پھرتے ہیں اسی لئے یسوع کی زندگی کو ہمارے جسم میں دیکھا جاسکتا ہے۔ **۱۱** ہم زندہ ہیں مگر یسوع کے لئے ہم ہمیشہ موت کے خطرہ میں گھرے رہتے ہیں اس طرح یسوع کی زندگی ہمارے فانی جسموں میں دیکھی جاسکتی ہے۔ **۱۲** موت ہم پر اثر کرتی ہے مگر زندگی تُم میں۔

۱۳ تحریروں میں لکھاہے "میں نے ایمان لایااسی لئے کہا" * ہم میں وہی ایمان کی رُوح ہے ہم ایمان رکھتے ہیں اسلئے کہتے ہیں۔ **۱۴** ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے خُداوند یسوع کو موت کے بعد جِلا یا اور ہم کو بھی جِلائے گا اور ہم اسکے سامنے تُمہارے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ **۱۵** یہ تمام چیزیں تمہارے لئے ہیں اورخدا کا فضل لوگوں کو زیادہ سے زیادہ دیا جائے گا یہ چیزیں خُدا کے جلال کے لئے زیادہ زیادہ شُکر گذار ہیں۔

ایمان کی زندگی

۱۶ اسی وجہ سے ہم کبھی کمزور نہیں ہوئے ہمارے بدن بوڑھے اور کمزور ہو رہے ہیں لیکن ہماری اندرونی رُوح ہر روز نئی ہو رہی ہے۔ **۱۷** ہم کو تھوڑے عرصہ کے لئے مصیبتوں کا سامنا ہوتا ہے لیکن یہ پریشانیاں ہمیں ابدی جلال حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں وہ ابدی جلال پریشانیوں سے زیادہ عظیم ہے۔ **۱۸** اسی لئے ہم انکو سمجھتے ہیں جسے دیکھ نہیں سکتے انہی چیزوں کے متعلق سوچتے ہیں جو چیز ہم دیکھتے ہیں اس کے متعلق سوچتے نہیں جو چیزیں صرف کُچھ عرصہ کے لئے قائم رہتی ہیں اور جو چیز ہم دیکھ نہیں سکتے وہ ہمیشہ ابدی رہتی ہے۔

۵ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا جسم ، خیمہ ہے جس میں ہم زمین پر رہتے ہیں جو تباہ ہو جائے گا اور جب ایسا ہوا تو خُدا ہمارے لئے گھر مہیا کرے گا جس میں ہم رہ سکیں یہ آدمی کا بنا یا ہوا نہیں ہوگا یہ گھر آسمان میں ہوگا جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ **۲** لیکن اب ہم اس جسم میں کراہتے ہیں ہم خُدا سے التجا کرتے ہیں کہ ہم کو گھر دے جو آسمان میں بنا ہوا ہے۔ **۳** وہ ہم کو لباس پہنائے گا اور ہم برہنہ نہیں ہوں گے۔ **۴** جب ہم اس خیمہ میں رہیں گے

میں ... لئے کہا زبور ۱۱۶: ۱۰

تو بوجھ کے مارے کراہتے رہے ہوں گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خیمہ کو نکال دیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ آسمانی گھر کا لباس پہنیں۔اور تب یہ فانی جسم کو زندگی نگل جائے گی۔ ۵ اور خُدا نے ہمیں اسی مقصد کے لئے بنایا ہے اور ضمانت کے لئے رُوح دی کہ وہ نئی زندگی دے گا۔

۶ پس ہم ہمیشہ پُر امید رہتے ہیں ہم جانتے ہیں جب تک ہم ان جسموں میں ہیں ہم خُداوند سے دور رہیں۔ ۷ اور ہم ہمارے ایمان سے رہتے ہیں اور جو دکھائی دینے والا ہو اس سے نہیں۔ ۸ میں کہتا ہوں کہ ہمارے میں اعتماد ہے اور ہم اس جسم سے دور ہو کر خُداوند کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ۹ اس واسطے ہماری تمنا ہے کہ خُداوند خوش ہو جائے ہم ہر حال میں اس کو خوش رکھنا چاہتے ہیں چاہے ہم جسم میں یہاں رہتے ہیں یا وہاں خُداوند کے ساتھ۔ ۱۰ ہم سب کو فیصلے کے لئے مسیح کے سامنے کھڑے ہو نا چاہئے۔ تاکہ ہر ایک کو اسکے اعمال کے مطابق بدلہ مل سکے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔

لوگوں کی مدد کرنے والا خُدا کا دوست ہوتا ہے

۱۱ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُداوند سے ڈرتے ہیں اسلئے ہم لوگوں کو سچّائی قبول کرنے کے لئے سمجھاتے ہیں خُدا ہم کو اچھی طرح جانتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ تُم لوگ بھی اپنے دلوں میں ہمیں اچھی طرح جانتے ہوں گے ۔ ۱۲ ہم اپنے آپ کو تمہارے سامنے ثابت کرنے کی کوشش نہیں کرتے بلکہ ہم تمہیں اپنے متعلق کہتے ہیں۔ اسلئے تُم ایک تقریب رکھ لو اور فخر کرو تب تُم ان لوگوں کو جواب دے سکو جو دیکھی جانے والی چیزوں پر فخر کرتے ہیں وہ لوگ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ آدمی کے دل میں کیا ہے ۔ ۱۳ اگر ہم پاگل ہیں تو یہ بھی خُدا کے لئے ہے۔ اگر ہم صحیح الدماغ ہیں تو یہ تمہارے لئے۔ ۱۴ مسیح کی محبّت ہم کو قابو میں کرلیتی ہے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ اگر ایک سب لوگوں کے لئے مرتا ہے اس لئے سب مر گئے۔ ۱۵ اور وہ جب تمام لوگوں کے لئے مر گیا تو پھر جو لوگ زندہ ہیں وہ اپنے لئے زندہ نہیں رہتے ہ ان کے لئے مر گیا دُوبارہ موت سے جِلا یا گیا اسلئے ان کو اسکے لئے رہنا ہے۔

۱۶ پس اب سے ہم کسی شخص کے متعلق ایسا نہ سوچیں گے جیسا کہ یہ دنیا سوچتی ہے یہ سچّ ہے کہ ہم نے پہلے مسیح کو دُنیا کے لوگوں کے خیال کے مطابق سمجھا لیکن اب ہم اس طریقہ سے نہیں سوچتے۔ ۱۷ اگر کوئی شخص مسیح میں ہے تو پھر وہ ایک نیا شخص ہے اسکی تمام پرانی چیزیں ختم ہو چکی ہیں ہر چیز نئی بنی ہے۔ ۱۸ یہ سب خُدا کی طرف سے ہے مسیح کے ذریعہ خُدا نے ہمارے اور اسکے درمیان سلامتی دی اور لوگوں اور اُسکے درمیان میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ ۱۹ میرا مطلب ہے خُدا مسیح میں ہو کر دُنیا اور اسکے درمیان میل ملاپ کرلیا۔خُدا نے لوگوں کو ان کے گناہ کے لئے قصور وار نہیں ٹھہرا یا اور اس نے اسکا میل ملاپ کا پیغام ان لوگوں کو کہنے کے لئے دیا۔ ۲۰ ہم کو مسیح کے متعلق کہنے کے لئے بھیجا گیا ہے ۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے خُدا لوگوں کو ہمارے ذریعہ بلا رہا ہے ۔ اس لئے ہم مسیح کی طرح سے منت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل ملاپ کرلو۔ ۲۱ مسیح نے کوئی گناہ نہیں کیا لیکن اس نے ہمارے لئے اس کو گناہ جیسا ٹھہرا یا خُدا نے ہمارے لئے ایسا کیا تاکہ مسیح سے ہو کر ہم اس کے ساتھ راستباز ہو جائیں۔

۶ ہم خُدا کے ساتھ کام کرتے ہیں اسلئے ہم تُم سے اپیل کرتے ہیں کہ جو تُم پر خُدا کا فضل ہوا ہے اسکو بے فائدہ نہ ہونے دو۔ ۲ خُدا کہتا ہے

> ”میں نے فضل کے وقت پر تمہیں سن لیا اور میں
> نے نجات کے دن تمہاری مدد کی“

یسعیاہ ۴۹:۸

میں تُم سے کہتا ہوں کہ یہی ”صحیح وقت“ ہے ”نجات کا دن“ اب ہے۔

۳ ہم نہیں چاہتے کہ لوگ ہمارے کام سے کوئی غلط اثر لیں اس لئے ہم ایسا کوئی کام نہیں کرتے جو مشکلات لوگوں کے اندر

پیدا کرے۔ ۴ لیکن ہر طرح سے ہم اپنے آپ کو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم خُدا کے خادم ہیں۔ ہر قسم کی سختیوں میں، مصیبتوں میں مشکلات میں اور بہت سے مسائل میں بھی۔ ۵ جب کوڑے لگائے گئے اور جب قید میں بھی ڈالا گیا ہے۔ جب ہنگاموں سے جب ہمارے بہت سخت کام سے جب ہم بھوک سے ہم بیداری سے۔ ۶ ہم نے اپنے آپ کو خُدا کا خادم ہی ظاہر کیا اپنی پاکیزگی سے سچّائی کے علم سے اپنے صبر سے مہربانی سے اور مقدّس رُوح کی نعمت کے وسیلے سے اور سچّی محبّت ۔ ۷ سچّائی کہہ کر خُدا کی قدرت سے ہم اپنے جینے کے صحیح راستے کو استعمال کرنے سے اپنے آپ کو ہر چیز سے بچائے ہوئے رہتے ہیں۔ ۸ کُچھ لوگ ہمیں عزّت دیتے ہیں لیکن دُوسرے لوگ بے عزّت کرتے اور دُوسرے لوگ اچھی چیزیں ہمارے تعلق سے پھیلاتے ہیں لیکن دُوسرے لوگ ہمارے تعلق سے غلط چیزیں پھیلاتے ہیں کُچھ لوگ ہمیں جھوٹا کہتے ہیں لیکن ہم تو سچ کہتے ہیں۔ ۹ کُچھ لوگوں کو ہمارے بارے میں کُچھ نہیں معلوم ہے پھر بھی وہ ہمیں اچھی طرح جانتے ہیں ہم مرتے ہوؤں کے مانند ہیں لیکن دیکھو ہم زندہ ہیں۔ ہمیں سزا دی گئی لیکن ہمیں ہلاک نہیں کیا گیا۔ ۱۰ ہم غمزدہ ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ ہم غریب ہیں لیکن ہم کئی لوگوں کو مالدار بناتے ہیں۔ ہمارے پاس کُچھ نہیں لیکن حقیقت میں ہمارے پاس سب کُچھ ہے۔

۱۱ اے کرنتھیو! ہم نے تُم سے واضح باتیں کیں اور ہمارے دل تُم لوگوں کے لئے کُھلے ہیں۔ ۱۲ ہماری محبّت تُمہارے لئے رُکی نہیں ہوئی ہے مگر تُم نے ہم سے محبّت کرنا روک دیا ہے۔ ۱۳ میں تُم سے اپنے بچّوں کی مانند کہتا ہوں کہ تُم وہی کرو جو ہم نے کیا ہے ہمارے لئے کُھلے دل رکھو۔

غیر مسیحیوں کے ساتھ رہنے کے متعلق انتباہ

۱۴ جو بے ایمان ہیں ایسوں کے ساتھ مت شامل ہو۔ اچھے اور برے ایک ساتھ نہیں رہ سکتے جیسا کہ نور اور اندھیرے کا ساتھ نہیں ہوتا۔ ۱۵ پھر کسطرح مسیحی اور بلیعال ایک ساتھ رہ سکتے ہیں؟ اہل ایمان اور غیر ایمان والے میں کیا چیز مشترک ہے۔ ۱۶ خُدا کے گرجا کا بتوں سے کیا نسبت اور ہم زندہ رہنے والے خُدا کے گِرجا ہیں جیسا کہ خُدا نے کہا:

"میں ان کے ساتھ رہوں گا، اور انکے ساتھ چلوں گا،
میں ان کا خُدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے"
احبار ۲۶: ۱۱-۱۲

۱۷ "اس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ ،ان لوگوں میں
سے نکل آؤ اور اپنے آپ کو ان سے الگ رکھو ،ناپاک
چیزوں کو مت چھوؤ تو میں تمہیں قبول کروں گا۔"
یسعیاہ ۵۲: ۱۱

۱۸ "میں تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے اور
بیٹیاں ہوں گے خُداوند جو قادر مطلق ہے کہتا ہے۔"
۲ سموئیل ۷: ۸، ۷: ۱۴

۷ اے عزیز دوستو! ہمارے پاس یہ خُدا کے یہی وعدے ہیں اسلئے ہمیں اپنے آپ کو پاک کرنا ہو گا اور جو چیز ہمارے جسم کو اور رُوح کو ناپاک کردے اس سے دور رہنا اور ہمیں خود کو پاک رکھنا ہو گا کیوں کہ ہم خُدا کی عظمت کے قائل ہیں۔

پولُس کی خوشی

۲ ہم کو اپنے دل میں تھوڑی جگہ دو۔ ہم نے نہ کسی انسان کے ساتھ کوئی برائی کی اور نہ ہی ہم نے کسی انسان کے ایمان کو تباہ کیا اور نہ ہی کسی کا استحصال کیا۔ ۳ میں تمہیں الزام دینے کے لئے ایسا نہیں کہہ رہا ہوں ۔ میں تُم سے کہہ چکا ہوں کہ ہم تمہیں اتنی زیادہ محبّت کرتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ جئیں گے اور ساتھ مریں گے ۔ ۴ میں تُم سے بڑی دلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہوں۔ اور تُم پر فخر ہے مُجھ کو پوری تسلّی ہو گئی ہے اور جتنی

مصیبتیں ہم پر آتی ہیں ان سب میں میرا دل خوشی سے لبریز رہتا ہے۔

۵ جب ہم مکدنیہ میں آئے ہمیں آرام نہیں تھا ہم نے اپنے اِرد گِرد مسائل پائے باہر لڑائیاں تھیں اور دل کے اندر خوف زدہ تھے۔ ۶ لیکن خُدا نےاُن لوگوں کو تسلّی دیا جو دکھی ہیں اوراُس نے ہم کو تسلّی دی جب طِطس آیا۔ ۷ اس کے آنے سے جو تسلّی تُم نے اسکو دی اس سے ہمیں اطمینان ہوا طِطس نے ہم سے کہا تُم لوگوں کو مُجھ سے ملنے کی خواہش ہے اس نے ہم سے کہا کہ تُم لوگ یہاں اپنے کئے ہوئے کاموں پر پچھتانے لگے ہو طِطس نے مُجھے کہا کہ تُمہیں ہماری کتنی فکر ہے جب میں نے یہ سنا تو میں بہت خوش ہوا۔

۸ اگر میں نے اپنے خط سے تمہیں غم پہنچایا ہے تو میں نے جو لکھا اس کے لئے میں افسوس نہیں کرتا میں جانتا ہوں کہ اس خطا نے تمہیں رنجیدہ کیا جس کے لئے مجھے افسوس ہے لیکن تمہاری رنجیدگی صرف مختصر عرصہ تک رہا۔ ۹ میں اب خوش ہوں۔ میری خوشی اس لئے نہیں ہے کہ تُم رنجیدہ ہو بلکہ میں اس سے خوش ہوں کہ تمہاری رنجیدگی نے تمہارے دلوں کو بدلا ہے تمہاری رنجیدگی خُدا کی مرضی سے تھی۔ پس تمہیں ہماری طرف سے کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ ۱۰ اگر کوئی آدمی خُدا کی مرضی سے رنجیدہ ہے تو ایسے آدمی کے دل اور زندگی میں تبدیلی ہوتی ہے اور یہی چیز اس کی نجات کا باعث ہوتی ہے اس کے لئے افسوس کی ضرورت نہیں لیکن دُنیا کے رنج ہی سے موت آتی ہے۔ ۱۱ تمہارے پاس جو رنج ہے وہ خُدا کی مرضی سے ہے۔ اب دیکھو کہ یہ رنج کس طرح تُم پر اثر کرتا ہے اس رنج نے تمہیں بہت سنجیدہ بنا دیا ہے اس لئے تمہیں یہ ثابت کرتا ہے کہ کوئی بُرائی نہیں کی ہے نہ صرف یہ تمہیں غصّہ والا بنایا ہے مگر ڈرنے والا آدمی بھی۔ یہ تُم میں ہم سے ملنے کی بے چینی ہمارے متعلق فکر پیدا کی۔ گنہگار کو سزا دلوانے کا شوق تم نے ان سب میں یہ ثابت کیا کہ اس معاملہ میں تُم نے کوئی غلطی نہیں کی۔ ۱۲ بُرے عمل کرنے والے آدمی کے لئے میں نے یہ خط نہیں لکھا ہے اور اسلئے نہیں لکھا کہ اس آدمی کو دکھ ہو۔ میں نے اس وجہ سے لکھا کہ ہمارے لئے تُم میں جو احساس ہے وہ خُدا کے روبرو اظہار ہو۔ ۱۳ اس لئے ہم کو تسلّی ہوتی ہے۔

اور ہم بہت زیادہ خوش ہوئے کیوں کہ طِطس بھی خوش تھا۔ کیوں کہ تمہارے سبب سے اسنے خود میں تازگی پائی۔ ۱۴ میں نے تمہارے لئے طِطس کے سامنے فخر کیا اور تم نے یہ ثابت کیا کہ یہ صحیح تھا۔ ہر چیز جو ہم نے تُم سے کہی وہ بالکل صحیح تھی۔ اور تم نے یہ ثابت کیا کہ جو کُچھ ہم نے طِطس کے سامنے فخر کیا وہ ٹھیک تھا۔ ۱۵ اور تمہارے لئے اس کی محبّت اور زیادہ مضبوط ہوتی جاتی ہے جب وہ یاد کیا کہ تُم سب اسکی اطاعت کے لئے تیار رہو۔ تُم نے اسکا استقبال عزت اور خوف کے ساتھ کیا۔ ۱۶ میں خوش ہوں کہ میں تُم پر پوری طرح بھروسہ کرسکتا ہوں۔

مسیحی دین

۸ اور اب میرے بھائیو اور بہنو! ہم چاہتے ہیں کہ تُم خُدا کے فضل کو جان جاؤ جو خُدا نے مکدنیہ کی کلیساؤں کو دی ہے۔ ۲ وہ اہل ایمان تکالیف کا سامنا کرتے ہوئے آزمائشوں سے گزرے ہیں۔ لیکن وہ لوگ بہت غریب تھے۔ لیکن ان کی سخت غریبی اور بڑی خُوشی نے سخاوت پیدا کیا۔ ۳ میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے سب کُچھ دیا جو ان سے ہو سکتا تھا وہ ان کے بس میں تھا اس سے کُچھ زیادہ ہی دیا۔ اور انہوں نے سخاوت سے دیا۔ جب کہ ان کو کسی نے ایسا کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا تھا۔ ۴ لیکن انہوں نے ہم سے بار بار التجا کی کہ خُدا کے لوگوں کی یہی سخاوت کی خدمت میں انہیں بھی حصّہ لینے کا موقع دیا جائے۔ ۵ اور انہوں نے اس طریقہ سے دیا جس کی ہم اُمید بھی نہیں کرسکتے تھے۔ انہوں نے رقم دینے سے پہلے خود اپنے آپ کو ہمیں اور خُداوند کو دے دیا۔ اور یہی خُدا کی مرضی تھی۔ ۶ اس لئے ہم نے طِطس کو تمہاری مدد اور اس مخصوص فضل کے کام کو پورا کرنے کے لئے کہا۔ طِطس ہی وہ آدمی تھا جس نے اس کام کو شروع کیا۔

۷ تُم تو ہر چیز میں دولتمند ہو - ایمان میں بولنے میں، علم میں، سچّی مدد کرنے کی چاہت میں اِن ساری چیزوں کے بابت محبّت میں جو تُم نے ہم سے سیکھا ہے - اور ہم چاہتے ہیں کہ تُم ہمیشہ اس فضل کے کام میں بھی دولتمند رہو۔

۸ میں تمہیں دینے کے لئے حکم نہیں دے رہا ہوں لیکن میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ تمہاری محبّت حقیقت میں سچ ہے - میں اسلئے ایسا کرتا ہوں تاکہ تمہیں دکھایا جائے کہ دُوسرے بھی حقیقت میں مدد چاہتے ہیں۔ ۹ تُم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو تمہیں معلوم ہے کہ وہ دولتمند ہونے کے باوجود تمہارے لئے غریب ہو گیا اسکے غریب ہونے سے تُم دولتمند بن جاؤ۔

۱۰ میں تمہیں رائے دیتا ہوں کہ گذشتہ سال تُم ہی پہلے تھے جو خیرات دینے کی خواہش کی تھی حقیقت میں تُم ہی پہلے تھے جس نے دیا۔ ۱۱ اب اس کام کو پورا کرو جس کو تُم نے شروع کیا تھا جب تمہارا کام اور تُمہاری آمادگی مساوی ہوجائے گی۔ جو کُچھ تمہارے پاس ہے اس میں سے دو۔ ۱۲ اگر تُم دینا چاہتے ہو تب تُمہاری نعمت قبول کی جائیگی-، تُمہارے عطیہ کا جو تمہارے پاس ہے۔ اس کے مُطابق فیصلہ ہوگا کہ جو تُمہارے پاس نہیں ہے "- اس کے مُطابق فیصلہ نہیں ہوگا- ۱۳ ہم نہیں چاہتے کہ تُم مصیبت میں رہ کر دُوسروں کو اطمینان سے رکھیں ہم چاہتے ہیں کہ ہر چیز مساوی رہے۔ ۱۴ اب اس وقت تمہارے پاس کثرت سے چیزیں ہیں اسلئے اُن چیزوں سے دُوسرے لوگوں کی مدد کرسکتے ہو جن کی انہیں ضرورت ہو۔ بعد میں آکر ان کے پاس زیادہ ہو گا تو تب تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو وہ تمہاری مدد کر سکیں گے۔ اس طرح سب برابر رہیں گے۔ ۱۵ جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے ،

"ایک شخص نے جتنا زیادہ جمع کیا کُچھ زیادہ نہیں رہا
اور جس نے کم جمع کیا اس کے پاس کم نہیں ہوا"
خروج ۱۶:۱۸

ططس اور اس کے ساتھی

۱۶ خُدا کا شکر ہے کہ خُدا نے ططس کو تمہارے لئے ویسی ہی محبّت دی جیسی مُجھے دی ہے - ۱۷ ططس کو جس چیز کے متعلق ہم نے نصیحت کی اسکو اس نے قبول کر لیا وہ تمہاری ملاقات کا خواہشمند ہے اور اپنے ارادے سے تمہاری طرف روانہ ہو رہا ہے۔ ۱۸ ہم ططس کے ساتھ اسکے بھائی کو بھی بھیج رہے ہیں جس کی تعریف تمام کلیساؤں نے کی اس کی خدمت کے لئے اس نے خوش خبری پھیلائی اس کے لئے تعریف کی گئی۔ ۱۹ اس بھائی کو کلیساؤں نے ہمارے ساتھ جانے کے لئے چُنا جب ہم عطیہ کی رقم لے جارہے تھے اور ہم یہ خدمت خُدا کے جلال کے لئے کرتے ہیں۔ اور ہماری مدد کے شوق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۲۰ ہم کو اس بڑی دولت کا انتظام کرنے میں بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ کوئی ہمیں ملامت نہ کرے۔ ۲۱ ہماری کوشش ہے کہ صحیح اور نیک عمل کریں ہم وہی عمل کرنا چاہتے ہیں جسے خُداوند قبول کرے اور جسے لوگ صحیح سمجھیں۔

۲۲ اور انکے ساتھ ہم اپنے بھائی کو بھیج رہے ہیں جو ہمیشہ مدد کے لئے تیار رہتا ہے - جسکو ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزمایا ہے اور اسکو سرگرم پایا ہے - اسکو تُم پر زیادہ یقین ہے اسی لئے وہ مدد کرنے کے لئے اور زیادہ سر گرم ہے۔

۲۳ جہاں تک ططس کا تعلق ہے وہ میرا دوست ہے - اور تمہاری مدد کرنے کے لئے وہ میرے ساتھ کام کرتا ہے اور جہاں تُم دُوسرے بھائیوں کا تعلق ہے انہیں کلیساؤں نے بھیجا ہے اور وہ مسیح کا جلال ہے۔ ۲۴ اسلئے تُم انہیں ثابت کرو کہ حقیقت میں تمہیں محبّت ہے انہیں ثابت کرو کہ ہم کو تُم پر فخر کیوں ہے تب ہی تمام کلیسائیں یہ دیکھ سکتی ہیں۔

مسیحی ساتھیوں کی مدد

۹ میں دراصل ان خُدا کے لوگوں کی مدد کے بارے میں لکھنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ ۲ میں جانتا ہوں کہ تُم مدد کرنا چاہتے ہو اور میں اسی کام کے لئے مکدنیہ کے لوگوں میں فخر کرتا

ہوں میں ان سے کہہ چکا ہوں کہ اخیہ کے لوگ گزشتہ سال سے ہی مدد دینے کے لئے تیار تھے اور تمہارے اسطرح مدد دینے کے واقعے سے وہ لوگ بھی مدد کے لئے تیار ہیں۔ ۳ لیکن میں بھائیوں کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے متعلق ان کے سامنے جو فخر یہ کہا ہے وہ بے بنیاد نہ ثابت ہو جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ تُم تیار رہو جیسا کہ میں نے انہیں کہا ہے۔ ۴ اگر مکدنیہ سے کوئی بھی میرے ساتھ آتے ہیں اور وہ دیکھتے ہیں کہ تُم لوگ تیّار نہیں ہو تو ہمیں بڑی شرمندگی ہو گی کیوں کہ ہم نے تمہارے تعلق سے بڑا ہی یقین دلایا ہے۔اور تمہیں بھی شرمندگی ہو گی۔ ۵ اسلئے میں نے سوچا کہ میرے پہنچنے سے پہلے ان بھائیوں کو تمہارے پاس روانہ کروں تا کہ یہ لوگ تمہارے اس عطیہ کو پہلے سے تیار کر رکھیں جو تم نے وعدہ کیا ہے اور وہ رضا کارانہ عطیہ کے طور پر ہی رہے نہ کہ زبردستی سے۔

۶ یاد رکھو جو شخص کم بوتا ہے وہ اپنی فصل سے کم پاتا ہے اور جو زیادہ بوتا ہے تو وہ زیادہ فصل بھی کاٹے گا۔ ۷ ہر شخص کو عطیہ دینا چاہئے جیسا کہ اس نے اپنے دل میں دینے کے لئے طئے کیا ہے۔ وہ اگر کسی کو دینے میں تامل ہو یا وہ رنج محسوس کرے تو وہ نہ دے۔ اور اگر کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ زبردستی دینا پڑرہا ہے تو ایسے شخص کو بھی چاہئے کہ نہ دے۔ پر خُدا ان ہی لوگوں سے محبّت کرتا ہے جو خوشی سے دیں۔ ۸ اور خُدا بھی اپنی برکتیں تُم پر تمہاری ضرورت سے زیادہ ہی نازل کرے گا۔ اور ہمیشہ تمہارے پاس ہر چیز کی فراوانی ہو گی۔ اور تُم سب طرح کے نیک کام میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرسکو گے۔ ۹ جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے،

"جو غریبوں کو کھلے دل سے دیتا ہے تو اس کی
سخاوت ہمیشہ باقی رہیگی۔"

زبور ۱۱۲:۹

۱۰ خُدا چند کو بیج مہیا کرتا ہے جو وہ زمین میں بوتا ہے اور وہی غذا کے لئے روٹی دیتا ہے خُدا تمہیں روحانی بیج مُہیّا کرتا ہے تا کہ اسے بو کر اسے تُم بڑھا سکو اور تمہاری نیکیوں کے بدلے میں بڑی اچھی فصل دیتا ہے۔ ۱۱ اور خُدا تمہیں ہر طرح سے دولتمند بناتا ہے تا کہ تُم ہر وقت سخاوت کر سکو اور ہمارے ذریعہ جو تمہاری دین ہو گی وہ ان لوگوں کے لئے خُدا سے شکر گزاری کا باعث ہو گی۔ ۱۲ یہ تمہاری خدمت جو تُم کرتے ہو خُدا کے لوگوں کی ضرورت کی خالص تکمیل کے لئے نہیں۔ لیکن یہ تمہاری خدمات کا عوض اس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگ خُدا کا شکر کرتے ہیں۔ ۱۳ یہ جو خدمت جو تُم کرتے ہو تمہارے ایمان کا ثبوت ہے۔ لوگ اسی کی وجہ سے خُدا کی تعریف کرتے ہیں کیوں کہ تُم مسیح کی خوشخبری کا اقرار کر کے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہیں۔ اُنکی اور سب لوگوں کی تُم سخاوت سے عطیہ دینے کی وجہ سے لوگ خُدا کی تعریف کرے ہیں۔ ۱۴ اور وہ لوگ تمہارے لئے دُعا کرتے ہوئے تمہارے ساتھ ہونے کی خواہش کریں گے وہ اسی لئے چاہتے ہیں کہ انہیں معلوم ہے کیوں کہ خُدا کا عظیم فضل تُم پر ہوں۔ ۱۵ ہمیں اس کی بخششوں کے لئے ہمیشہ خُدا کے شکر گزار رہنا ہو گا جسکا سمجھانا بہت عجیب و غریب ہے جسے لفظوں میں اظہار نہیں کیا جا سکتا۔

پولس کی جانب سے اپنی خدمت کا دفاع

۱۰ میں پولُس ہوں اور تُم سے مسیح کی نرمی اور اسکے صبر میں التجا کرتا ہوں کُچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ میں جب تمہارے ساتھ ہوتا ہوں تو بہت نرم رہتا ہوں اور بعد میں جب تُم سے دور رہتا ہوں تو دلیر ہوتا ہوں۔ ۲ کُچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم دنیا کے طریقہ سے رہتے ہیں میرا خیال ہے کہ جب میں آؤں تو اُن لوگوں کے ساتھ سخت روّیہ اختیار کروں اور میری خود درخواست یہ ہے کہ جب میں وہاں آؤں تو مجھے سختی کے رویہ کو اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ ۳ ہم دُنیا میں رہتے ہیں لیکن دُنیا کی طرح ہم جسمانی لڑائی نہیں لڑتے۔ جو لڑی جا چکی ہے۔ ۴ ہتھیار جو ہم لڑائی کے لئے استعمال کرتے ہیں دنیاوی لڑائی کے ہتھیاروں سے بالکل مختلف ہیں ہمارے ہتھیار تو خُدا کی دی ہوئی قوّت ہے اور اسی ہتھیاروں سے ہم دشمنوں کی

مضبوط جگہوں کو تباہ کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کی تکرار کو ختم کر دیتے ہیں۔ ۵ اور ہم ہر اس غرور کو ڈھادیتے ہیں جو خُدا کے علم کے خلاف اپنا مکروہ سر اٹھائے ہُوئے ہے اور ہم ایسے خیالات کو قابو میں کر کے مسیح کے اطاعت کے قابل بناتے ہیں۔ ۶ ہم ہر کسی کی نافرمانی کی سزا دینے تیار ہیں لیکن پہلے پہل تو ہم تمہیں اطاعت گزار مکمل بنانا چاہتے ہیں۔

۷ تُم کو چاہئے کہ جو دائرے تمہارے سامنے ہوں اسے دریافت کریں اگر کسی شخص کو یقین ہے کہ اس کا تعلق مسیح سے ہے تب اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم بھی ویسے ہی ہیں جیسے کہ وہ ہے۔ ۸ یہ سچّ ہے کہ ہم آزادانہ فخریہ طور پر اس حق کے بارے میں کہتے ہیں جو خُداوند نے ہمیں دیا ہے۔ یہ اختیار اس نے ہم کو اس لئے دیا ہے کہ تُم میں مضبوطی قائم ہو قوّت پیدا ہو نہ کہ تمہیں نقصان پہونچے تو اس لئے جو ہم فخریہ کہتے ہیں کہ اس پر ہم شرمندہ نہیں ہیں۔ ۹ میں یہ نہیں چاہتا کہ تُم میرے خطوں سے یہ نہ سمجھو کہ میں تمہیں ڈرانا چاہتا ہوں۔ ۱۰ کُچھ لوگ کہتے ہیں کہ "پولُس کے خطوط بڑے موثّر اور زبردست ہیں لیکن جب وہ ہم میں ہے تو وہ کمزور ہے اور اسکی تقریر بے کار ہے۔" ۱۱ ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم تمہارے ساتھ وہاں نہیں ہیں اسی لئے ہم یہ باتیں خطوں میں لکھتے ہیں لیکن اگر ہم وہاں ہوں گے ہم وہی اختیار بتائیں گے جو ہمارے خطوں میں ہے۔

۱۲ ہماری ایسی جراَت نہیں کہ ہم اپنا شمار اسی گروہ کے ان لوگوں میں کریں جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اہم ہیں۔ ہم اپنا موازنہ ان سے نہیں کرتے وہ لوگ تو خود اپنی ہی اہمیت اور نیک نامی جتاتے ہیں اور اپنے آپ کا وزن کر کے خود ہی موازنہ کرتے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کُچھ نہیں جانتے۔ ۱۳ جو بھی ہو ہم اپنے حدود سے باہر بڑھ چڑھ کر فخر نہیں کریں گے، بلکہ خُدا نے ہمارے حدود کو مختص کیا ہے ہم اُن ہی میں فخر کرتے ہیں۔ اس علاقے کا کام کُرنتھیوں کی حدوں تک رہتی ہیں۔ ۱۴ ہم اپنے آپ پر بہت زیادہ فخر نہیں کر رہے ہیں۔ ہم اتنا زیادہ فخر نہیں کرتے اگر ہم تمہارے پاس نہ آئے ہوتے لیکن ہم تُمہارے پاس آئے ہیں ہم تو تمہارے پاس مسیح کے کلام کی خوشخبری لے کر آئے ہیں۔ ۱۵ اور ہم دُوسروں کی محبّت پر فخر نہیں کرتے ہمیں امید ہے کہ تُم اپنے اپنے ایمان میں مضبوطی سے قائم رہو گے۔ جو بڑھتی جائیگی جس سے ہمارا کام تُم میں زیادہ ہو گا۔ ۱۶ ہم خُدا کے کلام کی خوش خبری تمہارے شہر کے علاوہ دُوسری جگہوں پر سنانا چاہتے ہیں ہم جو کام دُوسروں کے ذریعہ دُوسرے علاقوں میں ہو چکا ہے اس پر فخر نہیں کرتے۔ ۱۷ "لیکن اگر کوئی شخص فخر کرتا ہے تو چاہئے کہ وہ خُداوند پر فخر کرے"* ۱۸ جو شخص خُود کی نیک نامی جتائے وہ مقبول نہیں حقیقت میں آدمی تو وہ ہے جسے خُداوند اچھا سمجھے وہی مقبول ہے

پولُس اور بناوٹی رسُول

۱۱ میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ صبر سے رہو اگرچہ کہ میں کسی قدر بے وقوفی ہی کیوں نہ کروں لیکن تمہیں تو برداشت کرنا ہی ہے۔ ۲ مُجھے تُم سے غیرت ہے اور یہ غیرت وہ ہے جو خُدا کی طرف سے ہے میں نے وعدہ کیا ہے کہ تمہیں مسیح کے پاس پیش کروں میں تمہیں مسیح کے پاس ایک پاک کنواری کے روپ میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ۳ لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں تمہارے ذہن بھٹک کر خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ کر مسیح کے راستے سے ہٹ نہ جائیں اسی طرح جیسے حوّا کو شیطان نے سانپ کے روپ میں آکر بہکایا اور اسے دھوکہ دیا۔ ۴ تُم ہر کسی کے ساتھ صبر سے رہتے ہو جو کوئی تمہارے پاس آئے اور کوئی دُوسرے یسوع کے متعلق مُنادی کرے جسکے بارے میں ہم نے تمہیں کبھی بھی نہیں کہا یا اور کوئی رُوح تُم سے ملے اور کوئی انجیل دے تو ہم اسے قبول کرتے ہیں حالانکہ ایسی کوئی انجیل یا رُوح کے بارے میں تُم نے ہم سے نہیں سنا کیا تُم نے یہ سب برداشت نہیں کیا؟

۵ میں تو اپنے آپ کو اُن "عظیم رسول" سے کُچھ کم نہیں سمجھتا۔ ۶ یہ سچّ ہے کہ میں کوئی تربیت یافتہ تقریر کرنے والا

اگر ... کوئی فخر کرے یرمیاہ ۹:۲۴

نہیں ہوں لیکن میرے پاس علم ہے اور یہ ہم نے ہر طریقہ سے تُم پر واضح کر دیا ہے۔

۷ میں نے بغیر کسی معاوضہ کے خُدا کی خوش خبری تُم کو مُفت پہنچا دی ہے اور تُم کو اونچا اٹھانے کے لئے میں نے اپنے آپ کو نیچا کر دیا کیا تم سوچتے ہو وہ غلط تھا؟ ۸ میں نے دُوسرے کلیساؤں سے اُجرت حاصل کی اور تمہاری خدمت کر سکوں۔ ۹ اور جب میں تمہارے ساتھ تھا تب بھی میں نے ضرورت پڑنے پر کسی پر بوجھ نہیں ڈالا جو بھائی مکدنیہ سے آئے تھے انہوں نے میری روزانہ ضرورت کو پورا کیا۔ میں نے اپنی ذات سے تم پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا اور کسی بھی بات کے لئے تُم پر کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالوں گا۔ ۱۰ اخیہ کا کوئی بھی شخص مجھے یہ فخر کرنے سے نہیں روک سکے گا۔ میں مسیح کی سچّائی سے جو مُجھ میں ہے اسی سے یہ کہتا ہوں۔ ۱۱ اور ہو سکتا ہے تُم اس طرح سوچ رہے ہوں گے کہ میں تُم پر بوجھ بننے سے قاصر رہا اسلئے کہ یہ سچّ نہیں ہے خُدا جانتا ہے کہ میں تُم سے محبّت کرتا ہوں۔

۱۲ اور جو کُچھ اب میں کر رہا ہوں ایسا ہی کرتا رہوں گا میں ان لوگوں کو جو فخر کرنے کے لئے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں انہیں موقع نہیں دوں گا کہ وہ کسی بات پر فخر کر سکیں۔ وہ ان کے کاموں کی بڑائی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انہوں نے ہم جیسا ہی کام کیا ہے۔ ۱۳ ایسے لوگ سچّے رسُول نہیں ہیں وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو ایسے بدل لیتے ہیں اور ڈھونگ رچاتے ہیں کہ عام لوگ یہ سمجھیں کہ وہ مسیح کے رسُول ہیں۔ ۱۴ اس سے ہمیں کوئی حیرت نہیں کیوں کہ شیطان بھی اپنے آپ کو اس طرح بدلتا ہے جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ وہ نور کا فرشتہ * ہے۔ ۱۵ اسی لئے ہمیں تعجب نہیں ہو گا اگر شیطان کے خادم اپنے آپ کو سچّے خادم ظاہر کریں تو کوئی حیرت کی بات نہیں۔ لیکن آخر میں ان لوگوں کو ان کے کیے کی سزا ملے گی۔

پولُس کی مصیبتیں

۱۶ میں دوبارہ کہتا ہوں کہ کوئی بھی یہ نہ سوچے کہ میں احمق ہوں اگر تُم یہ سمجھتے ہو کہ میں بے وقوف ہوں تو تمہیں چاہئے کہ مُجھے بے وقوف سمجھ کر ہی قبول کرو تا کہ میں بھی کُچھ تو فخر کر لوں۔ ۱۷ میں جو بڑائی کرتا ہوں اسلئے کہ مُجھے اپنے آپ پر یقین ہے ۔لیکن میں اس طرح نہیں کہہ رہا ہوں جیسے خُداوند تُم سے کہے میرا فخر سوائے بیوقوفی کے کُچھ نہیں۔ ۱۸ دُنیا میں کئی لوگ اپنی زندگیو ں کے متعلق سے فخر کرتے ہیں اسی طرح میں بھی فخر کروں گا۔ ۱۹ تُم عقلمند ہو اس لئے خوشی کے ساتھ بے وقوفوں کے ساتھ صبر سے رہتے ہو۔ ۲۰ میں جانتا ہوں کہ تُم میں صبر کرنے کا مادہ ہے حتّیٰ کہ جب کبھی کوئی تُم پر زبردستی کرکے کسی چیز کے کرنے کے لئے کہتا ہے۔ اور کوئی تمہیں فریب دیتا ہے ۔ یا پھر کوئی اپنے آپ کو تُم سے بہتر سمجھتا ہے یا تمہارے منہ پر تھپڑ مارتا ہے پھر بھی تُم برداشت کرتے ہو۔ ۲۱ یہ کہتے ہوئے میں خود شرم محسوس کرتا ہوں لیکن ان چیزوں کے کرنے میں ہم بہت ”کمزور“ تھے۔

لیکن اگر کوئی دلیری سے شیخی کی بات کرے تو پھر میں بھی دلیری سے فخر کروں گا اگرچہ یہ کہنا بے وقوفی ہے ۲۲ کیا وہ لوگ عبرانی ہیں؟“ میں بھی ہوں ! کیا وہ لوگ اسرائیلی ہیں، میں بھی ہوں کیا وہ لوگ ابراہام کی نسل سے ہیں؟ میں بھی ہوں! ۲۳ کیا وہ لوگ مسیح کی خدمت کرتے ہیں ؟ میں بھی زیادہ خدمت کرتا ہوں میں پاگل ہوں جو اسطرح کہتا ہوں میں نے ان لوگوں کی نسبت زیادہ محنت سے کام کیا ہے اور اکثر میں قید میں رہا کئی دفعہ مُجھے مارا پیٹا گیا اور نقصان پہنچایا گیا میں موت کے قریب ہو گیا تھا۔ ۲۴ پانچ مرتبہ یہودیوں نے مجھے انچالیس بار کوڑے مارے ہیں۔ ۲۵ مجھے تین بار لاٹھیوں سے مارا گیا ہے ایک بار تو مُجھ پر پتھراؤ کیا گیا۔ تین بار میرا جہاز ٹکرا کر ٹوٹ گیا اور ان میں سے ایک وقت تو میں ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔ ۲۶ میں نے کئی بار سفر کیا مجھے دریاؤں کے خطرے میں چوروں کے خطرے میں ۔ میرے اپنے لوگوں سے مخالفت اور غیر یہودیوں سے سامنا کرنا پڑا میں نے

نور کا فرشتہ خُدا کے طرف سے پیغام لاتا ہے۔ شیطان لوگوں کو بے وقوف بنا رہے تھے تو یہ سوچتے کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں۔

شہر میں بیابان کے خطروں میں اور سمندر میں خطروں کا سامنا کیا جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں گھر گیا۔ **۲۷** میں نے سخت اور تھکادینے والی محنت کی اور کئی مرتبہ تو نیند بھی نہ کی کئی بار میں بھوکا پیاسا رہا کئی بار تو میں بغیر غذا کے رہا سردیوں میں بغیر کپڑوں کے رہا۔ **۲۸** اور بھی دُوسرے کئی مسائل تھے جسمیں سے ایک یہ کہ میں تمام کلیساؤں کی دیکھ بھال میں تھا۔ میں ان کے تعلق سے ہر روز فکر مند رہا۔ **۲۹** میں ہر وقت دُوسروں کی کمزوری سے خود بھی کمزور محسوس کیا میں نے ہر دفعہ اس وقت اندرونی طور پر اپنے آپ کو پریشان محسوس کیا جب میں نے دیکھا کہ کوئی نہ کوئی گناہ میں مبتلاہورہا ہے۔

۳۰ اگر مُجھے بڑائی کی باتیں کرنی ہی ہیں تو میں ان باتوں کے لئے بڑائی کروں گا جومُجھے کمزور ظاہر کرتی ہیں۔ **۳۱** خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کا باپ جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہہ رہا ہوں جسکی ہمیشہ ابدی طور پر تعریف ہوتی ہے۔ **۳۲** جب میں دمشق میں تھا تو بادشاہ ارتاس کا حاکم مُجھے گرفتار کرنا چاہتا تھااور اس نے شہر میں ہر طرف سپاہیوں کو مقرر کر دیا۔ **۳۳** لیکن چند دوستوں نے مُجھے ٹوکرے میں رکھ کر شہر کی دیوار سے نیچے اتارا اس طرح میں حاکم کے ہاتھوں سے بچ گیا۔

پولُس کی زندگی میں خُدا کی خاص رحمت

۱۲ اب تو مجھے فخر کرنا ہی چاہئے اگرچہ اس سے مُجھے کُچھ حاصل نہیں لیکن میں تو خُداوند کی رُویا اور مکاشفہ کے بارے میں کہتاہُوں اور فخر کرتا ہی رہوں گا۔ **۲** میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں جس کو چودہ برس پہلے تیسرے آسمان پر اٹھا لیا گیا میں یقین سے نہیں جانتا کہ اسکو جسم کے ساتھ اٹھایا تھا یا بغیر جسم کے اُٹھا لیا گیا تھا یہ تو خُدا ہی جانتا ہے۔ **۳-۴** اور میں جانتا ہوں کہ اس آدمی کو جسم کے ساتھ یا بغیر جسم کے ساتھ آسمان * میں لیجایا گیا میں نہیں جانتا صرف خُدا جانتا ہے جسم کے ساتھ یا بغیر جسم کے ساتھ فردوس میں لیجایا گیا اور اس نے ان چیزوں کو سنا جو سمجھانے کے لائق نہیں اور کسی انسان کو اس کے بولنے کی اجازت نہیں۔ **۵** ایسے شخص پر میں فخر کروں گا لیکن اپنے آپ پر نہیں۔ میں اپنی کمزوریوں پر بڑائی کروں گا۔ **۶** اگر میں نے اپنے آپ کی بڑائی کرنا چاہا تو پھر میں کسی طرح بے وقوف نہیں ہوں کیوں کہ میں سچ کہہ رہا ہوں ۔ لیکن اپنے بارے میں بڑائی نہیں کررہا ہوں کیوں کہ میں نہیں چاہتا ہوں کہ لوگ میرے بارے میں مجھے بڑا سمجھیں بجائے اس کے کہ وہ مجھے دیکھیں یا مجھے کُچھ کہتا ہوا سنیں۔

۷ لیکن مُجھے جو عجیب نشانیاں بتائی گئیں ہیں ان سے مُجھے زیادہ مغرور نہ ہونا چاہئے اس طرح مجھے جسم میں ایک تکلیف وہ مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا کہ شیطان کا فرشتہ مجھے مارنے کے لئے بھیجا گیا ہے تا کہ میں مغرور نہ بن جاؤں ۔ **۸** میں نے تین مرتبہ خُداوند سے التجا کی کہ یہ مُجھ سے دُور ہوجائے۔ **۹** لیکن خُداوند نے مجھ سے کہا ”میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کبھی تُم کمزوری محسوس کرو گے تو میری قوّت تمہیں کامل بنا دیگی ۔“ اسی لئے میں خوشی سے اپنی کمزوری کی بڑائی کرتا ہوں تا کہ مسیح کی قوّت مُجھے میں رہے۔ **۱۰** بس جب مُجھ میں کمزوریاں محسوس ہوتی ہیں تو میں خوشی محسوس کرتاہوں اس وقت میں خُوش ہوتا ہوں جب لوگ میری لئے بے عزّتی کرتے ہیں ؟ میں خُوش ہوتا ہوں جب میں مشکلات کا سامنا کرتاہوں۔ میں خُوش ہوتا ہوں جب لوگ مُجھے ستاتے ہیں اور میں خوش ہوتا ہوں جب مسائل میں گھر جاتا ہوں ۔ یہ تمام چیزیں مسیح کے لئے ہیں اور میں ان چیزوں پر خوش ہوں سبب یہ ہے کہ جب میں کمزور محسوس کرتا ہوں تو تب ہی میں حقیقت میں طاقتور بنتا ہوں ۔

کورنتھ کے مسیحیوں کے لئے پولُس کی محبت

۱۱ میں ایک بے وقوف کی مانند تُم سے بات کر رہا ہوں ایسا تُم ہی نے مجھے بنایا ہے ۔ تُم ہی وہ لوگ ہیں جنہیں چاہئے کہ میرے بارے میں اچھی باتیں کریں حالانکہ میں کُچھ نہیں ہوں لیکن

آسمان (جنّت) ایک جگہ جہاں نیک لوگ مرنے کے بعد جائیں گے۔

میں ان "عظیم رسول" سے کُچھ کم نہیں ہوں۔ ۱۲ جب میں تمہارے ساتھ تھا تو میں نے صبر سے کُچھ کام کیے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ میں رسُول ہوں میں نے نشانیاں اور عظیم کام اور معجزے بتائے۔ ۱۳ اس طرح تم نے ہر چیز حاصل کی ہوئی جو دُوسرے کلیساؤں کو میّسر تھیں صرف ایک چیز مستثنیٰ تھی وہ یہ کہ میں نے تُم پر کُچھ بوجھ نہیں ڈالا مُجھے اس کے لئے معاف کرنا۔

۱۴ اب تیسری دفعہ میں تُم سے ملنے کے لئے تیار رہوں۔ تُم پر بوجھ نہ بنوں گا۔ کوئی بھی چیز جو تمہاری ہے وہ مجھے نہیں چاہیئے۔ مجھے صرف تُم لوگ چاہیئے بچوں کو اپنے باپ کو دینے کے لئے کوئی چیز بچانا نہیں چاہیئے بجائے اسکے والدین کو ہی بچا کر اپنے بچوں کو دینا چاہیئے۔ ۱۵ اسلئے میں تمہیں جو بھی میرے پاس ہے دے کر خوش ہوں گا۔ اس سے بھی زیادہ میں اپنے آپ کو تمہارے حوالے کردوں گا۔ اگر میں تُم سے بے انتہا محبّت کروں تو تمہاری محبّت بھی اس سے کم نہ ہوگی۔

۱۶ یہ بات صاف ہے کہ میں تُم پر بوجھ نہیں تھا پھر بھی کیا تُم سمجھتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی فریب کیا تمہیں جھوٹ بول کر تمہاری ہمدردی حاصل کی ہے؟ ۱۷ میں نے جس کو تمہارے پاس بھیجا ہے کیا اس کے ذریعہ میں نے تمہیں کوئی دھوکہ دیا ہے؟ نہیں! تُم جانتے ہو کہ میں نے ایسا کُچھ نہیں کیا۔ ۱۸ میں نے ططس کو تمہارے پاس جانے کے لئے کہا اور میں نے اپنے بھائی کو اس کے ساتھ روانہ کیا ططس نے تمہیں دھوکہ نہیں دیا۔ کیا اس نے دھوکہ کیا؟ نہیں! تُم جانتے ہو کہ ططس اور میں نے ایک طرح کے کام ایک ہی رُوح سے کئے۔ کیا ہم ایک ہی نقش قدم پر نہ چلے۔

۱۹ کیا تُم سمجھتے ہو کہ ہم تُم سے اپنادفاع کر رہے ہیں نہیں بلکہ جو کُچھ ہم نے کیا ہم مسیح کے شاگردوں کی طرح میں یہ چیزیں کہتے ہیں۔ تُم ہمارے عزیز دوست ہو اسلئے ہر وہ چیز جو ہم کرتے ہیں۔ صرف تمہیں مضبوط بنانے کے لئے کرتے ہیں۔ ۲۰ جب میں وہاں آؤں مجھے ڈر ہے کہیں تمہیں ویسا نہ پاؤں جیسا میں سمجھتا ہوں اور مُجھے یہ بھی ڈر ہے کہ کہیں تُم بھی مجھے ویسا ہی پاؤ جیسا تُم نہ چاہتے ہو۔ مجھے ڈر ہے کہ تمہارے گروہ میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ ، خود غرض، برائیاں، جھوٹی افواہیں، غرور نہ ہو۔ ۲۱ مُجھے ڈر ہے کہ جب میں تمہارے پاس دوبارہ آؤں تو میرا خدا مُجھے تُم لوگوں کے سامنے عاجز نہ کردے اور جنہوں نے پہلے ہی گناہ کئے ہیں اس کے لئے مُجھے افسوس کرنا پڑے۔ کیوں کہ ان لوگوں نے اپنے دلوں کو نہیں بدلا ہے اور اپنی گناہوں کی زندگی پر وہ نادم نہیں ہیں اور حرام کاری عیاشی اور بے شرمی کے کام جو کیے ہیں اُن پر وہ نادم نہیں ہیں۔

پولُس کی انتباہ اور سلام

۱۳ میں تمہارے پاس دوبارہ آؤں گا۔ یہ تیسری بار ہوگا۔ -یاد رکھو "کسی بھی شکایت کے لئے دو یا تین گواہوں کا ہونا ضروری ہے جو یہ کہیں کہ وہ شکایت جائز ہے۔"* ۲ جب دُوسری دفعہ میں تمہارے پاس تھا اس وقت میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے گناہ کئے خبردار نہیں کیا تھا۔ اب میں تُم سے دور ہوں اور ان تمام لوگوں کو جو گناہ کئے ہیں خبردار کرتا ہوں۔ جب میں دوبارہ تمہارے پاس آؤں تو میں تمہارے گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔ ۳ تُم لوگ مسیح کے میری زبانی کہنے کا ثبوت چاہتے ہو۔ میرا ثبوت یہ ہے کہ مسیح تمہیں سزا دینے میں کمزور نہیں بلکہ تُم میں وہ طاقتور ہے۔ ۴ یہ سچّ ہے کہ مسیح اسوقت جب وہ مصلوب ہوا تو کمزور تھا لیکن اب اس کے پاس خُدا کی طاقت ہے اور یہ بھی سچّ ہے کہ ہم مسیح میں کمزور ہیں لیکن ہم تمہارے لئے مسیح میں خُدا کی طاقت سے زندہ رہیں گے۔ کیوں کہ خُدا طاقت ہے۔

۵ اپنے آپ کو جانچو کہ ایمان پر ہو یا نہیں اپنے آپ کو جانچو کیا تُم جانتے ہو کہ مسیح یسوع تُم میں ہے۔ لیکن اگر تُم آزمائش میں ناکام رہے تو پھر مسیح تُم میں نہیں ہے۔ ۶ لیکن ہمیں امید ہے اور تُم یہ دیکھو کہ ہم آزمائش ناکام نہیں ہیں۔ ۷ ہم خُدا سے

کسی بھی ... جائز ہے استثناء ۱۹:۱۵

دُعا کرتے ہیں کہ تُم کوئی برائی نہ کرو۔ اس بات کی اہمیت نہیں ہے اگر لوگ یہ جان لیں کہ ہم آزمائش میں کامیاب ہیں لیکن اہم چیز یہ ہے کہ تُم میں جو نیک عمل ہے وہ کرو۔ اگر چہ کہ لوگ سمجھیں کہ ہم آزمائش میں ناکام ہیں۔ ۸ ہم ایسی کوئی چیز نہیں کر سکتے جو سچّائی کے خلاف ہو ہم وہی کام کرتے ہیں جو سچّائی کے لئے ہو۔ ۹ جب ہم کمزور ہیں اور تُم طاقتور ہو تو ہم خُوش ہیں۔ بلکہ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُم کامل ہو جاؤ۔ ۱۰ میں یہ سب کُچھ لکھ رہا ہوں جب کہ میں تُم سے دور ہوں میں اسلئے لکھ رہا ہوں کہ جب میں آؤں تو مجھے تمہیں مجبوراً سزا دینے کے لئے طاقت کا استعمال کرنا پڑے۔ خُداوند مجھے تُم لوگوں کو طاقتور بنانے کے لئے قوّت دی ہے تمہیں تباہ کرنے کے لئے نہیں۔ ۱۱ تو اب اے بھائیو اور بہنو! میں خُدا حافظ کہتا ہوں۔ کامل ہونے کی کوشش کرو جن باتوں کے لئے میں نے کرنے کو لکھا ہے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو آپس میں ایک دُوسرے کے ساتھ مل جُل کر اور سلامتی سے رہو تو بے لوث محبّت والا خُدا اور اسکی سلامتی تُم پر رہیگی۔

۱۲ ایک دُوسرے کا مُقدّس بوسہ لو جب تُم ایک دُوسرے سے ملا کرو۔ ۱۳ خُدا کے سب مُقدّس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں۔

۱۴ خُدا کا فضل اور خُداوند یسوع مسیح کی مہربانیاں خُدا کی محبّت اور رُوح القدس کی شراکت تُم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

گلتیوں کے نام پولُس رسول کا خط

۱ ۱ پولُس جو ایک رسُول *ہے یہ خط لکھ رہا ہے۔ مجھے کسی آدمی کی طرف سے رسُول نہیں چنا گیا اور نہ ہی کسی نے بھیجا ہے۔

یسوع مسیح خُدا اور باپ نے مجھے رسُول بنایا اور خُدا باپ وہی ہے جس نے یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا۔

۲ میں اور میرے ساتھ جو بھائی ہیں ان کی طرف سے میں یہ خط گلتیوں کے کلیساؤں کے نام بھیج رہا ہوں۔ ۳ میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا ہمارا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُمہیں اور سلامتی حاصل ہوتی رہے۔ ۴ یسوع نے ہمارے گناہوں کے بدلے اور اس خراب دنیا جسمیں ہم رہتے ہیں ان سے چھٹکارہ دلانے کے لئے اپنی جان دیدی۔ اور یہی خُدا ہمارے باپ کی خواہش تھی۔ ۵ اسی کا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہے آمین۔

سچی انجیل ایک ہی ہے

۶ لیکن مُجھے تعجب ہے کہ تھوڑی دیر پہلے جس نے تُمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا اس سے تُم اس قدر جلد پھر کر کسی اور طرح کی خوشخبری کی طرف مائل ہونے لگے ۔ ۷ حقیقت میں کوئی دوُسری سچی انجیل نہیں ہے۔ لیکن کچھ لوگ تمہیں پریشان کر رہے ہیں وہ مسیح کی انجیل کو بدلنا چاہتے ہیں۔ ۸ ہم تُمہیں سچی انجیل کی بابت کہہ چکے ہیں اس لئے اگر ہم خود یا آسمان کے فرشتے کسی دوُسرے رسُول کے متعلق ملامت کہیں سوائے اسکے جسکا اعلان کر دیا گیا ہو۔ تو وہ ملعون ہو۔ ۹ یہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور پھر دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئی سوائے اس سچی انجیل کے جسکو تُم حاصل کر چکے ہو دوُسری کتاب شائع کرے۔ وہ ملعون ہو۔

۱۰ کیا تُم سمجھتے ہو کہ میں لوگوں کو منوالینا چاہتا ہوں کہ وہ مُجھے قبول کریں نہیں میں صرف خُدا کو خُوش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ خُدا مجھے قبول کرے کیا میں آدمیوں کو خُوش کرتا ہوں اگر میں ایسا کرتا تو میں یسوع مسیح کا خادم نہ ہوتا۔

پولُس کا اختیار خُدا کی طرف سے ہے

۱۱ بھائیو !'' میں تُمہیں معلوم کرانا چاہتا ہوں کہ میں نے جس انجیل کی تعلیم تمہیں دی ہے اس کو انسان نے نہیں بنایا۔ ۱۲ اور اس انجیل کی تعلیم کسی انسان کی نہیں ہے۔ کسی انسان نے اس انجیل کے متعلق مجھے نہیں سکھایا۔ یسوع مسیح نے مجھے یہ دیا ہے اسی نے مُجھے انجیل بتائی کہ میں لوگوں سے کہوں۔

۱۳ تُم میری گزشتہ زندگی کے متعلق سن چکے ہو کہ میں یہودی مذہب سے تھا میں خُدا کی کلیسا کے لوگوں کو بہت ستایا تھا اور کلیسا کو تباہ کرنے کی بہت کوشش کی تھی۔ ۱۴ اور میں یہودی قوم کی ترقی کر رہا تھا اور میرے لئے ہم سے زیادہ سر گرم تھا اور قدیم روایتوں میں اتنا سر گرم تھا جتنا دوُسرا کوئی اور نہ تھا یہ احکام دراصل قدیم روایتیں تھیں جو ہمیں بزرگوں سے ملی تھیں۔

۱۵ لیکن میری پیدائش سے پہلے ہی خُدا نے میرے بارے میں منصوبہ بنا لیا ۔ ۱۶ خُدا نے چاہا کہ میں اُس کے بیٹے کے متعلق غیر یہودیوں کو خُوش خبری سُناؤں۔ اُس نے اِس کا اِظہار مُجھ سے کیا جب خُدا نے مجھے بُلایا تو میں نے کسی آدمی سے ہدایت یا مدد نہیں کی۔ ۱۷ اور میں رسولوں سے ملنے یروشلم بھی نہیں گیا ان

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مددگاروں کو چُن لیا ہے۔

لوگوں سے ملنے جو مُجھ سے پہلے رسُول تھے اور میں فوراً عرب چلا گیا پھر بعد میں شہر دمشق چلا گیا۔

۱۸ تین سال بعد میں یروشلم گیا میں نے کیفا سے ملنا چاہا اوراس کے ساتھ پندرہ دن رہا۔ ۱۹ میں کسی دوُسرے رسولوں سے نہیں ملا بلکہ صرف یعقوب سے جو خُداوند یسوع کا بھائی ہے۔ ۲۰ خُدا جانتا ہے کہ جو کچھ لکھتا ہوں وہ غلط نہیں ہے۔ ۲۱ اس کے بعد میں سُوریہ اور کِلکیہ روانہ ہوا۔

۲۲ یہودیہ میں کلیسا جو مسیح میں تھے وہ مُجھ سے پہلے نہیں ملے۔ ۲۳ انہوں نے صرف میرے بارے میں یہ سنا تھا کہ ''اس انسان نے ہمیں بہت دہشت زدہ کیا ہے'' اور اب لوگوں سے اسی ایمان کے متعلق کہہ رہا ہے جس کو کبھی اس نے تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔'' ۲۴ اور ان ایمان والوں نے جو کچھ مُجھ پر ہُوا اس سے خُدا کی حمد کی۔

دوُسرے رسولوں کا پوُلُس کے بارے میں اقرار

۲ چودہ سال بعد میں دو بارہ برنباس کے ساتھ یروشلم گیا میں نے طِطُس کو ساتھ لیا۔ ۲ میں اسلئے گیا کیوں کہ خُدا نے مُجھ سے کہا کہ مُجھے جانا چاہئے۔ میں ان ماننے والوں کے سردار کے پاس گیا جب ہم تنہا تھے تو میں نے ان کو خُوش خبری دی اور ان سے کہا کہ میں غیر یہودی میں تبلیغ کرتا ہوں تاکہ یہ لوگ میرے کاموں کو سمجھ سکیں اس طرح وہ میرے سابقہ کاموں کو اور اب جو کچھ کرتا ہوں وہ ضائع نہ ہوں۔ ۳ - ۴ طِطُس میرے ساتھ تھا جو یونانی تھا۔ لیکن ان قائدین نے ختنہ کروانے کے لئے کسی قسم کی زبردستی نہیں کی حتیٰ کہ طِطُس کے ساتھ بھی نہیں ہم اُن ہی مسائل پر ان سے بات کرنا چاہتے تھے کیوں کہ چند جھوٹے لوگ چوری چھپے ہمارے گروہ میں گھس آئے ہیں وہ اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں جو آزادی یسوع مسیح میں ہے جاسُوسوں کے طور پر دریافت کرکے ہمیں غُلام بنالیں۔ ۵ لیکن ہم تھوڑی دیر کے لئے بھی ان کا مطالبہ نہ مانیں ان سے کسی بھی نکتہ پر اتفاق نہیں کیا۔ ہم چاہتے ہیں کہ کتاب کی سچائی تُم میں قائم رہے۔

۶ جو لوگ کچھ اہمیت کے حامل دکھائی دئے ہیں انجیل کو نہیں بدلے ہیں جو میں تبلیغ کرتا ہوں میرے لئے یہ اہم نہیں ہے کہ ان کی ''اہمیت ہے'' یا نہیں خُدا کے نذدیک سب انسان برابر ہیں۔ ۷ لیکن جب ان سربراہوں نے یہ دیکھا کہ خُدا نے ایک خاص کام مجھے سونپا ہے جیسا کے پطرس کو دیا گیا تھا۔ پطرس کو یہودیوں میں خُوش خبری سنانے کے لئے کہا گیا تھا۔ خُدا نے مجھے اسی طرح غیر یہودی لوگوں میں خُوش خبری سنانے کا حکم دیا ہے۔ ۸ خُدا نے پطرس کو رسُول کی حیثیت سے کام کرنے کے ئے بھیجا یہودیوں کے لئے اور میں ایسے لوگوں کے لئے رسُول ہوں جو غیر یہودی ہیں۔ ۹ یعقوب، کیفا، اور یوحنا بحثیت قائدین کلیسا انہوں نے دیکھا کہ خُدا نے مُجھے خاص تحفہ اپنے فضل سے دیا ہے اسی لئے انہوں نے برنباس کو اور مُجھے قبول کیا اور وہ قائدین نے کہا ''پوُلُس اور برنباس کے لئے ہم رضامند ہیں کہ وہ غیر یہودی لوگوں کے پاس جائیں اور ہم یہودیوں کے پاس جائیں گے۔'' ۱۰ انہوں نے ہم سے ایک چیز کے کرنے کو کہا کہ غریبوں کی مدد کرنے کو یاد رکھو اور یہی کچھ میں حقیقت میں خاص ایسا کرنے کا شوقین ہوں۔

پوُلُس کی نظر میں پطرس کی غلطی

۱۱ کیفا نے انطاکیہ آکر جو کچھ کیا وہ صحیح نہیں تھا میں کیفا کے خلاف تھا اس بات کو میں نے اسکے روبرو کہا کہ وہ غلطی پر تھا۔ ۱۲ چنانچہ اس طرح جب کیفا پہلی بار انطاکیہ آیا تو اُس نے غیر یہودیوں کے ساتھ مل کر کھایا تب کچھ یہودی یعقوب کے طرف سے آئے اور جب وہ یہودی آئے تو کیفا نے ان غیر یہودیوں کے ساتھ کھانا ترک کردیا اور اپنے آپ کو ان غیر یہودیوں سے علیٰحدہ کر لیا۔ وہ یہودیوں سے ڈر گیا کیوں کہ انکا ایمان تھا کہ تمام غیر یہودیوں کو ختنہ کروانا چاہئے۔ ۱۳ چونکہ کیفا نے منافقت ظاہر کی تھی دوُسرے یہودی کیفا کے ساتھ ہو گئے کیوں کہ وہ بھی منافق

ہی تھے۔ حتیٰ کہ برنباس بھی ان کی منافقت کے زیر اثر وہی کیا جو یہودی کرتے تھے۔ ۱۴ میں نے دیکھا کہ وہ یہودی انجیل کی سچائی پر عمل نہیں کرتے تھے اسی لئے میں نے کیفا سے سب یہودیوں کی موجودگی میں کہا ”اے کیفا! تُم یہودی ہو لیکن تُم یہودیوں جیسی زندگی نہیں گزارتے تُم غیر یہودی جیسے ہو اس لئے تُم غیر یہودیوں سے کیوں نہیں کہتے ہو کہ یہودیوں جیسی زندگی اختیار کریں؟“

۱۵ ہم یہودی غیر یہودیوں جیسے گنہگار نہیں پیدا ہوئے بلکہ ہم پیدائشی یہودی ہیں۔ ۱۶ ہم جانتے ہیں کہ آدمی راستباز صرف شریعت پر عمل کرکے نہیں ہوتا بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لاکر ہی خُدا کے نزدیک راستباز کہلاتا ہے۔ اسلئے ہمارا ایمان یسوع مسیح پر ہے کیوں کہ ہم چاہتے ہیں ہم خُدا کے نزدیک راستباز کہلائیں۔ اور ہم خُدا کے نزدیک سچے ہوں کیوں کہ مسیح پر ہمارا ایمان ہے نہ کہ شریعت پر عمل کرکے ہم راستباز کہلاتے ہیں یہ بالکل سچ ہے کہ صرف شریعت ہی پر عمل کرنے سے خُدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتا۔

۱۷ ہم یہودی خُدا کے نزدیک راستباز کہلائیں گے مسیح کے پاس آنے کے بعد۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بھی غیر یہودیوں کی طرح گنہگار تھے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مسیح نے ہمیں گنہگار کیا ہے ہر گز نہیں!۔ ۱۸ کیوں کہ اگر میں شریعت کا توڑنے والا بنوں گا اگر تعلیم دیتا ہوں جس کو میں نے ختم کیا تھا تو میں ایسے قانون کوجاری نہیں رکھتا۔ ۱۹ کیوں کہ شریعت کیلئے جان دی شریعت کے ذریعہ، میں اور میری پہلی زندگی مسیح سے مصلوب ہو گئی تاکہ میں خُدا کے لئے زندہ رہوں۔ ۲۰ اس لئے میں جو زندگی گزار رہا ہوں وہ میری زندگی نہیں بلکہ مسیح مُجھ میں زندہ ہے۔ اور جو جسمانی زندگی میں اب رہ رہا ہوں وہ خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے ہے جس نے مُجھ سے محبت کی۔ ۲۱ یہ قدرت کا عطیہ ہے جو میرے لئے اہم ہے کیوں کہ اگر صرف شریعت کا قانون ہی ہمیں راستباز بناتا تو مسیح کے مرنے کی کیا ضرورت تھی۔

ایمان سے ہی خُدا کی خُوشنودی ملتی ہے

۳ او رگلتیوکے بے وقوف لوگو! یسوع مسیح کو صاف طور پر تُمہاری نظروں کے سامنے مصلوب کیا گیا۔ لیکن تُم لوگ نادانی سے کُچھ لوگوں کے جال میں آگئے۔ ۲ تُم مُجھ سے یہ کہو کہ تُم نے کس طرح مقدس رُوح کو پایا؟ کیا تُم نے رُوح کو شریعت کے قانون پر عمل کرکے پایا؟ نہیں! بلکہ تُم نے رُوح کو خُدا کی خُوش خبری سن کر اور اسپر ایمان لاکر پایا۔ ۳ تُم نے رُوح سے اپنی زندگی مسیح میں شروع کی اور اب کیا تُم اپنی طاقتوں کے بل بوتے پر اس سلسلے کو قائم رکھ سکتے ہو؟ کیا تُم اتنے بے وقوف ہو؟۔ ۴ تُم نے بہت سی چیزوں کا تجربہ اُٹھایا۔ کیا وہ تُمہارے سب تجربات ضائع ہو گئے! میں سمجھتا ہوں وہ ضائع نہیں ہوئے۔ ۵ کیا خُدا تمھیں رُوح اس لئے دی ہے کہ تُم شریعت پر عمل کرتے ہو؟ یا پھر خُدا تُم لوگوں کو معجزے اس لئے دکھاتا ہے کہ تُم احکام شریعت پر عمل کرتے ہو! نہیں خُدا نے تُمہیں اس کی رُوح اس لئے دی ہے اور معجزے اسلئے دکھاتا ہے کہ تُم خُوش خبری سن کر ایمان لائے ہو۔

۶ تحریریں بھی یہی سب کُچھ ابرہام کے بارے میں کہتے ہیں کہ ”ابرہام نے خُدا پر ایمان لایا اور اس کے معاوضہ میں خُدا نے اسے قبول کیا اور وہ خُدا کے نزدیک راستباز ہوا*۔“ ۷ تُمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ابرہام کے سچے لڑکے وہی لوگ ہیں جو ایمان والے ہیں۔ ۸ تحریروں میں جو کُچھ آئندہ ہوگا اس کے متعلق کہا گیا ہے۔ ان میں کہا گیا ہے کہ خُدا غیر یہودی قوموں کو صرف انکے ایمان کی وجہ سے راستباز ٹھہرائے گا یہ خُوش خبری ابرہام کو پہلے ہی دی گئی ہے جیسا کہ تحریر میں ہے کہ ”خُدا ابرہام کے ذریعہ زمین کے لوگوں کو خُوشنودی دے گا۔“* ۹ ابرہام کو خُوشنودی حاصل ہوئی کیوں کہ اس بات پر ایمان لایا کہ اس نے خُوشنودی حاصل کر چکا تھا۔ اور آج بھی ایسا ہی ہے کہ جو لوگ ایمان لائے انہیں اس طرح خُوشنودی ملے گی جس طرح ابرہام کو ملی تھی۔ ۱۰ لیکن وہ لوگ جو

ابرہام ... راست باز ہُوا پیدائیش ۱۵:۶

ابرہام ... دے گا پیدائش ۱۲:۳

شریعت کے قانون پر ہی پابند ہو کر اپنے آپ کو راستباز کہلاتے ہیں وہ ملعون ہیں کیوں کہ تحریر کہتی ہے۔ "ہر کوئی ملعون ہو گا جو شریعت کے فرمانبردار نہیں ہو تے اور ان پر عمل نہیں کرتے۔"* **۱۱** اس لئے یہ بات صاف ہے کہ صرف شریعت کے ذریعہ ہی کوئی بھی شخص خُدا کے پاس راستباز نہیں ہوتا جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے "کہ جو شخص خُدا پر ایمان لاتا ہے وہی راستباز ہے اور ہمیشہ رہے گا۔"* **۱۲** شریعت کا ایمان سے واسطہ نہیں اس کا راستہ مختلف ہے۔ شریعت کہتی ہے کہ "جو شخص زندگی چاہتا ہے اور اس پر عمل کرنا چاہتا ہے اس کو وہی کرنا چاہئے جو شریعت کہتی ہے۔"* **۱۳** شریعت سے ہم پر لعنت ہے لیکن اس لعنت سے چھٹکارہ دلانے کے لئے مسیح وہ لعنت لے لیتا ہے مسیح اپنے آپ کو ہمارے لئے وہ لعنت مول لیتا ہے۔ یہ تحریروں میں لکھا ہے "جب ایک آدمی کا جسم درخت پر لٹکا ہوتا ہے تو وہ لعنت میں ہے"* **۱۴** اور مسیح نے ایسا کیا تا کہ سب لوگوں کو خُدا کی خُوشنودی حاصل ہو خُدا نے اس خُوشنودی کا ابرہام سے وعدہ کیا اور ہمیں یہ خُوشنودی یسوع مسیح کے ذریعہ ہی ملتی ہے۔ کیوں کہ مسیح مر گیا اور اس طرح ہمیں مقدس رُوح مل سکی جس کا خُدا نے وعدہ کیا اور وہ وعدہ ایمان لانے سے پورا ہُوا۔

شریعت اور وعدے

۱۵ بھائیو اور بہنو مجھے ایک مثال پیش کرنے دو: یہ سمجھو کہ ایک عہد نامہ ایک شخص دوُسرے شخص سے کرتا ہے اور جب اس عہد نامہ کی حیثیت سرکاری ہو جاتی ہے تب کوئی بھی اس معاہدے کو نہ روک سکتا ہے اور نہ اس میں کچھ اضافہ کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی شخص اس کو نظر انداز کر سکتا ہے۔ **۱۶** خُدا نے ابرہام سے اور ان کی نسل سے وعدہ کیا۔ خُدا کے کہنے کا مطلب "ابرہام اور ان کی نسل سے" یہ نہ تھا کہ کئی لوگ بلکہ خُدا نے یہ کہا کہ "اور تُمہاری نسل" اس کے معنی صرف ایک آدمی اور وہ آدمی مسیح ہے۔ **۱۷** اور میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ وہ عہد نامہ جو خُدا نے ابرہام سے کیا تھا اسی کی سرکاری حیثیت بہت پہلے یعنی شریعت سے پہلے ہو چکی تھی۔ شریعت اس کے **۴۳۰** سال کے بعد ہوئی اس لئے شریعت عہد نامہ میں نہ دخل انداز ہوتی ہے اور نہ ہی خُدا کے ابرہام سے کیے ہوئے وعدے میں تبدیلی لا سکتی ہے۔ **۱۸** کیا شریعت کی تکمیل سے وہ چیزیں جس کا خُدا نے وعدہ کیا ہے شریعت دے سکتی ہے؟ "نہیں" اگر وہ چیزیں جس کا خُدا نے وعدہ کیا شریعت سے مل جائیں تو پھر خُدا کا وعدہ نہیں جس سے ہمیں وہ چیزیں حاصل ہوں۔ لیکن خُدا نے ابرہام کو مُفت نعمت وعدہ ہی کے ذریعہ بخشی۔

۱۹ تو پھر شریعت کس لئے ہے؟ شریعت اس لئے دی گئی کہ لوگ جو بُرائی کرتے ہیں اس کو بتائے گی کہ لوگوں کی غلطیاں معلوم ہوں جب تک ابرہام کی مخصوص نسل نہ آجائے خُدا کا وعدہ اسکی نسل یعنی مسیح کے متعلق ہے شریعت کو فرشتوں کے ذریعہ دی گئی اور فرشتوں نے موسیٰ کے ذریعہ لوگوں تک پہونچایا۔ **۲۰** درمیانی آدمی کی ضرورت نہیں کیوں کہ درمیانی ایک کا نہیں ہوتا اور خُدا صرف ایک ہے۔

شریعت موسیٰ کا مقصد

۲۱ کیا اس کا مطلب ہے کہ شریعت خُدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ نہیں! اگر کوئی شریعت ہوتی جو زندگی دے سکے تو پھر راستبازی شریعت کی وجہ سے ہی ہوتی۔ **۲۲** لیکن یہ سچ نہیں کیوں کہ تحریریں بتاتی ہیں کہ سب لوگ گناہ کے زیر اثر ہیں اسی لئے وعدہ ایمان کے ذریعہ ہی کیا جاسکا اور وعدہ ان ہی لوگوں سے کیا جائے گا جو یسوع مسیح میں ایمان رکھتے ہیں۔

۲۳ ایمان سے پہلے ہم سب شریعت کے پنجے میں جکڑے قیدی کی طرح تھے اور ہمیں آزادی کی راہ نہیں تھی جب تک کہ خُدا نے ہمیں ایمان کا راستہ نہ بتا یا جو آنے والا تھا۔ **۲۴** اس لئے

ہر کوئی ... عمل نہیں کرتے استثناء ۲۷:۲۶

جو شخص ... ہمیشہ رہے گا حبقوق ۲:۴

جو شخص ... کہتی ہے احبار ۱۸:۵

جب ایک آدمی ... میں ہے استثناء ۲۱:۲۳

شریعت کی حیثیت مسیح تک لے جانے کے لئے ہماری سرپرست بنی تاکہ ہم ایمان کے سبب سے خُدا کے راستباز ٹھہرے۔ ۲۵ مگر جب ایمان آچکا تو ہم سرپرست کے ماتحت نہیں رہے۔

۲۶ -۲۷ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تُم سب یسوع مسیح میں ایمان کی وجہ سے خُدا کے بچّے ہو۔ کیوں کہ تُم سب نے مسیح میں بپتسمہ لے لیا ہے اور مسیح کو پہن لیا۔ ۲۸ اب مسیح میں یہودی اور یونانی میں کوئی فرق نہیں اسی طرح آزاد اور غلام میں بھی کوئی فرق نہیں اور مرد اور عورت میں بھی کوئی فرق نہیں کیوں کہ سب مسیح یسوع میں ایک ہیں۔ ۲۹ تُمہارا تعلق مسیح سے ہے اس لئے تُم ابرہام کی نسل سے ہو اور تُم سب خُدا کی خُوشنودی کے اس لئے لائق ہو کہ خُدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا۔

۴ میں تُم سے یہ کہتا ہوں وارث جب تک بچّہ ہے اس میں اور غلام میں کوئی فرق نہیں باوجود یہ کہ وارث ہر چیز کا مالک ہے۔ ۲ ایسا اس لئے ہے کہ اس کے بچپن میں تو اس کی نگہداشت کے لئے جن لوگوں کو چُنا گیا ہے تو بچّہ کو اُنکی فرماں برداری اس وقت تُم کرنی چاہئے کہ جو معیاد اس کے باپ نے مقرر کی ہے وہ پوری ہو اس کے بعد وہ آزاد ہے۔ ۳ اور یہی ہمارے لئے صحیح بھی تھا کہ جب ہم بچّے کی مانند تھے تو ہم بھی ناکارہ دنیا کے احکام کے غلام تھے۔ ۴ لیکن جب صحیح وقت آیا تو خُدا نے اس کے بیٹے کو بھیجا۔ خُدا کا بیٹا عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے تحت پیدا ہوا۔ ۵ خُدا نے ایسا اس لئے کیا تاکہ وہ ان لوگوں کی آزادی کو خریدنا چاہتا تھا جو شریعت کے تحت تھے۔ خُدا کا مقصد تھا کہ ہم اس کے بچّے بنیں۔

۶ اور کیوں کہ تم خُدا کے بچّے ہو اسی لئے خُدا نے اس کے بیٹے کی رُوح کو تُمہارے دلوں میں بھیجا اور رُوح چلّاتی ہے "اے باپ پیارے باپ۔" ۷ تو اب تُم غلام نہیں ہو جیسا کہ پہلے تھے تُم خُدا کے بچّے ہو خُدا نے جن چیزوں کا وعدہ کیا ہے وہ سب چیزیں تُمہیں دے گا اس حقیقت کے سبب کہ تُم اس کے بچّے ہو۔

گلتیوں کے مسیحیوں کے لئے پولُس کی محبت

۸ پہلے جب تُم لوگ خُدا کو نہیں جانتے تھے تو تُم جھوٹے خُداؤں کے غلام تھے۔ ۹ لیکن اب تُم سچے خُدا کو جانتے ہو حقیقت میں یہ خُدا ہی ہے جو تُمہیں جانتا ہے تو پھر تُم ان بے فائدہ اور کمزور باتوں کو جو تُم مانتے تھے اُن کے دوبارہ کیوں غلام بننا چاہتے ہو؟ ۱۰ ابھی تک تُم مقررہ دنوں، مہینوں، وقتوں اور سالوں کو مانتے ہو۔ ۱۱ مُجھے ڈر ہے کہ کہیں میری محنت جو میں نے تُمہارے لئے کی ہے وہ ضائع نہ ہو جائے۔

۱۲ بھائیو اور بہنو! میں تُمہاری ہی طرح تھا اس لئے میں التجا کرتا ہوں تُم بھی میری مانند بنو۔ تُم نے میرا کُچھ بگاڑا نہیں ۱۳ تُم یاد کرو کہ میں پہلی بار تُمہارے پاس کیوں آیا تھا کیوں کہ میں بیمار تھا اور اس وقت میں نے تُمہیں خُوش خبری سنائی تھی۔ ۱۴ میری بیماری تُمہارے لئے آزمائش کا وقت تھا لیکن تُم نے میری دیکھ بھال کو چھوڑ اور نہ ہی مُجھ سے نفرت سے کی تُم نے مُجھے خُدا کے فرشتہ کی مانند خاطر داری کی اور مُجھے ایسے مان لیا جیسے میں یسوع مسیح ہی ہوں۔ ۱۵ اس وقت تُم بہت خُوش تھے وہ خُوشیاں اب کہاں ہیں؟ مُجھے یاد ہے کہ تُم نے ممکنہ طور پر میری مدد کی بلکہ اگر ممکن ہوتا تو تُم لوگ اپنی آنکھیں بھی نکال کر مجھے عطیہ میں دیتے۔ ۱۶ "اور اب میں تُم سے سچ کہتا ہوں تو کیا میں تُمہارا دشمن ہوا ہوں؟"

۱۷ وہ لوگ تُمہیں اپنی طرف راغب کرنے کے لئے سخت مصیبت اٹھاتے ہیں مگر یہ ایک اچھے مقصد کے تحت وہ لوگ تُمہیں ہم سے مخالف بنانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ تُم ان کے ساتھ ہو جاؤ۔ ۱۸ یہ اچھی بات ہے کہ وہ لوگ تُم کو پسند کرتے ہیں اگر ان کا مقصد نیک ہو تو ٹھیک ہے۔ یہ ہمیشہ سے سچ ہے کہ میں تُمہارے پاس ہوں یا نہ ہوں۔ ۱۹ میرے بچو! میں تُمہارے لئے ایسی ہی تکلیف محسوس کرتا ہوں جس طرح کوئی ماں کو جننے کے وقت ہوتی ہے اور میں ایسا اس وقت تک محسوس کروں گا جب تک تُم سچے مسیح کی طرح نہ ہو جاؤ۔ ۲۰ اب میں چاہتا ہوں کہ تُمہارے ساتھ رہوں اس طرح ہو سکتا ہے میں جو تُم سے باتیں کر

رہا ہوں اس طریقہ کو بدل سکوں کہ میں نہیں جانتا کہ مُجھے تُمہارے لئے کیا کرنا ہے۔

ہاجرہ اور سارہ کی مثال

۲۱ تُم میں سے کچھ لوگ ابھی بھی موسیٰ کی شریعت پر چلنا چاہتے ہیں میں جاننا چاہتا ہوں کہ شریعت کیا کہتی ہے تُمہیں معلوم ہے؟" **۲۲** تحریروں میں لکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک بیٹے کی ماں لونڈی تھی اور دوُسرے کی ماں آزاد عورت تھی۔ **۲۳** ابرہام کا بیٹا جو لونڈی سے تھا عام انسانی طریق پر پیدا ہوا تھا اور جو آزاد عورت سے پیدا ہوا اسکی پیدائش اس وعدہ کے سبب تھی جو خُدا نے ابرہام سے کیا تھا۔

۲۴ یہ سچا واقعہ ہمیں صحیح تصویر پیش کرتا ہے کہ دو عورتیں دراصل خُدا اور آدمی کے درمیان دو معاہدوں کی مانند ہیں۔ ایک معاہدہ تو شریعت ہے جو خُدا نے کوہ سینا پر بنایا اور لوگ اس معاہدہ کے تحت ہیں وہ غلاموں کی مانند ہیں ہاجرہ کوہ سینا کی طرح ہے جو عرب میں ہے۔ **۲۵** اس لئے کہ ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے او وہ زمین کے شہر یروشلم کی تصویر ہے یہ شہر غلام ہے اور اسمیں رہنے والے تمام یہودی شریعت کے غلام ہیں۔ **۲۶** لیکن آسمان کا یروشلم اس آزاد عورت کی مانند ہے یہ ہماری ماں ہے۔ **۲۷** یہ تحریروں میں درج ہے،

> "خُوش ہو کہ عورت جس کی اولاد نہیں جو کبھی نہیں جنی، خُوشی سے بلند آواز سے پکارا عورت جو تنہا ہے جسے زیادہ اولاد ہو گی اس عورت سے زیادہ جس کا شوہر ہے"
>
> یسعیاہ ۵۴: ۱

۲۸-۲۹ ابرہام کا ایک لڑکا جس کی پیدائش عام طریقہ سے ہوئی اور ابرہام کا دوُسرا بیٹا اصحاق رُوح کی طاقت سے پیدا ہوا کیوں کہ خُدا کا وعدہ تھا۔ اے میرے بھائیو اور بہنو! تُم بھی اصحاق کی طرح وعدہ کے بچّے ہو جس لڑکے کی پیدائش عام طریقہ سے ہوئی اس نے دوُسرے لڑکے اصحاق سے اچھا سلوک نہیں کیا جیسا کہ آج بھی ہو تا ہے۔ **۳۰** اور تحریروں میں کیا لکھا ہے؟ یہ لکھا گیا ہے "لونڈی کو اور اس کے لڑکے کو الگ رکھو کیوں کہ آزاد عورت کا لڑکا ہی باپ کا وارث ہو گا اور لونڈی کا لڑکا وارث نہ ہو گا۔"*
۳۱ تو اے بھائیو اور بہنو! ہم لونڈی کے بچّے نہیں بلکہ ہم آزاد عورت کے بچّے ہیں۔

اپنی آزادی بنائے رکھو

۵ ہم اب آزاد ہیں مسیح نے ہمیں آزاد رکھا ہے لہٰذا اس کو بنائے رکھو اور پھر سے شریعت غلامی کے شکار نہ بنو۔ **۲** سنو! میں پوُلس ہوں اور تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کروا کر پھر پرانی رسموں کے پیچھے چلو گے تو مسیح سے تُمہیں فائدہ نہیں ہو گا۔ **۳** میں پھر تُمہیں خبر دار کرتا ہوں اگر تُم پھر ختنہ کرو گے تو پھر شریعت موسیٰ پر عمل کرنا لازم ہے۔ **۴** اگر تُم شریعت کے ذریعہ خُدا کے راستباز ہونا چاہتے ہو تو مسیح سے الگ ہو گئے اور خُدا کے فضل سے محروم۔ **۵** اسی لئے میں کہتا ہوں کہ ہم ایمان ہی سے خُدا کے نظروں میں راستباز ہوں گے اور ہم رُوح سے اسی کے منتظر ہیں۔ **۶** اگر ایک شخص مسیح یسوع میں ہے تو اس کے لئے ختنہ کروانا چاہئے یا نہ کروانا چاہئے اہم نہیں ہے ایمان اہم ہے ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔

۷ "سچائی پر عمل کرتے ہوئے تُم سیدھے دوڑ رہے تھے۔ تُمہیں کس نے سچے راستے پر جانے سے روکا؟" **۸** اور یہ رکاوٹ اس کی طرف سے نہیں جس نے تُمہیں چنا ہے۔ **۹** ہشیار رہو "تھوڑا سا خمیر بھی گوندھے ہوئے آٹے میں خمیر پیدا کرتا ہے۔"
۱۰ مُجھے خُداوند پر ایسا ایمان ہے کہ تُم کسی اور طریقہ پر نہ چلو گے کچھ لوگ تُمہیں چند خیالات سے پریشان کریں گے یہ جو بھی ہوں انہیں سزا ملے گی۔

لونڈی اور ... وارث نہ ہوگا پیدائش ۲۱: ۱۰

۱۱ میرے بھائیو اور بہنو! میں لوگوں کو مزید ختنہ کرانے کی منادی نہیں کرتا اگر میں ایسا کرتا تو میں ستایا نہیں جاتا۔ اگر میں لوگوں کو ختنہ کروانے کی تعلیم دیتا تو پھر میری صلیب کی تعلیم لوگوں کے لئے جارحانہ نہ ہوتی۔ ۱۲ میں چاہتا ہوں کہ جو لوگ تُمہیں ختنہ کروانے کے لئے مجبور کرتے ہیں وہ آگے بڑھ کر رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

۱۳ اے میرے بھائیو اور بہنو خُدا نے تُم کو آزاد رہنے کے لئے بلایا ہے اور اسی آزادی کو تُمہاری جسمانی حرکتوں سے گُناہ کرنے کا سبب نہ بناؤ ایک دُوسرے کے ساتھ محبت سے خُدمت کرو۔ ۱۴ ساری شریعت اس ایک ہی حکم سے مکمل ہے۔ "دُوسروں سے ایسے ہی محبت کرو جیسے تُم اپنے آپ سے محبت کرتے ہو۔"* ۱۵ اگر تُم ایک دُوسرے کو نقصان پہونچاتے رہو گے تو خبردار رہنا کہ تُم ایک دُوسرے کو تباہ کرو گے۔

رُوح اور انسانی فطرت

۱۶ اس لئے میں کہتا ہوں کہ رُوح کے مطابق چلو تو پھر تُم گُناہ نہ کروگے جو کہ جسمانی خواہشات کا نتیجہ ہیں۔ ۱۷ کیوں کہ تُمہاری گُناہوں کی خواہشات ہمیشہ رُوح کے خلاف ہیں اور اسی طرح رُوح تُمہاری گُناہوں کی خواہشات کے خلاف یہ ایک دُوسرے کی مخالف ہیں اس لئے تم ان چیزوں کو کرنے سے مانع رہو جو حقیقت میں چاہتے ہو۔ ۱۸ اگر تُم رُوح کے موافق چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہتے۔

۱۹ بُرے کام تو ظاہر ہیں سب جانتے ہیں وہ کام ہیں جنسی گُناہ - گندگی ، غیر اخلاقی حرکات - ۲۰ بتوں کی پرستش ، جادوگری ، نفرت خود غرضی ، تفرقہ تکلیف دنیا ، حسد ، غصّہ ، لڑائی ، عداوتیں۔ ۲۱ حسد ، دشمنی ، نشہ بازی ، اور ان چیزوں کے لئے میں انتباہ کر رہا ہوں جیسا کہ پہلے کہہ چکا ہوں کہ یہ لوگ خُدا کی بادشاہت میں نہیں ہوں گے۔ ۲۲ لیکن رُوح ہمیں محبت ، خُوشی ، سلامتی ، صبر ، مہربانی ، نیکی ، ایمان داری پرہیزگاری ، ہمدردی اور طور پر قابو پانا سِکھاتی ہے۔ ۲۳ کوئی بھی شریعت ان اچھی عادتوں کی مخالفت نہیں کرتی۔ ۲۴ وہ لوگ یسوع مسیح کے ہیں جنہوں نے اپنی خواہشات کو صلب پر اپنی خود غرضی کو برائیوں کے ساتھ چڑھا دیا ہے۔ ۲۵ صرف رُوح کے سبب سے ہی ہمیں نئی زندگی ملتی ہے تو ہمیں رُوح کے موافق چلنا چاہئے۔ ۲۶ ہمیں غرور نہ کرنا چاہئے اور ایک دُوسرے کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہئے اور ایک دُوسرے سے حسد نہیں کرنا چاہئے۔

ایک دُوسرے کی مدد کرو

۶ بھائیو اور بہنو! اگر کوئی آدمی تمہارے گروہ میں کچھ برائی کرتا ہے اور تُم لوگ جو رُوحانی ہو ایسے آدمی کے پاس جا کر نرمی سے اسکو سیدھا راستہ بتا کر اس کی مدد کرنا چاہئے اور ایسے عمل سے خیال رکھنا کہ کہیں تُمہیں بھی گُناہ کی طرف مائل نہ ہونا پڑے۔ ۲ ایک دُوسرے کی تکلیف میں حصّہ دار رہو اور مدد کرنا اور ایسا کرو گے تو تُم مسیح کی شریعت کو پورا کرتے ہو۔ ۳ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے کہ یہ وہ بہت اہم ہے جبکہ وہ ایسا نہیں تو وہ خود کو بے وقوف بناتا ہے۔ ۴ آدمی کو اپنا موازنہ دُوسرے سے نہ کرنا چاہئے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے عمل کو ہی جانچ لے تب وہ اپنے اعمال پر فخر کر سکے گا۔ ۵ ہر شخص کو اپنا بوجھ اٹھانا ہے اور اپنی ہی ذمہ داری نباہنی ہے۔

۶ جو شخص خُدا کے کلام کی تعلیم حاصل کرتا ہے تو وہ خود کے ہر اچھے کام میں معلم کو بھی شریک کرتا ہے۔

زندگی کھیت بونے کی مانند

۷ دھوکہ مت کھاؤ! تم خُدا کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کچھ کاٹتا ہے۔ ۸ اگر کوئی آدمی اپنے خُود کے گناہوں سے مطمئن ہے تو پھر وہ تباہی پائے گا۔ اگر کوئی شخص رُوح کے اطمینان کے لئے بوتا ہے تو وہ رُوح سے ہمیشہ کی زندگی

دُوسرے ... کرتے ہو احبار ۱۹:۱۸

پائے گا۔ **۹** ہمیں اچھے کاموں کے کرنے سے نہیں تھکنا چاہئے ہم صحیح وقت پر ہی اپنی زندگی کی فصل (ہمیشہ کی زندگی) حاصل کریں گے اگرچہ کہ ہم ان چیزوں کے کرنے میں کاہلی نہ کریں۔ **۱۰** جب ہمیں کسی کے ساتھ بھلائی کرنے کا موقع ملے تو ہمیں کرنا چاہئے لیکن ہمیں اہل ایمان کے لئے خاص توجہ دینا چاہئے۔

پولُس کے خط کا اختتام

۱۱ میں نے اپنے ہاتھ سے خود لکھ رہا ہوں ان بڑے بڑے الفاظ کو دیکھو جو میں نے استعمال کیے ہیں۔ **۱۲** کچھ لوگ تُمہیں ختنہ کرانے کے لئے زور دے رہے ہیں وہ ایسا اس لئے کرتے ہیں تا کہ دوُسرے انہیں قبول کریں وہ اس لئے ایسا کرتے ہیں تا کہ وہ مسیح کی صلیب کی وجہ سے نہ ستائے جائیں ۔ **۱۳** جو لوگ ختنہ کرانے کو قبول کرتے ہیں وہ خود شریعت پر عمل نہیں کرتے لیکن تُمہیں ختنہ کروانے کے لئے مجبور کرتے ہیں تا کہ انہیں اپنے اس بیرونی عمل پر فخر محسوس ہو سکے۔ **۱۴** مُجھے جہاں تُم امید ہے میں کسی چیز پر فخر نہیں کروں گا سوائے میرے خُداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے میری موت دنیا کے لئے ہوتی اور میرے لئے دنیا مر چکی ہے۔ **۱۵** اس کی اہمیت نہیں کہ ہم ختنہ کروائیں یا نہ کروائیں بلکہ نئے سرے سے خُدا کا لوگوں کو بتانا اس کی اہمیت ہے۔ **۱۶** جواُن اصولوں پر چلتے ہیں انہی لوگوں پر خُدا کی سلامتی اور رحم ملتا ہے۔

۱۷ اس لئے مُجھے اور تکلیف نہ دو کیوں کہ میرے جسم پر زخم ہیں یہ زخم علامت ہیں کہ میرا تعلق مسیح یسوع سے ہے۔

۱۸ اے میرے بھائیو اور بہنو ! میں دُعا کرتا ہوں کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھ رہے ۔ آمین۔

اِفسیوں کے نام پولس رسُول کا پہلا خط

۱ میں پولُس ہوں جو مسیح یسوع خُدا کی مرضی سے اِنتخاب ہوا ہوں اور اس کا رسُول * ہوں۔

جو افسُس میں رہنے والے تمام خُدا کے مُقدّس لوگوں اور مسیح یسوع میں ایمان رکھنے والوں کے نام خط لکھ رہا ہوں۔

۲ خُدا ہمارے باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی جانب سے تُم پر فضل اور سلامتی ہو۔

مسیح میں رُوحانی خُوشنودی

۳ خُدا کی تعریف کرو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے خُدا نے ہمیں مسیح کے روپ میں آسمان میں رُوحانی خُوشنودی عطا کی ہے۔ **۴** دُنیا کی تخلیق سے پہلے خُدا نے ہم کو مسیح میں چُنا تا کہ ہم اسکے سامنے مُقدّس اور بے قصور ہیں اسلئے کہ وہ ہم سے محبّت کرتا ہے۔ **۵** اور دُنیا کی ابتداء سے پہلے ہی خُدا نے یسوع مسیح کے ذریعہ طئے کیا کہ ہم اس کے بچّے ہیں اور یہی خُدا نے چاہا تھا اور ایسا کرنے کی اس کی مرضی اور خُوشی تھی۔ **۶** اسی لئے سب تعریف خُدا ہی کے لئے ہے کیوں کہ خُدا نے اسکا شاندار فضل ہم کو آزادانہ اس کے چہیتے مسیح میں دیا۔ **۷** مسیح کے اور اس کے خون کے ذریعہ ہمیں نجات ملی اس کے فضل سے ہمارے گناہوں کو معافی ملی۔ **۸** اور خُدا نے اپنا بے انتہا فضل ہم پر نچھاور کر دیا اپنے اعلیٰ ارادے کے مطابق بھی نوازشیں بخشیں۔ **۹** ہمیں خُدا نے اپنے پوشیدہ منصوبہ کو معلوم کرایا اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم اس پوشیدہ منصوبہ کو جانیں جو اس نے بہت پہلے ہی ہم کو مسیح کے ذریعہ ظاہر کیا۔ **۱۰** خُدا کا مقصد تھا کہ ٹھیک وقت آنے پر اس کے منصوبے پورے ہوں۔ وہ چاہتا تھا کہ زمین اور آسمان میں جتنی بھی چیزیں ہیں ان سب کو ملا کر مسیح کی سر پرستی میں ظاہر کریں۔

۱۱ مسیح ہی کے ذریعہ ہم خُدا کے لوگ چنے گئے اور اس کے منصوبہ کے تحت ہی ہم اس کے لوگ کہلائے کیوں کہ اس نے ایسا ہی چاہا اور سب کچھ جو بھی منصوبہ بنا یا گیا اسی کی مرضی سے اسے پورا کرنے کے بعد اسکے فیصلہ سے متفق ہوُئے۔ **۱۲** ہم پہلے لوگ ہیں جو مسیح سے امید رکھتے تھے اور ہمیں چن لیا گیا تھا تا کہ ہم خُدا کی بزرگی و جلال کی تعریف کریں۔ **۱۳** اور یہی تُم لوگوں کے لئے بھی ہے تُم نے سچی تعلیمات یعنی خُوش خبری اپنی نجات کے بارے معلوم کر چکے ہو جب تُم نے نجات کے تعلق سے خُوش خبری سنائی تو مسیح پر ایمان لائے۔ اور مسیح کے ذریعہ خُدا نے اپنا خاص نشان تُمہیں مُقدّس رُوح کی شکل میں دیا۔ جس کا اس نے وعدہ کیا تھا۔ **۱۴** مقدّس رُوح اس بات کی ضامن ہے کہ خُدا کے وعدے کے مطابق تُمہیں چیزیں حاصل ہوں گی۔ اس سے ان کو پوری پوری آزادی ملے گی جو خُدا کے ہیں۔ ان سب کا مقصد یہ ہے کہ خُدا کی بزرگی و جلال کی تعریف کی جائے۔

پولُس کی دعائیں

۱۵-۱۶ اسی لئے میں اپنی دعاؤں میں تمھیں ہمیشہ یاد کرتا ہوں اور تمہارے لئے خُدا کا شکر کرتا ہوں میں نے مسلسل اس لئے ایسا کیا کیوں کہ جس وقت سے میں نے سنا کہ تُمہارا ایمان خُداوند یسوع پر ہے اور تُمہاری محبّت خُدا کے لوگوں کے لئے ہے۔ **۱۷**

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مدد گاروں کو چُن لیا ہے۔

میں یہ بھی ہمیشہ خُدا سے دعا کرتا ہوں جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا پُر شکوہ باپ ہے میں دعا کرتا ہوں کہ تُمہیں وہ رُوح دے جو تُمہیں خُدا کے علم کو سمجھنے کی عقل دے۔ اور خُدا کو تُم پر ظاہر کرے۔ اس طریقہ سے تُم خُدا کو اچھی طرح پہچان سکوگے۔ ۱۸ میں دعا کرتا ہوں کہ تُمہارے ذہنوں کی آنکھیں کُھل جائیں تا کہ تُم اُس امید کو سمجھو جس کے لئے خُدا نے تُمہیں چنا ہے تُمہیں معلوم ہو کہ خُدا نے اپنا فضل اپنے مُقدّس لوگوں پر کیا جو عظیم الشان اور شاہانہ ہے۔ ۱۹ اور تُم جانوگے کہ ہمارے لئے جو ایمان رکھتے ہیں خُدا کی قُدرت کتنی عظیم ہے۔وہ قدرت زبردست قوّت کی مانندہے۔۲۰ جب مسیح کو موت کے بعد زندہ کیا گیا۔ خُدا نے مسیح کو جنّت میں اپنی دائیں جانب رکھا۔ ۲۱ خُدا نے مسیح کو بہت اعلیٰ مقام دیا اور اس کو تمام حاکموں کے اختیار سے اور بادشاہوں سے زیادہ اہمیت دی وہ ہر چیز سے بالا ہے نہ صرف اس دُنیا میں بلکہ آنے والی دُنیا میں بھی۔ ۲۲ خُدا نے ہر چیز مسیح کے ماتحت کر دیا اس نے ہر چیز اسکے ماتحت رکھی اور کلیسا کی حفاظت کے لئے اس کو ہر چیز پر سردار بنایا۔ ۲۳ کلیسا مسیح کا جسم ہے اور کلیسا مسیح سے بھرا ہے وہ ہر چیز کو ہر طریقہ سے بھرتا ہے۔

موت سے زندگی تک

۲ ماضی میں تمہاری رُوحانی زندگیاں خُدا کے خلاف تُمہارے گناہوں اور تمہارے بُرے اعمال کی وجہ سے مُردہ تھیں۔ ۲ ہاں! ماضی میں تُم گناہ کرتے رہتے تھے اور دُنیا ہی کے معیار پر زندگی گزارہے تھے زمین پر جو تُم نے شیطانی قوتوں کی حکمرانی کی پیروی کی۔ جو لوگ خُدا کی باتوں کے مُنکر تھے انہی پر وہ رُوح تُم پر اختیار رکھی ہے۔۔ ۳ ماضی میں ہم سب اپنے لوگوں کی طرح رہے اور ہم ان چیزوں کو کرنے کی کوشش کرتے رہے جس سے ہمارے گنہگار نفس کو خُوشی ہو ہم نے وہ سب کچھ کیا جو ہمارے دماغوں اور جسم نے چاہا۔ ہم بُرے تھے خُدا کے غضب کے مستحق تھے محض اسلئے کہ ہم بھی ان دُوسرے لوگوں کی مانند تھے۔

۴ لیکن خُدا بہت رحم والا ہے اور وہ ہم سے بہت زیادہ محبّت کرتا ہے۔ ۵ ہم قصوروں کی وجہ سے مر چکے تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تُم خُدا کے فضل سے بچ گئے۔ ۶ اور خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ ہی اوپر اٹھایا اور آسمان میں اس کے ساتھ جگہ دی۔ خُدا نے ہمیں اسلئے نوازا کہ ہم یسوع مسیح میں تھے۔ ۷ خُدا نے ایسا کیا کیوں کہ وہ بتانا چاہتا تھا تمام آنے والی نسلوں کو کہ اس کی رحمت کتنی وسیع ہے خُدا نے یہ بتایا ہے کہ یہ سب فضل ہم پر یسوع مسیح کی وجہ سے ہے۔ ۸ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تُم فضل سے بچ گئے جو تُمہیں ایمان لانے سے ملا تُم اپنے آپ کو نہیں بچا سکے لیکن یہ تو خُدا کا عطیہ تھا۔ ۹ نہیں تُم اپنے اعمال کی وجہ سے نہیں بچّے اس لئے کوئی یہ شیخی نہیں کرسکتا۔ ۱۰ ہم جو کچھ ہیں وہ خُدا نے بنایا ہے مسیح یسوع میں خُدا نے ہم کو نئے لوگ بنایا تا کہ ہم اچھے کام کریں۔ خُدا نے ان اچھے کاموں کو پہلے ہی مقرر کر دیا ہے تا کہ ہم لوگ اچھے کام کرکے اپنی زندگیاں گزاریں۔

مسیح میں اتحاد

۱۱ تُم غیر یہودی پیدا ہوئے تھے اور یہودیوں نے تُمہیں ”غیر مختون“ اور اپنے آپ کو ”مختون“ کہا ان کی مختونی وہ ہے جو اپنے جسم پر انسانی ہاتھوں سے کرتے ہیں۔ ۱۲ یاد کرو پچھلے وقتوں میں تُم لوگ بغیر مسیح کے تھے۔ تُم اسرائیل کے شہری نہیں تھے اور تُمہارے پاس کوئی عہد نامہ جو خُدا اپنے لوگوں سے کوئی وعدہ کیا ہو نہیں تھا تُمہیں کوئی امید نہ تھی اور تُم خُدا کو نہیں جانتے تھے۔ ۱۳ ہاں ایک دفعہ تو تُم خُدا سے بہت دور تھے۔ لیکن اب مسیح یسوع میں اس کے بہت قریب ہو۔ مسیح کے خون کے ذریعہ سے تُمہیں خُدا کے نزدیک لایا گیا ۱۴ کیوں کہ مسیح کی وجہ سے ہم امن میں ہیں مسیح نے ہم دونوں کو ایک کر دیا۔ یہودی اور غیر یہودی دونوں کو اس طرح علحدہ کر دیا تھا جیسے ان کے درمیان ایک دیوار ہو وہ ایک دُوسرے دشمن تھے لیکن مسیح نے اس دشمنی کو اپنا جسم دے کر دور کیا۔ ۱۵ یہودی شریعت میں کئی احکام ہیں لیکن مسیح نے اس شریعت کو ختم کیا مسیح کا

مقصد یہ تھا کہ دونوں گروہوں کے لوگوں کو ایک نئے انسان ان میں بنائیں ایسا کرکے مسیح نے امن قائم کیا۔ ۱۶ مسیح نے صلیب کے ذریعہ دونوں گروہوں کی دشمنی کو ختم کیا اور دونوں میں صلح کرکے ایک کیا انہیں خُدا تک پہونچا یا اور مسیح نے اپنے آپ کو مصلوب کرکے ایسا کیا۔ ۱۷ مسیح نے آکر تُم غیر یہودی لوگوں کو امن کی تعلیم دی جو خُدا سے بہت دور تھے اور اس نے یہودیوں کو بھی جو خُدا کے نزدیک تھے امن کی تعلیم دی۔ ۱۸ "ہاں!" مسیح کے ذریعہ ہی ہم دونوں کو حق ہے کہ اپنے باپ کے پاس ایک رُوح میں جائیں۔

۱۹ پس اب تُم غیر یہودی اور غیر مُلکی نہیں رہے اب تُم لوگ بھی شہری ہو خُدا کے مقدّس لوگوں کی طرح تُمہارا تعلق خُدا کے خاندان سے ہے۔ ۲۰ تُم خُدا کی ذاتی عمارت میں شامل کر لئے گئے ہو اور اس عمارت کی بنیاد رسُولوں اور نبیوں نے رکھی ہے مسیح خود اِس عمارت کا ایک اہم پتھر ہے۔ ۲۱ پوری عمارت ملکر مسیح میں ہے اور مسیح نے اس عمارت کو اتنا بڑھایا کہ خُداوند میں وہ مقدّس ہیکل بن گیا۔ ۲۲ اور تُم لوگ بھی دُوسروں کے ساتھ ملکر مسیح کئے گئے ہو اور ایسی جگہ رہ رہے ہو جہاں خُدا رُوح کے ساتھ رہتا ہے۔

غیر قوموں میں پولُس کی تبلیغ

۳ میں تُم غیر یہودی لوگوں کے لئے مسیح یسوع کا قیدی ہوں۔ ۲ یقیناً تُم لوگ جانتے ہو کہ خُدا نے اپنے فضل سے یہ کام میرے ذمہ کیا ہے تاکہ میں تُمہاری مدد کرسکوں۔ ۳ خُدا نے مُجھے مختصر طور پر اس کے راز کو جاننے کا موقع دیا جو اس نے مُجھے بتایا ہے میں اس کے بارے میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں۔ ۴ اگر تُم یہ پڑھو جو میں نے لکھا ہے تو تُمہیں معلوم ہو گا کہ میں خُدا کے سچے رازوں کو جو مسیح کے متعلق ہیں جانتا ہوں۔ ۵ لوگ جو پرانے زمانے میں تھے انہیں یہ پوشیدہ سچائی معلوم نہ ہوئی لیکن اب رُوح کے ذریعہ خُدا نے ان بھیدوں کو اس کے رسُولوں اور نبیوں کے ذریعہ ظاہر کیا۔ ۶ یہ وہ سچا بھید ہے جو کہ خُدا نے جو چیزیں اس کے لوگوں کے لئے رکھی ہیں غیر یہودی بھی وہ پانے کے مستحق ہیں۔ جیسے یہودی اور غیر یہودی بھی یہودی کے ساتھ بدن میں شامل ہیں اور خُدا نے جو وعدہ یسوع مسیح میں کیا ہے اس میں حقدار ہیں غیر یہودی بھی اس خُوش خبری کی وجہ سے حصّہ دار ہیں۔

۷ خُدا کے خصوصی فضل کے عطیہ سے میں بحثیت ایک خادم خُوش خبری دیتا ہوں خُدا نے اپنی قدرت اور فضل سے مُجھے طاقت کی رعایت بخشی ہے۔ ۸ اگرچہ میں خُدا کے تمام لوگوں میں کم ترین درجہ کا ہوں لیکن خُدا نے مُجھے یہ عطیہ دیا ہے کہ میں غیر یہودیوں کو مسیح کی دولت کے تعلق سے خُوش خبری دوں اور وہ دولت سمجھنے کے لائق ہے۔ ۹ خُدا نے مُجھے یہ کام میرے ذمّہ کیا ہے کہ تمام لوگوں کو خُدا کے اس پوشیدہ سچائی کے بارے میں کہہ دوں جو اس میں ابتداء سے پوشیدہ تھی۔ خُدا ہی ہے جس نے ہر چیز کو بنایا۔ ۱۰ خُدا کا مقصد اب یہ تھا کہ کلیسا کے ذریعہ یہ ظاہر کرے کہ تمام حاکموں اور با اختیار لوگ جو آسمانی مقاموں میں ہیں انہیں خُدا کی حکمت کے نمونوں کا علم ہوجائے۔ ۱۱ یہ منصوبہ جو خُدا نے اپنی مرضی کے مطابق جو بہت پہلے ہی بنایا تھا ہمارے خُداوند مسیح یسوع کے ذریعہ پورا کیا۔ ۱۲ ہم خُدا کے سامنے آزادانہ بلا کسی خوف اور ڈر کے مسیح پر ایمان لا کر ہی جاسکتے ہیں۔ ۱۳ اس لئے میں تُم سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ مصیبتوں سے پست ہمت نہ ہو میری مشکلات سے تُمہیں عزت ملے گی۔

مسیح کی محبت

۱۴ اسلئے میں اس باپ کے سامنے گھٹنے ٹیک کر دعا میں اپنا سر جھکادیتا ہوں۔ ۱۵ آسمان اور زمین کا ہر خاندان اس سے نام پا تا ہے۔ ۱۶ میں باپ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے عظیم جلال سے تُمہیں طاقت دے گا اور وہ اپنی رُوح کی قوت سے تُمہیں طاقت دے گا۔ ۱۷ میں دعا کرتا ہوں کہ مسیح تُمہارے ایمان کی بدولت تُمہارے دلوں میں رہے گا اور تُمہاری زندگی محبّت میں

طاقت ور ہوگی اور محبّت پر قائم رہے گی۔ ۱۸ اور میں دعا کرتا ہوں کہ تُم اور خُدا کے مُقدّس لوگوں کے ساتھ مسیح کی محبت کو سمجھیں کہ وہ کتنی لمبی چوڑی اور کتنی اونچی اور کتنی گہری ہے۔ ۱۹ مسیح کی عظیم محبت کسی بھی آدمی کی سمجھ سے بالاتر ہے جسے میری دعا ہے کہ تُم اس محبّت کو سمجھو تب ہی تُم خُدا کی سب نعمتوں سے معمور ہو جاؤ گے۔

۲۰ خُدا کی قدرت اتنی بڑی ہے کہ ہمارے پوچھنے سے پہلے ہمیں اس کی قوت سے جو ہم میں ہے اپنا کام کرتی ہے۔ ۲۱ کلیسا میں اور مسیح یسوع کے لئے ہمیشہ ہمیشہ جلال اور حمد ہوتی رہے۔ آمین۔

جسم کی اکائی

۴ میں جیل میں ہوں کیوں کہ میرا تعلق خُداوند سے ہے خُدا نے تُمہیں چُنا ہے اب میں کہتا ہوں کہ خُدا کے لوگوں کی طرح رہو۔ ۲ ہمیشہ حلیم اور کمال فروتنی سے رہو۔ صبر اور محبّت سے ایک دُوسرے کو برداشت کرو۔ ۳ تُم ایک دُوسرے کے ساتھ امن سے رہو رُوح کے ذریعہ سے امن سے رہو۔ تُم سب ملکر اس اتحاد کو بچائے رکھو جو سلامتی سے حاصل ہوئی ہے۔ ۴ وہاں ایک جسم اور ایک رُوح ہے اور خُدا نے تُمہیں ایک ہی امید کے لئے بلایا ہے۔ ۵ خُداوند ایک ہے۔ ایمان ایک اور بپتسمہ ایک۔ ۶ خُدا ایک ہے اور ہر چیز کا باپ ہے وہ ہر ایک پر حکومت کرتا ہے وہ ہر جگہ اور ہر چیز میں موجود ہے۔

۷ مسیح نے ہم میں سے ہر ایک کو خاص تحفہ دیا اور ہر ایک نے وہی حاصل کیا جو مسیح نے دینا چاہا۔ ۸ اسی لئے تحریریں کہتی ہیں،

"وہ آسمانوں میں اونچا چلا گیا اور اس کے ساتھ قیدیوں کو لے گیا اور لوگوں کو تحفے بھی دے گیا"

زبور ۶۸:۱۸

۹ جب یہ کہا جاتا ہے کہ "وہ اوپر چلا گیا" تو اس کے کیا معنی ہیں؟" اس کا مطلب ہے کہ وہ نیچے زمین پر پہلے آیا ۱۰ اس لئے یسوع نیچے آیا اور وہ وہی ہے جو اوپر گیا مسیح تمام آسمانوں کے اوپر گیا تاکہ سب کو معمور کرے۔ ۱۱ اور وہی مسیح نے لوگوں کو تحفے دئے اسی نے کچھ لوگوں کو رسُول اور کسی کو نبی اور کسی کو خُوش خبری دینے کے لئے اور بعض لوگوں کو دیکھ بھال کے لئے اور خُدا کے لوگوں کو تعلیمات دینے کے لئے مقرر کیا۔ ۱۲ مسیح نے وہ تحفے خُدا کے لوگوں کو خُدمت کے لئے تیار کرنے کے لئے دئیے۔ وہ تحفے مسیح کے جسم کو مضبوط کرنے کے لئے دئے گئے۔ ۱۳ یہ کام جاری رہنا چاہئے جب تک کہ ہم سب نہ مل جائیں اور ایمان اور علم میں خُدا کے بیٹے کے متعلق ایک ساتھ ہو جائیں۔ ہمیں ایک مکمل انسان بننا چاہئے۔ ہمیں اتنا آگے بڑھنا چاہئے کہ پوری طرح ہم مسیح کی مانند ہو جائیں۔

۱۴ تاکہ ہم بچّے نہ رہیں۔ ہم ان لوگوں کی طرح نہیں ہوں گے جو بحری جہاز کی طرح کبھی ایک طرف کبھی دُوسری طرف لہروں سے جھکولے کھا رہے ہوں۔ ہم نئی تعلیم سے متاثر نہ ہوں گے اور نہ کسی دھوکے سے غلط راہ اختیار کریں گے۔ بعض لوگ دُوسروں کو دھوکا دیکر غلط راہ پر لیجاتے ہیں۔ ۱۵ ہم محبّت سے سچائی ہی کہیں گے۔ ہم مسیح کی طرح ہر راہ پر بڑھیں گے مسیح ہمارا سر ہے اور ہم جسم کے اعضاء۔ ۱۶ پورے بدن کا انحصار مسیح پر ہے۔ اور وہ جسم کے تمام حصّے باہم حصوں کو ملا کر کام کریں گے جسم کا ہر حصّہ اپنا کام کرے گا۔ اس طرح جسم کا ہر عضو بڑھے گا اور محبّت میں طاقتور ہوگا۔

جینے کی راہ

۱۷ خُداوند کے لئے میں تُم کو خبردار کرتا ہوں کہ تُم اپنی زندگیوں کا طرز عمل ان لوگوں کی طرح نہ رکھو جو ایمان نہیں لاتے اس طرح مت رہو ان کے خیالات بے سود ہیں۔ ۱۸ نہ وہ لوگ سمجھتے ہیں انہیں کچھ بھی نہیں معلوم کیوں کہ وہ سننا ہی نہیں

چاہتےاس لئے یہ لوگ زندگی کو نہیں پا سکتے جو خُدا نے دی ہے۔ **۱۹** انہیں شرم کا احساس نہیں کیوں کہ وہ اپنی زندگی کو گندے عمل اور حرام کاری میں گزار رہے ہیں۔ انکے بُرے کاموں کی کوئی حد نہیں تھی۔ **۲۰** لیکن جو باتیں تُم نے مسیح میں سیکھی ہیں وہ اُن کی زندگی کے طرز عمل سے کوئی واسطہ نہیں۔ **۲۱** میں جانتاہوں کہ تُم نے جو یسوع کے متعلق سنا ہے اور تُم ان میں ہو۔ اور تُمہیں سچائی کو سکھایا گیا جو یقیناً مسیح میں پائی گئی ہے۔ **۲۲** تُمہیں سکھا یا گیا ہے کہ تُم اپنی پرانی خودی کو چھوڑو اس طرح تُمہیں اپنے پرانے چال چلن کو چھوڑنا چاہئے۔ تُمہاری پرانی خودی مرجھا گئی ہے کیوں کہ تُمہاری بُری خواہشات سے تُمہیں دھوکہ ہوا ہے۔ **۲۳** تُمہیں اپنے دلوں کو دماغوں کو بدل کر نیا بننا چاہئے۔ **۲۴** تُمہیں ایک ایسا نیا انسان بننا ہے جسے خُدا نے اس طرح تخلیق کی جو سچی اچھی اور مُقدّس زندگی گزارتا ہو۔

۲۵ تُمہیں جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تُمہیں ایک دُوسرے سے سچ بولنا چاہئے کیوں کہ ہم سب ایک ہی جسم کے ہیں۔ **۲۶** جب غصہ کرو تو اس غصہ کی وجہ سے گنہگار سورج غروب ہوتے وقت تُمہیں غصہ میں نہ پائیں اور غصہ کو تمام دن مت رکھو۔ **۲۷** شیطان کو ایسا موقعہ مت دو کہ وہ تُمہیں شکست دے سکے۔ **۲۸** اگر کوئی چوری کرتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ چوری نہ کرے اس شخص کو کام کرنا چاہئے وہ اپنے ہاتھوں کو اچھے کاموں کے لئے استعمال کریں تا کہ وہ غریب لوگوں کی مدد کرسکے۔

۲۹ جب تُم بات کرو تو کوئی بری بات نہ کہو لیکن بات اس طرح کہو جسے لوگ سن کر تُم پر مہربان ہوں دعادیں اسی سے وہ لوگ اپنی ضرورت پر مدد لے سکتے ہیں۔ **۳۰** اور مقدّس رُوح کو رنجیدہ مت کرو۔ خُدا نے تُم پر رُوح کو مہر بنا دیا ہے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ صحیح وقت پر تُمہیں چھوڑ کر آزاد کردے۔ **۳۱** کبھی بھی تلخ مزاجی سے پیش نہ آؤ اور نہ غصہ سے پاگل بنو اور کسی بھی وقت غصہ سے مت چلّاؤ اور ایسی باتیں مت کہو جس سے دُوسروں کو تکلیف پہنچے۔ کبھی بھی برائی نہ کرو۔ **۳۲** ہمیشہ ایک دُوسرے کے ساتھ مہربانی اور محبّت سے رہو ایک دُوسرے کو معاف کرتے رہو جس طرح خُدا نے تُمہیں مسیح میں معاف کیا ہے۔

۵ تُم خُدا کے بچّے ہو وہ تُم سے محبّت کرتا ہے اس لئے تُم کو بھی خُدا کی طرح رہنا ہوگا۔ **۲** محبت سے زندگی گزارو۔ دُوسروں سے اسی طرح محبّت کرو جس طرح مسیح نے ہم سے محبّت کی مسیح نے ہمارے لئے اپنے آپ کو دے دیا۔ مسیح نے اپنے آپ کو خُدا کے سامنے خُوشبو کی طرح پیش کرکے قربان کر دیا۔

۳ لیکن تُم میں کوئی حرام کاری کا گناہ نہیں ہو نا چاہئے اور تم کو لالچی نہ ہونا چاہئے اور نہ نا معقول کام کرے کیوں کہ یہ چیزیں خُدا کے لوگوں کے لئے مناسب نہیں ہیں۔ **۴** کس قسم کی فحش باتوں میں مشغول نہیں ہونا چاہئے اور تُمہیں کوئی بے وقوفی کی باتیں یا گندے مذاق بھی نہیں کرنا چاہئے یہ باتیں تُمہارے لئے ٹھیک نہیں بلکہ تُمہیں خُدا کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ **۵** تُمہیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اگر کوئی بھی ایسا آدمی جو حرامکاری کرتا ہے یا بُرے کام کرتا ہے یا پھر جو ہمیشہ اپنے ہی لئے زیادہ سے زیادہ کی چاہت کرتا ہے تو گویا وہ جھوٹے خُدا کا خدمت گار ہے۔ تو ایسے لوگوں کے لئے مسیح کی بادشاہت اور خُدا کی بادشاہت میں کوئی جگہ نہیں۔

۶ کسی بھی آدمی کو ایسا موقع نہ دینا جو تُمہیں جھوٹی باتیں کہہ کر بے وقوف بنائے۔ ایسی باتیں خُدا کو غصہ دلاتی ہیں اور وہ ان لوگوں سے جو اسکی اطاعت نہیں کرتے غصہ میں آتا ہے۔ **۷** تُم ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ **۸** پہلے زمانے میں تُم اندھیرے میں تھے لیکن اب تُم خُداوند میں اور روشنی میں رہتے ہو اس لئے ان بچوں کی مانند رہو جو روشنی میں ہیں۔ **۹** روشنی ہر قسم کی اچھائی دلاتی ہے یعنی نیکی صحیح زندگی اور سچائی لاتی ہے۔ **۱۰** یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ خُداوند کو کیسے خُوش کریں۔ **۱۱** وہ کام نہ کرو جو لوگ اندھیرے میں کرتےہیں ان سے کچھ اچھا پھل حاصل نہیں ہوتا اس کی بجائے دُوسروں کی مدد ان کے اعمال کی خرابی کو دیکھتے ہوئے کرو۔ **۱۲** حقیقت میں یہ بڑے

شرم کی بات ہے کہ ہم اِن باتوں کا ذکر کریں جو لوگ راز میں کرتے ہیں۔ **۱۳** جب ہم اندھیرے میں کی ہُوئی بُرائی کو روشنی میں لائیں تو بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ **۱۴** اور ہر چیز آسانی سے دکھائی دینے کے قابل ہو وہ روشنی بن جاتی ہے اسی لئے کہتے ہیں:

"تُم جاگو اے سونے والے موت سے جی اٹھو اور
مسیح تُم پر چمکے گا۔"

۱۵ ہوشیار رہو کہ تُمہاری زندگی کے طور سے ان لوگوں کی طرح مت رہو جو عقلمند نہیں ہیں عقلمندوں کی طرح رہو۔ **۱۶** میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تُم کو ہر اچھی چیز کے کرنے کا موقع حاصل کرنا چاہئے کیوں کہ یہ برائی کے دن ہیں۔ **۱۷** بے وقوفی سے نہ رہا کرو بلکہ خُداوند جو چاہتا ہے وہ سیکھنے کی کوشش کرو۔ **۱۸** انگور کا رس پی کر مست نہ بنو یہ تُمہاری رُوحانیت کو تباہ کردے گی بلکہ اپنے آپ کو رُوح سے معمور کرو۔ **۱۹** ایک دُوسرے کی مابین تعریفی اور حمدیہ و رُوحانی گیتوں کا تبادلہ کرو گاؤ اور موسیقی کو اپنے دلوں میں خُداوند کے لئے بساؤ۔ **۲۰** ہمیشہ ہر چیز کے لئے خُدا جو باپ ہے اس کے شکر گزار رہو۔ خُداوند یسوع مسیح کے نام پر اس کا شکر کرو۔

بیوی اور شوہر

۲۱ مسیح کی تعظیم کے لئے ایک دُوسرے کے تابعدار رہو۔

۲۲ اے بیویوں! اپنے شوہر کی ایسی تابعدار رہو جس طرح خُداوند کی۔ **۲۳** شوہر بیوی کے لئے سردار ہے جس طرح مسیح کلیسا کے لئے سردار ہے کلیسا مسیح کا جسم ہے اور مسیح اس جسم کا نجات دہندہ ہے۔ **۲۴** کلیسا مسیح کے اختیار میں ہے اسی طرح بیویاں بھی ہر چیز میں شوہر کے اختیار میں رہیں۔

۲۵ شوہر واپنی بیویوں سے ایسی محبّت کرے جس طرح مسیح نے کلیسا سے کی اور اس کے لئے مر گیا۔ **۲۶** اس نے مر کر کلیسا کو مُقدّس بنایا۔ مسیح نے خُوش خبری دے کر اور اس کو کلام کے ساتھ پانی سے دھو کر پاک کیا۔ **۲۷** مسیح اس لئے ختم ہوا تا کہ کلیسا کو اپنے لئے بحثیت دلہن کے قبول کرے۔ اس کی موت اس لئے ہوئی کہ کلیسا پاک مقدّس ہو اور اس میں کسی قسم کی غلطی گناہ اور دُوسری برائیاں نہ ہو۔ **۲۸** اور شوہروں کو بھی اپنی بیویوں سے اسی طرح محبّت کرنی چاہئے جس طرح وہ اپنے جسم سے کرتے ہیں۔ جس نے اپنی بیوی سے محبّت کی اس نے اپنے آپ سے محبّت کی۔ **۲۹** کیوں کہ کوئی بھی شخص اپنے جسم سے نفرت نہیں کرتا۔ ہر شخص اپنے جسم کی اچھی طرح دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہے جیسا کہ مسیح کلیسا کی کرتا ہے۔ **۳۰** کیوں کہ ہم اس کے جسم کے اعضاء ہیں۔ **۳۱** تحریروں میں کہا گیا ہے: "اسی لئے آدمی اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے ملتا ہے اور یہ دونوں مل کر ایک ہو تے ہیں۔"* **۳۲** یہ پوشیدہ سچائی بہت اہم ہے میں مسیح اور کلیسا کے متعلق کہتا ہوں۔ **۳۳** بلکہ تُم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنی بیوی سے اس طرح محبّت کرے جس طرح وہ اپنے آپ سے کرتا ہے۔ اور بیوی کو اپنے شوہر کی عزت کرنی چاہئے۔

والدین اور بچّے

۶ بچو! اپنے ماں باپ کی اسی طرح اطاعت کرو جیسا کہ خُداوند چاہتا ہے۔ کیوں کہ یہ واجبی چیز ہے کرنے کی۔ **۲** "تم اپنے ماں اور باپ کی عزت کرو"* یہ پہلا حکم ہے جو وعدہ کے ساتھ ہے۔ **۳** وعدہ یہ ہے کہ "ہر چیز میں تُمہارے لئے بھلائی ہے اور زمین پر عمر دراز ہوتی ہے۔"*

۴ اے اولاد والو! تم اپنے بچوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ اپنے بچوں کی پرورش خُداوند کی تعلیم و تربیت سے کرو۔

اسلئے ... ہوتے ہیں پیدائش ۲:۲۴
تُم اپنے ... عزت کرو خروج ۲۰:۱۲؛ اِستثناء ۵:۱۶
ہر چیز ... ہوتی ہے خروج ۲۰:۱۲؛ اِستثناء ۵:۱۶

آقا اور غلام

۵ اے غلامو ! زمین پر اپنے آقاؤں کی فرماں برداری عزّت اور ڈر کے ساتھ کرو ۔ یہ سچے دل سے کرو جیسا کہ تُم مسیح کی فرماں برداری کرتے ہو۔ ۶ تُم اپنے آقا کی فرماں برداری صرف دکھاوے کے لئے اوراس کو خُوش کرنے کے لئے نہ کرو تُم اس کی ایسی فرماں برداری کرو جیسا کہ مسیح کی کرتے ہو۔ جیسا خُدا چاہتا ہے ویسا اپنے دل سے کرو۔ ۷ اپنا کام کرو اور اس سے خُوش رہو کام اسی طرح کرو جیسے تُم خُداوند کے لئے کام کرتے ہو نہ کہ کسی آدمی کے لئے۔ ۸ یاد رکھو خُداوند تُم کو ہر اچھے کام کا انعام دیتا ہے ہر آدمی چاہے وہ غلام ہو یا آزاد وہ جو بھی اچھے کام کرے گا اس کو انعام ضرور ملے گا۔

۹ اسی طرح آقاؤں کو چاہئے کہ وہ اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کریں اُن سے دھمکی کی باتیں نہ کریں۔ جو تُمہارا آقا ہے ان کا بھی آقا آسمان میں وہی ہے خُداوند سب کا فیصلہ بغیر طرف داری کے کرتا ہے۔

خُدا کا زرہ بکتر پہنو

۱۰ میرا خط ختم کرتے ہوئے میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ خُداوند میں اوراس کی قدرت میں طاقتور بنو۔ ۱۱ اپنے بچاؤ کے لئے خُدا کا زرہ بکتر پہن لو تا کہ شیطان کے فریب کے منصوبوں کا مقابلہ کر سکو۔ ۱۲ ہماری لڑائی زمین کے لوگوں کے خلاف نہیں۔ ہم تو زمین کی تاریکیوں کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں کے خلاف ہیں ۔ ہمیں تاریکی کے حاکموں اور ان ناپاک گندے عزائم رکھنے والے جو آسمان میں ہیں ان کے خلاف لڑنا ہے۔ ۱۳ اسی لئے تُمہیں خُدا کے پورے زرہ بکتر کی ضرورت ہے تا کہ برائی کے دن تُم جب یہ لڑائی ختم کر چکو تو طاقتور بن کر کھڑے رہ سکو۔ ۱۴ اس لئے طاقتور بن کر ٹھہرو اور سچائی کے بند سے کمر کس کر کھڑے رہو اواپنے سینے پر سچائی کا زرہ بکتر پہن کر ٹھہرو۔ ۱۵ اور اپنے پیروں میں امن کی خُوش خبری کی نعلین پہن لو جو تُمہیں طاقت سے کھڑے رہنے میں مدد دے گی۔ ۱۶ اور اپنے ایمان کی سِپر استعمال کرو جس سے تُم شیطان کے چلتے ہوئے تیروں سے محفوظ رہ سکو۔ ۱۷ خُدا کی نجات کا خود اور رُوح کی تلوار رکھ لو جو خُدا کی تعلیمات ہیں۔ ۱۸ اور ہر وقت رُوح میں ہر طرح کی دعا اور منّت کرتے رہو اس طرح کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہو ہمیشہ خُدا کے تمام لوگوں کے لئے دعا کرو۔

۱۹ میرے لئے بھی دعا کرو کہ جب میں کچھ کہوں تو مجھے خُدا مناسب الفاظ دے کر کلام کی توفیق دے تا کہ خوش خبری کی پو شیدہ سچائی کو بلا کسی خوف کے کہہ سکوں ۔ ۲۰ میرا کام خوشخبری کے متعلق کہنا ہے میں وہ کر رہا ہوں اس قید میں دعا کرو تا کہ میں ہر بات بلا کسی خوف کے بول سکوں۔

آخری سلام

۲۱ میں تُمہارے پاس ہمارے بھائی تخکس کو بھیج رہا ہوں جس سے میں محبّت کرتا ہوں وہ ہمارے خُداوند کا ایمان دار خادم ہے میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے متعلق وہ تُمہیں ہر چیز تفصیل سے کہے گا ۔ تب تُم سمجھ سکو گے کہ میں کیسا ہوں اور کیا کر رہا ہوں۔ ۲۲ اسی لئے میں اسے بھیج رہا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تُم جان جاؤ کہ ہم کیسے ہیں میں تُمہاری ہمت بندھانے اس کو بھیج رہا ہوں۔

۲۳ ایمان کی سلامتی امن اور محبّت ہو تُم پر خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے بھائیوں کو حاصل ہو۔ ۲۴ تُم سب پر خُدا کا فضل ہو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح سے کبھی نہ ختم ہونے والی بے انتہا محبّت کرتے ہو۔

فِلِپّیوں کے نام پوُلس رسُول کا خط

۱ یسوع مسیح کے خادم پوُلس اور تیمتھیس یہ خط لکھ رہے ہیں۔

خُدا کے تمام مقدّس لوگوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں جو فلپّی میں اور تمام بزرگوں اور خاص مدد گاروں کے ساتھ رہتے ہیں۔

۲ ہمارے باپ خدا اور خُداوند یسوع مسیح کا فضل اور سلامتی تُم پر ہو۔

پوُلس کی دعا

۳ میں جب بھی تُمہیں یاد کرتا ہوں۔ اپنے خُدا کا شکر بجالاتا ہوُں۔ **۴** میں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تُمہارے لئے خوشی سے دعا کرتا ہوں۔ **۵** میں خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں جو تُم نے مجھے مدد دی اس وقت جب کہ میں نے لوگوں کو خوش خبری سنائی تھی۔ تم نے پہلے دن سے آج تک مدد کی جبکہ تُم ایمان لائے۔ **۶** خُدا نے تُمہارے بیچ نیک سلوک شروع کیا اور وہ اِس کام کو اُس وقت مکمل کرے گا جب کہ یسوع مسیح پھر آکر اُسے پورا کرے گا اور مجھے اِس کا یقین ہے۔

۷ تُم سب کے بارے میں میرے لئے اس طرح سوچنا صحیح ہے کیوں کہ تُم میرے دل میں ہو اور میں تُمہیں اپنے قریب محسوس کرتا ہوں تُم سب میرے ساتھ خُدا کے فضل میں شریک ہو تُم فضل میں میرے ساتھ اِس وقت بھی شریک ہو جبکہ میں قید میں تھا اور خوش خبری کے جواب دہ اور ثبوت میں تُم میرے ساتھ ہو ۔ **۸** خُدا باپ جانتا ہے کہ میں تُم کو دیکھنے کی کتنی خواہش رکھتا ہوں میں مسیح یسوع کی محبّت سے تم سب کو محبّت کرتا ہوں۔

۹ میری یہ دعا تُمہارے لئے ہے:

زیادہ سے بھی زیادہ تُمہاری محبت میرے لئے بڑھے گی: کہ زیادہ علم اور سمجھ ہر چیز میں تُمہاری میرے لئے بڑھے:

۱۰ تُم اچھے اور بُرے میں تمیز کر سکو اور پھر اچھائی کو اختیار کرو تو پھر تُم پاک اور بے قصور ہو جاؤ گے مسیح کی آمد کے دن پر:

۱۱ اور تُم کئی اچھی چیزیں یسوع مسیح کی مدد سے کرو اسلئے کہ خُدا کا جلال اور تعریف ملے۔

پوُلس کی تکالیف سے خُداوند کے کام میں مدد

۱۲ بھائیو اور بہنو! میں تُمہیں وہ تکالیف کے متعلق بتانا چاہتا ہوں جو میرے ساتھ پیش آئیں جو خوش خبری پھیلانے میں مدد گار ہوئیں۔ **۱۳** یہ بات صاف ہے کہ میں قید میں کیوں ہوں؟ کیوں کہ میں مسیح میں ایمان رکھتا ہوں اور شہنشاہ کے سارے پہرہ دار اور دوسرے لوگ یہ جانتے ہیں۔ **۱۴** میں قید میں ہوں لیکن زیادہ ایمانداروں کی ہمت بندھتی ہے وہ بغیر کسی خوف کے مسیح کے پیغام میں حصّہ لیتے ہیں۔

۱۵ کچھ لوگ مسیح کے لئے تبلیغ کرتے ہیں کیوں کہ وہ حسد کرتے ہیں۔ اور جھگڑا کرتے ہیں، جبکہ دوسرے لوگ نیک خیال سے مسیح کی منادی دیتے ہیں۔ **۱۶** یہ لوگ منادی اس لئے

دیتے ہیں کہ وہ یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ خُدا نے خوش خبری کے کاموں کی جواب دہی کرنے کی ذمہ داری مجھے سونپ دی ہے۔ ۱۷ لیکن وہ دوسرے لوگ جو مسیح کی تبلیغ کرتے ہیں وہ خود غرضی سے کرتے ہیں ان کا ارادہ ہی غلط ہے۔ اور وہ مجھے قید میں بھی تکلیفیں دینے کا سبب بنیں گے۔

۱۸ اگر وہ مجھے تکلیفیں دیتے ہیں تو میں ان کی پرواہ نہیں کرتا۔ اہم چیز یہ ہے کہ وہ لوگوں سے مسیح کے متعلق کہتے ہیں مجھے خوشی ہے کہ وہ لوگ مسیح کے متعلق کہیں۔ خواہ کسی سبب سے ہو یا سچائی سے ہو یا جھوٹے بیانوں سے ہو۔ وہ لوگوں کو مسیح کے متعلق کہتے ہیں اس طرح میری خوشی جاری رہے گی۔ ۱۹ تُمہاری دعاؤں کے ذریعہ سے اور یسوع مسیح کی روح کی مدد سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آزادی کی راہ تک لے جائے گی۔ ۲۰ یہ میری امید ہے اور یقین کامل ہے کہ میں اپنے کسی بھی تبلیغی مقصد میں ناکام نہیں ہوں گا ہمیشہ کی طرح زمین پر میں مسیح کی عظمت کو بتاتا رہوں گا۔ اس کے لئے چاہے میں مروں یا زندہ رہوں۔ ۲۱ کیوں کہ زندہ رہنے کا مطلب ہے زندگی مسیح کے لئے ہے۔ اور اس میں موت بھی میرے لئے نفع دہ * ہے۔ ۲۲ اگر جسمانی طور سے زندہ رہتا ہوں تب میں خُداوند کے لئے کام کرنے کے قابل ہوں لیکن میں کس چیز کو اپناؤں زندگی کو یا موت کو میں نہیں جانتا۔ ۲۳ میرے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے میں اس زندگی کو چھوڑ کر مسیح کے ساتھ ہونا چاہتا ہوں اور یہی میرے لئے بہتر ہے۔ ۲۴ لیکن تُم لوگ یہاں جسمانی طور سے میری زیادہ ضرورت سمجھتے ہو۔ ۲۵ میں جانتا ہوں کہ تُمہیں میری مدد کی ضرورت ہے اس لئے میں تُمہارے ساتھ ٹھہروں گا میں تُمہاری مدد کروں گا تُم اپنے ایمان اور خوشیوں میں آگے بڑھ سکو۔ ۲۶ تُم لوگ مسیح یسوع میں بہت خوش ہوں گے جب دوبارہ میں تُمہارے ساتھ ہوں گا۔

۲۷ لیکن اس بات کا یقین کرلو کہ تُمہاری زندگی کے اطوار مسیح کی خوش خبری کے مطابق عمدہ ہونا چاہئے اگر میں تُمہارے پاس آکر تُم سے ملوں یا تُم سے دور رہوں میں تُمہارے متعلق اچھی باتیں سُننا پسند کروں گا میں سننا چاہوں گا کہ تُم نے متفقہ مقصد کے لئے مضبوط کھڑے ہو اور ہر ممکنہ کوششوں سے ایمان کو پھیلانے کے لئے کام کرتے ہو جو خُوش خبری میں ہے۔ ۲۸ اور تُم کو کسی بھی حال میں نہیں ڈرنا چاہئے ان لوگوں سے جو تُمہارے مخالف ہیں یہ تمام چیزیں اس بات کا ثبوت ہیں خُدا کی طرف سے کہ تُمہاری نجات ہے اور ہلاکت ان کے انتظار میں ہے۔ ۲۹ کیوں کہ خُدا نے تُمہیں مسیح میں ایمان کی وجہ سے عزّت دی اور صرف یہی نہیں بلکہ مسیح کے لئے تکلیفیں جھیلنے کے لئے بھی عزّت دیا ہے۔ ۳۰ جب میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے میری جدّوجہد کو دیکھا اور اب تُم سنتے ہو کہ میں نے جدّوجہد کی ہے تُم خود بھی اس قسم کی جدُوجہد میں رہتے ہو۔

مل جُل کر رہو اور ایک دوسرے کا خیال رکھو

۲ مسیحی میں کوئی اور راہ ہے کہ میں تُم سے کرنے کو کہوں ؟ کیا تُمہاری محبت مجھے آرام پہونچانے کے قابل بنا تی ہے؟ کیا ہم اسی رُوح میں ساتھ شریک ہو سکتے ہیں ؟ کیا تُمہارے پاس رحم اور مہربانی ہے ؟ ۲ اگر تُم میں یہ چیزیں ہیں تو میں تُم سے کہتا ہوں کہ میرے لئے کچھ کرو میں خوش ہوں گا۔ تُم سوچنے میں ایک رہو اور آپس میں ایک دوسرے سے محبت رکھو، اتفاق کے ساتھ ایک دوسرے سے مل جُل کر ایک مقصد کے تحت رہو۔ ۳ آپسی اختلافات اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو۔ نرمی سے پیش آؤ اور لوگوں کو اپنے سے زیادہ عزّت دو۔ ۴ صرف اپنی ہی زندگی سے دلچسپی مت رکھو دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں بھی دلچسپی رکھو۔

مسیح کی خواہش کے مطابق بے غرض رہو

۵ تُمہاری زندگیوں اور خیالات میں تُم کو چاہئے کہ مسیح یسوع کی طرح رہیں۔

موت ... نفع دہ ہے پوُلس کہتا ہے کہ موت بہت بہتر ہے کیوں کہ موت مسیح کے بہت قریب کرتی ہے۔

۶ مسیح خود ہر چیز میں خُدا کے جیسا تھا مسیح خُدا کے مساوی تھا لیکن مسیح نے کبھی نہیں سوچا کہ خود کو خُدا کے ساتھ ملکر اسکی ہر چیز میں برابری کرے۔

۷ بلکہ اُس نے تو اپنا سب کُچھ قربان کرکے ایک خادم کا رُوپ اختیار کرلیااور انسان کی مانند بن گیا۔ اور وہ اپنے خارجی رُوپ میں انسان جیسا بن گیا۔ ۸ وہ صحیح آدمی بن گیا۔ اور اپنے آپ کو حقیر بناکر خُدا کا فرماں بردار ہو گیا موت کو گوارا کرلیا ہاں بالکل وہ صلیب کی موت حاصل کی۔

۹ کیوں کہ مسیح خُدا کا فرماں بردار تھا خُدا نے بھی اسے اعلیٰ رتبہ دیا تھا۔ خُدا نے اس کو مسیح کا نام دیا کسی اور ناموں سے زیادہ سرفراز کیا۔ ۱۰ خُدا نے اسی لئے ایسا کیا کیوں کہ وہ چاہتا تھا کہ ہر شخص یسوع کے نام پر جُھکے خواہ آسمانوں کا خواہ زمینوں کا ۔خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ ۱۱ ہر شخص اقرار کرے گا کہ "یسوع مسیح ہی خُداوند ہے" جب وہ کہتے ہیں تو خُدا باپ ہمارا جلال ظاہر کرے گا۔

خُدا کی مرضی کے مطابق رہو

۱۲ میرے عزیز دوستو فرماں بردار رہو۔ جب میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم خُدا کے فرماں بردار تھے۔ یہ اس سے زیادہ اہم ہے کہ تُم اس وقت بھی فرماں بردار رہو جبکہ میں تُمہارے ساتھ نہیں ہوں۔ میری مدد کے بغیر تُمہیں یہ یقین کرنا چاہئے کہ تُم اپنی نجات کی راہ نکالو گے یہ تُمہیں بہت ہی تعظیم اور خُدا کے خوف سے کرنا چاہئے۔ ۱۳ ہاں ! خُدا تُم میں کام کررہا ہے خُدا تُم کو ایسے کام کرنے کی خواہش دیتا ہے کہ تُم وہ کرو جس سے وہ خوش ہوتا ہے اور وہ ایسا تمام کرنے کے لئے تُمہیں طاقت نوازتا ہے۔

۱۴ ہر چیز بغیر کسی جھگڑے کے اور دل میں کڑھے بغیر کرو۔ ۱۵ تب ہی تُم بے قصور اور بغیر کسی گناہ کئے ہوئے خُدا کے معصوم بچّوں کی طرح ہوں گے۔ لیکن تُمہارے اطراف خراب لوگ ہیں اور اُن لوگوں میں تُم کو روشنی کی طرح چمکنا چاہئے۔ ۱۶ تُم اِن لوگوں کو وہ زندگی کا پیغام پیش کرو جس سے انہیں زندگی مل سکے۔ تب میں اِس طرح فخر کروں گا جب مسیح دوبارہ آئے گا۔ میں مطمئن ہوں گا کیوں کہ میرا کام ضائع نہیں گیا میں اس دوڑ میں جیت گیا۔

۱۷ تُمہارا ایمان تُمہیں خُدا کی خدمت میں اپنی زندگی قربان کرنے کے قابل بناتا ہے اگر ضرورت پڑے تو میں تُمہارے ساتھ اپنا خون بہانے تیار ہوں تُمہارے ایمان کے لئے جس کے لئے میں خوش ہوں گا اور میری خوشی میں تُم سب شریک ہو گے۔ ۱۸ اور تُمہیں بھی میرے ساتھ خوش ہونا اور تُمہاری خوشیوں میں مجھے شامل کرنا ہو گا۔

تیمُتھِس اور اِپفردتُس کے متعلق اطلاع

۱۹ میں خُداوند یسوع میں امید رکھتا ہوں کہ تیمُتھِس کو بہت جلد تُمہارے پاس بھیجے تا کہ مجھے تُمہارے بارے میں نئی ہمت بڑھ سکے۔ ۲۰ میرے پاس تیمُتھِس جیسا کوئی دوسرا آدمی نہیں،وہ سچائی سے تُمہاری دیکھ بھال کرے گا۔ ۲۱ دوسرے لوگ صرف انکی اپنی زندگی کے بارے میں سوچتے ہیں۔ انہیں یسوع مسیح کے کام سے دلچسپی نہیں ہے۔ ۲۲ تُم جانتے ہو کہ تیمتھیس کس قسم کا آدمی ہے تُم جانتے ہو کہ اس نے میرے ساتھ خوش خبری دینے میں کام کیا تھا وہ بیٹے کی مانند ہے جو اپنے باپ کی خدمت کرتا ہے۔ ۲۳ میں اِس کو جلد ہی تُمہارے پاس بھیجنے کا منصوبہ رکھتا ہوں ، میں جب یہ جان جاؤں گا میرے ساتھ کیا ہو گا تو میں اِس کو بھیجوں گا۔ ۲۴ مجھے یقین ہے کہ خُداوند تُمہارے پاس جلد آنے کے لئے میری مدد کرے گا۔

۲۵ ایفرِدتُس مسیح میں میرا بھائی ہے وہ میرے ساتھ مسیح کی فوج میں کام اور خدمت کرتا ہے جب مجھے مدد کی ضرورت تھی تو تُم نے اسے میرے پاس بھیجا کہ میری ضرورتوں کو پورا کرے اب میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے تُمہارے پاس واپس بھیج دوں۔ ۲۶ میں اس کو بھیجتا ہوں کیوں کہ وہ تُم سب کو دیکھنے کے لئے بے قرار ہے ۔ وہ رنجیدہ ہے کیوں کہ تُم نے سنا تھا کہ وہ بیمار تھا۔ ۲۷ وہ بہت بیمار تھا اور وہ بھی اتنا کہ جیسے مر ہی جائے گا۔

لیکن خُدا نے میری اور اسکی مدد کی تا کہ مجھے زیادہ دکھ نہ ملے۔ **۲۸** اس لئے میں اس کو تمہارے پاس جلد بھیجنا چاہتا ہوں۔ جب تُم اسے دیکھو گے تو تُم دوبارہ بہت خوش ہو گے۔ اور میں تُمہاری طرف سے بے فکر ہو جاؤں گا۔ **۲۹** اُس کو خوش آمدید کہو خُداوند کے آنے پر خوشی کا اظہار کرو۔ اسکی مانند رہنے والے لوگوں کو عزّت دو۔ **۳۰** وہ مسیح کے کام میں تقریباً مر چکا ہے۔ اس نے اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال دیا اس نے اپنی جان کی بازی لگا دی تا کہ جو کمی تُمہاری طرف سے ہوئی ہو اس کو پورا کرے۔

مسیح کی اہمیت ہر چیز سے زیادہ ہے

۳ اسلئے میرے بھائیو اور بہنو! خُداوند میں خوش رہو۔ تُمہیں دوبارہ یہی بات لکھنے میں مجھے کوئی دشواری نہیں۔ اور یہ تُمہارے محفوظ رہنے میں مدد دے گا۔ **۲** ان لوگوں سے ہوشیار رہو جو بُرے کام کرتے ہیں جو کتّوں کی مانند ہیں وہ جسم کو کٹوانے پر اصرار کرتے ہیں۔ **۳** لیکن ہم ان لوگوں میں سے ہیں جو سچے طور پر ختنہ کروائے ہیں۔ ہم خُدا کی عبادت روح کے ذریعہ سے کرتے ہیں۔ ہمیں فخر ہے ہم یسوع مسیح کے ہیں ہم کسی فطری چیز پر بھروسہ نہیں کرتے۔ **۴** حتیٰ کہ اگر مجھے کسی فطری چیز پر بھروسہ بھی ہو تب بھی میں اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتا۔ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ وہ خود پر بھروسہ رکھ سکتا ہے اور اس کا سبب بھی ہو تو اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ میرے پاس سب سے بڑا سبب خود مجھ میں بھروسہ کا ہے۔ **۵** میری پیدائش کے آٹھ دن بعد مجھے ختنہ کروایا گیا۔ میں اسرائیل کے لوگوں کے بینیمین خاندان سے ہوں۔ میں عبرانی ہوں میرے والدین بھی عبرانی تھے۔ موسیٰ کی شریعت میرے لئے بہت اہم تھی اسی لئے میں فریسی ہوا۔ **۶** میں اپنے یہودی مذہب پر ہونے سے بہت مشتعل تھا کہ میں نے کلیسا کو ستایا تھا۔ کوئی بھی شخص میرے موسیٰ کی شریعت کی اطاعت پر غلطی کو نہ پا سکا۔ **۷** پہلے یہ چیزیں میرے لئے بہت اہم تھیں لیکن میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ان چیزوں کی کوئی وقعت مسیح کی وجہ سے نہیں رہی۔ **۸** صرف وہی چیز نہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ تمام چیزوں کی وقعت نہیں اگر مسیح یسوع میرے خُداوند کی عظمت کا موازنہ کیا جائے۔ مسیح کی وجہ سے میں وہ تمام چیزیں دے چکا ہوں جسے کبھی میں نے اہم سمجھا تھا۔ اور اب میں سمجھتا ہوں کہ وہ سب چیزیں کم مایہ ہیں۔ تا کہ میں مسیح کو پا سکوں۔ **۹** یہی باتوں نے مجھے مسیح میں رہنے کو ممکن کیا۔ مسیح میں میں خُدا سے راستباز ہوا۔ اور یہ میرے شریعت پر عمل کرنے سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے سے آئی۔ اس لئے میرے ایمان کی وجہ سے مجھے صحیح بنایا۔ **۱۰** میں نے مسیح اور اس کے موت سے جی اٹھنے کی طاقت کے سبب جانتا ہوں میں مسیح کی مصیبتوں میں حصّہ دار بن کر اس کی موت جیسا بننا چاہتا ہوں۔ **۱۱** اگر مجھ میں وہ خصوصیات ہوتیں تو مجھے امید ہے کہ مجھے موت سے زندہ اٹھایا جائے گا۔

مقصد کو پانے کی کوشش

۱۲ اس کا یہ مطلب نہیں جیسا کہ خُدا نے چاہا ہو میں اب تک اس مقصد کو نہیں پا سکا لیکن میں کوشش میں ہوں کہ اِس تک پہنچ سکوں۔ مسیح کی خواہش ہے میں ویسا ہی کروں جیسا وہ چاہتا ہے اور اسی سبب سے اِس نے مجھے اس کا چہیتا بنا لیا۔ **۱۳** بھائیو اور بہنو! میں جانتا ہوں کہ میں اب تک بھی اس مقصد کو نہیں پاسکا لیکن ایک چیز میں ہمیشہ کرتا ہوں وہ یہ کہ میں ماضی کی چیزوں کو بھلاتا ہوں میں جہاں تک ہو سکے اس مقصد کو پانے کی کوشش کرتا ہوں۔ **۱۴** تمام کوششوں کو جاری رکھا ہوں مقصد کو پانے کے لئے اور انعام حاصل کرنے کے لئے وہ انعام میرا اپنا ہے کیوں کہ خُدا نے مسیح کے ذریعہ مجھے اُوپر بُلایا ہے۔

۱۵ ہم جو روحانی زندگی میں بڑھے ہیں مکمل ہونے کے لئے تو ہمیں اس راستے کو بھی پہنچانا ہو گا اور اگر ان میں سے وہی چیز تُم اس نظریہ سے نہیں سوچتے تو خُدا اس کو تُمہارے لئے واضح کر دیگا۔ **۱۶** لیکن اب ہمیں سچائی پر عمل کرنے کے سلسلہ کو جاری رکھنا ہو گا۔

۱۷ بھا ئیو اور بہنو! تُم سب لوگوں کو مجھ جیسا رہنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ اوران لوگوں کی پیروی کرنی ہوگی ۔ جن کی ہم نے عمدہ مثال بنا یا ہے۔ ۱۸ کئی لوگ مسیح کے صلیب کے دشمنوں کی طرح رہتے ہیں میں تُمہیں ان لوگوں کے بارے میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اور یہ چیز ان لوگوں کے بارے میں کہتے ہوئے مجھے رلاتی ہے۔ ۱۹ جس راستے کو ان لوگوں نے چُنا ہے انہیں تباہی کی طرف لے جارہا ہے وہ لوگ خُدا کی خدمت نہیں کرتے بلکہ ان کا پیٹ ہی ان کا خُدا ہے ۔ وہ لوگ بے شرمی کے کاموں پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ صرف دُنیا کی چیزوں کے بارے میں ہی سوچتے ہیں۔ ۲۰ ہماری منزل آسمان میں ہے۔ جہاں ہم اپنے نجات دہندہ کے آنے کے منتظر ہیں وہ نجات دہندہ منّجی یعنی خُدا وند یسوع مسیح ہی ہے۔ ۲۱ وہ ہمارے ناقص جسموں کو بدل کر اس کے اپنے جلالی جسم جیسا بنا دے گا ۔ مسیح یہ اپنی طاقت سے کرسکتا ہے اور اس طاقت کے ذریعہ وہ ہر چیز پر حکومت کرے گا۔

کچھ تو کرنا ہے

۴ میرے پیارے بھا ئیواور بہنو! میں تُم سے محبّت کرتا ہوں اور تُمہیں دیکھنا چاہتا ہوں تُم میری خوشیاں ہو اور مجھے تم پر فخر ہوتا ہے ۔ خُدا وند پر مضبوطی سے قائم رہو جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں ۔ ۲ میں یُودیہ اور سنتخے سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خُداوند میں ایک جیسے قول و قرار کو بنائے رکھیں۔ ۳ اور میں تُم سے کہتا ہوں میرے وفادار ساتھیو تو ان عورتوں کی مدد کر کیوں کہ انہوں نے میرے ساتھ خدمت کی ہے اور خوش خبری کا کلام سنانے میں عظیم دکھ برداشت کیا ہے۔ انہوں نے کلیمینس اور دوسروں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے ان کے نام کتاب حیات * میں لکھے گئے ہیں۔

۴ ہمیشہ خُداوند میں خوش رہو میں دوبارہ کہتا ہوں کہ خوش رہو۔

۵ تمام لوگوں کو یہ دیکھنے دو کہ تُم مہربان ہو خُداوند جلد ہی آرہا ہے۔ ۶ کسی بھی چیز کے متعلق غم نہ کرو لیکن خُدا سے ہمیشہ دعا کرکے اور التجا کرکے اپنی ضرور توں کو پورا کرو۔ اور جب بھی دعا کرو شکریہ کے ساتھ کرو۔ ۷ اور خُدا کی سلامتی تُمہارے دلوں اور دماغوں کو مسیح یسوع میں رکھے وہ جو سلامتی خُدا دیتا ہے بہت ہی عظیم اور ہماری سمجھ میں نہ آنے والی ہے۔

۸ بھا ئیو اور بہنو! ان چیزوں کے متعلق سوچتے رہو جو اچھے اور لائق تعریف ہیں ان چیزوں کے متعلق سوچو جو سچائی اور عزت ،راستی، پاکبازی، خوبصورتی، اور عزّت کے قابل ہیں۔ ۹ اور وہی چیزیں کرو جو تُم نے مجھ سے سیکھی ہیں ۔ وہ جو حاصل کیا جو تُم نے مجھ سے سنا ہے مُجھے کرتے دیکھا ہے اور سلامتی کا خُدا ہمارے ساتھ رہے گا۔

فیلپّی مسیحیوں کے لئے پُولس کا شکر کرنا

۱۰ میں خُداوند میں بہت زیادہ خوش ہوں کہ تُم نے اپنی توجّہ میرے لئے دوبارہ دکھائی۔ تُم نے اس کو جاری رکھا میرے لئے لیکن تُمہیں یہ دکھانے کا موقع نہ ملا۔ ۱۱ میں یہ سب چیزیں اس لئے نہیں کہتا کہ مجھے تُم سے کچھ چاہئے جو کچھ میرے پاس ہے اس سے میں مطمئن ہوتا ہوں اور جو کچھ ہونے والا ہے اس سے بھی مطمئن ہوں۔ ۱۲ میں جانتا ہوں کہ مجھے کس طرح چھوٹا رہنا ہے اور یہ بھی جانتا ہوں امیری میں کس طرح رہنا ہے کیسا بھی وقت ہو کوئی بھی حالات ہو چاہے پیٹ بھرا ہوا ہو اور چاہے بھوکا چاہے پاس میں بہت کُچھ ہو اور چاہے کُچھ بھی نہ ہو خوش رہنے کا راز سیکھا۔ ۱۳ میں ہر چیز مسیح کے ذریعہ کر سکتا ہوں کیوں کہ وہ مجھے طاقت دیتا ہے۔

۱۴ لیکن یہ اچھا ہوا کہ جو تُم نے میری مدد کی جب کہ میں مدد چاہتا تھا ۔ ۱۵ فیلپّی لوگو! یاد رکھو جب میں نے پہلی بار خُدا کے کلام کی خوش خبری دی جب میں نے مکدنیہ کو چھوڑا کوئی بھی

کتابِ حیات یہ خُدا کی کتاب ہے اس میں تمام خُدا کے چُننده لوگوں کے نام ہیں مُکاشفہ ۲۱:۲۷؛ ۳:۵

کلیسا ایسی نہ تھی جو لینے اور دینے میں میری مدد کی ہو۔ ۱۶ کئی مرتبہ تُم نے میری ضرورت کی چیزیں روانہ کیں جب میں تھسّلنیکے میں تھا۔ ۱۷ حقیقت میں یہ میرا تحفہ نہیں تھا کہ بعد میں میں تُمہارے سے لے لوں لیکن میں ہوشیار رہنا چاہتا ہوں ۔ تُم میں وہ نیکیاں ہوں جو کسی کو دینے سے ملتی ہیں۔ ۱۸ میرے پاس ضرورت کی ہر چیز ہے ۔ بلکہ حقیقت میں میری ضرورت سے زیادہ ہی میرے پاس ہے وہ تحفے اپفروتُس کے ذریعہ سے میری ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بھیجے ۔ تمہارے تحفے نذر چڑھانے کی میٹھی خوشبو جیسی ہیں جو خُدا کے لئے نذر کرتے ہیں اس قربانی کو خُدا خوش ہو کر قبول کرتا ہے ۔ ۱۹ میرا خُدا بہت دولت والا ہے مسیح یسوع کے جلال سے اور وہ تُمہاری ضرورتوں کو اسکی دولت سے پورا کرے گا۔ ۲۰ ہمارے خُدا اور باپ کا جلال ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے آمین ۔

۲۱ ہر ایک مُقدّس لوگ سے جو مسیح یسوع میں ہے سلام کہو۔ وہ خُدا کے لوگ جو میرے ساتھ ہیں وہ تُم کو سلام کہتے ہیں۔

۲۲ تمام خُدا کے لوگ بھی تُم کو سلام کہتے ہیں اور تمام قیصر کے محل کے اہل ایمان بھی سلام کہتے ہیں۔ ۲۳ خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُم سب پر ہوتا رہے ۔آمین

کلُسِّیوں کے نام پوُلس رسُول کا خط

۱ پوُلس جو مسیح یسوع کا رسول * ہے کی جانب سے سلام، میں ایک رسول ہوں جو خُدا کی مرضی سے
بھائی تِیمُتھیس کی طرف سے بھی سلام۔

۲ کلُسّے کے رہنے والے مقدّس اور ایماندار بھائیوں اور بہنوں پر مسیح میں ہمارے باپ خُدا کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

۳ ہماری دُعاؤں میں ہم ہمیشہ تمہارے لئے خُدا کا شکُر کرتے ہیں۔ خُدا جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے۔ **۴** ہم خُدا کے شکر گزار ہیں جو یسوع مسیح میں تمہارے ایمان کا باپ ہے۔ ہم نے یہ بھی سُنا ہے کہ تم خُدا کے لوگوں سے محبت رکھتے ہو۔ **۵** بڑی اُمّید تم سے قائم ہے آسمان میں جس کے متعلق تم خُوش خبری کے ذریعہ سن چکے ہو سچّائی کی تعلیم ہے۔ **۶** جو تمہارے پاس پہنچی ہے جسے سارے جہاں میں بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے۔ چنانچہ جس دن سے تم نے اسکو سُنا اور اور خُدا کے فضل کو سچّے طور پر پہچانا تم میں بھی ایسا ہی کرتی ہے۔ **۷** تم نے خُدا کے فضل کو اِپفراس کے ذریعہ سُنا۔ اِپفراس ہمارے ساتھ کام کرتا ہے ۔ اور ہم اسی سے محبت کرتے ہیں ۔ وہ ہمارے لئے مسیح کا ایماندار خادم ہے۔ **۸** اِپفراس نے تمہاری محبت جو مقدّس روح سے ہے کہ اسکے تعلق سے بھی ہمیں کہا ہے۔

۹ جس دن سے ہم نے ان چیزوں کو سُنا ہے ہم تمہارے لئے مسلسل دُعائیں کر رہے ہیں۔ ہم یہ دُعا کرتے ہیں : تم کامل طور سے ان چیزوں کو سمجھ جاؤ گے جو خُدا چاہتا ہے ۔ تمہارے علم سے تم عقل اور سمجھنے کی صلاحیت روحانی چیزوں کے متعلق پاؤ گے۔

۱۰ تا کہ تمہارے چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اسکو ہر طرح پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

۱۱ خُدا اپنی عظیم طاقت سے تم کو طاقتور بنائے گا۔ اور تم زیادہ صابر رہوں گے اور کسی بھی تکلیف کو سہنے کی صلاحیت ہو گی۔

تب تم خُوش رہو گے۔ **۱۲** اور خُدا باپ کا شکریہ ادا کرو گے کہ اس نے تمہیں اس قابل بنا یا کہ جو چیزیں اس نے اس کے لوگوں کے لئے بنائیں جو نور کی سلطنت میں رہتے ہیں۔ **۱۳** خُدا نے ہمیں تاریکیوں کے قبضہ سے بچایا ہے اور ہمیں اس کے چہیتے بیٹے کی بادشاہت میں لایا ہے ۔ **۱۴** بیٹے نے ہمیں آزاد رکھنے کی قیمت ادا کی ہے ۔ اس میں ہمارے گناہوں کی معافی ہے ۔

مسیح کے ذریعہ خُدا کو دیکھا

۱۵ کوئی بھی شخص خُدا کو نہیں دیکھ سکتا لیکن یسوع بالکل خُدا کی مانند ہے ہر چیز جو بنائی گئی ہے یسوع اس پر حاکم ہے ۔ **۱۶** اس کی قوت کے ذریعہ جو آسمان کی ہوں یا زمین کی ہوں دیکھی ہوں یا ان دیکھی تمام روحانی قوتیں ،اختیارات ،خُداوند اور حکومتیں ، تمام چیزیں مسیح کے ذریعہ سے اور مسیح کے واسطے ہی پیدا ہوئی ہیں۔ **۱۷** ہر چیز کے تخلیق سے پہلے مسیح موجود تھا اور

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مدد گاروں کو چُن لیا ہے۔

تمام چیزیں اس کی وجہ سے قائم رہتی ہیں۔ ۱۸ مسیح جسم کا سر ہے ہر چیز اس سے ہی آتی ہے اور وہ خُداوند ہے جو موت سے اٹھا یا گیا اسی لئے ہر چیز میں یسوع بہت اہم ہے۔ ۱۹ خُدا ان تمام لوگوں کی طرف سے جو مسیح میں رہتے ہیں خُوش ہوا تھا۔ ۲۰ اور مسیح کے ذریعہ ان تمام چیزوں کے دوبارہ میل کرنے میں خُدا خُوش تھا۔ وہ چیزیں جو آسمان میں اور زمین پر ہیں خُدا سلامتی دے گا خُدا صلیب پر مسیح کے خُون کے ذریعہ سے سلامتی دی۔

۲۱ مسیح کے پاس آنے سے پہلے تم خُدا سے الگ ہوئے تھے۔ کیوں کہ تم اپنے ذہنوں میں بُرے اعمال کی وجہ سے خُدا سے دشمنی رکھتے تھے۔ ۲۲ لیکن مسیح نے تمہیں دوبارہ خُدا کا دوست بنا دیا۔ مسیح جب جسمانی طور سے تھا اپنی موت سے خُدا سے ملا یا وہ تمہیں خُدا کے سامنے مقدّس بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے سامنے حاضر کرے۔ ۲۳ مسیح یہ سب کچھ کرتا ہے اگر تم خُدا کے کلام کی خُوش خبری پر ایمان کا سلسلہ جاری رکھو تمہیں چاہئے کہ تمہارے ایمان میں مضبوطی سے بڑھنے کا سلسلہ قائم رہے۔ جو امید تمہیں خوش خبری سے ملی ہے اس سے مایوس نہ ہونا چاہئے۔ وہی خُوش خبری دنیا بھر میں تمام لوگوں کو دی جا چکی ہے۔ میں پولُس خُوش خبری دینے میں خادم ہوا ہوں۔

کلیسا کے لئے پولُس کی خدمت

۲۴ اب میں تمہاری خاطر جو جسمانی تکالیف اٹھاتا ہوں اس میں مجھے خُوشی ہے۔ اور میح کو بھی کئی طرح سے تکالیف جسمانی وسیلہ سے اٹھانی پڑیں جو کلیسا ہے۔ کلیسا کے تکالیف اٹھانے میں جو کمی باقی رہ گئی ہے۔ اسکو میں اپنے جسم میں مسیح کی خاطر پورا کرتا ہوں۔ ۲۵ خُدا نے مجھے خصوصی کام کرنے کے لئے اس کلیسا کا خادم بنا کر تمہارے فائدے کے لئے سپرد کیا تا کہ میں ضرور خُدا کی تعلیمات کو مکمل کروں۔ ۲۶ یہ تعلیم ایک سچّا راز ہے۔ جو کئی نسلوں سے ،بہت زمانے سے چھپا ہوا تھا۔ لیکن اب اس کے مقدّس لوگوں کو معلوم ہوا ہے۔ ۲۷ خُدا نے فیصلہ کیا تھا کہ اس کے لوگوں کو معلوم کرائے کہ غیر قوموں میں اس سچّے راز کے جلال کی دولت کیسی ہے۔ وہ سچّ خُود مسیح ہے۔ جو تم میں ہے۔ اور جو امید ہے اسکے جلال کی۔ اس میں ہم شریک ہو سکتے ہیں۔ ۲۸ ہم اپنی پوری عقلمندی کے ساتھ مسیح کے بارے میں ہر ایک سے باضابطہ اعلان کریں گے۔ ہم ہر ایک شخص کو نصیحت اور تعلیم دیتے ہیں اس طرح ہم ہر ایک کو خُدا کے پاس لا کر مسیح میں کامل کر کے پیش کریں۔ ۲۹ اس مقصد کے لئے میں اسکی اس قوت کے موافق جانفشانی سے بہت محنت کرتا ہوں۔ یہ توانائی مجھے مسیح نے دی ہے۔ وہ توانائی میری زندگی میں کام کر رہی ہے۔

۲ میں تم کو بتانا چاہتا ہوں کہ کس طرح بڑی محنت سے میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور اسی طرح ان کے لئے جو لودیکیہ میں ہیں۔ اور جو شخصی طور پر مجھ سے کبھی نہ ملے ہوں۔ ۲ اسلئے کہ ان کے دل کو سکون ہونے دو اور انہیں محبت میں ایک ساتھ شامل ہونے دو اور مضبوطی سے ایمان میں طاقت ور ہونے دو جو سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ میرا مطلب ہے وہ خُدا کے سچّے بھید کو پہچانیں جو کہ خُود مسیح ہے اور وہ راز مسیح ہے۔ ۳ مسیح میں پورا خزانہ عقلمندی کا اور معلومات کا چھپا ہوا ہے۔

۴ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ کوئی تم میں ایسا خیال نہ پیدا کریں جو سننے میں تو اچھا لگے اور بالکل غلط ہو اور تم دھوکہ نہ کھا جاؤ۔ ۵ حالانکہ میں تم سے دور ہوں مگر میرا دل تمہارے ساتھ ہے۔ میں بہت خُوش ہوں یہ دیکھ کر کہ تمہاری زندگیاں اچھی ہیں اور تمہارا مسیح کے ساتھ ایمان مضبوط ہے۔

مسیح میں مضبوطی سے قائم رہو

۶ پس جس طرح تم نے مسیح یسوع کو خُداوند میں قبول کیا ہے اسی طرح اس میں چلتے رہو۔ ۷ تمہارے ایمان کی جڑوں کو مسیح میں گہرے جانے دو۔ زندگی اور قوت صرف اسی سے ہیں۔ تمہیں سچّائی سکھائی گئی ہے اور تمہیں اس سچّائی کی تعلیمات پر برقرار رہنا چاہئے اور اس سے زیادہ تم خُوب شکر گزاری کیا کرو۔

۸ اِس بات پر یقین رکھّو کہ کہیں کوئی تمہیں جھوٹے خیالات اور الفاظ جن کا کوئی مطلب نہیں ہو تا تمہیں بھٹکا نہ دے ایسے

خیالات انسانی تعلیمات کے ہیں نہ کہ مسیح کی طرف سے آئے ہیں۔ یہ خیالات دنیا کے ہیں اور کوئی قیمت نہیں رکھتے۔ **۹** خُدا کامل طور سے مسیح میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ زمین پر رہنے والی زندگی میں بھی۔ **۱۰** اور مسیح میں تم مکمل رہو جس چیز کی ضرورت ہے وہ سب تمہارے پاس ہے۔ مسیح ہی سب حاکموں کا حاکم اور اختیار والا ہے۔

۱۱ مسیح میں ختنہ کا طریقہ الگ قسم کا ہے یہ ختنہ کسی آدمی کے ہاتھوں نہیں ہوتی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تمہیں تمہارے گناہوں سے چھٹکارہ دلایا گیا ہے۔ اور یہی مسیح کی ختنہ کا طریقہ ہے۔ **۱۲** بپتسمہ دیتے وقت تم مسیح کے ساتھ دفن ہوئے۔ اور اس بپتسمہ سے تمہیں خُدا نے اس کو موت سے اٹھایا اور تم بھی اسی طرح اس کے ساتھ خُدا کی قوّت پر ایمان لا کر جی اٹھے۔ **۱۳** کیوں کہ تم گناہوں کی وجہ سے روحانی طور پر مر چکے تھے۔ اور تم گناہوں کی قوت سے آزاد نہ تھے۔ لیکن خُدا نے تمہیں اس لئے چھٹکارہ دلا یا اور تمہیں مسیح سے نئی زندگی ملی اور اس نے ہمارے سب گناہ کو معاف کر دئے۔ **۱۴** ہم نے خُدا کے قانون کو توڑا اور اس کے مقروض ہوئے۔ ہم اس قرض کو جو ہمارے نام پر او رہمارے خلاف تھا اور حکموں کی دستاویز مٹا ڈالی۔ لیکن خُدا نے اسکو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔ **۱۵** خُدا نے صلیب پر روحانی حاکموں اور قوت والوں کو شکست دی اور انکا برملا تماشا بنا یا اور صلیب کے سبب سے ان پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔

آدمیوں کے بنائے ہوئے احکام پر مت چلو

۱۶ اس لئے کسی شخص کو تمہارے لئے کوئی شریعت مت بنانے دو تمہارے کھانے پینے پر یا یہودی رسومات (تیوہار نئے چاند کا تیوہار یا سبت کے دن) کے متعلق کوئی ضابطے مت بنانے دو۔ **۱۷** پہلے یعنی یہ سب چیزیں ایک سایہ کے مانند تھیں جس پر ہمیں چلنا چاہئے تھا لیکن جو اصل چیزیں ہیں وہ مسیح میں ہیں۔ **۱۸** کچھ لوگ محبت کر کے غلط عاجزی بتاتے ہیں اور فرشتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ لوگ ہمیشہ رُویا کی باتیں کرتے ہیں جو وہ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو ایسا مت کہنے دو۔ "تم یہ کام مت کرو اگر کرو گے تو تم غلطی پر ہو"۔ وہ لوگ بے وقوفی کے فخر میں ہیں کیوں کہ وہ لوگ صرف آدمی کے خیالات کو ہی سوچتے ہیں اور خُدا کے نہیں۔ **۱۹** ایسے لوگ اپنے سر کو اختیارات سے بچا نہیں پاتے۔ تمام جسم مسیح سے قائم ہے اور مسیح کی وجہ سے اعضاء ایک دوسرے کی نگہداشت کرتے ہیں اور مدد کرتے ہیں۔ اور جسم کی نشونما اسی طرح ہوتی ہے جیسے خُدا چاہتا ہے۔

۲۰ تمہاری موت مسیح کے ساتھ ہوگی اور دنیا کی بے کار حکومت سے چھٹکارہ حاصل کرو گے تو پھر تم اپنے آپ کو دنیا سے وابستہ کیوں بتاتے ہو۔ یعنی کیوں ان اصولوں کو اپناتے ہو۔ **۲۱** "یہ مت کھاؤ"، "وہ مت چکھو"، اس کو مت چھوؤ؟" **۲۲** یہ تمام اصول زمین کی چیزیں، یہ چیزیں نوشتہ تقدیر کی ہیں جو کام میں لاتے لاتے فنا ہو جاتی ہیں۔ یہ اصول صرف احکامات ہیں اور لوگوں کی تعلیمات سے ہیں خُدا کے نہیں۔ **۲۳** یہ اصول دیکھنے میں دانش مندانہ اصول دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ اصول انسان کے بنائے ہوئے مذہب کا ایک حصّہ ہیں جو لوگوں کو ادنیٰ بننے پر مجبور کرتے ہیں اور ان کو اپنے آپ سزا دیتے ہیں یہ اصول آدمیوں کو برائیوں سے گناہوں سے روکنے میں کوئی مدد نہیں کرتے۔

مسیح میں تمہاری نئی زندگی :-

۳ اگر تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسیح موجود ہے اور وہ خُدا کی دہنی جانب بیٹھا ہے۔ **۲** تم آسمان کی چیزوں کے متعلق ہی سوچو لیکن دنیا کی چیزوں کے متعلق نہیں۔ **۳** تم مر چکے ہو اور تمہاری زندگی اب مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے۔ **۴** مسیح تمہاری زندگی ہے۔ جب وہ دوبارہ آئے تو تم اس کے جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

۵ تمہاری زندگی سے تعلق رکھنے والے اور تمہاری پچھلی زندگی کے خیالات کو دور رکھو۔ یعنی جنسی گناہ، احسان مندی، برے جذبات، بُرے خُواہشات اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے۔

۶ ایسے گناہ کے اعمال پر خُدا کا غضب نازل ہو تا ہے*۔ ۷ تمہاری پچھلی زندگی میں تم بھی ایسی چیزیں کر چکے ہو۔

۸ لیکن اب تم بھی ان سب کو یعنی غصّہ، بد خُواہی، بد گوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑدو۔ ۹ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو ۔ کیوں کہ تم نے تمہاری پرانی گناہوں کی زندگی کو اسکے کاموں سمیت اتار ڈالا ہے۔ ۱۰ تم نے نئی زندگی شروع کی ہے۔ اور یہ نئی زندگی کی مسلسل تجدید ہو تی رہی ہے۔ تم خُدا کی معرفت حاصل کرنے کے لئے جس نے تمہیں نئی زندگی دی اور تم زیادہ سے زیادہ اسی کی مانند ہو رہے ہو۔ ۱۱ اور اس نئی زندگی میں یونانیوں اور یہودیوں میں کوئی فرق نہیں اور ختنہ کیے ہو ئے اور ختنہ نہیں کیے ہوئے لوگوں میں بھی فرق نہیں اسی طرح ایک غیر تمدن یافتہ اور درانتی کاٹنے والوں میں غلاموں اور آزاد لوگوں میں فرق نہیں لیکن مسیح سب کچھ اور سب میں اہم ہے۔

۱۲ خُدا نے تمہیں چن لیا ہے اور تم اس کے مقدّس لوگ ہو۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے اسلئے تم ان چیزوں کو کرتے رہو۔ ان کے ساتھ زیادہ سےزیادہ ہمدردی ،رحمدلی،عاجزی، نرمی اور مہربانی سے پیش آؤ اور صبر کرو۔ ۱۳ ایک دوسرے سے غصّہ مت کرو لیکن ایک دُوسرے کو معاف کر دیا کرو اگر کوئی شخص تُمہارے خلاف غلطی کی ہے ، تب اس شخص کو معاف کردو۔ جس طرح خُداوند نے تمہارے قصور معاف کئے۔ تمہیں بھی اسی طرح کرنا چاہئے۔ ۱۴ ان سب چیزوں کو اپناؤ لیکن سب سے زیادہ اہم محبّت ہے ۔ اور ان سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔ ۱۵ مسیح کو تمہاری سوچ پر قابو پانے دو اس کی سلامتی تم پر ہو تم سب ایک جسم *میں ملے ہوئے کہلاؤ گے ۔ ہمیشہ شکر کرتے رہو۔ ۱۶ مسیح کے کلام کو زیادہ سے زیادہ تمہارے میں رہنے دو۔ اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے مِزا میر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔ ۱۷ اور کلام یا کام جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو۔ اور جو کچھ تم کرو اس کے لئے خُدا باپ کا شکر یسوع کے ذریعہ سے بجا لاؤ۔

تمہاری نئی زندگی کے اصول

۱۸ اے بیویو! اپنے شوہروں کی فرماں بردار اور ان کے ماتحت رہو۔ کیوں کہ یہ صحیح طریقہ ہے خُداوند کے لئے کام کرنے کا۔ ۱۹ اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت کرو اور ان سے سختی کے ساتھ نہ پیش آؤ۔

۲۰ اے بچوّ! ہر بات میں اپنے والدین کی اطاعت کرو اس سے خُداوند خُوش ہوتا ہے۔

۲۱ اے والدو! اپنے بچوں کو مشتعل مت کرو کہیں وہ پست ہمت نہ ہو جائیں۔

۲۲ اے خادمو! اپنے زمین کے آقاؤں کی پوری طرح فرماں بردار رہو۔ اپنے آقا کی غیر موجودگی میں بھی اپنا کام صحیح طرح سے کرو۔ تم لوگوں کو دکھاوے کے لئے خُوش مت کرو ایمانداری سے اطاعت کرو کیوں کہ تم خُداوند کی عزت کرتے ہو۔ ۲۳ جو کچھ تم کام کرتے ہو اس کام کو بہتر سے بہتر طریقہ پر انجام دو اس طرح کام کرو جیسے تم خُداوند کے لئے کام کر رہے ہو۔ ۲۴ یاد رکھو تم خُداوند سے اپنا انعام پاؤ گے ۔ وہ تمہیں دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے ۔ تم حقیقت میں خُداوند مسیح کی خُدمت کرتے ہو ۔ ۲۵ یاد رکھو چنانچہ جو شخص برائی کرتا ہے وہ اس کی سزا پائے گا۔ اور خُداوند ہر شخص سے یہی برتاؤ کرے گا وہاں کسی کی طرفداری نہیں۔

۴ اے مالکو! تمہارے خادموں کے ساتھ نیک اور اچھا سلوک کرو صاف دلی کے اصول پر ۔ یاد رکھو آسمان پر بھی تمہارا ایک مالک ہے۔

پولُس کا مشورہ مسیحیوں کے لئے

۲ ہمیشہ دُعائیں جاری رکھو اور جب تم دُعا کرو تو خُدا کا شکر

آیت ۶ تھوڑے یونانی نسخوں میں یہ شامِل ہے۔ ”لوگوں کے خلاف وہ جو خُدا کی نافرمانی کریں“

جِسم مسیح کا رُوحانی جسم اِسکے معنی کلیسا یا اُسکے لوگ۔

کرو۔ ۳ ہمارے لئے بھی دُعا کرنا۔ دُعا کرو کہ خُدا ہمیں یہ موقع دے کہ اسکا پیغام لوگوں کو دیں۔ دُعا کرو کہ ہم مسیح کی پوشیدہ سچّائی کا پرچار کریں۔ جسکے لئے میں قید میں ہوں۔ ۴ دُعا کرو کہ میں اس سچّائی کو لوگوں تک صاف انداز میں پہونچاؤں یہ میرا فرض ہے کرنے کا۔

۵ عقلمند بنو اور مناسب سلوک غیر ایمان والوں کے ساتھ کرو ،اپنے وقت کو ضائع نہ کرو بلکہ جتنا بہتر گزار سکتے ہو گزارو۔ ۶ تمہاری تقریر خُوش گوار اور عقلندی کی ہونی چاہئے تب ہی تم اس لائق ہوگے کہ ہر شخص کی بات کا جواب دے سکو۔

پولُس کے ساتھیوں کے حالات

۷ تخِکُس میرا عزیز مسیحی بھائی ہے وہ مدد گار اور خادم خُداوند کے وفاداروں سے میرے ساتھ ہے وہ تمہیں سب حالات میرے متعلق بتائے گا۔ ۸ اسی لئے میں اسے بھیج رہا ہوں تا کہ تمیں معلوم ہو کہ ہم کس طرح ہیں اور ساتھ ہی وہ تمہاری ہمت بڑھا سکے گا۔ ۹ میں اسے انیُمس کے ساتھ بھیج رہا ہوں جو میرا قابل بھروسہ اور ایماندار بھائی ہے اسکا تعلق تمہارے گروہ سے ہے۔

۱۰ ارسترخس سلام کہتا ہے وہ میرے ساتھ ایک قیدی ہے اور مرقس جو برنباس کا رشتہ دار ہے وہ بھی سلام کہتا ہے تمہیں ہدایت مل چکی ہے اگر وہ آئے تو گرم جوشی سے اُسکا استقبال کرو۔ ۱۱ یسوع (اسکویوسٹُس بھی کہتے ہیں) وہ بھی سلام کہتا ہے ان اہل ایمان یہودیوں میں سے صرف یہ اہل ایمان میرے ساتھ خُدا کی بادشاہت کے لئے کام کرتے ہیں۔ اُن لوگوں سے مجھ کو آرام ہے۔

۱۲ ایفراس بھی سلام کہتا ہے وہ مسیح یسوع کا خُدمت گزار ہے۔ اور وہ بھی تمہارے گروہ میں سے ایک ہے وہ ہمیشہ تم لوگوں کو روحانی عظمت کے لئے دُعا کرتا ہے۔ تا کہ جو کچھ خُدا چاہتا ہے وہ تمہیں مل سکے۔ ۱۳ میں جانتا ہوں کہ وہ تمہارے لئے سخت محنت سے کام کیا ہے اور ہیر اپلس کے لوگوں کے لئے بھی کام کیا ہے۔ ۱۴ دیماس اور ہمارے عزیز دوست لوقا۔ طبیب بھی سلام کہتے ہیں۔

۱۵ اپنے لودیکیہ کے بھائیوں اور بہنوں کو سلام کہو اور نمفاس اور کلیسا کو جو اسکے گھر میں جمع ہوتے ہیں بھی سلام۔ ۱۶ یہ خط تم پڑھنے کے بعد لودیکیہ کے کلیسا کو بھیج دو تا کہ وہ بھی پڑھ سکیں وہ خط جو میں نے لودیکیہ کو لکھا ہے۔ ۱۷ ارخِپّس سے کہو ”جو کام خُداوند نے تمہیں دیا ہے وہ پورا کرے۔“

۱۸ میں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا خُدا کا فضل (مہربانیاں) تم پر ہوتا رہے۔

تھسلنیکیوں کے نام پوُلس رسُول کا پہلا خط

۱ پوُلس اور سلوانس اور تیمُتھیُس کی جانب سے یہ خط تھسلنیکیوں کی کلیسا کے نام جو خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح میں ہے خُدا کا فضل اور سلامتی تُم پر ہو!

تھسلینیکوں کا ایمان اور زندگی

۲ جب بھی ہم دعا کرتے ہیں ہم تُمہیں ہمیشہ یاد کرتے ہیں ہم ہمیشہ اور تُم سب کے لئے خُدا کا شکر کرتے ہیں۔ ۳ اور جب ہم خُدا اور اپنے باپ کی خدمت میں دُعا کرتے ہیں ہم ہمیشہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تُمہارے ایمان کے کام اور محبّت کی محنت اور اُس اُمیدّ کے صبر کو بِلا ناغہ یاد کرتے ہیں وہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی بابت ہے۔ ۴ بھائیو اور بہنو! خُدا تُم سے محبت کرتا ہے اور تُم اس کے چُنے ہوئے لوگوں میں ہو۔ ۵ ہم تُمہارے پاس خوش خبری لائے ہیں ہم صرف لفظوں میں نہیں لائے بلکہ مقدس روح *کی طاقت سے اور پورے اثبات جرم کے ساتھ جو سچ ہے اور تُم جانتے ہو کہ جب ہم تُمہارے ساتھ تھے تو تُمہاری خاطر کسطرح رہے۔ ۶ اور تُم ہمارے اور خُداوند کی راہ چلنے لگے تُم نے بہت ساری مصیبتیں اٹھائیں لیکن انہیں خوشی کی تعلیم سے برداشت کر لیا اور مقدّس روح نے تُمہیں وہ خوشیاں دیں ۔ ۷ تُم مکدنیہ اور اخیہ کے تمام ایمانداروں لوگوں کے لئے ایک نمونہ بنے ہو۔ ۸ کیوں کہ نہ صرف خُداوند کی تعلیمات مکدنیہ اور اخیہ میں نہ صرف اس وجہ سے پھیلی ہیں بلکہ تُمہارے خُدا کے ایمان کی بابت ہر جگہ معلومات ہوئی اس لئے ہمیں اور کچھ تُمہارے ایمان کی بابت نہیں کہنا ہے۔ ۹ کیوں کہ وہ خُود ہی ہمارے بارے میں بتاتے ہیں کہ تُم نے ہمارا کیسا خیر مقدم کیا تھا۔ اور زندہ رہنےوالے سچّے خُدا کی خدمت کرنے کے لئے ۔اور کسطرح تُم نے بُتوں کی عبادت کرنے سے مُڑ گئے تھے۔ ۱۰ اور یہ انتظار کرنے کے لئے کہا کہ خُدا کا بیٹا آسمان سے آئے گا خُدا نے اس بیٹے کو موت سے جِلایا وہ یسوع ہے جو ہمیں خُدا کے آنے والے غضب سے بچاتا ہے۔

تھِسلنکیوں میں پوُلس کا کام

۲ بھائیو اور بہنو! تُم جانتے ہو کہ ہماری تُم سے ملاقات ضائع نہیں ہوئی۔ ۲ تُمہارے پاس آنے سے پہلے ہم فلپّی میں مصیبت میں رہے وہاں کے لوگوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا جس کو تُم جانتے ہو اور جب ہم تُمہارے پاس آئے تو کئی لوگ ہمارے مخالف تھے لیکن ہمارے خُدا نے ہمیں ہمت سے رہنے کے لئے اور تُمہیں اپنے کلام کی خوش خبری دینے کے لئے مدد کی۔ ۳ ہماری تعلیم ہمیں دھوکہ سے نہیں دی گئی اور نہ ہی ہم کو کسی بھی بُرے ارادے سے یا دھوکہ دینے کے فریب سے۔ ۴ ہم خوش خبری کی تعلیم دیتے ہیں کیوں کہ خُدا ہمکو جانچ کر چُکا ہے کہ خوش خبری کی تعلیم دیں اس لئے جب ہم کہتے ہیں تو کسی آدمی کو خوش کرنے کے لئے نہیں کہتے ہم خُدا کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں خُدا ہی ہے جو ہمارے دلوں کو جانچتا ہے ۵ تُم جانتے ہو کہ ہم عمدہ باتیں کرکے تُم پر اپنا اثر ڈالنے کی کوشش کبھی نہیں کی ہے ہم تُمہارے پیسے لینے کے لئے بہانہ کرنے نہیں آئے تھے۔ خُدا ہی جانتا ہے یہ سچ ہے ۔ ۶ ہم لوگوں سے اپنی تعریف کبھی

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتا ہے۔

نہیں چاہتے ہم نے کبھی بھی تُم سے یا کسی اور سے ہماری تعریف نہیں چاہی۔

۷ ہم مسیح کے رسول *ہیں اور جب ہم تُمہارے ساتھ تھے توہم اپنے اختیار سے تُمہیں کچھ کرنے کے قابل بنا سکے ہم تُمہارے ساتھ بہت نرمی سے پیش آئے ہم اس ماں کی مانند ہیں جواپنے بچّوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ ۸ ہم تُم سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں اس لئے خُدا سے ملی ہوئی خوش خبری کو ہی نہیں بلکہ خوداپنی جان کو بھی تُمہارے ساتھ بانٹ لینا چاہتے ہیں۔

۹ بھائیو اور بہنو! سوچو کہ ہم نے کتنی سخت محنت کی ہم نے دن رات محنت کی ہم نے جب تُمہیں خُدا کی خوش خبری دی تو اس وقت ہم آپ پر بوجھ نہیں بنے کہ اور نہ ہم آپ سے کچھ روپیوں کی توقع کی۔

۱۰ جب ہم تُم اہل ایمان لوگوں کے ساتھ تھے تو ہماری طرز زندگی مقدس اورراستبازی کی تھی اور تُم جانتے ہو کہ یہ سچ ہے اور خُدا بھی جانتا ہے کہ وہ سچ ہے۔ ۱۱ تُم جانتے ہو ہم نے تُم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایسا سلوک کیا جس طرح ایک باپ اپنے بچوں سے کرتا ہے۔ ۱۲ ہم نے تُمہیں ہمت دی اور آرام پہونچایا اور تُمہیں خُدا کے لئے قابل احترام زندگی گزارنے کے لئے کہا خُدا اپنی بادشاہت اور جلال کے لئے تُمہیں بلایا ہے۔

۱۳ تُم نے خُدا کے پیغام کو قبول کیا ہم ہمیشہ اس کے لئے خُدا کے شکر گزار ہیں تُم نے وہ پیغام ہم سے سنا ہے اور تُم نے اسے ایسے قبول کیا جیسے وہ آدمی کے نہیں بلکہ خُدا کے الفاظ ہوں اور حقیقت میں وہ خُدا ہی کی طرف سے پیغام ہے اور جو تُمہارے کاموں پر ایمان لائے۔ ۱۴ بھائیو اور بہنو! تُم لوگ خُدا کی کلیسا کی مانند مسیح یسوع میں ہو جو یہودیہ میں ہیں یہودیہ کے خُدا پرست لوگ وہاں کے یہودیوں کی وجہ سے کئی مصیبتیں اٹھائیں اور تُم بھی اپنے ہی ملک کے لوگوں سے مصیبت اٹھائی۔ ۱۵ ان یہودیوں نےخُداوند یسوع کو مصلوب کیا اور نبیوں کو قتل کیا اور ہم کو ملک چھوڑنے کے لئے مجبور کیا ان لوگوں سے خُدا خوش نہیں وہ لوگ ہر کسی کے خلاف تھے۔ ۱۶ ہاں! وہ روکنے کی کوشش کی کہ ہم غیر یہودیوں کو نجات کا پیغام نہ بتائیں ہم غیر یہودیوں کو وہ پیغام دیتے ہیں تاکہ غیر یہودی بچائے جاسکیں اس طرح سے وہ اپنے موجودہ گناہوں میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کئے ہیں ان پر خُدا کا قہر اپنے پورے غضب کے ساتھ اترے گا۔

پولس کی دوبارہ ملنے کی خواہش

۱۷ بھائیو اور بہنو! ہم تُم سے کچھ عرصہ کے لئے جدا ہوئے ہم وہاں تُمہارے ساتھ نہیں تھے لیکن ہمارے خیالات تُمہارے ساتھ تھے ہم نے تُمہارے پاس آنے کی بے انتہا کوشش کی اور ہم ایسا کرنا چاہتے تھے۔ ۱۸ ہاں! سچ ہے ہم نے تُمہارے پاس آنا چاہا! میں پولس نے کئی بار آنے کی کوشش کی لیکن شیطان نے ہم میں رکاوٹ پیدا کی۔ ۱۹ ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے سامنے تُم پر فخر کریں گے جب وہ آئے کیوں کہ تُم ہماری امید ہو ہماری خوشیاں ہو اور ہمارا تاج بھی۔ ۲۰ حقیقت میں تُم ہماری شان اور خوشی ہو۔

۳ ۱-۲ ہم تُمہارے پاس نہیں آسکے لیکن اتنا طویل انتظار کرنا بھی مشکل تھا اس لئے ہم نے طے کیا کہ ہم صرف اتھینے میں اکیلے ہی رہیں گے اور تیمُتھیس کو تُمہارے پاس بھیجیں گے وہ ہمارا بھائی ہے وہ ہمارے ساتھ خُدا کے لئے کام کرتا ہے اور وہ خُدا کی طرف سے مسیح کی خوش خبری دینے میں ہماری مدد کرتا ہے ہم نے تیمُتھیس کو تُمہارے پاس بھیجا تاکہ وہ تُمہارے لئے سہولت پیدا کرے اس لئے کہ تُمہارے ایمان میں پختگی آئے۔ ۳ تیمُتھیس کو اسلئے بھیجا ہے تاکہ تُم میں سے کوئی لرزاں نہ ہو ان مصیبتوں سے جو ہمیں پیش آئی ہیں اور تُم جانتے ہو کہ ایسی مصیبتوں سے ہم کو سامنا کرنا چاہئے۔ ۴ جب ہم تُمہارے ساتھ تھے تو ہم کہہ چکے تھے کہ ہم کو مصیبتوں کا سامنا کرنا ہوگا اور تُم جانتے ہو کہ ایسا ہوا جیسا کہ ہم نے کہا تھا۔ ۵ تیمُتھیس کو میں نے تُمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ میں تُمہارے ایمان کے بارے میں

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مددگاروں کو چُن لیا ہے۔

جان سکوں جب میں زیادہ انتظار نہ کرسکا تو اس لئے اس کو بھیجا مجھے ڈر تھا کہیں وہ شیطان اکسا کر تُمہیں شکست نہ دے اور ہماری سخت محنت کو کہیں ضائع نہ کردے۔

۶ لیکن تیمُتھیُس تُمہارے ہاں سے واپس ہمارے پاس آگیا اور تُمہاری محبت اور ایمان کی خوش خبری دیا تیمُتھیُس نے یہ بھی کہا کہ تُم ہمیں ہمیشہ راستبازی سے یاد کرتے ہو اور ہم سے دوبارہ ملنے کی خواہش رکھتے ہو اور ہم بھی یہی چاہتے کہ تُم سے دوبارہ ملیں۔ ۷ بھائیو اور بہنو! ہمیں تُمہاری طرف سے اور تُمہارے ایمان کی بابت ہمیں اطمینان اور سکون ہے گویا ہم کو تکلیف اور مصیبت نے گھیر لیا ہے لیکن پھر بھی ہمیں تشفی ہے۔ ۸ حقیقت میں ہماری زندگی یہ ہے کہ تُم خُداوند میں اٹل کھڑے رہو۔ ۹ تُمہارے بارے میں تُمہارے سبب جو خُوشی ہمیں ملی ہے، اُس کے لئے ہم خُدا کا شکریہ اپنے خُدا کے سامنے کیسے کریں۔ ۱۰ ہم دن رات مسلسل تُمہارے لئے دعا کرتے ہیں کہ ہم تُم سے دوبارہ مل سکیں اور تُمہیں ہر وہ چیز دیں جو تُمہارے ایمان کو پختہ بنائے۔

۱۱ ہم اپنے خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسوع سے دُعا کرتے ہیں کہ ہمیں تُمہارے پاس آنے کا موقعہ دے۔ ۱۲ اور دُعا کرتے ہیں کہ خُداوند تُمہاری محبت کو زیادہ سے زیادہ ایک دوسرے کے لئے بڑھائے ہماری دُعا ہے کہ تُم سب لوگوں سے محبت کرو جس طرح ہم تُم سے کرتے ہیں۔ ۱۳ ہماری دعا ہے کہ تُمہارے دلوں میں قوت بھر جائے اور تُم خُدا باپ کے بغیر کسی غلطی کے مقدس ہو جاؤ۔ جب ہمارا خُداوند یسوع اپنے مقدس لوگوں کے ساتھ تُمہارے پاس آئے گا

خُداوند کو خوش بنانے والی زندگی

۴ بھائیو اور بہنو! میں تُم سے کچھ اور چیزیں بھی کہنا چاہتا ہوں میں تُم کو بتا چکا ہوں کہ خُدا کی خوشی کے لئے کیسے رہنا چاہئے اور تُم اس راستے پر چل رہے ہو اس لئے خُداوند یسوع میں اور زیادہ ہم تُمہیں ہمت دیتے ہیں تا کہ تُم اس راستے کو زیادہ سے زیادہ جاری رکھو۔ ۲ جن چیزوں کو تُمہیں کرنا ہے ہم کہہ چکے ہیں وہ تُم جانتے ہو کہ وہ سب ہم نے خُداوند یسوع کے اختیار سے دئے ہیں۔ ۳ خُدا چاہتا ہے کہ تُم مقدس رہو اور جنسی حرامکاری اور گناہوں سے دور رہو۔ ۴ خُدا چاہتا ہے کہ تُمہیں اپنے جسموں پر قابو کا اختیار ہو ایسا راستہ اختیار کرو جو مقدس ہو اور جو خُدا کی عزّت کا سبب بنے۔ ۵ اپنے بدن کو جنسی گناہوں میں نہ استعمال کرو جو لوگ خُدا کو نہیں جانتے اپنے بدن کو استعمال کرتے ہیں۔ ۶ تُم میں سے کوئی بھی اپنے مسیح بھائی کے لئے برائی اور غلط طریقہ اختیار نہ کرے اور نہ اس کا ناجائیز فائدہ اٹھائے، خُداوند لوگوں کو ان سب چیزوں کے لئے سزا دیتا ہے۔ اور ہم ان چیزوں کے متعلق تُمہیں کہہ چکے ہیں اور پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں۔ ۷ خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بُلایا۔ ۸ پس جو لوگ اس کی تعلیمات کی فرماں برداری نہیں کرتے تو ایسے لوگ آدمی کے نہیں بلکہ خُدا کے نافرماں ہیں اور خُدا ہی ہے جو تُمہیں مقدس روح سے نوازتا ہے۔

۹ ہمیں یہ لکھنے کی ضرورت نہیں کہ تُمہیں اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں میں محبت رکھنا چاہئے تُم نے خُدا سے سیکھا ہے کہ کس طرح تُمہیں ایک دوسرے سے محبت کرنا چاہئے۔ ۱۰ اور تُم حقیقت میں مکدنیہ کے تمام بھائیوں اور بہنوں سے سچّی محبت رکھتے ہو ہم تُمہیں ان سے مزید اور محبت کرنے کے لئے ہمت بڑھاتے ہیں۔ ۱۱ تُم سب پر امن اور سلامتی کی زندگی میں رہ کر اس کو اعزاز سمجھو اور اپنے کام کی طرف توجہ دو اور اپنی کمائی اپنے ہاتھ سے کماؤ ہم تُمہیں سب کرنے کے لئے پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔ ۱۲ اگر ایسا کرو گے تو لوگ جو ایماندار نہیں ہیں وہ بھی تُمہاری زندگی کے راستے پر چلیں گے اور تُم اپنی ضرورتوں کے لئے دوسروں کے محتاج نہیں ہوں گے۔

خُداوند کی آمد

۱۳ بھائیواور بہنو! ہم تُم کو معلوم کرانا چاہتے ہیں کہ مرے ہوئے لوگوں کے ساتھ کیا ہونے والا ہے تب تُم کو دوسروں کی

طرح رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے جن کے پاس کسی بھی طرح کی امید نہیں ہے۔ ۱۴ ہمیں کامل ایمان ہے کہ مسیح مر چکا ہے لیکن مسیح دوبارہ اٹھایا گیا ہے اسی لئے یسوع ہی کی وجہ سے خُدا ان لوگوں کو بھی جو مر چکے ہیں یسوع کے ساتھ لے آئے گا۔ ۱۵ ہم تُمہیں اب جو کہتے ہیں وہ خُداوند کا پیغام ہے وہ جو زندہ ہیں خُداوند کے دوبارہ آنے تک خُداوند کے ساتھ رہیں گے لیکن ان سے آگے نہیں نکل سکیں گے جو مر چکے ہیں۔ ۱۶ خُداوند خود آسمان سے نیچے آئے گا تب وہ حکم سنے گا تو کروبی فرشتہ* بگل کی آواز میں خُداوند کی طرف سے آواز کرنے لگا تمام جو مسیح میں مر گئے ہیں وہ دوسروں سے پہلے اٹھیں گے۔ ۱۷ اس کے بعد جو پھر بھی زندہ ہیں ان کے ساتھ جو پہلے ہی مر گئے ہیں ان کے ساتھ یہی ہوا ہمکو خُداوند سے ملنے کے لئے بادلوں کے بیچ اوپر اٹھا لیا جائے گا اور ہم ہمیشہ کے لئے خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ ۱۸ اس لئے ان لفظوں کے ساتھ ایک دوسرے کو اطمینان دلاتے رہو۔

خُداوند کے استقبال کے لئے تیار رہو

۵ اے بھائیو اور بہنو! تُمہیں تاریخ اور اوقات کے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۲ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ خُداوند کی دوبارہ آمد کا دن اسی طرح غیر متوقع ہوگا جس طرح رات میں چور آتا ہے۔ ۳ جب لوگ کہیں گے "ہم سلامتی سے محفوظ ہیں" تب تباہی اترے گی اور وہ تباہی اس درد کی مانند ہوگی جو عورت کو بچہ جنتے وقت ہوتی ہے اور وہ لوگ کہیں بھی بچ کر بھاگ نہیں پائیں گے۔ ۴ لیکن تُم سب بھائی بہن تاریکی میں نہیں رہو گے کہ وہ دن چپکے سے چور کی طرح آکر تُمہیں تعجب میں ڈال دے۔ ۵ تُم سب لوگوں کا تعلق تو روشنی سے ہوگا اور تُم لوگوں کا تعلق رات سے یا تاریکی سے نہیں ہوگا۔ ۶ اس لئے ہم کو دوسرے لوگوں جیسا نہیں ہونا چاہئے ہم کو سوتے نہیں رہنا چاہئے بلکہ ہمیں جاگتے رہنا چاہئے اور خود پر قابو رکھنا چاہئے۔ ۷ کیوں کہ جو سوتے ہیں تو رات میں سوتے ہیں اور جو نشہ کرتے ہیں تو وہ بھی رات میں نشہ کرتے ہیں۔ ۸ لیکن ہمارا تعلق تو دن سے ہے اس لئے ہمیں اپنے پر قابو رکھنا چاہئے آؤ ایمان اور محبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی امید خود پہن کر ہوشیار رہیں۔ ۹ خُدا نے ہمیں اس کے غصہ میں مبتلا ہونے کے لئے نہیں چنا بلکہ ہم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ذریعہ نجات دینے کے لئے چنا ہے۔ ۱۰ یسوع ہمارے لئے ہی مر گیا تا کہ ہم اس کے ساتھ مل کر رہیں ہمارے زندہ یا مردہ ہونے کا کوئی فرق نہیں پڑتا جب وہ آئے گا۔ ۱۱ اس لئے کہ ایک دوسرے کو سکھ پہونچاؤ اور ایک دوسرے کو طاقتور بناؤ جیسا کہ تُم کر بھی رہے ہو۔

آخری ہدایات اور سلام

۱۲ بھائیو اور بہنو! تُم سے ہماری درخواست ہے کہ جو لوگ تُمہارے ساتھ سخت محنت کر رہے ہیں اور جو خُداوند میں تُمہیں راہ دکھاتے ہیں ان کی عزّت کرتے رہو۔ ۱۳ اور اُن کے کام کے سبب سے محبّت کے ساتھ انکی بڑی عزت کرو۔

اور ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہو۔ ۱۴ اے بھائیو اور بہنو! ہم تُم سے کہتے ہیں کہ جو لوگ کام نہیں کرتے انہیں خبردار کرو جو لوگ ڈرتے ہیں انکو ہمت دلاؤ جو کمزور ہیں ان کی مدد کرو اور ہر ایک کے ساتھ صبر سے کام لو۔ ۱۵ اس بات کو یقینی بناؤ اور دیکھتے رہو کہ کوئی بھی برائی کا بدلہ برائی سے نہ دے بلکہ سب ایک دوسرے سے بھلائی کرنے کا جتن کرتے رہیں۔

۱۶ ہمیشہ خوش رہو۔ ۱۷ دعا کرنا کبھی نہ چھوڑو۔ ۱۸ ہر وقت خُدا کا شکر کرتے رہو اور یہی خُدا کی مرضی ہے تُم سے مسیح یسوع میں چاہتا ہے۔

۱۹ مقدس روح کے کام کو مت روکو۔ ۲۰ نبیوں کے پیغام کو کبھی غیر اہم مت سمجھو۔ ۲۱ ہر بات کی اصلیت کو جانچو لیکن جو اچھا ہے اس کو قبول کرلو۔ ۲۲ ہر قسم کی برائی سے دور رہو۔

۲۳ ہماری دعا ہے کہ خُدا وہ جو سلامتی کا ذریعہ ہے وہ پورے طریقہ سے تُم کو پاک کردے۔ اور ہماری دعا ہے کہ پوری طرح

مُقرّب (کروبی) فرشتہ یہ خُدا کے فرشتوں میں سے مقرّب ہے۔

تُمہاری ہستی ،روح ، جسم ،جان کو محفوظ اور بغیر عیب کے رکھے جب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آئے گا۔ ۲۴ وہ جس نے تُمہیں بلایا ہے وہی تُمہاری چیزیں پورا کرے گا کیوں کہ وہ وفادار ہے۔

۲۵ بھائیو اور بہنو! براہ کرم ہمارے لئے بھی دعا کرو۔ ۲۶ سب بھائیوں بہنوں کو جب تُم ملو تو ہمارا مقدس پیار ان کو دو۔ ۲۷ تُمہیں خُداوند کے اختیار سے کہتا ہوں کہ اس خط کو سب بھائیوں بہنوں کو پڑھ کر سناؤ۔ ۲۸ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُمہارے ساتھ رہے۔آمین !

تھسّلنیکیوں کے نام پوُلس رسُول کا دُوسرا خط

۱ پوُلس سلوانس اور تیمُتھُیس یہ خط کلیسا کو لکھ رہے ہیں جو تھسّلنیکیوں میں خُدا ہمارے باپ اور خُداوند یسوع مسیح میں ہے۔

۲ خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کا فضل اور سلامتی تُم پر ہو۔

۳ بھائیو اور بہنو! ہم ہمیشہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں تُمہارے لئے ایسا کرنا ضروری بھی ہے ہمارے لئے کیوں کہ تُمہارا ایمان زیادہ سے زیادہ ہوتا جاتا اور تُم سب میں آپسی محبّت بھی رہی ہے۔ ۴ اسی لئے ہم کو تُم پر خُدا کی کلیساؤں کی نسبت فخر ہے ہم دُوسرے کلیساؤں میں تُمہارے برداشت کے حوصلے اور ایمان کے متعلق کہتے ہیں حالانکہ تُمہیں ستایا گیا اور تُمہیں کئی مصیبتوں سے تکلیف بھی ہوتی ہے لیکن تُم پھر بھی ایمان کو برداشت کرتے رہے۔

خُدا کے فیصلہ کے متعلق پوُلس کا بیان

۵ یہ ثبوت ہے خُدا کا انصاف سچا ہے اسکی یہی مرضی ہے کہ تُم خُدا کی بادشاہت کے قابل ہو تُم اس کے لئے مصیبت اٹھا رہے ہو۔ ۶ خُدا وہی کرے گا جو صحیح ہے وہ ان لوگوں کو تکلیف پہونچاتا ہے جو تُمہیں تکلیف دیتے ہیں۔ ۷ خُدا ان لوگوں کو سلامتی دے گا جو تکلیفیں اٹھا رہے ہیں وہ سلامتی ہمیں بھی دے گا ۔ اور خُدا یہ سلامتی اس وقت دے گا جب خُداوند یسوع آسمان سے اس کے طاقتور فرشتوں کے ساتھ ظاہر ہو گا۔ ۸ جب خُداوند یسوع آسمان سے دہکتے ہوئے شعلوں کے ساتھ ظاہر ہو تو ان لوگوں کو بھی جو خُدا کو نہیں جانتے اور ان کو بھی جو ہمارے خُداوند یسوع کی انجیل کی اطاعت نہیں کرتے سزا دے گا۔ ۹ انہیں ہمیشہ تباہی کی سزا دی جائیگی اور انہیں خُداوند کے ساتھ رہنے کا موقع نہیں ملے گا اور انہیں اس کی شاندار طاقت کے سامنے سے ایک طرف دھکیل دیا جائے گا۔ ۱۰ یہ اس دن ہو گا جب خُداوند یسوع آئے گا یسوع اپنے مقدس لوگوں کے ساتھ اس کے جلال کو لینے آئے گا اور سب لوگ جو اس پر ایمان لائے حیران ہوں گے تُم ان اہل ایمان میں ہوں گے کیوں کہ تُم نے ہماری تعلیمات پر ایمان لایا تھا۔

۱۱ اسی لئے ہم ہمیشہ تُمہاری بھلائی کے لئے دُعا کرتے ہیں اور خواہشمند ہیں کہ خُدا تُمہاری مدد کر سکے ان راستوں پر رہنے کے لئے جن پر رہنے کے لئے تُمہیں بلایا گیا ہم دُعا کرتے ہیں کہ وہ اپنی قدرت سے وہ تُمہارے ہر اچھے ارادہ کو اور تُمہارے ایمان کے ہر کام کو پُورا کرے۔ ۱۲ اس طریقہ سے ہمارے خُداوند یسوع کا نام تُم میں جلال پائے اور تُم اس کے ذریعہ جلال پاؤ گے وہ جلال ہمارے خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کے فضل سے آتا ہے۔

بھیانک چیزوں کا ہونا

۲ بھائیو اور بہنو! ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے آنے کے متعلق کچھ کہتا ہوں اس کے ساتھ جمع ہونے کے متعلق بات کریں گے جب ہم ملیں گے جب اسکے ساتھ مل کر ایک ہوں گے۔ ۲ اگر کوئی کہتا ہے کہ خُداوند کا دن پہلے ہی آچکا ہے تو تُم آسانی سے اپنے دین میں پریشان نہ ہو ممکن ہے کوئی ایک یہ نبّوت * کے طور پر یا ان کے پیغام کے طور کہیں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی ایک جھوٹا خط ہمارے نام سے لائے اور تُم کو

نبوّت ایک شخص کے تعلیمات جو خُدا کے طرف سے کہے جاتے ہیں۔

پڑھ کر سنائے۔ ۳ کسی آدمی کو موقع نہ دو کہ وہ کسی طرح سے تُمہیں دھوکہ دے وہ وقت نہیں آئے گا جب تک کہ خُداوند کے خلاف منہ موڑلینے کا واقعہ سر زدہ نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔ ۴ گناہ کا شخص تو مخالف ہے وہ خود کو ہر چیز سے اُوپر کھے گا جو خُدا کی ہیں ۔ جو خُدا کھلائے گی اور جس کی لوگ عبادت کرتے ہیں اور وہ خُدا کی کلیسا میں جائے گا اور وہاں بیٹھ کر ظاہر کرے گا کہ وہ خُدا ہے ۔

۵ کیا تُم یاد نہیں کرتے میں پہلے ہی ان چیزوں کے متعلق تُمہیں کہہ چکا ہوں جب میں تُمہارے ساتھ تھا۔ ۶ اور تُم جانتے ہو کہ اب کونسی چیز گناہ کے شخص کو روکے ہوئے ہے یہ مناسب وقت آنے پر ہی ظاہر ہو گا۔ ۷ برائی کی پوشیدہ قوت پہلے ہی اس دنیامیں کار گزار ہے کوئی ایک ہے جو اس پوشیدہ بُرائی کی قوت کو روک رہا ہے اور وہ روکتا ہی رہے گا جب تک اس کو اپنے راستے سے نہ ہٹادیا جائے۔ ۸ تب ہی وہ گناہ کا شخص ظاہر ہو گا اور خُداوند یسوع اپنے منہ کی پھونک سے اس آدمی کو مار ڈالیں گے اپنی آمد کی تجلّی سے نابود کرے گا۔ ۹ گناہ کا شخص شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قُدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ کرے گا۔ ۱۰ اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہو گی اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اختیار نہ کیا جس سے اُنکی نجات ہوتی۔ ۱۱ لیکن ان لوگوں نے سچائی سے محبّت کرنے کو رد کیا اِسلئے خُدا نے ان کے لئے ایسی طاقتور چیز بھیجی جو انہیں سچائی کو رد کرنے میں رہنما بنی اور انہوں نے اس میں ایمان لایا جو غلط تھا ۔ ۱۲ اس لئے وہ سب لوگ جو سچائی پر ایمان نہیں لائے اور بُرے اعمال کر کے خوش رہے وہ سب سزا پائیں گے۔

تُمہیں نجات کے لئے چنا گیا ہے

۱۳ بھائیو اور بہنو ! خُداوند تُم سے محبّت کرتا ہے ۔خُدا نے تُمہیں نجات دینے کے لئے ابتداء میں ہی چن لیا ہے اسی لئے ہم کو ہمیشہ تُمہارے لئے خُدا کا شُکر کرتے رہنا چاہئے تُم روح * کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤگے۔ ۱۴ خُدا نے تُمہیں خوش خبری کے ذریعہ بلایا ہے۔ اور اُس نجات کے لئے جس خوشخبری کی تعلیم دی ہے اسُ کے توسط سے خُدا نے تمہیں بُلایا تا کہ تُم بھی خُداوند یسوع مسیح کے جلال میں شامل ہوسکو۔ ۱۵ بھائیو اور بہنو! مضبوط رہو ایمان پر قائم رہو۔ تعلیمات کے وفادار رہو جو ہم نے تقریروں میں اور خط کے ذریعہ تُم کو دی تھیں ۔ ۱۶ -۱۷ ہم خُداوند یسوع مسیح کے لئے اپنے آپ دُعا کرتے ہیں اور خُدا ہمارا باپ ہماری ہمت باندھے گا۔ او راچھے کام کرنے کے لئے قوت دے گا اور کھے گا خُدا ہمارے سے محبّت کرتا ہے اسی کے فضل کے ذریعہ ہمیشہ رہنے والی نیک امید اور ہماری ہمت بڑھائے گا۔

ہمارے لئے دُعا کرنا

۳ اے بھائیو اور بہنو ! ہمارے لئے بھی دُعا کرنا دُعا کرو کہ خُداوند کی تعلیمات جاری رہیں اور جلدی پھیلیں اور دُعا کرو کہ ان کی تعلیمات کو لوگ عزت بخششیں جیسا کہ تُمہارے ساتھ پیش آیا ۔ ۲ دُعا کرو کہ ہمیں بُرے اور فاسق لوگوں سے چھٹکارہ ملے سب ہی لوگ نہیں جو خُداوند میں ایمان نہیں لائے۔

۳ لیکن خُداوند وفادار ہے وہ تُمہیں بُرائی سے محفوظ رکھے گا اور طاقت دے گا۔ ۴ خُداوند نے ہمیں یہ یقین دیا ہے جو کچھ ہم نے کہا ہے وہ تُم کر رہے ہو اور ہمیں معلوم ہے کہ تُم ان چیزوں کو جاری رکھو گے ۔ ۵ ہماری دُعا ہے کہ خُداوند تُمہارے دلوں کو خُدا کی محبّت اور مسیح کا صبر دے۔

ہر ایک کو کام کرنے دو

۶ بھائیو اور بہنو ! ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے اختیار سے ہم تُمہیں ہدایت کرتے ہیں کہ ایسے بھائیوں سے دور رہو جن کی

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتا ہے۔

عادت ہے کام نہ کرنا اور تعلیمات پر عمل کرنے سے انکار کرنا جو انہوں نے ہم سے لی ہیں۔ ۷ تُم خود جانتے ہو کہ تُمہیں اس طرح رہنا ہو گا جس طرح ہم رہتے ہیں جب ہم تُمہارے ساتھ تھے تو کاہل نہیں تھے۔ ۸ اور ہم نے کسی سے بھی قیمت ادا کئے بغیر کھانا نہیں کھایا اور ہم دن رات کام اور مشقّت کرتے رہے تا کہ ہم کسی پر بوجھ نہ بنیں رہیں۔ ۹ یہ ایسا نہیں کہ ہم کو تُم سے مدد لینے کا اختیار نہ تھا۔ لیکن ہم نے اتنی سخت محنت کی تا کہ تُمہارے لئے نمونہ بن سکیں تا کہ تُم بھی ہماری طرح کرنے لگو۔ ۱۰ اور جب ہم تُمہارے ساتھ تھے تو ہم نے تو یہ اصول دئے تھے کہ "یہ اگر کوئی شخص کام نہ کرے تو وہ کھانا بھی نہ کھائے۔"

۱۱ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تُمہارے درمیان کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو کام کرنے سے انکار کرتے ہیں ایسے لوگ کام نہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو دُوسروں کی زندگیوں میں مصروف رکھتے ہیں۔ ۱۲ ہم ان لوگوں کو یہ ہدایت کرتے ہیں کہ دُوسروں کے معاملات میں دخل اندازی مت کریں بلکہ کام کرکے اپنی روزی کمائیں خُداوند یسوع مسیح میں ہم ان سے ایسا کرنے کی التجا کرتے ہیں۔ ۱۳ بھائیو اور بہنو! نیک کام کرنے سے کبھی بیزار مت ہونا۔

۱۴ اگر کوئی آدمی خط میں لکھی ہوئی ہدایات پر عمل نہ کرے تو اس پر نظر رکھو اور اسکی صحبت سے دور رہو تا کہ اس کو شرم آنے لگے۔ ۱۵ لیکن اس کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک مت کرو ایک بھائی کی طرح اس کو خبردار کرو۔

آخری الفاظ

۱۶ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خُداوند جو سلامتی کا ذریعہ ہے ہر وقت ہر طرح سے سلامتی دے خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے۔

۱۷ میں پولس اب میرے ہاتھ سے لکھے ہوئے خط کو ختم کرتا ہوں میرے خطوں کی یہی نشانی ہے یہی میری تحریر ہے۔

۱۸ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُم سب پر رہے۔

تیمُتھِیُس کے نام پولُس رسُول کا پہلا خط

۱ پولُس جو مسیح یسوع کا رسُول * ہے یہ خط تیمُتھِیُس کو لکھ رہا ہے میں بحکم خُدا ایک رسُول ہوں جو ہمارا نجات دہندہ ہے اور مسیح یسوع جو ہماری امّید ہے۔

۲ تُم میرے سچّے فرزند کی مانند ہو ایمان میں فضل رحم اور سلامتی خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع کی طرف سے تُم پر نازل ہوتا رہے۔

جھوٹی تعلیمات کے خلاف میں انتباہ

۳ مکدنیہ میں جاتے وقت میں نے تُم سے اِفسُس میں ٹھہرنے کے کو کہا تھا جہاں کچھ لوگ جھوٹی تعلیمات دے رہے ہیں وہاں ٹھہر کر ان لوگوں کو خبردار کرو کہ وہ جھوٹی تعلیمات نہ دیں۔ ۴ ان لوگوں سے کہو کہ اپنا وقت من گھڑت قصّے کہانیوں کی باتوں میں ضائع نہ کریں ایسی باتوں سے سوائے بحث مباحثہ کے اور کچھ حاصل نہیں اور ایسی چیزیں خُدا کے کام میں مدد نہیں کرتیں، اور اُس انتظام اِلٰہی کے مُوافق نہیں جو ایمان پر مبنی ہے۔ ۵ اس حکم کا مقصد لوگوں کے لئے یہ ہے کہ وہ محبّت کریں اور اس محبّت کے لئے لازم ہے کے ان کے دل صاف ہوں نیک کام کرنا چاہئے اور سچّا ایمان ہونا چاہئے۔ ۶ کچھ لوگوں نے یہ چیزیں نہیں کیں اور نتیجہ میں پِٹ گئے اور بے کار کی باتوں کی طرف متوجّہ ہو گئے۔ ۷ وہ لوگ شریعت * کے معلّمین بننا چاہتے ہیں حالانکہ وہ جو باتیں کرتے ہیں اور جنکا وہ دعویٰ کرتے ہیں وہ خود نہیں سمجھتے کہ وہ کیا کہتے ہیں جنہیں خود اس بات کا یقین نہیں۔

۸ ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے اگر اسے صحیح طور پر کام میں لایا جائے۔ ۹ شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دینوں اور گنہگاروں اور ناپاک درندوں ماں باپ کے قاتلوں اور خونیوں کے لئے ہے۔ ۱۰ جو لوگ جنسی گناہ، لونڈے بازی، بُردہ فروشی، جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والے اور صحیح تعلیم کے خلاف کام کرنے والوں کے لئے ہے۔ ۱۱ یہ تعلیمات اس خوش خبری کا حصّہ ہیں جو خُدا نے مجھے تُم سے کہنے کے لئے کہا ہے یہ خوش خبری جلال، مبُارک خُدا کی طرف سے ہے۔

خُدا کی مہربانی کا شکریہ

۱۲ میں مسیح یسوع ہمارے خُداوند کا مشکور ہوں اس لئے کہ اس نے مجھے دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کے لئے مقرر کیا ہے اسی نے مجھے قوّت دی۔ ۱۳ میں نے پہلے مسیح کی اہانت کی اور اسکو ستایا اور نقصان پہونچانے والا بنا لیکن خُدا نے مجھ پر رحم کیا کیوں کہ میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کر رہا ہوں میں ایسا اسلئے کیا تھا کہ میں بے ایمان تھا۔ ۱۴ لیکن ہمارے خُداوند کا فضل بالکلیہ مجھ پر تھا اور یہ مہربانی کی وجہ مجھ میں ایمان اور محبّت مسیح یسوع میں ہوُئی۔

۱۵ جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے اور تمہیں اس کو قبول کرنا ہوگا مسیح یسوع اس دنیا میں گنہگاروں کو بچانے آیا اور ان میں سے میں سب سے بڑا گنہگار ہوں۔ ۱۶ لیکن مجھ پر رحم کیا گیا اور اسطرح مسیح یسوع نے ایک گنہگار کے ذریعہ اپنے صبر کا پہلے مجھ

رسول کسی آدمی کو مسیح اپنی نمائندگی کے لئے مقرر کرتا ہے نیک خاص طریقہ سے۔
شریعت غالباً یہ یہودیوں کی شریعت جو خُدا نے موسیٰ کو کوہِ سینا پر دی تھی پڑھو خرّوج ۱۹ اور ۲۰

پر اظہار کیاتا کہ مسیح چاہتا تھا کہ میں ان لوگوں کے لئے نمونہ بنوں جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائیں گے۔ ۱۷ عزت اور جلال ہمیشہ اس بادشاہ کی ہو جو ہمیشہ کے لئے حاکم ہے جو لافانی ہے جس کو دیکھا نہیں جاسکتا عزت اور جلال اسی ایک خُدا کے لئے جو ہمیشہ اور ہمیشہ سے ہے آمین۔ ۱۸ اے تیمُتھِیس! "تُم میرے بیٹے کی مانند ہو میں تمہیں یہ حکم دیتا ہوں اور یہ حکم ان پیشن گوئیوں کے موافق ہیں جو پہلے نبیوں نے تمہارے بارے میں بہت پہلے کہی گئی تھیں تا کہ تُم ان پیشن گوئیوں پر عمل کرتے ہوئے اچھی لڑائی لڑتے رہو۔ ۱۹ ایمان پر قائم رہ کر وہی کرو جس کو تُم صحیح سمجھتے ہو کچھ لوگوں نے ایسا نہیں کیا اس لئے وہ سچّے ایمان کے جہاز میں غرق ہو گئے۔ ۲۰ ہُمنیس اور سکندر وہ ہیں جنہوں نے ایسا کیا میں نے انہیں شیطان کے حوالے کر دیا تا کہ وہ سبق سیکھیں اور کُفر سے باز رہیں۔

عورتوں اور مردوں کے لئے اصول

۲ سب سے پہلے میں کہتا ہوں کہ تُم سب لوگوں کے لئے دعا کروالتجائیں اور شُکر گذاریاں کرو۔ ۲ بادشاہوں اور رتبہ والوں کے لئے دعا کرنا ہو گا جنہیں اختیار ہے تا کہ ہم سکون اور سلامتی اور خُدا کی پوری آزادی کے ساتھ عبادت کرتے ہوئے عزت کی زندگی گزاریں۔ ۳ یہ اچھا ہے اور خُدا ہمارا نجات دہندہ ہے اس سے خوش ہے۔ ۴ خُدا سب ہی لوگوں کو بچانا چاہتا ہے اور سچّائی کو جاننا چاہتا ہے۔ ۵ خُدا ایک ہی ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ ۶ یسوع نے اپنے آپ کی قربانی دے کر تمام لوگوں کے گناہوں کی قیمت ادا کردی ہے یسوع ثبوت ہے کہ خُدا تمام لوگوں کو بچالینا چاہتا ہے اور وہ صحیح وقت پر آیا ہے۔ ۷ اسی لئے مجھے چنا گیا ہے کہ خوشخبری کی تعلیم ایک رسُول کی طرح دوں میں تُم سے سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں کہتا کہ مجھے غیر یہودیوں کے لئے بحثیت معلم چنا گیا ہے کہ ان کو سچّائی اور ایمان کی تعلیم دوں۔

۸ میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ دعا کریں یہ لوگ دعا کے لئے جو ہاتھ اٹھائیں اگر وہ مقدس ہیں ان یہ لوگوں کو تکرارا اور غصہ میں نہیں آنا چاہئے۔ ۹ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ عورتیں حیا دار لباس سے شرم اور پرہیز گاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھے اور سونے او رموتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ ۱۰ بلکہ عورتیں جو خُدا کی عبادت کرتی ہیں۔ اپنے آپ کو نیک اعمال سے خوبصورت بنانا چاہئے۔

۱۱ عورت کو خاموشی سے پوری طرح اطاعت گزاری کرنی چاہئے۔ ۱۲ میں کسی عورت کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ کسی مرد کو سکھائے اور مرد پر اپنا اختیار چلائے بلکہ اسے چپ چاپ ہی رہنا چاہئے۔ ۱۳ کیوں کہ آدم کو پہلے تخلیق کیا گیا تھا اور پھر حوّا کو۔ ۱۴ آدم کو بہکا یا نہیں جاسکتا تھا مگر حوّا کو بہکا لیا گیا او وہ گناہ میں ملوث ہو گئی۔ ۱۵ عورتیں ماں بننے کے فرض کو نبھاتے ہوئے اگر ایمان محبّت اور پاکیزگی کو اپنا کر اپنے اوپر قابو رکھتے ہوئے سیدھے راستے پر رہے تو مقدس رہیں گی۔

کلیسا کے قائدین

۳ جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے کہ اگر کوئی شخص قائد بننا چاہتا ہے تو وہ ایک اچھے کام کی خواہش رکھتا ہے۔ ۲ اور قائد کو ایسی زندگی گزارنا چاہئے کہ لوگ اس پر تنقید نہ کریں اس کی ایک ہی بیوی ہونی چاہئے اور قائد * کو خود پر قابو رکھنا چاہئے اور عقلمند ہونا چاہئے دوسرے لوگ اس کی عزت کرنا چاہئے اور اُسے ہر وقت لوگوں کی مدد کے لئے تیار رہنا چاہئے اور وہ ایک اچھا استاد ہو نا چاہئے۔ ۳ اس کو بہت زیادہ مئے نہیں پینا چاہئے او روہ لوگوں سے لڑنے والا نہیں ہو نا چاہئے اسکو نرم مزاج اور پر امن ہونا چاہئے وہ ایسا نہیں ہو جو پیسہ سے پیار کرتا ہو۔ ۴ اس کو چاہئے کہ وہ خاندان کا ایک اچھا انتظام کرنے والا ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بچے فرماں برداری کریں اور اس کی پوری عزت کریں۔ ۵ جو شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے خاندان کا کس طرح بڑا بنے تو وہ خُدا

قائد ادبی معنی "اور سویر" آدمیوں میں سے کوئی ایک کلیسا کے کام کے لئے چنا جاتا ہے جسکو "چرواہا" بھی کہتے ہیں جو خدا کے لوگوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

کی کلیسا کی دیکھ بھال کے لائق نہیں۔ ۶ اُسے ایک نیا مُرید نہیں ہو نا چاہئے اس طرح وہ اپنے آپ بہت مغرور ہو سکتا ہے اگر ایسے آدمی کو قائد بنا یا جائے تواس کو غرور کی وجہ سے رد کردیا جائے گا اسی طرح جس طرح شیطان تھا۔ ۷ بزرگ کو چاہئے کہ باہر والوں کی عزت کرے جو کلیسا میں نہ ہوں تب وہ دوسرے لوگوں کی تنقید کا نشانہ نہ بن سکے گا۔ اور شیطان کے پھندے میں نہ پھنسے گا۔

کلیسا کے مدد گار

۸ اسی طرح جو لوگ خاص مدد گار کی طرح خدمت کریں وہ ایسے ہوں کہ لوگ ان کی عزت کریں کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہئے جسکا مطلب وہ نہیں جانتے اورانہیں اپنا وقت حد سے زیادہ مئے نوشی میں نہیں گزارنا چاہئے اور انہیں کسی دوسرے آدمی کو فریب دے کر خود دولت مند بننے والا نہیں ہونا چاہئے۔ ۹ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ صحیح راستے پر چلیں جو خُدانے ہمیں دکھا یا ہے اور ہمیشہ انہیں راستباز رہنا چاہئے۔ ۱۰ تمہیں ان لوگوں کو پہلے جانچنا چاہئے اگر تُم ان میں کوئی غلطی نہ پاؤ تو تب وہ خاص مدد گار کے طور پر خدمت کریں۔ ۱۱ اسی طرح عورتوں کو بھی احترام کے قابل ہونا چاہئے اور انہیں چاہئے کہ کوئی بری باتیں لوگوں سے نہ کریں انہیں خود پر قابو رکھنا چاہئے اور ایسی عورت ہو نا چاہئے جس پر ہر چیز میں بھروسہ کیا جا سکے۔ ۱۲ جو لوگ خاص مدد گار کے طور پر کلیسا کی خدمت کرتے ہوں ان کی ایک ہی بیوی ہو نی چاہئے انہیں اپنے بچوں کا اور خاندان کا اچھا قائد ہو نا چاہئے۔ ۱۳ وہ لوگ جو اچھے طریقے سے خدمت کرتے ہیں اپنے لئے خاص رتبہ بناتے ہیں اور اس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں۔

ہماری زندگی کا بھید

۱۴ پھر بھی مجھے امید ہے کہ میں تمہارے پاس جلد ہی آسکوں گا میں تمہیں یہ چیزیں ابھی لکھ رہا ہوں تا کہ ۱۵ اگر میں جلد آسکوں تو تمہیں معلوم ہو گا کہ کیا چیزیں لوگوں کو خُدا کے خاندان میں کرنا چاہئے وہ خاندان زندہ خُدا کی کلیسا ہے اور خُدا کی کلیسا ہی سچّائی کی مدد اور بنیاد ہے۔ ۱۶ بلا کسی شبہ کے ہماری عبادت کی زندگی کا راز بہت عظیم ہے:

وہ خود آدمی کے جسم میں ظاہر ہوا اور روح نے ثابت
کیا کہ وہ صحیح تھا اس نے فرشتوں کو دیکھا اسکی خوش
خبری کی تعلیم قوموں کو دی گئی دنیا کے لوگ اس
میں ایمان لائے اسکو جلال میں آسمان میں اوپر اٹھا لیا
گیا۔

جھوٹے معلموں سے خبردار رہو

۴ مقدس روح نے وضاحت کی ہے کہ بعد کے زمانے میں کچھ لوگ ایمان و عقیدہ کو چھوڑدیں گے وہ جھوٹی روح کی اطاعت کریں گے اور ایسے لوگ بدروحوں کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔ ۲ وہ تعلیمات ان لوگوں کے ذریعہ ہو گی جو جھوٹ بول کر لوگوں کو بھکائیں گے اور ان کا ضمیر گھٹا ہوا ہو گا جیسے گرم لوہے سے داغ دیا گیا ہو۔ ۳ وہ لوگ دوسروں کی شادی کرنے کو غلط کام کہیں گے اور لوگوں سے یہ بھی کہیں گے کہ کچھ غذائیں لوگوں کو کھانا نہیں چاہئے لیکن خُدا نے وہ غذائیں بنائی ہیں اور ایسے لوگ جو سچّائی کو جانتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں وہ ان غذاؤں کو کھائیں گے اور خُدا کا شکر کریں گے۔ ۴ ہر چیز جو خُدا نے بنائی ہے اچھی ہے خُدا کی بنائی ہوئی کسی بھی چیز سے انکار نہیں کرنا چاہئے اگر وہ خُدا کے شکر سے قبول کی گئی ہو۔ ۵ کیوں کہ خُدا نے کہا ہے کہ کلام کے اور دعا کے ذریعہ یہ چیزیں مقدس ہو گئیں۔

یسوع مسیح کے اچھے خادم بنو

۶ ان سب چیزوں کو وہاں بھائیوں اور بہنوں سے کہو جس سے ظاہر ہو گا کہ تُم مسیح یسوع کے اچھے خادم ہو۔ تُم کو ایمان کے لفظوں سے طاقتور بنا یا گیا ہے اور اچھی تعلیمات سے جس پر تُم نے

عمل کیا ہے پرورش پاتا رہے گا- ۷ غیر معمولی اور بے وقوفی کے قصّوں سے کچھ کرنا نہیں ہے اسکے بجائے خود کو خُدا کی خدمت کی تربیت حاصل کرو- ۸ جسمانی ریاضت سے کسی طرح سے فائدہ ہوتا ہے لیکن خُدا کی خدمت سے ہر طرح سے فائدہ ہوتا ہے تُم سے وعدہ ہے کہ اس زندگی میں بھی خوش حالی رہتی ہے اور آئندہ زندگی بھی خوش حال رہتی ہے- ۹ جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے اور تُم سب کو قبول کرنا ہوگا- ۱۰ یہ صحیح ہے کہ ہم سخت محنت اور کام کرتے ہیں اور جدّوجہد میں مشغول ہیں ہماری امید اسی زندہ خُدا سے ہے اور وہی تمام لوگوں کا نجات دہندہ ہے اور خصوصیت سے جنکا عقیدہ اسی پر ہے- ۱۱ انہی باتوں کی نصیحت کیا کرو اور حکم دو- ۱۲ تُم جوان ہو اور کسی کو اس بات کا موقعہ نہ دو کہ وہ تُم کو اہم نہ سمجھے اپنی زندگی سے نمونہ بن کر اہل ایمان کو بتاؤ کہ انہیں کس طرح رہنا ہے انہیں وہ چیزیں بتاؤ جو تم کہتے ہو اور اسی کے موافق چال چلن محبّت سے رہتے ہو اپنے ایمان اور پاکیزگی میں- ۱۳ میرے آنے تک تحریروں کو لوگوں کو پڑھ کر سنانے میں توجہ کرو اور انہیں تعلیمات دے کر ان کی ہمت بندھاؤ - ۱۴ یاد رکھ جو نعمت تجھے ملی ہے اسکو استعمال کرو وہ عطیہ تجھے نبّوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے دیا گیا تھا- ۱۵ ان چیزوں کو جاری رکھ ان ہی باتوں کی فکر کر اور اسی میں مشغول رہ تاکہ تیرے کام کی ترقی سب لوگوں کے سامنے ظاہر ہو- ۱۶ اپنے سے اور اپنی تعلیمات سے ہشیار رہ کر تعلیمات دینے کو جاری رکھ تب ہی تو اپنے آپ کی اور ان لوگوں کی اور اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا-

دوسروں کے ساتھ رہنے کے کچھ اصول

۵ کسی بڑی عمر کے آدمی سے سختی نہ کر بلکہ اس سے اس طرح پیش آؤ جیسے وہ تمہارا باپ ہے ان نوجوانوں کے ساتھ بھائیوں جیسا سلوک کرو- ۲ بڑی عمر کے عورتوں کے ساتھ ماں جیسا برتاؤ کر اور جوان عورتوں کے ساتھ بہنوں جیسا سلوک کر ، ہمیشہ ان سے پاکیزگی سے پیش آؤ-

۳ بیواؤں کو عزّت دو جنکا حقیقت میں کوئی نہیں- ۴ لیکن اگر کسی بیوہ کے بچّے یا اس کے بچّوں کے بچّے ہوں تو انہیں سب سے پہلے اپنے مذہب پر چلتے ہوئے اپنے ماں باپ اور دا دادی کی پرورش کا بدلہ چکائیں کیوں کہ یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ ہے- ۵ جو واقعی بیوہ ہے اور اسکا کوئی نہیں وہ خُدا پر امید رکھتی ہے- اور وہ دن رات خُدا سے مدد کی دعا کرتی ہے- ۶ لیکن جو بیوہ کو اپنی ہی فکر ہوتی ہے اس کی حالت مردہ جیسی ہے- جبکہ وہ زندہ رہتی رہے -۷ اس لئے اہل ایمان کو یہ ہدایت دو تاکہ دوسرے لوگ انہیں الزام نہ دیں- ۸ ہر شخص کو چاہئے کہ اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری کرے- یہ بہت اہم ہے اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو سمجھ لو کہ وہ ایمان سے خالی ہو گیا ہے اور وہ اس شخص سے بھی بد تر ہے جو ایمان نہیں لایا-

۹ تمہاری بیواؤں کی فہرست میں یہ بھی اضافہ کرو ایک عورت ساٹھ سال یا اس سے زیادہ ہے تو اسکو اپنے شوہر کی وفادار ہونا چاہئے- ۱۰ نیک کاموں میں مشہور ہو بچوں کی تربیت کی ہو اپنے گھر میں مہمانوں کا استقبال کرے اور مقدس لوگوں کے پاؤں دھوئے- جو مصیبت زدوں کی مدد کرتے ہیں اور ہر نیک کام کرنے کے درپے رہے ہیں-

۱۱ لیکن جوان بیواؤں کو اس فہرست میں شامل نہ کرو کیوں کہ جب وہ اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کرتی ہیں پھر بھی اکثر اپنی نفسانی خواہشات کے لئے دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہیں- ۱۲ اصل عہد کو توڑنے کی وجہ سے قصوروار ہوں گی- ۱۳ اور وہ جوان بیوائیں ایک گھر سے دوسرے گھر جا کر نہ صرف دوسرے لوگوں سے بے کار باتوں میں مصروف رہ کر اپنا وقت خراب کرتی ہیں اور ایسی باتیں کرتی ہیں جو نہیں کہنے کی ہوتی ہیں- ۱۴ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ جوان بیوائیں شادی کریں اور انکے اولاد ہو گھر کا انتظام کریں- اگر وہ ایسا کریں گی تو پھر دشمنوں پر تنقید کرنے کا موقعہ نہیں ملے گا- ۱۵ پہلے ہی سے چند جوان بیوائیں راستے سے ہٹ گئیں ہیں اور شیطان کے راستے پر چلنے لگی ہیں-

۱۶ اگر کسی ایمان والی عورت کے گھر میں بیوائیں ہوں تو خود اس کو ان کی ضروری دیکھ بھال کرنی چاہئے اور کلیساؤں پر کوئی بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے تا کہ کلیسائیں ان بیواؤں کی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں۔

۱۷ جو بزرگ کلیساؤں کی رہنمائی کامیابی سے کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ **۱۸** کیوں کہ تحریر کہتی ہے کہ "بیل جب کھلیان میں ہو تو اسکے منہ کو مت بند کرتا کہ وہ دانا کھا نہ جائے *" اور تحریر یہ بھی کہتی ہے کہ "مزدور اپنی اجرت پانے کا حقدار ہے۔"*

۱۹ جو آدمی کسی بزرگ پر الزام لگائے تو اس کی بات اس وقت تک مت سنو جب تک دو یا تین گواہ نہ ہوں۔ **۲۰** جو ہمیشہ گناہ کرتے رہتے ہیں انہیں کلیسا کے سامنے ڈانٹتے رہو تا کہ باقی کے لوگ بھی ڈریں۔

۲۱ خُدا، یسوع مسیح، اور چنے ہوئے فرشتوں کے سامنے میں حکم دیتا ہوں کہ ان چیزوں کے بارے میں مشاہدہ کرو لیکن سچّائی جانے بغیر فیصلہ نہ کرو۔ اور ہر ایک کے ساتھ مساوی سلوک کرو۔

۲۲ بغیر سوچے سمجھے کسی کلیسا کا خاص خادم بزرگ بنانے میں جلدی کرکے اس پر اپنا ہاتھ نہ رکھو کسی کے گناہوں میں حصہ دار مت بنو اور اپنے آپ کو ہمیشہ پاک رکھو۔

۲۳ تیمُتھِس! تُم ہمیشہ پانی پیتے رہتے ہو ایسا کرنا چھوڑو اور تھوڑا انگور کا رس بھی پیو تا کہ پیٹ کی خرابی اور بار بار بیمار پڑنے سے بچے رہو۔

۲۴ کچھ لوگوں کے گناہ آسانی سے دکھائی دیتے ہیں اور وہ فیصلہ کے لئے پہونچ جاتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کے گناہ بعد میں ظاہر ہوتے ہیں۔ **۲۵** اسی طرح اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں مگر جو ظاہر نہیں ہوتے وہ چھپے نہیں رہ سکتے۔

۶ لوگ جو غلام ہیں ان کو چاہئے کہ وہ اپنے آقاؤں کی ہر طرح عزّت کریں جب وہ ایسا کریں گے تو خُدا کے نام اور ہماری تعلیمات کی لوگ برائی نہ کر سکیں گے۔ **۲** کچھ غلاموں کے آقا ایمان والے ہیں تو ایسے غلام اور آقا دونوں بھائی ہیں لیکن ایسے آقاؤں کے غلاموں کو چاہئے کہ ان کی عزّت کرنے میں کوئی کمی نہ کریں بلکہ ان آقاؤں کو اور اچھی طرح خدمت کرنا چاہئے کیوں کہ وہ غلام ان اہل ایمان والوں کی مدد کرکے فائدہ پہونچاتے ہیں جو محبّت کرنے والے ہیں۔

جھوٹی نصیحتیں اور سچّی دولت

۳ لوگوں کو نصیحت کرنا اور ان پر عمل کرنے کے لئے کہنا چاہئے کچھ لوگ جھوٹی چیزوں کی تعلیمات دیتے ہیں اور ایسے لوگ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی سچّی تعلیمات کو نہیں مانتے اور وہ لوگ ان صحیح تعلیمات کو قبول نہیں کرتے جو خُدا کی خدمت پر راضی ہو۔ **۴** ایسے لوگ جو جھوٹی تعلیمات دیتے ہیں وہ مغرور ہیں اور وہ کچھ نہیں سمجھتے ہیں اور جھوٹی محبّت اور مباحثے کرنے کے بیمار ہیں اور الفاظ سے جھگڑتے ہیں جسکی وجہ سے وہ حاسد جھگڑا لو، بے عزتی اور شک و شبہ کرنے والے ہیں۔ **۵** اور یہ فضول بحث و مباحثہ کا باعث ہوتے ہیں جو شیطانی ذہنیت رکھتے ہیں ایسے لوگ سچّائی کو سمجھنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ خُدا کی خدمت دولتمند بننے کا ایک طریقہ ہے۔

۶ یہ حقیقت ہے کہ خُدا کی خدمت کرنے سے آدمی بہت دولتمند ہوتا ہے اگر وہ مطمئن ہو اس سے جس کام کو وہ کیا ہے۔ **۷** جب ہم دنیا میں آئے تو کچھ بھی ساتھ نہیں لائے اور جب ہم مریں گے تو کچھ بھی ساتھ نہ لے جائیں گے۔ **۸** اس لئے اگر ہمارے پاس کھانے کے لئے اور پہننے کے لئے جو بھی ہے اسی پر قناعت کریں۔ **۹** وہ جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں حرص میں گھرے ہوتے ہیں اور ایسی احمقانہ خواہشات میں پھنسے رہتے ہیں جو نقصان دہ ہیں اور یہ چیزیں انہیں تباہی و بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔

بیل جب ... دانہ کھا نہ جائے پیدائش ۲۵:۴

مزدور اپنے ... حقدار ہے لوقا ۱۰:۷

۱۰ دولت کی محبّت تمام برائیوں کی جڑ ہے کچھ لوگ سچّی تعلیمات کو چھوڑ دیتے ہیں کیوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں اسی آرزو میں وہ زیادہ سے زیادہ مسائل اور تکلیف دہ تجربات کا سامنا کرتے ہیں۔

یاد رکھنے کے لائق باتیں

۱۱ لیکن تُم خُدا کے آدمی ہو اور ان باتوں سے دور رہو سیدھے راستے پر چلو خُدا کی خدمت اور ایمان میں رہو محبّت سے صبر سے رہو اور شرافت میں رہو۔ ۱۲ اپنے ایمان کو اسی طرح جاری رکھو جس طرح ریس کی دوڑ جاری رہتی ہے اور اس دوڑ میں دوڑ کر جیتنے کی کوشش کرو اور اس زندگی کو حاصل کرنے کے لئے جو ہمیشہ باقی رہتی ہے تجھے اسی زندگی کو پانے کے لئے بلایا گیا ہے اور تُم اسی عظیم سچّائی مسیح کے متعلق کا اقرار کئی لوگوں کے سامنے کر چکے ہو۔ ۱۳ خُدا جو سب کو زندگی دیتا ہے اور مسیح یسوع کے سامنے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ مسیح یسوع ہی وہ ہے جس نے عظیم سچّائی کا اقرار کر کے جب پنطیس پیلاطُس کے سامنے کھڑا رہا۔ ۱۴ ان ہی چیزوں کو کرو جس کے کرنے کا تمہیں حکم دیا گیا بغیر کسی غلطی یا الزام کے اسی حکم کے مطابق چلتا رہ جب تک ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دوبارہ آنے کا وقت نہ آجائے۔ ۱۵ خُدا ان چیزوں کو صحیح وقت پر پورا کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم اور بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔ ۱۶ خُدا ہی ہے جو لافانی ہے خُدا روشنی میں ہے اور ایسے نور کی چمک ہے کہ کوئی بھی اس کے قریب نہیں جا سکتا کسی بھی آدمی نے خُدا کو کبھی نہیں دیکھا کوئی آدمی اسکو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا عزّت اور قدرت ہمیشہ خُدا ہی کے لئے ہے۔ آمین

۱۷ دنیاوی چیزوں کی وجہ سے جو لوگ دولتمند ہیں انہیں یہ حکم دو اور ان سے کہو کہ بڑائی نہ کریں ان دولتمندوں سے کہو کہ خُدا ہی پر امید رکھیں اور دولت میں نہیں دولت پر قائم نہیں رہنا چاہئے خُدا ہمیں لطف اٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔ ۱۸ دولتمند لوگوں سے کہو اچھے کام کریں اور اچھے اعمال کر کے دولتمند بنیں۔ اپنی دولت کسی کو دینے کے لئے خوش رہو اور اس کے شریک دار بننے کے لئے تیّار رہو۔ ۱۹ ایسا کرنے سے وہ اپنے لئے جنت میں خزانہ بچا کر رکھیں گے وہ خزانہ ان کے لئے طاقتور بنیاد ہو گی ان کے مستقبل کی زندگی اسی خزانہ پر مشتمل ہو گی تب ہی وہ سچّی زندگی حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔

۲۰ اے تیمُتھِیُس ! خُدا نے کئی چیزیں تمہارے ذمّہ کیں ان چیزوں کو محفوظ رکھو اور ان بے وقوف لوگوں سے دور رہو جو بے وقوفی کی باتیں کرتے ہیں جو خُدا کی طرف سے نہیں ان آدمیوں سے دور رہو جو سچّائی کے خلاف بحث کرتے ہیں وہ لوگ ان باتوں کو ’علم‘‘ کہتے ہیں حالانکہ وہ علم نہیں ہے۔ ۲۱ کچھ لوگ کہتے ہیں انہیں ”علم“ ہے ایسے لوگ سچّے ایمان کو چھوڑ چکے ہیں۔

خدا کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

تیمُتھُیِس کے نام پوُلس رسُول کا دُوسرا خط

۱ میں پوُلس جو مسیح یسوع کا رسول *خُدا کی مرضی سے یہ خط تیمُتھُیِس کو لکھ رہا ہوں مجھے خُدا نے بھیجا ہے کہ زندگی کے وعدے کے متعلق لوگوں سے کھوں جو مسیح یسوع میں ہے۔

۲ تیمُتھُیِس ! مجھے عزیز بیٹے کی طرح ہے خُدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے خُداوند کی طرف سے فضل رحمت اور سلامتی تُم پر ہوتی رہے۔

شکر گزاری اور ہمت افزائی

۳ میں اپنی دعاؤں میں ہمیشہ تُمہیں دن اور رات یاد کرتا ہوں اور تُمہارے لئے خُدا کا شکر بھی کرتا ہوں اس خُدا کی جس نے میرے آباواجداد کی خدمت کی تھی میں بھی اس کی خدمت کرتا ہوں جس کو میں صحیح جانتا ہوں۔ ۴ میرے لئے تُم نے جو آنسو بہائے ہیں ان کو یاد کر کے میں تُم سے ملنے کو بے چین ہوں تا کہ مجھے پوری طرح خوشی ملے۔ ۵ میں تُمہارے ایمان کو بھی یاد کیا ہوں جو پہلے تیری نانی لوئیس اور تیری ماں یوُنیکے میں تھا میں جانتا ہوں کہ وہی ایمان تجھ میں بھی ہے۔ ۶ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ تُم خُدا کے عطا کردہ عطیہ کے متعلق یاد دہی کراؤں جب تجھ پر میں نے اپنا ہاتھ رکھا تھا اس عطیہ کو استعمال کیا تھا اور اس چھوٹے شعلے کو آگ کی طرح بڑھایا ۔ ۷ خُدا نے جو روح دی ہے وہ ہمیں ڈرپوک نہیں بناتی بلکہ روح ہمیں طاقت اور محبّت خود کو تربیت سے بھر دیتی ہے۔

۸ لوگوں کو ہمارے خداوند کے متعلق کہنے میں شرم محسوس کرنے کی ضروت نہیں اور میں خُداوند کا قیدی ہوں اس بات کے لئے بھی شرم مت کرو بلکہ میرے ساتھ خوش خبری کے لئے تُم بھی مصیبت اٹھاؤ اور خُدا نے ایسا کرنے کی ہمیں طاقت دی ہے۔ ۹ اُس نے ہمیں بچا کر مقدس لوگوں میں شامل کرنے بلایا ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے کرنے سے نہیں ہوا بلکہ اس کی مرضی اور اس کے فضل سے ہوا اور یہ فضل ہم کو مسیح یسوع کے پہلے وقت شروع ہونے سے ملا ہے۔ ۱۰ وہ فضل ہمیں ابتک نہیں بتایا گیا وہ اس وقت ہمیں بتایا گیا جب ہمارا نجات دہندہ مسیح یسوع آئے گا موت کا خاتمہ کرنے یسوع نے زندگی کا راستہ دکھایا ہاں خوش خبری کے ذریعہ۔ یسوع نے زندگی کا جو راستہ بتایا وہ تباہ ہو نے والا نہیں۔ ۱۱ مجھے بطور رسول مبلغ خوش خبری کا معلم بھی چنا گیا ۔ ۱۲ کیوں کہ خوش خبری کہنے سے میں ان باتوں کے لئے دُکھ اٹھا رہا ہوں لیکن میں شرمسار نہیں ہوں میں اس کو جانتا ہوں جس میں میں نے ایمان لایا میرا ایمان ہے کہ وہ ان چیزوں کو جس دن تک کے لئے مجھے سونپا ہے ان کی حفاظت کرے گا۔ ۱۳ تُمہیں سچی تعلیمات پر عمل کرنا چاہئے جو تُم نے مجھ سے سنی ہیں اور جو ایمان اور محبّت مسیح یسوع میں ہے ان تعلیمات پر عمل کرو جو ایک نمونہ ہیں۔ ۱۴ جو سچائی تجھے عطا ہوئی ہے ان چیزوں کی مقدس روح کی مدد سے حفاظت کرنا چاہئے جو مقدس روح ہمارے اندر ہے۔

۱۵ جیسا کہ تو جانتا ہے وہ سبھی آسیہ میں ہیں حتیٰ کہ ان میں فُوگُلس اور ہرمُگنیس نے بھی مجھے چھوڑ دیا ہے۔ ۱۶ میری دعا ہے کہ خُداوند اپنی رحمت انیفُرس کے خاندان پر نازل کرے انیفُرس نے کئی مرتبہ میری مدد کی ہے جب میں قید میں تھا تو

رسُول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مدد گاروں کو چُن لیا ہے۔

بھی وہ میرے لئے شرمایا نہیں ۔ ۱۷ اس کے بجائے وہ رومہ آیا تھا بہت ڈھونڈنے کے بعد وہ مجھ کو پایا ۔ ۱۸ میری دعا ہے کہ خُداوند اپنی رحمت انیفُرس کو دے اس لئے کہ وہ اس دن * کی خُداوند کی مہربانی کو تلاش کر رہا تھا۔ تُم جانتے ہو کہ اس نے اِفسُس میں جو ہر طرح سے میری مدد کی ہے جس کی مجھے ضرورت تھی۔

مسیح یسوع کا وفادار سپاہی

۲ اے تیمُتھِیُس ! تُم میرے بیٹے کے مانند ہو مسیح یسوع سے ملنے والے فضل میں تُمہیں طاقتور ہو جانا چاہئے ۔ ۲ جو کچھ میں نے تُمہیں سکھایا وہ تُم نے سنا دوسرے کئی لوگوں نے بھی سنا تُم کو وہی چیزوں کی تعلیم دینی ہو گی تُم ان تعلیمات کو کچھ ایسے لوگوں کو دو جن پر بھروسہ کر سکو تا کہ وہ لوگ بھی دوسروں کو تعلیم دے سکیں۔ ۳ جو ہمیں تکلیف ہے اس میں ساجھے دار بنو اور ان مصیبتوں کو مسیح یسوع کے سچّے سپاہی کی طرح قبول کرو۔ ۴ ایک سپاہی ہے تو وہ اپنے سربراہ کو خوش کرنے کی کوشش کریگا اس لئے وہ سپاہی اپنے آپ کو روز مّرہ زندگی کے معمولات میں نہ الجھائے گا۔ ۵ اگر کھلاڑی کسی دوڑ میں شریک ہے تو وہ اس کھیل میں انعام جیتنے کے لئے جو اصول ہیں اس کو پورا کرتا ہے ۔ ۶ ایک کسان جو سخت محنت کرتا ہے وہ پہلا آدمی ہو گا جو فصل کے آنے پر خوشی منائے گا ۔ ۷ جو باتیں میں کہہ رہا ہوں ان پر غور کرو خداوند تُمہیں یہ سب چیزوں کو سمجھنے کی صلاحیت دے گا۔

۸ یسوع مسیح کو یاد کرو وہ داؤد کے خاندان سے ہے اور موت کے بعد زندگی میں جلایا جائے گا ۔ یہی خوش خبری ہے جو میں لوگوں سے کہتا ہوں۔ ۹ اسی لئے میں مصیبتیں جھیلتا ہوں کیوں کہ میں خوش خبری کہتا ہوں حتّیٰ کہ مجھے زنجیر سے جکڑ دیا جاتا ہے جیسے کوئی مجرم ہوں لیکن خُدا کے الفاظ کو زنجیروں میں نہیں باندھا جاسکتا ۔ ۱۰ اس لئے میں صبر کرتے ہوئے مصیبتیں جھیلتا ہوں میں ایسا اس لئے کرتا ہوں تا کہ خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کی مدد کروں میں مصیبتیں اس لئے برداشت کرتا ہوں تا کہ لوگ مسیح یسوع سے نجات اور کبھی بھی خُتم نہ ہونے والے جلال کو حاصل کر سکیں۔

۱۱ یہ تعلیمات سچی ہیں:

اگر ہم اس کے ساتھ مر گئے تب ہم بھی اس کے
ساتھ زندہ رہیں گے۔
۱۲ اگر ہم مصیبتیں برداشت کریں گے ۔ تب ہم اس
کے ساتھ دور حکومت کریں گے اگر ہم اس کو رد
کریں تو وہ بھی ہمیں رد کر دے گا۔
۱۳ اگر ہم وفادار نہیں ہیں تب بھی وہ وفادار رہے گا کیوں
کہ وہ خود کی فطرت کا مخالف نہیں ہو سکتا۔

مُسلّمہ کام کرنے والے بنو

۱۴ لوگوں کو ان باتوں کی یاد دہی کراتے رہو اور خُدا کے سامنے انہیں خبردار کرتے رہو تا کہ وہ لفظوں کی بحث نہ کریں لفظی تکرار سے کوئی فائدہ نہیں اور جو لوگ سنیں گےوہ تباہ کن ہوں گے ۔ ۱۵ اچّھا کرو تُم اپنے آپ کو خُدا کے سامنے پیش کرو اور اس کی منظوری کو قابل احترام جانو ایسے کام کرنے والے بنو جو اپنے کام سے نہ شرمائے جیسے کوئی کار گزار صحیح طریقہ سے سچی تعلیمات کو استعمال کرتا ہے ۔ ۱۶ ایسے لوگوں سے دور رہو جو بے کار کی باتیں کرتے ہیں جو خُدا کی طرف سے نہیں ہوتیں ایسی باتیں آدمی کو زیادہ سے زیادہ خُدا کا مخالف بناتی ہیں۔ ۱۷ ان کی تعلیمات ایک بیماری کی طرح جسم میں پھیلتی ہیں ہمنیس اور فلتس اسی قسم کے آدمی ہیں۔ ۱۸ وہ لوگ سچی تعلیمات دے چکے ہیں وہ کہتے ہیں کہ سب لوگوں کو موت سے اٹھائے جانے کا واقعہ ہو چکا ہے اور وہ چند لوگوں کے ایمان کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ۱۹ لیکن خُدا کی مضبوط بنیاد اسی طرح جاری رہے یہ الفاظ اس بنیاد پر لکھے ہیں "خُداوند ان لوگوں کو جانتا ہے جن کا اس سے

دن اِس دن مسیح آکر تمام لوگوں کا انصاف کرے گا اور اُس کے لوگوں کو جو اُسکے ساتھ رہتے تھے لے کر جائے گا۔

تعلق ہے"* یہ الفاظ اس بنیاد پر لکھے ہوئے ہیں "ہر وہ شخص جو کہتا ہے کہ وہ خُداوند میں ایمان رکھتا ہے اسکو برائیوں سے بچنا چاہئے"

۲۰ ایک بڑے گھر میں صرف سونے چاندی کی ہی چیزیں نہیں ہوتیں بلکہ لکڑی اور مٹّی کی چیزیں بھی رہتی ہیں کُچھ چیزیں خاص موقع پر استعمال ہوتی ہیں اور کُچھ معمولی استعمال کے لئے۔ ۲۱ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو بُرائیوں سے پاک رکھتا ہے تب اس آدمی کو خاص مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور وہ آدمی مُقدّس ہوتا ہے اور مُقدّس ہو کر وہ اپنے آقا کے استعمال کے لئے ہوگا اور وہ شخص کوئی بھی اچھّے کام کے لئے تیّار رہے گا۔

۲۲ جوانی کی بُری خواہشوں سے اپنے آپ دور رہو۔ ایمان کے لئے محبّت اور سلامتی کے لئے صحیح اور سخت محنت کرو یہ چیزیں ان کے ساتھ مل کر کرو جن کے دل پاک اور جنکا ایمان خُداوند میں ہے۔ ۲۳ بے کار کی احمقانہ بحث تکرار سے دور رہو تُم جانتے ہو کہ اس قسم کے مباحث جھگڑوں کی طرف بڑھتے ہیں۔ ۲۴ خُداوند کے خادم کو جھگڑا نہ کرنا چاہئے اس کو ہر ایک کے ساتھ مہربان رہنا چاہئے خُداوند کے خادم کو ایک اچھا مُعلّم ہونا چاہئے اس کو بہت زیادہ صبر سے کام لینا چاہئے ۔ ۲۵ خُداوند کے خادم کو چاہئے کہ ان لوگوں کو جو اس کی بات کے مخالف ہیں نرمی سے تعلیم دیں۔ ہو سکتا ہے خُدا ان کے دلوں کو بدل ڈالے اور اس طرح وہ سچائی کو قبول کر سکیں۔ ۲۶ شیطان ان لوگوں کو غلام بناتا ہے۔ اور انکو اس کی مرضی پر چلاتا ہے ہو سکتا ہے وہ بے وقوف ہونے سے اور شیطان کے پھندے سے بچ کر بھاگ جائیں۔

آخری ایام

۳ یاد رکھو کہ آخر زمانہ میں بہ مصیبتوں کا وقت آئے گا۔ ۲ اس دوران لوگ اپنے آپ سے اور دولت سے محبّت کریں گے۔ وہ شیخی خور اور مغرور ہوں گے لوگ دوسرے لوگوں کے خلاف برائی کریں گے والدین کی نافرمانی کریں گے اور شکر گزار نہیں ہوں گے۔ وہ خُدا کو چاہنے والے لوگ نہیں ہوں گے۔ ۳ لوگ فطری محبّت کے بغیر رہیں گے وہ بغیر معاف کرنے والے اور دوسروں کی بُری باتیں کرنے والے ہوں گے۔ لوگ اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھیں گے تشدد پسند ہوں گے اور اچھی چیزوں کے دشمن ہوں گے۔ ۴ اخیر دنوں میں لوگ اپنے دوستوں سے پلٹ جائیں گے اور بغیر سوچے بے وقوفی کی حرکتیں کریں گے اور اپنے آپ پر غرور کریں گے لوگ خُدا سے نہیں اپنی خُوشی سے محبّت کریں گے۔ ۵ ایسے لوگ دکھاوے کے لئے خُدا کی خدمت کریں گے۔ ان کے طرز زندگی سے معلوم ہو گا کہ وہ خُدا کی خدمت نہیں کررہے ہیں تِیمُتھِیُس! تُمہیں ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہئے۔

۶ ان ہی میں سے کچھ لوگ جو گھروں میں گھس کر ان چھچھوری عورتوں کو جو گناہ میں ڈوبی ہوتی ہیں اور وہ طرح طرح کی بُرائیوں کے طرف کھنچتے ہیں۔ اور وہ ان عورتوں کو اپنے قابو میں کرلیتے ہیں۔ ۷ وہ عورتیں نئی تعلیمات سیکھنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن پھر بھی وہ سچائی کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ ۸ ینیس اور یمبریس کو یاد کرو جو موسیٰ کے مخالفین میں سے تھے یہ لوگ بھی ان کے ہی جیسے ہیں اور یہ سچائی کے مخالف ہیں اور ان کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نا مقبول ہیں۔ ۹ یہ لوگ اپنی ترقی میں آگے نہیں بڑھیں گے اسی واسطے ان کی نادانی سب لوگوں پر ظاہر ہو جائیگی جیسا کہ ینیس اور یمبریس کے ساتھ ہوا تھا۔

آخری ہدایات

۱۰ لیکن تُم میرے بارے میں سبھی کچھ جانتے ہو جیسے میری تعلیمات میری طرز زندگی اور میری محبّت ایمان اور صبر اور کوششوں سے بھی واقف ہو۔ ۱۱ تُم میرے ستائے جانے سے اور میری مصیبتوں سے واقف ہو یہ سب واقعات مجھے انطاکیہ، اکنیم اور لُسترا میں پیش آئے تھے اور تکلیفیں میں نے یہاں اٹھا

خداوند ... تعلق ہے گنتی ۱۶:۵

ئی تھیں لیکن خُداوند نے مجھے ان تمام تکالیف سے بچالیا- ۱۲ جو شخص بھی خُدا کی مرضی کے مطابق مسیح یسوع میں رہتا ہے ستا یا جائے گا- ۱۳ لیکن جو بُرے اور دھوکہ باز ہیں دوسروں کو فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے خود بھی دھوکہ میں رہیں گے-

۱۴ لیکن تو ان تعلیمات پر جو تو نے سیکھی ہیں اور جن کا سچ ہونے کا یقین تُم کو دلایا گیا تھا ان ہی پر چلتے رہا کرو- تُم جانتے ہو کہ ان باتوں کو تُم نے کس سے سیکھا ہے اور تُم ان پر بھروسہ کر سکتے ہو- ۱۵ اور مقدس تحریروں کو تُم بچپن سے جانتے ہو یہ تحریریں تُمہیں شعور دیتی ہیں اور یہ سمجھداری مسیح یسوع کے ایمان کا ذریعہ ہے جو تُم کو نجات کے راستہ تک لیجاتی ہے -

۱۶ سب تحریریں خُدا کی دی ہوئی ہیں یہ کار آمد ہیں اور ان تعلیمات سے تُم لوگوں کو بتا سکتے ہو کہ ان کی زندگی میں کیا برائیاں ہیں یہ ان کی غلطیوں کو درست کرنے میں فائدہ مند ہیں کہ کس طرح صحیح زندگی میں رہ سکتے ہیں-۱۷ وہ جو خُدا کی خدمت کرتا ہے ان تحریروں کو استعمال کرتا ہے اور پوری طرح ہر چیز کے لئے تیار ہوتا ہے اور ساری چیزیں وہ ضروریات کے مطابق ہر ایک نیک کام سے کرتا ہے-

۴ خُدا اور یسوع مسیح کے سامنے میں تُمہیں حکم دیتا ہوں مسیح یسوع ہی سب زندوں اور مُردوں کا فیصلہ کرنے والا ہے - اور اسکے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر میں تُمہیں حکم دیتا ہوں- ۲ چنانچہ لوگوں کو خوش خبری دو تُمہیں ہر وقت تیار رہنا چاہئے لوگ جب غلطیاں کریں گے تو تُم ان کو درست کرو- اور انہیں ہمت بندھاؤ صبر سے اور ہشیاری کے ساتھ ان تعلیمات سے آگاہ کرو- ۳ وہ وقت آئے گا جب لوگ سچی تعلیمات کو نہیں سنیں گے لیکن وہ لوگ زیادہ سے زیادہ استاد کو پالیں گے- ان کی خواہش کے مطابق وہ تعلیمات دیں گے جیسا کہ وہ سننا چاہیں گے - ۴ لوگ سچّائی کو سننا پسند کریں گے وہ لوگ جھوٹی تعلیمات کی کہانیوں پر یقین کریں گے- ۵ لیکن تُمہیں ہمیشہ اپنے آپ پر قابو رکھنا ہو گا جب مصیبتیں آئیں گے تو انہیں برداشت کرو اور انہیں خوش خبری سنایا کرو ایک خُدا کے خادم کی طرح تُم تمام اپنے کام کو پورا کرو-

۶ میری زندگی خُدا کے لئے ہی پیش ہو چکی ہے میرا وقت آگیا ہے کہ اس زندگی کو چھوڑدوں- ۷ میں نے اچھی لڑائی لڑی ہے میں اپنی دوڑ مکمل کر چکا ہوں میں نے ایمان کی حفاظت کی ہے- ۸ اب انعام کا تاج میرا منتظر ہے جو میری نیکی کے لئے مجھے ملے گا جو میں خُدا کے ساتھ سیدھا تھا خُداوند ایک راستباز منصف ہے وہ تاج مجھے اس دن دے گا صرف مجھے ہی نہیں بلکہ ان سب لوگوں کو بھی ملے گا جو اس سے محبّت کرتے ہیں اور آئندہ کے لئے اسکی آمد کے منتظر ہیں-

شخصی کلام

۹ مجھ سے ملنے کے لئے جتنا جلد ہو سکے کوشش کرو- ۱۰ دیماس بہت زیادہ دنیا کی محبّت میں پڑ گیا ہے اسلئے اس نے مجھے چھوڑ دیا ہے وہ تھسلّنیکے چلا گیا ہے کریسکینس گلتیہ کو چلا گیا ہے اور طِطُس دلمتیہ کو چلا گیا ہے- ۱۱ صرف لوقا ہی ابتک میرے ساتھ ہے جب تُم آؤ تو اپنے ساتھ مرقس کو بھی ساتھ لے آنا وہ یہاں میرے کام میں میری مدد کرے گا- ۱۲ میں نے، تخکُس کو اِفُس بھیج دیا ہے-

۱۳ جب میں تراوس میں تھا تو اپنا چوغہ وہاں کرپُس کے ہاں چھوڑا تھا جب تُم آؤ تو وہ بھی ساتھ لاؤ اور میری کتابیں بھی لے آؤ یہ کتابیں چمڑے پر لکھی ہوُئی ہیں جو میرے لئے بہت ضروری ہیں-

۱۴ سکندر ٹھٹیرے نے مجھ سے بہت برائیاں کی ہیں- خُداوند سے اسکے کاموں کے موافق بدلہ دے گا- ۱۵ تُم بھی اس سے ہشیار رہنا کہ کہیں وہ تُمہیں بھی نقصان نہ پہونچائے اس نے ہماری تعلیمات کے خلاف سختی سے لڑائی لڑی ہے-

۱۶ پہلی مرتبہ عدالت میں میں نے اپنا دفاع کیا تب وہاں کسی نے میری مدد نہیں کی اور ہر ایک نے مجھے چھوڑ دیا میں دعا

کرتاہوں خُدا انہیں اس کے لئے معاف کردے - ۱۷ لیکن خُداوند میرے ساتھ تھا اور اس نے مُجھے غیر یہودیوں کو پوری طرح خوش خبری دینے کی طاقت دی - تا کہ سب غیر یہودی سن سکیں شیر کے منہ سے مجھے بچالیا گیا-

۱۸ جب کوئی شخص مجھے نقصان پہونچانے کی کوشش کرے گا تو خُداوند مجھے بچائے گا خُداوند مجھے حفاظت سے اسکی آسمانی بادشاہت میں لے آئے گا ہمیشہ ہمیشہ کا جلال خُداوند کے لئے ہے-

خط کا آخری حصّہ

۱۹ پرسکہ اور اکولہ سے اور اُنیفُرس کے خاندان سے سلام کہنا - ۲۰ اراستُس کُرنتھُس میں ٹھہرا ہے اور میں نے تِرفُمس کو اس کی بیماری کی وجہ سے مملیتُس میں چھوڑ دیا ہے - ۲۱ جتنا جلد ہوسکے کوشش کر کے جاڑوں سے پہلے میرے پاس آؤ-

یُوبُولُس تُمہیں سلام کہتا ہے پُودینس ،لینس ،کُلودیہ اور سب مسیحی بھائی اور بہنیں بھی تُمہیں سلام کہتے ہیں- ۲۲ خُداوند تُمہارے ساتھ رہے تُم سب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے-

طِطُس کے نام پولُس رسُول کا خط

۱ پولُس جو خُدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول ہے یہ لکھ رہا ہے مُجھے خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کے ایمان کی مدد کے لئے بھیجا گیا ہے ۔مجھے ان لوگوں کی سچائی کو جاننے میں مدد کے لئے بھیجا گیا ہے جو بتاتی ہے کہ کس طرح خُدا کی خدمت کی جائے ۔ ۲ ایمان اور علم ہماری ہمیشہ کی زندگی کی امید سے آتا ہے جس کا خُدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے خُدا جھوٹ نہیں کہتا ۔ ۳ وقت شروع ہونے سے پہلے خُدا نے دنیا سے اس زندگی کے متعلق معلوم کرے گا اور صحیح وقت میں اس نے دنیا کو اپنے پیغام کے ذریعہ کہا ہے اور اس نے یہ کام مجھے سونپا ہے اس لئے میں یہ کام کر رہا ہوں کیوں کہ خُدا جو ہم کو نجات دیتا ہے مجھے حکم دیا ہے ۔

۴ یہ خط طِطُس کے نام لکھ رہا ہُوں ۔ تُم میرے حقیقی بیٹے کی طرح ہو کیوں کہ ہمارا وہی ایمان ہے ۔

خُدا باپ اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کا فضل اور سلامتی تُم پر ہوتی رہے ۔

کریتے میں طِطُس کا کام

۵ میں نے کریتے میں تجھے اس لئے چھوڑا تھا کہ ادھوری باتوں کو پورا کرے اور ہر شہر میں ایسے بزرگوں کو مقرر کرے جیسا کہ میں نے تمہیں ہدایت کی ہے ۔ ۶ بزرگ کو چاہئے کہ کوئی غلطی نہ کی ہو اور ایک ہی بیوی رکھتا ہو اس کے بچے اس کے فرماں بردار ہوں اور نافرمانی اور جنگلی زندگی کے قصوروار نہیں ہونا چاہئے ۔ ۷ بزرگ کو خُدا کے کام کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہونا چاہئے تا کہ اسکی زندگی علامت ہونا چاہئے ۔ اس کو نہ تو خود غرض ہونا چاہئے اور نہ جلد ہی غصّہ میں آنے والا ہونا چاہئے وہ نشہ کرنے والا نہ ہونا چاہئے ۔ وہ لڑائی جھگڑے کرنے والا نہ ہو نہ وہ جلد دولتمند بننے کے خیالات رکھنے والا نہ ہو ۔ ۸ بزرگ کو چاہئے کہ مہمان نواز رہے وہ نیک اور اچھے کام کرنے والا ہو اور سیدھے راستے پر زندگی گزارنے والا ہو مقدس ہو اور اپنے آپ پر قابو رکھنے والا ہو ۔ ۹ بزرگ کو وفاداری سے سچائی پر عمل کرنا چاہئے جیسا کہ ہم دوسرے لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں تب وہ اس قابل رہے کہ لوگوں کو سچی تعلیمات سے مدد کرے اور جو لوگ سچی تعلیم کے خلاف ہیں انہیں سیدھا راستہ بتا کر صحیح تعلیمات انہیں بتانے کی صلاحیت ہونی چاہئے ۔

۱۰ بہت سے لوگ اطاعت سے انکار کرنے والے اور بے ہودہ قسم کی باتیں کرنے والے اور لوگوں کو غلط راستے پر ڈالنے والے ہیں میں خصوصیت سے ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو یہودیہ میں ختنہ کر لئے ہیں ۔ ۱۱ بزرگ کو یہ بتانا چاہئے کہ وہ لوگ غلطی پر ہیں ۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ تعلیمات سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں ۔ ۱۲ ان ہی میں سے ایک شخص نے کہا جو خاص ان کا نبی تھا کہ کریتے کے رہنے والے "ہمیشہ دھوکہ باز ہوتے ہیں وہ بُرے جانور ہیں کاہل جو کُچھ نہیں کرتے لیکن کھاتے ہیں ۔" ۱۳ اس نبی کے الفاظ سچّے ہیں اس لئے تُم اُن لوگوں سے کہو کہ وہ غلطی پر ہیں ۔ تُمہیں اُن کے ساتھ سخت رہنا چاہئے جبھی وہ اپنے ایمان میں مضبوط ہوں گے ۔ ۱۴ اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور ان آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں ۔ ۱۵ پاک لوگوں کے لئے سب کچھ پاک ہے لیکن گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک نہیں بلکہ ان کا ذہن اور ضمیر دونوں گناہ آلودہ ہیں ۔ ۱۶ ایسے لوگ خُدا کو جاننے کا دعویٰ

کرتے ہیں لیکن ان کے بُرے کام یہ بتاتے ہیں کہ وہ خُدا کو نہیں جانتے مکروہ اور نافرمان ہیں۔ اور وہ کسی اچھے کام کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

سچّی تعلیمات پر عمل

۲ لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ **۲** یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پرہیز گار سنجیدہ اور متقّی ہوں اور وہ صحیح تعلیمات اور اُنکا ایمان محبت اور صبر سے پُر ہوں۔

۳ اسی طرح بوڑھی عورتوں کو بھی مشورہ دو کہ وہ اپنے طرز عمل میں مقدس رہے دوسروں کی برائی کہنے سے بازرہیں۔ اور بہت زیادہ مئے پینے کی عادت نہ ڈالیں انہیں بتائیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط وہ دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کریں۔ **۴** اس طرح وہ جوان عورتوں کو تعلیم دیں کہ وہ اپنے شوہروں سے اور بچّوں سے محبّت کریں۔ **۵** ان جوان عورتوں کو یہ تعلیم دیں کہ وہ اپنے آپ پر قابو رکھیں اور پاک رہیں ۔ اور وہ گھر کی دیکھ بھال کرنے میں مہربان ہو اور اپنے شوہروں کی اطاعت کریں تب کوئی بھی شخص خُدا کی دی ہوئی تعلیمات پر تنقید نہ کرسکے گا۔

۶ اسی طرح جوان مردوں سے بھی کہو کہ وہ عقلمند بنیں۔ **۷** تُو سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا۔ تیری تعلیم میں دیانتداری اور سنجیدگی دکھا۔ **۸** اور جب کچھ کہو تو سچ کہو تاکہ تُم پر تنقید نہ کی جائے اس طرح کوئی آدمی جو تمہارا مخالف ہے وہ شرمندگی محسوس کرے گا کیوں کہ ہمارے خلاف کہنے کے لئے کوئی بُری بات اس کے پاس نہ ہو گی۔

۹ اور یہ باتیں تُم غلاموں سے کہو کہ انہیں چاہئے کہ وہ اپنے آقاؤں کی ہر چیز میں فرماں برداری کریں اور اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش کریں اپنے آقاؤں سے بحث نہ کریں۔ **۱۰** اپنے آقاؤں کے گھر میں چوری نہ کریں بلکہ اپنے آقاؤں کو یقین دلائیں کہ ان پر بھروسہ کیا جائے غلاموں کو یہ چیزیں سکھانا چاہئے کہ خُدا کی تعلیم کے مطابق صحیح چیزیں کو کرے جو ہمارا نجات دہندہ ہے تاکہ اس کی تعلیمات دوسروں کے لئے پر کشش ہوں۔

۱۱ کیوں کہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے اور اس فضل کے ذریعہ ہی سب لوگ نجات پائیں گے ۔ **۱۲** وہ فضل ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم خُدا کی مرضی کے خلاف بسر نہ کریں اور گناہ کے کام نہ کریں جو دُنیا کرانا چاہتی ہے اور وہ فضل ہمیں زمین پر عقلمندی اور راستبازی سے رہنا سکھاتا ہے اور خُدا کی خدمت میں رہنا بھی ۔ **۱۳** ہم کو اس طرح رہنا ہو گا جس طرح ہم ان دنوں ہمارے عظیم خُدا یسوع مسیح نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں وہ ہماری مبارک امید ہے اور وہ جلال کے ساتھ آئے گا۔ **۱۴** اس نے اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر ڈالا تاکہ وہ ہمیں سب طرح کے بُرائیوں سے بچائے رکھّے۔ اور اس نے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے روپ میں ہمیں پاک رکھّا اور لوگوں کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اچھی چیزیں کرنے کی خواہش رکھیں۔

۱۵ ان باتوں کو پورے اختیار کے ساتھ سِکھا ڈالو ، پس تُم اُس اختیار کو استعمال کرو تاکہ لوگوں کو مضبوط کرسکو اور اور اُن سے کہو کہ وہ کیا کریں ۔ اس بات کی کسی بھی شخص کو اجازت نہ دو کہ وہ تُمہیں اہم نہ سمجھے۔

زندگی کے صحیح راستے

۳ لوگوں کو یہ یاد دلاتے رہو کہ وہ حاکموں کے حوالے اور حکومت کے قائدین کے تابع رہیں اور ہمیشہ نیک کام کے لئے تیار رہیں۔ **۲** کسی کے خلاف بد گوئی نہ کریں دوسروں کے ساتھ سلامتی سے رہیں۔ مزاج کو قابو میں رکھیں اور ایمان دار سے کہو کہ سب لوگوں کے ساتھ نرم مزاجی کے ساتھ پیش آئیں ۔

۳ اس سے پہلے ہم بھی بے وقوف اور نافرمان تھے۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے ۔ اور بد خواہی اور حسد میں زندگی گزارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ **۴** مگر خُدا جو ہمارا نجات دہندہ ہے اس کی مہربانی اور محبت ہمارے لئے ظاہر ہوئی۔ **۵** اس نے ہم کو نجات دی ہمارے راستبازی کے کاموں کی وجہ سے جو ہم نے کیے تھے اس وجہ سے نہیں بلکہ اپنی رحمت کے مطابق

نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلے سے ہمیں بچایا۔ ۶ خُدا نے یسوع مسیح کے ذریعہ جو ہمارا نجات دہندہ ہے روح القدس کو ہم پر افراط سے نازل کیا۔ ۷ اب خُدا نے ہمیں اپنے فضل سے بے قصور ٹھرایا تاکہ جس کی ہم اُمیّد کررہے تھے اس ابدی زندگی کے وارث کو پاسکیں۔ ۸ یہ تعلیمات سچّے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ لوگ ان چیزوں کو سمجھ کر ایمان لائیں تاکہ جو لوگ خُدا پر یقین رکھتے ہیں وہ اچّھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں۔

۹ بے وقوفوں کی حجّتوں سے دور رہو بے کار نسب ناموں، جھگڑے اور ان لڑائیوں سے جو موسیٰ کی شریعت کی بابت ہوں پرہیز کرو۔ وہ چیزیں کسی کو کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچاسکتیں۔ ۱۰ اگر کوئی شخص بے سبب بحث کرتا ہے تو تُم اس کو خبردار کرو اگر پھر بھی وہ بحث بے سبب جاری رکھے دوبارہ خبردار کرو اگر وہ بے سبب بحث جاری رکھے تو اس کے ساتھ رہنا ترک کردو ۱۱ تُم جانتے ہو بُرائی اور گناہ کرنے والا شخص برگشتہ دماغ ہوتا ہے اور گناہ کرتا ہے وہ اپنی مذّمت کرنے کے لئے خود ذمّہ دار ہے۔

یادرکھنے کی کُچھ باتیں

۱۲ میں تمہارے پاس ارتماس یا تخکُس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپُلس آنے کی کوشش کرنا کیوں کہ میں نے اس جاڑا میں وہیں ٹھہرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۱۳ عالم شرع زیناس اور اپلُوس جب سفر کے لئے نکلیں تو تُم سے جتنا ہو سکے ان کی مدد کرو اور ان کو ان کی ضرورت کی چیزیں مہیا کرو۔ ۱۴ ہمارے لوگوں کو سیکھنا چاہئے کہ ان کے مقصد کو اپنائیں اچّھے کام کرنے کے لئے دوسروں کی ضرورتوں کو جلدی پورا کریں تاکہ ان کی زندگیاں بے پھل نہ رہیں۔

۱۵ یہاں سب لوگ جو میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں اور انہیں بھی ہمارا سلام کہو جو ایمان سے ہمیں محبت کرتے ہیں۔ تُم سب پر خُدا کا فضل ہوتا رہے۔ آمین!

فلیمون کے نام پولُس رسُول کا خط

پولس کی جانب سے جو مسیح یسوع کا قیدی ہے اور ہمارے بھائی تیمتھیس کی طرف سے
ہمارے عزیز دوست فلیمون اور اس کے ساتھ کام کرنے والوں کو سلام ۔ ۲ اور افیہ ہماری بہن اور ہمارا ساتھی ہم سپاہ ارخپُس اور تمہارے گھر میں جمع ہونے والے کلیسا کے نام۔
۳ خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کا فضل اور سلامتی تم پر ہو۔

فلیمون کی محبت اور ایمان

۴ میں اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرتا ہوں اور ہمیشہ تمہارے لئے خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں ۔ ۵ میں تُمہاری محبت کے متعلق سنتا ہوں جو تُم خُدا کے مقدس لوگوں کے لئے رکھتے ہو اور خُداوند یسوع میں تُمہارا ایمان ہے وہ بھی سنتا ہوں۔ ۶ میں دعا کرتا ہوں کہ جس ایمان میں ہم ساتھ حصّہ لیتے ہیں ہماری تمام اچھی چیزیں جو خُداوند یسوع میں رکھتے ہیں اس کے سمجھنے میں تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔ ۷ میرے بھائی! تُم نے اپنی محبّت جو خُدا کے لوگوں کے لئے کی ہے اس کو بتا یا ہے تم نے انہیں خُوش کیا ہے جس سے مُجھے بھی بہت خُوشی ملی اور ہمّت بند ھی ہے۔

اُنیمس کو بھائی کی طرح قبول کرو

۸ کچھ نہ کچھ اس جگہ تم کو کرنا چاہئے ۔ مسیح میں یقین محسوس کرتے ہوئے تم کو وہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ ۹ لیکن حقیقت میں تمہیں حکم نہیں دے رہا ہوں بلکہ محبت کے نام پر میں التجا کررہا ہوں کہ تم کچھ کرو۔ میں پولس ہوں، میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میں مسیح یسوع کا قیدی ہوں۔ ۱۰ میں اپنے فرزند انیُمس کی بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے پیدا ہوا تجھ سے التماس کرتا ہوں - ۱۱ پہلے وہ تمہارے لئے بے کار تھا لیکن اب وہ ہم دونوں کے لئے کار آمد ہے۔
۱۲ میں اسے تمہارے پاس واپس بھیج رہا ہوں اس کے ساتھ میں اپنا دل بھیج رہا ہوں۔ ۱۳ اسکو میرے ساتھ تمہاری جانب سے میری مدد کے لئے رکھنے کو ترجیح دیتا ہوں جبکہ میں انجیل کے لئے قید میں ڈالا گیا ہوں۔ ۱۴ لیکن تیری مرضی کے بغیر میں کچھ کرنا نہیں چاہتا تا کہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہو۔
۱۵ انیُمس تھوڑے وقت کے لئے تم سے دور ہوا ہو گا تا کہ ہمیشہ تمہارے پاس رہے ۔ ۱۶ مگر اب اُسے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خداوند میں بھی میرا نہایت عزیز اور تیرا اس سے بھی کہیں زیادہ۔
۱۷ اگر تم مجھے ایک ساجھے دار کی طرح سمجھتے ہو تو انیُمس کو واپس قبول کرو جس طرح تم میری خاطر کرتے ہو اسی طرح اس کی بھی خاطر کرو۔ ۱۸ اگر وہ کچھ تیرے خلاف کرے یا اگر وہ تجھے کُچھ رقم باقی ہو وہ میرے حساب میں ڈال دے۔ ۱۹ میں پولس ہوں اور یہ خط میں خُود اپنے ہاتھ سے لکھ رہا ہوں اگر اُنیُمس کو کچھ رقم باقی ہو تو میں اس کو ادا کروں گا اور میں تم سے کچھ نہیں کہوں گا تمہاری اپنی زندگی میں تم میرے مقروض ہو۔ ۲۰ ہاں میرے بھائی! میں تم سے پوچھتا ہوں کہ خداوند میں کچھ تو میرے لئے کرو مسیح میں

میرے دل کو آرام دو۔ ۲۱ میں یقین میں یہ خط لکھ رہا ہوں کہ جو کچھ کہتا ہوں تم وہ کرو گے اور میں جانتا ہوں کہ جو میں نے کہا ہے تم اس سے بھی زیادہ کرو گے۔

۲۲ اور براہ کرم میرے رہنے کے لئے ایک کمرہ تیار رکھو مجھے امید ہے خدا تمہاری دعاؤں کو سن لے گا اور میں تمہارے پاس آنے کے قابل ہوں گا۔

آخری سلام

۲۳ اپفراس بھی میری طرح ایک قیدی ہے وہ تمہیں مسیح یسوع میں سلام کہتا ہے۔ ۲۴ اور مرقس، ارسترخُس، دیماس اور لوقا بھی جو میرے ساتھ کام کر رہے ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۵ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح پر ہوتا رہے۔ آمین۔

عبرانیوں کے نام کا خط

خُدا نے اپنے بیٹے کے ذریعہ بات کی

۱ ماضی میں خُدا نے ہمارے باپ داداؤں کو نبیوں * کے ذریعہ کئی طریقوں سے کہا کئی مرتبہ کہا۔ **۲** لیکن ان آخر دنوں میں خُدا نے ہمکو اس کے بیٹے کے ذریعہ کلام کیا اس کے ذریعہ خُدا نے ساری دُنیا کی تخلیق کی اور اس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا۔ **۳** اور بیٹا خُدا کے جلال کا اظہار ہے خُدا کی فطرت کا کامل مظہر ہے بیٹا تمام چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ لوگوں کے گناہوں کو دھو کر آسمان میں خُدا کے پاس داہنی طرف جا بیٹھا۔ **۴** خُدا نے اس کو اتنا بڑا اور عظیم نام دیا ایسا نام اس نے کسی فرشتہ کو نہیں دیا اس طرح اس کی عظمت فرشتوں سے بڑھ کر ہوئی۔

۵ خُدا نے یہ چیزیں کسی فرشتہ سے نہیں کہا کہ:

"تُم میرے بیٹے ہو آج میں تیرا باپ بن گیا"

زبور **۲:۷**

اور یہ بھی خُدا نے کبھی کسی فرشتہ سے نہیں کہا،

"میں اس کا باپ ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا"

۲ شموئیل **۷:۱۴**

۶ اور جب خُدا نے پہلوٹھا * بیٹے کو دُنیا میں لایا اور کہا،

"سب خُدا کے فرشتہ کی عبادت کریں۔"

اِستثناء **۳۲:۴۳**

۷ اور فرشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ:

"خُدا اپنے فرشتوں کو ہوا * کی مانند بناتا ہے، اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلوں کی طرح بناتا ہے"

زبور **۱۰۴:۴**

۸ لیکن خُدا نے اپنے بیٹے کو یہ کہا:

"اے خُدا تیرا تخت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا۔
تُمہاری بادشاہت میں انصاف کے ساتھ تُم حکومت کرو گے۔
۹ تو نے انصاف سے محبّت رکھی، اور بدی سے نفرت۔ اسی سبب سے خُدا یعنی تُمہارے خُدا نے خوشی کے تیل سے تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا۔"

زبور **۴۵:۶-۷**

۱۰ خُدا نے یہ بھی کہا:

"اے خُداوند! تو نے ابتداء میں زمین کی بنیاد رکھی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہے۔
۱۱ یہ تمام چیزیں غائب ہو جائیں گی لیکن تو باقی رہے

نبیوں یہ لوگ خُدا کے بارے میں بولتے ہیں تھوڑے کتابوں میں لکھا ہے جو قدیم عہد نامہ کا حصّہ ہے۔

پہلوٹھا خاندان میں پہلے پیدا ہونے والا پہلا لڑکا۔

ہوا اسکے بھی معنی ہیں "رُوحیں"

گا اور سب چیزیں ایسی ہی پرانی ہو جائیں گی جس
طرح کپڑے۔

۱۲ تم اس کو کوٹ کی مانند لپیٹ دوگے۔ اور وہ کپڑوں
میں تبدیل ہوجائیں گے۔ لیکن تم کبھی نہیں بدل
پاؤگے۔ اور ہمیشہ کے لئے رہوگے۔"

زبور ۱۰۲:۲۵-۲۷

۱۳ اور خُدا نے فرشتوں میں سے کسی کے بارے میں یہ کبھی نہیں کہا:

"میری داہنی جانب بیٹھو جب تک کہ میں تیرے
دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کردوں۔"

زبور ۱۱۰:۱

۱۴ تمام فرشتے روح ہیں جو خُدا کی خدمت کرتے ہیں وہ ان لوگوں کی مدد کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ جو نجات کی میراث پانے والے ہیں۔

ہماری نجات شریعت سے بڑی ہے

۲ اس لئے ہمیں اس سچّائی پر عمل کرنے کے لئے اور زیادہ چوکنا رہنے کی ضرورت ہے جو ہم کو سکھائی گئی ہے چوکنا رہنا چاہئے تاکہ ہم سچّے راستہ سے ہٹ نہ جائیں ۔ ۲ تعلیمات جو خُدا نے فرشتوں کے ذریعہ پیش کیں سچ ثابت ہوُئیں۔ شریعت کی ہر خلاف ورزی اور نافرمانی کے ہر عمل کے لئے لوگوں کو مناسب جرمانہ ہوا۔ ۳ ہمیں جو نجات دی گئی وہ حقیقت میں بہت اہم ہے اسی لئے اگر ہم نجات کو نظر انداز کریں ، توجہ کرنے سے انکار کریں ہم سزا سے فرار نہیں ہوں گے ۔ خُداوند پہلا تھا جس نے لوگوں کو نجات کے بارے میں وضاحت کی تھی اور جنہوں نے اس کو سنا انہوں نے ہمارے سامنے یہ ثابت کیا کہ یہ نجات سچّی تھی۔ ۴ اور خُدا بھی اپنے عجیب کاموں اور اپنی نشانیوں کئی قسم کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتیں جو اسکی مرضی سے تقسیم کی گئیں اس کی گواہی دیتا رہا۔

مسیح کا آدمی کے روپ میں بچانا

۵ خُدا نے آنے والے جہاں کو جس کے متعلق ہم گفتگو کرتے ہیں فرشتوں کے تابع نہیں کیا۔ ۶ تحریروں میں اسکو بعض جگہ ایسا کہا گیا ہے کہ:

"اے خُدا! انسان کیا ہے اس کے متعلق تم کو سوچنا
ہوگا؟ اور ابن آدم کیا ہے جو تُم اس پر توجّہ دیتے ہو۔
تم کو اسکا تعلق رہنا ہوگا۔

۷ تو نے اسے بنانے کے لئے فرشتوں سے کس قدر کم
کیا تھوڑے عرصے کے لئے تو نے اسے جلال اور
عزت کا تاج پہنایا۔

۸ تو نے ہر چیز کو اس کے تابع کردیا"

زبور ۸:۴-۶

اگر خُدا نے ہر چیز کو اس کے تابع کر دیا تو اس کے پاس کُچھ بھی نہیں رہا لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک ہر چیز آدمی کے تابع نہیں ہے ۔ ۹ لیکن ہم دیکھتے ہیں یسوع کو فرشتوں سے کم کیا تھوڑے عرصہ کے لئے اس کو عزت اور جلال کا تاج پہنے دیکھتے ہیں اس موت کے سبب جسکا اس نے سامنا کیا خُدا کے فضل سے یسوع نے ساری نسل انسانی کے لئے موت کو برداشت کرلیا۔

۱۰ خُدا وہی ہے جس نے تمام چیزوں کی تخلیق کی اور تمام چیزیں اُس کے جلال کے لئے ہیں۔ کئی بیٹوں کے ہونے کے لئے اُس نے اپنے جلال کو منقسم کیا۔ اِس طرح خُدا نے وہی کیا جس کی ضرورت سمجھتا تھا۔ اُس نے یسوع کو مستند کیا تاکہ اُن لوگوں کی نجات کی نمائندگی کرے۔ خدا نے مسیح کو مستند نجات دہندہ بنایا مسیح کی مصیبتوں کے ذریعہ۔

۱۱ یسوع ہی ایک ہے جو لوگوں کو مقدس کرتا ہے اور جو لوگ مقدس بنائے گئے ہیں وہ اسی خاندان کے ساتھ ہیں اس لئے یسوع کو انہیں بھائی اور بہن کہنے میں شرمندگی نہیں۔ ۱۲ یسوع کہتا ہے:

"اے خُدا! میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کو تیرے بارے میں کہوں گا۔ سب لوگوں کے مجمع میں تیری تعریف کے ترانے گاؤں گا۔"

زبور ۲۲:۲۲

۱۳ وہ کہتا ہے:

"میرا بھروسہ خُدا میں ہے"

یسعیاہ ۸:۱۷

اور وہ دوبارہ کہتا ہے:

"میں یہاں ہوں - میرے بچّے میرے ساتھ ہیں جنہیں خُدا نے مجھے دئیے ہیں"

یسعیاہ ۸:۱۸

۱۴ وہ بچے میرے جسمانی اعتبار سے گوشت اور خون کے ہیں۔ یسوع ان میں رہنے لگا تو وہ خود بھی انکی طرح ان میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اسکو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے - ۱۵ یسوع ان لوگوں کی طرح ہو کر مر گیا اس طرح ان لوگوں کو بچا لیا جو موت کے خوف سے تُم عمر بھر غلامی سے گرفتار رہے۔ ۱۶ یہ واضح ہے کہ وہ فرشتے نہیں جنکی یسوع مدد کرتا رہا یسوع ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو ابراہام کی نسل سے ہیں۔ ۱۷ اسی وجہ سے یسوع کو ہر بات میں بالکل اسی طرح اس کے بھائیوں اور بہنوں کی مانند ہونا پڑا تا کہ خُدا کی خدمت میں وہ رحم دل اور وفادار سردار کاہن بنے۔ اور لوگوں کو ان کے گناہوں کی معافی دلا سکے۔ ۱۸ اب یسوع ان لوگوں کی مدد کرسکتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہیں کیوں کہ اس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا۔

یسوع موسیٰ سے عظیم ہے

۳ اسی لئے میرے مقدس بھائیو! تم سب کو یسوع کے متعلق دھیان دینا ہو گا وہی ایک ہے جسے خُدا نے ہمارے پاس بھیجا ہے اور وہ ہمارے ایمان کا سردار کاہن *ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ تم سب کو خُدا نے بلایا ہے - ۲ موسیٰ خُدا کے تمام گھر کا وفادار تھا موسیٰ کی طرح یسوع خُدا کا وفادار تھا جس نے اس کو اعلیٰ سردار کاہن بنایا۔ ۳ کیوں کہ وہ موسیٰ کو اُسی قدر زیادہ عزّت کے لائق سمجھا گیا۔ جس طرح گھر بنانے والا گھر سے زیادہ عزّت دار ہوتا ہے۔ ۴ ہر گھر کو آدمی بناتا ہے لیکن جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خُدا ہے - ۵ موسیٰ تو خُدا کے سارے گھر میں خادم کی طرح وفادار رہا تا کہ آئندہ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی دے۔ ۶ لیکن مسیح بیٹے کی طرح خُدا کے گھرانے میں وفادار ہے ہم اس کے گھرانے کے ہیں اگر ہم دلیری سے اپنی امید پر قائم رہیں۔

ہمیں خُدا کی اطاعت میں قائم رہنا چاہئے

۷ اس لئے روح القدس وضاحت فرماتا ہے:

"اگر آج تم خُدا کی آواز سنو۔
۸ تم اپنے دلوں کو پہلے کی طرح سخت نہ کرو صحرا میں جب تم آزمائش میں تھے تم خُدا کے خلاف ہو گئے تھے ۔
۹ چالیس سال تک تُمہارے آباواجداد نے میرے عظیم کاموں کو دیکھا اور وہ مجھے اور میرے صبر کو آزمایا۔
۱۰ اس لئے میں ان لوگوں پر غصّہ ہوا میں نے کہا ان لوگوں کے دل ہمیشہ غلط راستے پر ہیں یہ لوگ میرے راہوں کو نہیں پہچانتے۔
۱۱ اس لئے میں نے غصّہ میں آکر وعدہ لیا کہ "یہ لوگ کبھی میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔"

زبور ۹۵:۷-۱۱

کاہن خدا کے لوگوں کے لئے بہت ہی اہم سردار کاہن۔

۱۲ اس لئے اے بھائیواور بہنو ہوشیار رہو! یہ دیکھو تا کہ تم میں سے کسی کا ایسا گنہگار اور بے ایمان دل نہ ہو جو تُمہیں زندہ خُدا سے کہیں دور کردے۔ ۱۳ لیکن ہر روز ایک دوسرے کو ہمت دیتے رہو جب تک یہ "آج" کا دن ہے ایک دوسرے کی مدد کرو تا کہ تُمہارے دل گناہ کی وجہ سے سخت نہ ہو سکیں یہ گناہ فریب دہ ہیں۔ ۱۴ ہم سب مسیح میں شریک ہوئے ہیں یہ سچّ ہے اگر ہم مضبوطی سے اصل ایمان پر آخر تک قائم رہیں۔ ۱۵ یہی کُچھ تحریروں میں کہا گیا ہے:

"اگر آج خُدا کی آواز سنو تو پہلے کی طرح اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جب تم خُدا کے خلاف ہوئے تھے"

زبور ۹۵:۷-۸

۱۶ کون تھے وہ لوگ جو اُس کی آواز سن کر خُدا کی بغاوت کرنے کے مخالف تھے؟" کیا وہ سب نہیں جو موسیٰ کے وسیلہ سے مصر سے نکلے تھے؟ ۱۷ کیا وہ لوگ نہ تھے جو ۴۰ برس تک خُدا کے غصّہ کے خلاف تھے؟ کیا وہ لوگ نہیں تھے جو گناہ کی وجہ سے صحرا میں مر گئے؟ ۱۸ کون تھے وہ جن لوگوں کے لئے خُدا نے وعدہ کیا تھا وہ لوگ اس کی آرام گاہ میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔ کیا یہ وہ نہیں تھے جنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی؟ ۱۹ اس لئے ہم کو ان پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ خُدا میں ایمان نہیں لائے تھے کیوں کہ ان کے کفر کی بدولت وہ خُدا کی آرام گاہ میں داخل نہ ہوسکے۔

۴ خُدا نے اس کے لوگوں کی آرام گاہ میں داخلہ کا وعدہ کیا ہے یہ آج بھی سچّ ہے اس لئے ہمیں ڈرنا ہوگا کہ کہیں ہم میں سے کوئی اس وعدہ کو چھوڑ نہ بیٹھے۔ ۲ نجات کی راہ کا پیغام ہمیں کہدیا گیا ہے لیکن اس تعلیم سے ان لوگوں نے کوئی استفادہ نہیں کیا بلاشبہ انہوں نے وہ تعلیمات سنیں لیکن اس کو ایمان سے اقرار نہیں کیا۔ ۳ ہم جو ایمان لائے خُدا کی آرام گاہ میں داخل ہوں گے جیسا کہ خُدا نے کہا،

"میں نے اپنے غضب میں آکر وعدہ کیا تھا کہ وہ لوگ میری آرام گاہ میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔"

زبور ۹۵:۱۱

درحقیقت خُدا کا کام ہوچُکا تھا جب اس نے دُنیا کی تخلیق کو مکمل کی۔ ۴ مخصوص جگہ تحریروں میں اس طرح کہا ہے کہ چُنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کا ہے کہ "خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کرکے ساتویں دن آرام کیا۔"* ۵ اور پھر اس مقام پر تحریر میں خُدا نے کہا ہے کہ "وہ لوگ کبھی میرے آرام گاہ میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔"

۶ اس کا مطلب ہے چند اور لوگ داخل ہو کر خُدا کے آرام کو پائیں گے لیکن وہ لوگ جو پہلے خوش خبری کو سن چکے تھے وہ نافرمانی کے سبب سے وہ خُدا کی آرام گاہ میں داخل نہیں ہو پائے۔ ۷ اس لئے خُدا نے دوبارہ خاص دن کو مقرر کیا جو "آج" کہلاتا ہے اس دن کے متعلق خُدا نے داؤد کو کئی سال بعد کہا یہ وہی تحریر ہے جو ہم پہلے کہہ چکے ہیں:

"اگر آج تم خُدا کی آواز سنو تو پہلے کی طرح اپنے دلوں کو سخت نہ کرو"

زبور ۹۵:۷-۸

۸ اگر یشوع نے لوگوں کو وعدہ کے آرام تک لے گیا ہوتا تو خُدا نے بعد میں دوسرے آرام کے دن کا ذکر نہ کرتا۔ ۹ اس سے واضح ہوتا ہے کہ خُدا کے لوگوں کے لئے سبّت کا آرام اب بھی مستقبل میں آنے والا ہے۔ ۱۰ خُدا نے اسکا کام ختم کرکے آرام کیا اس طرح جو داخل ہو کر خُدا کا آرام لیا وہ ایسا ہی آدمی ہے جس نے خُدا کی طرح کام ختم کرکے آرام کیا۔ ۱۱ تو ہم سب کو زیادہ سے زیادہ سخت محنت کرکے خُدا کے آرام میں داخل ہونا چاہئے جنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی ہمیں ان کی طرح نہیں ہونا چاہئے۔

خُدا نے ... آرام کیا پیدائش ۲:۲

۱۲ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ خُدا کا کلام تلوار کی طرح گھس جاتا ہے یہ اس جگہ کو کاٹتا ہے جہاں روح اور جان ملے ہوتے ہیں یہ ہمارے جوڑوں اور ہڈیوں کو کاٹتا ہے ۔ اور ہمارے دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے ۔ ۱۳ اس دُنیا میں کوئی بھی چیز خُدا سے چھپی ہوئی نہیں ہے وہ ہر چیز کو صاف دیکھتا ہے اور ہر چیز اس کے سامنے ظاہر ہے۔ ہمیں اسکو جواب دینا ہے۔

خُدا کے سامنے ہمارے لئے مسیح کی مدد

۱۴ کیوں کہ ہمارے ہاں ایک سردار کاہن ہے یسوع خُدا کا بیٹا جو آسمان سے گزر گیا۔ ہمیں سختی سے اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہنا ہے جو ہم اقرار کرتے ہیں۔ ۱۵ ہمارا سردار کاہن ایسا نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے ۔ جب وہ زمین پر تھا تو اس کو ہر طرح سے رغبت دلا کر اکسایا گیا لیکن وہ بے گناہ رہا۔ ۱۶ ایسے قسم کے سردار کاہن کے ذریعہ خُدا کے فضل کے تخت کے پاس ہم دلیری سے پہنچ سکتے ہیں۔ تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کرے جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

۵ ہر یہودی سردار کاہن لوگوں میں سے چن لیا گیا ہے اس کا کام خُدا کی چیزوں کے لئے لوگوں کی مدد کرنے کا ہے اس سردار کاہن کو چاہئے کہ گناہوں کے لئے خُدا کو نذرانہ اور قربانی پیش کرے۔ ۲ سردار کاہن خود بھی دوسرے لوگوں کی طرح کمزور ہے اور وہ بھی ان لوگوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابل ہوتا ہے جو جاہل ہیں اور غلطی پر ہیں۔ ۳ چونکہ اس میں بھی کمزوریاں ہیں اس لئے سردار کاہن اسکے گناہوں کے لئے قربانی دیتے ہیں اسی طرح لوگوں کے گناہوں کے لئے بھی دے ۔

۴ سردار کاہن کی طرح کوئی شخص اپنے آپ یہ اعزاز نہیں پاتا بلکہ اس کو ہارون * کی طرح سردار کاہن ہونے کے لئے خُدا کی طرف سے بلایا جائے۔ ۵ اور مسیح کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا کہ اس نے اپنے سردار کاہن کا اعزاز نہیں لیا لیکن خُدا نے ہی اس سے کہا،

"تو میرا بیٹا ہے: آج میں تیرا باپ ہو گیا"

زبور ۲:۷

۶ ایک اور جگہ تحریر میں خُدا کہتا ہے ،

"تم ایک سردار کاہن ملک صدق * کے طریقہ کے ابد تک ہو۔"

زبور ۱۱۰:۴

۷ جب مسیح زمین پر تھا تو اس نے خُدا سے دعا کی اور مدد کے لئے خُدا سے درخواست کی۔ خُدا وہی ہے جس نے اُسے موت سے بچا سکا ۔ اور یسوع نے زور زور سے پکار کر اور آنسو بہا بہا کر خُدا سے دعائیں اور التجائیں کیں ۔ اسکی التجا کو سُنا گیا اُسکی کی خُدا ترسی کے سبب سے۔ ۸ یسوع خُدا کا بیٹا تھا لیکن تکلیفیں اٹھا کر اطاعت کرنا سیکھا اسی لئے مصیبت میں رہا۔ ۹ اس طرح یسوع کامل ہوا ان تمام لوگوں کی نجات کا سبب بنا جو خُدا کے فرمانبردار تھے۔ ۱۰ اور خُدا نے یسوع کو ملک صدق کی طرح سردار کاہن بنایا۔

بھٹکنے والے کے خلاف انتباہ

۱۱ اس کے بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ لیکن یہ بڑا مشکل ہے کیوں کہ تمہاری سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ نہیں ہوا ہے ۔ ۱۲ اس وقت تک تُمہیں استاد ہونا چاہئے تھا اب اس بات کی ضرورت ہے کہ کوئی شخص خُدا کی ابتدائی تعلیمات کے اصول تُمہیں پھر سکھائے اور سخت غذا کی جگہ تُمہیں دودھ پینے کی ضرورت پڑ گئی۔ ۱۳ جس شخص کی زندگی کا گذارا

ہارون پہلا یہودی اعلیٰ سردار کاہن جو موسیٰ کا بھائی تھا۔

ملک صدق ایک سردار کاہن اور بادشاہ جو ابراہیم کے زمانے میں تھا۔

دودھ پر ہو تو گویا وہ ابھی تک بچہ ہے جو صحیح تعلیمات کے متعلق تجربہ نہیں کیا کہ کیا صحیح ہے۔ ۱۴ سخت غذا تو ان کے لئے ہے جو بڑے ہوگئے ہیں اور جو دودھ چھوڑ دئیے ہیں ایسے لوگوں کا روحانی احساس مسلسل عمل سے تربیت پاتا ہے اور اچھے اور بُرے میں فرق کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

۶ اسلئے اب ہم کو مسیح کی ابتدائی تعلیم کی باتیں چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہئے دوبارہ ہم کو اُن چیزوں کے پیچھے نہیں جانا ہے۔ ہم نے بُرے کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر ایمان لانے کی شروعات کی ہے۔ ۲ اس وقت ہمیں بپتسمہ* کے تعلق سے سکھا یا گیا تھا اور ایک خاص عمل بھی جو لوگوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر کرتا تھا ہم کو لوگوں کو موت سے اٹھائے جانے کے متعلق اور ابدی عدالت کے متعلق سے بھی بتا یا گیا۔ ۳ اور مزید علم حاصل کرنے کے لئے اپنے ایمان کو اور بڑھانا اور پختگی لانا ہے اور اگر خُدا نے چاہا تو ہم یہی کریں گے۔

۴ - ۶ جو روشن خیال ہوئے اور خُدا کے عطیہ کو پا یا اور جنہوں نے رُوح القدس میں شریک ہوئے اور خُدا کے کلام کی خوبصورتی کا تجربہ حاصل کیا اور جنہوں نے خُدا کے مستقبل کی دُنیا کا تجربہ حاصل کیا اور پھر ان سے پلٹ گئے اور مسیح کو چھوڑ دیے تو کیا یہ ممکن ہے کہ دوبارہ انہیں پشیمان ہونے واپس لائیں نہیں! یہ ممکن نہیں کیوں کہ یہ مسیح کو دوبارہ صلیب پر چڑھانے والے ہیں اور ایسا کرکے سب کے سامنے بے شرمی کا چرچا کرنے والے ہیں۔

۷ وہ لوگ اس زمین کی مانند ہیں جو اس بارش کا پانی پی لیتے ہیں۔ جو اس پر بار بار ہو تی ہے۔ اور ایک کسان اس زمین پر پو دے لگا تا ہے اور دیکھ بھال کرتا ہے تاکہ لوگوں کے لئے غذا مل سکے اگر اس زمین پر ایسے درخت اُگ آئیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے تو وہ زمین پر خُدا کا فضل ہو تا ہے۔ ۸ لیکن اس زمین پر اگر کانٹوں کے درخت ہیں اور بے کار گھاس پھونس کے درخت اُگے ہیں تو پھر وہ زمین بے فائدہ ہے اور لعنت اسی پر آئے گی او رخُدا کا غضب اس زمین پر آئے گا اور وہ آگ سے تباہ ہو جائے گی۔

۹ عزیز دوستو اس کے باوجود ہم سب یہ باتیں تم سے کہہ رہے ہیں لیکن حقیقت میں ہم تم سے مطمئن ہیں کہ تم اچھّی حالت میں ہو ہمیں یقین ہے کہ تم ایسے اعمال کرو گے جو نجات کے راستے پر جائیں گے۔ ۱۰ خُدا غیر منصف نہیں ہے وہ تُمہارے کاموں کو نہیں بھولے گا اس کے لئے تُمہاری محبّت کو بھی خُدا یاد رکھے گا اور خدا یہ بھی یاد رکھے گا کہ تم نے نہ صرف اس کے لوگوں کی مدد کی بلکہ اب بھی تم کر رہے ہو۔ ۱۱ ہم اس بات کے آرزومند ہیں کہ تم میں سے ہر شخص پوری امید کے ساتھ آخر تک اسی طرح کوشش کا اظہار کرتا رہے۔ ۱۲ تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ۔ ہم چاہتے ہیں کہ تم ان لوگوں کی مانند بنو۔ جو چیزوں کو خُدا کے وعدے سے پاتے ہیں ان کے ایمان اور صبر کی بناء پر وہ اس کے وعدہ کو پاتے ہیں۔ ۱۳ خُدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا اور خُدا سے بر تر کوئی نہیں اور اسی لئے خُدا نے اپنی قسم کھا کر اسکے وعدے کو پورا کیا۔ ۱۴ خُدا نے ابراہام سے کہا "میں تُجھے یقیناً برکتوں پر برکتیں دوں گا اور تیری نسل کو بہت بڑھاؤں گا۔"* ۱۵ اسی لئے ابراہام نے صبر سے انتظار کیا اور پھر بعد میں ابراہام نے وہی پا یا جو خُدا نے وعدہ کیا تھا۔

۱۶ لوگ ہمیشہ قسم کھانے کے لئے اپنے سے بر تر چیز کی قسم کھاتے ہیں اور ان کی قسم سے ثابت ہوتا ہے کہ جو کُچھ انہوں نے کہا ہے وہ سچّ ہے اور ان کی بحث یہیں پر ختم ہو تی ہے۔ ۱۷ خُدا نے صاف طور پر ان کو بتانا چاہا جس کے ساتھ وہ وعدہ پورا کر رہا ہو کہ اسکا فیصلہ نہیں بدلتا اس لئے اس کے وارثوں کے لئے اس نے وعدے کو لیا۔ ۱۸ یہ دو چیزیں خُدا کے لئے ممکن نہیں کہ خُدا جھوٹ نہیں بولتا اور وہ قسم لیتے وقت جھوٹ نہیں کہتا۔ چنانچہ ہماری پختہ طور سے دلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اِس لئے دوڑے

بپتسمہ یہاں اس لفظ کے معنی ہیں مسیحی بپتسمہ۔

میں تُجھے ... بڑھاؤں گا پیدائش ۲۲:۱۷

ہیں کہ اس امید کو جو خُدا کے سامنے رکھی ہوئی ہے قبضہ میں لائیں۔ ۱۹ ہم کو یہ امید ہے کہ وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور یہ ہمیں اس مقدس ترین جگہ تک پہونچاتا ہے جو آسمان مُقدّس میں پردے کے پیچھے ہے۔ ۲۰ یسوع وہاں داخل ہو چکا ہے اور ہمارے داخل ہونے کے لئے دروازے کھول دیا ہے یسوع ہمیشہ کے لئے سردار کاہن بن گیا جیسا کہ ملک صدق ہوا تھا۔

سردار کاہن ملکِ صدق

۷ ملکِ صدق سالم کا بادشاہ اور خُدا کا اعلیٰ ترین کاہن تھا جب ابرہام بادشاہوں کو شکست دے کر واپس آرہا تھا تو ملکِ صدق ابرہام سے ملا اس دن ملک صدق نے ابرہام کو مبارک بادی دی۔ ۲ اور ابرہام نے ملک صدق کو اس کے پاس کے سب چیزوں کا دسواں حصّہ نذر کیا ملک صدق کے دو معنی ہیں پہلے معنی ''راست بازی کا بادشاہ اور دوسرے ''سالم کا بادشاہ'' یعنی ''سلامتی کا بادشاہ''۔ ۳ کوئی نہیں جانتا کہ کہ اسکا باپ کون اور ماں کون تھے۔ یا وہ کہاں سے آیا تھا یا وہ کب پیدا ہوا تھا اور کب وہ مر گیا ملک صدق ایک خُدا کے بیٹے کی مانند ہمیشہ کے لئے سردار کاہن ٹھہرا۔

۴ پس تم غور کرو کہ وہ کیسا عظیم تھا ملک صدق کو ابرہام نے عظیم بزرگ نے اپنے مال کا دسواں حصہّ عطیہ میں دیا تھا جو اس نے جنگ میں جیتا تھا۔ ۵ شریعت کے قانون کے مطابق لیوی کے قبیلے کے لوگ کاہن ہوتے ہیں اور وہ لوگوں سے دسواں حصّہ وصول کرتے ہیں اور کاہن یہ سب ان کے اپنے لوگوں سے وصول کرتاہے اگر چہ کہ دونوں ہی یعنی جن کاہنوں کا تعلق ابرہام کے خاندان سے ہی کیوں نہ ہو۔ ۶ ملک صدق کا تعلق لیوی کے خاندانی گروہ سے نہ تھا لیکن اس کو دسواں حصہّ ابرہام سے ملا اور اس نے ابرہام کو مُبارکبادیاں دیں جس سے خُدا نے وعدے لئے تھے۔ ۷ اور سب لوگ واقف تھے کہ زیادہ اہمیت والا کم اہمیت والے کو مبارکبادیاں دیتا ہے۔ ۸ وہ کاہن دسواں حصّہ لوگوں سے پاتے ہیں وہ ہمیشہ کے لئے نہیں رہتے پھر بھی دسواں حصّہ لیتے ہیں لیکن تحریروں میں کہا گیا ہے کہ ملک صدق جس نے دسواں حصّہ پایا ہمیشہ رہتا ہے۔ ۹ لیوی جو دسواں حصّہ لوگوں سے لیتا ہے اُس نے ملک صدق کو دسواں حصّہ ابرہام کے ذریعہ دیا۔ ۱۰ حالانکہ لیوی ابھی پیدا ہی نہیں ہوا تھا لیکن لیوی ابھی اپنے دادا ابرہام کے صُلب میں تھا جبکہ ملک صدق اس سے ملا تھا۔

۱۱ لیوی نے کہانت طریقہ سے اگر لوگ رُوحانی کامل بنائے جاتے کیوں کہ اسی کی ماتحتی میں امّت کو شریعت دی گئی تھی تو پھر دوسرے کاہن کے لئے کیوں ضروری تھا ملک صدق کے جیسا ہو اور ہارون کی طرح نہ ہو؟ ۱۲ اور جب کاہن تبدیل ہو تے ہیں تو شریعت کا بدلنا بھی ضروری ہے۔ ۱۳ ہم یہ مسیح کے متعلق کہتے ہیں وہ مختلف خاندانوں سے تھا کوئی بھی شخص اس خاندانی گروہ سے کبھی بھی کسی بھی وقت قربان گاہ پر کاہن کے طور پر خدمت نہیں کیا تھا۔ ۱۴ یہ بات صاف ہے کہ ہمارا خُداوند مسیح یہودیہ کے خاندانی گروہ سے تھا اور موسیٰ نے اس خاندانی گروہ کے کاہنوں کی بابت کُچھ نہیں کہا تھا۔

مسیح ملک صدق کی مانند کاہن ہے

۱۵ ان سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دوسرا کاہن ظاہر ہوتا ہے جو ملک صدق جیسا ہے۔ ۱۶ وہ کاہن کسی اِنسانی اصول اور قانون کے تحت نہیں بنا۔ بلکہ غیر فانی زندگی کی قوّت کے مطابق مقرر ہوا۔ ۱۷ تحریروں میں اس کے متعلق کہا گیا کہ ''تم ملک صدق جیسا کاہن ہمیشہ رہو۔''*

۱۸ جو شریعت پہلی دی گئی تھی ختم ہو گئی کیوں کہ وہ کمزور اور بے فائدہ تھی۔ ۱۹ موسیٰ کی شریعت کسی چیز کو کامل نہیں کر سکتی اور اب ایک بہتر امید پیدا ہوئی ہے اور اسی امید کے سہارے ہم خُدا کے نزدیک جاسکتے ہیں۔

۲۰ اور یہ بھی بہت اہم بات ہے کہ خُدا نے قسم دے کر یسوع کو اس وقت سرادر کاہن بنایا لیکن جب وہ دوسرے آدمی

---

*تم ... ہمیشہ رہو زبور ۱۱۰:۴

کاہن ہوئے تو اس وقت کوئی وعدہ نہیں ہوا تھا۔ ۲۱ خُدا کی قسم کے ذریعہ مسیح کاہن ہوا۔ خُدا نے انکو کہا:

”خُداوند نے قسم لی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں: تم ابدی طور پر کاہن ہو“

زبور ۱۱۰:۴

۲۲ اسکا مطلب ہے کہ خُدا کے عہد نامہ میں یسوع ضامن ہے۔

۲۳ وہ دوسرے کاہن مر چکے تھے اس لئے وہ بہت سے تھے۔ کیوں کہ موت کے سبب سے وہ قائم نہ رہ سکتے تھے۔ ۲۴ لیکن یسوع ہمیشہ کے لئے ہے اس کی خدمات بطور کاہن کبھی نہیں ختم ہوں گی۔ ۲۵ اس لئے مسیح کے ذریعہ لوگ خُدا کے پاس جاسکتے ہیں وہ انہیں گناہوں سے بچا سکتا ہے وہ یہ ہمیشہ کے لئے کر سکتا ہے کیوں کہ وہ ہمیشہ زندہ ہے او جب بھی کوئی خُدا کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس کی مدد کے لئے تیار رہتا ہے۔

۲۶ اس طرح یسوع ایک قسم کا سردار کاہن ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے وہ مقدس اور گناہوں سے آزاد وہ پاک اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔ ۲۷ وہ دوسرے کاہنوں کی طرح نہیں ہے دوسرے کاہن ہر روز کوئی قربانی پیش کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ سب سے پہلے اپنے گناہوں کے لئے قربانی دیں پھر دوسروں کے گناہوں کے لئے پیش کرے لیکن یہ مسیح کے لئے ضروری نہیں مسیح نے ہمیشہ کے لئے ایک ہی وقت قربانی دی ہے مسیح نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ ۲۸ شریعت تو کمزور لوگوں کو سردار کاہن بناتی ہے لیکن خُدا نے شریعت کے بعد قسم کھائی اور خُدا نے قسم کے ساتھ جو الفاظ کہے اور اس نے خُدا کے بیٹے کو سردار کاہن بنایا اور وہ بیٹا ابدی طور پر کامل بنا دیا گیا۔

یسوع ہمارا سردار کاہن

۸ یہاں ایک نکتہ ہے جو ہم کہہ رہے ہیں ہمارا سردار کاہن ہے وہ آسمان میں خُدا کے تخت کے داہنی جانب بیٹھا ہے۔ ۲ ہمارا سردار کاہن خُدا کی خدمت مقدس اور سچّی عبادت کی جگہ کرتا ہے اُسے خُداوند نے خود ہی بنائی ہے آدمی نے نہیں۔

۳ ہر سردار کاہن تحفے اور قربانیاں گزارنے کے واسطے مقرر ہوا ہے۔ ہمارے سردار کاہن کو بھی چاہئے کہ کُچھ بھی نزرانہ پیش کرے۔ ۴ اگر وہ زمین پر ہوتا تو وہ نذرانہ پیش کرنے کے لئے کاہن نہ ہوتا جیسا شریعت نے پہلے ہی کاہن کو اس کام کے لئے مقرر کردیا ہے۔ ۵ جو کام یہ کاہن کرتے ہیں بالکل ان چیزوں کی نقل ہے جو آسمان میں ہے اس لئے خُدا نے موسیٰ کو انتباہ کیا تھا کہ جب اس نے مقدس خیمہ کو قائم کرنے تیار تھا تو اسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ ”جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا اسی کے مطابق سب چیزیں بنانا۔“ * ۶ جو کام یسوع کو دیا گیا وہ ان دوسرے کاہنوں کے کام سے بھی اعلیٰ تھا اس سے جو عہد نامہ جسکے لئے یسوع ثالث ہے وہ قدیم سے برتر اور اچھّی چیزوں کے وعدوں پر مشتمل ہے۔

۷ اگر پہلے عہد نامہ میں کُچھ غلطی نہیں تھی تو پھر دوسرے عہد نامہ کو اس کی جگہ لینے کا سبب نہ تھا۔ ۸ لیکن خُدا کُچھ نقائص لوگوں میں پا کر یہ کہتا ہے:

”خُداوند کہتا ہے کہ وقت آرہا ہے جب میں نیا عہد نامہ دوں گا جو اسرائیل کے لوگوں اور یہودہ کے لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

۹ اور یہ اسی عہد نامہ کی مانند نہ ہوگا جو میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا وہ جو عہد نامہ میں نے اس دن دیا تھا جب انہیں ملک مصر سے نکالنے کے لئے اُن کا ہاتھ تھا وہ اپنے عہد نامہ کے مطابق قائم نہیں تھے جو میں نے اُنہیں دیا تھا اور میں نے ان سے اپنا رُخ پھیر لیا۔

۱۰ پھر خُداوند فرماتا ہے کہ جو نیا عہد نامہ اسرائیل کے گھرانے سے مستقبل میں باندھوں گا وہ یہ ہے کہ میں

جو نمونہ ... بنانا خروج ۲۵:۴۰

اپنے قانون کو ان کے ذہن میں ڈالوں گا۔ اور ان کے دلوں پر لکھوں گا اور میں ان کا خُدا ہوں گا اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔

۱۱ اور کوئی بھی شخص اپنے ہم وطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تو "خُداوند کو پہچان" کیوں کہ ہر کوئی چاہے چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں سب مجھے جان لیں گے۔

۱۲ اس لئے کہ ان میں ان کی برائیوں کو معاف کروں گا اور اِن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا"

جریماہ ۳۱ : ۳۱-۳۴

۱۳ جب خُدا نے یہ نیا عہد نامہ کہا تو پہلے عہد نامہ کو پرانا ٹھہرایا وہ جو پرانی اور بے کار ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے۔

پُرانے عہد نامہ کے مطابق عبادت

۹ پہلے کے عہد نامہ میں بھی عبادت کے اُصول تھے اور انسان کی بنائی ہوئی جگہ میں عبادت کی جاتی تھی۔ ۲ خیمہ کو پردے سے تقسیم کیا گیا تھا پہلا حصّہ مقدّس جگہ کہلاتا تھا اس مقدّس جگہ پر شمعدان اور میز جس پر خاص روٹی خُدا کی نذر کے لئے تھیں۔ ۳ دوسرے پردے کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسکو زیادہ مقدّس جگہ کہتے ہیں۔ ۴ اس مقدّس حصّہ میں ایک سُنہری قربان گاہ جہاں عُود سوزا اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہوا عہد کا مقدّس صندوق تھا۔ صندوق میں ایک سونے کا مرتبان جس میں من * بھرا ہوا اور ہارون کا عصا تھا اور صاف پتھروں کی تختیاں جن پر پُرانے عہد نامہ کے دس احکامات لکھے ہوئے تھے۔ ۵ اور صندوق کے اوپر کروبی * فرشتے خُدا کا جلال دکھا رہے تھے لیکن اب ہر چیز کے متعلق تفصیلی بحث کی ضرورت نہیں۔

۶ اس طرح خیمہ میں ہر چیز ترتیب دی گئی تھی کاہن معمول کے مطابق عبادت کرنے کے لئے پہلے خیمہ میں عبادت کا کام انجام دیتے۔ ۷ لیکن صرف سردار کاہن ہی سال میں ایک بار زیادہ مقدس ترین جگہ میں جاسکتے ہیں وہ بغیر خون کے نہیں جاتے جو اپنے اور لوگوں کے گناہوں کے لئے پیش کیا جاتا ہے جو اَن جانے میں اِن سے سرزد ہوتے۔ ۸ روح القدس اِن دو خیموں کے استعمال کرنے سے ہمیں یہ تعلیم دینا چاہتا ہے کہ جب تک پہلا خیمہ موجود ہے دوسرا خیمہ جو مقدّس جگہ ہے وہ نہیں کھولا جاتا۔ ۹ آج ہم سب کے لئے ایک مثال ہے اور اس کے مطابق ایسی نذریں اور قربانیاں جو خُدا کو پیش کی جاتی تھیں عبادت کرنے والے کو دل کے اعتبار سے کامل نہیں کر سکتیں۔ ۱۰ یہ قربانیاں اور نزرانے صرف کھانے پینے اور مخصوص غُسل سب بیرونی اصول ہیں جسمانی اور دلی نہیں جو اصلاح ہونے تک مقررہ ہیں اور خُدا نے ہی تعارف کرایا ہے۔ جبتک کہ خُدا کا نیا راستہ نہ ملے۔

نئے عہد نامہ کے مطابق عبادت

۱۱ لیکن مسیح ان اچھّی چیزوں کا جواب ہے ہمارے پاس سردار کاہن ہو کر آیا تم جانتے ہو۔ لیکن مسیح ایسی جگہ پر خدمت نہیں کرتا جیسا کہ خیمہ جس میں دوسرے کاہنوں نے خدمت کی مسیح ایسی جگہ خدمت کرتا ہے جو خیمہ سے بہتر ہے اور زیادہ کامل ہے انسانوں کی بنائی ہوئی نہیں ہے اور نہ اس کا تخلیقی دُنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ۱۲ مسیح اس مُقدّس ترین جگہ میں پہلی مرتبہ داخل ہوا بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اس کا اپنا خون لے کر۔ اس کے خون کے ذریعہ اس نے ہمارے لئے ابدی آزادی محفوظ کی۔ ۱۳ بے حرمت لوگوں پر بکروں، بیلوں کا خون اور جوان گائے کی راکھ چھڑک کر انہیں حرمت دی گئی ہے جس سے وہ ظاہری طور سے پاک ہوئے۔ ۱۴ مسیح کا خون اس سے زیادہ کرسکتا ہے مسیح نے ابدی رُوح کے ذریعہ اپنے آپ کو خُدا کے پاس مکمل قربانی کے طور سے پیش کر دیا اسکا خُون ہمارے

مَنّ یہ کھانا ہے خُدا نے یہودی لوگوں کو صحرا میں کھانے کے لئے دیا۔
کروبی فرشتہ دو چھاپہ والا یا جس کا دو وجود ہو گا۔

دلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ صاف کرے گا تاکہ ہم زندہ خُدا کی خدمت کریں۔

۱۵ اس لئے مسیح نیا عہد نامہ کا کارندہ ہوا وہ جن کو خُدا نے بلایا تھا وہ ابدی چیزیں حاصل کرسکتے ہیں جس کا اس نے وعدہ کیا۔ کیوں کہ جو پہلے عہد نامہ کے تحت کئے ہُوئے گناہوں سے لوگوں کو چھٹکارہ دلانے کی خاطر مسیح نے اپنی جان دے دی۔ ۱۶ جب آدمی مرتا ہے اور وصیّت چھوڑتا ہے یہ ثابت ہونا ضروری ہے کہ وہ شخص جس نے وصیّت لکھی مرچکا ہے۔ ۱۷ اس لئے کہ وصیّت آدمی کی موت کے بعد ہی موثر ہوتی ہے اور جب تک وصیّت کرنے والا زندہ رہتا ہے اس پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ۱۸ اسی طرح خُدا اور اس کے لوگوں کے درمیان جو پہلا عہد نامہ ہے وہ بغیر خون کے نہیں باندھا گیا۔ ۱۹ پہلے موسیٰ نے تمام لوگوں کو شریعت کا ہر حکم سنا دیا تب انہوں نے بکروں اور بیلوں کے خون کو پانی میں ملایا اور پھر لال اون اور زوفا کے ساتھ اُس کتاب اور تمام اُمّت پر چھڑک دیا۔ ۲۰ موسیٰ نے کہا "کہ یہ خون ہے اس عہد نامہ کا جس کا خُدا نے تم کو حکم دیا کہ اس پر تُم عمل کریں۔"* ۲۱ اس طرح موسیٰ نے خون کو مقدس خیمہ پر بھی چھڑک دیا اور ساتھ ہی ان چیزوں پر بھی چھڑکا جو عبادت میں استعمال ہوتی تھیں۔ ۲۲ شریعت کے مطابق تمام چیزوں کو خون سے پاک کیا جاتا ہے اور بغیر خون بہائے گناہ معاف نہیں ہوتے۔

مسیح کی قربانی سے گناہوں کی معافی

۲۳ یہ سب چیزیں ان حقیقی چیزوں کی نقل ہیں جو آسمان میں ہیں یہ ضروری تھا کہ ان نقلوں کو بھی ان قربانی سے پاک کیا جائے لیکن آسمانی چیزیں بہترین قربانیوں سے پاک ہوتی ہیں۔ ۲۴ مسیح آدمی کی بنائی ہوئی مقدس ترین جگہ میں نہیں گیا یہ تو اصل کی نقل ہے مسیح خود آسمان میں داخل ہو گیا اب وہ وہاں خُدا کے سامنے ہماری مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ ۲۵ وہ وہاں اپنے آپ کو دوبارہ پیش کرنے کے لئے نہیں داخل ہوا جیسا کہ سردار کاہن مقدس ترین جگہ میں سال میں ایک ہو جاتا ہے اپنے ساتھ خون کا نذرانہ لے جاتا ہے لیکن وہ اپنا خون نہیں دیتا بلکہ جانوروں کا لیجاتا ہے۔ ۲۶ اگر مسیح کئی مرتبہ اپنے آپ کو پیش کرتا تو پھر دُنیا کی تخلیق سے اب تک کئی مرتبہ اس کو مصیبتیں اٹھانی پڑتیں لیکن مسیح ایک ہی بار آیا اور اپنے آپ کو بطور قربانی ایک ہی بار پیش کر دیا اس کا ایک ہی بار خود کو پیش کرنا کافی تھا۔ ۲۷ ہر آدمی کو ایک بار ہی موت کا سامنا کرنا ہے اس کے بعد پھر اسکو انصاف کا سامنا کرنا ہے۔ ۲۸ اس لئے مسیح نے بھی ایک ہی بار اس کی قربانی دی۔ لوگوں کے گناہ ختم کرنے کے لئے اور مسیح دوسری دفعہ ظاہر ہو گا لیکن لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ان لوگوں کی نجات کے لئے آئے گا جو اس کا انتظار کر رہے ہیں۔

مسیح کی قُربانی نے ہم کو مکمّل کیا

۱۰ شریعت نے ہمیں ایک غیر واضح عکس اپنی چیزوں کا دیا ہے جو آئندہ ہونے والی ہیں شریعت حقیقی چیزوں کی کوئی مکمل تصویر نہیں لوگوں نے وہی قربانیاں ہر سال پیش کیے لوگ جو خُدا کی عبادت کے لئے آئے ہیں یہ شریعت کی قربانیاں لوگوں کو کبھی کامل نہیں بنا سکتیں۔ ۲ اگر شریعت ہی آدمیوں کو کامل بناتی تو یہ قربانیاں ختم ہو جاتیں اور جو لوگ خُدا کی عبادت کو آتے وہ ایک ہی مرتبہ میں اپنے گناہوں سے پاک ہو گئے ہوتے اور گناہوں کا احساس نہ ہوتا۔ ۳ لیکن ان قربانیوں کو پیش کرتے رہنے سے ان لوگوں کے اپنے گناہوں کو ہر سال یاد کیا۔ ۴ یہ ممکن نہیں تھا کہ بیلوں اور بکروں کا خون ان کے گناہوں کو دور کرے۔

۵ جب مسیح دُنیا میں آیا تو اس نے کہا:

"اے میرے خُدا! تو نے نذرانوں اور قربانیوں کی
خواہش نہیں کی لیکن تم نے میرے لئے ایک جسم
کو تیار کیا ہے۔

کہ یہ خُون ... عمل کریں خروج ۲۴:۸

۶ پوری سوختنی قربانیوں اور گناہوں کی قربانیوں سے
تو خوش نہ ہوا۔

۷ تب میں نے کہا تھا "میں یہیں ہوں لپٹے ہوئے کاغذ
میں میرے لئے شریعت کی کتاب میں یہی لکھا ہے
اے خُدا میں تیری مرضی پوری کرنے آیا ہوں۔"

زبور ۴۰:۶-۸

۸ تحریروں میں اس نے پہلے ہی کہا تھا کہ "نہ تو نے قربانیوں اور نذرانوں اور پوری سوختنی نذرانوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا۔ اور نہ اُن سے سے خوش ہوا حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔" ۹ تب اس نے کہا "میں یہاں ہوں اور میں تیری مرضی کو پورا کرنے آیا ہوں" اے خُدا اسی لئے خُدا نے قربانیوں کے پہلے کے طریقہ کو موقوف کرتا ہے تا کہ دوسرے کو قائم کرے۔ ۱۰ یسوع مسیح نے وہی کیا جو خُدا نے چاہا اور اسی لئے ہم مسیح کے جسم کی قربانی سے پاک ہوئے جسے مسیح نے ایک ہی مرتبہ دی۔ اسکی ایک قربانی کافی ہے سب کے لئے۔

۱۱ ہر روز کاہن کھڑے رہتے ہیں اپنی اپنی مذہبی خدمات ادا کرنے کے لئے اور وہ بار بار وہی قربانیاں پیش کرتے ہیں لیکن یہ قربانیاں ہر گز گناہوں کو دور نہیں کر سکتیں۔ ۱۲ لیکن مسیح نے ایک مرتبہ ہی گناہ کیلئے قربانی دی جو سب کے لئے کافی تھی پھر مسیح خُدا کے دہنی جانب بیٹھ گیا۔ ۱۳ اور اب مسیح کو وہاں اس کے دشمنوں کا انتظار ہے کہ انہیں اس کے اختیار میں دیا جائے۔ ۱۴ مسیح نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے ان کو ہمیشہ کے لئے مقدس کر دیا ہے۔

۱۵ روح القدس بھی ہم کو اسی بارے میں گواہی دیتا ہے پہلے وہ کہتا ہے۔

۱۶ "یہ عہد نامہ ہے جو میں اپنے لوگوں سے بعد میں
کروں گا خُداوند کہتا ہے میں دیکھوں گا کہ میرا قانون
ان کے دلوں میں داخل ہو اور میں اپنے قانون کو ان
کے ذہنوں میں لکھوں گا"

یرمیاہ ۳۱:۳۳

۱۷ تب وہ کہتا ہے:

"میں ان کے گناہوں اور ان کے بُرے کاموں کو
معاف کروں گا پھر کبھی بھی یاد نہ کروں گا۔"

یرمیاہ ۳۱:۳۴

۱۸ جب گناہ معاف ہو چکے تو اپنے گناہوں کے لئے اور قربانی کی ضرورت نہیں۔

خُدا کے نزدیک آؤ

۱۹ پس اے بھائیو اور بہنو! یسوع کے خون سے اب ہم مقدس ترین جگہ میں یقین کے ساتھ داخل ہوسکتے ہیں۔ ۲۰ ہم اس نئے راستے سے داخل ہو سکتے ہیں جو یسوع نے ہمارے لئے کھولا ہے یہ نیا راستہ پردہ کے ذریعہ اس کا جسم ہے۔ ۲۱ خُدا کے گھر پر ہمارا عظیم کاہن ہے۔ ۲۲ ہمیں اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ ہمارے دلوں کو گناہوں کے احساس سے پاک کیا گیا ہے اور ہمارے جسموں کو پاک پانی سے دھو یا گیا ہے تو آؤ ہم سچّے دلوں کے ساتھ اور پورے ایمان کے ساتھ خُدا کے پاس چلیں۔ ۲۳ اور جس امید پر ہم قائم ہیں اس کی بنیاد مضبوط ہے کیوں کہ خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ قابل اعتبار ہے۔

ایک دوسرے کی مدد کرنے میں مضبوط رہو

۲۴ ہمیں ایک دوسرے کے متعلق سوچنا چاہئے کہ ہم کو ایک دوسرے سے محبّت اور اچھّے کام کرنے میں ایک دوسرے کالحاظ رکھیں۔ ۲۵ ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں - یہ چند لوگوں کی عادت ہے تُمہیں ایک دوسرے کی ہمّت بڑھانا چاہئے اور خاص طور سے تم دیکھتے ہو کہ وہ خُداوند کا دن * قریب آرہا ہے۔

دن اس دن مسیح آئے گا۔

مسیح سے منہ مت پھیرو

۲۶ اگر ہم سچّائی جان کر عمداً بھی گناہوں کے سلسلے کو قائم رکھیں تو پھر اور کوئی قربانی نہیں جو گناہوں کو دور کر سکے۔ ۲۷ اگر ہم اسی طرح گناہ کرتے رہیں تو پھر خطرناک فیصلہ اور بھیانک آگ کے خطرہ میں ہیں جو خُدا کے دشمنوں کو تباہ کر دیگی۔ ۲۸ اگر کوئی بھی موسیٰ کی شریعت ماننے سے انکار کرے تو دو یا تین لوگوں کی گواہی سے مجرم قرار دیا جاتا ہے اور اس کو بغیر رحم کے مارا جاتا ہے۔ ۲۹ تب تم خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے خُدا کے بیٹے کو پیروں تلے کُچلا اور عہد نامہ کے خون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو بے عزّت کیا۔ ۳۰ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے کہا تھا "میں لوگوں کو ان کے بُرے کاموں کی سزا دوں گا اور میں ہی بدلہ دوں گا"۔* اور خُدا نے یہ بھی کہا "خُداوند ہی اسکے لوگوں کا فیصلہ کرے گا۔"* ۳۱ کسی گنہگار کا زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑجانا ایک بھیانک بات ہے۔

تُمہارے صبر اور حوصلہ کو قائم رکھو

۳۲ شروع کے ان دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے سچّائی کی روشنی پائی تھی تم نے کافی مشکلات کا سامنا کیا اور پھر سختی کے ساتھ ڈٹے رہے تھے۔ ۳۳ کبھی تو لوگوں نے تُمہیں نفرت انگیز باتیں کیں اور دوسرے لوگوں کے سامنے ستانا شروع کیا اور کبھی تو تم نے ایسے لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کی جنھوں نے اس طرح کا سلوک کیا تھا۔ ۳۴ ہاں تم نے ان لوگوں کی مدد کی جو قید میں تھے اور ان کی مصیبت میں ساتھ رہے جب تُمہاری جائیداد تم سے چھین لی گئی تو تم نے خوشی سے قبول کیا۔ یہ جان کر کہ تُمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی ملکیت ہے۔ ۳۵ اس لئے اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِسکا بڑا اجر ہے۔ ۳۶ تُمہیں صبر کرنا چاہئے کہ تم نے خُدا کی مرضی کے مطابق کیا ہے تاکہ تم وہ چیزیں حاصل کرو گے جس کا خُدا نے تم سے وعدہ کیا ہے۔ ۳۷ اور بہت ہی کم وقت ہے،

"آنے والا آئے گا اور دیر نہ کرے گا۔
۳۸ وہ شخص خُدا سے راستباز رہے گا اس کے ایمان سے زندگی ملے گی لیکن وہ آدمی ڈر سے پیچھے ہٹے گا
تو خُدا اس سے خوش نہ ہوگا۔"

حباکوک ۲:۳-۴

۳۹ لیکن ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں جو خُدا کی راہ میں ڈر سے پیچھے ہٹتے ہیں اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ہم وہ ہیں جو ایمان سے رہتے ہیں اور ان کو بچا لیا جاتا ہے۔

ایمان

۱۱ ایمان کے معنی ہیں جن چیزوں کی امید کی جائے اس پر یقین اور جو چیز ہم نہیں دیکھتے اس کی حقیقت کو ماننا۔ ۲ خُدا ایسے ہی لوگوں سے خوش تھا جو بہت پہلے اس طرح ایمان رکھتے تھے۔

۳ ایمان ہی کی بنیاد پر ہم ہیں کہ خُدا ہی کے حکم سے دُنیا کی تخلیق ہوئی۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے۔ ظاہری چیزوں سے بُنا ہے۔

۴ ہابل نے ایمان ہی کی بدولت قائن سے بہترن قربانی پیش کی تھی حالانکہ دونوں نے اپنی قرباناں پیش کیں تھیں لیکن ہابل نے ایمان سے پیش کیا اس کے بعد خُدا نے اسے قبول کیا اور اسکے راستباز ہونے کی گواہی دی ہابل مر گیا لیکن اسکے ایمان کی وجہ سے اب تک کلام کرتا ہے۔

۵ ایمان ہی کی وجہ سے حنوک کو اس دُنیا سے اوپر اٹھا لیا گیا تاکہ وہ موت کا مزہ نہ چکھے خُدا نے اس کو اس دُنیا سے دور ہٹا دیا تھا اس لئے لوگ اس کو پا نہ سکے کیوں کہ اس کو اٹھائے جانے سے پہلے اسکے حق میں گواہی دی گئی تھی کہ اُس نے خُدا کو خوش کیا۔

میں ... بدلہ دوں گا خرّوج ۸:۲۴
خُداوند ... کرے گا زبور ۱۴:۱۳

۶ ایمان کے بغیر خُدا کو خوش کرنا ممکن نہیں کیوں کہ جو کوئی خُدا کے پاس آتا ہے اس کو خُدا پر ایمان لانا چاہیئے کہ وہ موجود ہے اور وہ اس کے چاہنے والوں کو اچھّا اجر دیتا ہے۔

۷ ایمان ہی کی وجہ سے نوح کو ان چیزوں کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا جس کو وہ دیکھ نہیں سکتے تھے نوح ایمان والے تھے اور خُدا کی عظمت ان کے دل میں تھی اس لئے نوح نے خدا کی ہدایت پا کر اپنے خاندان کے بچاؤ کے لئے ایک بڑی کشتی تیار کی اپنے ایمان کی بدولت نوح نے یہ بتا دیا کہ دُنیا اس کے ایمان کی خاطر غلطی پر تھی اور نوح اپنے ایمان کی بدولت خُدا کے نزدیک راست بازلوگوں میں ایک ٹھہرا۔

۸ ایمان کی بدولت ہی جب ابرہام نے خُدا کے بلاوے کو سنا اور اطاعت کی اور وہ ایسی جگہ گیا جسے اسکو وراثت میں پانا تھا حالانکہ وہ جانتا ہی نہ تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے پھر بھی اس نے حکم مان کر چلا گیا۔ ۹ ابرہام کے ایمان ہی کی وجہ سے اس کو اس مقام پر جو دینے کا اسے وعدہ کیا گیا تھا اس نے وہاں ایک اجنبی کی طرح رہا وہ خیموں میں رہا وہ اس ملک میں اسحاق اور یعقوب سمیت جو اس کے ساتھ اسی وعدہ کے وارث تھے۔ ۱۰ ابرہام نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ وہ اس شہر کو سامنے دیکھ رہا تھا جس کی بنیادیں ابدی تھیں جس کا معمار اور ماہر فن خُدا تھا۔

۱۱ ابرہام کو بڑھاپے کی وجہ سے اولاد کی امید نہ تھی اور اسی طرح سارہ بھی بانجھ تھی ابرہام کو ایمان کی وجہ سے اولاد پیدا کرنے کی طاقت ملی کیوں کہ ابرہام کا خُدا پر بھروسہ تھا کہ وہ جو وعدہ کیا ہے پورا کرے گا۔ ۱۲ اور اس طرح اس ایک آدمی سے جو تقریباً مردہ سا تھا آسمان کے تاروں کی تعداد کی طرح اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر بے شمار نسل پیدا ہوئی۔

۱۳ یہ تمام لوگ ایمان کی حالت میں مر گئے اور وعدہ کی ہوئی چیزوں کو نہ پائے لیکن دور سے انہیں دیکھ کر خوش ہو کر اقرار کئے کہ وہ زمین پر ایک مسافر ہیں۔ ۱۴ جو لوگ ایسی باتوں کو قبول کرتے ہیں تو گویا وہ لوگ جیسے اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ ۱۵ اگر وہ اپنا دل وہیں جمائے ہیں جہاں جس ملک سے وہ نکل آئے تھے تو انہیں واپس جانے کا موقع تھا۔ ۱۶ لیکن وہ لوگ دراصل ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کی تلاش میں تھے اسی لئے خُدا نے خود انکا خُدا کہلانے سے نہیں شرمایا اور اس نے ان کے لئے شہر تیار کیا۔

۱۷-۱۸ خُدا نے ابرہام کے ایمان کی آزمائش کی خُدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اصحاق کی قربانی پیش کرے ابرہام نے ایمان کی بدولت اصحاق کو پیش کیا خُدا نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ "یہ اصحاق ہی کے ذریعہ تمہاری نسل وجود میں آئے گی۔"* ۱۹ لیکن ابرہام ایمانداری سے سوچا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر قادر ہے۔ اور جب خُدا نے ابرہام کو اصحاق کی قربانی سے روکا تو گویا اس نے اصحاق کو موت سے پھر واپس بلالیا۔

۲۰ ایمان کی بدولت اصحاق نے یعقوب اور یسوع کو دعا دی اور ہونے والی چیز کے متعلق کہا۔ ۲۱ اور ایمان ہی کی بدولت یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے ہر لڑکے کو دعا دی اور اپنے عصا کے سہارے خُدا کو سجدہ کیا۔

۲۲ ایمان کی بدولت یوسف نے جب وہ مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل کے اخراج کے متعلق کہا اور اپنی ہڈّیوں کے تعلق سے جو کرنا ہے اسکی ہدایت دی۔

۲۳ ایمان ہی کی بدولت موسیٰ کے ماں اور باپ نے موسیٰ کی پیدائش کے بعد اس کو تین ماہ تک چھپائے رکھا کیوں کہ انہوں نے دیکھا کہ بچّہ خوبصورت ہے اور بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔

۲۴ ایمان کی وجہ سے جب موسیٰ بڑا ہوا تو اس نے اپنے آپ کو فرعون کی بیٹی کا لڑکا کہلانے سے انکار کیا۔ ۲۵ اس لئے کہ گناہ کے چند روز کا لطف اٹھانے کے بجائے خُدا کے لوگوں کے ساتھ مصیبتیں اٹھانے کو پسند کیا۔ ۲۶ موسیٰ نے مسیح کے لئے مصیبتیں اٹھانے مصر کے خزانے کی دولت سے بہتر سمجھا کیوں کہ اس کی نگاہ اجر پانے پر تھی۔ جسے خُدا اس کو دینے والا تھا۔ ۲۷ ایمان کی بدولت موسیٰ نے بادشاہ کے غصّہ سے بے خوف ہو کر

یہ اصحاق ... آئے گی پیدائش ۲۱:۱۲

مصر کو چھوڑ دیا یہ سمجھ کر کہ خُدا اس کو دیکھ رہا ہے وہ نہ دکھائی دینے والے خُدا کے سامنے ثابت قدم رہا۔ ۲۸ ایمان کی بدولت اس نے فسح * کی تیاری کی اور دروازوں پر خون چھڑکا تا کہ موت کا فرشتہ * بنی اسرائیل کے بچّوں کو ہلاک نہ کرے۔

۲۹ اور ایمان کی بدولت لوگ بحر قلزم سے اس طرح پار ہوئے جیسے وہ خشک زمین ہو اور مصریوں نے بھی بحر قلزم سے اسی طرح پار ہونے کی کوشش کی تو وہ سب ڈوب گئے۔

۳۰ لوگوں خُدا کے بر گزیدہ کے ایمان کی بدولت یریخو کی شہر پناہ کی دیوار کے اطراف سات دن تک پھرتے رہے تب وہ دیوار گر گئی۔

۳۱ ایمان کی بدولت ہی راحب نامی فاحشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہیں ہوئی کیوں کہ اس نے جاسوسوں کی دوستوں کی طرح مدد کی تھی۔

۳۲ کیا مجھے تُمہیں اور مثالیں دینے کی ضرورت ہے؟ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں تُمہیں جدعون، برق، سمسون، افتاہ، داؤد، سموئیل اور نبیوں کے حالات کہوں۔ ۳۳ ان تمام لوگوں نے ایمان کی بدولت بہت سی حکومتوں کو شکست دی انہوں نے انصاف قائم کیا نیک عمل کیے اور خُدا کے وعدہ کے مطابق اور انہوں نے بَبّروں کے مُنہ بند کر دئیے۔ ۳۴ انہوں نے لپکتی آگ کو روک دیا اور تلوار کی موت سے بچ نکلے۔ کمزور اپنے ایمان کے وجہ سے طاقتور ہو گئے اور جنگ میں دشمن فوجوں کو پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔ ۳۵ عورتیں اپنے مَردوں سے پھر ملیں جو زندہ ہوئے تھے دوسرے لوگ تکلیفیں اٹھاتے ہوئے موت کے قریب ہو گئے مگر رہائی سے انکار کیا تا کہ انہیں موت کے بعد پھر سے زندہ کر کے قیامت کے روز بہتر زندگی دی جائے۔ ۳۶ بعض لوگوں کی ہنسی اڑائی گئی اور کُچھ کو اذّیتیں دی گئیں اور بعضلوگوں کو باندھ کر قید میں ڈال دیا گیا۔ ۳۷ کُچھ کو سنگ سار کیا گیا دوسروں کو آرے سے کاٹ کر ٹکڑے کیے گئے اور کُچھ تلوار سے مارے گئے ان میں سے کُچھ لوگ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی میں، مصیبت میں بد سلوکی کی حالت میں مارے مارے پھر رہے تھے۔ ۳۸ ان عظیم لوگوں کے لئے دُنیا رہنے کے لائق نہ تھی۔ یہ لوگ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھر رہے تھے۔

۳۹ ان تمام لوگوں کو ان کے ایمان کی بدولت سب سے اچھّی گواہی دی گئی۔ لیکن ان میں کسی نے بھی خُدا کے دیے گئے وعدوں کو نہ پاسکے۔ ۴۰ خُدا نے ہمارے لئے بہتر منصوبہ بنا یا تا کہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں۔

ہمیں بھی مسیح کی مثال کو اپنانا چاہئے

۱۲ ہم اپنے اطراف کئی ایمان دار گواہوں کو بادل کی طرح پاتے ہیں ہمیں اس چیز کو پھینک دینا چاہئے جو ہمیں روکتی ہیں اور گناہوں سے دور رہنا چاہئے جو ہمیں آسانی سے گھیر لیتے ہیں اور ہمیں صبر کے ساتھ دوڑ میں شامل ہو نا چاہئے جو ہمارے سامنے ہے۔ ۲ ہمیں اپنی نظریں مسیح پر رکھنی چاہئے کیوں کہ ہمارا ایمان اسی سے ہے اور وہ اس کو مکمل کرتا ہے اس نے ہمارے لئے مصیبتیں جھیل کر صلیب پر چڑھ گیا اس نے وہ خوشی جو اس کے سامنے تھی پرواہ نہ کر کے صلیب پر مرنا پسند کیا اس نے صلیب کی شرمندگی کی پرواہ کئے بغیر خُدا کے تخت کی داہنی جانب بیٹھ گیا۔ ۳ حقیقت پر غور کرو مسیح نے گنہگاروں کی ایسی بڑی مخالفت کو صبر سے برداشت کیا۔ تا کہ تُم بے دِل ہو کر ہمّت نہ ہارو۔

خُدا باپ کی مانند ہے

۴ تم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا

فسح یہ یہودیوں کا ایک مخصوص دن اور مقدّس دن ہے یہودی اس دن مخصوص کھانا کاتے ہیں ہر سال یہ یاد کرتے ہیں کہ خُدا نے مصر میں موسیٰ کے زمانے میں رہنے والے غُلاموں کو آزاد کیا۔

موت کا فرشتہ واقعی "تباہ کرنے والا" مصر کے لوگوں کو سزا دینے والا۔ خُدا نے فرشتہ کو بھیجا کیوں کہ ہر گھر میں رہنے والے پُرانے بچّوں کو قتل کر ڈالے۔ خروج ۱۲:۲۹-۳۲

جس میں خون بہا ہو۔ ۵ تم ہمّت افزائی کے لفظ کو بھول گئے ہو جس میں بیٹوں کی طرح بلایا گیا:

"اے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان
اور جب وہ تُجھے صحیح راستے پر لانے ملامت کرے تو
پست ہمّت نہ ہو۔
۶ خُداوند اس انسان کو ہی ڈانتا ہے جس سے وہ محبّت
کرتا ہے اور جسے اپنے بیٹا بنا لیتا ہے اس کو سزا بھی
دیتا ہے"

امثال ۳:۱۱-۱۲

۷ تم سزاؤں کو برداشت کرو جس سے ثابت ہوگا کہ خُدا تم سے بیٹے کا سلوک کر رہا ہے خُدا اسی طرح لوگوں کو سزا دیتا ہے جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو سزا دیتا ہے۔ ہر بیٹا اپنے باپ سے سزا پاتا ہے۔ ۸ اگر تُمہیں سزا نہیں ملی جو ہر بیٹے کو ملتی ہے اس کا مطلب ہے کہ تم اس کے ناجائز بیٹے ہو اس کے حقیقی بیٹے نہیں ہو۔ ۹ یہاں زمین پر جب ہمارے جسمانی باپ تنبیہ کرتے تو بھی ہم ان کی تعظیم کرتے رہے۔ تب تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زیادہ تابعداری نہ کریں تا کہ ہمیں زندگی ملے۔ ۱۰ ہمارے باپوں نے ہم کو تھوڑے سے عرصہ کے لئے ہمیں سزا دی اس لئے کہ وہ ہماری بہتری کے لئے ایسا کیا لیکن خُدا نے سزا دے کر ہماری مدد کی تا کہ ہم مقدّس ہو جائیں۔ ۱۱ جب ہمیں سزا دی گئی تو ہمیں پہلے خوشی نہیں ہوئی بلکہ ہمیں غم کا باعث معلوم ہوئی بعد میں عادی ہونے کے بعد سلامتی رہتی ہے ہمیں ان کا وہ عمل اچھّا نہیں معلوم ہوتا کیوں کہ سزا ہم کو راستبازی کی زندگی پانے میں مدد کرتی ہے۔

خبردار رہو کہ تم کو کس طرح رہنا ہے

۱۲ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سست گھٹنوں کو درست کرو۔ ۱۳ راستبازی کی زندگی گزارو تا کہ ٹھوکر کھا کے گر نہ پڑو تا کہ تُمہاری کمزوری سے تُمہیں نقصان نہ پہنچے۔

۱۴ سلامتی سے سب لوگوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرو اور مقدس زندگی گزارنے کی کوشش کرو اگر کسی کی زندگی مقدس نہ ہو تو وہ کبھی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ ۱۵ اس لئے ہوشیار رہو کہ کہیں خُدا کے فضل سے محروم نہ رہے ایسا نہ ہو کہ کہیں کوئی کڑواہٹ کی جڑ تُمہاری زندگی میں نہ پروان چڑھے اور کوئی مسئلہ پیدا ہوا اور لوگوں کو نجس نہ کردے۔ ۱۶ کسی کو حرام کاری کے گناہ نہ کرنے دو اور خبردار رہو کہ کوئی یسوع کی طرح بے دین نہ ہو اور اس نے محض ایک وقت کے کھانے کے لئے اپنے پیدائشی حق کو بیچ دیا۔ ۱۷ اور یاد کرو کہ یسوع نے ایسا کرنے کے بعد اپنے باپ سے برکت چاہی لیکن اسنے انکار کردیا حالانکہ اس نے رو کر مانگا تھا یسوع نے جو کیا تھا اس میں تبدیلی نہیں کی۔

۱۸ تم ایک نئے مقام پر آئے ہو اور یہ مقام اس پہاڑ کے مانند نہیں۔ جہاں بنی اسرائیل آئے تھے۔ تُم اُس پہاڑ پر نہیں آئے جسے چُھوا جاسکتا تھا اور آگ سے جُھلس جاتا تھا۔ تُم اس جہاں نہیں آئے ہو جہاں تاریکی، کال گھٹا اور طوفان ہے۔ ۱۹ اس جگہ نرسنگے کا شور نہیں یا پھر آوازوں کا شور نہیں جب لوگوں نے آواز سنی تو وہ ڈر گئے اور انہوں نے کہا وہ اس سے دوسرا لفظ سننا نہیں چاہتے۔ ۲۰ کیوں کہ وہ حکم کو برداشت نہ کر سکے "اگر کوئی چیز حتّیٰ کہ ایک جانور بھی اس پہاڑ کو چھوئے تو اسے سنگسار کیا جانا چاہئے۔"* ۲۱ وہ مقام ایسا ڈراؤنا تھا کہ موسیٰ نے کہا "میں خوف سے کانپ رہا ہوں۔"*

۲۲ بلکہ تم اس قسم کے مقام پر نہیں آئے ہو تم جس نئے مقام پر آئے ہو وہ کوہ صیّون ہے خُدا کے شہر آسمان کے یروشلم میں آئے ہو جہاں ہزاروں فرشتے خوشی کے ساتھ جمع ہیں۔ ۲۳ تم تو خُدا کی پہلوٹھی* اولاد کی مجلس میں آئے ہو جنکے نام آسمان میں لکھے ہیں تم خُدا کے پاس آئے ہو جو سب کے ساتھ انصاف کرنے والا ہے اور ان راستبازوں کی روح کے پاس آئے ہو جنہیں کامل کر دیا گیا ہے۔ ۲۴ تم یسوع کے پاس آئے ہو جو خُدا کے نئے عہد

اگر کوئی ... جانا چاہئے خروج ۱۹:۱۲-۱۳
میں خوف ... کانپ رہا ہوں استثناء ۹:۱۹

نامہ کی ثالث ہے اور تم چھڑکے ہوئے اس خون کے پاس آئے ہو جو ہابل کے خون سے بہتر باتیں کہتا ہے۔

۲۵ ہوشیار رہو اور جو کوئی بھی کہے تو اس کو سننے سے انکار مت کرو ان لوگوں نے اس وقت سننے سے انکار کیا اور بُرے بن گئے تھے جب اُس نے زمین پر انہیں انتباہ کیا تھا تو وہ بچ نہ سکے تھے اب خُدا آسمان سے کہہ رہا ہے اس لئے اگر وہ لوگ سننے سے انکار کریں گے تو وہ بھاگ نہیں سکیں گے انہیں سزا ملے گی۔ **۲۶** پہلے جب خُدا نے کہا تو زمین دہل گئی تھی اور اب تو اس نے وعدہ کیا ہے کہ ''ایک بار پھر نہ صرف زمین بلکہ آسمان کو بھی ہلا دوں گا۔''* **۲۷** یہ الفاظ ''ایک بار پھر*'' ہم کو صاف اشارہ دیتا ہے کہ تمام چیزیں جو تخلیق ہوئی ہیں وہ نکال دی جائیں گی کیوں کہ صرف وہی چیزیں قائم رہیں گی جو ہلنے والی نہیں ہیں۔

۲۸ پس ہمیں شکر گزار ہونا ہوگا کہ ہم نے جو بادشاہت لی ہے وہ نہیں ہلائی جائے گی۔ ہمیں شکر گذار ہوا ہوگا اور اسطرح خُدا کی عبادت کرنا ہوگا جس سے وہ خوش ہو جائے۔ ہمیں اُس کی عبادت تعظیم خوف سے کرنا ہوگا۔ **۲۹** ہمارا خُدا آگ کی مانند ہے ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دے گا۔

۱۳ تُم مسیح میں بھائی اور بہن ہو پس ایک دوسرے سے محبّت کرو۔ **۲** یاد رکھو مہمان نواز بنو کُچھ لوگوں نے تو انجانے میں ایسا کرتے ہوئے فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔ **۳** جو لوگ قید میں ہیں انہیں مت بھولو انہیں اسی طرح یاد رکھو جیسے کہ تم ان کے ساتھ قید میں ہو اور جو مصیبت میں ہیں ان لوگوں کو مت بھولو یہ سمجھو کہ تم بھی ان کے ساتھ مصیبت میں ہو۔

۴ شادی کی سب کو عزّت کرنی چاہئے شادی کا بستر پاک رکھنا چاہئے خُدا ہی ان لوگوں کا فیصلہ کرے گا جو حرام کاری کے گناہ اور زنا کرتے ہیں۔ **۵** اپنے آپ کو دولت کی محبّت سے دور رکھو اور جو کُچھ تُمہارے پاس ہے اسی میں خوش رہو خُدا نے کہا:

''میں تُمہیں کسی وقت بھی نہیں چھوڑوں گا: کبھی تم سے دور نہیں ہوں گا''

استثناء ۳۱:۶

۶ اس لئے ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں،

''خُداوند ہمارا مدد گار رہے: مجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔آدمی مجھے کیا کر سکتا ہے''

زبور ۱۱۸:۶

۷ تُمہارے قائدین جنہوں نے تُمہیں خُدا کا پیغام سکھا یا انہیں یاد رکھو کہ وہ کیسے جئے اور مرے اور ان جیسے ایماندار ہو جاؤ۔ **۸** یسوع مسیح ایسا ہی آج ہے جیسے کل تھا اور ویسا ہی ابدی طور پر رہے گا۔

۹ بیگانی تعلیمات جو تُمہیں غلط راستے پر ڈالے اس پر عمل نہ کرو خُدا کے فضل ہی سے تُمہارے دل وسیع ہونے چاہئے نہ کہ ان کھانوں سے جنکے کھانے سے کسی کا کُچھ بھلا نہیں ہوا۔

۱۰ ہماری ایک ایسی قربان گاہ ہے جس میں مقدس خیمہ کی خدمت کرنے والوں کو کھانے کا حق نہیں۔ **۱۱** سردار کاہن جن جانوروں کا خون مقدس ترین جگہ میں گناہ ہے کفّارہ کے لئے لے جاتا ہے لیکن ان جانوروں کے جسموں کو خیمہ کے باہر جلا دیا جاتا ہے۔ **۱۲** اس طرح یسوع کو شہر کے باہر مصیبتیں جھیلنی پڑیں اس کو اپنے لوگوں کے مقدس کرنے کے لئے اپنا خون بھی بہانا پڑا۔ **۱۳** اس لئے ہم کو چاہئے کہ ہم بھی اس ذلّت کو اٹھاتے ہوئے ہم خیمہ کے باہر یسوع کے پاس چلیں۔ **۱۴** یہاں زمین پر ہمارے لئے کوئی ایسا شہر نہیں جو ابدی طور پر ہمیشہ کے لئے قائم رہے لیکن ہم اس شہر کے انتظار میں ہیں جو ہمیں آئندہ آنے والا ہے۔ **۱۵** پس یسوع کے ذریعہ اپنی قربانیاں خُدا کو پیش کرنے میں روک لگا نا نہیں چاہئے وہ قربانیاں ہماری ستائش ہے جو اس کے نام پر ہمارے لبوں سے آرہے ہیں۔ **۱۶** اور رحم دوسرے لوگوں کے لئے بھلائی کرنے کو نہیں بھولنا چاہئے اور جو

ایک بار ... ہلادوں گا حجّی ۲:۶

کُچھ تُمہارے پاس ہے اس میں دوسروں کو بھی ملاؤ یہی وہ قربانیاں ہیں جو خُدا کو خوش کرتی ہیں۔

۱۷ اپنے قائدین کی اطاعت کرو اور انکے اختیار میں رہو وہ تم لوگوں کی جانب سے ہمیشہ تُمہاری جان کے تحفظ کے لئے نگراں کار ہیں ان کی اطاعت کرو تا کہ یہ کام وہ خوشی سے تُمہارے لئے کریں نہ کہ رنج سے تم ان کے کام کو دشوار بناؤ گے تو اس سے تُمہیں فائدہ نہیں ہو گا۔

۱۸ ہمارے لئے دعا کرتے رہو جو کُچھ ہم کرتے ہیں اُس سے ہمارے دل صاف ہے کیوں کہ ہم وہی کرتے ہیں جس میں بہتری ہے۔ ۱۹ میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ دل سے دعا کرو کہ خُدا مجھے تُمہارے پاس جلد واپس بھیجے میں ہر چیز سے زیادہ اسی کی تمنّا کرتا ہوں۔

۲۰ - ۲۱ میں دعا کرتا ہوں کو خُدا تُمہیں سلامتی اور اطمینان جو نیک اور اچھّی چیز جس کی تُمہیں ضرورت ہو وہ عطا کرے تا کہ اس کی مرضی کو پورا کرسکو وہ خدا ہی ہے جس نے خُداوند یسوع کو موت سے جِلایا اِس لئے یسوع مسیح ایک عظیم چرواہا ہے اور ہم اس کی بھیڑیں خُدا نے یسوع کو اس کے خون کے ذریعہ موت سے باہر لایا جو خون کا ابدی عہد نامہ ہے میری دعا ہے کہ یسوع مسیح کے ذریعہ خدا ہم میں وہ کام کرنے کی صلاحیت دے جو اس کو خوش کرے یسوع کا جلال ہمیشہ ہوتا رہے۔آمین۔

۲۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! میری التجا ہے کہ تم غور سے اور صبر سے اس نصیحت کے پیغام کو سنو بہر حال یہ خط مختصر ہے ۔۲۳ میں بخوشی تُمہیں یہ معلوم کرانا چاہتا ہوں کہ تیمتھیس ہمارا بھائی قید سے رہا ہو گیا ہے اگر وہ جلد ہی میرے پاس آئے تو ہم دونوں تم سے ملنے آئیں گے۔

۲۴ سب قائدین کو اور خُدا کے لوگوں کو سلام کہو۔ اطالیہ کے خُدا کے لوگ تُمہیں سلام کہتے ہیں۔

۲۵ خُدا کا فضل تم سب پر ہوتا رہے۔

یعقوب کا عام خط

۱ یعقوب جو خُدا کا اور خُداوند یسوع مسیح کا خادم ہے۔ تمام خُدا کے لوگ جو دُنیا کے ہر خطّہ میں پھیلے ہوئے ہیں ان کے نام سلام۔

ایمان اور عقلمندی

۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! جب تم کئی طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اس کو خُوشی کی بات سمجھو اور ایسے واقعات پیش آئیں تو تمہیں خُوش ہونا ہوگا۔ **۳** کیوں کہ تم جانتے ہو یہ چیزیں تمہارے ایمان کی آزمائش ہیں جس سے تمہیں صبر حاصل ہو تا ہے۔ **۴** جب تم اپنے کاموں کو صبر کے ساتھ شروع کرو تو تب تم کامل ہو جاؤ گے اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے گی۔ **۵** لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو۔ تو اُسے خُدا سے مانگنا چاہئے وہ سب کو فیّاضی کے ساتھ دیتا ہے وہ اس میں غلطی نہیں پاتا صرف وہی عقلمندی کا صلہ دے گا۔ **۶** لیکن خُدا سے یہ پوچھنے کے لئے تمہیں اس پر ایمان لانا چاہئے اور خُدا کے بارے میں شک نہ کرنا جو شخص شک کرتا ہے اس کی مثال سمندر کی موج کی سی ہے جو ہوا کے زور سے اُوپر اور نیچے اُچھلتی ہے۔ **۷-۸** شکّی آدمی ایک ہی وقت میں دو مُختلف چیزیں سوچتا ہے وہ جو کُچھ کہتا ہے اُسکے تعلق سے کوئی بھی فیصلہ نہیں کرپاتا، ایسے شخص کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ کوئی بھی چیز خُداوند سے حاصل کرسکتا ہے۔

سچّی دولت

9 ایک ایمان دار غریب ہے تو اسے حقیقت میں فخر کرنا چاہئے کیوں کہ خُدا نے اس کو روحانی دولت دی ہے۔ **۱۰** اگر ایماندار دولتمند ہے تو اسے بھی حقیقت میں فخر کرنا چاہئے کیوں کہ خُدا نے اس کو روحانی طور پر غریب ظاہر کیا ہے۔ دولتمند آدمی کی موت ایک جنگلی پھول کی طرح ہے۔ **۱۱** سورج جب طلوع ہوتا ہے تو گرم سے گرم ہوتا جاتا ہے سورج کی گرمی سے پودا خشک ہوتا ہے اور پھول جھڑتے ہیں اس میں شک نہیں کہ پھول خوبصورت ضرور تھا لیکن اس کی خوبصورتی ہمیشہ کے لئے کھو گئی دولتمند کا حال بھی ویسا ہی ہے جب وہ اپنے تجارتی کاروبار کے منصوبے باندھتا ہے تو وہ مرجاتا ہے۔

لالچ خُدا کی طرف سے نہیں

۱۲ وہ شخص مبارکباد کے قابل ہے جو آزمائش میں اٹل رہتا ہے کیوں کہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا۔ جسکا خُدا نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ **۱۳** اگر کوئی شخص کو لالچ اکساتی ہے اس کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ "خُدا مجھے اُکسارہا ہے" خُدا کو بُرائی سے کیا لینا دینا اور اور وہ کسی کو گناہ کی ترغیب نہیں دیتا۔ **۱۴** یہ کسی شخص کی بُری خواہش ہے جو اس کو لالچ کی ترغیب دیتی ہے اس کی اپنی بُری خواہشات ہی اسکو ورغلاتی اور اپنی طرف گھسیٹتی ہیں۔ **۱۵** یہ خواہشات اس کو گناہ کے راستہ پر پہنچاتی ہیں اور یہ گناہ بڑھ کر اس کی موت کا سبب بنتے ہیں۔

۱۶ اے میرے عزیز بھائیو اور بہنو! دھوکہ میں نہ آنا۔

۱۷ ہر اچھی چیز اور ہر کامل تحفہ اوپر سے ہے اور یہ تحفہ باپ کی طرف سے ہے جس نے آسمان میں روشنی بنائی لیکن خُدا انہیں بدلتا وہ ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہتا ہے۔ **۱۸** خُدا کا فیصلہ ہے

کہ سچّائی کے الفاظ سے ہمیں زندگی دے تاکہ اس کی بنائی ہوئی چیزوں میں ہم اہمیت کے حامل ہوں۔

سننا اور اس پر عمل کرنا

۱۹ اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو! یہ یاد رکھو آمادہ رہو بولنے سے زیادہ سنا کرو بہت جلد غصّہ میں مت آؤ۔ ۲۰ آدمی کا غصّہ اس کو وہ راستبازی کی زندگی جو خُدا چاہتا ہے نہیں دیتا۔ ۲۱ چنانچہ تمہاری زندگی کو بُری چیزوں سے دور رکھو۔ اور خُدا کی تعلیمات جو اس نے تمہارے جانوں میں بوئی گئی ہیں اس کو قبول کرو۔

۲۲ تمہیں ہمیشہ خُدا کی تعلیمات کے مطابق عمل کرنا چاہئے یہ تعلیمات ہی تمہاری روحوں کے لئے نجات دے سکتی ہیں۔ اگر تم نے صرف سن لیا اور کُچھ عمل نہ کیا تو گویا اپنے آپ کو دھوکہ دیا ہے۔ ۲۳ جو شخص خُدا کی تعلیمات سنتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ ۲۴ وہ آدمی ایسا ہی ہے جو صرف خُود کو دیکھتا ہے اور چلا جاتا ہے اور جلد ہی بھول جاتا ہے کہ وہ کس کی مانند تھا۔ ۲۵ لیکن مبارک ہے وہ شخص جو خُدا کی کامل شریعت کو غور سے پڑھتا ہے۔ جو آزادی لاتی ہے اور اس سے دور نہیں جاتا۔ وہ خُدا کی تعلیمات کو نہیں بھولتا اُس نے سنا اور عمل کیا۔ جب وہ عملی طور پر ایسا کرتا ہے تو وہ واقعی خُوش رہتا ہے۔

خُدا کی عبادت کا صحیح طریقہ

۲۶ کُچھ لوگ شائد سوچتے ہوں گے کہ وہ مذہبی لوگ ہیں لیکن اپنی زبان کو لگام نہ دے تب وہ اپنے آپ میں بے وقوف ہیں اور "اس کا مذہب" باطل ہے۔ ۲۷ یہ مذہب جو خُدا کے نزدیک پاک اور بے عیب ہے یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت مدد اور دیکھ بھال کریں۔ اور اپنے آپ کو دنیاوی برائیوں کے اثر سے بے داغ رکھیں۔

سب لوگوں سے محبت کرو:۔

۲ اے میرے بھائیو اور بہنو! اگر تم ہمارے ذوالجلال خُداوند یسوع مسیح کے ایماندار ہو تو تمہیں طرفداری نہیں کرنی چاہئے۔ ۲ تم اس پر غور کرو کہ ایک شخص تو انگلی میں سونے کی انگوٹھی اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے تمہاری جماعت میں آئے اور اسی وقت ایک غریب آدمی پُرانے اور گندے کپڑے پہنے ہوئے آئے۔ ۳ تمہاری توجّہ پہلے عمدہ لباس کے پہنے ہوئے آدمی کی طرف ہوتی ہے اور کہتے ہیں "تو یہاں اچھی جگہ بیٹھ اور اُسی وقت غریب شخص سے کہتے ہیں" تو وہاں کھڑا رہ" یا "میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ"۔ ۴ "تم یہ کیا کر رہے ہو؟" تم کُچھ لوگوں کو دوسروں کی بہ نسبت اہمیت دے رہے ہو محض اس سے صاف ظاہر ہے کہ اپنے بُرے خیالات کی بناء پر سمجھتے ہو کہ کون بہتر ہے۔

۵ سنو! اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو! خُدا نے غریب آدمیوں کو ان کے ایمان میں دولتمند چُنا ہے اس لئے کہ وہ بادشاہت حاصل کرنے کے قابل ہیں جس کا خُدا نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ ۶ لیکن غریب آدمی کے لئے اس کو عزّت دینے کے لئے اظہار نہیں کرتے اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ دولتمند لوگ ہی وہ ہیں جو تمہیں زندگی میں ستاتے ہیں اور یہی تمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر لے جاتے ہیں۔ ۷ اور دولتمند ہی وہ لوگ ہیں جو اس کے معزز نام کے ساتھ بُری باتیں کہتے ہیں جو تمہیں اپناتا ہے۔

۸ ایک شریعت دیگر تمام شریعت پر حاکم ہے۔ یہ بادشاہی شریعت تحریروں میں ملتی ہے "دوسروں سے ایسے ہی محبت کرو جیسا تُم اپنے آپ سے کرتے ہو*۔" اگر تم اس شریعت پر عمل کرتے ہو تو تم صحیح کرتے ہو۔ ۹ لیکن اگر تم جانبداری کرتے ہو تب پھر تم گناہ کر رہے ہو اور شریعت کی خلاف ورزی میں تم قصوروار ہو۔ ۱۰ اگر ایک شخص شریعت کے پورے احکام پر عمل کرتا ہے لیکن وہ خاص شریعت پر عمل نہیں کرتا۔

دوسروں ... کرتے ہو احبار ۱۹:۱۸

تب وہ شریعت کے تمام حکموں کی نافرمانی کرنے کا قصوروار ہے ۔ ۱۱ خُدا نے کہا: "زنا نہ کرو" اور یہ بھی کہا "کسی کو ہلاک نہ کرو" * اگر تم زنا نہیں کرتے لیکن کسی کو ہلاک کرتے تب تو خُدا کی شریعت کو توڑنے والے ٹھہرے ۔ ۱۲ تم ان لوگوں کی طرح باتیں کرو اور کام بھی کرو جنکا شریعت کے مطابق انصاف ہو گا ۔ ۱۳ تم کو دوسرے لوگوں پر رحم کرنا چاہئے اگر تم دوسروں پر رحم نہ کروگے تو پھر خُدا بھی انصاف کے دن تمہارے ساتھ رحم نہ کرے گا اور اگر کوئی رحم کرے گا تو فیصلہ کے وقت بلا خوف کے کھڑا رہے گا ۔

ایمان اور سچے کام

۱۴ اے میرے بھائیو اور بہنو ! اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے لیکن کرتا کُچھ نہیں تو پھر کیا فائدہ ہے ؟ کیا ایسا ایمان اسے نجات دے سکتا ہے ؟ نہیں ؟ ۱۵ ایک بھائی یا بہن کو مسیحی میں پہننے کے لئے کپڑوں کی ضرورت ہے اور پھر کھانے کے لئے غذا کی ۔ ۱۶ لیکن تُم ایسے آدمی سے کہو کہ "خُدا تمہارے ساتھ ہے اور سلامتی کے ساتھ جاؤ گرم اور سیر رہو" مگر جو چیزیں جسم کے لئے ضروری ہیں وہ انہیں نہ دے تو کیا فائدہ ؟ ۱۷ یہ سچّ ہے ایمان ہے مگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو ایسا ایمان اپنی ذات سے مُردہ ہے ۔

۱۸ کوئی کہہ سکتا ہے کہ "تو ایمان رکھتا ہے لیکن میں عمل کرنے والا ہوں ۔ تو تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے دکھا اور میں اپنا ایمان عمل کے ذریعہ تجھے دکھاؤں گا ۔" ۱۹ تجھے یقین ہے کہ خُدا ایک ہے ٹھیک ہے لیکن شیاطین بھی ایمان رکھتے ہیں اور خوف سے کانپتے ہیں ۔

۲۰ اے بے وقوف آدمی کیا تو جانتا نہیں ہے کہ ایمان بغیر عمل کے بے کار ہے ۔ ۲۱ ہمارے جدّ ہمارے باپ ابرہام خُدا کے پاس راستباز بنا اپنے عمل سے جب اسنے اپنے بیٹے اصحاق کو قربانی کی جگہ پیش کیا ۔ ۲۲ تم نے دیکھ لیا ہے کہ ابراہام کے ایمان اور عمل نے مل کر کیا اثر کیا اس کا ایمان اس کے عمل سے کامل ہوا ۔ ۲۳ اور یہ نوشتہ سے پورا ہوا ! "ابرہام نے خُدا پر ایمان لایا اور خُدا نے اس کے ایمان کو قبول کیا" * اور یہ اُسکے لئے راستباز گنا گیا کیوں کہ اسکی وجہ سے وہ "خُدا کا دوست" * کہلایا ۔ ۲۴ تو تم نے دیکھا کہ ایک آدمی خُدا کے پاس اپنے اعمال سے راستباز ٹھہرا صرف ایمان سے نہیں بلکہ اعمال سے ۔

۲۵ دوسری مثال راحب کی ہے راحب ایک فاحشہ تھی لیکن وہ خُدا کے پاس اپنے اعمال کی وجہ سے راستباز ٹھہری اپنے اعمال کے وجہ سے اس نے خُدا کے مقدس لوگوں کی مدد کی اس نے ان کی اپنے گھر میں خاطر داری کی اور انہیں دوسرے راستے فرار ہونے میں مدد کی ۔

۲۶ جیسے ایک آدمی کا جسم بغیر روح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے ۔

کہی ہوئی باتوں پر اختیار

۳ اے میرے بھائیو اور بہنو! تم میں کئی لوگوں کو معلّم بننے کی خواہش نہ کرنی چاہئے کیوں کہ تم جانتے ہو کہ ہم کہ جو اُستاد ہیں اس کے متعلق ہمیں دوسروں کی نسبت سختی سے حساب دینا ہوگا ۔ ۲ ہم سبھی کئی غلطیاں کرتے ہیں اگر کوئی شخص کبھی کوئی غلط بات نہ کہے تب وہ آدمی کامل ہے ایسا شخص اپنے پورے جسم پر قابو رکھنے کے قابل ہے ۔ ۳ ہم گھوڑے کے منہ میں اس لئے لگام لگاتے ہیں کہ گھوڑا ہمارے قابو میں رہے اور ہماری ہدایت کے مُطابق عمل کرے گھوڑے کے منہ میں لگام لگانے سے اس کا پورا جسم ہمارے قابو میں رہتا ہے ۔ ۴ اسی طرح پانی کا جہاز بھی ہے جہاز بہت بڑا ہوتا ہے جو ہوا کے زور پر چلتا ہے لیکن ایک چھوٹی سی پتوار اس کے چلنے پر قابو کرتی ہے کہ اس کو کس طرف جانا ہے اور پتوار چلانے والے آدمی کی مرضی پر اس کو چلایا جاتا

زنا ... ہلاک نہ کرو استثناء ۵:۱۸

ابرہام ... قبول کیا پیدائش ۱۵:۶

خدا کا دوست حوالہ ۲ تواریخ ۲۰:۷ ؛ اشعیا ۴۱:۸

ہے۔ **۵** اور یہی حال ہماری زبان کا ہے یہ ہمارے جسم کا چھوٹا سا عضو ہے لیکن بڑی شیخی مارتی ہے۔

ایک بڑے جنگل میں آگ صرف ایک شعلہ سے شروع ہوتی ہے۔ **۶** زبان بھی ایک آگ کی مانند ہے جو بُرائی کی ایک دُنیا ہے اور ہمارے جسم کے ہر حصّہ پر اثر انداز ہوتی ہے زبان آگ لگاتی ہے جو زندگی پر اثر کرتی ہے اور شعلے جہنم کی آگ سے نکلتے ہیں۔ **۷** لوگ ہر قسم کے جنگلی جانوروں، پرندے، رینگنے والے جانور، اور مچھلیوں کو پالتے ہیں۔ حقیقت میں یہ سب لوگوں کی پالتو چیزیں ہیں۔ **۸** لیکن زبان کو کوئی بھی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا زبان غیر مستحکم اور بری ہے۔ یہ نہایت زہریلی ہے جو ہلاک کر سکتی ہے۔ **۹** ہم زبان کو صرف خُداوند کی تمجید کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صورت پر پیدا ہوئے ہیں بد دعا دیتے ہیں۔ **۱۰** تعریفیں اور بد کلمات اسی مُنہ سے نکلتے ہیں میرے بھائیو اور بہنو! ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ **۱۱** کیا ایک ہی چشمے سے میٹھا اور کھارا پانی نکلتا ہے؟ نہیں! **۱۲** میرے بھائیو اور بہنو! کیا ایک انجیر کے درخت پر زیتون اُگتے ہیں؟ کیا انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ نہیں! اسی طرح ہم ایک کھارے پانی کے چشمہ سے میٹھا پانی نہیں لے سکتے۔

سچّی عقلمندی

۱۳ کیا تم میں کوئی ایسا آدمی ہے جو عقلمند اور تعلیم یافتہ ہو؟ تو پھر اس کو اپنی عقلمندی کو نیک چال چلن کے ذریعہ اس عاجزی کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے۔ **۱۴** لیکن اگر تم خود غرض ہو اور تمہارے دل میں شدید حسد ہو تو تمہیں شیخی کرنے کی کوئی وجہ نہیں تمہاری شیخی ایک جھوٹ ہے جو سچّائی کو چھپاتی ہے۔ **۱۵** اس قسم کی "دانائی" خُدا کی طرف سے نہیں آتی یہ تو دنیا کی طرف سے ہے یہ روحانی نہیں بلکہ شیطان کی طرف سے ہے۔ **۱۶** جہاں حسد اور خود غرضی ہو وہاں بے ضابطگی اور ہر قسم کی بُرائی ہے۔ **۱۷** لیکن جو حکمت اُوپر سے آتی ہے پہلے یہ پاک ہے پھر پُرامن۔ نرم اور وسیع ذہن آسانی سے قبول کرنے والی نئی سچّائی یہ رحم سے بھرپور نیک عمل کرنے اور دوسروں کے ساتھ ایماندار اور غیر جانبدار رہتی ہے۔ **۱۸** جو لوگ امن کے لئے پُرامن طریقہ سے کام کرتے ہیں وہ راستبازی کے ذریعہ اچھی چیزوں کو پاتے ہیں۔

خُود سُپردگی خُدا کے لئے

۴ کیا تم جانتے ہو کہ تم میں گرم مباحث اور جھگڑے کہاں سے آتے ہیں؟ یہ سب چیزیں خود غرض خواہشات سے پیدا ہوتی ہیں جو تمہارے اندر جنگ پیدا کرتی ہیں۔ **۲** تم کسی چیز کی خواہش کرتے ہو لیکن اس کو پانے کے قابل نہیں اِس لئے تم دوسروں سے حسد کرکے انہیں ختم کردینا چاہتے ہو پھر بھی وہ تمہاری خواہش کی چیزیں حاصل ہوتی ہیں اسی لئے تم دوسروں سے تکرار اور جھگڑا کرتے ہو پھر بھی تمہاری خواہش کی تکمیل نہیں ہوتی کیوں کہ اس چیز کو خُدا سے نہیں مانگتے۔ **۳** یا پھر جب مانگتے ہو تو نہیں ملتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ تمہاری مانگ غلط مقاصد کی ہے کیوں کہ جو چیز تم مانگتے ہو صرف اپنی خواہشات کی تسکین کے لئے مانگتے ہو۔ **۴** تم لوگ خُدا کے وفادار نہیں تمہیں جاننا چاہئے کہ دُنیا سے محبت کرنا خُدا سے نفرت کرنے کے برابر ہے اسی طرح اگر کوئی شخص دُنیا کا ہی دوست حصّہ بننا چاہتا ہے تو اس کا مطلب ہے وہ خُدا کا دشمن ہوتا ہے۔ **۵** کیا تم سمجھتے ہو کہ کتابِ مُقدّس بے فائدہ کہتی ہے "وہ رُوح جو خُدا نے ہم میں ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزو کرتی ہے جسکا انجام حسد ہو۔" **۶** لیکن خُدا کا فضل ہی عظیم ہے۔ جیسا کہ تحریر میں ہے کہ "خُدا مغرور لوگوں کے خلاف ہے مگر وہ اپنا فضل ان کو دیتا ہے جو نرم مزاج ہیں۔"*

۷ تو پھر اپنے آپ کو خُدا کے سپرد کر دو اور شیطان کے خلاف رہو تو پھر وہ تم سے دور بھاگ جائے گا۔ **۸** تم خُدا کے نزدیک جاؤ اور وہ تمہارے نزدیک آئے گا تم گنہگار رہو تو پھر اپنی زندگی سے گناہ کو مٹانے کی کوشش کرو اور اے دورخی سوچ کے لوگو! اپنے

خُدا مغرور ... مزاج ہیں امثال ۳:۳۴

دلوں کو پاک کرو۔ ۹ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ تمہاری ہنسی تم سے بدل جائے اور تمہاری خُوشی اُداسی سے بدلو۔ ۱۰ خُداوند کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بناؤ پھر وہ تمہیں سر بلند کرے گا۔

فیصلہ کرنے والے تم ہی نہیں

۱۱ اے بھائیو اور بہنو! ایک دوسرے کے خلاف کوئی غلط باتیں نہ کرو، اگر کوئی اپنے بھائی مسیح میں بد گوئی کرتا ہے اور اُسکا انصاف کرتا ہے تو وہ گویا شریعت کی بد گوئی کرکے فیصلہ دیتا ہے اگر تم شریعت پر فیصلہ دو تو اس کا مطلب ہے کہ تم شریعت پر عمل کرنے والے نہیں بلکہ اس کے حاکم ہو۔ ۱۲ خُدا ہی ہے جو شریعت کا بنانے والا ہے اور وہی منصف ہے اور خُدا ہی ہر چیز کو بچانے والا اور تباہ کرنے والا ہے اس لئے تم کون ہو جو دوسروں کا فیصلہ کرتے ہو؟

ہماری زندگی کا منصوبہ خُدا کو بنانے دو

۱۳ "سنو! تم لوگ جو کہتے ہیں "آج یا کل ہم فُلاں فُلاں شہر میں جائیں گے اور وہاں ایک سال تک رہ کر تجارت کرکے بہت نفع کمائیں گے۔" ۱۴ تم نہیں جانتے کہ کل کیا ہو گا؟ تمہاری زندگی ایک بُلبلے کی مانند ہے تم اُسے مختصر عرصہ کے لئے دیکھ سکتے ہو اس کے بعد یہ غائب ہو جائے گی۔ ۱۵ اس لئے تمہیں یہ کہنا چاہئے کہ "اگر خُداوند نے چاہا تو ہم زندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔" ۱۶ لیکن تم مغرور ہوئے ہو اور اپنے آپ کو اعلیٰ سمجھتے ہو اور ایسی بڑی باتیں کرنا بُرائی ہے۔ ۱۷ جب ایک شخص جانتا ہے کہ کس طرح نیک عمل کریں لیکن وہ نیک عمل نہیں کرتا تو وہ گناہ کر رہا ہے۔

خود غرض دولتمند سزا کے مستحق

۵ اے دولتمندو ذرا سنو، تو تُم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واویلا کرو۔ ۲ تمہاری دولت ضائع ہو چکی ہے اور تمہاری پوشاکیں دیمک چاٹ گئی ہیں۔ ۳ تمہارے سونے اور چاندی کو زنگ لگ گیا اور یہ زنگ تمہارے خلاف گواہی ہے اور وہ زنگ تمہارے جسموں کو آگ کی طرح کھا جائے گا اپنے آخری دنوں میں تم نے خزانہ جمع کیا ہے۔ ۴ لوگوں نے تمہارے کھیتوں میں کام کیا لیکن تم نے انہیں معاوضہ نہیں ادا کیا وہ لوگ تمہارے خلاف چلّاتے ہیں ان لوگوں نے تمہارے لئے بیجوں کو بویا اور اب فصل کاٹنے والوں کی فریاد ربُّ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔ ۵ تم نے زمین پر امیرانہ عیش و عشرت میں زندگی گذاری ہے تم نے اپنی خواہشات کے مطابق اپنے آپ کو خُوش کیا تم نے اپنے آپ کو اس طرح موٹا تازہ کیا جیسے کوئی جانور ذبح کرنے کے دن کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ ۶ تم نے بھولے بھالے لوگوں کو قصور وار ٹھرا کر قتل کیا وہ تمہارا مقابلہ نہیں کرتے۔

صبر کرو

۷ پس اے بھائیو اور بہنو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے۔ ۸ تمہیں بھی صبر کرنا چاہئے اور دل چھوٹا مت کرو، امید رکھو کہ خُداوند کی آمد قریب ہے۔ ۹ اے بھائیو اور بہنو! ایک دوسرے کی شکایت مت کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ دیکھو منصف سزا دینے کے لئے تیّار ہے۔ ۱۰ اے بھائیو اور بہنو! نبیوں نے تکلیفیں اٹھائیں اور صبر کرتے رہے۔ ۱۱ ہم اُن کو مبارک کہتے ہیں تم نے ایّوب کے صبر کے بارے میں سنا ہو گا کہ تمام تکالیف ختم ہونے کے بعد خُداوند نے اس کی مدد کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خُداوند بہت مہربان اور رحم دل ہے۔

سوچ سمجھ کر کہا کرو

۱۲ مگر اے میرے بھائیو اور بہنو! یہ بہت ہی اہم ہے کہ جب تم کوئی وعدہ کرتے ہو تو قسم نہیں کھاتے جو کُچھ تم کہتے ہو اس کی گواہ ہی میں آسمان زمین یا کسی اور چیز کا نام لو جب تمہیں ہاں کہنا ہو تو کہو "ہاں" جب تمہیں "نہ" کہنا ہو تو کہو "نہ" پھر تم خُدا کے فیصلہ میں نہ آؤ گے۔

دعا کی تاثیر

۱۳ اگر تم میں سے کوئی مصیبت میں ہو تو دعا کرے اور اگر کوئی خُوش ہو تو چاہئیے کہ حمد کے گیت گائے۔ **۱۴** اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو چاہئیے کہ کلیسا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل مَل کر اُسکے لئے دعا کریں۔ **۱۵** اور دعا اگر ایمان کے ساتھ کی گئی تو بیمار آدمی اچھا ہو جائے گا خُداوند اس کو شفاء دے گا اور اگر اس آدمی نے گناہ کیے ہیں تو اس کو معاف کیا جائے گا۔ **۱۶** ہمیشہ ایک دوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے رہ اور ایک دوسرے کی بھلائی کے لئے دعا کرتے رہو تا کہ تمہیں شفا ملے گی اگر کوئی نیک آدمی دعا کرتا ہے تو اس کی دعا طاقتور اور اثر والی ہو گی۔ **۱۷** جب ایلیاہ ہماری ہی طرح ایک معمولی آدمی تھا جس نے دعا کی کہ بارش نہ ہو چنانچہ ساڑھے تین سال تک زمین پر بارش نہیں ہوئی۔ **۱۸** جب ایلیاہ نے پھر دعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی۔

روح کا بچاؤ

۱۹ اے میرے بھائیو! اور بہنو اگر کوئی تم میں راہِ حق سے گمراہ ہو جائے تو کوئی ایک اس کو سچّائی کی طرف لائے۔ **۲۰** یاد رکھو اگر کوئی آدمی گنہگار کو اس کی گمراہی سے نکالے تو گو یا وہ اس گنہگار کی روح کو ہمیشہ کی موت سے بچا تا ہے اور اس کو معلوم ہو ناچاہئیے کہ اس کی وجہ سے اس کے کئی گناہ خُدا کی طرف سے معاف کیے جائیں گے۔

پطرس کا پہلا عام خط

۱ پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول *ہے خُدا کے چنے ہوئے لوگوں کے نام سلام۔

جو اپنے گھروں سے دور ہیں اور پُنطس ، گلتیہ ، کپدّکیہ، آسیہ، بتھنیہ، کے اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں۔ **۲** خُدا باپ کا پہلے سے منصوبہ تھا کہ تُمہیں اس کے مُقدّس لوگوں میں چُن لیا جائے یہ رُوح *کا کام ہے کہ تُمہیں مقدّس بنائے خُدا کی خواہش ہے کہ اسکی اطاعت کرنا چاہئے اور تُم یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے کے لئے برگزیدہ ہوئے ہو۔ فضل اور سلامتی تُمہیں زیادہ حاصل ہو تی رہے۔

اُمید جاریہ

۳ تعریف خُدا اور باپ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے لئے اور اس کے عظیم رحم کی خُدا نے ہم کو نئی زندگی بخشی تا کہ ہم زندہ امید یسوع مسیح کے موت سے اٹھائے جانے کی وجہ سے پیدا ہوئے ۔ **۴** تا کہ اب ہم ایک غیر فانی اور بے داغ، اور لازوال میراث حاصل کریں وہ خُوشیاں تُمہارے لئے جنّت میں محفوظ ہیں۔ **۵** خُدا کی قدرت تُمہیں ایمان کے ذریعہ حفاظت کرتی ہے جب تک کہ تُمہاری نجات نہ ہو اور وہ وقت گزارنے کے ساتھ تیار ہے۔ **۶** اور تُمہیں بہت بڑی خُوشی ہو گی یہاں تک کہ تھوڑے عرصہ کے لئے طرح طرح کی آزمائشوں کے سبب سے تُم غمگین ہوں گے۔ **۷** یہ مصیبتیں کیوں ہوں گی ؟ یہ تُمہارے ایمان کی پاکی کو ثابت کرنے کے لئے ہے تُمہارے ایمان کی پاکی سونے سے زیادہ قیمتی ہے سونے کا خالص پن آگ میں تپ کر معلوم ہو تا ہے لیکن سونا فنا پذیر ہے ۔ لیکن تُمہارا ایمان نہیں تُمہارے ایمان کی پاکی یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف جلال اور عزّت تُم کو لائے گی ۔ **۸** تُم نے مسیح کو نہیں دیکھا پھر بھی تُم اس سے محبت کرتے ہو یہاں تک کہ اب تُم اس کو دیکھ نہیں سکتے لیکن پھر بھی تُم اس میں ایمان رکھتے ہو چونکہ تُم اس پر ایمان لاکر ایسی خُوشی مناتے ہو جس کا اظہار نہیں کیا جاسکتا۔ **۹** تُمہارے ایمان کا آخری مقصد تُمہاری رُوح کی نجات ہے اور یہی تُمہارا حاصل ہے۔

۱۰ اس نجات کے بارے میں نبیوں *نے بہت تحقیق کی اور اس کے بارے میں جاننے کی کوشش کی ان نبیوں نے فضل کے متعلق کلام کیا جو تُم حاصل کرنے والے ہو۔ **۱۱** جو مسیح کو پیش آنے والی تھیں اور جلال کے متعلق بھی جو اِن مصیبتوں کے بعد آنے والے نبیوں نے جاننے کی کوشش کی کہ رُوح کیا اظہار کر رہی تھی اور یہ بھی کہ کب وہ واقعات ہوں گے اور دُنیا اِس وقت کیسی ہو گی ۔ **۱۲** یہ ان پر انکشاف ہوا تھا کہ ان کی خدمات صرف اِن کے لئے ہی نہیں وہ نبی تُمہاری خدمت کر رہے تھے جب انہوں نے کہا اِن چیزوں کے متعلق اعلان کیا وہ لوگ جنہوں نے تُم کو کلام کی تبلیغ کی اور رُوح القدس کے ذریعہ تُم کو خُوش خبری دی جو آسمان سے بھیجی گئی فرشتے بھی ان چیزوں کو جاننے کے خواہش مند تھے۔

رسول یسوع نے اپنے لئے اِن خاص مدد گاروں کو چُن لیا ہے

روح القدس اس کو خدا کی روح۔ مسیح کی روح۔ آرام دہندہ بھی کہتے ہیں خدا اور مسیح سے ملکر دنیا میں لوگوں کے لئے خدا کا کام انجام دیتی ہے۔

نبیوں وہ لوگ جو خُدا کے تعلق سے کہتے ہیں۔ بعض اوقات نبی ایسی چیزوں کے تعلق سے کہتے ہیں جو آئندہ ہونے والی ہیں۔

پاک زندگی کے لئے بُلاوا

۱۳ اِس لئے اپنے ذہنوں کو خدمت کے لئے تیار کرو اور خود پر قابو رکھو اور اس کے فضل کی کامِل اُمید رکھو۔ جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تُم پر ہونے والا ہے ۔ **۱۴** پہلے ان چیزوں کو تُم سمجھنے کے قابل نہیں تھے اس لئے اپنی مرضی کے اور خواہش کے مطابق تُم نے بُرائیاں کیں لیکن اب تُم خُدا کے بچّے ہو جو فرماں بردار ہواِس لئے پہلے جو زندگی تُم گزارے ہواِس طرح اب نہ رہو۔ **۱۵** مُقدّس بنو اپنے اطوار سے تُم مُقدّس رہو جیسا کہ خُدا مُقدّس ہے وہ خُدا ہی ہے جس نے تُمہیں بُلایا ہے ۔ **۱۶** یہ تحریروں میں لکھاہے: ''مُقدّس رہو جیسا کہ میں مقدّس ہوں۔'' *

۱۷ تُم خُدا سے دعا کرو اور اسکو باپ کہہ کر پکارو جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر طرفداری کے لوگوں کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ اس لئے تُم اس دُنیا میں مسافر کی طرح ہو اس لئے تُمہاری زندگی کو زمین پر گزارنا ہوگا ۔ اور خُدا سے ڈر نا ہوگا۔ **۱۸** تُم جانتے ہو کہ پہلے تُم بے معنی زندگی گزار رہے تھے اسے تُم نے تُمہارے باپ دادا سے لیا تھا تُم جانتے ہو کہ تُمہیں جلد فنا ہو نےوالی چیزوں سے نہیں بچایا گیا جیسے سونے چاندی یا کوئی اور چیز جو فانی ہے۔ **۱۹** بلکہ تُمہیں مسیح کے قیمتی خون سے خریدا گیا جو پاک اور کامل برّہ تھا۔ **۲۰** مسیح کو دُنیا کے بننے سے پہلے ہی چُن لیا گیا تھا لیکن دُنیا کے آخری وقتوں میں اس کا ظہور تُمہارے لئے ہوا۔ **۲۱** تُمہارا خُدا میں ایمان مسیح کے ذریعہ ہے خُدا نے مسیح کو موت سے اٹھایا خُدا نے اس کو جلال بخشا اسی لئے تُمہارا ایمان اور امید خُدا میں ہے۔

۲۲ تُم نے اپنی سچّائی کی تابعداری سے اپنے آپ کو پاک کیا ہے اور اب تُم اپنے بھائیوں اور بہنوں سے یقیناً محبت کر سکتے ہو اس لئے تُم اپنے دل کی گہرائیوں سے اور شدّت سے ایک دوسرے سے محبت کرو۔ اور تُم سب طاقت سے رہو۔ **۲۳** کیوں کہ تُم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔ **۲۴** تحریریں کہتی ہیں

''لوگ ہمیشہ قائم نہیں رہتے وہ گھاس کی مانند ہیں ان
کی تمام شان و شوکت ایک جنگلی پھول کی مانند ہے
گھاس سوکھ جاتی ہے اور پھول گر جاتا ہے ۔
۲۵ لیکن خُدا کے کلام کے الفاظ ہمیشہ رہنے والے ہیں''

یسعیاہ ۴۰:۶-۸

اور یہی لفظ ہے جو تُمہیں سنایا گیا تھا۔

زندہ پتھر اور مُقدّس قوم

۲ پس ایسے کوئی کام مت کرو جس سے دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچے، جھوٹ مت بولو ،منافق مت بنو، اور حسد مت کرو۔ دوسرے لوگوں کے متعلق سے بد گوئی مت کرو ان چیزوں کو اپنی زندگی سے دور رکھو۔ **۲** ان بچّوں کی مانند رہو حال ہی میں پیدا ہوئے ہوں خالص رُوحانی دودھ کے مشتاق رہو یہ تعلیمات تُمہیں رُوحانی طور پر بڑھنے کے لئے مددگار ہیں اور تُم بچ کر رہو گے ۔ **۳** تُم نے خُداوند کی مہربانی کا مزہ چکھ ہی لیا ہے ۔ **۴** خُداوند یسوع ایک ''زندہ پتھر *'' ہے دُنیا کے لوگوں نے اس پتھّر کو خُدا نے چنا ہے خُدا کے نزدیک وہ بہت قیمتی ہے اِس لئے اس کے پاس جاؤ۔ **۵** تُم بھی زندہ پتھّروں کی مانند ہو خُدا رُوحانی مکان کی تعمیر کے لئے تُمہیں استعمال کر رہا ہے اور تُم کو اس گھر میں مُقدّس پیشوا کی طرح خدمت کرنا ہے اور تُمہیں رُوحانی طور پر خُدا کو قربانیاں دینی ہیں ۔ یہ قربانیاں یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔ **۶** چُنانچہ تحریر میں کہا گیا ہے

''دیکھو ! میں نے ایک قیمتی کونے کے پتھر کو چُنا
ہے اور میں اس پتھّر کو صیّون میں رکھتا ہوں جو
شخص اس میں ایمان لائے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہو
گا''

یسعیاہ ۲۸:۱۶

مُقدّس ... ہوں احبار ۱۱:۴۴،۴۵؛ ۱۹:۲؛ ۲۰:۷

پتھر ایک اہمیت کا پتھّر جو خدا کے روحانی گھر میں ہے۔ (اس کے لوگوں) میں

۷ وہ پتھّر تُم ایمان لانے والوں کے لئے قیمتی ہے لیکن جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ ایسے ہیں :

”جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر اہمیت والا ہو گیا“

زبور ۱۱۸:۲۲

۸ جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ ایسے ہیں :

”جیسے اس پتھّر سے ٹھوکر کھاتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ گِر جاتے ہیں“

یسعیاہ ۸:۱۴

لوگ ٹھوکر کھاتے ہیں کیوں کہ جو خدا کہتا ہے اسکے پیغام کی اطاعت نہیں کرتے تو اسی لئے انہیں لوگوں کے لئے خُدا کے منصوبہ کے مطابق ایسا ہوتا ہے۔

۹ لیکن تُم لوگ چُنے ہوئے ہو اور بادشاہ کے شاہی کاہن ہو تُم لوگ مُقدّس قوم کے لوگ ہو اور تُمہارا تعلق خُدا سے ہے خُدا نے تُمہیں اِس لئے چُنا کہ تُم اس کی عجیب نشانیوں کے متعلق لوگوں کو باضابطہ طور پر بتاوٴ جو اس نے کی ہیں اس نے تُمہیں گناہوں کے اندھیرے سے باہر اپنی روشنی میں بُلایا ہے۔ ۱۰ ایک وقت تھا کہ تُم خُدا کے لوگ نہ تھے لیکن اب تُم خُدا کے لوگ ہو پہلے تُم نے خُدا کی رحمت حاصل نہیں کی تھی لیکن اب تُم پر اس کی رحمت حاصل ہوئی۔

خُدا کے لئے زندہ رہو

۱۱ عزیز دوستو اس دُنیا میں تُم اجنبی اور مسافر کی طرح ہو اِس لئے میری درخواست ہے کہ تُم اپنی جسمانی خواہشات کو بُرے کاموں سے دور رکھو جو تُمہاری رُوح کے خلاف لڑائی کرتے ہیں ۔ ۱۲ جو لوگ ایمان نہیں لائے وہ تُمہارے اطراف ہیں اور وہ لوگ یہ کہہ کر تہمت باندھتے ہیں کہ تُم نے بُرا کام کیا ہے اِس لئے نیک زندگی گزارو تب ہی وہ لوگ دیکھ سکیں گے کہ تُم نیک عمل کے ساتھ زندگی گزارتے ہو تو پھر وہ لوگ خُدا سے خُوش ہوں گے جب وہ اس کی آمد کے دن آئیں گے۔

انسانی اختیار والوں کی اطاعت کرو

۱۳ ہر ایک کی اطاعت کرو جسے اس دنیا میں اختیار دیا گیا ہے اور یہ خُداوند کی خاطر کرنا چاہئے بادشاہ کی اطاعت کرو جو اعلیٰ اختیار رکھتا ہے۔ ۱۴ اور ان قائدین کو جنہیں بادشاہ نے بھیجا ہے ان کی اطاعت کرو انہیں اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ ان لوگوں کو سزادیں جو بُرے عمل کرتے ہیں اور ان کی تعریف کریں جو نیک عمل کرتے ہیں۔ ۱۵ جب تُم نیک عمل کرتے ہو تو تُم ان لوگوں کو خاموش کرو جو جاہل ہیں اور تُمہارے بارے میں بیہودہ باتیں کرتے ہیں اِس لئے اچھّا کرو اور خُدا کی یہی مرضی ہے۔ ۱۶ آزاد آدمیوں کی طرح رہو لیکن اپنی آزادی بُرے عمل کر کے انہیں چھپانے کے بہانے نہ بناوٴ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کی خدمت میں گزارو۔ ۱۷ ہر ایک کی عزّت کرو خُدا کے خاندان کے ہر بھائی بہن سے محبت کرو خُدا سے ڈرو اور بادشاہ کی تعظیم کرو۔

مسیح کی مصیبتوں کی مثال

۱۸ اے غلاموں! اپنے مالکوں کے اختیار کے تابع رہو یہ سب کچھ عزّت کے ساتھ کرو اچھّے مہربان مالکوں کی اطاعت کرو۔ اور جو خراب مالک ہیں اُن کی بھی اطاعت کرو۔ ۱۹ ایک شخص جو کسی بھی قسم کی بُرائی نہیں کرتا وہ بھی مصیبت میں پڑسکتا ہے اور ایسا آدمی تکلیف کو برداشت کر کے خُدا کے متعلق سوچے تو یہی چیز خُدا کو خُوش کرتی ہے۔ ۲۰ لیکن اگر تُمہیں بُرے عمل کی سزا ملے تو اس کے لئے اگر صبر کر لیے تو اس میں قابل تعریف کی کیا بات ہے اور اگر اچھّے عمل کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوں اور پھر صبر کیا تو یہ چیز البتہ خُدا کو خُوش کرے گی ۔ ۲۱ تُم اسی کے لئے بُلائے گئے ہو کیوں کہ مسیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اسکے نقش قدم پر چلو۔

۲۲ "اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ ہی اس کے منہ سے جھوٹ بات نکلی"

یسعیاہ ۵۳:۹

۲۳ لوگوں نے مسیح کو بُرا کہا لیکن مسیح نے اس کے جواب میں انہیں بُرا نہیں کہا مسیح نے مصیبتیں اٹھائیں پھر بھی اس نے لوگوں کے خلاف کچھ اندیشہ پیدا نہیں کیا مسیح نے اپنے آپ کو خُدا کے سُپرد کر دیا جو منصفانہ عدالت کرتا ہے۔ ۲۴ مسیح نے ہمارے گناہوں کو اپنے جسم پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔ چُنانچہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں ۔ اس کے زخموں سے تُم شفایاب ہوئے ۔ ۲۵ تُم ان بھیڑوں کی مانند تھے جو غلط راستے پر تھے لیکن اب تُم واپس اپنے چرواہے کے پاس آگئے ہو جو تُمہاری رُوحوں کا محافظ ہے۔

بیوی اور شوہر

۳ اسی طرح بیویوں کو چاہئے کہ اپنے شوہروں کے فرماں بردار رہیں اگر تُم میں سے کچھ کے شوہر خُدا کے احکامات کی اطاعت نہ کریں تو انہیں ان کی بیویوں کے چال چلن کے ذریعہ کچھ بات نہ کرو۔ ۲ تُمہارے شوہر کامران ہوں گے جب وہ تُمہاری پاک اور باوقار طریقہ ء زندگی کا مشاہدہ کریں گے۔ ۳ تُمہارے خوشنما بال، جواہرات سونا چاندی اور عمدہ لباس ہی تُمہیں خوبصورت نہیں بناتے ۔ ۴ تُمہاری خوبصورتی تُمہارے دل میں ہے اور وہ خوبصورتی نرم مزاجی اور خاموش رُوح ہے اور ایسی خوبصورتی کبھی غائب نہیں ہوتی خُدا کے نزدیک اسکی بڑی قیمت ہے۔ ۵ یہ اُن مُقدّس عورتوں کی طرح ہے جنہوں نے بہت پہلے خُدا کے ساتھ تھیں اسکی مرضی کے مطابق زندگی گزاریں اور اسی طریقہ سے اپنی خوبصورتی برقرار رکھا انہوں نے اپنے شوہروں کے اختیار کو تسلیم کیا تھا۔ ۶ سارہ نے اپنے شوہر ابرہام کی فرماں برداری کی اور اس کو اپنا آقا کہہ کر بُلایا اور تُم عورتیں سارہ کے سچّے بچّے ہوا گر تُم ہمیشہ سچّائی کی راہ پر چلنے سے نہ ڈرو۔ ۷ اسی طرح تُم شوہروں کو اپنی بیویوں کے ساتھ سجھداری سے رہنا چاہئے تُم اُن کی عزت کرو وہ تُم سے زیادہ کمزور ہیں لیکن خُدا نے اپنے فضل سے دونوں کو وارث بنا دیا ہے ۔ تاکہ تُمہاری دعاؤں سے یہ چیزیں رُک نہ جائیں۔

نیک عمل سے مصیبتیں

۸ اِس لئے تُم سب کو مل کر سلامتی سے رہنا ہوگا ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں ایک دوسرے سے بھائی بہن کی طرح محبت رکھّو اور ہمیشہ رحم دل اور فروتن بنو۔ ۹ کوئی تُم سے بدی کرے تو اُس کے عوض میں تُم بھی اُس کے ساتھ بدی کرکے بدلہ نہ لو کسی کے ساتھ بدی یا بد کلامی نہ کرو تاکہ وہ تُمہارے ساتھ بد کلامی کرے بلکہ خُدا سے دعا کرو کہ اسکو صحیح راستہ ملے کیوں کہ خُدا نے یہ سب کرنے کے لئے تُم کو بلایا اسی لئے تُم مبارکبادی حاصل کرسکتے ہو۔ ۱۰ تحریروں میں لکھا ہے:

"جو بھی (اپنی) زندگی سے خُوش ہونا اور اچھّے دن دیکھنا چاہے وہ زبان کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھّے۔
۱۱ ایسے شخص کو جھوٹ ترک کرکے نیک عمل کرنا چاہئے تاکہ اس کو سلامتی ملے اور اِسی کی کوشش کرنا چاہئے۔
۱۲ خُداوند اچھّے لوگوں پر نظر کرتا ہے اور خُداوند ان کی دعاؤں کو سنتا ہے لیکن خُداوند ان لوگوں کا مخالف ہے جو بُرے کام کرتے ہیں"

زبور ۳۴:۱۲-۱۶

۱۳ اگر تُم اچھّے عمل کے لئے زندگی وقف کرتے ہو تو کون تُمہیں نقصان پہنچائے گا؟ ۱۴ لیکن اس نیک چال چلن کی وجہ سے مصیبتیں جھیلنی پڑیں گی تو تُم مُبارک ہو "نہ اُنکے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔"* ۱۵ لیکن اپنے دلوں میں مسیح کی عظمت کو بحثیت خُداوند برقرار رکھنا ہوگا اور جو کوئی تُم سے

* نہ اُنکے ... گھبراؤ یسعیاہ ۸:۱۲

تُمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اُسکو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو۔ ۱۶ لیکن ان لوگوں کو بہت نرمی سے اور عزّت کے ساتھ بات کرکے سمجھاؤ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ تُمہارا عمل نیک ہو ایسا کرنے سے وہ لوگ مسیح میں تُمہارے بہترین عمل کو لعن طعن کرتے ہیں وہ شرمندہ ہوں۔ ۱۷ اگر یہ خُدا کی مرضی ہے کہ بُرے عمل کرکے مصیبت اٹھانے سے نیک عمل کرکے مصیبت اٹھائے تو اچھّا ہی ہے۔ ۱۸ کیوں کہ مسیح کی موت ایک بار خود تُم لوگوں کے گناہ سے ہوئی ہے وہ راستباز تھا لیکن اس کی موت دوسرے ناراستوں کے لئے ہوئی ایسا کرکے وہ تُم سب کو خُدا کے نزدیک لایا وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا۔ ۱۹ اور رُوحانی طور سے جا کر قید میں رُوحوں کو خُدا کی خُوش خبری کی تبلیغ کی۔ ۲۰ اور جن رُوحوں نے نوح کے زمانے میں خُدا کی اطاعت سے انکار کیا تو خُدا نے خاموشی سے نوح کے کشتی بنانے تک انتظار کیا صرف چند لوگ یعنی آٹھ افراد تھے جو اس کشتی میں بچالئے گئے ان لوگوں کو پانی سے بچالیا گیا۔ ۲۱ وہ پانی ایک بپتسمہ کی علامت ہے جو تُمہیں بچاتا ہے بپتسمہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب تُمہیں بچاتا ہے اُس سے جسم کی نجاست کو دور کرنا مُراد نہیں بلکہ خالص نیّت سے خُدا کا طالب ہونا مُراد ہے۔ ۲۲ اب یسوع آسمان میں چلا گیا اور وہ خُدا کے داہنی جانب ہے۔ اور فرشتے، اختیارات اور قدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں۔

بدلی ہوئی زندگی

۴ جب مسیح جسم میں موجود تھا تو مصیبتیں جھلیں تُم بھی ویسی ہی قوّت اور سوچ بڑھاؤ جیسا کہ مسیح نے کیا تھا وہ جس نے جسمانی طور سے مصیبتیں اٹھائیں اُس نے گناہ سے فراغت پائی۔ ۲ اِس لئے اس کو باقی زندگی مزید نہیں پڑے رہنا چاہئے اپنے انسانی خواہشات کے اطمینان کے مطابق نہ گزارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق گذارے۔ ۳ پہلے ہی تُم نے کافی وقت ضائع کیا ہے جو کام بے ایمان چاہتے تھے ویسا ہی کیا۔ تُم بُرے اخلاق، بُری خواہشوں، مئے خواری کرتے رہے وحشیانہ اور بے تکی مجلسیں کرتے رہے نشہ بازی کی محفلیں اور بُت پرستی کرتے رہے جسکی ممانعت ہے۔ ۴ وہ غیر ایمان والے اب تعجب کرتے ہیں کہ وہ جس طرح بدچلنی کے کام کرتے ہیں تُم ان کا ساتھ نہیں دیتے اسلئے وہ تُمہارے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ ۵ لیکن ان لوگوں کو ان کے بُرے اعمال کا حساب دینا پڑیگا جو سب کے اچھّے اور بُرے اعمال کا زندوں اور مردوں کا بھی فیصلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ۶ کیوں کہ مُردوں کو بھی خُوشخبری اِسی لئے سنائی گئی تھی کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مطابق اُنکا انصاف ہو لیکن رُوح کے لحاظ سے خُدا کے مطابق زندہ رہیں۔

خُدا کی نعمتوں کا اچھّے منتظم بنو

۷ وہ وقت قریب ہے جب تمام چیزیں تباہ ہو جائیں گی اس لئے خود کو قابو میں رکھو اور اپنے دماغوں کو صاف رکھو یہ چیزیں دعا کرنے میں مدد دیں گی۔ ۸ سب سے اہم یہ ہے کہ ایک دوسرے سے گہری محبت رکھو کیوں کہ محبّت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ ۹ بغیر بڑبڑائے ایک دوسرے کے ساتھ مہمان نواز رہو۔ ۱۰ تُم میں سے ہر ایک کو خُدا کی طرف سے رُوحانی عطیہ حاصل ہوا ہے اِس لئے اس عطیہ کو دوسروں کی خدمت کے لئے استعمال کرو اچھّے انتظام سے خُدا کی خُوشنودی مختلف طریقوں سے آتی ہے۔ ۱۱ جو شخص کچھ کہے تو اس کو چاہئے کہ وہ خُدا کا کلام کرے اور جو کوئی خدمت کرے اس طاقت کے مطابق کرے جو خُدا نے اس کو دی ہے یہ سب چیزیں اس کو دی ہیں یہ سب چیزیں کرنی ہوگیں اس طرح یسوع مسیح کے ذریعہ خُدا کی تمجید ہو جلال اور سلطنت ابدالآباد اسکی ہی ہے، آمین۔

بحثیت مسیحی مصیبتیں

۱۲ میرے دوستو! تکلیف دہ مصیبتوں پر حیران نہ ہو جس سے اب تُم مشکل میں ہو۔ یہ مصیبتیں ویسے تُمہارے ایمان کی آزمائش ہے یہ مت سوچو کہ یہ چیزیں عجیب سی واقع ہوئی

ہیں۔ ۱۳ لیکن تُمہیں خُوش ہونا ہوگا کہ تُم نے مسیح کی مصیبتوں میں جیسے جیسے شریک ہوئے خُوشی کرو تا کہ اُسکے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خُوش و خرّم رہو۔ ۱۴ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تُمہیں ملامت کیاجاتا ہے تو تم مُبارک ہو۔ چونکہ خُدا کے جلال کی رُوح تُم پر سایہ کرتی ہے۔ ۱۵ تُم میں سے کوئی شخص خونی، چور یا بدکار یا لوگوں کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے۔ ۱۶ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعث کوئی شخص دُکھ پائے تو تُم شرمندہ مت ہو تُمہیں خُدا کی تمجید اس نام کے لئے کرنا چاہئے۔ ۱۷ یہ وقت حساب اور فیصلہ کے شروع ہونے کا ہے جب یہ حساب خُدا ہی کے خاندان سے شروع ہوگا اور ہم سے ہی شروع ہو گا تو ان لوگوں کا کیاہوگا جنھوں نے خُدا کے کلام کی خُوش خبری کو نہیں مانے۔

۱۸ ”اور اگر راست باز ہی مشکل سے نجات پائے گا۔ تو بے دین اور گنہگار کا کیا ٹھکانہ ہوگا؟“*

امثال ۱۱:۳۱

۱۹ تو وہ لوگ جو خُدا کی مرضی سے دکھ اٹھاتے ہیں انہیں چاہئے کہ اپنی رُوحوں پر بھروسہ کرکے اسی کے سپّرد کردیں خُدا ہی ہے جس نے انہیں بنایا اور وہ اس پر بھروسہ کرسکتے ہیں تو پھر انہیں نیک عمل کو جاری رکھنا چاہئے۔

خُدا کا گروہ

۵ مجھے اب تُمہارے گروہ کے بزرگوں سے کچھ کہنا ہے میں بھی ایک بزرگ ہوں میں نے خود مسیح کے مشکلات، دکھوں، جلال میں شریک بھی ہو کر انکشاف کیا اور دیکھا ہے۔ ۲ اپنے گروہ کے لوگوں کی دیکھ بھال کرو جس کے تُم ذمہ دار ہو وہ خُدا کے گروہ ہیں ان کی نگرانی کرو اس لئے نہیں کہ تُم پر کوئی زبردستی ہے خُدا کی مرضی کے موافق خواہش سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ شوقِ دل سے خدمت کرو۔ ۳ ان پر حاکم کی طرح مت رہو تُم ان کے ذمہ دار رہو بلکہ تُم اس گروہ کے لئے نمونہ بنو۔ ۴ جب حاکم چرواہا آئے تو تُمہیں شاندار تاج ملے گا جس کی خوبصورتی کبھی ختم نہ ہوگی۔

۵ اے نوجوانو! میں تُم سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ تُم بھی بزرگوں کے تابع رہو، تُم سب ایک دوسرے سے نرمی کا برتاؤ کر

”خُدا مغرور لوگوں کا مخالف ہے لیکن وہ نرم دل لوگوں کو کو اپنا فضل دیتا ہے“

کہاوت ۳:۳۴

۶ اسی لئے خُدا کے طاقتور ہاتھ میں نرم دل رہو پھر وہ وقت آنے پر تُمہیں اوپر اٹھائے گا۔ ۷ اپنی سب فکریں اُسی پر ڈال دو کیوں کہ وہی تُمہارا حقیقی فکر کرنے والا ہے۔

۸ مستعد رہو! بیدار رہو! شیطان تُمہارا دشمن ہے اور وہ تُمہارے اطراف گرجنے والے شیرِ ببّر کی طرح ڈھونڈھتا پھرتا ہے کہ کسی کو شوق سے پھاڑ کھائے۔ ۹ اس کے خلاف کھڑے ہو جاؤ اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہو تُم جانتے ہو کہ ساری دُنیا میں تُمہارے بھائی اور بہنیں اس قسم کی مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔

۱۰ ہاں! تُم کچھ عرصہ کے لئے دکھ اٹھاؤ گے لیکن اس کے بعد خُدا ہر چیز ٹھیک کردے گا وہ تُمہیں طاقتور بنائے گا اور تُمہیں مدد کرکے گرنے سے روک لے گا وہی خُدا ہے جو اپنا تمام فضل دیتا ہے۔ اور وہ تُم کو یسوع مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بُلایا ہے۔ ۱۱ اسکی قدرت ہمیشہ ابدی طور پر رہے آمین۔

آخری سلام

۱۲ میں تُمہیں یہ خط مختصر لکھ رہا ہوں سلوانس کی مدد سے میں جانتا ہوں کہ وہ ایک وفادار بھائی ہے میں تُمہیں ہمت افزائی

اور ... ہوگا امثال ۱۱:۳۱

کے لئے لکھا ہوں میں تُم سے یہ کہنا چاہا تھا کہ یہی خُدا کا سچّا فضل
ہے اس لئے اسی میں ثابت قدم رہو۔ ۱۳ بابل میں جو کلیسا ہے
وہ لوگ تُمھیں سلام کہتے ہیں ان لوگوں کو بھی اسی طرح چُنا گیا ہے

جس طرح خُدا نے ہمیں چُنا تھا میرا بیٹا مسیح میں مرقس بھی سلام
کہتا ہے۔ ۱۴ ایک دوسرے سے ملو تو محبت سے بوسہ لے لے
کر سلام کرو تُم سب کو جو مسیح میں ہیں اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

پطرس کا دُوسرا عام خط

۱ شمعون پطرس جو یسوع مسیح کا خادم اور رسُول * کی جانب سے سلام

ان تمام لوگوں کے لئے جو قابل قدر ایمان سے ہیں اور ہم جیسا قیمتی ہے تُم نے ایمان حاصل کیا کیوں کہ ہمارا خُدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح راستباز ہے وہ وہی کرتا ہے جو صحیح ہے۔

۲ فضل اور سلامتی تُم پر زیادہ سے زیادہ رہے کیوں کہ تُم سچّائی کے ساتھ خُدا اور مسیح ہمارے خُداوند کو جانتے ہیں۔

خُدا نے ہماری ضرورت کی ہر چیز دی ہے

۳ یسوع کو خُدا کی طاقت حاصل ہے اور اسکی طاقت نے ہم کو ہماری ضرورت کی ہر چیز رہنے کے لئے اور خُدا کی خدمت کے لئے دی ہے اور ہمارے پاس یہ چیزیں اس سے ہم کو اس وقت ملیں جب سے کہ ہم اس کو پہچانتے ہیں یسوع نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا ہے۔ **۴** ان کے ذریعہ سے یسوع نے ہمیں بڑی قیمتی نعمتیں دی ہیں جس کا اس نے وعدہ کیا تھا تا کہ ان نعمتوں کے وسیلہ سے تُم اس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہوجاؤ۔

۵ اسی وجہ سے تُم جتنی زیادہ ہو سکے کوشش کرکے اپنی زندگی میں ان چیزوں کو تُمہارے ایمان میں شامل کر سکتے ہو اور علم کو اچّھائی میں شامل کرو **۶** اور تُمہارے علم میں خود پر قابو اور اسمیں صبر اور صبر میں خُدا کی خدمت کو شامل کر سکتے ہو۔ **۷** اور تُمہاری خُدا کی خدمت میں تُمہارے مسیحی بھائی بہنوں کے لئے مہربانیاں اور اس میں ان کے لئے محبّت شامل کر سکتے ہو۔ **۸** اگر یہ چیزیں تُم میں ہیں اور اس میں اضافہ ہوا ہے تب تُم بے فائدہ نہیں ہوگے خُداوند یسوع مسیح کو جاننے میں بے کار نہیں ہوں گی۔ **۹** لیکن اگر کسی کے پاس کردار اطوار نہ ہوں تو پھر وہ دیکھنے سے قاصر ہے اور ایسا آدمی اندھا ہے وہ یہ بھول گیا ہے کہ اس کے پچھلے گناہوں کو دھو دیا گیا ہے۔

۱۰ اے میرے بھائیو اور بہنو! خُدا نے تُمہیں اس کے لئے چن لیا ہے اور تُم بے حد کوشش کرکے یہ ثابت کرو کہ تُم اُسی کے طرف سے بُلائے گئے اور چُنے ہوئے ہوا گر تُم ایسا کرو تو کبھی ٹھوکر کھا کر نہیں گِروگے۔ **۱۱** اور تُمہیں خُداوند اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بہت ہی زیادہ عزت کے ساتھ تُمہارا استقبال کیا جائے گا۔ وہ بادشاہت ہمیشہ قائم رہنے والی اور ابدی ہے۔

۱۲ تُم ان باتوں کو جانتے ہو تُم سچّائی میں مضبوطی سے قائم ہو لیکن میں ہمیشہ انہیں یاد کرنے کے لئے مدد کروں گا۔ **۱۳** میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لئے مناسب ہے کہ جب تک میں زمین پر ہوں یہ ساری چیزیں تُمہیں یاد دلا کر تُمہاری مدد کروں۔ **۱۴** میں جانتا ہوں کہ مجھے اس جسم کو جلد چھوڑ کر جانا ہے ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے مجھے یہ اطلاع دی ہے۔ **۱۵** میں اپنے طور پر ممکنہ کوشش کروں گا کہ ہمیشہ ان چیزوں کو یاد دلانے میں تُمہاری مدد کروں حتیٰ کہ میری روانگی کے بعد۔

ہم نے مسیح کے جلال کو دیکھا

۱۶ ہم تُمہیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی طاقت کے تعلق

رسول یسوع نے اپنے لئے اُن خاص مددگاروں کو چن لیا ہے۔

سے کہہ چکے ہیں ہم اس کے آنے کے متعلق بھی کہہ چکے ہیں جو چیزیں ہم تمہیں کہہ چکے ہیں وہ صرف کہانیاں نہیں ہیں جنہیں لوگوں نے بنائی ہی نہیں! ہم نے یسوع کی عظمت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ۱۷ یسوع نے بڑی شان و شوکت کے ساتھ آواز کو سنا جب یسوع خُدا باپ سے اس وقت عزّت اور جلال پایا اُسے آواز آئی کہ "وہ میرا چہیتا بیٹا ہے" میں اس سے بے حد خوش ہوں۔" ۱۸ اور ہم نے وہ آواز سنی جو آسمان سے اس وقت آئی تھی جب ہم یسوع کے ساتھ اس مقدس پہاڑ پر تھے۔

۱۹ اِس سے ہمارا یقین اِن باتوں کے متعلق اور بڑھ گیا جو نبیوں* نے کہی تھیں اور یہی بہتر ہو گا کہ تُم اِس پر عمل بھی کرتے رہو۔ اُنکی تعلیمات چمکدار چراغ کے مانند ہیں جس کے اطراف اندھیرا ہے۔ جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تُمہارے ذہنوں کو روشن نہ کردے۔ ۲۰ یہ تُمہارے لئے جاننا اہم ہے کہ تحریروں کی کسی نبّوت* کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ ۲۱ کیوں کہ نبّوت کی کوئی بات آدمی کی مرضی سے نہیں آئی۔ لیکن وہ لوگ روح القدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کا پیغام بولتے تھے۔

جھوٹے معلّم

۲ ماضی میں کچھ جھوٹے نبّی خُدا کے لوگوں میں تھے اسی طرح تُم لوگوں کے گروہ میں بھی جھوٹے استاد ہوں گے۔ وہ پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے یہاں تک کہ وہ خُداوند کا انکار کریں گے۔ جس نے اُن کو آزادی دلائی تھی۔ اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔ ۲ کئی لوگ ان کی بُرائی کی راہ پر چلیں گے اور دوسرے لوگ سچّائی کے راستے کے متعلق بُری باتیں کہیں گے محض ان کی وجہ سے۔ ۳ وہ جھوٹے استاد لالچ سے باتیں بنا کر تُم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے۔ لیکن ان جھوٹے استادوں کے لئے فیصلہ بہت پہلے ہی ہو چکا ہے اور وہ اُس سے فرار نہیں ہو پائیں گے خُدا انہیں تباہ کردے گا۔

۴ جب فرشتوں نے صرف ایک گناہ کیا تو خُدا نے فرشتوں کو بغیر سزا کے نہیں چھوڑا خُدا نے انہیں جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا۔ اور وہ وہیں عدالت کے دن تک حراست میں رہیں گے۔ ۵ قدیم دنیا کے بدکار لوگوں کو بھی سزا دی خُدا نے ان لوگوں کے لئے سیلاب لا کر انہیں غرق کر دیا۔ صرف خُدا نے نوح کو اور دیگر سات آدمیوں کو بچالیا نوح وہ شخص تھا جو لوگوں کو راست بازی کی باتیں کہتا تھا۔ ۶ اور خُدا نے سدوم اور عموراہ جیسے بُرے شہروں کو خاک سیاہ کر دیا۔ اور آئندہ زمانے کے لئے بے دینوں کے لئے جائے عبرت بنا دیا۔ ۷ لیکن خُدا نے لوط کو بچالیا لُوط بہت پارسا آدمی تھا۔ لُوط کو بے دینوں کے ناپاک چال چلن سے تکلیف اُٹھانی پڑی۔ ۸ لُوط بہت اچّھا آدمی تھا لیکن اُسکا اُن بُرے صفت لوگوں کے ساتھ روزانہ کا ساتھ تھا۔ اُنکے بُرے کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گو یا ہر روز اپنے سچّے دل کو شکنجہ میں کھینچتا تھا۔ ۹ اِسی لئے تو خُداوند دینداروں کو آزمائش سے نکال لیتا ہے اور خُداوند بُرے لوگوں کو عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔ ۱۰ وہ سزا خصوصاً ان لوگوں کے لئے ہے جو ناپاک خواہشوں سے گناہوں کی پیروی کرتے ہیں اور خُداوند کی حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔

یہ جھوٹے استاد اپنی خواہش سے جو چاہے کرتے ہیں اور اپنی بڑائی کرتے ہیں اور جلال والے فرشتوں کے خلاف بد کاری کی باتیں کرنے سے نہیں ڈرتے۔ ۱۱ یہ فرشتے ان جھوٹے استادوں سے طاقت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں اس کے باوجود بھی یہ فرشتہ خُداوند کے سامنے جھوٹے اُستادوں پر لعن طعن کے ساتھ نالش نہیں کرتے۔ ۱۲ لیکن یہ جھوٹے استاد بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لئے حیوان مطلق پیدا ہوئے ہیں۔ جن باتوں سے ناواقف ہیں اُنکے بارے میں اوروں پر لعن طعن کرتے ہیں وہ اپنی خرابی میں خود خراب کئے جائیں گے۔ ۱۳ ان جھوٹے استادوں نے بہت ساروں کو تکلیف

نبیوں وہ لوگ جو خدا کے تعلق سے کہتے ہیں بعض اوقات نبی ایسی چیزوں کے تعلق سے کہتے ہیں جو آئندہ ہونے والی ہیں۔
نبوت تعلیمات یا خدا کی طرف سے پیغام۔

دی اس لئے انکو بھی تکلیف دی جائے گی جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہی انکا معاوضہ ہو گا یہ جھوٹے استاد بُرائی کرنے کو ایک مذاق سمجھتے ہیں اوراسے علانیہ کرتے ہیں کہ تمام لوگ دیکھ سکیں یہ بد حرکات سے خوش ہوتے ہیں اس لئے یہ تُم لوگوں میں ایک بد نما داغ اور دھبّہ ہیں جب تُم ملکر کھانے بیٹھتے ہیں تو وہ تمہیں شرمندہ ہیں۔ ۱۴ وہ ہروقت نا محرم عورتوں کی تلاش میں رہتے ہیں وہ جُھوٹے استاد گناہوں پر قابو نہیں رکھتے ۔ وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے ہیں اُنکا دل لالچ کا مشتاق ہے وہ لعنت کی اولاد ہیں۔ ۱۵ یہ جھوٹے اُستاد سیدھا سچّا راستہ چھوڑ کر غلط راستہ پر چلتے ہیں یہ اسی راستہ پر چلتے ہیں جس راستہ پر بعور کا بیٹا بلعام چلا تھا۔ جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ ۱۶ ایک گدھے نے بلعام سے کہا تھا کہ وہ بدی کر رہا ہے اور گدھا ایک جانور ہے جو بات نہیں کر سکتا لیکن اس گدھے نے آدمی کی آواز میں بات کی اور نبی کو دیوانگی سے باز رکھا۔

۱۷ یہ جھوٹے استاد فواروں کی مانند ہیں جس میں پانی نہیں ہے اور ایسے بادل ہیں جو طوفانی ہواؤں میں صرف آواز سے گرجتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے گھری تاریکی میں ایک جگہ رکھی گئی ہے ۔۱۸ یہ جھوٹے استاد ایسی باتوں کی شیخی مارتے ہیں جن کے کوئی معنی مطلب نہیں ہیں یہ لوگوں کو غلط حرکتوں کی طرف مائل کرتے ہیں یہ جھوٹے استاد بُری خواہشوں کی طرف راغب کرتے ہیں بد کاری کے کاموں کی لوگوں کو ترغیب دے کر گناہوں کی راہ پر ڈالتے ہیں۔ ۱۹ یہ جھوٹے استاد ان لوگوں سے آزادی کے وعدہ کرتے ہیں اور خود ہی خرابی کے غلام بنے ہوئے ہیں جو آخر میں تباہ ہونے والے ہیں ۔ آدمی ان چیزوں کا غلام ہے جو اس کو قابو میں رکھے ہوئے ہیں ۔ ۲۰ اور وہ لوگ خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی پہچان کے وسیلے سے دُنیا کی آلودگی سے چھوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلوب ہوئے تو انکا پچھلا حال پہلے سے بھی بد تر ہوا۔ ۲۱ ہاں راستبازی کی راہ کا نہ جانتا ان کے لئے اس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اس مقدس تعلیم سے پھر جاتے جو انہیں سونپا گیا تھا۔ ۲۲ ان پر یہ سچّی مثل صادق آتی ہے کہ ”جب کتّا قئے کرتا ہے تو پھر اسی کی طرف رجوع کرتا ہے۔“ * اور جب سوّر کو نہلایا جائے تو وہ پھر گندے کیچڑ کی طرف ہی لوٹتا ہے۔“

مسیح پھر دوبارہ آئے گا

۳ میرے دوستو! یہ دوسرا خط ہے جو میں تُمہیں لکھ رہا ہوں میں نے دونوں خط تُمہیں لکھے کہ تُمہارا صاف ذہن کچھ باتوں کو یاد کرے۔ ۲ میں چاہتا ہوں کہ پہلے جو مقدس نبیوں نے بیشتر کہیں یاد رکھو اور اس حکم کو بھی یاد رکھو جو ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ نے ہمکو دئے جو ان رسُولوں کے ذریعہ آیا تھا۔ ۳ یہ تُمہارے لئے اہم ہے کہ یہ جان لو کہ آخر دنوں میں کچھ لوگ تُمہارا مذاق اڑائیں گے اور وہ لوگ اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلیں گے ۔ ۴ وہ یہ کہیں گے ”وہ جس نے وعدہ کیا ہے آئے گا کہاں ہے وہ؟ “ہمارے باپ مر گئے لیکن دنیا اب تک باقی ہے جیسی کہ اس وقت جب سے یہ بنی ہے۔“ ۵ لیکن وہ لوگ یاد کرنا نہیں چاہتے کہ بہت پہلے کیا ہوا تھا آسمان پہلے سے موجود ہے اور زمین خُدا کے حکم سے پانی سے بنی اور پانی میں قائم ہے ۔ ۶ تب دُنیا میں سیلاب آیا اور پانی ہی سے تباہ ہوئی۔ ۷ مگر اس وقت کے آسمان اور زمین اُسی خُدا کے کلام کے ذریعے سے آگ سے تباہ کرنے کے لئے رکھّا گیا ہے اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہیں گے۔

۸ لیکن ایک چیز مت بھولو میرے دوستو: خُداوند کے نزدیک ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے اور ہزار سال ایک دن کے برابر۔ ۹ خُداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں لیکن خُدا تو تُم لوگوں کے ساتھ صبر و تحمّل سے کام لیتا ہے خُدا یہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی ہلاک ہو جائے بلکہ خُدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اپنے دل کو بدلے اور گناہ سے رُک جائے۔

۱۰ لیکن خُداوند کا دن دوبارہ آئے گا۔ جیسا کہ چور آتا ہے آسمان غائب ہو جائے گا ایک عجیب آواز کے ساتھ اور تمام آسمان

جب کتا... کرتا ہے امثال ۲۶: ۱۱۔

کی چیزیں آگ سے تباہ ہو جائیں گے اور زمین اور اس میں کی ہر چیز جل جائے گی۔ ۱۱ اب اس طرح سے ہر چیز تباہ ہو جائے گی جو میں تُمہیں بتا چکا ہوں کہ تُم لوگوں کو کس طرح رہنا ہو گا؟ تُم کو مقدّس زندگی گذارنی ہو گی اور خُدا کی خدمت کرنی ہو گی۔ ۱۲ تُمہیں خُدا کے دن کا انتظار کرنا ہو گا اور تُمہیں اس دن کے آنے کی چاہت کرنی ہو گی جب وہ دن آئے تو آسمان آگ سے تباہ ہو جائے گا اور اس کی ہر چیز گرمی سے پگھل جائے گی۔ ۱۳ لیکن خُدا نے ہم سے ایک وعدہ کیا ہے اور ہم اس کے وعدے کے منتظر ہیں کہ ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین اور جن میں راستبازی بسی رہے گی۔

۱۴ عزیز دوستو اگر ہم اس بات کے منتظر ہیں تو کوشش کرو کہ ہم بغیر گناہ اور بغیر غلطی کے رہیں اور خُدا کے ساتھ سلامتی سے رہیں۔ ۱۵ یاد رکھو! ہم بچ گئے ہیں کیوں کہ ہمارا خُدوا ند صبرو تحمّل والا ہے ہمارا عزیز بھائی پولس یہی باتیں تُم سے کہہ چکا ہے جب اس نے تُمہیں اپنی حکمت سے لکھا جو خُدا نے اسے دی تھی۔ ۱۶ پولس یہ تمام چیزیں اپنے خطوں میں لکھتا ہے کبھی کبھی کچھ باتیں پولس کے خطوں سے سمجھ میں نہیں آتی اور کچھ لوگ جو جاہل اور ایمان میں کمزور ہیں اور وہی دوسری تحریروں کا بھی غلط مطلب نکالتے ہیں اور ایسا کرکے وہ اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔

۱۷ عزیز دوستو! تُم یہ بہت پہلے سے یہ جانتے ہو اس لئے ہوشیار رہو ان بدکار لوگوں سے جو تُمہیں گمراہی کی طرف کھینچ کر غلط راستے پر چلنے کی ترغیب دیں گے اگر ان سے ہشیار رہو گے تو اپنے ایمان کی مضبوطی سے گِر نہ پاؤ گے۔ ۱۸ لیکن ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے رہو اس کا جلال اب بھی ہو اور ہمیشہ ہوتا رہے۔ آمین

یوحنّا کا پہلا عام خط

۱ زندگی کے کلام کی بابت ہم تُمہیں کہتے ہیں دُنیا کے وجود سے پہلے:

جیسا کہ ہم نے اُسے سنا ہے اپنی آنکھوں سے دیکھا،

اور غورو فکر کیا اور اُسے خود اپنے ہی ہاتھوں سے چھوا ہے

۲ جو زندگی ہمیں بتائی گئی جسے ہم نے دیکھا اور جس کے متعلق ہم گواہ ہیں ہم اب اسی زندگی کے متعلق کہے ہیں جو ہمیشہ کے لئے رہنے والی ہے اور یہ باپ کے ساتھ تھی باپ نے یہ زندگی ہمکو دکھائی۔ **۳** اب ہم ان چیزوں کے متعلق کہتے ہیں جو ہم نے دیکھا اور سنا تھا کہ تم بھی ہمارے ساتھ شریک رہو اور یہی شراکت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ **۴** ہم یہ باتیں تُمہیں اس لئے لکھتے ہیں کہ ہم سب کی جو خوشی ہے وہ پوری ہو جائے۔

خُدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے

۵ ہم نے خُدا سے جو سُنا وہ پیغام تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا روشنی ہے اور اس میں تاریکی نہیں۔ **۶** اگر ہم یہ کہیں کہ ہم خُدا کی شراکت میں ہیں لیکن تاریکی میں جی رہیں ہیں تو ہم جھوٹ بول رہے ہیں اور سچّائی کی پیروی نہیں کررہے ہیں۔ **۷** خُدا نور ہے اور ہمیں اس نور میں رہنا چاہئے اگر ہم اس نور میں رہتے ہیں تو تب ہم ایک دوسرے سے شراکت کرتے ہیں اور جب ہم اس نور میں رہتے ہیں تو خُدا کا بیٹا یسوع کا خون ہم کو ہمارے تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

۸ اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم بالکل گنہگار نہیں ہیں تو ہم اپنے آپ کو بے وقوف بنارہے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں ہے۔ **۹** اگر ہم اپنے گناہوں کو تسلیم کرتے ہیں تو خُدا جو انصاف پسند اور وفادار ہے وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ **۱۰** اگر ہم یہ کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو گویا خُدا کو جھٹلاتے ہیں اور خُدا کی سچّی تعلیمات ہم میں بالکل نہیں ہیں۔

یسوع ہمارا مددگار

۲ میرے بچّو! یہ خط میں تُمہیں لکھ رہا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اگر کوئی آدمی گناہ کرتا ہے تو یسوع مسیح ہماری مدد کرتا ہے۔ باپ کے پاس ہمارے گناہوں کا بچاؤ کرنے والا ہے اور وہ ہے متّقی یسوع مسیح۔ **۲** ہم کو گناہوں سے بچانے کا یسوع ہی ایک ذریعہ ہے نہ صرف ہمارے بلکہ تمام لوگوں کے گناہ پاک ہو جائیں گے۔

۳ جو کُچھ خُدا نے ہمیں کہا ہے اگر ہم اسکی فرمانبرداری کریں تو یقیناً ہم نے خُدا کی سچّائی کو جانا۔ **۴** اگر کسی نے کہا کہ "میں خُدا کو جانتا ہوں۔" اور پھر خُدا کے احکام کی فرمانبرداری نہیں کرتا ایسا شخص خُدا کو جھٹلاتا ہے اور اس میں وہ سچائی نہیں۔ **۵** اگر آدمی خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کرے تب وہ خُدا کی محبت میں مکمل اترتا ہے۔ **۶** اس طرح ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں ہیں میں خُدا کے کہنے پر قائم ہوں تو اُسے یسوع مسیح کی طرح زندگی گزارنا چاہئے۔

دُوسروں سے محبّت کرو

۷ میرے عزیز دوستو! میں تُمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھ رہا ہوں یہ وہی حکم ہے جو ابتداء سے تُمہارے لئے تھا- یہ حکم کُچھ بھی نہیں لیکن یہ وہی تعلیمات ہیں جو تم سن چکے ہو- ۸ لیکن میں تُمہیں اس حکم کو نئے حکم کی طرح لکھ رہا ہوں یہ حکم سچّا ہے اس کی سچائی کو تم یسوع میں تم اپنے آپ میں دیکھ سکتے ہو کیوں کہ اندھیرا غائب ہو رہا ہے اور وہ سچّا نور چمک رہا ہے- ۹ جو یہ کہتا ہے کہ "میں نور میں ہوں" پھر بھی اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے تو ایسا آدمی آج تک بھی اُسی تاریکی میں مبتلا ہے- ۱۰ جو شخص اپنے بھائی کو عزیز رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے اور کوئی بھی چیز اسے غلطی کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی- ۱۱ لیکن ایک شخص اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے وہ تاریکی میں ہے اور وہ تاریکی میں رہتا ہے ،اور وہ نہیں جانتا کہ وہ کہاں جارہا ہے کیوں کہ تاریکی نے اس کی انکھوں کو اندھا بنا دیا ہے-

۱۲ عزیز بچّو! میں تُمہیں لکھتا ہوں، کہ تُمہارے گناہ یسوع
مسیح کے ذریعے ہی معاف ہوتے ہیں-
۱۳ اے باپ! میں تُمہیں لکھتا ہوں، کیوں کہ تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ وہ ابتداء ہی سے رہا ہے- اے
نوجوانو! میں تُمہیں لکھتا ہوں، کیوں کہ تم نے اس
بُرائی کو شکست دی ہے-
۱۴ اے بچّو! میں تُمہیں لکھتا ہوں، تم باپ کو جانتے
ہو-اے باپ! میں تُمہیں لکھتا ہوں، کہ تم جانتے ہو
کہ وہ ابتداء ازل سے ہی ہے- اے جوانوں! میں
تُمہیں لکھتا ہُوں، کہ تم طاقتور ہو: اور تم میں خُدا کا
کلام قائم ہے اور تم نے بُرائی کو شکست دی ہے-

۱۵ دُنیا سے اور اس کی چیزوں سے محبّت نہ رکھو جو کوئی شخص دُنیا سے محبت رکھتا ہے تو ایسے شخص کے دل میں باپ کی محبّت نہیں ہے- ۱۶ یہ تمام چیزیں جو دُنیا کی بُرائیاں ہیں:

کہ ان چیزوں کی محبّت جس سے ہم اپنے گناہوں
کے ذریعہ خوش کرتے ہیں، گناہ کی چیزوں کو دیکھ کر
آنکھیں مطمئن ہوتی ہیں، دُنیا کی چیزوں کو پا کر ان
پر فخر کرتے ہیں-

اور ایسی دنیاوی خواہشات باپ خُدا کی طرف سے نہیں آتی- ۱۷ لیکن یہ دُنیا کی طرف سے ہے اور یہ قائم رہنے والی نہیں بلکہ یہ فنا ہونے والی ہے جو شخص خُدا کی مرضی پر قائم ہے وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے-

مسیح کے دُشمنوں کا راستہ نہ اپناؤ

۱۸ میرے عزیز بچّو! آخر وقت آگیا ہے تُم نے سنا ہے کہ مسیح کے دشمن آرہے ہیں اور اب بھی کئی مسیح کے دشمن ہو گئے ہیں اس طرح ہم جانتے ہیں کہ آخر وقت قریب ہے- ۱۹ وہ دشمن مسیح ہمارے گروہ میں تھے اور ہمیں چھوڑ گئے حقیقت میں وہ ہمارے نہیں ہیں اگر وہ سچ مچ ہم میں سے ہوتے تو وہ ہمارے ساتھ ہی رہتے لیکن وہ ہمیں چھوڑ گئے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حقیقت میں وہ ہم میں سے نہیں ہیں-

۲۰ تُمہارے پاس تو وہ تحفہ ہے جو مقدس ہستی نے دیا ہے او راس لئے تم سب سچائی کو جانتے ہو- ۲۱ پھر میں یہ سب تُمہیں کیوں لکھتا؟ کیا اس لئے لکھوں کہ تم سچّائی نہیں جانتے اور میں خط اس لئے لکھتا ہوں کہ تم سچّائی کو جانتے ہو اور یہ جانتے ہو کہ کوئی جھوٹ سچّائی سے نہیں آتا-

۲۲ تو پھر کون جھوٹا ہے؟ یہ وہی ہے جو تسلیم نہیں کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہے یا پھر وہ جو کہتا ہے کہ یسوع مسیح نہیں ہے، یہی مسیح کا دشمن ہے- ایسا آدمی باپ یا اپنے بیٹے پر ایمان نہیں رکھتا- ۲۳ جو ایک بیٹے پر ایمان نہیں رکھتا پھر اسکے پاس باپ بھی نہیں اور جو بیٹے کو قبول کرے وہ باپ کو بھی قبول کرتا ہے-

۲۴ ابتداء سے جن تعلیمات کو تم نے سنا ہے اس پر قائم رہو تو پھر تم بیٹے اور باپ میں قائم رہوگے- ۲۵ اور یہی وعدہ ہے

جو بیٹے نے ہم کو دیا کہ ہمیشہ کی زندگی ہے- ۲۶ میں یہ خط ان لوگوں کے متعلق لکھ رہا ہوں جو تُمہیں غلط راستہ بتا رہے ہیں- ۲۷ مسیح نے تُمہیں ایک خاص تحفہ عطا کیا ہے وہ تحفہ تم میں ہے تم کو کسی اور کی تعلیمات کی ضرورت نہیں جو تحفہ اس نے دیا ہے وہ تُمہیں ہر چیز کی تعلیم دے گا اور یہ سچّا تحفہ ہے جھوٹا نہیں لہٰذا مسیح نے جو سکھایا ہے اس پر قائم رہو-

۲۸ ہاں! میرے عزیز بچّو! مسیح پر قائم رہو اگر ہم اب ایسا کریں تو ہمارا یقین اور پختہ اِس دن پر ہو گا جب مسیح آئے گا- ہمیں کُچھ چھپانے کی اور شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں - ۲۹ تم جانتے ہو کہ مسیح نیک ہے اس لئے تم جانتے ہو تمام لوگ جو سچّے اور نیک ہیں وہ خُدا کے بچّے ہیں-

ہم خُدا کے بچّے ہیں

۳ باپ نے ہم سے بے حد محبّت کی ہے اس نے ہم سے اتنی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے بچّے کہلاتے ہیں حقیقت میں ہم اس کے بچّے ہیں وہ لوگ نہیں سمجھ سکتے کہ ہم خُدا کے بچّے ہیں- ۲ عزیز دوستو! اب ہم خُدا کے بچّے ہیں اور نہیں جانتے کہ آئندہ ہم کیا ہوں گے؟ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ جب مسیح ظاہر ہو گا تب ہم اس جیسے ہی ہوں گے ہم اس کو اسی طرح دیکھیں گے جیسا کہ وہ حقیقت میں ہے - ۳ مسیح پاک ہے اور ہر آدمی جو اس سے امید رکھتا ہے مسیح اس کو اسی طرح پاک کرے گا جیسا کہ خود مسیح ہے-

۴ جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو گو یا وہ خُدا کی شریعت کو توڑتا ہے ہاں! گناہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ خُدائی شریعت کے خلاف جانا- ۵ تم جانتے ہو کہ مسیح لوگوں کے گناہوں کو مٹانے کے لئے آیا ہے اس کی ذات میں کوئی گناہ نہیں- ۶ اسی لئے جو مسیح میں قائم رہتا ہے تو وہ گناہ نہیں کرتا اور جو مسلسل گناہ کرتا ہے تو پھر اس نے حقیقت میں مسیح کو دیکھا ہی نہیں اور نہ مسیح کو جانا-

۷ عزیز بچّو! کسی آدمی کے فریب میں نہ آنا جو غلط راستہ بتائے مسیح نیک ہے اور جو کوئی اس کی طرح نیک ہونا چاہے اُسے چاہئے کہ اچھے کام کریں- ۸ شیطان شروع سے ہی گناہ کر رہا ہے اور جو شخص گناہ مسلسل کرتا ہے وہ شیطان کا ہے خُدا کا بیٹا شیطان کے کاموں کو مٹا دینے کے لئے آیا ہے-

۹ جب خُدا کسی شخص کو اپنا بچّہ بنا تا ہے تو وہ شخص لگا تار گناہ نہیں کرتا کیوں کہ وہ اس نئی زندگی میں رہتا ہے جو خُدا اُسے دیتا ہے اُس دن سے وہ خُدا کا بیٹا کہلاتا ہے - اور ایسے شخص کے لئے مسلسل گناہ کرنا ممکن نہیں - ۱۰ اسی طرح ہم پہچان سکتے ہیں کہ کون خُدا کے بچّے ہیں؟ اور کون شیطان کے بچّے ہیں؟ جو لوگ صحیح راستے پر نہیں چلتے، وہ خُدا کے بچّے نہیں کہلاتے اور جو اپنے بھائیوں سے محبّت نہیں کرتے وہ خُدا کے بچّے نہیں ہیں-

ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے

۱۱ تعلیمات جو شروع سے تم سن رہے ہو یہ ہیں کہ ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے- ۱۲ ہم کو قائن کی مانند نہیں ہونا چاہئے جس کا تعلق بُرائی سے تھا اس نے اپنے بھائی کو کیوں مار ڈالا؟ کیوں کہ اسکے کام بُرے تھے اور اس کے بھائی کے کام سچّائی کے تھے-

۱۳ بھائیو اور بہنو! تم کو حیران ہونے کی ضرورت نہیں جب اس دُنیا کے لوگ تم سے نفرت کریں- ۱۴ ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے آئے ہیں اور زندگی میں داخل ہوئے ہیں ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں سے محبّت کرتے ہیں اور جو شخص اس طرح دوسروں سے محبّت نہیں رکھتا وہ ابھی تک موت ہی میں ہے- ۱۵ ہر وہ شخص جو اپنے بھائیوں سے نفرت کرتا ہے وہ قاتل ہے تم اچھی طرح جانتے ہو کہ قاتل کی زندگی کے اندر ہمیشہ کی زندگی نہیں ہوتی - ۱۶ چونکہ یسوع نے ہمارے لئے اپنی زندگی دی تب ہم نے جانا کہ حقیقی محبّت کیا ہے ہمیں بھی اپنی زندگیاں اپنے مسیح بھائی بہنوں کے لئے دینی چاہئے - ۱۷ اگر ایک ایماندار کے پاس دُنیا کی دولت ہے لیکن دیکھ رہا ہے کہ اس کا بھائی ضرورت مند ہے اور دیکھنے کے باوجود ہمدردی

نہیں جاگتی دیکھ کر بھی اس کی مدد نہیں کرتا تو ایسا ایماندار یہ کہنے کے قابل نہیں کہ اس کے دل میں خُدا کی محبّت ہے۔ ۱۸ میرے بچو! ہم باتوں سے دکھاوے کے لئے محبّت نہ کریں بلکہ ہماری محبّت حقیقی ہونی چاہئے ہمیں اپنے سچّے عمل سے محبّت کا اظہار کرنا چاہئے۔

۱۹-۲۰ یہی ایک راستہ جس کی وجہ سے ہم سچائی کے راستے پر چلنے کے اہل ہیں۔ اگر ہمارا ضمیر کہتا ہے کہ ہم قصوروار ہیں تو ہم خُدا کے سامنے اپنے ضمیر کی اصلاح کریں کیوں کہ خُدا ہمارے دلوں سے بھی عظیم ہے وہ ہر چیز جانتا ہے۔

۲۱ میرے عزیز دوستو! اگر ہم اپنے دلوں میں یہ جانتے ہیں کہ ہم غلطی پر نہیں ہیں تو بلا کسی خوف کے خُدا کے سامنے آئیں گے۔ ۲۲ چونکہ ہم اس کے فرماں بردار ہیں اور ہم وہی چیزیں کر رہے ہیں جس سے وہ خوش ہو رہا ہے پھر جو چیز اس سے مانگیں گے عطا کرے گا۔ ۲۳ ان ہی باتوں کا خُدا نے حکم دیا ہے کہ ہم اس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایماندار رہیں اور ہم اس طرح ایک دوسرے سے محبّت کریں جیسا کہ اس نے حکم دیا ہے۔ ۲۴ ایک شخص خُدا کے احکام کی اطاعت کرتا ہے تو پھر وہ خُدا میں ہے اور خُدا اس میں ہے ہم کس طرح کہہ سکیں گے کہ خُدا ہم میں ہے جو رُوح کے ذریعہ ہم کو دی ہے اس سے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں ہے۔

جھوٹے معلّموں سے ہوشیار رہو

۴ اے میرے عزیز دوستو! اس وقت دُنیا میں کئی جھوٹے نبی ہیں اس لئے ہر ایک رُوح پر یقین مت کرو بلکہ رُوحوں کی جانچ کرو کہ آیا وہ رُوح خُدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔ ۲ اس طرح تم خُدا کی رُوح کے بارے میں جان سکتے ہو کہ کوئی روح یہ کہتی ہے کہ "میرا ایمان یسوع مسیح میں ہے جو اس دُنیا میں آدمی کی طرح آیا ہے" یہی رُوح خُدا کی طرف سے ہے۔ ۳ وہ رُوح جو یسوع کو قبول نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں ایسی روح مسیح کے دشمنوں کی رُوح ہے۔ تم تو سن چکے ہو کہ مسیح کے دشمن آئیں گے۔ اور اب مسیح کے دشمن اس وقت دُنیا میں ہیں۔

۴ میرے پیارے بچّو! تم خُدا کے ہو اس لئے تم ان کو شکست دے چکے ہو کیوں کہ جو تم میں ہے وہ اس دُنیا کے لوگو ں میں اس سے بھی عظیم ہے۔ ۵ اور اُن لوگوں کا تعلق دُنیا سے ہے اور جو کُچھ وہ کہتے ہیں وہ دُنیا کے تعلق سے ہے اور ان کا کہنا دُنیا ہی سنتی ہے۔ ۶ لیکن ہم خُدا سے ہیں اس لئے جو لوگ خُدا کو جانتے ہیں وہ ہماری باتیں سنتے ہیں۔ لیکن جو خُدا کے نہیں ہیں وہ ہماری باتوں کو نہیں سنتے اس طرح ہم روح کی سچائی یا رُوح کی غلطی کو جانتے ہیں۔

محبّت خُدا کی طرف سے ہے

۷ عزیز دوستو! ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا ہو گا کیوں کہ محبّت خُدا کی طرف سے ہے جو شخص محبّت کرتا ہے وہ خُدا کا بچّہ ہے اور وہ خُدا کو جانتا ہے۔ ۸ جو شخص محبّت نہیں کرتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیوں کہ خُدا ہی محبّت ہے۔ ۹ خُدا نے صرف اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ اس کے ذریعہ ہمیں زندگی ملے اس طرح خُدا نے ہمیں اس کی محبّت کو بتا یا ہے۔ ۱۰ سچّی محبّت ہی ہمارے لئے خُدا کی محبّت ہے نہ کہ ہماری محبّت خُدا کے لئے خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیج کر ہمارے گناہوں کو لے لیا ہے۔

۱۱ تو پھر خُدا ہمیں بے انتہا چاہتا ہے عزیز دوستو! اسی طرح ہمیں بھی ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے۔ ۱۲ کسی نے بھی خُدا کو نہیں دیکھا لیکن جب ہم ایک دوسرے سے محبّت کرتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اسکا مقصد پورا ہوتا ہے اور ہم میں اس کی محبّت پوری ہو گئی۔

۱۳ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا میں ہیں اور خُدا ہم میں ہے ہم اس لئے جانتے ہیں کہ خُدا نے رُوح ہم کو دی ہے۔ ۱۴ ہم دیکھ چکے ہیں کہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا ہے۔ اسلئے یہ گواہی ہم دیتے ہیں۔ ۱۵ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ "میں یسوع کے خُدا کا بیٹا ہونے پر ایمان لاتا ہوں" تب خُدا اس

آدمی میں رہتا ہے اور وہ آدمی خُدا میں رہتا ہے - ۱۶ اس لئے ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہم سے محبّت کرتا ہے - اور ہم محبّت پر بھروسہ کرتے ہیں -

خُدا ہی محبّت ہے جو کوئی محبّت میں رہتا ہے وہ خُدا میں رہتا ہے - اور خُدا اس میں رہتا ہے - ۱۷ اگر خُدا کی محبّت ہم میں کامل ہے تو پھر ہمیں جزا کے دن کا خوف نہیں اس دُنیا میں ہم اس کے مانند ہیں- ۱۸ جہاں خُدا کی محبّت ہے وہاں کوئی ڈر نہیں ، کامل خُدا کی محبّت خوف کو دور کرتی ہے - خُدا کی سزا ہی آدمی کو خوف زدہ کرتی ہے - اس لئے کہ خُدا کی محبّت اس میں کامل نہیں ہوتی جس میں خوف ہوتا ہے -

۱۹ ہم اس لئے محبّت کرتے ہیں کیوں کہ خُدا نے پہلے ہم سے محبّت کی - ۲۰ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے "میں خُدا سے محبّت کرتا ہوں" لیکن اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں سے نفرت کرتا ہے تو ایسا شخص جھوٹا ہے وہ شخص اپنے بھائی جس کو وہ دیکھ سکتا ہے پھر بھی نفرت کرتا ہے - تو ایسا شخص خُدا سے محبّت نہیں کر سکتا جس کو وہ دیکھ نہیں سکتا- ۲۱ اور اس نے ہم کو یہ حکم دیا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے-

خُدا کے بچّے دُنیا پر فتح حاصل کرتے ہیں

۵ وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہی مسیح ہے تو وہ خُدا کے بچّے ہیں جو شخص خُدا سے محبّت کرتا ہے وہ خُدا کے بچّوں سے بھی محبّت کرتا ہے - ۲ ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے بچّوں سے محبّت کرتے ہیں ؟ ہم جانتے ہیں کیوں کہ ہم خُدا سے محبّت کرتے ہیں اور اس کے احکام کی اطاعت کرتے ہیں- ۳ خُدا سے محبّت کا مطلب ہے اس کے احکام کی پابندی اور اطاعت جو مشکل نہیں ہے - ۴ کیوں کہ ہر خُدا کا بچّہ دُنیا پر غالب آنے کی طاقت رکھتا ہے - ۵ یہ ہمارا ایمان ہے جس سے دُنیا پر غالب آسکتے ہیں کون ہے وہ شخص جس نے دُنیا پر فتح حاصل کی ، وہ وہی شخص ہے جسکا ایمان ہے کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے -

خُدا نے اپنے بیٹے کی بابت کہا

۶ یسوع مسیح ہی ایک ہے جو پانی اور خون کے ساتھ آیا ہے یسوع صرف پانی کے ساتھ نہیں آیا بلکہ یسوع پانی اور خون دونوں کے ساتھ آیا ، اور روح ہمیں یہ کہتی ہے کہ یہ سچ ہے رُوح سچ ہے - ۷ اس طرح تین گواہ ایسے ہیں جو ہمیں یسوع کے متعلق کہتے ہیں - ۸ روح ، پانی اور خون - یہ تینوں گواہ اقرار کرتے ہیں - ۹ ہم قبول کرتے ہیں وہ گواہ جو لوگ دیتے ہیں لیکن خُدا کی شہادت زیادہ اہم ہے اور خُدا شہادت دیتا ہے اپنے بیٹے کے تعلق سے - ۱۰ جو شخص خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے تو اس کے دل میں سچائی رہتی ہے جو خُدا نے کہی ہے اور جو خُدا پر ایمان نہیں لاتا وہ خُدا کو جھوٹا قرار دیتا ہے - اس لئے کہ وہ شخص اُس پر ایمان نہیں لاتا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے متعلق کہا ہے - ۱۱ یہی سب کُچھ خُدا نے ہم سے کہا ہے خُدا نے ہم کو لافانی زندگی دی جو اس کے بیٹے میں ہے - ۱۲ جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس سچّی زندگی ہے لیکن جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی نہیں -

تُم کو ہمیشہ کی زندگی دی گئی ہے

۱۳ میں یہ خط اُن لوگوں کو لکھتا ہوں جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں اسی لئے میں لکھتا ہوں کہ تم جان جاؤ کہ تم کو ہمیشہ کی زندگی دی گئی ہے - ۱۴ ہم بغیر کسی شک و شبہ کے خُدا کے قریب جا سکتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے ہم جب خُدا سے کسی خاص چیز کا مطالبہ کرتے ہیں اور وہ چیزیں جو خُدا کے مرضی کے مطابق ہو تب خُدا ہماری سنتا ہے جو ہم اُس سے کہتے ہیں - ۱۵ جب کبھی بھی ہم خُدا سے مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے تب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم اس سے مانگتے ہیں وہ ہمیں دیتا ہے -

۱۶ اگر کوئی شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کا مسیحی بھائی یا بہن کوئی گناہ کر رہے ہیں تو ایسا شخص اس مسیحی بھائی یا بہن جو گناہ کر رہے ہوں ان کے لئے دعا کرے خُدا انہیں زندگی بخشے گا میں ان لوگوں کے متعلق کہتا ہوں جن کا گناہ موت کا سبب نہ بنے ایسے

گناہ بھی ہیں جو موت کا نتیجہ ہیں اور میرا مطلب یہ نہیں کہ اِس گناہ کے لئے خُدا سے دعا کرے۔ ۱۷ بُرائی کرنا ہمیشہ گناہ ہی ہے مگر بعض گناہ ایسے بھی ہیں جسکا نتیجہ موت نہیں۔

۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو شخص خُدا کا بچّہ بنا وہ گناہ نہیں کرتا۔ خُدا کا بیٹا خُدا کے بچّہ کی حفاظت کرتا ہے اور وہ بُرائی اُس شخص کو کوئی نقصان نہیں پہونچاسکتی۔ ۱۹ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے ہیں لیکن بد کار کے قبضہ میں ساری دُنیا ہے۔ ۲۰ اور ہم جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے سمجھ بخشی ہے۔ اب ہم خُدا کو جان سکتے ہیں۔ خُدا ایک وہی ہے جو سچّا ہے۔ اور ہماری زندگیاں اُسی سچّے خُدا اور اِسکے بیٹے یسوع مسیح میں ہے۔ وہ سچّا خُدا ہے اور وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۱ اِسلئے اے پیارے بچّو! اپنے آپ کو جھوٹے خُداؤں سے دور رکھو۔

یوحنّا کا دُوسرا خط

بزرگ کی طرف سے

خُدا کی منتخب اس بی بی اور اس کے بچّوں کے نام سلام :

میں تم سب کو سچّائی کے ذریعہ محبت کرتا ہوں اور وہ تمام لوگ جو سچّائی کو جانتے ہیں تُمہیں چاہتے ہیں۔ ۲ ہم تُمہیں سچّائی کی وجہ سے محبت کرتے ہیں جو تم میں ہے وہ سچّائی ہم میں ہے اور ہمیشہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گی۔

۳ فضل رحم اور سلامتی ہمارے ساتھ رہے گی خُدا باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کی طرف سے ہم یہ فضل سچّائی اور محبّت کے ذریعہ پاتے ہیں۔

۴ میں تُمہارے چند بچّوں کے متعلق جان کر بہت خوش تھا مجھے خوشی ہے کہ وہ سچّائی کی راہوں پر چل رہے ہیں جیسا کہ باپ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ۵ اور اب اے عزیز بی بی! میں کہتا ہوں ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں یہ کوئی نیا حکم نہیں یہ وہی حکم ہے جو شروع میں ہی ہمیں ملا تھا۔ ۶ اور محبت کے معنی یہ ہیں کہ ہم اس طریقہ سے رہیں جس طرح خُدا نے ہم کو رہنے کا حکم دیا "تم محبت کی زندگی گزارو اور یہ حکم تم شروع میں ہی سن چکے ہو۔

۷ کئی جھوٹے معلم گمراہ کرنے والے اب دُنیا میں ہیں اور یہ جھوٹے گمراہ کرنے والے یسوع مسیح کے بحثیت انسان دُنیا میں آنے کا اقرار نہیں کرتے جو شخص اس واقعہ کا اقرار نہ کرے وہ جھوٹا معلّم ہے اور مسیح کا دشمن ہے۔ ۸ ہوشیار رہو اپنی محنت کے صلہ کو مت کھونا خبردار رہنا تا کہ تم کو تُمہارا پورا صلہ مل جائے۔

۹ ہر کسی کو مسیح کی تعلیم پر قائم رہنا چاہئے اگر کوئی شخص مسیح کی تعلیم تبدیل کرے تب اس کے پاس خُدا نہیں لیکن جو مسیح کی تعلیم پر قائم رہے اور اُس کے پاس تعلیم ہے تب اس کے پاس باپ اور بیٹا دونوں ہیں۔ ۱۰ اگر کوئی تُمہارے پاس آکر یہ تعلیم نہ لائے تو تم اس کی اپنے گھر میں خاطر نہ کرنا نہ اُس سے میل ملاپ رکھنا۔ ۱۱ اگر تم ایسے آدمی سے میل ملاپ رکھو گے تو تم اس کے بُرے کاموں میں حصّہ لو گے۔

۱۲ میں تُمہیں بہت کچھ لکھنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کے لئے کاغذ اور روشنائی استعمال کرنا نہیں چاہتا اور اس کے بجائے میں اُمید کرتا ہوں تا کہ ہم مل کر بات کریں اس طرح ہماری خوشی پوری ہو گی۔ ۱۳ تُمہاری بہن کے بچّے جنہیں خُدا نے چُنا ہے انکا سلام اور محبت تُمہارے لئے پیش ہے۔

یوحنّا کا تیسرا خط

بزرگ کی جانب سے :۔

میرے عزیز دوست گُیُس کو سلام جس سے مجھے سچّی محبت ہے۔

۲ میرے عزیز دوست! میں جانتا ہوں کہ تمہاری جان عافیت سے ہے اور اس لئے میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہر جگہ عافیت سے رہے اور دُعا کرتا ہوں کہ صحت اچھی رہے۔ **۳** چند مسیحی بھائی آئے اور مجھ سے تمہاری زندگی کی سچّائی کے متعلق کہا ہے کہ تم سچّائی کے راستہ پر جا رہے ہو یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ **۴** کوئی چیز اتنی بڑی خوشی مجھے نہیں دیتی جتنی یہ سُن کر ہوتی ہے کہ میرے بچّے سچّائی کے راستے پر چل رہے ہیں۔

۵ میرے عزیز دوست! یہ بہت اچھّی بات ہے کہ تم نے مسیحی بھائیوں کے لئے مدد کرنا شروع کی ہے اور تم ان کی بھی مدد کرتے ہو جنہیں تم نہیں جانتے۔ **۶** یہ بھائی تمہاری محبّت کے تعلق سے کلیسا میں کہتے ہیں براہِ کرم تم یہ عمل جاری رکھو اور ان کی مدد اِس طریقے سے کرو جو خُدا کو خوش کرے۔ **۷** یہ بھائی مسیح کی خدمت کے لئے نکلے ہیں اور یہ لوگ غیر ایمان داروں سے کوئی مدد نہیں چاہتے۔ **۸** اِس لئے ہمیں ایسے لوگوں کی مدد کرنا چاہیئے جب ہم اُن کی مدد کریں گے تو گویا اُن کے سچّائی کے کاموں میں ہم شامل ہوں گے وہ جو سچّائی کے لئے کام کرتے ہیں۔

۹ میں نے اِس کلیسا کو ایک خط لکھا ہے لیکن دیُترفیس ہماری بات نہیں سنتا جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ ایک بڑا سردار بننا چاہتا ہے۔ **۱۰** بس جب میں آؤں گا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے اِس کے تعلق سے بات کروں گا وہ فضول کہتا ہے اور ہمارے بارے میں برائیاں کرتا ہے بلکہ وہ ان بھائیوں کی مدد کرنے سے انکار کرتا ہے جو مسیح کی خدمت کے لئے کام کرنے نکلے ہیں دیبیر فیس ان لوگوں کو روکتا ہے جو اِن بھائیوں کی کی مدد کرنا چاہتے ہیں اور انہیں کلیسا سے نکال دینا چاہتا ہے۔

۱۱ میرے عزیز دوست! بُرائی کو نہ اپنا نا بلکہ نیکی کو اختیار کرنا کیوں کہ جو نیکی کرتا ہے وہ خُدا کے پاس ہے اور جو بُرائی کرتا ہے۔ وہ خُدا کو نہیں جانتا۔

۱۲ تمام لوگ دیُترفیس کے متعلق اچّھا ہی کہتے ہیں اور سچّائی بھی اسکا اقرار کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں اور ہم بھی اس کے تعلق سے اچّھا ہی کہتے ہیں اور ہمارا کہنا سچ ہے۔

۱۳ میں تم سے کئی چیزوں کے بارے میں لکھنا چاہتا ہوں لیکن میں اِس کے لئے قلم اور روشنائی استعمال نہیں کرنا چاہتا۔ **۱۴** مجھے امید ہے کہ بہت جلد تم سے ملوں گا تا کہ ہم ایک ساتھ مل کر بات کریں۔ **۱۵** تم پر سلامتی ہو۔ میرے ساتھ دوست ہیں وہ تمہیں سلام پیش کرتے ہیں۔ ہر ایک کو وہاں ہماری طرف سے سلام کہنا۔

یہوداہ کا عام خط

یہوداہ کی طرف سے یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائی۔
ان تمام لوگوں کو جنہیں خُدا نے بلایا خُدا جو باپ ہے تم سے محبت کرتا ہے اور تم یسوع مسیح میں محفوظ ہو۔
۲ تم کو رحم سلامتی اور محبت وسعت پوری طرح ملتی ہے۔

خُدا باپ کی طرف سے گنہگاروں کو سزا

۳عزیز دوستو! میں نے بہت چاہا کہ تُمہیں نجات کے بارے میں لکھوں جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے یہ ضروری سمجھا کہ میں تُمہیں کچھ اور بارے میں لکھوں اور میں تُمہاری ہمّت بڑھاؤں تم اِس کے لئے جدّوجہد جاری رکھو وہ ایمان جنہیں خُدا نے اپنے مقدّس لوگوں کو ایک ہی بار دے چکا ہے۔ ۴ کچھ لوگ تُمہارے گروہ میں خفیہ طور سے داخل ہو گئے ہیں جنکے بارے میں بہت پہلے ہی نبیوں نے لکھ دیا تھا کہ وہ برائیوں کے کرتے رہنے سے قصوروار ہیں وہ خُدا کے خلاف ہیں اور ایسے لوگ بُرے کام کرنے کے لئے خُدا کے فضل کا ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہیں ایسے لوگ یسوع مسیح کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں جو ہمارا واحد مالک اور خُداوند ہے۔

۵ میں پہلے تُمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں یہ یاد دلانے کے لئے کہ سب کچھ تم جانتے ہی ہو تم یاد کرو کہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو سر زمین مصر سے نکال کر انہیں بچایا تھا اس کے بعد خُداوند نے ان لوگوں کو تباہ کر دیا جو ایمان نہیں لائے۔ ۶ اور تم یاد کرو ان فرشتوں کو جنکے پاس اقتدار تھا اور وہ اُسے قائم نہیں رکھ سکے انہوں نے اپنا مقام چھوڑ دیا اِس لئے خُداوند نے ان فرشتوں کو اندھیرے ہی میں رکھا اور انہیں ہمیشہ کے لئے قید میں زنجیروں سے باندھ دیا اُن کو اِس لئے رکھا گیا ہے کہ روزِ آخر اُن کا فیصلہ کیا جائے گا۔
۷ اور سدوم اور عمورہ کے شہروں کو اور ان کے اطراف کے شہروں کو ہی یاد کرو وہ لوگ ان فرشتوں کے مانند ہیں۔ اُن شہروں میں بے انتہا حرامکاری اور گناہ ہوئے تھے اور وہ ہمیشہ کے لئے آگ کی سزا کے عذاب میں پھینکے گئے جو ہمارے لئے مثال ہے۔
۸ اِسی طرح وہ لوگ جو تُمہارے گروہ میں شامل ہوئے اور خوابوں کی دُنیا میں رہ کر اپنے آپ کو گندا بنالئے ہیں اُن لوگوں نے خُدا کے اقتدار کو رد کیا اور جلالی فرشتوں کی بے عزّتی کی۔ ۹ حتّیٰ کہ مقرّب فرشتہ میکائیل نے بھی شیطان کے ساتھ بحث کی کہ موسیٰ کی لاش کو کون رکھے گا اور اِسی طرح لعن طعن کرنے میں شیطان پر نالش کرنے کی جراءت نہ کی لیکن اتنا کہا کہ "خُداوند شاید تجھے سزا دے۔" ۱۰ لیکن سارے لوگ جو یہ باتیں نہیں جانتے اس پر صرف تنقید کرتے ہیں وہ تھوڑا بہت جانتے ہیں بلکہ اپنی عقل سے نہیں جانتے بلکہ وہ حیوانی عقل جانوروں کی طرح جو سوچ نہیں سکتا ان چیزوں کو سمجھتے ہیں اور یہی چیزیں انہیں تباہ کرتی ہیں۔ ۱۱ افسوس ان کے لئے بڑی خرابی ہے یہ لوگ قائن کے راستے پر چلتے ہیں صرف دولت کے لئے انہوں نے ان غلط راستوں کو اختیار کیا ہے جو بلعام نے اختیار کیا تھا یہ لوگ قورح کی مانند ہیں جو خُدا کے مخالف میں لڑا تھا اور وہ تباہ ہوں گے۔ ۱۲ یہ لوگ تُمہاری محبّت کی ضیافتوں میں تُمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گویا پوشیدہ چٹانیں ہیں وہ لوگ بے دھڑک تُمہارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں۔ مگر انہیں صرف اپنی ہی فکر رہتی ہے وہ بغیر پانی کے بادل ہیں وہ پت جھڑ کے ایسے درخت ہیں جن پر پھل نہیں ہوتا وہ دونوں طرح سے مردہ اور جڑ سے اکھڑے ہوئے پیڑ ہیں۔ ۱۳

وہ سمندر کی ایسی بھیانک لہروں کی مانند ہیں جو اپنی بے شرمی کی کاموں سے جھاگ اچھالتی ہیں وہ ایسے بھٹکنے والے ستارے ہیں جن میں ہمیشہ تاریکی ہے۔ ۱۴ جنوک نے جو آدم کی ساتویں اولاد میں سے تھا ان لوگوں کے متعلق کہہ چکا ہے۔ "دیکھو خُداوند اپنے لاکھوں مقدّس فرشتوں کے ساتھ آرہا ہے۔ ۱۵ خُداوند سب لوگوں کا فیصلہ کرنے کے لئے آ رہا ہے اور وہ ان لوگوں کو سزادے گا جو اس کے مخالف ہیں اور جو بھی انہوں نے خُدا کے خلاف کیا ہے اور خُدا ان گنہگاروں کو جنہوں نے خُدا کے خلاف سخت الفاظ کہے ہیں سزادے گا۔"

۱۶ یہ لوگ ہمیشہ دوسروں کے متعلق شکائت کرتے اور ہمیشہ ان میں غلطیوں کو تلاش کرتے ہیں وہ ہمیشہ ویسے ہی بُرے کام کرتے ہیں جیسا وہ چاہتے ہیں اور اپنے منُہ سے بے وجود اور غرور کی باتیں کہتے ہیں۔ وہ دوُسروں کی تعریف کرتے ہیں تا کہ وہ جو چاہتے ہیں اس سے مل جائے۔

کاموں کے کرنے کے لئے تنبیہ

۱۷ لیکن عزیز دوستو! ان الفاظ کو یاد کرو کہ جب خُداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے پہلے ہم سے کیا کہا ہے۔ ۱۸ رسولوں نے تم سے کہا "کہ آخر زمانہ میں لوگ خُدا کے تعلق سے مذاق اڑائیں گے" اور اپنی مرضی کے مطابق کریں گے اور خُدا کی مرضی کے خلاف کریں گے۔ ۱۹ یہ لوگ تم میں پھوٹ ڈال کر تمہیں الگ الگ کریں گے یہ لوگ اپنے گناہوں کے غلام ہیں ان کو مُقدّس روح نہیں ہے۔

۲۰ لیکن تم عزیزو دوستو اپنے مقدس ایمان میں رہ کر ایک دوسرے کو طاقتور بناؤ اور مقدس روح کے ساتھ دعا کرو۔ ۲۱ اپنے آپ کو ہمیشہ خُدا کی محبت میں رکھو اور انتظار کرو کہ خُداوند یسوع مسیح اپنے رحم سے تُمہیں ہمیشہ کی زندگی دے۔

۲۲ جو لوگ شک و شبہ میں ہیں ان پر رحم کرو۔ ۲۳ تُمہیں آگے بڑھ کر دوسروں کو بچانا ہے انکو آگ میں سے نکالنا ہو گا لیکن جیسا تم دوسروں کی مدد کرو تو اس وقت ہوشیار رہو حتّیٰ کہ ان کے کپڑوں سے بھی جن پر گناہوں کے دھبّے لگے ہیں نفرت کرو۔

خُدا کی حمد

۲۴ وہ جو طاقتور ہے جو تُمہیں گرنے سے بچا سکتا ہے اور اپنے جلال سے تُمہیں خُوشی نواز سکتا ہے بغیر کسی قصور کے۔ ۲۵ صرف وہی خُدا ہے وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ جلال عظمت، بڑائی، طاقت اور اقتدار اسی کے لئے ہے ہمارے یسوع مسیح اور خُداوند کے ذریعہ ہر وقت ماضی میں اور اب ہمیشہ کے لئے بھی رہے (آمین)۔

یُوحنّا عارف کا مُکاشفہ

یوحنا کا بیان اس کتاب کے بارے میں

۱ یہ مکاشفہ یسوع مسیح کا ہے خُدا نے اسکو یہ مکاشفہ دیا ہے تا کہ وہ اپنے بندے کو دکھا سکے کہ فوری طور پر کیا ہونے والا ہے۔ مسیح نے اِن چیزوں کو اُس کے خادم یوحنّا کو دکھانے کے لئے اپنے فرشتے کو بھیجا۔ **۲** یوحنّا نے ہر چیز جو اس نے دیکھی اس کی شہادت دی۔ یہ خُدا کی طرف سے پیغام ہے اور یہ سچّائی یسوع مسیح نے اُس کو کہی۔ **۳** مُبارک ہے وہ شخص جو خُدا کے فصل کے متعلق اس پیغام نبّوت کے الفاظ کو پڑھتا ہے اور مُبارک ہیں وہ لوگ جو اُسے سنتے ہیں اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں کیوں کہ وقت نزدیک ہے۔

یوحنا یسوع کے پیغام کو کلیساؤں کے لئے تحریر کرتا ہے

۴ یوحنّا کی جانب سے،

آسیہ کے صوبہ کے ان سات کلیساؤں کے نام:

یسوع مسیح کے طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو جو ہمیشہ موجود ہے اور جو تھا۔ اور جو آرہا ہے اور ان سات رُوحوں کی جانب سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔ **۵** اور یسوع مسیح کی طرف سے یسوع ایک ایماندار گواہ ہے اور وہ پہلا ہے جسے مُردوں میں سے اُٹھایا گیا۔ یسوع مسیح دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔

وہ ہم سے محبّت کرتا ہے اور جس نے اپنے خون سے ہمیں ہمارے گناہوں کو اپنے خون کے ذریعہ بخشا۔ **۶** یسوع نے ہم کو بادشاہت کے لائق بنایا اور ہمیں خُدا کا کاہن بنایا جو اس کا باپ ہے۔ اس کا جلال اور اختیار ہمیشہ ہمیشہ رہے آمین۔

۷ دیکھو! یسوع بادلوں کے ساتھ آرہا ہے۔ سب لوگ اس کو دیکھیں گے حتیٰ کہ وہ لوگ اُسے دیکھیں گے جنہوں نے اسے چھید ڈالا تھا۔ اور زمین پر سب لوگ اُس کے لئے آنسو بہائیں گے ہاں ایسا ہی ہو گا آمین۔

۸ خُداوند کہتا ہے کہ "میں الفا* اور اومیگا ہوں میں وہی ہوں جو تھا، ہے اور جو آنے والا ہے، میں قادر مطلق ہوں۔"

۹ میں یوحنّا ہوں اور مسیحی میں تُمہارا بھائی، ہم یسوع کی مصیبت میں سہنے میں بادشاہت میں صبر میں بھی تُمہارے شریک ہیں۔ میں پتمس کے جزیرہ پر بحثیت قیدی تھا کیوں کہ میں کلام خُدا کا وفادار اور یسوع کی سچّائی کا گواہ تھا۔ **۱۰** خُداوند کے دن رُوح *نے مجھ پر قابو پا لیا اور میں نے نرسنگھے کی سی بلند آواز میرے پیچھے سنی۔ **۱۱** اُس آواز نے مجھ سے کہا کہ جو کُچھ تم دیکھتے ہو "اس کو کتاب میں لکھو اور انہیں سات کلیساؤں کو بھیج دو وہ اس طرح ہیں۔ اِفُسس سمُرنہ پرگمن، تھواتیرہ، سردیس، فلدیفیہ، لودیکیہ میں۔"

۱۲ میں نے پلٹ کر دیکھا کہ مجھ سے کون مخاطب ہے جب میں پلٹا تو میں نے سونے کی سات شمع دان دیکھے۔ **۱۳** میں نے ان شمعدانوں میں کسی کو دیکھا "جو ابن آدم *کا سا تھا" جو چغّہ پہنے

الفا اومیگا یونانی زبان کے پہلے اور آخری حروف جس کے معنی اوّل سے ہے آخر میں بھی ہے۔

روح یہ روح القدس ہے خدا کی روح بھی کہلاتی ہے یہ مسیح کی روح اور مطمعیٔن طریقے سے خدا اور مسیح کو ملاتی ہے۔ یہ دنیا میں رہنے والے لوگوں کے درمیان خدا کے کام کو کرتی ہے۔

ابن آدم کی طرح یہ الفاظ دانی ایل ۷: ۱۳ ۱ ابن آدم یہ نام یسوع اپنے لئے استعمال کرتا تھا۔

ہوئے تھا جو اُس کے پیروں تلے تک آتا تھا اِس کے سینے پر سونے کا سینہ بند بندھا ہوا تھا۔ ۱۴ اس کا سر اور بال سفید جیسے برف اور اُون کے مانند تھے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند تھیں۔ ۱۵ اِس کے پیر خالص پیتل کی دھات جیسے تھے جیسے انہیں بھٹّی سے نکالا گیا ہو۔ اس کی آواز زور سے بہتے پانی کی طرح تھی۔ ۱۶ اس نے اپنے داہنے ہاتھ میں سات ستارے پکڑ رکھے تھے اس کے منہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار سی نکلی اور اُس کا چہرہ جیسے ایسا چمکدار سورج تھا جو شدید روشنی کے وقت چمکتا ہے۔

۱۷ جب میں نے اُسے دیکھا تو مردے کی طرح اس کے قدموں پر گر پڑا اس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور کہا "ڈرو مت میں ہی اوّل ہوں اور آخر۔ ۱۸ میں وہ ہوں جو زندہ ہوں میں مر چکا تھا لیکن دیکھو میں ہمیشہ کے لئے زندہ ہوں اور میرے پاس پاتال* کی اور موت کی کنجیاں ہیں۔ ۱۹ اِس لئے جو تم نے دیکھا ہے اس کو لکھو اور ان چیزوں کو بھی لکھو جو اب پیش آرہی ہیں۔ اور بعد میں پیش آنے والی ہیں۔ ۲۰ یہ سات ستاروں کے پوشیدہ معنی جو میرے داہنے ہاتھ میں ہیں اور سات شمعدان کو بھی جو تم نے دیکھا ہے یہ سات شمعدانیں سات کلیسائیں ہیں اور سات ستارے دراصل سات کلیساؤں کے فرشتے ہیں۔

یسوع کا خط افُس میں کلیسا کے نام

۲ افسُ کے کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو:

"جس نے اپنے داہنے ہاتھ میں سات ستارے پکڑ رکھے ہیں اور سات شمع دانوں کے ساتھ یہ چلتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ۔ ۲ "میں جانتا ہوں جو تم کیا کرتے ہو اور سخت محنت کرتے ہو اور صابر ہو میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم بُرے لوگوں کو برداشت نہیں کرسکتے۔ تم نے ان لوگوں کو بھی جانچا ہے جنہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ رسُول ہیں لیکن سچّ یہ ہے کہ وہ نہیں ہیں تم نے انہیں جھوٹا رسُول پایا۔ ۳ میرے نام کی خاطر تم نے سختیاں سہیں اور مصیبت میں مبتلا ہوئے۔ ایسا کرتے ہوئے تم کبھی نہ تھکو گے۔

۴ "مگر مجھے تم سے شکایت ہے کہ تم کو مجھ سے پہلی جیسی محبّت نہیں رہی۔ ۵ اس لئے یاد کر کہ تو گرنے سے پہلے کہاں تھا۔اپنے آپ کو بدل اور وہی کام کر جو تو نے پہلے کئے ہیں اگر تم اپنے دِل کو نہ بدلے تو میں تُمہارے پاس آؤں گا اور میں تُمہاری شمعدان کو ان جگہوں سے ہٹادوں گا۔ ۶ تم میں ایک بات ہے جو صحیح ہے کہ تو نیکُلیّوں* کے کاموں سے نفرت کرتا ہے مجھے بھی ان کے کاموں سے نفرت ہے۔ ۷ وہ شخص جو یہ سب کُچھ سنتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ روح جو کلیساؤں سے کہہ رہی ہو اس کو سنے۔ جو فاتح ہو جائے میں اس کو اس زندگی کے درخت سے جو خُدا کی فردوس میں ہے کھانے کے لئے پھل دوں گا۔

یسوع کا خط سمُرنہ میں کلیسا کے نام

۸ سمرُنہ میں کلیسا کے فرشتہ کو یہ لکھ کر کہ:

"وہ جو اوّل ہے آخر بھی وہی اور مزید یہ کہ جو مر گیا تھا زندہ ہو اوہ یہ فرماتا ہے کہ: ۹ میں تُمہاری تکلیفوں کو سمجھتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تم غریب ہو لیکن حقیقت میں تم دولت مند ہو۔ میں ان لوگوں کو جانتا ہوں جو تُمہاری بُرائی کرتے رہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں لیکن وہ سچّے یہودی نہیں بلکہ وہ شیطان سے تعلق رکھنے والی جماعت ہے۔ ۱۰ جو بھی تیرے ساتھ دُکھ پیش آئے ان سے نہ خوف کر دیکھو میں تم سے کہتا ہوں کہ شیطان تُم میں سے بعض کو آزمائش کے لئے قید میں ڈالے گا تم لوگ دس روز تک تکلیف اٹھاؤ گے۔لیکن تمکو وفادار رہنا ہو گا اگرچہ موت کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے میں تُمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔

۱۱ "ہر وہ شخص جو یہ سنیں اس کو چاہئے کہ وہ رُوح کی سنے کہ وہ کلیساؤں سے کیا فرماتی ہے اور جو شخص غالب آکر فتح حاصل کرلے تو اس کو دوسری موت سے کوئی نقصان نہ ہو گا۔

پاتال یہ ایسی جگہ ہے جہاں لوگ مرنے کے بعد جاتے ہیں۔

نیکُلیّوں مذہبی گروہ ہے جو غلط خیال پر عمل کرتے ہیں۔

یسوع کا خط پرگمن کے کلیسا کے نام

۱۲ ''پرگمن میں کلیسا کے فرشتہ کو یہ لکھو کہ:

''وہ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہے یہ باتیں تم سے کہتا ہے۔ **۱۳** میں جانتا ہوں جہاں تم رہتے ہو تم وہیں رہتے ہو جہاں شیطان کا تخت ہے۔ لیکن تم نے میرے لئے سچّائی ہو میرے نام کو رد نہیں کیا۔ تُم نے اپنے عقیدہ کا انتپاس کے وقت انکار نہیں کیا۔ انتپاس میرا وفادار گواہ تھا۔ جس کو تُمہارے شہر میں قتل کیا گیا تھا تُمہارے اُس شہر میں جہاں شیطان رہتا ہے۔

۱۴ ''لیکن مجھے تم سے چند باتوں کی شکایت ہے وہ یہ کہ تُمہارے گروہ میں چند لوگ ہیں جو بلعام کی تعلیم کے معتقد ہیں بلعام نے بلق کو تعلیم دی کہ وہ کس طرح اسرائیلوں کو گنہگار بنائیں ان لوگوں نے بُتوں کو بھینٹ چڑھایا ہوا کھانا کھا کر اور حرام کاری کرکے گناہ کیا۔ **۱۵** چنانچہ اسی طرح تُمہارے ہاں بھی نیکلّیوں کی تعلیم کے ماننے والے موجود ہیں۔ **۱۶** اِسی لئے توبہ کرو اور اپنے آپ کو بدلو اگر اپنے آپ کو نہیں بدلے تو میں جلد ہی تُمہارے پاس آؤں گا اور اِس تلوار سے جو میرے منہ سے نکل آتی ہے اِس سے اُن لوگوں کے ساتھ لڑوں گا۔

۱۷ ''ہر وہ شخص جو یہ باتیں سن سکتا ہے اس کو چاہئے کلیساؤں سے جو رُوح کہے اس کو سنے!

''میں ان لوگوں کو جو فتح حاصل کریں انہیں پوشیدہ ''مَنّ'' دوں گا اور اس شخص کو سفید پتھر بھی دوں گا اس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہے کوئی بھی اس نئے نام کو نہیں جانتا صرف وہی شخص جسے یہ پتھر ملے گا وہ نیا نام جان جائے گا۔

یسوع کا خط تھواتیرہ میں کلیسا کے نام

۱۸ ''تھواتیرہ میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو:

''خُدا کا بیٹا یہ چیزیں کہہ رہا ہے کہ یہ وہ جس کی آنکھیں آگ کی مانند دہک رہی ہیں اور پیر چمکتے ہوئے پیتل کی طرح ہیں وہ تم سے کہتا ہے کہ **۱۹** ''میں تُمہارے کاموں سے واقف ہوں میں تُمہاری محبّت وفاداری، تُمہاری خدمت اور صبر کے متعلق جانتا ہوں، میں تُمہارے کئے ہوئے کاموں کو جو پہلے کئے ہوئے کام سے زیادہ ہیں جانتا ہوں۔ **۲۰** لیکن مجھے یہ شکایت ہے کہ تم نے ایزبل کو برداشت کرتے ہو وہ عورت اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے تا کہ لوگوں کو متاثر کر سکے وہ میرے بندوں کو حرام کاری کرنے اور بُتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔ **۲۱** میں نے اس کو اپنا دل بدلنے کے لئے گناہوں سے دور رہنے کے لئے وقت دیا ہے لیکن وہ اپنے دل کو بدلنا نہیں چاہتی۔ **۲۲** اِسلئے میں اسکو بیمار کردوں گا تا کہ وہ بستر پر رہے اُن کو بھی بڑی مشکلات میں ڈال دوں گا جو اسکے ساتھ زنا کاری کی جب تک کہ وہ اُسکے بُرے کاموں سے توبہ نہ کرے۔ **۲۳** اور میں اُس کے ماننے والوں کو طاعون سے مار ڈالوں گا تب تمام کلیسائیں جان جائیں گی کہ میں ہی دلوں کا اور دماغ کا حال جاننے والا ہوں اور اُن میں سے ہر ایک کو اُن کے کاموں کے مطابق بدلہ دوں گا۔

۲۴ ''لیکن میں تھواتیرہ کے باقی لوگوں کو جو اُس کی تعلیم کو نہیں مانتے جو شیطان کی گہری پوشیدہ باتوں کو نہیں سیکھا۔ یہ کہتا ہُوں کہ تم پر اور بوجھ نہ ڈالوں گا۔ **۲۵** بس صرف اپنے راستے پر قائم رہو جب تک کہ میں واپس نہ آؤں۔

۲۶ ''میں ہر اُس شخص کو جو فاتح ہوا اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کیا میں اُنہیں دوسری قوموں پر اختیا دوں گا۔

> **۲۷** ''وہ ان پر لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا اور وہ
> انہیں مٹّی کے برتن کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کر دے
> گا''

زبور ۹:۲

۲۸ یہی وہ اختیار ہے جسے میں نے اپنے باپ سے حاصل کیا ہے میں اِس شخص کو بھی صبح کا ستارہ دوں گا۔ **۲۹** ہر وہ شخص جو یہ سنتا ہے اِس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو کُچھ رُوح کہے اِس کو بھی سنے۔

یسوع کا خط سردیس کی کلیسا کے نام

۳ ''سردیس میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو کہ:

''وہ جو جس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں اور سات ستارے ہیں تم سے یہ باتیں کہہ رہا ہے کہ میں تُمہارے کاموں سے واقف ہوں کہ لوگ تجھے زندہ کہتے ہیں لیکن حقیقت میں تو مُردہ ہے۔ **۲** جاگو! مرنے والی چیزوں کو طاقتور بناؤ۔ اِس سے قبل کہ جو چیزیں تیرے پاس ہیں وہ کھوجائیں اپنے آپ کو تیار کر کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ جو کام تو نے کیے ہیں میرے خُدا کے نزدیک قابل احترام نہیں۔ **۳** پس یاد رکھو جو کُچھ تم نے سنا اور حاصل کیا اس کو یکجا کرو اور اُسی پر قائم رہو اپنے دلوں کو اور اپنی زندگیوں کو بدلو تُمہیں جاگنا چاہئے میں تُمہارے پاس اِس طرح آؤں گا جیسے کوئی چور آجائے اور تُمہیں معلوم بھی نہ ہوگا کہ میں کب آؤں گا۔ **۴** سردیس میں تُمہارے ہاں چند لوگ ہیں جو اپنے آپ کو صاف و ستھرے رکھے ہوئے ہیں وہ لوگ میرے ساتھ چلیں گے اور وہ لوگ سفید کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے کیوں کہ وہ لوگ اس کے قابل ہیں۔ **۵** ہر شخص جو غالب آجائے اور فاتح ہو وہ ان لوگوں کی مانند سفید کپڑے پہنے گا اور ایسے شخص کا نام کتاب حیات سے نہیں مٹایا جائے گا وہ مجھ سے ہو گا میں یہ اپنے باپ کے سامنے اور فرشتوں کے سامنے اسکا اقرار کروں گا۔ **۶** ہر وہ شخص جو سن سکے اس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو کُچھ رُوح کہے اسکو سنے۔

یسوع کا خط فلدلفیہ میں کلیسا کے نام

۷ ''فلدلفیہ میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو کہ:

''وہ جو مقدّس اور سچّا ہے داؤد کی کُنجی کو رکھتا ہے جو کھولتا ہے اور کوئی اس کو بند نہیں کر سکتا جب وہ بند کرتا ہے تو اس کو دوبارہ کوئی نہیں کھول سکتا۔ **۸** جو کُچھ تم کر رہے ہو وہ میں جانتا ہوں ۔سنو! میں نے تُمہارے سامنے دروازہ کھلا رکھا ہے جسے کوئی بھی بند نہیں کر سکتا تم کمزور ہو لیکن تم نے میری تعلیم پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا اعلان کرنے سے کبھی نہیں ڈرے۔ **۹** سنو! یہودی عبادت خانہ میں ایک گروہ ہے جو شیطان کا گروہ ہے وہ لوگ اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں لیکن وہ جھوٹ کہتے ہیں کیوں کہ وہ سچّے یہودی نہیں ہیں میں ان لوگوں کو تُمہارے سامنے لاکر تُمہارے قدموں میں جھکادوں گا۔ وہ لوگ جان جائیں گے کہ تم وہ لوگ ہیں جنہیں میں محبّت کرتا ہوں۔ **۱۰** کیوں کہ تم نے صبر سے سہے ہوئے میرے حکم کو سنا اِسلئے مصیبت کا وقت جو تمام دنیا کی آزمائش کے لئے آرہا ہے تُمہاری حفاظت کروں گا۔

۱۱ ''میں جلد ہی آنے والا ہوں جس راستے پر تم قائم ہو اُسی پر مضبوط رہو تب کوئی بھی تُمہارا تاج نہ چھینے گا۔ **۱۲** میں اس شخص کو جو فتح حاصل کرے اُسے میرے خُدا کے ہیکل میں ستون بناؤں گا اور وہ شخص وہاں ہمیشہ کے لئے رہے گا میں اِس شخص پر اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر کا نام لکھوں گا وہ شہر نیا یروشلم ہے میرے خُدا کی جانب سے جنّت سے آرہا ہے میں اپنا نیا نام اس شخص پر لکھوں گا۔ **۱۳** ہر ایک جو سن سکتا ہے وہ سنے کہ رُوح کلیساؤں سے کیا کہتا ہے۔

یسوع کا خط لودیکیہ میں کلیسا کے لئے

۱۴ ''یہ لودیکیہ میں کلیسا کے فرشتہ کو لکھو:

''کہ وہ جو آمین * ہے'' جو ایک وفادار اور سچّا گواہ ہے جو کُچھ خُدا نے بنایا ہے ان تمام کا وہ حاکم ہے'' وہ کہتا ہے۔ **۱۵** جو کُچھ تم کرتے ہو وہ میں جانتا ہوں تو نہ تو گرم ہے اور نہ سرد کاش کہ تو گرم یا سرد ہوتا۔ **۱۶** بلکہ تو نیم گرم ہے نہ کہ گرم اور نہ ہی سرد اِس لئے میں تجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ **۱۷** تم کہتے ہو کہ تم دولتمند ہو تم سمجھتے ہو کہ تم بہت دولتمند بن گئے ہو اور کسی چیز کی تُمہیں ضرورت نہیں لیکن تم نہیں جانتے کہ حقیقت میں تُم کم نصیب قابل رحم غریب، اندھے اور ننگے ہو۔ **۱۸** میں تُمہیں صلاح دیتا ہوں کہ تم مُجھ سے سونا خرید و جو آگ میں تپ کر خالص ہوا ہے تب اِس طرح تم صحیح دولتمند ہو سکتے ہو میں تم سے کہتا ہوں کہ تم سفید کپڑے خریدو تب تم اپنی

آمین یہاں یہ نام یسوع کے لئے استعمال ہوا ہے اسکے معنی ہیں جو بھی صحیح ہے اس پر مظبوطی کے ساتھ راضی رہنا۔

بے شرمی اور ننگے پن کو ڈھانک سکو گے میں تم سے کہتا ہوں کہ دوائیں خرید کر آنکھوں میں ڈالو تا کہ تم دیکھ سکو۔

۱۹ "میں جن لوگوں سے محبّت کرتا ہوں انہیں میں راہِ راست پر لاتا ہوں اور سزا دیتا ہوں۔ اِس لئے تم سخت محنت شروع کرو اور اپنے آپ کو اور اپنی زندگیوں کو تبدیل کرو۔ **۲۰** سنو! میں دروازہ پر کھڑا ہو کر دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولتا ہے تو میں اندر آکر اُس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ کھائے گا۔

۲۱ "میں ہر اُس شخص کو جو فتح حاصل کرے اُسے میرے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دوں گا ایسا میں نے فتح حاصل کرکے اپنے باپ کے پاس تخت پر بیٹھ گیا۔ **۲۲** ہر وہ شخص جو یہ سن سکے اُس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو رُوح کہے وہ بھی سنے۔"

یوحنّا کا جنّت کو دیکھنا

۴ تب میں نے دیکھا کہ میرے سامنے جنّت میں دروازہ کھلا ہے اور میں نے وہی آواز جو پہلے مجھ سے باتیں کرتے سنی وہ آواز کسی نرسنگے کی سی تھی، آواز نے کہا "اوپر یہاں آؤ" میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔" **۲** تب رُوح نے مجھکو قابو میں کرلیا مجھے آسمان میں سامنے ایک تخت دکھائی دیا اِس پر کوئی بیٹھا ہوا تھا۔ **۳** جو کوئی اس پر بیٹھا تھا وہ سنگ یشب اور عقیق کی مانند تھا۔ تخت کے اطراف قوس قزح بھی تھی جو گہرے زمرّد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔ **۴** تخت کے اطراف اور چوبیس دوسرے تخت بھی تھے اور چوبیس بزرگ اِن چوبیس تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے وہ تمام سفید پوشاک میں تھے اور اِن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔ **۵** تخت سے بجلی جیسی گرجدار آوازیں اور روشنیوں کے جھمکاکے آرہے تھے تخت کے سامنے سات چراغ جل رہے تھے۔ وہ چراغ خُدا کی سات رُوحیں تھیں۔ **۶** اِس کے علاوہ تخت کے سامنے کانچ کا سمندر جو بلور کی مانند صاف شیشہ تھا۔

مزید برآں تخت کے سامنے اور اِس کے ہر جانب پر چار جاندار ہیں اور اِن جانداروں پر آگے اور پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں چھائی ہوئی ہیں۔ **۷** پہلی جاندار شیر ببّر کی مانند اور دوسرا بیل بچھڑے کی مانند تیسرے کا چہرہ آدمی جیسا اور چوتھی شئے اڑتی ہوئی عقاب کی مانند ہے۔ **۸** چاروں جانداروں میں ہر ایک کے چھ چھ پر ہیں اور اُن کی ہر طرف آنکھیں ہی آنکھیں چھائی ہوئی تھیں رات دن وہ مسلسل کہتے ہیں:

> "قُدّوس، قُدّوس، قُدّوس، ہے۔ خُداوند قادر مطلق جو
> تھا اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔"

۹ جب کبھی یہ جاندار اِس کی حمد عزّت اور شکر گزاری کریں گے جو اس تخت پر بیٹھا ہے وہ جو ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ **۱۰** تب وہ چوبیس بزرگ اس کے سامنے جو تخت پر بیٹھے ہیں گر کر اِس کی عبادت کرتے ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ رہے گا یہ بزرگ اپنے تاج اتار کر تخت کے سامنے رکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔

> **۱۱** "خُداوند ہمارے خُدا، تو ہی قدرت والا ہے عزّت اور
> جلال کے لائق ہے کیوں کہ تو ہی ہے جس نے ساری
> چیزوں کو پیدا کیا اور ہر چیز کی تخلیق اور ان کا وجود
> اب تک تیری ہی مرضی سے ہے۔"

۵ اور جو تخت پر تھا تب میں نے اُسکی دہنے طرف ہاتھ میں طومار دیکھا۔ طومار کے دونوں جانب لکھا ہوا تھا اور اُس کو سات مہروں سے بند کیا گیا تھا۔ **۲** اور میں نے دیکھا کہ ایک طاقتور فرشتہ کو باضابطہ بلند آواز میں منادی کرتے سُنا کہ "کون اس طومار کو کھولنے اور مہریں توڑنے کے لائق ہے؟"۔ **۳** لیکن کوئی بھی آسمان پر یا زمین پر یا زیرزمین اس قابل نہ تھا کہ اس طومار کو کھولے یا اُسکے اندر دیکھے۔ **۴** میں زار زار رویا اِس لئے کہ کوئی بھی اِس طومار کو کھولنے یا اِس کے اندر دیکھنے کے قابل نہ نکلا۔ **۵** لیکن ان بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا! "رومت! سُن جو یہوداہ کے قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے وہ

غالب آیا، سات مہروں کو توڑنے کی اور طومار کھولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔"

۶ تب میں نے دیکھا کہ ایک برّہ تخت کے بیچوں بیچ کھڑا تھا اور چاروں جاندار اس کے اطراف تھے۔ بزرگ بھی بِرّہ کے اطراف تھے بزرگ بھی بِرّہ کے اطراف تھے بِرّہ ذبح کیا ہوا معلوم ہوتا تھا اس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں یہ خُدا کی سات رُوحیں تھیں جو تمام دنیامیں بھیجی گئیں۔ ۷ برّہ نے آکر اس لپٹے ہوئے طُومار کو اس ہستی کے داہنے ہاتھ سے لے لیا جو تخت پر تھا۔ ۸ جیسے ہی برّہ نے طُومار لیا چار جانداروں اور چوبیس بزرگ اِس برّہ کے سامنے جھک گئے ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے یہ عود کے پیالے خُدا کے مقدّس لوگوں کی دعائیں ہیں۔ ۹ اور اُن سبھی نے برّہ کے لئے ایک نیا گیت گانا شروع کیا کہ:

"تو ہی اس طومار کو لینے اور مہریں کھولنے کے قابل ہے کیوں کہ تونے ذبح ہو کر اور اپنا خون دے کر تو نے ہر قبیلہ زبان ہر نسل کی قوم کے لوگوں کو خُدا کے لئے خرید لیا۔

۱۰ اور ان لوگوں میں سے تونے ایک بادشاہت قائم کی اور ان لوگوں کو خُدا کا کاہن بنا یا اور یہ زمین پر حکومت کریں گے۔"

۱۱ تب میں نے بے شمار فرشتوں کو دیکھا اور ان کی آوازیں سنیں وہ اور وہ تخت اور ان بزرگوں اور جانداروں کے اطراف تھے۔ جن کا شمار لاکھوں اور لاکھوں اور کروڑوں کروڑوں میں تھا۔ ۱۲ فرشتوں نے باآواز بلند کہا:

"برّہ جو ذبح ہوا وہی طاقت، دولت، حکمت، قوّت، عزّت، جلال اور تعریف کے لائق ہے۔"

۱۳ تب میں نے ہر جاندار جو آسمانوں اور زمین پر زمین کے نیچے اور سمندری مخلوق ہاں کائنات کی تمام جانداروں کو کہتے سنا:

"سب تعریفیں اور عزّت، اور جلال، اور قدرت اور اختیار ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس برّہ کے لئے اور اس ذات کے لئے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے۔"

۱۴ چار جانداروں نے 'آمین' کہا تب بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا۔

۶

پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے ان سات مہروں میں سے ایک مہر کو کھولا میں نے ان چاروں جانداروں میں ایک کی گرجدار آواز کو کہتے سنا کہ "آؤ"۔ ۲ میں نے دیکھا کہ پہلے ہی سے ایک سفید گھوڑا وہاں ہے اور اس گھوڑے کے سوار کے پاس کمان ہے اس سوار کو تاج دیا گیا اور وہ سوار ہو کر ایک فاتح کی طرح نکلا تا کہ نئی فتح مندی حاصل کرے۔

۳ برّہ نے دوسری مہر کو کھولا تب میں نے دوسرے جاندار کو کہتے سنا "آؤ"۔ ۴ تب دوسرا گھوڑا آیا اور وہاں کھڑا ہو گیا یہ لال گھوڑا آگ کی مانند تھا۔ اس سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ زمین پر سے سلامتی کو اٹھالے اور آخر تک لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کے درپئے ہونگے اور سوار کو ایک بڑی تلوار دی گئی۔

۵ برّہ نے تیسری مہر کو کھولا اور میں نے تیسرے جاندار کو کہتے سنا "آؤ" اور میں نے دیکھا کہ ایک کالا گھوڑا آکھڑا ہوا اس گھوڑ سوار کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ ۶ تب میں نے ایک آواز آتی سنی جو ان چاروں جانداروں کی طرف سے آئی تھی آواز نے کہا "کہ گیہوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر اور تیل اور مئے نقصان نہ کر۔"

۷ برّہ نے چوتھی مہر کو کھولا اور چوتھی جاندار چیز کو میں نے کہتے سنا "آؤ"۔ ۸ میں نے دیکھا ایک زرد رنگ کا گھوڑا کھڑا ہے اور اس سوار کا نام موت تھا۔ اس کے پیچھے عالم ارواح ہیں اور موت اور عالم ارواح کو زمین کے چوتھے حصّہ پر اختیار دیا گیا کہ لوگوں کو تلوار ،فاقہ، بیماری اور زمین کے جنگلی درندوں کے ذریعہ ہلاک کریں۔ ۹ جب برّہ نے پانچویں مہر کو کھولا تو میں نے قربان گاہ کے نیچے چند رُوحوں کو دیکھا یہ اِن لوگوں کی روحیں تھیں جو مارے

گئے تھے کیوں کہ جو خُدا کے پیغام کو پہنچانے کی خاطر وفادار ٹھہرے کہ جو وہ قائم کیے ہوئے تھے۔ **۱۰** ان روحوں نے بلند آواز میں چیخ کر کہا "مقدس اور سچّے خُداوند ! کب تک روئے زمین کے لوگوں کا انصاف کرے گا اور ہمارے ہلاک ہونے کا بدلہ لے گا؟"

۱۱ ان میں ہر ایک جان کو سفید چغہ دیا گیا تھا۔ ان سے مزید کُچھ اور وقت تک انتظار کرنے کو کہا گیا۔ تاوقتیکہ اُن کے تمام بھائی بھی جو مسیح کی خدمت میں ہیں انہیں بھی ہلاک کیا جائے۔ جو تُمہاری طرح ہلاک ہوئے ہیں۔

۱۲ جب برّہ نے چھٹی مہر کو کھولا تو میں نے دیکھا ایک بڑا زلزلہ آیا اور اُس وقت سورج کالا کمبل جیسا ہو گیا اور پورا چاند سرخ خون کی مانند ہو گیا۔ **۱۳** آندھی چلنے کی وجہ سے آسمان کے ستارے زمین پر اِس طرح گرے جیسے درخت سے انجیر گر جاتے ہیں۔ **۱۴** آسمان اس طرح تقسیم ہوا جیسے کاغذ کو لپیٹا جائے اور ہر پہاڑ اور جزیرہ اپنی جگہ سے کھسک گیا۔

۱۵ تب زمین کے سارے لوگ جن میں دنیا کے بادشاہ، حاکم ،فوجی سردار، امیر لوگ، اور تمام آزاد لوگ ہو یا کوئی غلام غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں جا چھپ گئے۔ **۱۶** لوگوں نے پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا "ہم پر گِرو اور ہمیں برّہ کے غصّہ سے اور جو تخت پر ہے اِس سے چھپالو۔ **۱۷** اِن کے غصّہ کا عظیم دن آگیا اور کون ان کے سامنے ٹھہر سکتا؟"

۱۴۴۰۰۰ اسرائیلی لوگ

۷ اِس کے بعد میں نے دیکھا کہ زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے ہیں وہ فرشتے چار ہواؤں کو پکڑے ہوئے تھے تا کہ زمین پر سمندر پر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔ **۲** پھر میں نے ایک دوسرے فرشتے کو مشرق سے آتے ہوئے دیکھا وہ زندہ خُدا کی مُہر لئے ہوئے تھا ؛ اس فرشتے نے بلند آواز سے چاروں فرشتوں سے کہا جن کو خُدا نے آسمانوں اور سمندروں کو نقصان پہنچانے کا اختیار دیا تھا۔ **۳** "تب تک تم زمین سمندر اور درخت کو نقصان مت پہنچاؤ۔ جب تک ہم اپنے خُدا کے خدمت گزاروں کے ماتھے پر نشانی نہیں لگا دیتے۔" **۴** میں نے سنا ان کی تعداد جن پر نشانی کی گئی وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے۔ جن کا تعلق بنی اسرائیل کے ہر قبیلے سے ہے۔

۵ یہوداہ کے قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
روبن قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
جدّ قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
۶ آشر قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
نفتالی قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
منسی سے قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
۷ شمعون کے قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
لاوی قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
اِشکار قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
۸ زبولون قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
یوسف کے قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر
بنیمن قبیلہ کے ۱۲۰۰۰ پر

عظیم مجمع

۹ پھر میں نے ایک بڑے اژدھام کو دیکھا اور کوئی بھی اُنکا شمار نہیں کرسکتا تھا۔ ان لوگوں کا تعلق ہر قوم ہر قبیلہ، ہر نسل اور دُنیا کی ہر زبان کے بولنے والوں سے تھا یہ سب لوگ تخت کے سامنے اور برّہ کے سامنے کھڑے تھے وہ سفید جامے پہنے ہوئے تھے اور ان کے ہاتھوں میں کھجور کی ڈالیاں تھیں۔ **۱۰** وہ بڑی آواز سے چلّائے "فتح ہمارے خُدا کی ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برّہ سے ہے۔" **۱۱** بزرگ اور چاروں جاندار وہاں تھے اور سب فرشتے ان کے اور تخت کے اطراف کھڑے تھے وہ فرشتے تخت کے سامنے اپنے چہروں کو جُھکائے ہوئے خُدا کو سجدہ اور خُدا کی عبادت کرنے لگے۔ **۱۲** اور انہوں نے کہا "آمین" ساری تعریف ،جلال، حکمت، شکر ، عزت ، طاقت اور قدرت ہمارے خُدا کے لئے ہی ہے جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا۔ "آمین"۔

۱۳ اور بزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے پوچھا "یہ سفید پوشاک پہنے ہوئے کون لوگ ہیں اور کہاں سے آئے ہیں ؟"

۱۴ میں نے جواب دیا "جناب آپ ہی جانتے ہیں کہ وہ کون ہیں ؟" اور بزرگ نے مجھ سے کہا " یہ وہ لوگ ہیں جو بہت سختیاں سہہ کر آئے ہیں انہوں نے اپنے جامے برّہ کے خون سے دھو کر سفید کیے ہیں۔ **۱۵** اِس لئے اب یہ لوگ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور وہ دن رات اس کی عبادت اس کے گرجا میں کرتے ہیں وہ جو تخت پر بیٹھا ہے ان کی حفاظت کرے گا۔ **۱۶** وہ اب کبھی بھوکے نہ رہیں گے اور نہ ہی پیاسے ہوں گے اور یہ سورج انکا کُچھ نہ بگاڑے گا اور نہ ہی چلچلاتی دھوپ۔ **۱۷** برّہ جو تخت کے درمیان ہے وہ ان کا چرواہے کی طرح انکی حفاظت کرے گا اور انہیں ایسی ندیوں کے پانی کی طرف لے جائے گا جو انہیں زندگی بخشے اور خُدا ان کی آنکھوں سے تمام آنسو پونچھے گا۔"

ساتویں مہر

۸ برّہ نے ساتویں مہر کو کھولا تو تقریباً آدھے گھنٹے تک آسمان میں خاموشی رہی ۔ **۲** پھر میں نے دیکھا سات فرشتے جو خُدا کے سامنے کھڑے تھے انہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔ **۳** دوسرا فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہو گیا اُس فرشتے کے پاس سونے کا عوددان تھا۔ اس کو بہت سا عود دیا گیا تاکہ تمام مقدّس لوگوں کی دعاؤں کے ساتھ سنہری قربان گاہ پر نذر کرے ۔ جو تخت کے سامنے تھی۔ **۴** فرشتہ کے ہاتھ میں جو عوددان تھا اِس کا دھواں خُدا کے مقدس لوگوں کی دعاؤں کے ساتھ اٹھا۔ **۵** پھر فرشتہ نے عوددان لیا قربان گاہ کی آگ بھری اور وہ زمین پر ڈال دی نتیجہ میں بجلیوں کی گرج روشنیوں کی دمک اور زلزلہ سا آگیا۔

سات فرشتوں کا نرسنگہ پھونکنا

۶ پھر سات فرشتے جو نرسنگوں کو پکڑے ہوئے تھے پھونکنے کے لئے تیار ہو گئے۔

۷ پہلے فرشتے نے اپنا نرسنگہ پھونکا تو آگ کے ساتھ اولے اور خون کو زمین پر ڈالا گیا نتیجہ میں ایک تہائی زمین جل گئی اور ایک تہائی درخت بھی جل گئے ساتھ ہی ساتھ تمام ہری گھاس بھی جل گئی۔

۸ جب دوسرے فرشتہ نے اپنا نرسنگہ پھونکا تب ایک بڑا پہاڑ جیسا جلنا شروع ہوا جو سمندر میں پھینک دیا گیا، نتیجہ میں ایک ایک تہائی سمندر خون میں بدل گیا۔ **۹** اور ایک تہائی سمندر میں جتنے بھی جاندار تھے مر گئے اور ایک تہائی حصّے کے پانی کے جہاز تباہ ہو گئے۔

۱۰ جب تیسرے فرشتے نے نرسنگہ پھونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی مانند جلتا ہوا آسمان سے گِرا۔ ۔ وہ ستارہ ایک تہائی ندیوں اور پانی کے چشموں پر گر پڑا۔ **۱۱** اسی ستارے کا نام "ناگ دونا" ہے اس سے ایک تہائی ندیوں کا پانی کڑوا ہو گیا اور اس کڑوے پانی کو پینے سے کئی لوگ مر گئے۔

۱۲ جب چوتھے فرشتے نے نرسنگہ پھونکا تو ایک تہائی سورج ایک تہائی چاند اور ایک تہائی ستاروں کو دھکّہ پہنچا نتیجہ میں ایک تہائی حصّہ اندھیرا ہو گیا اور ایک تہائی دن اور رات میں بھی روشنی نہ رہی۔

۱۳ جب میں نے نظر دوڑائی تو ایک عقاب کو بلندی پر آسمانوں میں اڑتا اور عقاب کو بڑی آواز میں یہ کہتے سنا "تباہی، تباہی، تباہی شروع ہوئی ان لوگوں پر جو زمین پر رہتے ہیں۔ اور یہ کیوں کہ دوسرے تین فرشتوں نے اپنے نرسنگے پھونکنے کے قریب تھے۔"

۹ پانچویں فرشتہ نے اپنا نرسنگہ پھونکا تو میں نے ایک ستارہ کو آسمان سے زمین پر گِرتے ہوئے دیکھا اس ستارہ کو ایک ایسے گہرے گڑھے کی کُنجی دی گئی جو بلا کسی تہہ یا بنیاد کے تھا۔ **۲** اس ستارہ نے اس گڑھے کے سوراخ کو کھولا اور اس سوراخ سے ایسا دھواں اٹھا جیسے کسی بھٹّی سے نکلتا ہے اس دھویں کی وجہ سے آسمان اور سورج تاریک ہو گئے۔ **۳** تب اس دھویں میں سے ٹڈّی دل زمین پر آئے جنہیں زمین کے بچھوؤں جیسے ڈنک

مارنے کی طاقت دی گئی ۔ ۴ لیکن ان سے کہا گیا کہ وہ زمین پر گھاس یا پودے یا درختوں کو نقصان نہ پہونچائیں بلکہ ان لوگوں کو نقصان پہونچائے جنکی پیشانیوں پر خُدا کی مُہر نہ ہو۔ ۵ ٹڈی دل کو پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیّت دینے کا اختیار دیا گیا۔ لیکن انہیں لوگوں کو مار ڈالنے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ اور ان ٹڈی دل کے ڈنک کی اذیّت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو اذیت ہو تی ہے۔ ۶ ایسے وقت میں لوگ موت کو چاہیں گے لیکن موت ان سے بھاگے گی۔

۷ ٹڈی دل ان گھوڑوں کی مانند تھے جو جنگ کے لئے تیار ہوں ان کے چہرے آدمیوں کے چہرے جیسے تھے۔ اور وہ اپنے سروں پر تاج پہنے ہوئے تھے جو سونے کی مانند نظر آرہے تھے۔ ۸ ان کے بال عورتوں جیسے تھے اور ان کے دانت شیر کے دانتوں کے مانند تھے۔ ۹ ان کے سینے لوہے کے زرہ بکتر جیسے تھے اور ان کے پروں کی آواز بہت سے گھوڑوں اور رتھوں جیسی تھی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں۔ ۱۰ اور ان کے ڈنک والی دُمیں بچھو کے ڈنک جیسے تھے اُن کی دُموں میں پانچ مہینے تک لوگوں کو ضرر پہنچانے کی قوّت تھی۔ ۱۱ یہ فرشتہ اس بغیر تہہ کے گڑھے کا بادشاہ تھا ۔ اس کا نام عبرانی زبان میں ابدّون * اور یونانی زبان میں اپلّیون تھا۔ ۱۲ پہلی مصیبت ہو چکی اور مزید دو بڑی مصیبتیں باقی تھیں۔

۱۳ جب چھٹے فرشتہ نے نرسنگہ پھونکا تو ایک آواز سنائی دی جو سنہری قربان گاہ کے سینگوں میں سے آرہی تھی جو خُدا کے سامنے ہے۔ ۱۴ میں نے چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگہ تھا کہا ”چار فرشتے جو دریائے فرآت کے پاس بندھے ہیں انہیں رہا کردے۔“ ۱۵ وہ چار فرشتے اسی مخصوص گھڑی دن مہینے اور سال کے لئے رکھے گئے تھے کہ آزاد ہو کر زمین کے ایک تہائی لوگوں کو مار ڈالیں ۔ ۱۶ میں نے ان کی گنتی سنی کہ ان کی فوج میں کتنے سوار ہیں جب گنتی کی گئی تو وہ بیس کروڑ تھے۔

۱۷ میں نے رُویا میں گھوڑے دیکھے ان کے ایسے سوار اسے دکھائی دئے جن کے زرہ بکتر آگ کی طرح سُرخ، گہرے نیلے اور پیلے گندھک جیسے تھے۔ گھوڑوں کے سر شیر کی مانند تھے ان کے منہ سے آگ دھواں اور گندھک نکل رہی تھی۔ ۱۸ چونکہ ان تین اذیّتوں سے آگ دھواں اور گندھک ان گھوڑوں کے منہ سے نکل رہی تھی اور ایک تہائی آدمی مارے گئے۔ ۱۹ گھوڑوں کی طاقت ان کے مُنہ اور ان کی دُموں میں تھی۔ ان کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں جنکے سر تھے جن سے وہ لوگوں کو ضرر پہنچاتے تھے۔ ۲۰ باقی دوسرے لوگ جو ان آفتوں کی وجہ سے نہ مرے تھے پھر بھی انہوں نے اپنے بُرے کاموں سے جو ان سے ہوئے تھے توبہ نہ کی ان بُتوں سے جو سونے چاندی پیتل پتّھر اور لکڑی کی اپنے ہاتھوں سے بنائے تھے بُتوں کی عبادت کرنے سے باز نہ آتے حالانکہ وہ نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ سن سکتی ہیں ۔ نہ چل سکتی ہیں۔ ۲۱ ان لوگوں نے ان کے قتل ، اُن کی جادو گری ، اُن کے جنسی گناہوں اور اُن کی چوری سے باز نہ آئے اور توبہ نہ کی۔

فرشتہ اور چھوٹا طُومار

۱۰ تب میں نے ایک اور طاقتور فرشتہ کو آسمان سے آتے ہوئے دیکھا جو بادلوں کو اوڑھے ہُوئے تھا۔ اس کے سر پر دھنک تھی اور اس فرشتہ کا چہرہ سورج کی مانند تھا اور اس کے پیر آگ کے ستون کی مانند تھے۔ ۲ اس فرشتہ کے ہاتھ میں طُومار تھا جو کُھلا ہوا تھا۔ فرشتہ نے اپنا داہنا پیر سمندر پر رکھا اور بایاں پیر زمین پر۔ ۳ فرشتہ زور دار آواز میں اس طرح دہاڑا جیسے ببّر دہاڑتا ہے فرشتہ کے چلّانے کے بعد سات گرج کی آوازوں نے کہا۔ ۴ جب گرجدار سات آوازوں نے کہا ” تو جو انہوں نے کہا میں نے انہیں لکھنے کا ارادہ کیا۔ لیکن میں نے آسمان سے آواز سنی جو کہہ رہی تھی ”جو باتیں سات گرجدار نے کہی ہیں انہیں مت لکھو۔ اور انہیں راز میں رکھو۔“

۵ تب وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑے دیکھا تھا اس نے اپنا داہنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا۔ ۶ اور فرشتہ نے

ابدّون قدیم عہد نامہ کے مطابق یہ ایسی جگہ ہے جسے موت کی جگہ کہتے ہیں ایوب ۲۶:۲۲ زبور ۸۸:۱۱۔

اس سے وعدہ لیا اس کے نام سے جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور جس نے آسمان اور اس میں کی ہر ایک چیزیں زمین- اور زمین پر کی چیزیں سمندر اور اُس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں فرشتے نے کہا "اب اور نہ دیر ہو گی- ۷ جب ساتویں فرشتہ کا نرسنگہ پھونکنے کا وقت آئے گا تب خُدا کا خفیہ منصوبہ پورا ہو گا وہ منصوبہ ہے خوش خبری جو خُدا نے اپنے خادم نبیوں * کو دی-"

۸ تب میں نے وہی آواز آسمان سے سنی جو مجھ سے دوبارہ کہہ رہی تھی اور کہا "جاؤ اور طُومار کو جو فرشتہ کے ہاتھ میں ہے لے لو- جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے-"

۹ اس طرح میں نے اس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ وہ طُومار مجھے دے دے فرشتے نے مجھ سے کہا "یہ طُومار کو کھاؤ" اس سے تُمہارے پیٹ میں کڑواہٹ ہو گی لیکن منہ میں بہت میٹھی شہد جیسی ہو گی-" ۱۰ اور میں نے اس فرشتہ کے ہاتھ سے طُومار کو لے کر کھا لیا حقیقت میں جس کا مزہ مجھے شہد جیسا لگا لیکن کھانے کے بعد پیٹ میں کڑواہٹ ہوئی- ۱۱ تب اس نے مجھ سے کہا "تُمہیں کئی لوگوں قوموں، اہل زبان لوگوں اور بادشاہوں پر دوبارہ نبُوت کرنی ہے-"

دو گواہ

۱۱ تب مجھے ایک ہاتھ کے عصا جتنی ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کہا گیا کہ "جاؤ خُدا کے گرجا کو اور قربان گاہ کو ناپو اور وہاں کے عبادت کرنے والوں کو گِنو-" ۲ لیکن گرجا کے باہر کے صحن کو الگ کرو اور اسے نہ ناپو کیوں کہ وہ غیر یہودیوں کو دے دیا گیا ہے اور وہ لوگ مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک روندیں گے- ۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا اور وہ ٹاٹ اوڑھیں گے اور ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبّوت کریں گے-" ۴ یہ دو گواہ دو زیتون کے درخت ہیں اور دو چراغ جو زمین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں- ۵ اگر کوئی شخص ان گواہوں کو ضرر پہنچانے کی کوشش کرے تو اُنکے مُنہ سے آگ نکلے گی اور ان کے دشمنوں کو مار ڈالے گی- اگر کوئی شخص انہیں ضرر پہونچانے کی کوشش کرے تو اُسے اسی طرح مرنا ہو گا- ۶ اپنی نبوّت کے دوران ان گواہوں کو اختیار رہے گا کہ وہ آسمان کو مقفل کردیں تاکہ بارش نہ برسے - اور انہیں یہ بھی اختیار ہو گا کہ وہ پانی میں تبدیلی کریں- اور انہیں یہ اختیار ہو گا کہ ہر قسم کی آفت زمین پر لائیں - اس طرح جتنی مرتبہ چاہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں-

۷ جب ان دونوں گواہوں نے اپنی گواہی سنانا ختم کریں گے تو جانور ان سے لڑے گا یہ وہی جانور ہے جو بغیر تہہ کے گڑھے سے آیا ہے جانور انہیں شکست دے کر مار ڈالے گا- ۸ اور ان گواہوں کی لاشیں اُس بڑے شہر کی گلیوں میں پڑی رہیں گی ان کے نام سدوم اور مصر ہیں- اِن ناموں کے خاص معنی ہیں یہ وہ شہر ہے جہاں اُن کے خُداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا- ۹ ہر قسم کے لوگ قبیلے اہل زبان اور قومیں ان دو گواہوں کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھتے رہیں گے اور لوگ انہیں دفن کرنے سے انکار کریں گے- ۱۰ زمین پر رہنے والے لوگ ان دونوں کی موت سے خوش ہوں گے اور دعوتیں کر کے ایک دوسرے کو تحفے دیں گے وہ ایسا اِس لئے کریں گے کیوں کہ یہ دونوں نبّیوں نے زمین کے لوگوں کو ستایا تھا-

۱۱ لیکن اُن ساڑھے تین دن بعد خُدا کی طرف سے اِن سے دو نبّیوں میں زندگی داخل ہوئی تو وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوگئے تھے- جن لوگوں نے انہیں دیکھا بہت خوفزدہ ہوئے- ۱۲ اُس کے بعد ان دو نبّیوں نے آسمان سے آواز سنی جو اُن سے کہہ رہی تھی "اوپر یہاں آؤ" اور دو نبّیوں نے بادلوں کے ذریعہِ آسمان پر گئے ان کے دشمنوں نے انکو آسمان میں جاتے ہوئے دیکھا-

۱۳ پھر اسی وقت ایک زلزلہ آیا نتیجہ میں شہر کا دسواں حصّہ تباہ ہو گیا اور اس زلزلہ سے سات ہزار آدمی مر گئے - جو لوگ مرنے سے بچ گئے وہ بہت ڈرے ہوئے تھے اور آسمان کے خُدا کی حمد کرنے لگے

نبیوں وہ لوگ جو خدا کے تعلق سے کہتے ہیں-

۱۴ دوسری بڑی تباہی ختم ہوئی اور تیسری بڑی آفت جلد ہی آرہی ہے۔

ساتواں نرسنگہ

۱۵ ساتویں فرشتے نے نرسنگہ پھونکا تب آسمان میں بڑی آوازیں پیدا ہوئیں آوازوں نے کہا:

"دنیا کی بادشاہت ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگی جو ہمیشہ ہمیشہ حکومت کرے گا۔"

۱۶ تب چوبیس بزرگ جو خُدا کے سامنے اپنے تخت پر تھے مُنہ کے بل گرے اور خُدا کی عبادت کی۔ ۱۷ بزرگوں نے کہا:

"اے خُداوند ربُّ الافواج ہم تیرے شکر گزار ہیں تو وہی ہے جو ہے اور تھا، ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنی بڑی قدرت سے بادشاہت شروع کی۔
۱۸ دنیا کے لوگوں کو غصّہ آیا لیکن یہ وقت تیرے غضب کا ہے اب وقت آیا ہے کہ مرے ہوئے لوگوں کے ساتھ انصاف کیا جائے اور یہ وقت ہے کہ تیرے خادموں نبّیوں کو اجر ملے۔ یہ وقت ہے تیرے مقدّس لوگوں کو اور جو تیری عزّت کرتے ہیں بڑے اور چھوٹے ہیں۔ انہیں اجر ملے۔ "یہ وقت ہے کہ ان لوگوں کو تباہ کرنے کا جنھوں نے زمین کو تباہ کیا۔"

۱۹ پھر آسمان میں جو خُدا کا گرجا ہے کھولا گیا۔ مقدّس صندوق کا وہ معاہدہ جو خُدا نے اپنے لوگوں سے کیا اس کے گرجا میں دکھائی دیا تب بجلیاں اور آوازیں گرجیں پیدا ہوئیں اور زلزلہ آیا اور بڑے بڑے اولے پڑے۔

عورت اور اژدھا

۱۲ تب آسمان پر ایک بڑا نشان نمودار ہوا یعنی ایک عورت نظر آئی جو سورج کو اوڑھے ہوئے تھی۔ اور چاند اسکے پیروں کے نیچے تھا اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا۔ ۲ وہ عورت حاملہ تھی اور دردِزہ سے چلّا رہی تھی اور وہ بچّہ جننے والی تھی۔ ۳ تب دوسرا نشان آسمان پر نمودار ہوا جو ایک سرخ اژدھا تھا جس کے سات سر تھے۔ اور ہر سر پر تاج اور اس کے سات سینگ تھے۔ ۴ اُس اژدہے کی دُم نے تہائی ستاروں کو آسمان سے سمیٹ کر زمین پر پھینک دیا وہ اژدہا عورت کے سامنے ٹھہرا تھا جو بچّہ جننے کے قریب تھی اور وہ اژدہا اس انتظار میں تھا کہ جیسے ہی وہ بچّہ جنے تو وہ اس کو کھاجائے۔ ۵ اس عورت نے مرد بچے کو جنم دیا جو فولادی عصا لیکر تمام قوموں پر حکومت کر نےوالا تھا اُس بچّے کو فوراً خُدا کے پاس اور اُس کے تخت پر پہنچا دیا گیا۔ ۶ وہ عورت ریگستان میں بھاگ گئی جہاں خُدا نے اس کے لئے جگہ تیار رکھّی تھی تا کہ وہاں اس کی ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک پرورش کی جانے والی تھی۔

۷ تب اس آسمان پر جنگ ہوئی میکائیل اور اس کے فرشتوں نے اژدہا سے لڑائی کی اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے۔ ۸ لیکن اژدھا طاقتور تھا اس لئے وہ اس کے فرشتوں نے آسمان میں اپنی جگہ کھو دی۔ ۹ اژدھا کو آسمان کے باہر پھینک دیا گیا (وہ قدیم سانپ اسکا نام خبیث روح اور شیطان ہے) جو ساری دنیا کو غلط راہ پر لے گیا اژدہا اور اس کے ساتھی فرشتوں کو زمین پر پھینک دیا گیا۔

۱۰ تب میں نے آسمان میں سے ایک زور دار آواز سنی جو کہہ رہی تھی کہ "فتح اور قوّت اور ہمارے خُدا کی بادشاہت اور اس کے مسیح کا اختیار اب آپہونچا ہے۔ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والے جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے ان پر الزام لگایا کرتا تھا اس کو نیچے پھینک دیا گیا۔ ۱۱ ہمارے بھائیوں نے اس کو برّہ کے خون اور سچّائی کی تبلیغ کی اور انہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کی اور نہ ہی موت سے ڈرے۔ ۱۲ لہٰذا آسمان اور اس میں رہنے

والو! خوش ہو جاؤ۔ زمین اور سمندر میں تُمہارے لئے بڑی تباہی ہے کیوں کہ شیطان تُمہارے پاس نیچے آیا ہے وہ نہایت غضبناک ہے اس لئے وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس بہت تھوڑا وقت ہے۔"

۱۳ اژدھے نے جب یہ محسوس کیا اسکو زمین پر پھینک دیا گیا ہے تو اس نے اُس عورت کا پیچھا کرنا شروع کیا جس نے مرد بچّے کو جنا تھا۔ **۱۴** لیکن اس عورت کو بڑے عقاب کی مانند دو پر دیے گئے تا کہ وہ اڑ کر ریگستان میں وہاں پہونچ جائے جہاں اس کے لئے جگہ تیار رکھی گئی تھی جہاں اس کے ساڑھے تین سال تک نگہداشت کی جائے گی وہاں وہ محفوظ اور سانپ سے بہت دور تھی۔ **۱۵** اژدھے نے اپنے مُنہ سے کسی ندی کی طرح پانی بہا یا تا کہ پانی کا وہ سیلاب اس عورت کو بہالے جائے۔ **۱۶** لیکن زمین اس عورت کی مدد کی اس زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اژدھے کے مُنہ سے بہائی ہوئی ندی کو نگل لیا۔ **۱۷** اِس لئے اژدھا اس عورت پر بے حد غضبناک ہوا اور اس کے باقی بچّوں سے جو خُدا کے احکام کی تعمیل کرنے والے اور یسوع کی گواہی دینے والے تھے اُن کے خلاف لڑنے کو گیا۔

۱۸ اژدہا جا کر ساحل سمندر پر ٹھہر گیا۔

دو جانور

۱۳ تب میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتا ہوا دیکھا جس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ اس کی ہر سینگ پر ایک تاج تھا اور اس کے ہر سر پر بُرا نام لکھا ہوا تھا۔ **۲** جانور تیندوے جیسا دکھائی دیتا تھا اس کے پیر ریچھ کی مانند تھے اور اس کا مُنہ ببّر جیسا تھا اور ساحل پر ٹھہرے ہوئے اژدہے نے اپنی ساری طاقت اور تخت اور عظیم اختیار اس جانور کو دیا۔ **۳** اُس کے دس سروں میں سے ایک سر کا مہلک زخم دکھائی دیا۔ لیکن وہ مہلک زخم اچھا ہو گیا دنیا کے تمام لوگ حیرانی سے اس جانور کی پیروی کرنے لگے۔ **۴** لوگوں نے اژدھے کی عبادت کرنا شروع کی۔ کیوں کہ اس نے اپنی طاقت جانور کو دی تھی اور لوگ اس جانور کی بھی عبادت کرنے لگے اور کہا "کون اس جانور کی مانند طاقتور ہے؟ اور کون اس سے لڑسکتا ہے؟"

۵ اُس جانور کو غرور کے الفاظ اور کفر کے کلمات کہنے کے لئے اور اس کو بیالیس مہینے تک طاقت کے استعمال کرنے کی چھوٹ دی گئی۔ **۶** اس جانور نے خُدا کے خلاف کفر کے الفاظ کہنے کے لئے منہ کھولا اور خُدا کے نام کے خلاف اس کے آسمان کے رہنے والوں کے لئے کفر کے جملے کہے۔ **۷** اُس جانور کو خُدا کے مقدّس لوگوں کے خلاف لڑنے اور اِن کو ہرانے کا اختیار دیا گیا ہر قبیلہ ہر نسل کے لوگوں اور ہر قوم کے اہل زبان پر اختیار دیا گیا۔ **۸** زمین کے تمام لوگ اس جانور کی عبادت کرنا شروع کی۔ یہ وہی لوگ ہیں جو دنیا کے شروع ہونے کے بعد جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں نہیں تھے۔ صرف برّہ ہی تھا جو ذبح کیا گیا۔

۹ ہر کوئی شخص جس کے کان ہوں غور سے سنے:

> **۱۰** اگر کوئی قید میں جانے والا ہے تو وہ قید میں جاتا ہی ہو گا اگر کوئی تلوار سے قتل کیا جاتا ہے تو وہ تلوار سے ہی قتل ہو گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کے مقدس لوگوں کو ایمان اور صبر کی ضرورت ہے۔

۱۱ تب میں نے ایک دوسرے جانور کو دیکھا جو زمین سے آیا ہوا تھا۔ جس کو برّہ کی مانند دو سینگ تھے اور اژدھے کی طرح بولتا تھا۔ **۱۲** یہ جانور پہلے جانور کے سامنے کھڑے ہو کر اور اپنے اختیار کو استعمال کرنا شروع کیا اور زمین پر رہنے والے لوگوں کو پہلے والے جانور کی عبادت کروانا شروع کی پہلا جانور وہی تھا جس کو مہلک زخم لگا اور وہ اچھا ہو گیا تھا۔ **۱۳** یہ دوسرا جانور بھی بڑے عجیب عجیب معجزے دکھاتا تھا حتیٰ کہ وہ لوگوں کو آسمان سے زمین پر آگ آتی ہوئی دکھاتا تھا۔ **۱۴** دوسرا جانور زمین پر رہنے والے لوگوں کو بے وقوف بناتا تھا کیوں کہ وہ اس اختیار کے ذریعہ جو اس کو دیا گیا تھا اس کے ذریعہ بے وقوف بناتا وہ اس قسم کے

معجزوں سے پہلے جانور کی گویا خدمت کرتا - دوسرے جانور نے لوگوں کو حکم دیا کہ پہلے جانور کی تعظیم کے لئے ایک بُت بنائے یہ وہ جانور تھا جو تلوار سے زخمی ہوا پھر بھی مرا نہیں- **۱۵** دوسرے جانور کو اختیار دیا گیا کہ پہلے جانور کے بُت میں جان ڈالے تاکہ وہ بہت لوگوں سے بات کرکے حکم دے کہ جنہوں نے اس جانور کی عبادت نہیں کی وہ قتل کئے جائیں گے - **۱۶** دوسرا جانور تمام چھوٹے بڑے، امیر غریب آزاد اور غلام سبھی سے زبردستی کی کہ وہ اپنے دہنے ہاتھ یا اپنی پیشانی پر نشان لگائیں- **۱۷** اگر وہ جانور کا نام نشان یا اس کے عدد کسی شخص پر نہ ہو تو وہ کوئی چیز خرید و فروحت نہ کرسکے گا - **۱۸** کوئی شخص جسے سمجھ ہو وہ جانور کے عددوں کے معنوں کو سمجھ سکتا ہے اس کے لئے دانشمندی ضروری ہے یہ عدد دراصل آدمی کا عدد ہے جو ۶۶۶ ہے-

نغمہ نجات

۱۴ تب میں نے دیکھا کہ میرے سامنے برّہ ہے جو کوہِ صیّون پر کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ ہیں ان کی پیشانیوں پر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے - **۲** میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو سیلاب کے پانی کے شور اور گرجدار بجلی کے شور کی مانند تھی - جو آواز میں نے سنی وہ ایسی ہی تھی جیسے کُچھ لوگ بربط بجا رہے ہوں- **۳** لوگوں نے ایک نیا گیت تخت کے سامنے اور چار جانداروں اور بزرگوں کے سامنے گایا جن لوگوں نے وہ نیا گیت سیکھا وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ تھے جو دنیا میں سے خرید لئے گئے تھے- ان کے سوا اور کوئی دوسرا اس گیت کو نہ سیکھ سکا- **۴** یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ وہ تھے جنہوں نے عورتوں کے ساتھ کوئی بُرا کام نہیں کیا بلکہ اپنے آپ کو پاکیزہ رکھا- وہ جہاں بھی گئے وہاں برّہ کے ساتھ چلے اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ دنیا کے لوگوں میں سے خریدے گئے تھے- یہ پہلے لوگ تھے جنہیں خُدا اور برّہ کے لئے پیش کیا گیا- **۵** اِن لوگوں نے کبھی جھوٹ نہیں کہا کوئی غلطی نہیں کی-

تین فرشتے

۶ تب میں نے دوسرے فرشتے کو ہوا میں اونچا اڑتے دیکھا - جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی زمین کے رہنے والی ہر قوم قبیلہ اور اہل زبان لوگوں کو سنانے کے لئے - **۷** فرشتہ نے بڑی آواز میں کہا "خُدا سے ڈرو اور اسکی تعریف کرو کیوں کہ اس کے انصاف کرنے کا وقت آگیا ہے - خُدا کی عبادت کرو جس نے آسمان - زمین - سمندر اور چشموں کو پیدا کیا-"

۸ فوراً بعد دوسرا فرشتہ پہلے فرشتہ کے بعد ہی آیا اور کہا "عظیم شہر بابل تباہ ہوگیا- اُس نے تمام قوموں کو اپنی فحاشی کی اور خُدا کے غضب کی مئے پلائی ہے-"

۹ پہلے دو فرشتوں کے بعد ایک تیسرا فرشتہ آیا اور تیسرے فرشتے نے بھی اونچی آواز سے کہا "جو کوئی اس جانور کی یا اس جانور کے بُت کی عبادت کرے اور اس جانور کا نشان اپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگاتا ہے اس کے لئے- **۱۰** ایسا شخص گویا خُدا کے غضب کی مئے پیتا ہے جو اُسکے غضب کے پیالے میں بغیر ملاوٹ کے تیار کی گئی ہے ایسے شخص کو جلتی ہوئی گندھک کا عذاب مقدس فرشتوں اور برّہ کے سامنے دیا جائے گا - **۱۱** اور اس عذاب سے جو دھواں اٹھے گا وہ ہمیشہ اٹھتا رہے گا جو بھی اس جانور اور اس کے بت کی عبادت کرے گا اور اس کے نام کا نشان حاصل کرے گا اسے دن رات کبھی سلامتی نہیں ملے گی-" **۱۲** خُدا کے مقدس لوگوں کو صبر کرنا چاہئے انہیں خُدا کے احکام کی تعمیل اور یسوع پر مضبوط ایمان رکھنا چاہئے-

۱۳ تب میں نے آسمان سے آواز سنی اُس نے کہا "لکھو! اب سے جتنے خُداوند میں مرے ہیں وہ مُبارک ہیں-"

اور رُوح نے کہا ہاں "وہ لوگ اپنی سخت محنت کی وجہ سے آرام پائیں گے جو انہوں نے کی ہے وہی ان کے ساتھ ہوں گے-"

زمین کی فصل

۱۴ تب میں نے دیکھا کہ ایک سفید بادل میرے سامنے ہے اُس بادل پر ابن آدم کے جیسا کوئی بیٹھا تھا جس کے سر پر

سونے کا تاج اور اس کے ہاتھ میں تیز درانتی تھی۔ ۱۵ پھر دوسرا فرشتہ گرجا سے باہر آیا اور اس بادل پر بیٹھا ہوا تھا پکار کر کہا "اپنی درانتی لو اور فصل کاٹو کیوں کہ زمین کی فصل کی کٹائی کا وقت آگیا ہے زمین کی فصل پک گئی ہے۔" ۱۶ وہ جو بادل پر بیٹھا تھا اس نے زمین پر درانتی پھینک دی اور زمین کی فصل کٹ گئی تھی۔

۱۷ دوسرا فرشتہ آسمان کے گرجا کے باہر آیا اس فرشتہ کے پاس بھی تیز درانتی تھی۔ ۱۸ ایک اور فرشتہ قربان گاہ سے آیا جو آگ پر اختیار رکھتا تھا اس نے تیز درانتی والے فرشتے سے کہا "اپنی تیز درانتی لے اور زمین کے انگور کی بیلوں کے گچھّے جمع کرلے کیوں کہ زمین پر انگور پک چکے ہیں۔" ۱۹ فرشتہ نے اپنی درانتی زمین پر پھینکی فرشتے نے زمین کے انگوروں کی بیل سے انگور جمع کر کے خُدا کے غضب کے انگور کشید کر کے حوض میں پھینک دیا۔ ۲۰ انگوروں کو اس حوض میں نچوڑا گیا جو شہر کے باہر تھا۔ جس سے اتنا خون بہا کہ وہ گھوڑے کے لگام کی اونچائی تک دو سو میل کے فاصلے تک بہہ نکلا۔

فرشتے آخری طاعونی وباء کے ساتھ

۱۵ تب میں نے آسمان میں ایک نشان دیکھا جو بڑا ہی عظیم اور تعجب خیز تھا کہ سات فرشتے سات پچھلی آفتیں لا رہے تھے اور ان آفتوں پر خُدا کا غضب ختم ہو گیا ہے۔

۲ میں نے آگ سے ملا شیشے کا سمندر سا دیکھا سب لوگ جنھوں نے اس جانور اور اس کے بُت اور اس کے نام کے عدد پر فتح حاصل کی اس شیشہ کے سمندر کے پاس بربطیں لئے کھڑے ہوئے تھے۔ جو خُدا نے انہیں دی تھیں۔ ۳ اور انہوں نے خُدا کے بندہ موسیٰ کا گیت گایا او برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے:

"خُداوند خُدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے عجیب ہیں
تو قوموں کا بادشاہ تیرے راستے راست اور درست
ہیں۔

۴ اے خُداوند کون تجھ سے نہیں ڈرتا؟ کون تیرے
نام کی تعریف نہیں کرتا؟ اس لئے کے تو ہی تنہا
مقدس ہے تمام قومیں آکر تیرے سامنے عبادت
کریں گے۔ کیوں کہ واضح ہے کہ تو جو کُچھ کرتا ہے
وہ صحیح ہے۔"

۵ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ شہادت کے خیمہ کا مقدّس آسمان میں کھولا گیا۔ ۶ سات فرشتے سات آفتوں کو اُٹھائے ہیکل سے باہر آئے وہ صاف اور چمکدار سوتی لباس پہنے ہوئے تھے اور اپنے سینوں پر سنہرے پٹکے باندھے ہوئے تھے۔ ۷ تب ان چار جانداروں میں سے ایک نے ان ساتوں فرشتوں کو سات عدد سونے کے کٹورے دیئے جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے خُدا کے غضب سے بھرے ہوئے تھے۔ ۸ ہیکل میں خُدا کی قدرت اور جلال کا دھواں بھر گیا کوئی بھی اس ہیکل میں اس وقت تک داخل نہ ہو سکا جب تک ان سات فرشتوں کی سات آفتیں ختم نہ ہو گئیں۔

خُدائی غضب سے لبریز کٹورے

۱۶ تب مجھے ہیکل میں سے ایک بڑی آواز سنائی دی جو ان سات فرشتوں سے کہا! "جاؤ اور خُدائی غضب کے کٹوروں کو زمین پر اُنڈیل دو۔"

۲ پہلا فرشتہ گیا اور اپنے کٹورے کو زمین پر انڈیل دیا تب ایک بد نما تکلیف دہ پھوڑا جس پر جانور کا نشان تھا ان تمام لوگوں پر ابھر آیا جو اس بُت کی عبادت کرتے تھے۔

۳ دوسرے فرشتہ نے اپنا کٹورہ سمندر پر انڈیلا نتیجہ یہ ہوا کہ سمندر خون میں بدل گیا جیسے کسی مردے کا خون اور سمندر کے تمام جاندار مر گئے۔

۴ تیسرے فرشتے نے اپنے کٹورہ کو دریاؤں اور پانی کے چشموں پر انڈیلا نتیجہ یہ ہوا کہ دریا اور چشمے کا پانی خون میں تبدیل ہو گیا۔ ۵ پھر میں نے پانی کے فرشتہ کو خُدا سے کہتے سنا:

"تم یہ فیصلہ کرنے میں منصف نکلے۔ تو صرف ایک
ہے جو تھا اور موجود رہے گا تو ہی مقدس ہے۔
۶ لوگوں نے تیرے مقدس لوگوں کا اور تیرے نبّیوں
کا خون بہا یا تھا اور تو نے ان لوگوں کو خون پینے کو
دیا۔"

۷ میں نے قربان گاہ کو کہتے سنا:

"بے شک اے خُداوند خُدا قادر مطلق ہے تیرے
فیصلے درست اور راست ہیں۔"

۸ چوتھے فرشتے نے اپنا کٹورا سورج پر انڈیلا نتیجہ یہ ہُوا کہ سورج کو اپنی آگ سے لوگوں کو جھلسانے کا اختیار دیا گیا۔ ۹ وہ لوگ شدّت کی گرمی سے جھلس گئے تو اُنھوں نے خُدا کی شان میں کفر کے کلمات بکنے لگے لیکن خُدا ہی ہے جو ان آفتوں پر اختیار رکھتا ہے پھر بھی لوگوں نے نہ تو اپنے دلوں اور زندگیوں کو بدل کر توبہ کی نہ خُدا کی حمد کئے۔

۱۰ پانچویں فرشتہ نے اپنا کٹورا اس جانور کے تخت پر چھڑکا اور ایک لمحہ میں جانور کی بادشاہت تاریکی میں ڈوب گئی اور لوگ درد و کرب سے اپنی زبانیں کاٹنے لگے۔ ۱۱ اور اپنی تکالیفوں اور زخموں کی وجہ سے آسمان کے خُدا کے بارے میں کُفر بکنے لگے لیکن انھوں نے اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں سے توبہ نہ کی۔

۱۲ چھٹے فرشتے نے اپنا کٹورا بڑے دریائے فرات پر انڈیل دیا تو دریا کا پانی سوکھ گیا نتیجہ یہ ہوا کہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راستہ تیار ہوا۔ ۱۳ تب میں نے تین ناپاک رُوحیں جو مینڈکوں کی مانند تھیں اژدہے کے منہ سے اور جانور کے منہ سے اور جھوٹے نبی کے مُنہ سے نکلتے دیکھیں۔ ۱۴ یہ بد روحیں خبیث روحیں تھیں اور جنہیں معجزہ کی طرح نشانیاں دکھانے کی قوّت ہے اور یہ بدروحیں تمام دنیا کے بادشاہوں کو جنگ کرنے کے واسطے جمع کرتی ہیں۔ جو خُدائے برتر و قادر کے عظیم دن کی جنگ کے لئے۔

۱۵ "سنو! میں آؤں گا اور یکایک ایک چور کی طرح مُبارک ہے وہ شخص جو جاگتا رہے اور اپنے کپڑے اپنے پاس رکھے تا کہ اسے بغیر کپڑوں کے جانے کے لئے مجبور نہ کیا جائے تا کہ لوگ اس کی برہنگی کو نہ دیکھیں۔"

۱۶ تب بد رُوحیں بادشاہوں کو ایک مقام جس کو عبرانی زبان میں ہرمجدّون کہتے ہیں اُس جگہ جمع کیں۔

۱۷ پھر ساتویں فرشتہ نے اپنا کٹورا ہوا میں انڈیل دیا تو ایک گرجدار آواز تخت سے جو گرجا کے اندر تھی آئی اور آواز نے کہا! "ختم ہو گیا" ۱۸ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرج کے ساتھ ایسا سخت بھونچال آیا کہ اس سے پہلے یعنی جب سے زمین پر انسان کی پیدائش ہوئی ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہیں آیا تھا۔ ۱۹ بڑا شہر تین حصّوں میں بٹ گیا۔ اور قوموں کے شہر تباہ ہوگئے اور خُدا نے عظیم بابل کے لوگوں کو سزا دینا نہیں بھولا اس نے اپنے غصّہ سے غضب کی مئے کا پیالہ پلائے۔ ۲۰ ہر جزیرہ غائب ہو گیا اور کوئی پہاڑ کہیں بھی نظر نہیں آیا۔ ۲۱ بڑے بڑے اولے جن کا وزن تقریباً سو پونڈ تھا آسمان سے لوگوں پر گرے اور دوزخ کی آفت کے سبب لوگ خُدا کے لئے کفر بکنے لگے اور یہ آفت نہایت ہی ناقابل برداشت تھی۔

عورت جانور کے اوپر

۱۷

سات فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے جس کے پاس سات کٹورے تھے آ کر مجھ سے کہا "ادھر آ میں تم کو مشہور فاحشہ کی سزا دکھاؤں گا" اور جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔ ۲ زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ جنسی حرامکاری کی ہے اور جو زمین پر ہیں اس کی زمین کے جنسی گناہوں کی مئے سے مدہوش ہوگئے تھے۔"

۳ تب وہ فرشتہ مجھ کو رُوح سے ریگستان میں لے گیا جہاں میں نے دیکھا کہ ایک عورت لال رنگ کے جانور پر بیٹھی ہے جس

کے تمام جسم پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے اس جانور کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ ۴ یہ عورت قرمزی اور لال رنگ کے کپڑے پہنے ہوئی تھی اور سونا، جواہرات، اور موتیوں کی سجاوٹ سے چمک رہی تھی اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا اور اس پیالہ میں اس کی فحش اور حرام کاری کی ناپاک چیزیں بھری ہوئی تھیں۔ ۵ اس کی پیشانی پر نام لکھا تھا جس کے پوشیدہ معنی تھے جو کُچھ وہ لکھا تھا یہ تھا:

"عظیم بابل فاحشہ اور زمین کی مکروہات کی ماں"

۶ میں نے دیکھا کہ وہ عورت خُدا کے مقدس لوگوں کا خون اور ان لوگوں کا خون جنہوں نے یسوع پر ان کے ایمان کو ظاہر کیا تھا پی کر مسرور تھی۔

جب میں نے اس عورت کو دیکھا تو سخت حیرت میں پڑ گیا۔ ۷ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا "تم اس طرح حیران کیوں ہو؟ میں تُمہیں اُس عورت اور جانور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں جس پر وہ سوار ہے اس کے پوشیدہ معنی بتاؤں گا۔ ۸ وہ جانور جسے تم نے دیکھا ہے کبھی وہ زندہ تھا لیکن اب وہ زندہ نہیں ہے وہ جانور پھر زندہ ہو کر جہنم کے گڑھے سے تباہ ہونے کے لئے باہر آئے گا۔ روئے زمین پر جو لوگ رہتے ہیں اُسے دیکھکر حیرت کریں گے وہ اسلئے حیرت میں ہوں گے کہ وہ کبھی زندہ تھا اور اب زندہ نہیں ہے۔ اور پھر دوبارہ آئے گا یہ لوگ وہ ہیں جن کے نام کتاب حیات میں دنیا کی ابتداء سے نہیں لکھے گئے تھے۔

۹ "تُمہیں یہ چیزیں سمجھنے کے لئے عقل والا دماغ چاہئے جانور کے سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں۔ ۱۰ ان میں سے پانچ بادشاہ مر چکے ہیں ایک بادشاہ باقی ہے اور ایک آنے والا ہے جب وہ آئے گا تو بالکل مختصر عرصہ کے لئے رہے گا۔ ۱۱ وہ جانور جو کبھی زندہ تھا اب زندہ نہیں وہ آٹھواں بادشاہ ہے اور وہ وہی ہے اسکا تعلق سات بادشاہوں سے ہے۔ اور وہ بھی تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ ۱۲ "وہ دس سینگ جو تم نے دیکھے دس بادشاہ ہیں اور یہ دس بادشاہ ابھی تک بادشاہ بن کر حکومت نہیں کئے۔ لیکن انہیں بادشاہ بن کر حکومت کرنے کا اختیار ایک گھنٹے کے لئے جانور سے ملے گا۔ ۱۳ تمام دس بادشاہوں کا ایک ہی مقصد ہے وہ یہ کہ اپنا اختیار اور اقتدار جانور کو سونپ دیں۔ ۱۴ وہ برّہ کے خلاف جنگ کریں گے لیکن برّہ انہیں شکست دے گا کیوں کہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ وہ انہیں اپنے چُنندہ وفادار ساتھیوں کے ذریعہ شکست دے گا۔"

۱۵ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا "تم نے پانی دیکھا جہاں وہ فاحشہ بیٹھی ہے۔ یہ پانی دنیا کے کئی لوگ مختلف نسلیں، قومیں اور اہل زبان ہیں۔ ۱۶ جانور اور دس سینگ جسے تم نے دیکھا اس فاحشہ سے نفرت کریں گے اور اس سے ہر چیز چھین کر اس کو ننگی چھوڑ دیں گے وہ اس کو بدن کو کھائیں گے اور اسکو آگ میں جلائیں گے۔ ۱۷ خُدا نے دس سینگوں والے کے دلوں میں اپنی مرضی پورا کرنے کی خواہش ڈال دی۔ وہ اپنی حکومت کرنے کا اختیار جانور کو دینے راضی ہوگئے وہ اس وقت تک حکومت کریں گے جب تک خُدا کا یہ کہا پورا نہ ہو جائے۔ ۱۸ وہ عورت جسے تم نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔"

بابل کی تباہی

۱۸ میں نے ایک دوسرے فرشتہ کو آسمان سے نیچے آتے ہوئے دیکھا اس فرشتہ کے پاس زیادہ طاقت تھی۔ اس کے جلال سے زمین روشن ہو گئی۔ ۲ فرشتہ نے گرجدار آواز میں چلّایا:

"تباہ ہو گئی عظیم شہر بابل تباہ ہو گیا وہ بابل شیطانوں کا گھر بن گیا یہ شہر ایسی جگہ میں تبدیل ہو گیا جہاں سب ناپاک روحوں کو رہنے کے لئے جگہ مل سکتی ہے وہ شہر ہر قسم کے ناپاک پرندوں سے بھر گیا وہ شہر تمام ناپاک اور قابل نفرت جانوروں کا شہر ہو گیا۔

زمین کے تمام لوگ اس جنسی حرام کاری اور

خُدا کے غضب کی مئے پئے ہوئے ہیں زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرام کاری کی ہے اور دنیا کے سوداگر اُس کے عیش عشرت کی بدولت دولت مند ہوگئے۔"

۴پھر میں نے آسمان سے دوسری آواز کو کہتے سنا:

"میرے لوگو!اس شہر سے باہر آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ رہو اس پر مسلط کی گئی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ اجائے۔

۵ شہر کے گناہوں کا اتنا زخیرہ ہو گیا کہ اسمان تک پہونچ گیا اور خُدا نے اس کی حرام کاریوں کو فراموش نہیں کیا۔

۶ اُس نے دوسروں کے ساتھ جو سلوک کیا وہی سلوک اس کے ساتھ کیا کرو اس کے کاموں کا اُسے دو گنا انعام دینا ہوگا۔ جو پیالہ مئے کا اس نے دوسروں کے لئے بھرا اس کے لئے تم دو گنا پیالہ مئے کا اس کے لئے بھرو۔

۷ جس طرح اس نے اپنے لئے امیرانہ شاندار طریقہ اپنایا اور عیاشی کی تھی ۔اُسی طرح اُسکو غم اور پریشانی میں غرق ہونے دو کیوں کہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے۔ میں ملکہ ہوں اور اپنے تخت پر بیٹھی ہوں میں بیوہ نہیں ہوں میں کبھی غم کا مزہ نہیں چکھوں گی۔

۸ اِس لئے یہ آفتیں اِس پر ایک ہی دن میں آئیں گی۔ موت، غم، اور قحط وہ آگ میں جلادی جائے گی کیوں کہ اُس کا انصاف کرنے والا خُداوند خُدا بہت طاقتور ہے۔"

۹ "وہ زمین کے بادشاہ جو اس کے ساتھ زنا کاری کی ہے اور اس کے ساتھ عیش میں حصّہ دار تھے۔ جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اُس کے لئے روئیں گے اور غمگیں ہوں گے کہ وہ جل گئی ہے۔ ۱۰ اس کے عذاب کے ڈر سے وہ بادشاہ اس سے دور کھڑے ہوں گے اور کہیں گے:

بھیانک، بھیانک! اے عظیم شہر! اے طاقتور شہر
بابل تجھے صرف ایک گھنٹے میں سزا مل گئی۔

۱۱ "اور زمین کے تاجر اس پر روئیں گے اور غمزدہ ہوں گے وہ اس لئے غمزدہ ہوں گے کہ وہاں کوئی بھی انکی چیزوں کا خریدار نہ ہوگا۔ ۱۲ وہ ان قیمتی چیزوں کے تاجر ہیں جو سونا، چاندی، جواہرات، موتی، عمدہ مہین کتانی ارغوانی کپڑے، ریشمی اور قرمزی کپڑے ہر طرح کے خوشبو دار لکڑیاں اور ہمہ قسم کے ہاتھی دانت کے اشیاء اور نہایت بیش قیمتی لکڑی کانسہ لوہا اور سنگ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں۔ ۱۳ وہ تاجر دار چینی، مصالح، عود، لوبان، اور عطر، مئے ، زیتون کا تیل عمدہ آٹا ، گیہوں، مویشی ، بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں غلام اور آدمی کی جانیں بیچیں گے تاجر چیخیں گے اور کہیں گے:

۱۴ اے شہر بابل تیری پسندیدہ چیزیں تجھ سے دور ہو گئیں ۔ تمام عیش و عشرت غائب ہو گی اور دوبارہ کبھی یہ چیزیں نہیں ملیں گیں۔

۱۵ "وہ تاجر ان تمام چیزوں کو فروخت کرکے اس شہر میں دولتمند بن گئے تھے اب اس کی مصیبتوں سے ڈر کر اس سے دور کھڑے ہیں۔ وہ رو رہے ہیں اور غم زدہ ہیں۔ ۱۶ اور کہیں گے:

بھیانک! بھیانک! اس عظیم شہر کا یہ افسوسناک واقعہ ہے ۔ ہائے ہائے یہ عظیم شہر جو کبھی عمدہ کتان اور ارغوانی اور قرمزی کپڑوں سے ملبوس تھا اور سونے، جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھا۔

۱۷ یہ سب عظیم دولت ایک گھنٹے میں تباہ ہو گئی!"

"ہر بحری کپتان اور تمام لوگ جو جہاز پر سفر کرتے تھے۔ اور ملّاح اور دوسرے لوگ جو سمندر سے پیسہ کماتے تھے بابل سے دور کھڑے تھے۔ ۱۸ جب وہ اُس کے جلنے سے جو دھواں اٹھتا دیکھ کر زور کی آواز میں کہتے "اس عظیم شہر جیسا کوئی اور نہیں تھا۔ ۱۹ وہ اپنے سر پر خاک اڑاتے، روتے اور غمزدہ ہو کر پکارتے:

ہائے بھیانک! بھیانک! اے عظیم شہر کے تمام وہ
لوگ جن کے پاس سمندری جہاز تھے اسی کی بدولت
دولتمند ہوگئے تھے لیکن یہ سب کُچھ ایک گھنٹہ میں
تباہ ہو گیا۔

۲۰ خوش ہوائے آسمان اُس کے نصیب پر خوش ہوائے
مقدس لوگو، رسُولو، اور نبّیو کیوں کہ خُدا نے اس کو
جو کُچھ سلوک تم سے کیا تھا اس کی سزا دیدی۔"

۲۱ تب ایک طاقتور فرشتہ نے ایک بڑی چٹان جو چکّی کے پاٹ جتنی بڑی تھی اٹھا کر سمندر میں پھینکا اور کہا:

"اسی طرح شہر بابل بھی پھینکا جائے گا اور پھر کبھی
نہ دیکھا جاسکے گا۔

۲۲ لوگوں کے بجاتے ہوئے بربط کے نغمے اور دوسرے
ساز موسیقی، بانسری بجانے والوں، نرسنگے پھونکنے
والوں کی آوازیں دوبارہ تم میں کبھی نہیں سنائی دیں
گی ۔ کوئی بھی پیشہ کا مزدور کاریگر دوبارہ نہیں پایا
جائے گا اور چکّی کے چلنے کی آواز تجھ میں پھر کبھی سنائی
نہ دے گی۔

۲۳ پھر کبھی چراغوں کی روشنی تجھ میں نہیں چمکے گی نہ
کبھی تجھ میں دولہے اور دلہن کی آوازیں سنائی دیں گی
تیرے تاجر کبھی دنیا کے عظیم آدمی تھے ۔ تیری
جادو گریوں کی بدولت دوسری قومیں گمراہ ہو گئیں۔

۲۴ اور نبّیوں اور خُدا کے مقدس لوگوں اور زمین کے اور
سب مقتولوں کا خون بہا کر قصوروار ٹھہرا۔ اور وہ تمام
جنکو اس زمین پر قتل کر دیا گیا۔"

لوگوں کی آسمان میں خُدا کی ستائش

۱۹

ان باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ گاتے ہوئے سنا کہ:

"ہلّلو یاہ! فتح اور جلال اور قدرت ہمارے خُدا ہی کی
ہے۔

۲ اس کے فیصلے سچّے اور درست ہیں ہمارے خُدا نے
اس فاحشہ کو سزادی جس نے زمین کو اپنی
حرامکاریوں سے خراب کیا تھا اور اس سے اپنے
بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔"

۳ ایک بار پھر آسمان پر انہوں نے:

"ہلّلویاہ کہا۔ اس کے جلنے سے ہمیشہ ہمیشہ دھواں
اٹھتا ہی رہے گا۔"

۴ تب چوبیس بزرگ اور چار جاندار جھک گئے اور خُدا کی عبادت کی جو تخت پر بیٹھا ہے۔ انہوں نے کہا:

"آمین! ہلّلو یاہ۔"

۵ تب تخت سے ایک آواز آئی جس نے کہا:

"تعریف اس خُدا کے لئے جس کی تُم سب بندگی
کرتے ہو تعریف اس خُدا ہی کے لئے تُم سب
چھوٹے بڑے ڈرتے ہو!"

۶ تب بڑی جماعت کی سی آواز میں نے سنی اور زور کے پانی

کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی جو کہہ رہی تھی:

"ہلّلویاہ! ہمارا خُداوند خُدا ہی قادرِ مطلق ہے جو حکومت کرتا ہے۔

۷ ہم کو خوشیاں منانے دو خوش رہنے دو اور خُدا کی حمد کرنے دو اس لئے برّہ کی شادی کا وقت آگیا ہے اور برّہ کی دلہن نے اپنے آپ کو پوری طرح تیار کرلیا ہے۔

۸ مہین کتان کا کپڑا جو چمکدار اور صاف ہے دلہن کو پہننے کے لئے دیا گیا (مہین کتان کا مطلب خُدا کے مقدس لوگوں کے نیک اعمال ہیں)۔"

۹ تب فرشتے نے مجھ سے کہا! "یہ لکھو! جن لوگوں کو برّہ کی شادی کی دعوت میں مدعو کیا گیا وہ مُبارک ہیں" پھر فرشتے نے کہا "یہ خُدا کے سچّے الفاظ ہیں۔"

۱۰ تب میں فرشتہ کے قدموں میں عبادت کرنے کے لئے جھک گیا لیکن فرشتے نے مجھ سے کہا! "میری عبادت مت کرو میں بھی تُمہارے اور تُمہارے بھائیوں کی طرح خدمت گزار ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ اس لئے تم خُدا کی عبادت کرو۔ کیوں کہ یسوع کی گواہی ہی نبوت کی روح ہے۔"

سُفید گھوڑے کا سوار

۱۱ تب میں نے آسمان کو کُھلا دیکھا اور میرے سامنے ایک سفید گھوڑا تھا اس گھوڑے کا سوار سچّا اور وفادار کہلایا کیوں کہ وہ انصاف سے فیصلہ کرتا ہے اور جنگ کرتا ہے۔ ۱۲ اس کی آنکھیں شعلہ کی مانند اس کے سر پر کئی تاج ہیں اور اس پر ایک نام لکھا ہے۔ اور وہی اس نام کو جانتا ہے۔ کوئی دوسرا اس نام کو نہیں جانتا۔ ۱۳ وہ خون میں ڈوبی ہوئی پوشاک پہنا ہے اسکا نام "خُدا کا کلام" ہے۔ ۱۴ آسمان کی فوجیں جو سفید گھوڑے پر سوار ہیں اُن کی پوشاکیں مہیں کتان کی تھیں جو سفید اور صاف تھیں۔ ۱۵ ایک تیز تلوار سوار کے مُنہ سے باہر نکلتی ہے۔ وہ اس تلوار کو قوموں کی شکست کے لئے استعمال کرتا ہے۔ وہ فولاد ی عصا سے قوموں پر حکومت کرے گا وہ انگوروں کو خُدائی غضب کی بھٹّی میں نچوڑیگا۔ خُدا جو بڑی قدرت والا ہے۔ ۱۶ اس کے چغّہ پر اور اس کے ران پر اسکا نام لکھا ہے:

"بادشاہوں کا بادشاہ خُداوندوں کا خُداوند"

۱۷ پھر میں نے ایک فرشتے کو سورج پر کھڑا دیکھا اس فرشتے نے زوردار آواز سے تمام پرندوں سے کہا جو اونچے آسمان پر اڑ رہے تھے۔ گرجدار آواز میں بلایا اور کہا "خُدا کی بڑی دعوت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ۔ ۱۸ "آؤ اور خود جمع کرلو تا کہ تم بادشاہوں کا گوشت، فوجی سرداروں کا مشہور آدمیوں کا، گھوڑوں کا اور اُنکے سرداروں کا اور سب آدمیوں کا چاہے وہ آزاد ہو یا غلام چھوٹے ہوں یا بڑے ان کا گوشت کھاؤ۔"

۱۹ تب میں نے اس جانور اور زمین کے بادشاہوں کو دیکھا کہ ان کی فوجیں جمع ہوئیں تا کہ اس گھوڑ سوار اور اسکی فوجوں کے خلاف جنگ کریں۔ ۲۰ لیکن وہ جانور اور جھوٹا نبی پکڑا گیا۔ یہ وہی جھوٹا نبی تھا جس نے اُس کے سامنے معجزے بتائے تھے۔ اس جھوٹے نبی نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے معجزے کیئے جو جانور کی اور اس کے بت کی عبادت کیا کرتے تھے اس جھوٹے نبی اور جانور کو زندہ آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا جس میں گندھک جل رہی تھی۔ ۲۱ اس کی باقی فوجیں اس سوار کے منہ سے جو تلوار نکلی تھی اس سے ختم ہو گئیں اور تمام پرندوں نے انکے گوشت کو کھالیا حتیٰ کہ سیر ہوگئے۔

ایک ہزار سال

۲۰

میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے نیچے آتا ہوا دیکھا اس فرشتے کے پاس بغیر تہہ کے جہنم کے گڑھے کی کنجی تھی اور ایک بڑی زنجیر بھی اس فرشتے کے ہاتھ میں

تھی۔ ۲ اس فرشتے نے اژدھے کو یعنی پُرانے سانپ کو پکڑلیا جوشیطان ہے فرشتہ نے شیطان کو زنجیر سے ایک ہزار سال کے لئے باندھ دیا۔ ۳ اور تب فرشتہ نے شیطان کو جہنم کے گڑھے میں پھینک دیا اوراس کو بند کر دیا اور گڑھے کو مقفل کر دیا تا کہ وہ اژدھا ہزار سال تک ان زمین کے لوگوں کو گمراہ نہ کرسکے اور ہزار سال کے بعد اس اژدھے کو مختصر عرصہ کے لئے چھوڑا جائے گا۔

۴ تب میں نے کُچھ تخت دیکھے جن پر لوگ انصاف کرنے کے لئے بیٹھے ہُوئے تھے پھر میں نے ان لوگوں کو دیکھا کہ وہ یسوع کی گواہی دینے کے سبب سے اور خُدا کے کلام کے سبب سے قتل کئے گئے تھے۔ اور ان لوگوں نے اس جانور اور اس کے بُت کی عبادت سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے اس جانور کے نشان کو اپنی پیشانیوں اور اپنے ہاتھوں پر نہیں ڈلوایا تھا وہ لوگ پھر زندہ ہو کر مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکومت کریں گے۔ ۵ (اور دوسرے مردہ لوگ جب تک ہزار سال پورے نہیں ہوئے دوبارہ زندہ نہیں ہوئے) یہی پہلی قیامت ہے۔ ۶ مُبارک اور مقدس ہیں وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہوئے پر دوسری موت کا کُچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خُدا کے اور مسیح کے کاہن ہوں گے۔ اور وہ لوگ ایک ہزار سال تک اس کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔

شیطان کی شکست

۷ جب ایک ہزار سال ختم ہو جائیں گے تو شیطان کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۸ تب شیطان ساری زمین پر اپنی چالوں سے قوموں کو بہکانے کے لئے آئے گا وہ جُوج وماجوج کو گمراہ کرے گا اُن کا شمار سمندر کے ریت کے برابر ہو گا۔ ۹ شیطان کی فوجیں تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور پھر خُدا کے لوگوں کے لشکر اور اُس کے عزیز شہر کو گھیر لے گی لیکن آسمان سے آگ آکر شیطان کی فوج کو تباہ کر دیگی۔ ۱۰ شیطان نے لوگوں کو گمراہ کیا تھا جانور اور جھوٹے نبی کے ساتھ جلتی ہوئی گندھک کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا جہاں انہیں ہمیشہ ہمیشہ عذاب دیا جائے گا۔

دُنیا کے لوگوں کا فیصلہ

۱۱ تب میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور میں نے دیکھا کہ جو کوئی اس پر بیٹھا ہے۔ اس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی۔ ۱۲ تب میں نے دیکھا کہ لوگ چھوٹے اور بڑے جو مر چکے وہ تخت کے سامنے کھڑے تھے اور کئی کتابیں کھولی گئیں پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یہ تھی کتاب حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ ۱۳ سمندر نے اپنے اندر کے جتنے مردہ لوگ تھے دے دیا موت اور عالم ارواح نے بھی اپنے مردہ لوگوں کو دے دئے ہر آدمی کا اس کے اعمال کے موافق حساب کر کے انصاف کیا گیا۔ ۱۴ موت اور عالم ارواح کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔ ۱۵ اور اگر کسی شخص کا نام کتاب حیات لکھا ہُوا نہ مِلا تب اس کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا۔

نیا یروشلم

۲۱

تب میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا سابقہ آسمان اور سابقہ زمین جاتی رہی تھی اور وہاں کوئی سمندر نہیں تھا۔ ۲ اور میں نے ایک مقدّس شہر کو آسمان سے خُدا کی طرف سے نیچے آتا ہوئے دیکھا وہ مقدس شہر نیا یروشلم ہے اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔ ۳ میں نے تخت سے ایک زور دار آواز سنی جس نے کہا "اب خُدا کا گھر لوگوں کے پاس ہے وہ ان کے ساتھ رہے گا وہ اُس کے لوگ ہوں گے وہ بذات خود ان کے ساتھ ہو گا اور وہ ان کا خُدا ہو گا۔ ۴ خُدا ان کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھ دے گا دوبارہ پھر کوئی موت نہیں ہو گی اور نہ غم اور نہ رونا اور نہ درد سب پُرانی چیزیں جاتی رہیں گی۔"

۵ وہ جو تخت پر بیٹھا تھا اس نے کہا! "دیکھو یہاں میں ہر چیز نئی بنا رہا ہوں" پھر اس نے کہا "تم ان الفاظ کو لکھو کیوں کہ یہ الفاظ سچّے اور برحق ہیں۔"

۶ وہ جو تخت پر بیٹھا تھا اُس نے مجھ سے کہا "یہ ختم ہوا

میں ہی الفا اور اومیگا ہوں۔ ابتداء اور انتہا میں چشمہ حیات سے ہر پیاسے کو مفت پانی دوں گا۔ ۷ اور جو کوئی فتح حاصل کرے اسے سب کُچھ ملے گا اور میں اس کا خُدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ ۸ لیکن جو لوگ ڈرپوک ہیں اور بے ایمان ہیں بھیانک کام کرنے والے خونی اور جنسی حرام کار، جادو گر، بُت کی عبادت کرنے والے اور جھوٹے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کی جگہ جلتی ہوئی گندھک کی جھیل میں ہے یہ دوسری موت ہے۔"

۹ ساتوں فرشتوں میں سے ایک میرے پاس آیا یہ ان میں سے ایک تھا جنکے پاس سات کٹورے تھے آخری سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے۔ فرشتہ نے کہا "میرے ساتھ آؤ کہ تُمہیں دلہن یعنی برّہ کی بیوی دکھاؤں۔" ۱۰ وہ فرشتہ رُوح کے ذریعہ ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا پھر اُس نے مجھے مقدس شہر یروشلم بتایا۔ وہ شہر خُدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اتر رہا تھا۔ ۱۱ وہ شہر خُدا کے جلال سے چمک رہا تھا۔ اس کی چمک بیش قیمت جواہرات یعنی یشب کی چمک جیسی تھی۔ جو بہت صاف شفاف بلُور کی مانند تھی۔ ۱۲ شہر کے اطراف بہت بڑی اور اونچی دیوار تھی جس کے بارہ فرشتے اُن بارہ دروازوں پر تھے۔ ہر دروازے پر بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کا نام لکھا ہُوا تھا۔ ۱۳ مشرق کی جانب تین دروازے تھے اور تین شمال کی جانب تین دروازے جنوب کی طرف اور تین دروازے مغرب کی طرف۔ ۱۴ اُس شہر کی دیواریں بارہ بنیاد کے پتھّروں پر تھی۔ پتھّروں پر برّہ کے بارہ رسُولوں کے نام لکھے ہُوئے تھے۔

۱۵ جس فرشتے نے مجھ سے بات کی اس کے پاس ناپنے کے لئے ایک پیمائش کا آلہ سونے کا گز تھا۔ اس سے شہر اسکے دروازوں اور اس کی دیواروں کو ناپنا تھا۔ ۱۶ اس شہر کو مُربع کی شکل میں چوکور بنایا گیا تھا اُسکی چوڑائی اور لمبائی مساوی تھی۔ فرشتے نے اُس سونے کے ناپنے والے عصا سے شہر کو ناپا۔ شہر کی لمبائی ایک ہزار چار سو میل اور چوڑائی ایک ہزار چار سو میل اور اُونچائی ایک ہزار چار سو میل تھی۔ ۱۷ فرشتے نے دیوار کو بھی ناپا جو ایک سو چوالیس ہاتھ اونچی فرشتے نے وہی ناپنے کا طریقہ استعمال کیا جو لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ۱۸ دیوار یشب کی بنی تھی اور شہر خالص سونے کا بنا ہوا شفاف جیسے صاف شیشہ کی مانند ہو۔ ۱۹ شہر کی دیواروں کی بنیادوں میں ہر قسم کے قیمتی جواہرات تھے پہلی بنیاد یشب کی تھی اور دُوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زمُرد کی۔ ۲۰ پانچویں عقیق کی چھٹی کالعل کی ساتویں سنہرے پتھر کی اور آٹھویں فیروزہ کی اور نویں زبرجد کی دسویں یمنی کی گیارہویں سنبلی کی اور بارہویں یاقوت کی۔ ۲۱ بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا۔ شہر کی گلی خالص سونے کی تھی، سونا بالکل صاف شفاف جیسے شیشہ کی تھی۔

۲۲ میں نے شہر میں کوئی گرجا نہیں دیکھا۔ خُداوند خُدا قادر مطلق ہے اور برّہ شہر کا گرجا ہے۔ ۲۳ اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی ضرورت نہیں خُدا کے جلال ہی سے وہ روشن ہے برّہ اُس شہر کا چراغ ہے۔ ۲۴ اور قومیں شہر کی روشنی سے چلتے ہیں اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان خود اس شہر میں لے آئیں گے۔ ۲۵ شہر کے دروازے کبھی دن میں بند نہیں ہوں گے کیوں کہ وہاں کوئی رات نہیں ہو گی۔ ۲۶ قوموں کی عظمت اور شان شوکت اور خزانہ شہر میں لایا جائے گا۔ ۲۷ کوئی ناپاک چیز کبھی بھی شہر میں داخل نہ ہو گی کوئی بھی شخص جو بے شرمی کے کام کرے یا جھوٹ بولے شہر میں داخل نہ ہو گا۔ صرف وہی لوگ جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں وہی اس شہر میں داخل ہوں گے۔

۲۲

تب فرشتے نے مجھے آبِ حیات کا دریا دکھایا جو بلُور کی مانند صاف شفاف تھا وہ دریا خُدا کے اور برّہ کے تخت سے نکل کر بہہ رہا ہے۔ ۲ اور یہ دریا شہر کی سڑک کے درمیان بہہ رہا تھا دریا کے دونوں جانب زندگی کا ایک درخت تھا اور اس زندگی کے درخت پر سال میں بارہ دفعہ پھل آتے تھے۔ یعنی ہر مہینہ اس میں پھل آتے ہیں اور اس درخت کے پتّوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔ ۳ اس شہر میں خُدا کا اور برّہ کا تخت ہو گا اور کسی کو خُدا کی طرف سے لعنت نہ ہو گی۔ خُدا کے

بندے اس میں عبادت کریں گے۔ ۴ اور وہ اسکا چہرہ دیکھیں گے اور اس کا نام ان کے ماتھے پر لکھا ہو گا۔ ۵ وہاں کبھی رات نہ ہو گی اور وہاں کبھی لوگوں کو نہ کسی چراغ کی روشنی کی ضرورت ہو گی اور نہ ہی سورج کی روشنی کی۔ خُداوند خُدا انہیں جو ضرورت ہو روشنی دے گا اور وہ بادشاہوں کی مانند ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکومت کریں گے۔ ۶ جو اُس نے مجھ سے کہا ''یہ باتیں سچّ اور برحق ہیں اور خُداوند نبیّوں اور رُوحوں کا خُدا ہے۔ اپنے فرشتے کو اس لئے بھیجا کہ وہ اس کے بندوں کو وہ باتیں بتائے جو بہت جلد ہونے والی ہیں۔''

۷ ''سنو! میں جلد آرہا ہوں۔ جو شخص نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے جو اس کتاب میں تحریر ہے وہ اسکے لئے مُبارک ہے۔''

۸ میں یوحنّا ہوں میں وہی ہوں جس نے ان کو سُنا اور یکھا ان چیزوں کو سننے اور دیکھنے کے بعد میں عبادت کے لئے فرشتہ کے قدموں پر جھک گیا جس نے مجھے ان چیزوں کے متعلق دکھا یا ہے۔ ۹ لیکن فرشتے نے مجھ سے کہا ''میری عبادت مت کرو میں بھی تُمہاری طرح اور تُمہارے بھائی نبیوں کی طرح اور جو اس کتاب کی باتوں پر عمل کرتے ہیں میں اُن کا خدمت گزار ہوں۔ تم کو خُدا کی عبادت کرنا چاہئے۔''

۱۰ تب فرشتے نے مجھ سے کہا ''نبوت کی باتوں کو پوشیدہ مت رکھو جو اس کتاب میں ہے وقت قریب آگیا ہے ان باتوں کے ظاہر ہونے کا۔ ۱۱ جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرا ہی کرتا جائے اور جو ناپاک ہے وہ ناپاک ہی ہو تا جائے انہیں ناپاک ہی رہنے دو۔ اور جو اچھے کام کرتے ہیں وہ اچھے کام ہی کرتے جائے جو مقدس ہیں وہ مقدس ہی ہوتا جائے۔''

۱۲ ''سنو! میں جلد آرہا ہوں یہ میں اپنے ساتھ اجر لارہا ہوں میں ہر اُس شخص کے عمل کا اجر دوں گا۔ ۱۳ میں الفا اور اومیگا یعنی اوّل اور آخر ابتداء اور انتہا ہوں۔

۱۴ ''مُبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے چغّے دھوئے اور وہ زندگی کے درخت سے کھانے کا حق پائیں گے اور یہ شہر میں دروازوں سے داخل ہوں گے۔ ۱۵ شہر کے باہر بُرے لوگ بُرے جادوئی کرتب اور جنسی حرامکاری کرتے ہیں اور قتل کرتے ہیں بُتوں کی عبادت کرتے ہیں اور وہ جو جھوٹ سے پیار کرتے ہیں۔ اور جھوٹ بولتے ہیں۔

۱۶ ''میں یسوع میں اپنے فرشتے کو تُمہارے پاس تُمہیں یہ چیزوں کے بارے میں کلیساؤں کے لئے گواہی دینے کو بھیجا۔ میں داؤد کے خاندان کی نسل سے ہوں میں صبح کا چمکدار ستارہ ہوں۔''

۱۷ رُوح اور دلہن کہتی ہے ''آؤ'' اور جو کوئی یہ سنے اس کو چاہئے کہ کہے ''آؤ'' اگر کوئی پیاسا ہے تو اس کو آنے دو جو کوئی آبِ حیات بطور تحفہ مفت میں اپنے لئے لے۔

۱۸ میں ہر ایک کو خبردار کرتا ہوں جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنا ہے اگر کوئی کُچھ بڑھائے تو خُدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔ ۱۹ اگر کوئی شخص اس نبوت کی کتاب میں سے کُچھ باتیں نکال دے تو خُدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اُس کا حصّہ نکال ڈالے گا۔

۲۰ یسوع ہی وہ ہے جو کہتا ہے یہ چیزیں سچّ ہیں اب وہ کہتا ہے ''ہاں میں جلد ہی آرہا ہوں۔

''آمین اے خُداوند یسوع!

۲۱ خُداوند یسوع کا فضل اور مہربانی سب پر ہوتی رہے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html